

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما (جلدسوم)

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

سوره آل عمران

آيه ١١٠ تا ٢٠٠

آیت (110)

( كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُم مِّنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ)

تم بہترين امت ہو جسے لوگوں كے لئے منظر عام پر لايا گيا ہے تم لوگوں كو نيكيوں كا حكم ديتے ہو اور برائيوں سے روكتے ہو اور اللہ پر ايمان ركھتے ہو اور اگر اہل كتاب بھى ايمان لے آتے تو ان كے حق ميں بہتر ہو تا ليكن ان ميں صرف چند مومنين ہيں اور اكثريت فاسق ہے\_

١\_ نيكى كا حكم كرنے والے اور برائي سے روكنے والے اور خدا پہ ايمان ركھنے والے مسلمان تمام امتوں ميں سے بہترين امت ہيں \_ كنتم خير امة: أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنكر

٢\_ عالم انسانيت كى خدمت كيلئے مسلمان بہترين امت ہيں بشرطيكہ وہ امربالمعروف اور نہى عن المنكر كريں اور خدا پر ايمان ركھتے ہوں \_ كنتم خير امة أخرجت للناس اس آيت ميں جملہ ''تأمرون بالمعروف ... '' ، ''خير امة''كيلئے حال ہے\_ اس لحاظ سے آيت كے معنى يوں ہوں گے كہ آپ اس وقت بہترين امت ثابت ہوسكتے ہيں جب آپ ميں مذكورہ خصوصيات پائي جاتى ہوں \_ ''خدمت'' كا معنى كلمہ ''للناس'' كى ''لام'' سے حاصل كيا گيا ہے\_

٣\_ اسلام، عالمگير دين ہے\_ كنتم خير امة: أخرجت للناس

اس آيت ميں موجود كلمہ'' للناس'' ميں سب افراد شامل ہيں (خواہ ان كا تعلق گذشتہ زمانے سے ہو ياآئندہ سے،عرب ہوں ياعجم)اوريہى چيز اسلام كے عالمگير دين ہونے پردلالت كرتى ہے\_

٤\_ امربالمعروف، نہى عن المنكر ( عمومي نظارت) اور خدا پر ايمان ،يہ وہ عوامل ہيں جو انسانى معاشروں ميں سے كسى معاشرہ كے بہترين ہونے كا معيار ہيں \_ كنتم خير أمة: اخرجت للناس تأمرون ... و تؤمنون بالله

٥\_ خدا پر ايمان اور اصلاح معاشرہ (امر بالمعروف اور نہى عن المنكر) انسانى معاشرے كى ترقى اور نشوونما كے دو عامل ہيں \_ كنتم خير أمة: أخرجت للناس تأمرون ...و تؤمنون بالله

معاشرے كى ترقى و كمال، خير كا ايك مصداق ہے\_ مندرجہ بالا آيت ميں كسى امت كے بہترين امت ہونے كا دارو مدار ايمان اور اصلاح معاشرہ (امربالمعروف و نہى عن المنكر) پر ہے\_

٦\_ امربالمعروف اور نہى عن المنكر كو كسى اسلامى معاشرے كى ترقى كيلئے ايك عمومى ذمہ دارى قرار ديا گيا ہے\_

كنتم خير ا مة أخرجت للناس تأمرون ... و تؤمنون بالله كسى معاشرے كيلئے خير كا ايك واضح مصداق اس كى ترقى ہے\_

٧\_ انسانى معاشروں كى اصلاح ،اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى ہے\_ كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنكر

٨\_ معاشرے كى اصلاح كرنے والوں ( نيكى كا حكم كرنے اور برائي سے روكنے والوں ) كا خدا پر ايمان ، معاشرے كى ترقى اور بلندى كى شرط ہے\_ كنتم خير أمة ...و تؤمنون بالله

٩\_ عمومى نظارت اور انسانى سماج كى اصلاح (امر بالمعروف اور نہى عن المنكر) يہ وہ عوامل ہيں جو خدا پر ايمان كے محافظ ہيں \_\* كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون ...و تؤمنون بالله ايمان كے ذاتى طور پر مقدم ہونے كے باوجود، آيہ كريمہ ميں امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كا ايمان پرمقدم ہونا، مندرجہ بالا مطلب كى دليل ہوسكتى ہے\_

١٠\_ آنحضرت (ص) كى بعثت كے آغاز ميں مسلمان بہترين اور خدا كى پسنديدہ امتوں ميں سے تھے \_

كنتم خير أمة أخرجت للناس لفظ '' كنتم'' كو ديكھتے ہوئے، آيہ كريمہ ايك تاريخى مسئلہ كو بيان كررہى ہے اور وہ بعثت پيغمبر(ص) كے آغاز ميں مسلمانوں كا طور طريقہ ہے\_

١١\_ آغاز بعثت ميں مسلمانوں كا عمومى نظارت ( امر بالمعروف اور نہى عن المنكر) كو اہميت دينا اور ان كا ہميشہ خدا كى ذات پر ايمان ركھنا \_ كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف ... و تؤمنون بالله

''كنتم ''كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ مذكورہ بالا آيت ايك تاريخى مسئلہ كى نشاندہى كررہى ہے اور وہ بعثت رسول كے آغاز ميں مسلمانوں كا طرز زندگى ہے\_

١٢\_ انسانى معاشروں كى اصلاح، ايك آئيڈيل اسلامى معاشرے كا مشتركہ ہدف ہے\_ كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنكر ''امة''كے لغوى معنى ''يعنى وہ گروہ جو ايك مشترك ہدف ركھتا ہو'' كو مدنظر ركھتے ہوئے مذكورہ بالا مطلب حاصل كيا جاسكتا ہے\_

١٣\_ اديان كے ظہور كا فلسفہ، انسانى معاشروں كى اصلاح ہے\_ كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف و تنهون عن المنكر ''للناس'' ميں ''لام'' ،دين كے ظہور كى غرض و غايت كو بيان كررہى ہے اور ''خيرامة ...''كا جملہ اس بات پر دلالت كررہا ہےكہ تمام اديان كى ذمہ دارى بشر كى اصلاح ہے اور ان ميں سے امت اسلامى ،بہترين امت ہے\_

١٤\_ اہل كتاب كا اسلام پہ ايمان لانا، ان كى بہترى اور بھلائي كا عامل ہے\_ و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم

اگر يہاں ايمان سے مراد اسلام پر ايمان لانا ہو\_

١٥\_ خدا كى طرف سے اہل كتاب كو دين اسلام قبول كرنے كى دعوت \_ و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم

اس آيت ميں دين اسلام كو خير قرار دينا خود اسلام كى طرف ايك دعوت ہے\_

١٦\_ دين اسلام كو قبول كرنے ميں بشر كى بہترى اور بھلائي ہے\_ و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم

اگرچہ خير كا عنوان اہل كتاب كيلئے مذكور ہے، ليكن اس لحاظ سے اہل كتاب ہونا يقيناً كوئي خصوصيت نہيں ركھتا\_

١٧\_ اہل كتاب كا اپنے دين كى پابندى نہ كرنا\_ و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم

آيت كے پہلے حصے كو ديكھتے ہوئے كہا جاسكتا ہے كہ ''لو آمن'' كا متعلق خدا پر ايمان اور امر بالمعروف اور نہى عن المنكر كے ضرورى ہونے پر ايمان ہے، لہذا اہل كتاب كے ايمان كى نفى سے

مراد عمل كے مرحلہ ميں ايمان كا نہ ہونا ہے\_

١٨\_ اسلام نے سابقہ اديان كو منسوخ كرديا\_ و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم

يہ اس صورت ميں ہے كہ جب كلمہ ''خير'' اسم تفضيل نہ ہو اور ايمان سے مراد اسلام اور پيغمبراكرم(ص) پر ايمان لانا ہو\_

١٩\_ اسلام كادوسرے تمام اديان (عيسائيت و يہوديت) كى نسبت سعادت بشر كيلئے برتر دين ہونا\_

و لوآمن ا هل الكتاب لكان خيراً لهم يہ اس صورت ميں ہے كہ جب ''خير'' تفضيل كيلئے ہو اور جس كو فضيلت دى گئي ہے وہ اسلام ہو اور جس پر فضيلت دى گئي ہے وہ اہل كتاب كا دين ہو\_

٢٠\_ اہل كتاب كے كچھ افراد كا اسلام پر ايمان لانا اور ان ميں سے اكثر كا اسلام كو نہ ماننا\_ منهم المؤمنون و اكثرهم الفاسقون اگرايمان سے مراد اسلام پر ايمان لانا ہو\_

٢١\_ فسق، ايك ايسا عامل ہے جو معاشرے كو ترقى و تكامل سے روكتا ہے\_ و لوآمن ... و ا كثرهم الفاسقون

خير، ايمان كا نتيجہ ہے اورلفظ '' فسق'' آيہ شريفہ ميں ايمان كے مقابل قرار پايا ہے\_ پس نتيجہ يہ نكلا كہ اہل فسق خير اور كمال سے محروم ہيں \_

اديان : ١٨

اسلام: ١٦، ١٩ اسلام كا عالمگير ہونا ٣;اہميت اسلام ١٤;تاريخ صدر اسلام ١٠، ١١

اصلاح: ٥، ٧، ٩، ١٢، ١٣ اصلاح كرنے والے: ٨

امتيں : بہترين امتيں ١، ٢، ١٠

امربالمعروف: ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٩، ١١ امربالمعروف كے اثرات ٨

اہل كتاب: ١٥، ٢٠ اہل كتاب كا ايمان ١٤، ١٧;اہل كتاب كا كفر ٢٠; مؤمن اہل كتاب ٢٠

ايمان: ايمان كے اثرات ٥، ٨;خدا پر ايمان ١، ٢، ٤، ٥، ٩، ١١ ; مصلحين كا ايمان ٨

ترقي: ٥، ٦، ٨، ٢١

دين: ١٦، ١٩ دين قبول كرنا ١٥، ١٦;دين كے مقاصد ١٣;دين كى حفاظت ٩

سعادت: عوامل سعادت ١٩

عمومى مصلحتيں : ١٦ عمومى نظارت: ٤،٩،١١

فسق: فسق كے اثرات ٢١

مسلمان: مسلمانوں كا مقام ١، ٢، ١٠

مسيحيت : دين مسيحيت ١٩

معاشرہ: اسلامى معاشرہ٧;اسلامى معاشرے كى آرزو ١٢; معاشرے كى اصلاح ٧، ٩;معاشرے كى اصلاح كى اہميت ٥، ١٢، ١٣;معاشرے كى برترى كے معيارات ٤; معاشرے كى ترقى كے عوامل ٥، ٦، ٨; معاشرے كى ترقى كے موانع ٢١;معاشرے كى ذمہ دارى ٦، ٧

ناسخ و منسوخ: ١٨

نہى عن المنكر: ١، ٢،٤ ، ٥، ٦، ٩، ١١ نہى عن المنكر كے اثرات ٨

يہود: دين يہود ١٩

آیت (۱۱۱)

( لَن يَضُرُّوكُمْ إِلاَّ أَذًی وَإِن يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الأَدُبَارَ ثُمَّ لاَ يُنصَرُونَ)

يہ تم كو اذيت كے علاوہ كوئي نقصان نہيں پہنچا سكتے اور اگر تم سے جنگ بھى كريں گے تو ميدان چھوڑ كر بھاگ جائيں گے اور پھر ان كى مدد بھى نہ كى جائے گي\_

١\_ مسلمانوں كو نقصان پہنچانے كيلئے اہل كتاب (يہود) كى كوشش\_ لن يضر وكم الا اذي

مفسرين نے آيت كا شان نزول يہوديوں كو قرار ديا ہے\_

٢\_ سوائے معمولى ضرر كے اہل كتاب ( يہوديوں ) كى مسلمانوں كو نقصان پہنچانے ميں ناكامي\_

لن يضر وكم الا اذي يہوديوں كى طرف سے مسلمانوں كو پہنچائي جانے والى تكاليف كى كمى كلمہ ''اذي''كے نكرہ ہونے سے حاصل كى گئي ہے\_

٣\_ اہل كتاب كا مسلمانوں كے مقابلہ ميں آنا اور انہيں جنگ كى دھمكياں دينا\_ و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار

٤\_ مسلمانوں كے مقابلے ميں آنے اور ان كے ساتھ جنگ كا نتيجہ، يہوديوں كى شكست اور فرار ہے\_

و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار

٥\_ اہل كتاب كے مسلمانوں كو نقصان پہنچانے ميں عاجز ہونے اور ان كے ساتھ جنگ ميں شكست كھاكر بھاگنے كى قرآن كريم ميں پيش گوئي\_ لن يضر وكم الا اذى و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار

٦\_ مسلمانوں كے اہل كتاب پر حملہ آور ہونے كى صورت ميں خداوند متعال كى طرف سے مسلمانوں كى حوصلہ افزائي\_

لن يضروكم الا اذى و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار

٧\_ اہل كتاب (پيغمبراكرم(ص) كے زمانے كے يہو د) نے ايسى جنگ كا آغاز كيا جس كا نتيجہ سوائے ان كى شكست اور فرار كے كچھ نہ نكلا\_ و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار چونكہ جنگ كى نسبت اہل كتاب كى طرف دى گئي ہے لہذا معلوم ہوتا ہے كہ وہى جنگ شروع كرنے والے تھے\_

٨\_ دشمنان دين كے حملہ كے مقابلے ميں مسلمانوں كا ناقابل شكست ہونا خدا پر ايمان، امربالمعروف اور نہى عن المنكر كى وجہ سے ہے\_ كنتم خير امة اخرجت للناس تأمرون بالمعروف ... و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار

''كنتم خير ...''اور ''يقاتلوكم'' ميں مخاطب كا ايك ہونا ہمارے سابقہ مطلب كى تائيد كرتا ہے، يعنى نيكى كا حكم دينے والے اور ... كبھى شكست سے دوچار نہيں ہو سكتے\_

٩\_ فسق، حوصلے كو پست كرنے اور جنگ سے بھاگنے كا باعث بنتا ہے\_ و اكثر هم الفاسقون ... و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار ثم لاينصرون يہوديوں كو فسق كے ساتھ متصف كرنا اور پھر ان كى شكست كو بيان كرنا ان دو مسئلوں كے باہمى ارتباط كى طرف اشارہ ہے\_

١٠\_ مسلمانوں كے ساتھ جنگ ميں شكست كھا كر بھاگنے كے بعد اہل كتاب (يہوديوں ) كا دوسروں كى مدد سے محروم ہونا\_

و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار ثم لاينصرون

١١\_ مؤمنين كا حوصلہ بڑھانے كيلئے دشمن كى طاقت كو ناچيز قرار دينا قرآن كا ايك طريقہ ہے\_

و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار ثم لاينصرون

١٢\_ اہل كتاب (عبدالله بن سلام اور اسكے ساتھي) جو كفر چھوڑكر اسلام كى طرف آئے، انہيں يہوديوں كے بڑوں كى طرف سے سرزنش اور اذيت و آزار كا سامنا كرنا پڑا\_ لن يضر وكم الا اذي آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ پيغمبراكرم(ص) پہ ايمان لانے كے بعد عبدالله ابن سلام اور اسكے ساتھيوں كى يہوديوں كے رؤسا كى طرف سے سرزنش كى گئي\_ (مجمع البيان)

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٧، ١٢

امربالمعروف: امربالمعروف كے اثرات ٨

اہل كتاب: اہل كتاب كى دھمكى ٣;اہل كتاب كى شكست ٤، ٥، ٧، ١٠; اہل كتاب كے مؤمنين ١٢

ايمان: ايمان كے اثرات ٨; خدا پر ايمان ٨

جنگ: جنگ سے فرار ١٠ ;جنگ ميں شكست كے عوامل ٩

حوصلہ افزائي: ٦ حوصلہ افزائي كے عوامل ٨، ١١

حوصلہ پست كرنا: حوصلہ پست كرنے كے عوامل٩

دشمن: دشمن سے نمٹنے كا طريقہ كار ١١

فسق: فسق كے اثرات ٩

قرآن كريم: قرآن كريم كى پيش گوئي ٥

مسلمان: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ١٠، ١٢

نہى عن المنكر: نہى عن المنكر كے اثرات ٨

يہود: مسلمان اور يہود ١، ٢، ٤، ١٠، ١٢;يہود كى شكست ٤، ٧

آیت (۱۱2)

( ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُواْ إِلاَّ بِحَبْلٍ مِّنْ اللّهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآؤُوا بِغَضَبٍ مِّنَ اللّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ)

ان پر ذلت كے نشان لگا ديئے گئے ہيں يہ جہاں بھى رہيں مگر يہ كہ خدائي عہد يا لوگوں كے معاہدہ كى پناہ مل جائے\_ يہ غضب الہى ميں رہيں گے اور ان پر مسكنت كى مار ر ہے گى \_ يہ اس لئے ہے كہ آيات الہى كاانكار كرتے تھے او رناحق انبياء كوقتل كرتے تھے \_ يہ اس لئے كہ يہ نافرمان تھے اور زيادتياں كيا كرتے تھے \_

١\_ اہل كتاب ( يہود) كى دائمى ذلت اور ان كى حتمى عاقبت\_ ضربت عليهم الذلة اين ما ثقفوا

٢\_ اہل كتاب (يہود ) كو ہر وقت اور ہر جگہ پر ذليل كرنا اہل ايمان كا فريضہ ہے\_ ضربت عليهم الذلة اين ما ثقفوا

يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ ''ضربت عليھم ...'' ، ''لا بحبل ...''كے استثناء كے قرينے سے اور جملہ ''اين ما ثقفوا '' فريضہ كى تعيين ہو نہ كہ كسى خارجى حقيقت كے بارے ميں خبرہو\_

٣\_ اہل كتاب (يہود ) كا ذلت سے چھٹكارا ،خدا سے ارتباط اور دوسرے لوگوں سے وابستگى ہى كى صورت ميں ہوسكتا ہے\_ ضربت عليهم الذلة ... الا بحبل من الله و حبل من الناس جملہ ''حبل من الناس''كا معنى ايك احتمال كے مطابق لوگوں سے وابستہ رہنا اور مستقل نہ ہونا كيا گيا ہے\_

٤\_ اہل كتاب (يہود) ہميشہ ذلت، دوسروں سے وابستگى اور بے استقلالى كا شكار ر ہے ہيں \_ ضربت عليهم الذلة ... الا بحبل من الله و

حبل من الناس

٥\_ اہل كتاب (يہود ) كا ذلت سے چھٹكارا ، اسلام قبول كرنے يا اسلامى معاشرے كے ساتھ عہد وپيمان باندھنے (اسلامى معاشرے كى حاكميت اور ذمى ہونے كے شرائط كو تسليم كرنے) ہى كى صورت ميں ہوسكتا ہے\_

ضربت عليهم الذلة ...الا بحبل من الله و حبل من الناس يہ اس صورت ميں ہے كہ جب ''حبل من الناس''كا مطلب ''حبل من الله '' كے قرينہ كى وجہ سے اسلامى معاشرے كے ساتھ عہد و پيمان ہو\_

٦\_ اگر اہل كتاب اسلام قبول كرليں يا اسلامى معاشرے كے ساتھ پيمان باندھ ليں تو مسلمان ان كے حقوق كى رعايت ( ان كے حقوق كا احترام كرنے) كے ذمہ دار ہوں گے\_ ضربت عليهم الذلة اين ما ثقفوا الا بحبل من الله و حبل من الناس يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ضربت'' حكم شرعى كو بيان كر رہا ہو اور ''الا''دو چيزوں كو استثناء كررہا ہو، اسلام كى طرف تمايل اور مسلمانوں كے ساتھ عہد و پيمان كو قبول كرنا \_

٧\_ دوسرے معاشروں كے ساتھ اسلامى معاشرے كے معاہدوں كيپابندى كا مسلمانوں پر لازمى ہونا\_

ضربت عليهم الذلة ...الا بحبل من الله و حبل من الناس يہاں پر ''حبل من الناس''كا معنى مسلمانوں كا اہل كتاب كے ساتھ معاہدہ ہے اور مذكورہ بالا آيت بيان كررہى ہے كہ ان كے ساتھ معاہدہ كى صورت ميں ان سے سروكار نہ ركھو\_

٨\_ اہل كتاب (يہودي) ہميشہ اپنے آپ پر غضب الہى كى راہ ہموار كرنے والے ہيں \_ و باء و بغضب من الله

٩\_ سخت كمزورى اور ناتوانى ،اہل كتاب (يہود) كا حتمى انجام ہے\_ و ضربت عليهم المسكنة

١٠\_ اہل كتاب (يہود) كى اقتصادى ترقى اور نشوونما كو روك كر انہيں ذلت اور ناتوانى كے مرحلہ تك پہنچانا اہل ايمان كا فريضہ ہے\_ و ضربت عليهم المسكنة يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ ''ضربت ...'' حكم شرعى كا بيان ہو نہ كہ كسى خارجى واقعہ كى خبر دينا\_

١١\_ يہوديوں كا آيات خدا سے دائمى انكار اور انبياء (ع) كا ناجائز قتل، انہيں ذلت و ناتوانى اور غضب خدا ميں

مبتلا كرنے كا موجب ہيں \_ ضربت عليهم الذلة ... و باء و بغضب من الله و ضربت عليهم المسكنة ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون الانبياء بغيرحق

١٢\_ دائمى نافرماني، ظلم اور سركشي، يہوديوں كے ان كى ذلت و ناتوانى اور غضب خدا ميں مبتلا ہونے كا باعث ہے\_

ضربت عليهم الذلة ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون يہ اس صورت ميں ہے كہ''ذلك بما عصوا'' ذلت اور ... كى طرف اشارہ ہے\_

١٣\_ انسانوں كے فكرى اور عملى رجحانات ان كى عاقبت ميں مؤثر ہيں \_ ضربت عليهم الذلة ... ذلك بانهم كانوا ... يكفرون ذلك بما عصوا

١٤\_ اہل كتاب (يہود) يہ جانتے ہوئے بھى كہ انبياء (ع) كا قتل ناجائز ہے انہيں قتل كرتے تھے\_ \*

و يقتلون الانبياء بغيرحق چونكہ انبياء (ع) كے قتل كا جائز ہونا قابل تصورنہيں ہے لہذا يہ كہا جاسكتا ہے كہ كلمہ ''بغيرحق''ميں اس بات كى طرف اشارہ كيا گيا ہے كہ قاتلين يہ جانتے تھے كہ انبياء (ع) كا قتل ناحق ہے\_

١٥\_ اہل كتاب كيلئے متعدد ابنياء (ع) كا مبعوث ہونا \_ و يقتلون الانبياء بغيرحق

١٦\_ كفر، ظلم و جنايت اور سركشى اہل كتاب (يہود) كى پرانى عادت ہے\_ ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون ... و كانوا يعتدون ''كان'' فعل ماضى كے بعد مضارع كا استعمال استمرار پہ دلالت كرتا ہے\_

١٧\_ اہل كتاب (يہود) كى نافرمانى اور دائمى سركشي، آيات الہى سے انكار اور پيغمبروں (ع) كے قتل كا موجب بني\_

كانوا يكفرون بآيات الله ... ذلك بما عصوا وكانوا يعتدون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ذلك بما عصوا'' سے مراد آيات الہى سے انكار اور انبياء (ع) كا قتل ہو\_

١٨\_ دائمى گناہ، نافرماني، سركشى و تجاوز آيات خدا سے انكار كا موجب ہے\_ بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون الانبياء بغيرحق ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ذلك بما عصوا'' ميں ''ذلك''كا اشارہ آيات خدا سے انكار كى طرف ہو\_

١٩\_ گناہ اور اس كا تكرار كبيرہ گناہوں كے ارتكاب كا موجب بنتا ہے\_ كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون الانبياء بغيرحق ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ذلك بماعصوا'' سے مراد آيات سے انكار اور انبياء (ع) كا قتل ہو اور يہ دو كبيرہ گناہ ان چھوٹے گناہوں كى وجہ سے وجود ميں آتے ہيں كہ جن كى طرف ''عصوا''اور ''يعتدون''ميں اشارہ كيا گيا ہے\_

٢٠\_ خداوند متعال كى طرف سے گناہ ، سركشى اور آيات الہى كے انكار سے بچنے كى تنبيہ\_

ذلك بانهم كانوا يكفرون ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون يہوديوں كے ذليل و خوار اور مشكلات كے شكار ہونے كى وجہ كا بيان كرنا، تمام گنہگاروں كيلئے تنبيہ ہے\_

٢١\_ يہوديوں كى ذلت آميزاور شرم آور حالت كے ذكر سے اہل ايمان كے حوصلے بڑھانا\_

و ان يقاتلوكم ... ثم لاينصرون \_ ضربت عليهم الذلة اين ما ثقفوا الا بحبل من الله و حبل من الناس ... و ضربت عليهم المسكنة يہوديوں كى ستيزہ كار طبيعت كے ذكر كے بعد ان كى ذلت و رسوائي كا تذكرہ ہوسكتا ہے اہل ايمان كے حوصلے كو بلند كرنے كيلئے ہے\_

٢٢\_ يہودي، انبياء (ع) كے راز فاش كرنے كى وجہ سے ان كے قاتلوں كے شريك جرم ہيں \_

و يقتلون الانبياء بغيرحق امام صادق(ع) نے آيت ''و يقتلون الانبياء بغيرحق''كى تفسير كے ضمن ميں فرمايا: '' ... ولكن اذاعوا سرهم و افشوا عليهم فقتلوا'(١)چونكہ يہود نے انبياء (ع) كے اسرار اور رازوں كو فاش كيا پس وہ قاتل ہيں \_

آيات خدا: آيات خدا كو جھٹلانا ١٧، ٢٠;آيات خدا كے بارے ميں كفر ١١، ١٨، ٢٠

اسلام: اسلام كے اقرار كے اثرات ٥، ٦

الله تعالى: الله تعالى كا غضب ٨، ١١، ١٢;الله تعالى كى تنبيہات ٢٠

انبيا(ع) : ١٥، ١٧، ٢٢ انبيا (ع) كا قتل ١٤;انبيا (ع) كے قتل كى سزا ١ ١

انسان:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)اصول كافى ج٢ ، ص ٣٧١ ح٧، تفسير عياشى ج١ ، ص ١٩٦ ، ح ١٣٢.

انسان كى عاقبت١٣ اہل كتاب: ٥، ٦، ١٠ اہل كتاب كا تجاوز كرنا ١٧;اہل كتاب كا ظلم ١٦; اہل كتاب كا كفر ١٦;;اہل كتاب كا مغضوب ہونا ٨;اہل كتاب كى آزادى ٥، ٦; اہل كتاب كى ذلت، ١، ٢، ٣، ٤، ٩، ٢١;اہل كتاب كى عاقبت ١، ٩;اہل كتاب كى كينہ توزى ١٤; اہل كتاب كے انبيائ١٥; اہل كتاب كے ساتھ معاہدہ ٥، ٦، ٧

ايمان: ايمان كے اثرات ١٣

بين الاقوامى معاہدے: ٧

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ٢١

ذلت: ٢، ٤، ٩، ٢١ ذلت و رسوائي سے رہائي كے عوامل ٣، ٥;ذلت و رسوائي كے عوامل ١١، ١٢

روايت: ٢٢

ظلم: ١٦ ظلم كے اثرات ١٧، ١٨

عمل: عمل كے اثرات ١٣

كبيرہ گناہ: ١٩

كفار: كفار كے ساتھ نمٹنے كا طريقہ كار ١٠

كفر: ١١، ١٦، ١٨، ٢٠ كفر كے اثرات ١١;كفر كے عوامل ١٧، ١٨

گناہ: گناہ پر اصرار ١٩;گناہ كے اثرات ١٨;گناہ كے عوامل ١٩

مسلمان: ٦، ١٠

مؤمنين : مؤمنين كى ذمہ ارى ٢، ١٠

نافرماني: نافرمانى كے اثرات ١٢، ١٧، ١٨

يہود: ٥، ١٠ يہود اور انبياء (ع) كا قتل ١٧، ٢٢;يہود كا انجام ١، ٩;يہود كا تجاوز كرنا ١٢، ١٦، ١٧ ; يہود كا ظلم ١٦;يہود كا كفر ١١، ١٦; يہود كا مغضوب ہونا٨، ١١، ١٢;يہود كى ذلت ١، ٢، ٣، ٤، ٩، ٢١;يہود كى كينہ توزى ١٤;يہود كى نافرمانى ١٢

آیت (۱۱3)

( لَيْسُواْ سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ)

ہ لوگ بھى سب ايك جيسے نہيں ہيں \_ اہل كتاب ہى ميں وہ جماعت بھى ہے جو دين پر قائم ہے راتوں كو آيات الہى كى تلاوت كرتى ہے اور سجدہ كرتى ہے \_

١\_ اہل كتاب كا اپنے نظرياتى رجحانات اور اعمال و كردار ميں ايك جيسا نہ ہونا\_ ذلك بانهم كانوا يكفرون ... ليسوا سوائ

٢\_ اہل كتاب كے بعض افراد آيات الہى كے منكر، انبياء (ع) كے قاتل ، گنہگار اور سركش ہيں اور بعض افراد اطاعت الہى كو قبول كرنے والے، آيات الہى كى تلاوت اور بارگاہ الہى ميں سجدہ كرنے والے ہيں \_ ذلك بانهم كانوا يكفرون ... ليسوا سواء من ا هل الكتاب ... و هم يسجدون

٣\_ بعض اہل كتاب كا اسلام كى طرف عملى اور نظرياتى رجحان\_ من ا هل الكتاب امة قائمة يتلون آيات الله

٤\_ بعض اہل كتاب كے ايمانى رجحانات اور پسنديدہ عمل كى وجہ سے ذلت و رسوائي اور غضب خدا سے بچ جانا\_

ضربت عليهم الذلة ... ليسوا سواء من ا هل الكتاب

٥\_ اسلام كى طرف سے اچھے لوگوں كا احترام اور ان كى تعريف كرنا اگرچہ وہ مسلمان نہ بھى ہوں \_

ضربت عليهم الذلة ... ليسوا سواء من ا هل الكتاب امة قائمة

٦\_ خدا كى اطاعت اور راتوں كو سجدہ كى حالت ميں آيات الہى كى تلاوت، انسانوں كى قدروقيمت كا معيار ہيں \_

ليسوا سواء من ا هل الكتاب امة قائمة ... و هم يسجدون

٧\_ خدا كى اطاعت و بندگى اور راتوں ميں بارگاہ خدا ميں سجدے كى حالت ميں آيات الہى (قرآن اور ...) كى تلاوت كرنے كى اہميت\_ يتلون آيات الله آناء اليل و هم يسجدون يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ'' و ھم يسجدون'' حال ہو\_

٨\_ راتوں ميں عبادت اور سجدے كے ہمراہ آيات الہى (قرآن اور ...) كى تلاوت كى ترغيب دينا\_ امة قائمة يتلون آيات الله آناء اليل و هم يسجدون

٩\_ اہل كتاب كى آسمانى كتابوں ميں پيغمبراكرم(ص) كى بعثت تك تحريف نہ ہونے والى آيات كا موجود ہونا\_

من ا هل الكتاب امة قائمة يتلون آيات الله چونكہ يہ آيت اہل كتاب كے بارے ميں ہے لہذا ''آيات الله '' سے مراد تورات و انجيل ہوسكتى ہيں اور ان كى تلاوت كى قدروقيمت انكے تحريف نہ ہونے كو بيان كرتى ہے\_

١٠\_ آيات الہى كى تلاوت اور خدا كيبارگاہ ميں سجدہ، اس كے حكم كو بجالانا ہے\_ امة قائمة يتلون ... و هم يسجدون يہ اس صورت ميں ہے كہ ''يتلون ...''، ''قائمة''كى تفسير ہو\_

١١\_ خدا كى اطاعت، آيات الہى كى تلاوت اور اسكى بارگاہ ميں سجدہ كرنا الہى اديان كے مشتركہ عملى اصولوں ميں سے ہے\_ من ا هل الكتاب امة قائمة يتلون ... و هم يسجدون

آسمانى كتب: آسمانى كتب كى تحريف ٩

آيات خدا: آيات خدا كى تلاوت ٢، ٦، ٧، ١٠، ١١ ;آيات خدا كے بارے ميں كفر ٢

اديان: اديان ميں سجدہ ١١; اديان ميں ہم آہنگى ١١

اسلام: ٣ اسلام كى خصوصيت ٥

اطاعت: خدا كى اطاعت ٦، ٧، ١٠، ١١

الله تعالى: الله تعالى كا غضب ٤;الله تعالى كى عبوديت ٧

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل ٢

اہل كتاب: ٣ اہل كتاب كا تجاوز كرنا ٢;اہل كتاب كا كفر ٢;اہل كتاب كے گروہ ١; مؤمن اہل كتاب ٢، ٤

تحريف: ٩ تحريك: ٨

تشويق دلانا: ٨

تہجد: تہجد كى تشويق دلانا ٨;تہجد كى قدروقيمت ٦، ٧

ذلت: ذلت سے رہائي كے عوامل ٤

زمانہ بعثت كى تاريخ: ٩

سجدہ: خدا كے آگے سجدہ ١١;سجدہ كى اہميت ١٠;سجدہ كى قدروقيمت ٦، ٧

شخصيت: شخصيت كى حفاظت ٥

عبادت: عبادت كى تشويق دلانا ٨

قدروقيمت: قدروقيمت كے معيارات ٦

قرآن كريم: قرآن كريم كى تلاوت ٧، ٨

كفر: ٢

مدح و مذمت: ٥

آیت (۱۱4)

( يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُوْلَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ)

يہ الله او رآخرت پر ايمان ركھتے ہيں ، نيكيوں كا حكم ديتے ہيں \_ برائيوں سے روكتے ہيں اور نيكيوں كى طرف سبقت كرتے ہيں اور يہى لوگ صالحين اور نيك كرداروں ميں ہيں \_

١\_ خدا اور روز قيامت پر ايمان، امربالمعروف اور نہى عن المنكر اور كارخير ميں جلدى كرنا، بعض اہل كتاب كى خصوصيات ميں سے ہيں \_ من اهل الكتاب ... يؤمنون بالله واليوم الاخر ويأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر و يسارعون فى الخيرات

٢\_ اہل كتاب كے دين ميں امربالمعروف اور نہى عن المنكر ايك شرعى حكم تھا\_ من ا هل الكتاب ... يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر ظاہر يہ ہوتا ہے كہ مذكورہ صفات اہل كتاب كيلئے، ان كے اہل كتاب ہونے كے لحاظ سے ہے\_

٣\_ امربالمعروف اور نہى عن المنكر كى خاص اہميت\_ يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

خدا اور روز قيامت پر ايمان كا ذكر كرنے كے بعد، امربالمعروف اور نہى عن المنكر كا عنوان كرنا، اس كى خاص اہميت كو بيان كرتا ہے\_

٤\_ خدا اور روز جزا پر ايمان، امربالمعروف و نہى عن المنكر اور كارخير ميں جلدى كرنا، انسان كى قدر و قيمت اور شائستگى ( صالح ہونے) كا معيار ہے\_ يؤمنون ... يسارعون فى الخيرات و اولئك من الصالحين

٥\_ خدا اور روز جزا پر ايمان اور امربالمعروف و نہى عن المنكر، اديان الہى كے مشتركہ عملى اور نظرياتى اصولوں ميں سے ہيں \_ من ا هل الكتاب ... يؤمنون بالله و اليوم

الآخر و يأمرون بالمعروف و ينهون عن المنكر

٦\_ اہل كتاب كے وہ افراد جو اطاعت الہى بجالائے اور راتوں ميں آيات الہى كى تلاوت كى اور اسكى بارگاہ ميں سجدہ ريز ہوئے، صالحين ميں سے ہيں \_ من ا هل الكتاب امة قائمة ... و اولئك من الصالحين

٧\_ اہل كتاب كے بعض افراد جو خدا اور روز جزا پہ ايمان ركھتے ہيں نيكى كا حكم ديتے اور برائي سے روكتے ہيں اور كارخير ميں جلدى كرتے ہيں وہ صالحين كى نسل سے ہيں \_ من ا هل الكتاب امة ... يؤمنون بالله ... واولئك من الصالحين

٨\_ احكام دين پر كاربند رہنا (خدا كى اطاعت)، آيات خدا كى تلاوت، اسكى بارگاہ ميں سجدہ كرنا، خدا اور روز جزا پر ايمان، امربالمعروف اور نہى عن المنكراور كارخير ميں جلدى كرنا نيك اور شائستہ امت كى خصوصيات ہيں \_ امة قائمة ... و اولئك من الصالحين

٩\_ انسانوں كى شخصيت بنانے ميں عدل و انصاف كى رعايت اور بلند انسانى اقدار كے احترام كا لازمى ہونا\_

ليسوا سواء من ا هل الكتاب امة ... يؤمنون بالله باوجود اسكے كہ اس آيت ميں مذكورہ افراد اہل كتاب ہيں ان كے كاموں كى جانچ پڑتال ميں عدل و انصاف كو مدنظر ركھا گيا ہے\_

١٠\_ انسانوں كا صالح و نيك ہونا خدا اور روز جزا پر ايمان، امربالمعروف اور نہى عن المنكر (دوسروں كى اصلاح) اوركارخير ميں جلدى كرنے كے مرہون منت ہيں \_ يؤمنون بالله ... و اولئك من الصالحين

١١\_ انسانوں كا صالح ہونا خدا كى اطاعت كے استوار رہنے، راتوں ميں آيات الہى كى تلاوت كرنے اور اسكى بارگاہ ميں سجدہ كرنے ميں مضمر ہے\_ امة قائمة ... و هم يسجدون ... و اولئك من الصالحين

١٢\_ خدا كى طرف سے اہل كتاب كے مؤمنين كى تعريف\_ من ا هل الكتاب امة ...يؤمنون بالله

١٣\_ اطاعت خدا كا بجالانا، اسكى آيات كى تلاوت كرنا، اسكى بارگاہ ميں سجدہ كرنا، خدا اور روز جزا پہ ايمان لانا، امربالمعروف اور نہى عن المنكر اور كارخير ميں

جلدى كرنا، حبل الہى ہے\*\_ ضربت عليهم الذلة ... الا بحبل من الله ... ليسوا سواء من ا هل الكتاب ... يؤمنون بالله ... و يسارعون فى الخيرات ايسا لگتا ہے كہ مذكورہ صفات ''حبل الله ''كو بيان كرتى ہيں ، چونكہ ان صفات والے افراد قطعاً ذلت و رسوائي سے دور ہيں \_

١٤\_ اہل كتاب ميں سے صالح افراد، ذلت و رسوائي سے آسودہ خاطر اور خدا كے غضب سے محفوظ ہيں \_

ضربت عليهم الذلة ... ليسوا سواء من ا هل الكتاب امة قائمة ... و اولئك من الصالحين

١٥\_ عبدالله بن سلام اور اہل كتاب كا ايك گروہ اسلام كى طرف مائل ہوكر صالحين ميں سے ہوگئے\_

من ا هل الكتاب امة قائمة ... و اولئك من الصالحين شان نزول ميں آيا ہے: جب عبدالله بن سلام اور اہل كتاب كا ايك گروہ اسلام لايا، تو احبار (يہودى علمائ) نے كہا ہم ميں سے صرف شرپسند، پيغمبر(ص) پر ايمان لائے ہيں \_(مجمع البيان)

آيات خدا: آيات خدا كى تلاوت ٦، ٨، ١١، ١٣

اديان: اديان كى ہم آہنگى ٥

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ١٥

اطاعت: خدا كى اطاعت ٦، ٨، ١١، ١٣

الله تعالى: الله تعالى كا غضب ١٤

امتيں : بہترين امتيں ٨

امربالمعروف: ١، ٢، ٥، ٧، ٨، ١٣ امربالمعروف كى اہميت ٣;امربالمعروف كى قدرو قيمت ٤; امربالمعروف كے اثرات ١٠

اہل كتاب: اہل كتاب كا تہجد ٦; اہل كتاب كا دين ٢; اہل كتاب كے صالحين٦، ١٤; اہل كتاب كے مؤمنين ١، ٦، ٧، ١٢

ايمان: ايمان كى قدروقيمت ٤;ايمان كے اثرات ١٠;خدا پر ايمان ١، ٤، ٥، ٧، ٨، ١٠،١٣; معاد پر ايمان ١،٤ ،٥، ٧، ٨،١٠

تہجد: ٦ تہجد كے اثرات ١١

حبل الله : ١٣

دين: دين قبول كرنا ١٥

ذلت: ذلت سے رہائي كے عوامل ١٤

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے عوامل١٠، ١١

سجدہ: سجدہ كى اہميت ٨، ١٣; سجدہ كے اثرات ١١

صالحين: ٧، ١٥

عدل و انصاف: جانچنے ميں عدل وانصاف ٩

قدروقيمت: قدروقيمت كے معيارات٩

قدروقيمت جانچنا: قدروقيمت جانچنے كے معيار ات٩

قيامت: ١، ٤، ٥، ٧، ٨، ١٠

مدح و مذمت: ١٢

مؤمنين : مؤمنين كا مقام ١٢

نہى عن المنكر: ١، ٢، ٥، ٧، ٨، ١٣ نہى عن المنكر كى اہميت ٣; نہى عن المنكر كى قدروقيمت ٤;نہى عن المنكر كے اثرات ١٠

نيكي: نيكى ميں جلدى ١، ٤، ٧، ٨، ١٠، ١٣

آیت (۱۱5)

( وَمَا يَفْعَلُواْ مِنْ خَيْرٍ فَلَن يُكْفَرُوْهُ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ)

يہ جوبھى خير كريں گے اس كاانكار نہ كيا جائے گااور الله متقين كے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ خدا كى طرف سے صالحين كے نيك اعمال كى جزا كا يقينى ہونا\_ و اولئك من الصالحين\_ و ما يفعلوا من خير فلن يكفروه

٢\_ اہل كتاب كے صالحين كے نيك اعمال كى جزا كا خدا كى طرف سے يقينى ہونا\_ من ا هل الكتاب ... و اولئك من الصالحين\_ وما يفعلوا من خير فلن يكفروه

٣\_ صالحين كے نيك اعمال كبھى خدا كى طرف سے بھلائے نہ جائيں گے اور نہ ہى بے پرواہى كا شكار ہوں گے\_

و اولئك من الصالحين\_ وما يفعلوا من خير فلن يكفروه

٤\_ اطاعت الہى ، راتوں كو سجدے كى حالت ميں اسكي آيات كى تلاوت كرنا، خدا اور روز جزا پہ ايمان ركھنا، امربالمعروف اور نہى عن المنكر كرنا اور كارخير ميں جلدى كرنا نيك اعمال ميں سے ہيں \_

من ا هل الكتاب امة قائمة ... و ما يفعلوا من خير

٥\_ خدا كى طرف سے نيك اعمال كا صلہ اس صورت ميں ملے گا جب نيك اعمال كو انجام دينے والے افراد صالح ہوں گے\_ و اولئك من الصالحين\_ و ما يفعلوا من خير فلن يكفروه ''مايفعلوا''ميں فاعل (واو) ضمير ہے جو صالحين كى طرف لوٹ رہى ہے، يعنى اگر صالحين نيك عمل انجام ديں تو انہيں اس كا صلہ ملے گا\_

٦\_ خداوند متعال كا متقين كے بارے ميں وسيع و دائمى علم\_

والله عليم بالمتقين

٧\_ امر خداوندى كو قائم كرنا، اسكى آيات كى تلاوت، سجدہ، خدا اور روز جزا پہ ايمان، امربالمعروف اور نہى عن المنكر، اور نيك كام ميں جلدى كرنا متقين كى خصوصيات ميں سے ہيں \_ امة قائمة يتلون آيات الله ... والله عليم بالمتقين

آيت ان لوگوں كى جزا كو بيان كرنے كے بارے ميں ہے كہ جن ميں مذكورہ بالا صفات پائي جاتى ہوں ، انہيں آيت نے متقين كہا ہے پس يہ متقين كے اوصاف ہيں \_

٨\_ پرہيزگار اپنے نيك اعمال كى وجہ سے خدا كى طرف سے جزا پاتے ہيں \_ و ما يفعلوا من خير فلن يكفروه والله عليم بالمتقين

٩\_ خدا اور روز جزا پہ ايمان اور عمل صالح انسان كے منزل تقوي كو پانے كے باعث ہيں \*\_ امة قائمة ... يؤمنون بالله واليوم الآخر ... والله عليم بالمتقين امربالمعروف كرنے والے اور ... مؤمنين كو متقى كہنا يا تو اس وجہ سے ہے كہ جن ميں مذكورہ بالا صفات ہوں وہ متقى ہيں يا اس وجہ سے ہے كہ مذكورہ بالا صفات تقوي كا موجب بنتى ہيں \_

١٠\_ خدا كے وسيع اور دائمى علم پر توجہ انسان كو اعمال خير اور تقوي پر ابھارتى ہے\_ و ما يفعلوا من خير فلن يكفروه والله عليم بالمتقين نيك اعمال اور ان كى جزا كے بارے ميں خدا كے علم كے ذكر كا مقصد لوگوں كو نيك اعمال كى ترغيب دلانا ہے\_

١١\_ اہل كتاب كے بعض افراد، متقى اور نيك اعمال كرنے والے ہيں \_

من ا هل الكتاب امة قائمة ... و ما يفعلوا من خير

آيات خدا: آيات خدا كى تلاوت ٤، ٧

اجر: اجر كے اسباب ٥، ٨

اطاعت: خداكى اطاعت ٤، ٧

الله تعالى: الله تعالى كا علم ٦، ١٠

امربالمعروف: ٤، ٧

اہل كتاب: اہل كتاب كے صالحين ٢;اہل كتاب كے متقين ١١

ايمان: ايمان كے اثرات ٩;خدا پر ايمان ٤، ٧، ٩; قيامت پر ايمان٤، ٧، ٩

تحريك: تحريك كے عوامل ١٠

تقوي: تقوى كا اجر ٨;تقوي كے اثرات ٨;تقوي كے اسباب ٩، ١٠

تہجد: تہجد كى اہميت ٤

سجدہ: سجدہ كى اہميت ٤

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كے اسباب ١٠

صالحين: صالحين كا اجر ١، ٢، ٣;صالحين كا عمل ٣

علم: ٦، ١٠

عمل: ١٠ عمل كا اجر ١، ٢; عمل كے اثرات ٥

عمل صالح: ٤، ٥ عمل صالح كا اجر ٨;عمل صالح كے اثرات ٩

قيامت: ٤، ٧، ٩

متقين: ٦ متقين كا اجر ٨;متقين كى صفات ٧

نہى عن المنكر: ٤، ٧

نيت: نيت كى اہميت ٥

نيكي: نيكى ميں جلدى ٤، ٧

آیت(۱۱۶)

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلاَ أَوْلاَدُهُم مِّنَ اللّهِ شَيْئًا وَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ)

جن لوگوں نے كفر اختيار كيا ان كے مال و اولاد كچھ كام نہ آئيں گے اور يہ حقيقى جہنمى ہيں اور وہيں ہميشہ رہنے والے ہيں \_

١\_ كافروں كا مال اور ان كى اولاد انہيں عذاب خدا سے نہيں بجا سكتے\_

ان الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم من الله شيئاً ''اغني''كا لفظ جب ''عن'' كے ساتھ متعدى ہو تو ''دفع ''كے معنى ميں آتا ہے \_ لہذا ''لن تغني'' يعنى نہيں بچاسكتا\_ (روح المعاني)

٢\_ ذلت و رسوائي اور غضب خدا ميں مبتلا ہونے كى صورت ميں ، كافروں كى نظر ميں مال و اولاد ان كا واحد سہارا ہے\_

ضربت عليهم الذلة ...وباء و بغضب من الله ... ان الذين كفروا لن تغني ظاهراً ''الذين كفروا''سے مراد اہل كتاب كا وہى كافر طبقہ ہے جن كے حالات سابقہ آيات ميں بيان كئے جاچكے ہيں \_

٣\_ انسان ہميشہ خدا كا محتاج ہے\_ ان الذين كفروا لن تغنى عنهم ... من الله شيئاً

٤\_ مال و اولاد (انسان كے مادى وسائل) كفر كے محاذ پر خدا كے انكار سے پيدا ہونے والے خلا كو پرنہيں كرسكتے\_

ان الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم من الله شيئا

٥\_ خدا كى مشيت كے آگے كافروں كا بے بس ہونا\_ ان الذين كفروا لن تغنى عنهم ...من الله

٦\_ كفار كى ذاتى ملكيت كا معتبر و قانونى ہونا\_ لن تغنى عنهم اموالهم

٧\_ مال و اولاد (مالى اور افرادى قوت) انسان كيلئے سب سے اہم مادى سرمايہ ہے\_ ان الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم اسكے باوجود كہ كسى چيز كو خدا كى برابرى كى طاقت نہيں ، پھر بھى مال و اولاد كا ذكر اس كى خصوصيت اور اہميت كى دليل ہے\_

٨\_ مال و اولاد (انسان كے مادى وسائل) قدروقيمت كا معيار نہيں ہے\_ ليسوا سواء ... امة قائمة ... لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم من الله شيئاً

٩\_ خدا كى مرضى و منشا كے آگے مال و اولاد كا بے اثر ہونا\_ لن تغنى عنهم اموالهم و لااولادهم من الله شيئا

١٠\_ كافر آتش جہنم ميں ہميشہ كيلئے رہيں گے\_ ان الذين كفروا ... واولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

١١\_ كفر، آتش جہنم ميں ہميشہ رہنے كا سبب\_ ان الذين كفروا ... واولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

١٢\_ اعمال كے انجام اور وعدہ وعيد كے بيان كے ذريعے لوگوں كى اصلاح كرنا اور انہيں كفر سے روكنا قرآن كے اصلاحى طريقوں ميں سے ايك ہے\_ و ما يفعلوا من خير فلن يكفروه ... و اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

١٣\_ جہنم كى دائمى آگ، اہل كتاب كے كفر كا انجام ہے\_ ان الذين كفروا ... و اولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

سابقہ آيات كے پيش نظر ''الذين''سے مراد اہل كتاب كے كافر افراد ہيں \_

الله تعالى: الله تعالى كا ارادہ ٩ ;الله تعالى كا غضب ٢;الله تعالى كى مشيت ٥، ٩

انسان: انسان كا سرمايہ ٧;انسان كى روحانى ضروريات ٣، ٤

اولاد: ١، ٢ اولاد كى قدروقيمت ٤، ٧، ٨، ٩

اہل كتاب: كافراہل كتاب ١٣

ايمان: خدا پر ايمان ٤

بشارت و انذار: ١٢

تربيت: تربيت كے طريقے ١٢

جہنم: جہنم كى آگ ١٠، ١٣;جہنم ميں ہميشہ رہنا ١٠، ١١ ; كفار كا جہنم ميں ہونا ١٠

جہنمي: ١٠

ذاتي ملكيت: ٦

ذلت: ٢

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے عوامل ١٢

عذاب: اہل عذاب ١;عذاب كے اسباب ١١

عمل: عمل كے اثرات ١٢

قدروقيمت: قدروقيمت كے معيارات ٨

كفار: ١٠ كفار كا مال ١، ٢; كفار كى اولاد ١، ٢ ;كفار كى ذلت ٢; كفار كى سزا ١، ١٣;كفار كے احكام ٦;كفار كے عقائد ٢;كفار كيلئے پناہ كا نہ ہونا ٥

كفر: كفر كے اثرات ٤، ١١

مادى وسائل ١، ٤، ٧، ٨، ٩

مال: ١، ٢ مال كى قدروقيمت ٤، ٧، ٨، ٩

آیت (۱۱۷)

( مَثَلُ مَا يُنفِقُونَ فِي هِذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُواْ أَنفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّهُ وَلَكِنْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ)

يہ لوگ زندگانى دنيا ميں جو كچھ خرچ كرتے ہيں اس كى مثال اس ہوا كى ہے جس ميں بہت پالا ہو اور وہ اس قوم كے كھيتوں پر گر پڑے جنھوں نے اپنے اوپر ظلم كيا ہے اور اسے تباہ كردے اور يہ ظلم ان پر خدا نے نہيں كيا ہے بلكہ يہ خود اپنے اوپر ظلم كرتے ہيں \_

١\_ جو كچھ كافر اس دنيا ميں خرچ كرتے ہيں وہ اس سخت ٹھنڈى ہوا كى مانند ہے، جو اپنے نفس پر ظلم كرنے والى قوم كى كھيتى پرچلے اور اسے نابود كردے\_ مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا ... فاهلكته

٢\_ كفر، انسان كو اپنے انفاق (كارخير) كے ثمرات سے محروم كرنے كا موجب بنتا ہے\_ ان الذين كفروا ... مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا ... فاهلكته

٣\_ كافروں كے انفاق كا نتيجہ مادى وسائل كى بربادى كى صورت ميں نكلتا ہے\_ مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم ظلموا انفسهم فاهلكته

٤\_ اپنے انفاق كے ثمرات سے بہرہ ور ہونے كى شرط ايمان ہے\_ \* ان الذين كفروا ... مثل ما ينفقون ... كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم يہ مطلب '' ان الذين كفروا ... '' كے مفہوم سے حاصل ہوتا ہے\_

٥\_ كافروں كے انفاق كا بے ثمر ہونا، ان كے مادى وسائل كے خدا سے بے نياز نہ سكنے كا ايك نمونہ ہے\_

ان الذين كفروا لن تغنى عنهم اموالهم ... من الله ... مثل ما ينفقون ... كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم

٦\_ انسان كا كفر، اپنے نفس پر ظلم ہے\_ ان الذين كفروا ... حرث قوم ظلموا انفسهم ... و ما ظلمهم الله و لكن انفسهم يظلمون

٧\_ انفاق سے كفار كا مقصد پست دنياوى زندگى كو پانا ہے\_\* مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا

انفاق كو دنياوى زندگى سے مقيد كرنا كافروں كى اس نيت كا بيان ہوسكتا ہے كہ انفاق سے ان كا مقصد صرف دنياوى زندگى حاصل كرنا ہے\_

٨\_ انفاق ميں دنيا كو مدنظر ركھنا، اپنے نفس پر ظلم ہے\_\* مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم ظلموا انفسهم

٩\_ خدا كافروں پر ظلم نہيں كرتا بلكہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم كرتے ہيں \_ و ما ظلمهم الله و لكن انفسهم يظلمون

١٠\_ انفاق (اعمال خير) كا بے فائدہ ہونا اور كافروں كا انجام، ان كے اپنے اعمال كا نتيجہ ہے نہ كہ خداوند متعال كى طرف سے ہے\_ مثل ما ينفقون فى هذه الحيوة الدنيا كمثل ريح فيها صر اصابت حرث قوم ... و ما ظلمهم الله و لكن انفسهم يظلمون

الله تعالى: الله تعالى اور ظلم ٩;اللہ تعالى كا عدل ٩

انسان: انسان كى مادى ضروريات ٥

انفاق: ٢، ٣، ٥، ٧ ، ١٠ انفاق كا محرك ٨; انفاق كے اثرات ٢، ٤

ايمان: ايمان كے اثرات ٤

تحريك: تحريك كے عوامل ٧

دنيا پرستي: ٧، ٨

ظلم: ٩ اپنے نفس پر ظلم ٦، ٨، ٩

عمل: ا، ٢، ٥، ٧، ١٠ عمل كے اثرات و نتائج١٠ ;عمل كے صحيح ہونے كى شرط ٤

قرآن كريم: قرآن كريم كى مثاليں ١

كفار: كفار كا انفاق ١، ٣، ٥، ٧، ١٠;كفار كا ظلم ٩ ;كفار كا عمل صالح ١، ٢، ٥، ٧، ١٠ ;كفار كى دنيا پرستى ٧

كفر: كفر كے اثرات ٢، ٦، ١٠

مادى وسائل: ٣، ٥

آیت(۱۱۸)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ بِطَانَةً مِّن دُونِكُمْ لاَ يَأْلُونَكُمْ خَبَالاً وَدُّواْ مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الآيَاتِ إِن كُنتُمْ تَعْقِلُون َ)

اے ايمان والو خبردار غيروں كو اپنا رازدار نہ بنانا يہ تمھيں نقصان پہنچانے ميں كوئي كوتاہى نہ كريں گے \_ يہ صرف تمھارى مشقت و مصيبت كے خواہش مند ہيں \_ ان كى عداوت زبان سے بھى ظاہر ہے اور جو دل ميں چھپا ركھا ہے وہ تو بہت زيادہ ہے \_ ہم نے تمھارے لئے نشانيوں كو واضح كركے بيان كرديا ہے اگر تم صاحبان عقل ہو \_

١\_ اہل ايمان كيلئے غيروں كو محرم رازبنانے سے پرہيز ضرورى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لاتتخدوا بطانة من دونكم ''بطانة''كے معنى استر كے كپڑے كے ہيں \_ اسكے مقابلے ميں ''ظہارة'' ہے جو كپڑے كے اوپر كى تہہ كے معنى ميں ہے\_ ''بطانة'' اس شخص كيلئےكنايہ كے طور پر استعمال ہوتا ہے جسے آپ نے اپنے كاموں سے باخبركرنےكيلئے چن لياہو\_ (مفردات راغب)

٢\_ اسلامى معاشرے كے رازوں اور اطلاعات كى

اغيار(كافروں ،منافقوں اور ...) سے حفاظت ضرورى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم

٣\_ ايمان سے محروم لوگوں ( اغيار )كے ساتھ دوستانہ اور صميمى تعلقات كو ممنوع قرار دينا\_

يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم رازدار قرار دينے سے نہى كرنا، دوستانہ اور مخلصانہ تعلقات كى نفى ہے\_

٤\_ ايمان سے تہى معاشروں اور غيروں كے مقابلے ميں ، مومن معاشرہ بلند مقام كا حامل ہے\_\*

يا ايها الذين آمنوا ...من دونكم لفظ ''غير''كى جگہ پر ''دون'' كا استعمال ايمان سے تہى معاشروں كے پست ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٥\_ دوستانہ اور مخلصانہ تعلقات كو وجود ميں لانے كا معيار اور محور ايمان ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم يہ مطلب جملہ '' لا تتخذوا ...'' كے مفہوم سے حاصل ہوتا ہے\_

٦\_ مومنين اور ايمانى معاشرے ميں خلل اور فساد ڈالنے كيلئے ايمان سے محروم اور پرائے لوگوں كى مسلسل كوشش اور سازش\_ يا ايها الذين آمنوا ... لايالونكم خبالاً

٧\_ ايمانى معاشرے كا رنج و تكليف اور مشقت ميں مبتلا ہونا اغياركى خواہش ہے\_ ودوا ما عنتم

'' ما عنتم'' ميں ما مصدريہ ہے اور'' عنت'' كے معنى تكليف اور مشقت كى شدت كے ہيں \_

٨\_ ايمانى معاشرے كا امن، رفاہ اور آسائش ميں ہونا، غيروں كيلئے غم و اندوہ كا باعث ہے\_

ودوا ما عنتم مندرجہ بالا مطلب جملہ ''ودوا ما عنتم'' كے مفہوم سے حاصل كيا گيا ہے\_

٩\_ غيروں كى اسلام اور ايمانى معاشرے كے ساتھ دشمنى ان كى گفتار سے آشكار ہے\_ قد بدت البغضاء من افواههم

١٠\_ انسان كے اندرونى رازوں كا خود بخود كلام و بيان ميں ظاہر ہو جانا\_ قد بدت البغضاء من افواههم

١١\_ انسان كے اندر كى پہچان كا ايك ذريعہ اسكى زبان ہے\_ قد بدت البغضاء من افواههم

چونكہ وہ اپنا ما فى الضمير چھپانا چاہتے تھے ليكن ان كى باتوں سے ظاہر ہوگيا، اس سے مندرجہ بالا

مطلب حاصل ہوتا ہے\_

١٢\_ دين كے دشمنوں كى سازشوں اور ان كے اثرورسوخ كے مقابلے ميں اسلامى معاشرے كى دائمى ہوشيارى كا ضرورى ہونا\_ يا ايها الذين آمنوا ... لايالونكم خبالا ... ودوا ما عنتم ... قد بدت البغضائ

غيروں كى دشمنى اور كينہ پرورى كا بيان ، دلالت كرتا ہے كہ ايمانى معاشرے كيلئے ضرورى ہے كہ ان كے بارے ميں ہوشيار ر ہے\_

١٣\_ اغيار كا مؤمنين كے ساتھ مخفى اور دلى بغض و كينہ اس سے كہيں زيادہ گہرا اور شديد ہے جتنا ان كى باتوں سے ظاہر ہوتا ہے\_ قد بدت البغضاء من افواههم و ما تخفى صدورهم اكبر

١٤\_ خدا كى طرف سے غيروں (كافروں ) كى مسلمانوں اور اہل ايمان كے ساتھ دلى عداوتوں كا آشكار كيا جانا\_

و ما تخفى صدورهم اكبر

١٥\_ اہل كتاب كى مومنين كے ساتھ دلى عداوت، ان كے خلاف سازشيں كرنا اور ان كا برا چاہنا\_ اور اسى طرح ايمانى معاشرے كے ان كے ساتھ قريبى تعلقات پيدا ہونے كا خطرہ\_ يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم ... صدورهم اكبر يہ اس صورت ميں ہے كہ سابقہ آيات كى مناسبت سے ''من دونكم''سے مراد اہل كتاب ہوں \_

١٦\_ آغاز اسلام ميں ، بعض اہل كتاب كا مسلمانوں كے ساتھ دو غلاپن\_ قد بدت البغضاء من افواههم و ما تخفى صدورهم اكبر پہلى آيات كے قرينہ سے ''دونكم''سے مراد اہل كتاب ہيں اور يہ كہ وہ اپنى دلى عداوت كو چھپاكر ركھتے تھے ،اس سے ان كا دو غلاپن ظاہر ہوتا ہے\_

١٧\_ غيروں (كافروں ) كى گفتار اور ان كى اندرونى سوچوں كى تحقيق ،اسلامى معاشرہ كے خلاف ان كى سازشوں كو بے نقاب كرنے كيلئے ضرورى ہے\_ لاتتخذوا بطانة من دونكم لايا لونكم خبالا ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء من افواههم و ما تخفى صدورهم اكبر

١٨\_ غيروں (كافروں ) كى دشمني، سازشيں اور برا چاہنا، اسلامى معاشرے كے ان كے ساتھ تعلقات قائم نہ كرنے كى ايك وجہ ہے\_ لاتتخذوا ... لايالونكم خبالاً ... و ما تخفى صدورهم اكبر

''لايالونكم ...''كا جملہ ''لاتتخذوا ... '' كيلئے علت ہے\_

١٩\_ اسلامى معاشرے كے غيروں كے ساتھ گہرے و محكم تعلقات معاشرے ميں غيروں كے اثرورسوخ اور ان كى طرف سے معاشرے ميں رخنہ اندازيوں كى راہ ہموار كرتے ہيں \_ لاتتخذوا بطانة من دونكم لايالونكم خبالاً

''لايالونكم ...''كا جملہ ''لاتتخذوا ...''كى علت بيان كر رہا ہے\_

٢٠\_ انسان كا سينہ، محبتوں اور نفرتوں كا مركز ہے\_ و ما تخفى فى صدورهم اكبر

٢١\_ انسان كے اندرونى رازوں سے خداوند متعال كا آگاہ ہونا\_ و ما تخفى صدورهم اكبر

٢٢\_ انسانى معاشروں كى تقسيم بندى كيلئے ايك معيار و ميزان، انسانوں كے اعتقادات و نظريات ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم ... و ما تخفى صدورهم اكبر خداوند متعال نے انسانى معاشرے كو مومنين اور غيرمومنين ميں تقسيم كيا ہے اور يہ تقسيم ان كے نظريات كى بنياد پر ہے\_

٢٣\_ غيروں اور دين كے دشمنوں كے اثرورسوخ سے ايمانى معاشرہ كى حفاظت تمام اہل ايمان كا فريضہ ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم ايسا لگتا ہےكہ خداوند متعال كا اس حكم سے مقصد كہ كافروں كو اپنا رازدار نہ بنائيں ان كے اسلامى معاشرہ ميں اثرورسوخ روكنے كى خاطر ہے\_

٢٤\_ غيروں اور دين كے دشمنوں كے حقيقى چہرہ كو ظاہر كرنے كے بارے ميں خداوند متعال كا مومنين پر اتمام حجت كرنا اور ان كى سازشوں سے بچنے كا طريقہ بتانا\_ يا ايها الذين آمنوا ... قد بينا لكم الآيات

٢٥\_ غيروں اوردين كے دشمنوں كى سازشوں اور مكروفريب كو ظاہر كرنا، آيات الہى ميں سے ہے\_

قد بدت البغضاء من افواههم ... قد بينا لكم الآيات

٢٦\_ آيات الہى سے مستفيد ہونے كى شرط ايمان اور غوروفكر سے كام لينا ہے\_

يا ايها الذين آمنوا قد بينا لكم الآيات ان كنتم تعقلون ايسا لگتا ہے كہ ''ان كنتم تعقلون''آيات سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے نہ اصل بيان كى كيونكہ بيان محقق ہوچكا ہے\_

٢٧\_ ايمانى معاشرے كى فكر اور سوچ دين كے دشمنوں كو پہچاننے كا وسيلہ ہے اور ان كى سازشوں سے بچنے كى راہ ہموار كرتى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... قد بدت البغضاء من افواههم ... ان كنتم تعقلون

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ان كنتم تعقلون'' كو آيت ميں تمام مذكورہ بالا مطالب كيلئے شرط قرار ديا گيا ہو\_

٢٨\_ غيروں كے ساتھ دوستانہ تعلقات اور انہيں اپنا رازدار بنانا انسان كى بے عقلى كى علامت ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لاتتخذوا بطانة من دونكم ... ان كنتم تعقلون

٢٩\_ صحيح كو غلط سے پہچاننے ميں آيات خدا، اہل فكر مومنين كى راہنمائي كرتى ہيں \_ قد بينا لكم الآيات ان كنتم تعقلون

آيات خدا:٢٦ ، ٢٩

اتحاد: اتحاد كے عوامل ٥

اتمام حجت: ٢٤

اسلام: اسلام كے دشمن ٩، ١٤; صدر اسلام كى تاريخ ١٦

اغيار: ٢، ١٣ اغيار سے برتاؤ كا طريقہ ٢٣، ٢٤ ;اغيار سے تعلقات ١، ٢، ٣، ١٥، ١٨، ١٩، ٢٨ ;اغيار كا اندوہ ٨;اغيار كا برا چاہنا ١٨; اغيار كى خواہشات ٧;اغيار كى دشمنى ٩، ١٢، ١٤، ١٨ ; اغياركى سازش ٦، ١٧، ٢٤، ٢٥

الله تعالى: الله تعالى كا علم ٢١

امن و امان: ٨

انسان: انسان كا سينہ ٢٠; انسان كى خصلتيں ١٠

اہل كتاب: اہل كتاب اور مومنين ١٥; اہل كتاب كا برا چاہنا ١٥ ; اہل كتاب كا نفاق ١٦ ;اہل كتاب كى دشمنى ١٥; اہل كتاب كى سازش ١٥;مسلمان اور اہل كتاب ١٦

ايمان: ايمان كے اثرات ٢٦ ;ايمان كے اجتماعى اثرات ٥

بين الاقوامى تعلقات: ١٨، ١٩، ٢٨

تعقل: تعقل كى اہميت ٢٩ ;تعقل كے اثرات ٢٦، ٢٧ ; عدم تعقلكے نتائج٢٨

تولا و تبرا: ٣ حب و بغض: ٢٠

دشمن: ٩، ١٢، ١٣، ١٤، ٢٣، ٢٤، ٢٧ دشمن كى سازش ١٢، ٢٤، ٢٧ دشمن شناسي: دشمن شناسى كے عوامل ٢٧

دشمني: ٩، ١٢، ١٣، ١٤، ١٨

دوستي: دوستى كا معيار ٥

دين: دين كى حفاظت ٢٣;دين كے دشمن ٢٣، ٢٥، ٢٧

رازداري: رازدارى كى اہميت ١، ٢، ٢٨

سازش كا آشكار كرنا: ٢٤، ٢٥

شناخت: شناخت كے ذرائع ١١، ٢٩

فساد: فسادكے عوامل ٦

كفار: مسلمان اوركفار ٢;كفار كى سازش ١٧، ١٨

گفتار: گفتار كے اثرات ١١، ١٣، ١٧

مسلمان: ٢، ١٥

معاشرتى طبقات: ٢٢ معاشرہ: اسلامى معاشرہ٤، ٦، ٧، ٩، ١٥، ١٩ ; اسلامى معاشرہ كا امن وامان ٨;اسلامى معاشرہ كى رفاہ ٨; اسلامى معاشرہ كى ہوشيارى ١٢;معاشرہ كى ذمہ دارى ٢٣; معاشرہ كے تنزل كے عوامل ١٩

منافق: ٢

منافقت: ١٥ مومنين: ٢، ٤، ١٤

مؤمنين كے دشمن ١٣، ١٤، ١٥

نيت: نيت كا علم ٢١

ہدايت: ہدايت كے عوامل ٢٩

آیت(۱۱۹)

( هَاأَنتُمْ أُولاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلاَ يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ عَضُّواْ عَلَيْكُمُ الأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ قُلْ مُوتُواْ بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ)

خبردار \_ تم ان سے دوستى كرتے ہو اور يہ تم سے دوستى نہيں كرتے ہيں \_ تم تمام كتابوں پر ايمان ركھتے ہو او ريہ جب تم سے ملتے ہيں تو كہتے ہيں كہ ہم ايمان لے آئے او رجب اكيلے ہو تے ہيں تو غصہ سے انگلياں كاٹتے ہيں \_ پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ تم اسى غصہ ميں مرجاؤ \_ خدا سب كے دلوں كے حالات سے خوب باخبر ہے\_

١\_ كافروں اور غيروں كے ساتھ بعض مومنين كى محبت اور ان كا مومنين سے دھوكہ اور دغابازى كرنا\_

يا ايها الذين آمنوا ... هآا نتم اولاء تحبونهم ... واذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

٢\_ مومنين كا كافروں كى سازشوں كے بارے ميں غافل ہونا، ان سے دھوكہ كھاكر ان كے ساتھ انتہائي محبت كرنے كى وجہ بنتا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... هآأنتم اولاء تحبونهم ... واذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ مورد بحث آيت كے سابقہ آيت كے ساتھ ارتباط سے يہ مطلب حاصل ہوتا ہے\_

٣\_ آيات خدا ميں فكر كرنا (كافروں كى دشمنى اور سازش كو فاش كرنا) غيروں كے ساتھ اہل ايمان كى محبت سے روگردانى كا باعث ہے\_ لايالونكم خبالا ودوا ما عنتم ... قد بينا لكم الآيات ان كنتم تعقلون\_ هآأنتم اولاء تحبونهم

٤\_ مسلمان، آسمانى كتابوں پر اپنے ايمان كى وجہ سے،

تمام اديان كے پيروكاروں سے محبت كرتے ہيں \_\* هآأنتم اولاء تحبونهم و لايحبونكم و تؤمنون بالكتاب كله

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''تؤمنون '' ، ''تحبونہم'' كى علت ہو\_

٥\_ كفار اور غيروں كے ساتھ اظہار محبت كے باوجود ان كا مؤمنين كے ساتھ دشمنى و كينہ\_ هآأنتم اولاء تحبونهم و لايحبونكم

٦\_ مسلمان، تمام آسمانى كتابوں پہ ايمان ركھتے ہيں \_ و تؤمنون بالكتاب كله اگرچہ يہاں پر لفظ ''كتاب'' مفرد ہے ليكن جمع كے معنى ميں ہے چونكہ الف لام، جنس كيلئے ہے\_

٧\_ كافروں (اہل كتاب) كا بعض آسمانى كتابوں پہ عقيدہ نہ ہونا\_ هآأنتم اولاء ... و تؤمنون بالكتاب كله

مسلمانوں كا تمام كتابوں پہ ايمان ركھنا، قرينہ مقابلہ كو ديكھتے ہوئے اس كو بيان كرتا ہے كہ اہل كتاب تمام آسمانى كتابوں پر ايمان نہيں ركھتے ہيں \_

٨\_ تمام آسمانى كتابوں (قرآن و ... پر) ايمان كا اظہار كرنے ميں بعض اہل كفر كى مسلمانوں كے ساتھ منافقانہ روش\_

و اذا لقوكم قالوا امنا و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل ''أمنا''كا متعلق '' تؤمنون بالكتاب كلہ'' كے قرينہ سے تمام آسمانى كتابيں ہيں \_

٩\_ بعض اہل كتاب كا مومنين كے ساتھ شديد بغض و كينہ\_ و اذا لقوكم قالوا امنا و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

١٠\_ دين كے دشمنوں كا مومنين كے ساتھ شديد بغض و كينہ كا ، ان كے اپنى انگليوں كو كاٹنے ميں ظاہر ہونا\_

عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

١١\_مومنين كے ساتھ منافقين كے بغض و كينہ كا شديد ہونا\_\* و اذا لقوكم قالوا امنا و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ مؤمنوں كے ساتھ برتاؤ ميں ايمان كا اظہار اور باطن ميں ان كے ساتھ دشمنى ،اس بات كو بيان كرتى ہے كہ احتمالا يہ آيت منافقين كے بارے ميں ہے\_

١٢\_ مؤمنين كے ساتھ دشمنان اسلام كے شديد بغض و كينہ كا خدا كى طرف سے ظاہر كيا جانا\_

و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

١٣\_ انسان كى باطنى كيفيت كي، اسكے بيروني حالات اور روش ميں تأثير\_ عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

اسلام كے دشمنوں كا كينہ (جوكہ ايك باطنى كيفيت ہے) انگلياں كاٹنے ( جو كہ ايك ظاہرى حالت ہے) كا موجب بنا ہے\_

١٤\_ دشمنان دين كا، مومنين كو غافل كرنے كيلئے دينى شعائرسے سوء استفادہ كرنا\_ هآأنتم اولاء تحبونهم و لايحبونكم ... و اذا لقوكم قالوا امنا يہ اس صورت ميں ہے كہ مومنين كى كافروں كے ساتھ محبت، كفار كے ايمان (امنا) پر اظہار كرنے كا نتيجہ ہو\_

١٥\_ اسلامى معاشرہ كا ايمان، دين كے دشمنوں كے بغض و كينہ كا مركز\_ و تؤمنون بالكتاب كله ... و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ

١٦\_ ايمانى معاشرے اور دين كے غضبناك دشمنوں كى نابودى كيلئے پيغمبراكرم(ص) كا بد دعا كرنا\_ قل موتوا بغيظكم

١٧\_ دشمنان دين كے گزندسے ايمانى معاشرے كے امن و امان كى حفاظت كيلئے خداوند تعالى كى خاص توجہ كا ہونا\_

ودوا ما عنتم قد بدت البغضاء ... و اذا خلوا عضوا عليكم الأنامل من الغيظ قل موتوا بغيظكم كافروں كى دشمنيوں اور كينے كا ظاہر كرنا، اور ان كى سازشوں كيلئے راہ حل بتانا، مومنين پر خدا كى خاص توجہ كى علامت ہے\_

١٨\_ انسان جو باتيں اپنے دلوں ميں چھپاكر ركھتے ہيں خدا كا ان سب كے بارے ميں آگاہ ہونا\_ ان الله عليم بذات الصدور

١٩\_ دين كے دشمن اسلام اور ايمانى معاشرے سے جو بغض و كينہ اپنے دل ميں ركھتے ہيں ، خداوند متعال كا اس سے آگاہ ہونا\_ عضوا عليكم الأنامل من الغيظ ... ان الله عليم بذات الصدور

٢٠\_ انسان كا سينہ محبتوں اور نفرتوں كا گھر ہے\_ قل موتوا بغيظكم ان الله عليم بذات الصدور

٢١\_ تمام قلبى رازوں سے خدا كى واقفيت پر توجہ انسان كو گناہ و انحراف سے بچانے كا باعث بنتى ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... هآأنتم اولاء ... ان الله عليم بذات الصدور

جملہ ''ان الله ...'' اس حقيقت كے بيان كے علاوہ كہ خدا ان كے اسرار كو جانتا ہے، اسلئے ذكر كيا گيا ہے كہ انسان اس حقيقت كے پيش نظر گناہ و انحراف سے پرہيز كرے كيونكہ اسكے تمام افكار و اعمال خدا كے سامنے اور اسكے مورد نظر ہيں \_

٢٢\_ دشمنان دينكے، اسلامى معاشرے كے خلاف سازشيں كرنے پر خدا كا ان كو تنبيہہ كرنا\_

و اذا خلوا عضوا عليكم ... ان الله عليم بذات الصدور جملہ ''ان الله ... '' جملہ '' ذا خلوا ... '' كے بعد درحقيقت كافروں كو ايك تنبيہ ہے كہ وہ يہ نہ سمجھيں كہ اگر وہ مسلمانوں سے كينہ پرورى اور ان كے خلاف سازشيں كرتے ہيں تو خدا اس سے آگاہ نہيں ہے، كيونكہ خدا نہ صرف ان كے خفيہ نشستوں سے آگاہ ہے بلكہ ان كے دلوں كے باطن، جوكہ ان خفيہ اجلاسوں سے بھى زيادہ مخفى ہيں ، سے بھى آگاہ ہے\_

٢٣\_ كينہ پرور كافر اور چالباز منافق، نابودى كے قابل ہيں \_ قل موتوا بغيظكم ان الله عليم بذات الصدور

آسمانى كتابيں : ٤، ٦، ٧، ٨ مسلمان اور آسمانى كتابيں ٤، ٦

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى بد دعا ١٦

آيات خدا: ٣

اسلام: اسلام كے دشمن ١٢

اسلامى معاشرہ: ١٥، ١٧،١٩، ٢٢

اغيار: ٥ اغياركے ساتھ روابط ١، ٣

الله تعالى : اللہ تعالى كاعلم ١٩;اللہ تعالى كاعلم غيب ١٨، ٢١; اللہ تعالى كى تنبيہات٢٢

انسان: انسان كے مختلف پہلو١٣

اہل كتاب: اہل كتاب اور آسمانى كتابيں ٧، ٨; اہل كتاب اور قرآن ٨;اہل كتاب كى دشمنى ٩، ١٢ ; اہل كتاب كے دشمن ١٢ ;مسلمان اور اہل كتاب ٤، ٦

ايمان: آسمانى كتابوں پہ ايمان٤، ٦ ;ايمان كے اثرات٤

بد دعا: ١٦

تولا و تبرا: ١، ٢، ٣، ٤

حب و بغض: ٢٠

دشمن: ٥، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٥، ١٦، ١٧

دشمنوں كى سازش٢٢;دشمنوں كى روشيں ١٤; دشمنوں كے ساتھ برتاؤ كا طريقہ ١٦;دشمنوں كيلئے بد دعا ١٦

دشمني: ٣، ٥، ٩، ١٢ دشمنى كےعوامل ١٥

دين: دين سے سوء استفادہ ١٤; دين كے دشمن ١٠، ١٥، ١٦، ١٧، ١٩، ٢٢

ذكر: ذكر كے اثرات ٢١

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ١٣

سازش كا ظاہر كرنا: ٣، ١٢

سينہ: ٢٠

علم: ١٨، ٢١

غفلت: غفلت كے اثرات ٢ ; غفلت كے عوامل ١٤

فكر كرنا: فكر كرنے كے اثرات ٣ قرآن كريم: ٨

كفار: كفار كى سازش ٢ ; كفار كى دشمنى ٣، ٥; كفار كى سزا ٢٣;كفار كى كينہ پرورى ٢٣;كفار كا برتاؤ ١ ; كفار كے عقائد ٧; كفار كى دھوكہ بازى ٢

گمراہي: گمراہى كے عوامل ٢;گمراہى كے موانع ٢١

مسلمان: ٤، ٦، ٨

منافقين: منافقين اور مومنين ١١; منافقين كى دشمنى ١١ ; منافقين كى دھوكہ بازي٢٣;منافقين كى سزا ٢٣

مومنين: ١، ٥، ١١

نيت: نيت كا علم ١٨، ٢١

ہدايت: ہدايت كے عوامل ٢١

آیت (۱۲۰)

( إِن تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ وَإِن تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُواْ بِهَا وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ لاَ يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ) تمھيں ذرا بھى نيكى ملے تو انھيں برا لگے گا اور تمھيں تكليف پہنچ جائے گى تو خوش ہوں گے اور اگر تم صبر كرو اور تقوي اختيار كرو تو ان كے مكر سے كوئي نقصان نہ ہوگا خدا ان كے اعمال كا احاطہ كئے ہوئے ہے \_

١\_ مومنين كى تھوڑى سى خير و خوشى سے بھى دشمنان دين كا ناخوش ہونا\_ ان تمسسكم حسنة تسؤهم

٢\_ مومنين كے برے اور ناگوار حادثات ميں مبتلا ہونے پر دين كے دشمنوں كا خوش ہونا\_ و ان تصبكم سيئة يفرحوا بها

٣\_ بعض اہل كتاب كا مومنين كے ساتھ حسد و عداوت ركھنا\_ ان تمسسكم ...وان تصبكم سيئة يفرحوا بها

٤\_ خدا كى طرف سے دين كے دشمنوں كى مسلمانوں كے بارے ميں برى خواہشات كا ظاہركياجانا\_ و ان تمسسكم حسنة تسؤهم

٥\_ منافقين كا مومنين كے ساتھ حسد اور ان كا برا چاہنا\_\* اذا لقوكم قالوا امنا ... ان تمسسكم حسنة تسؤهم و ان تصبكم سيئة يفرحوا بها بعض كا يہ خيال ہے كہ ''و ذا لقوكم قالوا امنا''كا جملہ منافقين كے بارے ميں ہے\_ اس صورت ميں ''تسؤھم'' كى ضمير مفعولبھى انہى كى طرف لوٹتى ہے\_

٦\_ مومنين كا صبر اور پرہيزگاري، دشمنوں كے دھوكے اور سازشوں سے امان ميں رہنے كا باعث\_ و ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم شيئا

٧\_ مسلمانوں كا دين كے دشمنوں كے ساتھ دوستى ختم

كرنا، ناگواريوں كے ختم ہونے كا باعث\_ لاتتخذوا بطانة من دونكم ...و ان تصبروا

دين كے دشمنوں كے ساتھ قطع تعلق كرنے كے بعد صبر و تقوي كى نصيحت كرنا، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے\_

٨\_ دشمنان دين كے ساتھ دوستانہ روابط منقطع كرنے كى صورت ميں پيش آنے والى ناگواريوں كے مقابلے ميں صبر و استقامت سے كام لينا ايمانى معاشرے كو ان كے مكر و خيانت سے بچانے كا عامل ہے\_

لاتتخذوا بطانة من دونكم ... و ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم شيئا صدر آيہ كو ديكھتے ہوئے مندرجہ بالا مطلب ميں ''تتقوا'' كا متعلق دشمنوں كے ساتھ دوستى سے پرہيز كرنا قرار ديا گيا ہے\_

٩\_ كفر كے محاذ كا ايمانى معاشرے كے سامنے كمزور ہونا ، اگر مومنين احكام الہى (امربالمعروف اور نہى عن المنكر) كے مطابق عمل كريں \_ كنتم خير امة ... لن يضروكم الا اذى و ان يقاتلوكم يولوكم الادبار ... ضربت عليهم الذلة ... و ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم شيئا مندرجہ بالا مطلب ميں تقوي احكام الہى پر عمل كرنے كے معنى ميں ليا گيا ہے جيسا كہ خداوند تعالى نے سابقہ آيات ميں ، ان ميں سے بعض (امربالمعروف و حقيقى ايمان ...) كى طرف اشارہ كيا ہے يعنى اس وقت دشمنى بے اثر ہے جب آپ تقوي ركھتے ہوں اور احكام خدا پر عمل پيرا ہوں \_

١٠\_ مسلمان ہميشہ دشمنوں كے دھوكے اور سازش كے خطرے سے دوچار ہيں \_ لايضركم كيدهم شيئا

١١\_ دشمنان دين كى سازش كے مقابلے ميں مقاومت اور تقوي كا ضرورى ہونا\_ ان تمسسكم حسنة ... و ان تصبروا لا يضركم كيدهم شيئا

١٢\_دشمنان دين كے كينے اور چالبازياں خداوند متعال كے علم كے دائرے ميں \_ لايضركم كيدهم شيئا ان الله بما يعملون محيط

١٣\_ خداوند متعال كا دين كے دشمنوں كے تمام اقدامات اور سرگرميوں پرمحيط ہونا\_ لايضركم كيدهم شيئا ان الله بما تعملون محيط

١٤\_ دين كے دشمنوں كے كردار اور ان كے تمام افعال

پر خدا تعالى كے علم كى طرف توجہ، ان كے ساتھ برتاؤ ميں مسلمانوں كے جذبہ كو قوى كرنے كے عوامل ميں سے ہے\_

تمسسكم ... ان الله بما يعملون محيط ''ان الله ...''كا جملہ خدا كے احاطہ علم كو بيان كرنے كے علاوہ، اسلئے بھى بيان كيا گيا ہے كہ مبادا مسلمان اپنے ساتھ كافروں كى كينہ پرورى كے ظاہر ہونے كے بعد مضطرب ہوجائيں اور ہمت ہار جائيں \_

١٥\_ انسان كا كردار اور اسكے افعال، خدا كے سامنے ہيں \_ ان الله بما يعملون محيط

١٦\_ خداوند متعال جزئيات سے باخبر ہے\_ ان الله بما يعملون محيط

١٧\_ خداوند متعال دين كے دشمنوں كے كينہ اور چالبازيوں سے ،صابر پرہيزگاروں كى حفاظت كرتا ہے\_

و ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم شيئا ان الله بما يعملون محيط چونكہ ''ان الله ...'' كاجملہ ''لايضركم''كيلئے علت ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ دشمنوں كے افعال پر خدا كا مكمل احاطہ ان كے نقصان پہنچانے سے ركاوٹ بنتا ہے\_ پس خدا مومنين كا محافظ ہے بشرطيكہ وہ صبر اور تقوي ركھتے ہوں \_

استقامت: استقامت كى اہميت ١١

اغيار: اغياركے ساتھ تعلقات ٧

الله تعالى: اللہ تعالى كا احاطہ ١٢، ١٣، ١٤;اللہ تعالى كا علم ١٢، ١٦; اللہ تعالى كے اوامر ٩;اللہ تعالى كے حضور ١٥

امربالمعروف: امر بالمعروف كے اثرات ٩

امن وامان: امن و امان كے عوامل ٦; معاشرتى امن و امان ٨

اہل كتاب: اہل كتاب كاحسد ٣ ;اہل كتاب كى دشمنى ٣ بين الاقوامى تعلقات: ٧، ٨

تقوي: تقوي كى اہميت ١١; تقوي كے اثرات ٦

تولا و تبرا: ٧

حسد: ٣، ٥

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ١٤

دشمن:١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٧، ٨، ١٠، ١١، ١٣، ١٤

دشمن كا برا چاہنا ٤;دشمن كى سازش ٦، ١٠، ١١، ١٢، ١٧ ; مسلمان اور دشمن ٧، ١٠، ١٤ مومنين اور دشمن٣، ٥

دشمني: ٣

دين: دين كے دشمن ١، ٢، ٤، ٨

صابرين: ١٧

صبر: صبر كے اثرات ٦، ٨

علم: ١٤

عمل: ١٤، ١٥

كفار: كفار كا عاجز ہونا ٩

متقين: ١٧

مسلمان: ٧، ١٠، ١٤ مسلمانوں كے دشمن ٤، ١٠

مشكلات: مشكلات كے عوامل ٧، ٨

منافقين: منافقين كا برا چاہنا ٥ ; منافقين كا حسد ٥

مومنين: مؤمنين اور دشمن ١، ٢ ; مؤمنين كے دشمن ٣، ٥

نہى عن المنكر: نہى عن المنكر كے اثرات ٩

آیت(۱۲۱)

( وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّیءُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ وَاللّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ)

اس وقت كو ياد كرو جب تم صبح سويرے گھرسے نكل پڑے اور مومنين كو جنگ كى پوزيشن بتا ر ہے تھے اور خدا سب كچھ سننے والا اورجاننے والا ہے \_

١\_ مومنين كيلئے دشمنوں كے مقابلے ميں جنگى اڈے قائم كرنے كيلئے پيغمبراكرم(ص) كا صبح كے وقت اپنے خاندان كو چھوڑ كر گھر سے نكلنا\_ و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال

٢\_ حساس اور تقدير ساز ايام كى يادآورى كى اہميت\_ و اذ غدوت من اهلك تبوء المومنين لفظ ''اذ'' مفعول ہے، محذوف كلمہ كيلئے، جيسا كہ ''اذكر'' ہے ( يادكرو)\_

٣\_ روزانہ كے كاموں كا آغاز صبح كے وقت كرنے كى اہميت\_\* واذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال

٤\_ گھر بار كو چھوڑ كر دشمن كے ساتھ مقابلے كيلئے ميدان جنگ كى طرف جانا\_ خدا كى طرف سے بھيجے گئے راہنماؤں اوران كے پيروكاروں كى جملہ خصوصيات ميں سے ہے\_ و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال

''من اہلك''سے مراد يہ ہے كہ پيغمبراكرم(ص) اور اصولى طور پر ہر الہى رہبر، دشمن كے ساتھ مقابلے كے وقت فرائض كو انجام ديتے ہوئے اپنے اہم ترين تعلقات (زوجہ، اور اولاد) كو چھوڑ ديتا ہے اور ميدان جنگ كى طرف جاتا ہے\_

٥\_ پيغمبراكرم(ص) كا جنگى فنون سے آگاہ ہونا اور دين كے دشمنوں كے خلاف مسلحكاروائيوں كى راہنمائي پر قادر ہونا\_

و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال

٦\_ فوج كى رہنمائي بھى اسلامى معاشرے كے رہنما كى ذمہ دارى ہے \_ واذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال

چونكہ پيغمبراكرم(ص) اسلامى معاشرہ كے راہنما ہونے كے ناطہ سے مسلح افواج سے مربوط مسائل كى بھى راہنمائي فرماتے تھے اس سے مندرجہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

٧\_ سابقہ تجربات سے استفادہ كرنے پر قرآن كريم كى تاكيد و نصيحت\_ و اذ غدوت من اهلك

قرآن كا پيغمبراكرم(ص) اور دوسرے مورد خطاب لوگوں كو جنگ احد كے مسائل كو ياد ركھنے كى طرف متوجہ كرنا، درحقيقت گذشتہ تجربات سے استفادہ كرنے كى نصيحت ہے\_

٨\_ دشمنوں كے حملے كے مقابلے ميں فوجى تيارى اور فوجى مشقوں كا ضرورى ہونا\_ و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال قريش كے مدينے پر حملہ كے مقابلے ميں فوجى اڈوں كو معين كرنے كيلئے پيامبر اكرم(ص) كا صبح كے وقت نكلنا، دشمن كے حملے كے مقابلے ميں فوجى تيارى اور فوجى مشقوں كے ضرورى ہونے كو بيان كرتا ہے\_

٩\_ خدا تعالى سميع (سننے والا) اور عليم (دانا) ہے\_ والله سميع عليم

١٠\_ كوئي بات ،نيت اور عمل، خدا سے پوشيدہ نہيں ہے\_ والله سميع عليم

١١\_ جنگ احد كى جگہ معين كرنے پر مسلمانوں ميں اختلاف رائے\_\* و اذ غدوت ...والله سميع عليم

دفاعى جگہ كى تيارى كيلئے پيغمبراكرم(ص) كے مدينہ سے نكلنے كو بيان كرنے كے بعد خدا كے سميع و عليم ہونے كا تذكرہ اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ دشمنوں كے ساتھ مقابلہ كے مقام كى تعيين كے بارے ميں مسلمانوں ميں چہ ميگوئياں اور پيغمبراسلام(ص) كى رائے كے مخالف افكار بھى پائے جاتے تھے\_

١٢\_ پيغمبراكرم(ص) كا جنگ احد ميں فوجى كا روائيوں كے سپہ سالار كى حيثيت سے شركت كرنا\_

و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين مقاعد للقتال امام صادق(ع) : سبب نزول هذه الآية ان قريشا خرجت من مكة تريد حرب رسول الله (ص) فخرج يبغى موضعاً للقتال (١) امام صادق (ع) نے فرمايا: اس آيت كے نزول كا سبب يہ تھا كہ قريش آنحضرت(ص) سے جنگ كرنے كيلئے مكہ سے نكلے تو آپ (ص) بھى مقام حرب كى تلاش ميں نكل كھڑے ہوئے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص ١١٠ ، نورالثقلين ج١ ، ص ٣٨٤ح ٣٣٦.

آنحضرت(ص) : ١، ١٢ آنحضرت(ص) اور غزوہ احد ١٢;آنحضرت(ص) كا انتظام و انصرام ٥;آنحضرت(ص) كاجہاد ١، ٥; آنحضرت(ص) كى سپہ سالارى ٥، ١٢

اختلاف: ١١

اسماء و صفات: سميع ٩; عليم ٩

اقدار: ٣ الله تعالى: الله تعالى كا علم ١٠

امامت: ٤، ٦ انتظام و انصرام: ٥، ٦

تاريخ: تاريخ كے حوادث كا ذكر ٢;صدر اسلام كى تاريخ١، ١١، ١٢

تجربہ: تجربہ كى اہميت ٧

جنگ: جنگ ميں كمان كرنا ٥، ٦، ١٢

جہاد: ١، ٥ جہاد ميں ايثار٤

دشمن: دشمن كے برتاؤ كا طريقہ ٨ ; دشمنكے ساتھ جہاد ١

دينى رہبري: دينى رہبرى كى خصوصيت ٤

روايت: ١٢

غزوہ احد: ١١، ١٢

فوجى تياري: ٨

فوجى چھاؤني: ١

قرآن كريم: قرآن كريم كى نصيحتيں ٧

كام: كام كى قدروقيمت ٣

مسلمان: مسلمانوں كا اختلاف ١١

معاشرہ: معاشرہ كا انتظام و انصرام ٦

آیت(۱۲۲)

( إِذْ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلاَ وَاللّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَی اللّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ)

اس وقت جب تم ميں سے دوگرو ہوں نے سستى كا مظاہر ہ كرنا چاہا ليكن بچ گئے كہ الله ان كا سرپرست تھا او راسى پر ايمان والوں كو بھروسہ كرنا چاہيئے \_

١\_ جنگ احد ميں دو گروہوں كا سستى دكھانے اور جنگ ميں شركت سے پہلو تہى كرنے كى طرف رجحان\_

اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا بيشتر مفسرين كا يہى خيال ہے كہ مندرجہ بالاآيت جنگ احد كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

٢\_ جنگ احد ميں شركت كرنے والے دو مسلمان گروہوں كا خوف اور سستي، خداوند عالم كى طرف سے مورد ملامت ہے\_ اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا والله وليهما '' فشل'' ، ''خوف كے ہمراہ كمزوري'' كے معنى ميں استعمال ہوتا ہے\_ (مفردات راغب)

٣\_ تاريخى واقعات (جنگ احد) كى تحليل ، ان كى يادآورى اور ان سے عبرت حاصل كرنے كا ضرورى ہونا\_

اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا يہ اس صورت ميں ہے كہ كلمہ '' اذ '' فعل مقدر ، جيسے ''اذكر'' (ياد كرو) كا مفعول ہو اور تاريخى حوادث كا ياد كرنا عموماً ان سے عبرت حاصل كرنے كى خاطر ہوتا ہے\_

٤\_ دشمنوں كے ساتھ محاذ جنگ ميں كم حوصلہ مسلمان گروہوں كو خدا كى دھمكي\_

والله سميع عليم \_ اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا يہ اس صورت ميں ہے كہ كلمہ ''اذ'' كا متعلق ''سميع'' اور ''عليم'' ہو يعنى جنگ سے كوتاہى كے ارادے كے بارے ميں خدا ان كى خفيہ باتوں كو سنتا ہے اور ان كے افكار و نظريات سے آگاہ ہے، اور گناہ و خلاف ورزى كے موارد ميں خدا كے ''سميع''و ''عليم''ہونے كا ذكر مخالفين كو دھمكى دينے پر دلالت كرتا ہے\_

٥\_ جنگ احد كى طرف روانگى كے وقت مسلمانوں ميں خوف و ہراس اور سستى ايجاد كرنے كيلئے منافقين (عبدالله ابن ابى سلول) كى چاليں \_ اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا مجمع البيان ميں آيا ہے كہ عبدالله ابن ابى سلول، دو مسلمان گروہوں (بعض مہاجرين و انصار) كو مشركين كے مقابلے پر آنے سے ڈراتا تھا\_

٦\_ خداوند متعال كا، دلوں كے راز اور لوگوں كے اسرار سے آگاہ ہونا\_ والله سميع عليم \_ اذ همت طائفتان

''ھمت''كا كلمہ ''ھم''كے مادہ سے كسى كام كو انجام دينے كيلئے دل ميں پيدا ہونے والے عزم و ارادہ كے معنى ميں ہے، اور اس صورت ميں كہ ''اذہمت''،''سميع''اور ''عليم''سے متعلق ہو، خداوند متعال كے انسانوں كے ارادے اور نيت سے آگاہ ہونے كو بيان كرتا ہے\_

٧\_ جنگ احد، مسلمانوں كے دوگروہوں كے بے تقوي ہونے، ان كى بے صبرى اور دشمنوں كى سازشوں سے نقصان اٹھانے كا ايك نمونہ\_ و ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم شيئا ...اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا

٨\_ جنگ احد ميں مسلمانوں كے جو دو گروہ سستى ميں مبتلا تھے ان كے خوف و ہراس كو ختم كرنے كيلئے خدا كى مدد\_

اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا والله وليهما ''اذہمت''كے جملہ سے پتہ چلتا ہے كہ وہ سستى كا ارادہ ركھتے تھے ليكن اس ارادہ سے بدل گئے اور جنگ ميں مصروف ہوگئے اور ''والله وليھما''كا جملہ ظاہراً بدلنے كى وجہ كو بيان كرتا ہے\_

٩\_ مشكلات و حوادث كا مقابلہ كرنے كيلئے خداوند متعال كى طرف سے مومنين كى حمايت\_

اذهمت طائفتان منكم ان تفشلا والله وليهما

١٠\_ دشمنوں كى چالوں اور نفسياتى جنگ كے مقابلے ميں ايمانى معاشرہ كے استوار ہونے اور اثر قبول نہ كرنے كى ضرورت\_ اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا والله وليهما ''والله وليہما''كا جملہ در حقيقت مومنين اور ولايت خدا پر اعتقاد ركھنے والوں كيلئے ايك ياددہانى ہے كہ وہ مشكل حالات ميں خدا كى ولايت و حمايت كو فراموش نہ كريں اور عبداللہ ابن ابى جيسے ، سستى اورخوف و ہراس پھيلانے والے عناصر كى باتوں ميں نہ آئيں \_

١١\_ ولايت خدا كو قبول كرنا، دينى فرائض كو انجام دينے ميں ہر قسم كى سستى كو ختم كرديتا ہے\_

اذ همت ... والله وليهما اعتراض كے لہجہ ميں ، ''والله وليهما''(جبكہ خدا

آپ كا سرپرست اور حامى ہے، سستى كيوں ؟) اس نكتہ كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ ولايت خدا كو قبول كرنا اور اس پر عقيدہ ركھنا، الہى فرائض كو انجام دينے ميں ہر قسم كى سستى سے مانع ہوتا ہے\_

١٢\_ صرف(جنگ كى طرح كے) مشكل حالات ميں سستى اور خوف و ہراس اور پيغمبر(ص) كى نافرمانى كا ارادہ خدا كى ولايت و حمايت سے خارج ہونے كا باعث نہيں بنتا\_ اذ همت ...والله وليهما

''والله وليھما''كا جملہ، جنگ سے منصرف ہونے اور رسول خدا(ص) كى نافرمانى كا ارادہ ركھنے والے لوگوں پر اعتراض كرنے كے باوجود يہ بيان كررہا ہے كہ ان كے اس ارادہ سے خدا كى ولايت ان سے منقطع نہيں ہوئي\_

١٣\_ خدا كى حمايت و ولايت منقطع ہوجانے كى صورت ميں لوگوں كا منحرف ہوجانا\_ اذ همت ...والله وليهما ''الله وليہما''كا جملہ مسلمانوں كے پيغمبراكرم(ص) كى مخالفت كے ارادہ سے منصرف ہونے كى علت كو بيان كررہا ہے\_ لہذا ولايت كامنقطع ہونا انسان كے منحرف ہونے اور پيغمبر(ص) كى مخالفت ميں مبتلا ہونے كا موجب ہے\_

١٤\_ اہل ايمان كا تمام امور ميں فقط خدا كى ذات پر توكل اور بھروسہ ضرورى ہے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون توكل كے متعلق كا حذف ہونا اس كے موارد كے عام ہونے پر دلالت كرتا ہے\_يعنى تمام كاموں ميں فقط خدا كى ذات پر توكل كريں \_

١٥\_ مومنين كے ،حامى والے خدا پر توكل و بھروسہ كرنا مشكل و دشوار حالات ميں ان كے روحانى پہلوؤں كو قوى كرنے كا عامل ہے\_ اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا والله وليهما و على الله فليتوكل المؤمنون ''اذ ہمت ... ان تفشلا''كے بعد ''و على الله ...''كا جملہ مشكلات اور سستى كو ختم كرنے كے عامل كى طرف راہنمائي كرتا ہے\_

١٦\_ خداوند تعالى كى ولايت كو قبول كرنے كا لازمہ، ہر حال اور تمام كاموں ميں اسكى ذات پر توكل كرنا ہے\_

والله وليهما و على الله فليتوكل المؤمنون جملہ ''و على الله فليتوكل'' كا فاء كے ساتھ جملہ ''واللہ وليہما''پر تفريع كرنايعنى اب جبكہ خدا آپ كا ولى ہے تو فقط اسى پہ توكل كريں \_

١٧\_ معنويات ميں رشد و تكامل دشمن كے مقابلے ميں بہتر استقامت كا سبب ہے\_ اذ همت ...و على الله فليتوكل المؤمنون ''والله وليہما''كا جملہ اور ''على الله ...'' كا جملہ دينى معرفت كو بيان كرنے كے علاوہ مسلمانوں كى دشمنوں كے مقابلے ميں تقويت كيلئے ہے\_

١٨\_ بنى حارثہ اور بنى سلمہ كا جنگ احد ميں سستى اور شركت نہ كرنے كى طرف رجحان\_

اذ همت طائفتان منكم امام باقر(ع) اور امام صادق(ع) نے مندر جہ بالا آيت ميں ''طائفتان''كے بارے ميں فرمايا: والطائفتان هما بنوسلمة و بنوحارثه حيان من الانصار (١)ان دو گروہوں سے مراد انصار كے دو قبيلے بنوسلمہ اور بنوحارثہ ہيں \_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كے حكم سے سركشى ١٢

استقامت: استقامت كى اہميت ١٠; استقامت كے اسباب ١٧; جہاد ميں استقامت ١٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٥، ٧، ٨،، ١٨

اسلامى معاشرہ: ١٠

الله تعالى: الله تعالى كا علم غيب ٦;الله تعالى كى امداد ٨، ٩، ١٢، ١٣ ; الله تعالى كى توبيخ٢; الله تعالىكى دھمكياں ٤; الله تعالى كى ولايت ١١، ١٢، ١٣، ١٦

تاريخ: تاريخ سے عبرت ٣ ;تاريخى حوادث كا ذكر ٣

تقوي: تقوي كى اہميت ٧

توكل: توكل كى اہميت ١٤، ١٦;توكل كے اثرات ١٥;خدا تعالى پرتوكل ١٤، ١٦

جنگ: ١، ١٢، ١٨ نفسياتى جنگ١٠

جہاد: ٤، ١٧

دشمنوں كے ساتھ جہاد ١٧

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ١٥

خوف: جنگ ميں خوف١٢ ;خوف كے عوامل ٥; مذموم خوف ٢، ٥، ٨

دشمن: ١٧ دشمن كى سازش ٧، ١٠ ;مسلمان اور دشمن ٤، ٧

دين: ١١

روايت: ١٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٢ ص٨٢٤.

سستي: جہاد ميں سستى ٤ ;جنگ ميں سستى ١، ١٢، ١٨; دين ميں سستى ١١; سستى كو دور كرنے كے عوامل ١١;سستى كى سرزنش ٢، ٤ ;سستى كے عوامل ٥

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١١

صبر: صبر كى اہميت ٧

علم: ٦

عمل: ١١

غزوہ احد: ١، ٢، ٣، ٥، ٧، ٨، ١٨

گمراہي: گمراہى كے اسباب ١٣

مجاہدين: ١

مسلمان: ٢، ٤، ٧، ٨

مشكلات: جنگ كى مشكلات ١٢; مشكلات كو آسان كرنے كے راستے١٥

معنوى رشد و كمال: معنوى رشد و كمال كے اثرات ١٧

منافقين: ٥ منافقين كى سازش ٥

مؤمنين: مؤمنين اور مشكلات ٩ ; مؤمنين كاتوكل ١٤، ١٥

نقصان اٹھانا: نقصان اٹھانے كے عوامل٧

نيت: نيت كا علم ٦

آیت(۱۲۳)

( وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ)

اور الله نے بدر ميں تمھارى مدد كى ہے جب كہ تم كمزور تھے لہذا الله سے ڈرو شايد تم شكر گذار بن جاؤ\_

١\_ جنگ بدر ميں خداوند متعال كى طرف سے مؤمنين كى مدد\_ و لقد نصركم الله ببدر

٢\_ جنگ بدر كے مجاہدين، صابر اور متقى مسلمانوں كا ايك ايسا نمونہ تھے كہ جنہيں خداوند متعال نے اپنى نصرت كے ذريعے كافروں كے نقصان پہنچانے سے محفوظ ركھا\_ ان تصبروا و تتقوا لايضركم كيدهم ... و لقد نصركم الله ببدر

٣\_ جنگ بدر ميں جنگجو مومنين كى فوجى طاقت اور افراد كا دشمن كى فوجى طاقت كى نسبت كم ہونا\_

و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة ''اذلة'' چونكہ جمع قلت ہے، اس لئے مؤمنين كى افرادى طاقت اور كمى كى طرف اشارہ ہے اور ذلت (زبوں حالى اور ناتواني) كا مادہ، مورد كي مناسبت سےجنگى وسائل كے لحاظ سے فوجى توانائي كے كم ہونے كو بيان كررہا ہے\_

٤\_ جنگ بدر كے مجاہدين دشمن كے مقابلے ميں پورا سازوسامان نہ ركھنے كے باوجود خدا پر ايمان اور توكل كى وجہ سے ان پر غالب آگئے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون \_ و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة '' و لقد نصركم الله ببدر ''كا جملہ سابقہ آيت ميں بيان شدہ حقيقت كا ايك نمونہ ہوسكتا ہے، يعنى بدر ميں تمہارى نصرت كا عامل تمہاراخدا پر توكل تھا\_

٥\_احد كے جنگجو اپنى توانائيوں كے باوجود (ان ميں سے بعض كے خدا كى ذات پر توكل نہ ركھنے كى وجہ سے) شكست كھاگئے\* و اذ غدوت من اهلك تبوء المؤمنين ... و لقد

نصركم الله ببدر و انتم اذلة جنگ بدر ميں فوجى طاقت كے كم ہونے كى ياددہاني، اسكے مقابلے ميں ان كى جنگ احد ميں توانائي كى طرف اشارہ ہے\_

٦\_ جنگ ميں دشمنوں پہ فتح كا عامل فقط فوجى تيارى ، سازوسامان اور افرادى قوت نہيں ہے\_

و اذ غدوت ... و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة چونكہ نہ تو احد كا فوجى سا ز و سامان (تبوء المؤمنين مقاعد للقتال) فتح كا عامل ہوا اور نہ طاقت كى كمى بدر ميں (وانتم اذلة) شكست كا باعث ہوئي بلكہ جو چيز فتح كا عامل ہے وہ خدا پر توكل اور اسكى مدد ہے\_

٧\_ مومنين كيلئے خدا كى نصرت و مدد، ان پر اسكى ولايت كى ايك نشانى ہے\_ والله وليهما ...ولقد نصركم الله ببدرو انتم اذلة

جملہ '' ولقد نصركم الله '' جملہ '' و الله وليھما'' كيلئے دليل ہوسكتا ہے يعنى خدا مومنين كا ولى اور حامى ہے، اس بنا پر كہ بدر ميں تمہارى عين كمزورى اور ناتوانى ميں مدد كي\_

٨\_ خداوند عالم كى امداد اور نصرتيں ، انسانوں كے تحرك كى جہت كا تعين كرتى ہيں نہ فطرى عوامل كا\_

و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة مومنوں كى طاقت كے كم ہونے كے باوجود، اس آيت ميں جس چيز كوفتح كا عامل بتايا گيا ہے وہ خدا كى نصرت اور امداد ہے\_

٩\_ خدا تعالى كى طرف سے جنگ احد كے جنگجوؤں كو سرزنش كرنا كہ جنگ بدر ميں خدا كى مدد كے مشاہدہ كے باوجود جنگ احد ميں كيوں سستى دكھانے كا عزم كيا\_ و اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا ... و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة

آيت كا لب و لہجہ جنگ احد كے ان مسلمانوں كى سرزنش كو بيان كررہا ہے جو سستى اور نافرمانى كا عزم كئے ہوئے تھے\_

١٠\_كسى معاشرہ كے تاريخى اور تقدير ساز حوادث كا موازنہ ،اس معاشرے كے كمزور اور قوى پہلوؤں كو پہچاننے كيلئے قرآن كى ايك روش\_ و اذ غدوت من اهلك ...و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة

خداوند متعال اس آيت ميں اور سابقہ آيات ميں ايك ايمانى معاشرے كے كمزور اور قوى پہلوؤں كو پہچنوانے كيلئے دو تاريخى واقعات، بدر اور احد اور ان كے آپس ميں تقابل كى طرف اشارہ كر رہا ہے\_

١١\_ كسى معاشرے كے انحطاط كے موقع پر اسكى دگرگوں

حالت كى جانب توجہ دلانا قرآن كريم كااس معاشرے كى اصلاح كيلئے ايك تربيتى طريقہ ہے\_

و اذ غدوت من اهلك ...و اذ همت طائفتان ... و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة

١٢\_ تقوي اختيار كرنے اور خدا تعالى سے ڈرنے كا لازمى ہونا\_ فاتقوا الله

١٣\_ خوف خدا اور تقوي اختيار كرنا ، اہل ايمان كے خدا كى نصرت و مدد كے سزاوار ہونے كا موجب ہے\_

و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة فاتقوا الله بدر ميں نصرت الہى كے بيان''ولقد نصركم الله ببدر'' پر جملہ '' فاتقواالله '' كى تفريع مؤمنين كے نصرت الہى كے استحقاق كى علت كو بيان كررہى ہے\_

١٤\_ خوف خدا اور احساس ذمہ داري، نعمات الہى پر تشكر كا ذريعہ ہے\_ فاتقوا الله لعلكم تشكرون

١٥\_ تقوي كى رعايت كرنا، نعمات خدا كى شكر گذارى ہے\_ فاتقوا الله لعلكم تشكرون

بعض مفسرين كا خيال ہے كہ ''لعلكم تشكرون '' كا جملہ '' ليقوموا شكر نعمتہ''كے معنى ميں ہے يعنى تقوي كى مراعات كريں تاكہ شكر اور سپاس گذارى كرنے والے ہوجائيں \_

١٦\_ اہل ايمان كيلئے خدا كى طرف سے ان كى مدد كا شكر ادا كرنے كيلئے خوف خدا اور احساس ذمہ دارى كا ضرورى ہونا\_

و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة فاتقوا الله لعلكم تشكرون آيت كے پہلے حصہ كو ديكھتے ہوئے ''تشكرون''كا متعلق وہى دشمن پر فتح اور نصرت الہى ہوسكتا ہے\_

١٧\_ دشمنان دين كے مقابلہ ميں خوف و ہراس ، سستى اور خدا كى ذات پر توكل اور بھروسہ نہ كرنا، بے تقوي ہونے كى علامت ہے\_\* اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا ... فاتقوا الله لعلكم تشكرون جملہ '' فاتقوا الله '' تمام سابقہ مطالب پر تفريع ہوسكتا ہے، يعنى ہوشيار رہيں كہ جنگ ميں سستى خدا كى ولايت پہ عدم اعتقاد، اور ا سكى ذات پر توكل نہ ركھنا تقوائے الہى سے ہم آہنگ نہيں ہے\_

١٨\_ بدر كے جنگجو مومنين كا متقى ہونا، ان كے نصرت الہى

سے ہمكنار ہونے كا باعث بنا\_ و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة فاتقوا الله لعلكم تشكرون

يہ اس بناپر ہے كہ جملہ ''فاتقوا الله '' ،''لقد نصركم الله ببدر'' پر تفريع ہو يعنى جنگ بدر ميں فتح اور نصرت الہى كو پانے كا عامل ان مومنين كا تقوي تھا\_

١٩\_ شاكرين، متقين سے زيادہ بڑے مقام كے حامل ہيں \_ فاتقوا الله لعلكم تشكرون

اگر ''لعل'' كو ''فاتقوا الله ''كى غرض و غايت كا بيان سمجھا جائے، تو اس صورت ميں شكر، تقوي و پرہيزگارى كا ہدف ہوگا\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٩

الله تعالى: الله تعالى كى امداد ١، ٢، ٧، ٨، ٩، ١٦; الله تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ١٣، ١٨; اللہ تعالى كى توبيخ ٩;اللہ تعالى كى ولايت ٧

ايمان: ايمان كے اثرات ٤

تاريخ: تاريخ كا فلسفہ ١٠

تربيت: تربيت كے طريقے ١١

تقوي: تقوي كى اہميت ١٢، ١٥، ١٦ ; تقوي كے اثرات ١٣، ١٤، ١٨ ; تقوي كے موانع ١٧

توكل: توكل كے اثرات ٤ ;خدا پرتوكل ١٧

جنگ: ٩

جہاد: جہادميں شكست كے عوامل ٥ ;جہادميں فتح كے عوامل ٤، ٦

خوف: پسنديدہ خوف ١٢، ١٣; خدا سے خوف١٢، ١٣، ١٤، ١٦ ; خوف كے اثرات ١٣، ١٤; مذموم خوف ١٧

دشمن: ١٧

مومنين اور دشمن٣

دين: دشمنان دين ١٧

رشد و تكامل:١١

سستي: جنگ ميں سستى ٩ ;سستى كى سرزنش ٩;سستى كے اثرات ١٧

شاكرين: شاكرين كا مقام ١٩

شكر: شكر كا پيش خيمہ ١٤ ;نعمت كا شكر ١٤، ١٥

شكست: ٥

طبعى اسباب: ٨

غزوہ: غزوہ احد ٥، ٩; غزوہ بدر ا، ٣، ٤، ٩، ١٨

فتح: ٤، ٦

فوجى تياري: ٦

قرآن كريم: قرآن كريم كى خصوصيت ١٠، ١١

كفار: مسلمين اور كفار ٢

متقين: ٢ متقين كا مقام ١٩

مجاہدين: احدكے مجاہدين٩;بدر كےمجاہدين ٢، ٣، ٤، ١٨

مسلمان: ٢ صابرمسلمان ٢;متقى مسلمان٢

معاشرہ: معاشرہ كا زوال ١١;معاشرہ كى ترقى كے عوامل ١١

معاشرہ شناسي: ١٠

مومنين: ١٣ مومنين كا تقوي ١٦، ١٨ ; مومنين كاتوكل ٤ ; مومنين كاشكر ١٦;مومنين كى امداد ١، ٢;مؤمنين كى فتح ٤; مومنين كى ولايت ٧

ولايت:٧

يادآوري: يادآورى كے اثرات ١١

آیت(۱۲۴)

( إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم بِثَلاَثَةِ آلاَفٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُنزَلِينَ ) اس وقت جب آپ مؤمنين سے كہہ ر ہے تھے كہ كيا يہ تمھارے لئے كافى نہيں ہے كہ خدا تين ہزار فرشتوں كو نازل كركے تمھارى مدد كرے\_

١\_ پيغمبر(ص) كا ، تين ہزار فرشتوں كو بھيجنے كے ذريعے بدر كے جنگجو مومنين يا احد كے رضا كاروں كے ساتھ امداد الہى كا وعدہ \_ اذ تقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة منزلين

بعض مفسرين نے ''اذ تقول''كو ''اذ ہمت''كا بدل قرار ديا ہے اور معتقد ہيں كہ فرشتوں كو بھيجنے كى صورت ميں امداد الہى كا وعدہ جنگ احد كے بارے ميں ہے، بعض دوسرے ''اذ تقول'' كو ''و لقد نصركم الله ببدر''كا متعلق سمجھتے ہيں اور كہتے ہيں كہ يہ وعدہ جنگ بدر ميں ديا گيا ہے\_

٢\_ آنحضرت -(ص) كى طرف سے بدر و احد كے جنگجوؤں كى حوصلہ افزائي\_ اذ تقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يُمدصكم ربكم

٣\_ خداو ند متعال نے تين ہزار فرشتوں كو بدر كے سپاہيوں كى امداد كيلئے بھيجا\_

الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة منزلين '' اذ تقول ... '' يعنى ياد كرو اس زمانے كو جب تم مومنين كو امداد الہى كا وعدہ دے ر ہے تھے، اگر يہ وعدہ پورا نہ ہوا ہوتا تو اسكى يادآورى فضول تھي\_

٤\_ مومنين كى حوصلہ افزائيكيلئے قرآن كريمكى روشيں \_ اذ تقول للمؤمنين الن يكفيكم ان يمدكم بعض كا خيال ہے كہ '' اذ ''،'' اذكر '' كا مفعول ہے جوكہ مقدر ہے\_

٥\_ خداوند متعال كى طرف سے جنگجو مومنين كى ا مداد كا سرچشمہ اس كى ربوبيت ہے\_

ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة

٦\_ دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں مومنين كى كاميابى كيلئے غيبى امداد كا موثر كردار\_ الن يكفيكم ان يمدكم ربكم

٧\_ فرشتے، خدا كے جملہ امدادى ذرائعميں سے\_ ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة

٨\_ امداد الہى كا اسباب و وسائل كے ذريعے ہونا\_ ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة

٩\_ فوجى كمانڈروں اور سپہ سالاروں كى طرف سے سپاہيوں كى حوصلہ افزائي كا ضرورى ہونا\_

اذ تقول ... الن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلاثه آلاف من الملائكة پيغمبراكرم (ص) كى طرف سے تمام دينى راہنماؤں اور فوجيكمانڈروں كيلئے درس ہے كہ مومنين كو دشوار اور مشكل مراحل ميں ، فتح اور امداد الہى كى طرف اميد دلانى چاہيئے\_

١٠\_ مومنين ميں جو مايوسى پائي جاتى تھى اسكى وجہ سے ان كى سرزنش\_ ا لن يكفيكم ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة آيت كا انداز استفہام كے كلمہ كے ساتھ، ان لوگوں كى مذمت پر دلالت كرتا ہے جو جنگوں ميں دين كے دشمنوں كا مقابلہ كرنے ميں ، خدا كى امداد كے وعدوں كے باوجود، دل شكستگى اور مايوسى كا شكار ہوتے ہيں اور سستى كا مظاہرہ كرتے ہيں \_

١١\_ ملائكہ ،عالم بالا كى مخلوق\_ ان يمدكم ربكم بثلاثة آلاف من الملائكة منزلين لفظ ''منزل'' ( اتاراگيا) اس بات كو بيان كرتا ہے كہ ملائكہ عالم دنيا سے بلند ايك دوسرے عالم كى مخلوق ہيں جوكہ امداد كے مواقع ميں اتارے جاتے ہيں اور نيچے اترتےہيں \_

آنحضرت(ص) :١،٢

اسلام: اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٣

الله تعالى: الله تعالى كى امداد ١، ٣ ،٥، ٧، ٨ ;الله تعالى كى ربوبيت ٥

جنگ: جنگ ميں سپہ سالارى ٩

جہاد: جہاد ميں فتح كے عوامل ٦

حوصلہ بڑھانا: ٢ حوصلہ بڑھانے كى اہميت٩ ; حوصلہ بڑھانے كے عوامل ٤

طبيعى اسباب: ٨

غزوہ: غزوہ احد ٢;غزوہ بدر ٢

غيبى امداد ٤، ٦

فتح: ٦ مايوسى و اميد: ١٠

مجاہدين: احد كے مجاہدين١، ٢، ٣، ٧ ; بدر كے مجاہدين٢ ;مجاہدين كى امداد ١، ٥ ;

ملائكہ: امداد كرنے والے ملائكہ ١، ٣، ٧; غزوہ بدر ميں ملائكہ ٣; ملائكہ كا مقام ١١

مومنين: مومنين كى سرزنش ١٠

ياددہاني: ياددہانى كے اثرات ٤

آیت(۱۲۵)

( بَلَی إِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلافٍ مِّنَ الْمَلآئِكَةِ مُسَوِّمِينَ ) يقينا اگر تم صبر كرو گے اور تقوي اختيار كرو گے اور دشمن فى الفور تم تك آجائيں گے تو خدا پانچ ہزار فرشتوں سے تمھارى مدد كرے گا جن پر بہادرى كے نشان لگے ہوں گے \_

١\_ دشمن كے مقابلہ ميں سپاہيوں كى فتح كيلئے، مددگار فرشتوں كا كافى ہونا\_ الن يكفيكم ... بلى ان تصبروا

٢\_ دشمن كے اچانك حملہ ميں مددگار فرشتوں كے

نزول كے دو بنيادى سبب، مومنين كا صبر اور تقوي ہيں \_ ان تصبروا و تتقوا و يأتوكم من فورهم هذا يمددكم ربكم

٣\_ ضرورت كے وقت (جيسے دشمنان دين كا اچانك حملہ ) صبر و تقوي، مومنين كى امداد كيلئے فرشتوں كے نزول كى ضمانت ديتے ہيں \_ ان تصبروا و تتقوا و يأتوكم من فورهم هذا يمددكم ربكم بخمسة آلاف

٤\_ دشمن كے ساتھ مقابلے ميں اہل ايمان كو صبر و تقوي اپنانے كى دعوت اور تشويق\_ ان تصبروا و تتقوا و يأتوكم من فورهم

٥\_ خدا وند متعال كى طرف سے جنگجو مومنين كى امداد كا سرچشمہ اسكى ربوبيت ہے\_ يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة مسومين

٦\_ خداوند متعال كى مدد كا مومنين كے شامل حال ہونا، ان كى ہمت (صبر و تقوي كو اپنانا) كے مرہون منت ہے\_

ان تصبروا و تتقوا ... يمددكم ربكم

٧\_ پانچ ہزار مددگار ملائكہ كا نزول، جنگ بدر ميں صابر اور متقى جنگجو مومنين كيلئے ايك خوشخبرى \_

ان تصبروا و تتقوا ... يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة

٨\_ بدر ، احد يا حمراء الاسد كے سپاہيوں كى مدد كيلئے پانچ ہزار فرشتوں كو بھجوانے كے بارے ميں خدا كا وعدہ، صابر اور متقى ہونے كى صورت ميں \_ ان تصبروا و تتقوا ...يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة

بعض مفسرين '' ياتوكم من فورھم ہذا'' كے قرينے سے اس مورد بحث آيت كو حمراء الاسد كے واقعہ سے مربوط سمجھتے ہيں كہ مشركين احد ميں غلبہ حاصل كرنے كے بعد، جنگ سے منہ موڑنے پر پشيمان ہوئے اور مدينے پر حملہ كرنے كا ارادہ كرليا تو پيغمبراكرم(ص) نے يہ خبر پانے كے بعد مسلمانوں كو ان كے ساتھ مقابلہ كيلئے بلا ليا\_

٩\_ ملائكہ، خدا كى امداد كا ايك ذريعہ\_ يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة

١٠\_ خدا كى امداد، اسباب و وسائل كے ذريعے سے يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة

١١\_ مومنين كى امداد كيلئے نازل كئے گئے فرشتے، خاص علامات كے حامل ہيں \_

يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة مسومين

''مسومين''يعنى ''معلمين انفسھم''(اپنے اوپر علامت اور نشانى ركھتے تھے)\_ كہا گيا ہے كہ وہ ايسے پرچم لئے ہوئے تھے كہ جن كے اوپر اسلامى سپاہ كا خاص نشان لگاہوا تھا\_

١٢\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ مقابلہ ميں خدا كى خاص امداد سے محروم ہونا، بے صبرى اور بے تقوي ہونے كا نتيجہ ہے\_ ان تصبروا و تتقوا ...يمددكم ربكم بخمسة آلاف من الملائكة

١٣\_ مشكلات اور پريشانياں ، صابر اور متقى مومنين كيلئے خاص غيبى امدادكا پيش خيمہ\_

ان تصبروا و تتقوا و يأتوكم من فورهم هذا يمددكم ربكم ہوسكتا ہے جملہ ''ياتوكم من فورهم هذا'' اضطرارى موارد كى طرف اشارہ ہو\_ اوران فرشتوں كے ذريعے امداد الہى كى شرط ہو جو مسلمانوں كى حمايت ميں جنگ كريں \_

١٤\_ جنگ بدر ميں مددگار ملائكہ كى علامت ان كے عمامے تھے\_ يمددكم ربكم بخسمة آلاف من الملائكة مسومين

امام رضا(ع) نے مندرجہ بالا آيت ميں ''مسومين'' كے بارے ميں فرمايا: العمائم ... (١)

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٨

الله تعالى: الله تعالى كى امداد ١، ٣، ٥، ٦، ٧، ٩، ١٠، ١١، ١٢; الله تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ٢، ١٣; الله تعالى كى ربوبيت ٥;الله تعالى كے وعدے ٨

پريشانياں : پريشانيوں كے اثرات ١٣

تشويق: ٤

تقوي: تقوي كى اہميت ٦، ٨ ;تقوي كے اثرات ٢، ٣، ١٢

جہاد: جہاددشمنوں كے ساتھ ١، ٣، ٤، ١٢;جہادميں تقوي ٤ ; جہادميں صبر ٤ ;جہادميں فتح كے عوامل١

دشمن: ١، ٢، ٣، ٤، ١٢

دين: دين كے دشمن١٢

صبر: ٤ صبر كى اہميت ٦، ٨ ; صبر كے اثرات ٢، ٣، ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافي، ج٦ ص٤٦٠ ح٢; تفسير برھان ج١ ص٣١٣ ح١ و ٤.

طبيعى اسباب: ١٠

غزوہ بدر: ١٤ غزوہ بدر كے متقين ٧، ١٣

غيبى امداد: ٦ غيبى امدادسے محروميت ١٢

فتح: ١

مجاہدين: حمراء الاسدكے مجاہدين ٨;مجاہدين احد ٨; مجاہدين بدر ٧، ٨; مجاہدين كو خوشخبرى ٧; مجاہدين كى امداد ٢،٣،٥

مشكلات: مشكلات كے اثرات ١٣

ملائكہ: امداد كرنے والے ملائكہ ١، ٣، ٧، ٨، ٩، ١١، ١٤; ;ملائكہ بدر ميں ٧، ١٤; ملائكہ كا نزول ٢، ١١

مومنين: صابر مومنين٧، ١٣ ;متقى مومنين٧، ١٣;مومنين كى امداد ٦، ١١

آیت(۱۲۶)

( وَمَا جَعَلَهُ اللّهُ إِلاَّ بُشْرَی لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ وَمَا النَّصْرُ إِلاَّ مِنْ عِندِ اللّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ)

اور اس امداد كو خدا نے صرف تمھارے لئے بشارت اور اطمينان قلب كا سامان قرار ديا ہے ورنہ مدد تو ہميشہ صرف خدائے عزيز و حكيم ہى كى طرف سے ہوتى ہے \_

١\_ ملائكہ كا نزول اور ان كى امداد، فقط ايك خوشخبرى ہے جنگجو مومنين كيلئے اور ان كے دلوں كيلئے اطمينان كا باعث ہے نہ كہ كاميابى دلانے والے\_ و ما جعله الله الا بشرى لكم و لتطمئن قلوبكم به ''ما جعلہ الله ''ميں ضمير اس امداد كى طرف لوٹتى ہے جس كا ''يمددكم''سے استفادہ ہوتا ہے\_

٢\_ دشمنوں پر فتح كيلئے جنگجوؤں كو بشارت ، حوصلہ افزائي اور سكون قلب كى ضرورت\_

و ما جعله الله الا بشري لكم و لتطمئن قلوبكم به

٣\_ انسان كا دل، سكون اور اطمينان كا مركز ہے\_ و لتطمئن قلوبكم به

٤\_ دشمنوں پر فتح اور كاميابي، فقط خدائے عزيز اور حكيم كى طرف سے ہے\_ و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

٥\_ مومنين كى محاذ پر كاميابي، خداوند تعالى كے غلبہ و حكمت كا ايك پرتو ہے\_ و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

٦\_ خداوند متعال، مومنين كو حقيقى اور انتہائي كاميابى دلانے والا ہے نہ كہ ملائكہ يا سپاہيوں كى ذاتى توانائياں \_

و ما جعله الله الابشرى لكم ...و ما النصر الا من عندالله كاميابى كا دارو مدار صرف خدا كى ذات كو قرار دينا اور ملائكہ كى امداد كو صرف بشارت اور اطمينان قلب كے عنوان سے ذكر كرنا يہ اس حقيقت كا بيان ہے كہ كاميابيوں ميں خواست خدا كے علاوہ كوئي عامل( كم و كيف كے لحاظ سے مددگار نہيں بن سكتا حتى كہ ملائكہ اور ... كى امداد بھي) دخالت نہيں ركھتا\_

٧\_ كاميابى كا دارومدار صرف خداوند متعال كو قرار دينے كا سرچشمہ اس كا غالب اور قادر مطلق ہونا ہے\_ و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

٨\_ خدا تعالى كى طرف سے اہل صبر و تقوي مجاہدين كى مدد و نصرت كا سرچشمہ، اس كى حكمت ہے\_ ان تصبروا و تتقوا ... و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

٩\_ فتح كى خاطر، اہل ايمان كيلئے فقط خدا كى ذات پر بھروسہ كرنا ضرورى ہے\_ فليتوكل المؤمنون ... و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

١٠\_ امداد الہى كے ذريعے اطمينان قلب كا حاصل ہونا\_ و لتطمئن قلوبكم به و ما النصر الا من عندالله العزيز الحكيم

١١\_ تمام كائنات كے نظام اور معاشرہ ميں ہر قسم كے تغير و تبدل كا محور صرف خدا كى ذات ہے\_

يمددكم ربكم بخمسة آلاف ... و ما جعله الله الا بشري ... و ما النصر الا من عندالله اگر ملائكہ كا كوئي بنيادى كردارنہ ہو بلكہ ان كا بشارتى پہلو بھى خداوند متعال كے قرار دينے سے ہو، (و

ما جعلہ الله ) اور كاميابى صرف خداوند تعالى ہى كى جانب سے عطا ہوتى ہو، تو اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تمام امور كى باگ ڈور خدا ہى كے قبضہ قدرت ميں اور اسى كى منشا پر موقوف ہے اور كوئي چيز انسان اور كائنات كو اس سے بے نياز نہيں كرسكتي\_

١٢\_ خداوند متعال ''عزيز''(ناقابل شكست غلبے والا) اور ''حكيم'' ہے\_ من عندالله العزيز الحكيم

اسما و صفات: حكيم ٤، ١٢;صفات جمال ٤، ٧، ١٢ ;عزيز ٤، ١٢

اطمينان: اطمينان كے عوامل ١، ١٠

الله تعالى : الله تعالى كا غلبہ ٥،٧; الله تعالى كى امداد ٨، ١٠; الله تعالىكى حكمت ٥، ٨ ; الله تعالى كى قدرت٧

تاريخ: تاريخ كا فلسفہ١١

توكل: ٩ خدا پر توكل٩

جہاد: جہادميں كاميابى كے عوامل ١، ٢، ٤، ٥، ٦

حوصلہ بڑھانا: ٢

دشمن: ٤

عالم خلقت: عالم خلقت كى تدبير ١١

غيبى امداد: ١

قلب: اطمينان قلب ٢، ٣، ١٠

كاميابي: ١، ٢، ٤، ٥، ٦ كاميابى كے عوامل ٧،٩

مجاہدين: صابر مجاہدين ٨; متقى مجاہدين ٨ ; مجاہدين كو بشارت ١، ٢ ; مجاہدينكى امداد ١

معاشرہ: معاشر ہ ميں تبديلياں ١١

ملائكہ: امداد كرنے والےملائكہ ١، ٦، ١٠

مومنين: مومنين كا توكل ٩; مومنين كى كاميابى ٥، ٦

آیت (۱۲۷)

( لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُواْ خَآئِبِينَ ) تا كہ كفار كے ايك حصہ كو كاٹ دے ياان كو ذليل كردے كہ وہ رسوا ہو كر پلٹ جائيں \_

١\_ دشمن كى فوج كے ايك گروہ كا ہلاك ہونااور دوسرے گروہ كا ذليل و خوار ہونا، خدا كى طرف سے جنگ بدر كے مجاہدين كى نصرت كے اہداف و مقاصد ميں سے ہے\_ و لقد نصركم الله ببدر ... ليقطع طرفا من الذين كفروا او يكبتهم مذكورہ بالا استفادہ درج ذيل خصوصيات كو مدنظر ركھتے ہوئے كيا جاسكتا ہے، ايك تو''ليقطع''اور ''يكبتھم''كا تعلق ''و لقد نصركم الله ببدر''سے ہو، دوسرا يہ كہ ''قطع''ہلاك كرنے كے معنى ميں ہو جيساكہ تفسير روح المعانى ميں ذكر ہوا ہے، اور تيسرا يہ كہ كلمہ ''او''،''اويكبتھم'' ميں تقسيم كيلئے ہو، يعنى بعض ہلاك كرديئے گئے اور بعض ذلت و خوارى ميں مبتلا كرديئے گئے\_

٢\_ جنگ بدر ميں لشكر كفار كے سركردہ افراد كى ہلاكت و ذلت\_\* و لقد نصركم الله ببدر ... ليقطع طرفا من الذين كفروا

بعض مفسرين نے ''طرفا'' كو اشراف اور سركردہ افراد كے معنى ميں ، اساس اللغة كى بنياد پر ليا ہے كہ جس ميں يوں ہے ''من اطراف العرب يعنى من اشرافهم''\_

٣\_ خدا تعالى، كفاركو ہلاك اور خوار كرنے والا ہے\_ ليقطع طرفاً من الذين كفروا او يكبتهم ''ليقطع'' كا فاعل ضمير ہے جو ''الله ''كى طرف لوٹتى ہے\_

٤\_ باقيماندہ كفار كى مايوس كن اور ذلت آميز واپسي، بدر كے مجاہدين كى خدا كى طرف سے نصرت وامداد كے اہداف و مقاصد ميں سے ہے\_ و لقد نصركم الله ببدر ...ليقطع ... فينقلبوا خائبين

جملہ ''فينقلبوا ...'' كا جملہ ''ليقطع''پر عطف ہے، بنابرايں كفار كى مايوس كن اور ذلت آميز واپسى بدر كى كاميابى كے مقاصد ميں سے ہوگى اور فاء تفريع كا تقاضا يہ ہے كہ يہ واپسى بعض كفار كى ہلاكت و اسارت كا نتيجہ تھى \_

٥\_ جنگ بدر ميں ، دشمنان دين كى افواج كے بعض گروہوں كى ذلت و خوارى اور ہلاكت، بقيہ فوج كى حوصلہ شكنى كا ايك عامل ہے\_ ليقطع طرفاً ... فينقلبوا خائبين ''خائبين''، ''خيبة''سے ہے جس كے معنى مايوسي، نااميدى اور نامرادى كے ہيں اور باقيماندہ كفار كے نفسياتى تاثرات كو بيان كرتا ہے كہ جو ''فينقلبوا'' ميں ''فائ'' كى مناسبت سے يہ مايوسي، دشمنوں ميں سے زيادہ افراد كى ہلاكت ، ذلت و خوارى اور اسير ہونے كا نتيجہ ہے\_

٦\_ دشمنان دين كا ذلت و خوارى اور مايوسى كے ساتھ ميدان جنگ سے بھاگنے تك ان كے قتل و غارت كو جارى ركھنے اور انہيں ذليل و خوار كرنے كا ضرورى ہونا\_ ليقطع طرفاً ... فينقلبوا خائبين

خداوند تعالى مذكورہ اہداف و مقاصد كو جنگ بدر كى كاميابى شمار كرتا ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ مسلمانوں كو مشركين اور كفار كے ساتھ اپنے جہاد ميں ان اہداف و مقاصد كو حاصل كريں اور ان مراحل تك پيشرفت كريں \_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٤، ٥

الله تعالى: الله تعالى كى امداد ١، ٤

جنگ: جنگميں شكست كے عوامل ١، ٤، ٥

جہاد: جہاد كا تسلسل٦

حوصلہ شكنى كرنا: ٥

دشمن: دشمن كى ذلت ٥، ٦ دشمنكى ہلاكت ٥

ذلت: ذلت كے عوامل ١

شكست: ١، ٤، ٥

غزوہ بدر: ٢، ٤، ٥

كفار: كفار كيذلت ٢، ٣، ٤ ;كفاركى ہلاكت ٢، ٣

مجاہدين: مجاہدين كى امداد ١، ٤مجاہدين بدر ، ١

آیت(۱۲۸)

( لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذَّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ)

ان معاملات ميں آپ كا كوئي حصہ نہيں ہے \_ چا ہے خدا توبہ قبول كرے يا عذاب كرے \_ يہ سب بہرحال ظالم ہيں \_

١\_ انسانوں كى عاقبت فقط خدا كے ہاتھ ميں ہے، حتى كہ اسكے رسول كے ہاتھ ميں بھى نہيں \_ ليس لك من الأمر شيئ يہ اس صورت ميں ہے كہ ''الامر''ميں ''ال'' جنس كيلئے ہو\_

٢\_ امور كائنات كى تدبير خدا كے اختيار ميں ہے نہ پيغمبراكرم(ص) كے\_ ليس لك من الأمر شيئ

٣\_ جنگ بدر كے مومن مجاہدوں كى كاميابي، فقط خدا كے ہاتھ ميں تھي، نہ پيغمبراكرم(ص) كے\_

و لقد نصركم الله ببدر ... ليس لك من الأمر شيئ اگر ''الامر''ميں ''ال'' جنس كيلئے ہو تو جنگ بدر كى كاميابى اس كا ايك مصداق ہوگى اور اگر عہد ذكرى كيلئے ہو تو اس جنگ ميں كاميابى كى طرف اشارہ ہوگا ہے\_

٤\_ فتح و شكست خدا كے ہاتھ ميں ہے، نہ پيغمبراكرم(ص) كے\_ ليس لك من الأمر شيئ

اگر '' الامر'' ميں ''ال'' عہد كاہو تو جنگ بدر ميں مسلمانوں كى كاميابى اور كافروں كى شكست كى طرف اشارہ ہے اور جنگ بدر ايك مثال كے طور پر ہوگي، نہ يہ كہ كسى خصوصيت كى حامل ہو\_

٥\_ پيغمبروں (ع) كے اختيارات كا دامن تنگ ہونا\_ ليس لك من الأمر شيئ

٦\_ دين كے دشمنوں كو سركوب كرنے ميں اہل ايمان كى توانائياں ، قدرت الہى كا ايك پرتو ہے\_

ليقطع طرفاً ...ليس لك من الأمر شيئ اسكے باوجود كہ مسلمانوں نے دشمن كو ذليل اور اسير كرليا اور انہيں ان كے اہداف و مقاصد تك پہنچنے سے مايوس كرديا، ليكن خدا ان تمام موارد كو

اپنى طرف نسبت ديتا ہے تاكہ يہ بات سمجھا سكے كہ ان كا كام اور ان كى توانائياں ، درحقيقت خدا كى طرف سے ہيں \_

٧\_ مشركين كى توبہ اور خدا كى طرف سے اس توبہ كى قبوليت يا ان كيلئے سزا اور عذاب، بدر كے سپاہيوں كيلئے خدا كى نصرت كا ايك ہدف\_ و لقد نصركم الله ببدر ... ليقطع طرفاً ... او يتوب عليهم جملہ ''يتوب عليهم'' اور ''يعذبهم'' ، ''يقطع طرفا''پر عطف ہے اور يہ جملہ ''نصركم الله ببدر''كے متعلق ہے لہذا مشركين پر عذاب اور ان كى توبہ كى قبوليت بھى جنگ بدر كى كاميابى كے اہداف و مقاصد ميں سے ايك ہے\_

٨\_ مشركين پہ عذاب و عقاب يا ان كى توبہ كى قبوليت خداوند متعال كے اختيار ميں ہے، نہ كہ پيغمبراكرم(ص) كے\_

ليس لك من الأمر شيء او يتوب عليهم او يعذبهم مشركين كے عذاب يا توبہ كى قبوليت جملہ ''ليس لك من الأمر ش''كے مصاديق ميں سے ہوسكتى ہے\_

٩\_ توبہ كا راستہ كھلا ہونا، حتى كہ جنگجو مشركين كيلئے\_ اويتوب عليهم

١٠\_ دشمنوں كى توبہ يا ان كى نابودى تك ان كے ساتھ جنگ جارى ركھنے كا ضرورى ہونا\_\* ليقطع طرفاً من الذين كفروا او يكبتهم فينقلبوا ... او يتوب عليهم چونكہ مشركين كى توبہ كى قبوليت يا ان پر عذاب ، جنگ بدر كے اہداف و مقاصد ميں سے شمار كيا گيا ہے لہذا دشمنوں كے ساتھ جنگ جارى ركھنے كى ضرورت كو بيان كرتا ہے تاكہ يہ مراحل يا سابقہ آيت ميں ذكر شدہ مراحل طے كئے جاسكيں \_

١١\_ اگر جنگجو كفار خداوند متعال كى طرف لوٹ نہ آئيں اور توبہ نہ كرليں تو ان كا انجام خداوند متعال كے عذاب كى صورت ميں ہوگا\_ ليقطع طرفا ... فينقلبوا خائبين ... او يعذبهم

١٢\_ بدر كے جنگجو كفار كا انجام، فقط خدا كے ہاتھ ميں تھا، يہاں تك كہ رسول كے ہاتھ ميں بھى نہيں \_

و لقد نصركم الله ببدر ...ليقطع طرفاً ... ليس لك من الأمر شيء او يتوب عليهم او يعذبهم

١٣\_ اہل ايمان كے ساتھ مقابلہ اور جہاد، ظلم ہے اور اہل ايمان كے ساتھ جنگ كرنے والے ظالم ہيں \_

ليقطع طرفاً من الذين كفروا ... فانهم

ظالمون

١٤\_ اہل ايمان كے ساتھ جنگ كرنے والے دشمن، عذاب الہى كے مستحق ہيں \_ او يعذبهم فانهم ظالمون

١٥\_ ظلم، عذاب الہى ميں مبتلا ہونے كا موجب ہے\_ او يعذبهم فانهم ظالمون

١٦\_ بندوں پر خدا كا عذاب، ان كے اپنے عمل كا نتيجہ ہے\_ او يعذبهم فانهم ظالمون

١٧\_ مشركين كى ہدايت نہ پانے پر پيغمبراكرم (ص) كى پريشانى اور خداوند متعال كا يہ اعلان كہ ہدايت اسكے ہاتھ ميں ہے نہ پيغمبر(ص) كے\_ ليس لك من الأمر شيئ جنگ احد ميں مشركين كے ذريعے سے رسول الله (ص) كے دندان مبارك شہيد ہوئے تو آنحضرت(ص) نے فرمايا: كيف يفلح قوم فعلوا هذه بنبيهم؟ (كيسے فلاح پاسكتى ہے وہ قوم جو اپنے نبى كے ساتھ ايسا سلوك كرے)، اس موقع پر مندرجہ بالا آيت نازل ہوئي (١)

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كا حزن ١٧;آنحضرت(ص) كے فرائض ١، ٢، ٣، ٤ ،٨، ١٢

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٣، ١٢

الله تعالى: الله تعالى كاعذاب ١١، ١٤، ١٥، ١٦ ;الله تعالى كى امداد ٧ ;الله تعالى كى قدرت ٦ ;اللہ تعالى كى ہدايت ١٧

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ذمہ دارى كا دائرہ١، ٢، ٣، ٤، ٥

انسان: انسان كا انجام ١

توبہ: توبہ كى قبوليت ٨

جنگ: ١٣، ١٤

جہاد: جہادكا تسلسل ١٠ ; دشمنوں كے ساتھ جہاد ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)الدرالمنثور ج٢ ص٣١٢.

دشمن: ٦، ١٠، ١٤

روايت: ١٧

سزا: ٧، ٨، ١٤

شكست: شكست كے عوامل ٤

ظالمين: ١٣ ظلم: ظلم كے اثرات ١٥، ١٦;ظلم كے موارد ١٣

عالم خلقت: عالم خلقت كى تدبير ٢

عذاب: اہل عذاب٧، ١١، ١٤ ;عذاب كے موجبات ١٤، ١٥

عمل : عمل كے اثرات ١٦

غزوہ بدر: ٧، ١٢

قضا و قدر: ١

كاميابي: ٤ كاميابى كے عوامل ٣، ٤

كفار: كفار حربى ١١، ١٢;كفاركاانجام ١١

مجاہدين: مجاہدين بدر ٣، ٧ ;مجاہدين كى امداد ٧ ;مجاہدين كى كاميابى ٣

محارب: محارب كى سزا ١٤

مشركين: محارب مشركين٩; مشركين كى توبہ ٧، ٨، ٩ ; مشركين كى سزا ٧، ٨ ; مشركين كى ہدايت ١٧

مومنين: مومنين كى قدرت ٦;مومنين كے ساتھ جنگ ١٣، ١٤

ہدايت: ١٧

آیت(۱۲۹)

( وَلِلّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاء وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاء وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

اور الله ہى كے لئے زمين و آسمان كى كل كائنات ہے وہ جس كو چاہتا ہے بخش ديتا ہے اور جس پر چاہتا ہے عذاب كرتا ہے وہ غفور بھى ہے او ررحيم بھى ہے \_

١\_ آسمانوں اور زمين (عالم ہستي) كى مالكيت اور ان پر حاكميت صرف خدا كى ذات ميں منحصر ہے\_

ولله ما فى السماوات و ما فى الارض ''لله ''كا مقدم ہونا انحصار كو بيان كرتا ہے\_

٢\_ آسمانوں كا متعدد ہونا\_ ولله ما فى السماوات

٣\_ كائنات كى مطلق حاكميت و مالكيت كا خدا كى ذات ميں منحصر ہونا، دليل ہے كہ بندوں كو معاف كرنے يا ان پر عذاب و عقاب كا انحصار بھى اسى كى ذات ميں ہے\_ او يتوب عليهم او يعذبهم ...ولله ما فى السماوات و الارض يغفر لمن يشاء و يعذب مصن يشائ جملہ ''ولله ما فى السموات'' سابقہ جملوں كى علت كو بيان كرتا ہے\_

٤\_ كائنات كى مطلق حاكميت و مالكيت كا خدا كى ذات ميں منحصر ہونا، دليل ہے اس بات كى كہ غير خدا انسان كى زندگى اور اسكى ضروريات كى تدبير سے عاجز ہے\_ ليس لك من الأمر ش ...ولله ما فى السماوات و ما فى الارض

كيونكہ جملہ''ليس لك ...''كى علت''ولله ما فى السماوات''كے جملہ ساتھ بيان كى گئي ہے\_

٥\_ كائنات پر خداوند متعال كى مطلق مالكيت، رسول خدا(ص) كے كفار كى عاقبت كے بارے ميں فيصلہ كرنے كا حق نہ ركھنے كى علت ہے\_ ليس لك من الأمر شيء او يتوب عليهم ... ولله ما فى السماوات و ما فى الارض

٦\_ توبہ كرنے والوں كى مغفرت اور گنہگاروں كے عذاب كا سرچشمہ مشيت خدا ہے\_

او يتوب عليهم او يعذبهم ... يغفر لمن يشاء و يعذب من يشائ

٧\_ مشيت الہى ميں اصل، بندوں كى مغفرت ہے نہ ان پر عذاب\_ يغفر لمن يشاء و يعذب من يشاء والله غفور رحيم

مغفرت كے ذكر كو عذاب كے ذكر پر مقدم كرنا، دلالت كرتا ہے كہ خدا تعالى كے ہاں اصل مغفرت ہے اور يہ واقع ميں بھى عذاب پر تقدم ركھتى ہے\_

٨\_ بندوں كو عذاب اور مغفرت ( خوف و رجا ) كے درميان ميں ركھنا انسانوں كى تربيت كيلئے قرآن كريم كے طريقوں ميں سے ايك ہے\_ يغفر لمن يشاء و يعذب من يشائ

٩\_ خداوند متعال، بہت زيادہ معاف كرنے والا اور ہميشہ بندوں پر مہربان ہے\_ والله غفور رحيم

١٠\_ مومنوں اور كافروں كے انجام ( فتح و شكست) پر خداوند متعال كى مالكيت و حاكميت\_ ليقطعطرفا من الذين كفروا ... ليس لك من الأمر شيي ... ولله ما فى السماوات و ما فى الارض

١١\_ فلسفہ تاريخ كے بارے ميں اسلام كا نظريہ يہ ہے كہ تاريخى حوادث كا تجزيہ صرف خدا اور توحيد كے محور كو بنياد بناكر كيا جائے\_ و لقد نصركم الله ببدر و انتم اذلة ... يمددكم ربكم ...ليقطع طرفا ... يغفر لمن يشائ

آسمان: ١ آسمان كا متعدد ہونا ٢

آنحضرت (ص) : آنحضرت كى ذمہ دارى ٥

الله تعالى: الله تعالى كاعذاب ٧ ;الله تعالى كاعفو ٣ ;الله تعالى كى حاكميت ١، ٣، ٤ ،١٠;الله تعالى كى رحمت ٩; الله تعالى كى مالكيت ١، ٣، ٤، ٥، ١٠;الله تعالى كى مشيت ٦، ٧ ;الله تعالى كى مغفرت ٦، ٧، ٩

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى ذمہ دارى كا دائرہ ٥

انسان: انسان كى حيات ٤

تاريخ: تاريخ كافلسفہ ١١

تربيت: تربيت كے طريقے ٨

توابين: توابين كى مغفرت ٦

توحيدى محور پر كائنات كا جائزہ: ١١

ثواب و عقاب: ٣

خوف و رجا: ٨

زمين: ١

سزا: ٧

شكست: ١٠

قرآن كريم: قرآن كريم كى خصوصيت ٨

قضا و قدر: ١٠

كاميابي: ١٠

كفار: كفاركا انجام ٥، ١٠

گناہ: گناہ كى سزا ٦

مالكيت: ١، ٣، ٤، ٥

معاشرہ: معاشر ہ ميں تبديلياں ١١

مؤمنين: مؤمنين كا انجام ١٠

آیت(۱۳۰)

(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ الرِّبَا أَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)

اے ايمان والو يہ دوگنا چو گنا سود نہ كھاؤ او رالله سے ڈرو كہ شايد نجات پاجاؤ\_

١\_ اصل سرمايہ كى نسبت كئي گنا زيادہ سود لينا حرام ہے\_ يا ايها الذين أمنوا لاتاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة

لفظ''اضعاف'' ، ''ضعف''كى جمع ہے اور ''ضعف'' دوگنا كے معنى ميں اور ''اضعاف'' كئي گناكے معنى ميں ہے، مندرجہ بالا آيت ميں

''اضعافا'' ، ''الربوا''كيلئے حال ہے اور ظاہراً مراد اصل سرمايہ كى نسبت ،كئي گنا ہوجانا ہے\_

٢\_ سود پر چلنے والے اقتصادى نظام كى مذمت\_ يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة

٣\_ سود كے معاملات ميں اصل سرمايہ مسلسل بڑھتا رہتا ہے\*\_ لاتاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة

اس لحاظ سے كہ سودخورى يقيناً حرام ہے، لہذا ''اضعافا مضاعفة''كى قيد سودى سرمايہ كى اس حالت كو بيان كرتى ہے جو اسے حاصل ہوتى ہے اور وہ سرمايہ كا ہميشہ بڑھتے رہنا ہے\_

٤\_ پيغمبر اكرم(ص) كى بعثت كے دوران اور جاہليت كے زمانہ ميں سودخورى كا مروج ہونا\_ لاتاكلوا الربوا اضعافا مضاعفة بعض قائل ہيں كہ ''اضعافا مضاعفة'' حرمت كى قيد ہے، يعنى اس آيت ميں صرف اصل سرمايہ كے كئي گناسود سے روكا گيا ہے اور دوسرے مرحلہ ميں خود اصل سود كو حرام كيا گيا ہے اور سود كا اسطرح سے بتدريج حرام ہونا اس حقيقت كو بيان كرتا ہے كہ سودخورى اس دور ميں بہت حد تك رائج تھي\_

٥\_ سود والے مال ميں ہر طرح كا تصرف حرا م ہے\_ لاتاكلوا الربوا اس آيت ميں ''اكل''(كھانا) سے مراد ہر قسم كا تصرف ہے\_

٦\_جنگ كے بعد كے زمانے ميں سودخورى كے رواج پانے كا خطرہ (ناجائز آمدنى و معاملات) \_\*

يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا جنگ بدر و احد كے بيان كے بعد سود كے حكم كى ياددہانى اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ عموماً انسانى معاشرے جنگ كے زمانے كے بعد ناجائز كارو بار خصوصا سودخوري، شروع كرديتے ہيں \_

٧\_ اسلامى معاشرے كا ايمان، اقتصادى معاملات ميں الہى قوانين كو قبول كرنے كى بنياد ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا ''ياايھا الذين آمنوا''كے عنوا ن سے اسلامى معاشرے كو مخاطب كرنا اور پھر سودخورى سے روكنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ سود كے حكم كى قبوليت ايمان پر موقوف ہے\_

٨\_ ايمانى معاشرے ميں سودخورى سے پرہيز، اس معاشرہ كے تقوي اپنا نے كى علامت ہے\_

يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا ...و اتقوا الله

٩\_ سودخورى كا تقوي كے ساتھ سازگار نہ ہونا\_ لاتاكلوا الربوا ... و اتقوا الله

١٠\_ اسلام كے اقتصادى نظام كو عملى كرنے كيلئے، تقوي پشت پناہ ہے\_ لاتاكلوا الربوا ... و اتقوا الله

١١\_ اقتصادى امور ميں الہى تقوي كى رعايت كا ضرورى ہونا\_ لاتاكلوا الربوا ...و اتقوا الله

''لاتاكلوا الربوا''كے قرينہ كے مطابق تقوي كے متعلق سے مراد يا تو خاص طور پر سودخورى اورناجائز آمدنى ہے يا پھر اگر تقوي كا متعلق، سب الہى محرمات ہوں تو يہ آيت كے مورد نظر مصاديق ميں سے ہوں گے\_

١٢\_ فلاح و بہبود اور كاميابى كو پانے كيلئے تقوي كى مراعات كا لازمى ہونا\_ و اتقوا الله لعلكم تفلحون

١٣\_ اقتصادى امور ميں الہى تقوي كى مراعات اور سودخورى سے پرہيز، معاشرہ كى فلاح و بہبود اور كاميابى كا پيش خيمہ ہے\_ و لا تاكلوا الربوا ... و اتقوا الله لعلكم تفلحون

١٤\_ بے تقوي لوگ، فلاح و بہبود اور كاميابى كو نہ پاسكيں گے\_ و اتقوا الله لعلكم تفلحون

١٥\_سودخور نجات نہيں پاسكتے\_ لاتاكلوا الربوا ... لعلكم تفلحون آيت شريفہ، فلاح و نجات كو تقوي اختيار كرنے اور سود سے پرہيز كرنے كے مرہون منت سمجھتى ہے (چونكہ ''لعل''،''اتقوا الله ''كے متعلق ہونے كے ساتھ ساتھ ''لاتاكلوا الربوا''كے متعلق بھى ہے) لہذا جہاں سود ہوگا وہاں فلاح و نجات نہيں ہوسكتي\_

١٦\_تقوي الہى ، دشمنان دين پر كاميابى كا راز ہے نہ كہ سود كے ذريعے اقتصادى نظام كو مستحكم كرلينا\*\_

يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا ... و اتقوا الله لعلكم تفلحون بعض مفسرين كا سابقہ آيات كے قرينہ كے مطابق جن ميں جنگ احد كى شكست كى طرف اشارہ ہوا ہے،يہ خيال ہے كہ فلاح سے مراد، دشمنوں پر فتح ہے اور آيت يہ راہنمائي كرتى ہے كہ مبادا آپ نظام كے ڈھانچہ كو تقويت دينے كيلئے، سودخورى كو اپناليں جو كہ تقوي كے منافى ہے\_

احكام: ١، ٥

حكومتى احكام١٣

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٤

اقتصاد :

اسلامى اقتصاد١٠; اقتصادى نظام ٢، ١٠ ; اقتصادى نظام كى بنياديں ٧، ١١

ايمان: ايمان كى اہميت ٧

تقوي: اقتصادى تقوي ٥، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٣;تقوي كى اہميت ١١، ١٢ ; تقوى كے اثرات ١٠، ١٦ ;تقوى كے علائم ٨;تقوي كے موانع ٩

جنگ: جنگ كے اثرات ٦

حرام تصرفات: ٥

دشمن: ١٦

رشد و تكامل: ١٣

سود: سود كے احكام ١، ٥ سود كے مال كا حرام ہونا ٥

سودخوري: سودخورى جاہليت ميں ٤;سودخورى سے پرہيز ٨، ١٣; سودخورى كى حرمت ١،سودخورى كى مذمت ٢; سودخورى كے اثرات ٩،١٥

سودى معاملات: ٣، ٦

فتح: فتح كے عوامل ١٦

فلاح و نجات: فلاح ونجات كے عوامل ١٢، ١٣ ;فلاح ونجات كے موانع ١٤، ١٥

محرمات: ١، ٥

معاشرہ: اسلامى معاشرہ ٧،٨ ،معاشرہ كى ترقى كے عوامل ١٣

آیت (۱۳۱)

( وَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ)

اور اس آگ سے بچو جو كافروں كے واسطہ مہيا كى گئي ہے \_

١\_ دوزخ كى آگ ميں مبتلا ہونے كے اسباب سے پرہيز كا ضرورى ہونا\_ و اتقوا النار التى اعدت للكافرين

٢\_ سودخوري، دوزخ كى آگ ميں مبتلا ہونے كے اسباب ميں سے ہے\_ لاتاكلوا الربوا ... و اتقوا النار التى اعدت

للكافرين

٣\_ دوزخ كى آگ، كافروں اور سودخوروں كے انتظار ميں ہے، اور ان كيلئے تيار ہے\_ لاتاكلوا الربوا ...واتقوا النار التى اعدت للكافرين

٤\_ سودخور، اگرچہ ايمان كے دعويدار ہوں ليكن درحقيقت كفر اختيار كرنے والوں ميں سے ہيں \_

لاتاكلوا الربوا ...و اتقوا النار التى اعدت للكافرين ''يا ايها الذين آمنوا لاتاكلوا الربوا ...''كے خطاب اور اس سودخور گروہ كو كافروں كيلئے تيار كى گئي آگ كى دھمكي، كو جمع كرنے كا تقاضا يہ ہے كہ ايمان كا دعوي كرنے والے سودخور ،كفار كى طرح ہيں \_

٥\_ دوزخ كى آگ، ابھى سے كافروں كيلئے آمادہ و حاضر ہے\_ واتقوا النار التى اعدت للكافرين

لفظ '' اعدت '' (تيار شدہ) ، ماضى كے صيغہ ميں ،ايسى آگ كے بالفعل موجود ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

٦\_ جہنم كى آگ، دراصل كفار كيلئے تيار ہوئي ہے\_ و اتقوا النار التى اعدت للكافرين يہ اس صورت ميں ہے كہ لفظ ''التي'' وصف توضيحى ہو نہ احترازي\_

٧\_ جہنم كى آگ، مختلف اقسام پر مشتمل ہے\_ واتقوا النار التى اعدت للكافرين يہ اس صورت ميں ہے كہ ''التي'' جو كلمہ ''النار''كيلئے صفت ہے، وصف احترازى ہو\_

٨\_ جيسا عذاب كفار پر ہوگا وہى سودخوروں پر ہوگا\_ لاتاكلوا الربوا ...و اتقوا النار التى اعدت للكافرين

٩\_ كاميابى اور عذاب متقيوں اور كافروں كے دو مختلف انجام ہيں \_ واتقوا الله لعلكم تفلحون\_ واتقوا النار التى اعدت للكافرين

١٠\_ لوگوں كے اعمال كے انجام كا ذكر، انسانوں كى تربيت كيلئے قرآن كے طريقوں ميں سے ايك ہے\_

و اتقوا الله لعلكم تفلحون\_ و اتقوا النار التى اعدت للكافرين

تربيت:

تربيت كے طريقے ١٠

تقوي: تقوي كے اثرات ٩

جہنم: جہنم كا خوف;جہنم كيآگ ١، ٢، ٣، ٥، ٦، ٧

خوف: ١

سودخور: سودخوروں كاكفر٤

سودخوري: سودخورى كى سزا ٣، ٨ ;سودخورى كے اثرات ٢

عذاب: اہل عذاب٣ ;عذاب كے اسباب ٢، ٨، ٩

عمل: عمل كے اثرات ١٠

كفار: ٤ كفار كا انجام ٩ ; كفار كى سزا ٣، ٥، ٦، ٨

كفر: ٤ كفر كى سزا ٩

متقين: متقين كا انجام ٩

فلاح و نجات: فلاح و نجات كے عوامل ٩

آیت(۱۳۲)

( وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ)

اور الله و رسول كى اطاعت كرو كہ شايد رحم كے قابل ہو جاؤ \_

١\_ رحمت الہى كو پانا، خدا اور رسول(ص) كى اطاعت كا مرہون منت ہے\_ و اطيعواالله و الرسول لعلكم ترحمون

٢\_ رسول خدا(ص) (الہى قائدين) كے فرامين كى پيروى كا واجب ہونا\_ و اطيعواالله و الرسول

٣\_ خدا اور رسول(ص) كى پيروى كرنا، دوزخ كى آگ سے بچنے كا سبب ہے\_

و اتقوا النار ...و اطيعوا الله و الرسول لعلكم ترحمون

جملہ ''اطيعوالله ...'' كفر كے انجام( آگ ميں مبتلا ہونا )كو بيان كرنے كے بعد ايسے انجام سے بچنے كيلئے انسانوں كى راہنمائي كررہا ہے\_

٤\_ سودخوري، خدا اور رسول (ص) كى نافرمانى ہے اور ان كے حكم كے مقابلے ميں سركشى ہے\_

لاتاكلوا الربوا ... و اطيعوا الله و الرسول

٥\_ رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كى اميد، لوگوں كو خدا و رسول (ص) كى پيروى كى ترغيب دلاتى ہے\_

و اطيعوا الله والرسول لعلكم ترحمون

٦\_ خداو رسول (ص) كى پيروى كا نتيجہ، خودانسان كى طرف لوٹتا ہے نہ كہ خدا و رسول(ص) كى طرف\_

و اطيعوا الله و الرسول لعلكم ترحمون چونكہ انسانوں كے رحمت الہى سے بہرہ مند ہونے كو(ترحمون)خدا اور رسول(ص) كى اطاعت كا ہدف اور غرض و غايت قرار ديا گيا ہے\_

آنحضرت(ص) : ١، ٢ آنحضرت(ص) كے مقابلے ميں سركشى ، ٤

استكبار: عصيان اوراستكبار٤

اطاعت: آنحضرت(ص) كى اطاعت١، ٢، ٣ ، ٥،٦; اطاعت كا پيش خيمہ ٥;اطاعت كى اہميت ١، ٢، ٣ ; اطاعت كے اثرات ٣، ٦ ;خدا كى اطاعت ٣، ٥، ٦; رہبر كى اطاعت ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت ١، ٥

تحريك: تحريك كے اسباب ٥

جہنم: جہنم كى آگ ٣

رحمت: رحمت كے اسباب ١

سودخوري: سودخورى كے اثرات ٤

عصيان: ٤ مايوسى اور اميد: ٥

واجبات: ٢

آیت(۱۳۳)

( وَسَارِعُواْ إِلَی مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ) او ر اپنے پروردگار كى مغفرت او راس جنت كى طرف سبقت كرو جس كى وسعت زمين و آسمان كے برابر ہے اوراسے ان صاحبان تقوي كيلئے مہيا كيا گيا ہے \_

١\_ مغفرت الہى كو پانے كيلئے سرعت كا ضرورى ہونا\_ و سارعوا الى مغفرة من ربكم

٢\_ اس جنت كو پانے كيلئے جلدى كا ضرورى ہونا، جو آسمانوں اور زمين جتنى وسيع ہے\_ سارعوا ... و جنة عرضها السموات والارض

٣\_ نيك كاموں ميں جلدى كرنا لوگوں كى قدروقيمت كو پركھنے كا معيار و ميزان ہے\_ و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة

٤\_ بندوں كے گناہوں كى مغفرت خداوند متعال كى ''ربوبيت''كا ايك پرتو ہے\_ و سارعوا الى مغفرة من ربكم

٥\_ مغفرت الہى اورمتقين كى جنت، اہل ايمان كا ايك ضرورى مقصد ہے\_ و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة ... اعدت للمتقين

٦\_ متقين كى جنت اور مغفرت الہى اہل ايمان كو خدا اور رسول(ص) كى اطاعت پر برانگيختہ كرتے ہيں \_

يا ايها الذين آمنوا ... و اطيعوا الله والرسول ... سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة عرضها ... اعدت للمتقين

جملہ ''سارعوا الى ...'' خدا اور رسول(ص) كى اطاعت كا حكم دينے كے بعد، مومنين ميں خدا اور اسكے رسول (ص) كى پيروى كا جذبہ اور شوق پيدا كرنے كيلئے ہے\_

٧\_ مغفرت الہى اور جنت كو پانے كى اميد، اہل ايمان كو دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں شركت كيلئے آمادہ كرتى ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ...واطيعوا الله و الرسول ...وسارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة

چونكہ سابقہ آيات كفار كے ساتھ مقابلہ اورجنگ كے بارے ميں تھيں \_ گويا مورد بحث آيات اس دستور العمل كو بيان كرنے كيلئے ہيں كہ ايمانى معاشرے كى اس انداز سے تربيت كى جائے كہ دوبارہ جنگ احد كى ماننددنيا سے دل نہ لگائے اور خوف و ہراس كا شكار نہ ہو تاكہ ہميشہ دين كے دشمنوں پر غالب آسكے\_

٨\_ متقيوں كى جنت ميں وارد ہونا، گناہوں كى مغفرت كا مرہون منت ہے\_

و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين وسيع و عريض جنت كے ذكر پر مغفرت الہى كے ذكر كا مقدم ہونا واقع ميں اسكے تقدم كو بيان كرتا ہے، يعنى پہلے ضرورى ہے كہ مغفرت حاصل ہو، تو پھر متقين كى جنت ميں ورود ممكن ہے\_

٩\_ متقيوں كى جنت، پاكيزہ افراد كى منزل ہے\_ و سارعو ا الى مغفرة من ربكم و جنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين چونكہ متقيوں كيلئے تيار شدہ جنت ميں داخل ہونا، گناہوں كى مغفرت كا مرہون منت ہے، لہذا وہ جنت گناہ سے پاك افراد كى جگہ ہے\_

١٠\_ گناہوں كى مغفرت اور جنت ميں داخل ہونا، خدا اور رسول(ص) كى اطاعت كا مرہون منت ہے\_

و اطيعوا الله والرسول ... و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة گناہوں كى مغفرت، خدا كا فعل اور اسكے اختيار ميں ہے اس صورت ميں مغفرت كى طرف جلدى كرنے سے مراد، ان اعمال كا انجام دينا ہے جو مغفرت الہى كے اسباب فراہم كرتے ہيں اور ''سارعوا''كے ''اطيعوا الله والرسول''پر عطف ہونے كے قرينہ كے مطابق وہ خدا اور اسكے رسول (ص) كى پيروى ہے\_

١١\_ گناہ كے ارتكاب كے بعد، توبہ كا فورى طور پر واجب ہونا\_\* و سارعوا الى مغفرة من ربكم

بعض كا يہ خيال ہے كہ توبہ، وہ عمل ہے جو مغفرت الہى كا موجب ہو، اس نظريہ كے مطابق ''سارعوا ...''كا امر توبہ كے فورى ہونے كے لزوم كو بيان كرتا ہے\_

١٢\_ متقين كى بہشت موعود، آسمانوں اور زمين كى وسعتوں كے برابر ہے\_ و جنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين يہ اس صورت ميں ہے كہ ''عرض''سے مراد وسعت ہو نہ عرض طول كے مقابلہ ميں \_

١٣\_ آسمانوں كا متعدد ہونا\_ عرضها السموات

١٤\_ جنت متقيوں كے انتظار ميں ہے اور ان كيلئے تيار كى گئي ہے\_ و جنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين

١٥\_ خدا و رسول (ص) كى اطاعت، رحمت الہى كا حصول اور گناہوں كى مغفرت متقين كى بہشت ميں جانے كے بالترتيب مراحل\_ و اطيعوا الله و الرسول لعلكم ترحمون \_ و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة عرضها السموات والارض اعدت للمتقين

١٦\_ تقوي اپنانے والوں كى جنت، ابھى سے آمادہ و حاضر ہے\_ اعدت للمتقين

لفظ''اعدت'' (تيار شدہ) ماضى كے صيغے كى صورت ميں ، جنت كے بالفعل موجود ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

١٧\_ جنت، دراصل متقيوں كيلئے خلق كى گئي ہے\_ و جنة ... اعدت للمتقين

اس صورت ميں كہ ''جنة'' كى صفت''اعدت للمتقين''توضيحى ہو نہ احترازي، يعنى جنت تقوي اپنانے والوں كى جگہ ہے اور اگر دوسرے وارد ہوئے تو وہ متقين كے تابع ہوں گے يعنى جنت در اصل ان كے ليے نہيں ہے\_

١٨\_ تقوي كو پانا، خدا و رسول (ص) كى اطاعت اور گناہوں كى مغفرت كى زمين ہموار كرنے كا مرہون منت ہے\_

و اطيعوا الله والرسول ... و سارعوا الى مغفرة من ربكم و جنة ... اعدت للمتقين اس بہشت كى طرف جلدى كرو جو متقين كيلئے تيار كى گئي ہے، كے معنى يہ ہيں كہ پرہيزگاروں ميں سے ہوجاؤ، اور يہ دعوت ان لوگوں كو دى گئي ہے كہ جنہيں خدا و رسول(ص) كى اطاعت اور اسباب مغفرت كے فراہم كرنے كى طرف بلايا گيا ہے لہذا اہل تقوي سے ہونے كا مطلب يہ ہے كہ خدا و رسول (ص) كى پيروى كريں اور وہ كام كريں جن سے گناہ بخشے جائيں \_

١٩\_ دينى فرائض كو ادا كرنا، گناہوں كى بخشش كا ذريعہ ہے\_ سارعوا الى مغفرة من ربكم

حضرت امير المؤمنين اس آيت ''سارعوا الى مغفرة من ربكم''كے بارے ميں فرماتے ہيں : ''الى اداء الفرائض''\_(١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان، ج٢، ص٨٣٦; نورالثقلين، ج١، ص٣٨٩، ح٣٥٤\_

آنحضرت (ص) : ٦، ١٠، ١٥، ١٨

آسمان: آسمانوں كامتعدد ہونا ١٣

احكام: ١١

اطاعت: آنحضرت (ص) كى اطاعت ٦، ١٠، ١٥، ١٨ ;اطاعت كا پيش خيمہ ٦ ; اطاعت كے اثرات ١٠، ١٥، ١٨; خدا كى اطاعت ٦، ١٠، ١٥، ١٨

الله تعالى: الله تعالى كى ربوبيت ٤ ;الله تعالى كى رحمت ١٥; الله تعالى كى مغفرت ١، ٤، ٥،٦،٧

پاك لوگ: پاك لوگوں كامقام و مرتبہ٩

پركھنا: پركھنے كے معيارات٣

تحريك: تحريك كے عوامل ٦، ٧

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ١٨

توبہ: توبہ كافورى ہونا ١١

جنت: ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٢، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧ جنت كيخلقت ١٦، ١٧ ;جنت كى صفات ٢، ١٢; جنتميں وارد ہونے كے اسباب ١٠

جہاد: دشمنوں كے ساتھ جہاد ٧

دشمن: ٧

روايت: ١٩ آنحضرت (ص) كى روايت

شرعى فرائض: شرعى فرائض پر عمل كا پيش خيمہ ٦، ٧ ; شرعى فرائض پر عمل كے اثرات ١٩ عمل: ٦، ٧،١٩

گناہ: گناہ كيمغفرت ٨، ١٠، ١٥، ١٨، ١٩ ;گناہ كى مغفرت كے اثرات ٨

متقين: متقين كى جنت ٥، ٦، ٨، ٩، ١٢، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧ ; متقين كامقام ١٨

مومنين: مومنين كى مغفرت ٥ ;مومنين كى جنت ٧

نيكي: نيكى ميں جلدى كرنا١، ٢، ٣

واجبات: ١١

آیت(۱۳۴)

( الَّذِينَ يُنفِقُونَ فِي السَّرَّاء وَالضَّرَّاء وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)

جو راحت اورسختى ہر حال ميں انفاق كرتے ہيں اور غصہ كو پى جاتے ہيں او رلوگوں كومعاف كرنے والے ہيں اور خدااحسان كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے \_

١\_ توانگرى و تنگدستى ميں انفاق كرنا، متقيوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_ اعدت للمتقين\_ الذين ينفقون فى السرآء والضرآئ ''فى السراء والضرائ''سے مراد توانگرى اور تنگدستى كى حالت كو بيان كرنا ہے، اور مندرجہ بالا مطلب ميں يہ انفاق كرنے والے كى صفت ہے، نہ اس كى جس پر انفاق كيا جا رہا ہے\_

٢\_ معاشرے كے رفاہ و آسائش اور رنج و مشكلات ميں انفاق كرنا، متقيوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_

اعدت للمتقين \_ الذين ينفقون فى السرآء والضرآئ يہ اس صورت ميں ہے كہ''السراء والضرائ'' سے مراد معاشرے اور لوگوں يعنى جن پر انفاق كيا جارہا ہے، كى حالت كو بيان كررہا ہو نہ انفاق كرنے والے كى حالت كو\_

٣\_ غصہ پينا اور لوگوں كى لغزشوں سے درگزر كرنا، اہل تقوي كى خصوصيات ميں سے ہے\_

اعدت ... للمتقين والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس

٤\_ ايمانى معاشرے كى ضروريات پورى كرنا، صبر اور اجتماعى معاملات ميں درگزر كرنا اہل تقوي كى خصوصيات ميں سے ہے\_ اعدت للمتقين \_ الذين ينفقون ...و الكاظمين الغيظ والعافين عن الناس

٥\_ اپنے غيظ و غضب كى قوت كو كنٹرول كرنے پر، لوگوں كا قادر ہونا\_ و الكاظمين الغيظ

٦\_ نيكى كرنے والے افراد، خدا كے محبوب ہيں \_ والله يحب المحسنين

٧\_ دائمى انفاق (ہر حالت ميں انفاق كرنا) غصے ميں اپنے آپ پر كنٹرول ركھنا اور لوگوں كى لغزشوں سے درگزر كرنا احسان اور نيكى كے مصاديق ميں سے ہيں \_ الذين ينفقون فى السرآء والضرآء والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين ''والله يحب المحسنين''سے مراد يہ ہے كہ خداوند متعال آيت ميں مذكورہ صفات ركھنے والے افراد كو دوست ركھتا ہے يعنى والله يحبهم ليكن ضمير كى جگہ پر ''المحسنين''كا كلمہ استعمال كيا گيا ہے، تاكہ ضمناً اشارہ كرے كہ مذكورہ بالا موارد نيكى كے مصاديق ميں سے ہيں \_

٨\_ ہر حال ميں دائمى انفاق كرنا ،غصہ پر كنٹرول كرنا اور لوگوں كى لغزشوں سے درگذر كرنا، محبت خدا كے حصول كے عوامل ميں سے ہيں \_ والذين ينفقون فى السرآء والضرآء والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين

چونكہ ''المحسنين'' جو كہ خدا كى محبت كے سزاوار ہيں ، سے مراد وہ لوگ ہيں جو مذكورہ بالا صفات ركھتے ہيں \_

٩\_ معاشرہ ميں افراد كے درميان سالم باہمى روابط برقرار ركھنے كيلئے ،اسلام اہميت كا قائل ہے\_

الذين ينفقون فى السراء والضراء والكاظمين الغيظ والعافين عن الناس والله يحب المحسنين

١٠\_ اہل ايمان كو نيكى پر برانگيختہ كرنے كيلئے ان كے جذبات و احساسات كو ابھارنا، قرآن كے طريقوں ميں سے ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... والله يحب المحسنين

١١\_ خدا كى محبت كا حصول نيك اعمال كو بہ نحو احسن انجام دينے كا مرہون منت ہے\_

والله يحب المحسنين كلمہ ''المحسنين'' جيساكہ پہلے بيان ہوچكا ہے ممكن ہے كہ اس معنى كو بيان كر رہا ہو كہ آيت ميں مذكورہ بالا صفات احسان و نيكى كے مصاديق سے ہوں اور نيز ممكن ہے كہ ''المحسنين''اہل تقوي كى ايك اور صفت كا بيان ہو يعنى اہل تقوي وہ لوگ ہيں جو ہميشہ نيك عمل انجام ديتے ہيں اور اگر انفاق كرتے ہيں تو اچھے طريقے كے ساتھ اور اگر ...

اجتماعى روابط: ٤، ٩

اسلامى معاشرہ: ٤

الله تعالى: الله تعالى كى محبت ٦، ٨، ١١

انسان: انسان كيقدرت ٥

انفاق: ١، ٢

انفرادى انفاق كے اثرات ٧، ٨

تحريك: تحريك كےعوامل ١٠

جذبات و احساسات: ١٠

تربيت: تربيت كے طريقے ١٠

توانگر: توانگر كاانفاق ١، ٢

حلم: ٤

عمل صالح: عمل صالح كے اثرات ١١

عفوو درگذر: ٤، ٧ لوگوں سےعفوو درگذر٣، ٨

غصہ: غصہ پى جانا ٣، ٥، ٧، ٨

فقير: فقير پر انفاق١

متقين: متقين كى صفات ١، ٢، ٣، ٤

محسنين: محسنين كى محبوبيت ٦

معاشرت: معاشرت كے آداب ٩;معاشر ت ميں حلم ٤ ; معاشرت ميں عفو ٤، ٧

مؤمنين: مؤمنين كا نيكى كرنا ١٠

نيكى كرنا: ٧، ١٠

آیت(۱۳۵)

( وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُواْ فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُواْ أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُواْ اللّهَ فَاسْتَغْفَرُواْ لِذُنُوبِهِمْ وَمَن يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ اللّهُ وَلَمْ يُصِرُّواْ عَلَی مَا فَعَلُواْ وَهُمْ يَعْلَمُونَ)

وہ لوگ وہ ہيں كہ جب كوئي نماياں گناہ كرتے ہيں يا اپنے نفس پر ظلم كرتے ہيں تو خداكوياد كركے اپنے گناہوں پر استغفار كرتے ہيں اورخدا كے علاوہ كون گناہوں كا معاف كرنے والا ہے اور وہ اپنے كئے پر جان بوجھ كر اصرار نہيں كرتے \_

١\_ كوئي غيرشائستہ فعل انجام دينے يا اپنے نفس پر ظلم (يعنى زنا يا كوئي بھى گناہ كبيرہ) كى صورت ميں خدا كو ياد كرنا اور اس سے طلب مغفرت كرنا نيك لوگوں كاشيوہ ہے\_ اعدت للمتقين ... والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم بعض نے كہا ہے كہ اس آيت ميں ''فاحشة'' سے مراد زنا اور ظلم سے مراد دوسرے گناہ ہيں خواہ كبيرہ ہوں خواہ صغيرہ، بعض دوسروں نے كہا ہے كہ ''فاحشة''سے مراد كبيرہ گناہ اور ظلم سے مراد، صغيرہ گناہ ہيں \_

٢\_ متقيوں سے لغزش اور گناہ كے ارتكاب كا امكان\_ اعدت للمتقين ... والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم

٣\_ گناہ، اپنے اوپر ظلم ہے\_ او ظلموا انفسهم ... فاستغفروا لذنوبهم

٤\_ ياد خدا، انسان كو توبہ اور استغفار كى جانب لے جاتي ہے\_ ذكروا الله فاستغفروا لذنوبهم

استغفار كا ذكر خدا پر ''فا''كے ذريعے عطف كہ جس ميں ترتب كے معنى پوشيدہ ہيں ذكر خدا كے استغفار كيلئے علت ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٥\_ ياد خدا سے غفلت، گناہ كے ارتكاب اور غيرشائستہ

كاموں كے انجام دينے كا سبب\_ والذين اذا فعلوا فاحشة او ظلموا انفسهم ذكروا الله فاستغفروا

چونكہ خدا كا ذكر باعث بنتا ہے كہ انسان اپنے كئے پر پشيمان ہو اور خدا سے مغفرت طلب كرے (ذكروا الله فاستغفروا) معلوم ہوتا ہے كہ انسان گناہ كے وقت، ياد خدا سے غافل ہوتا ہے\_

٦\_ صرف خدا تعالى گناہوں كو بخشنے والا ہے\_ و من يغفر الذنوب الا الله

٧\_ خدا كى جانب سے گنہگاروں كو توبہ و استغفار كى ترغيب دلانا\_ والذين اذا فعلوا فاحشة ... فاستغفروا لذنوبهم و من يغفر الذنوب الا الله

٨\_ متقيوں كے گناہ كرنے ميں عناد كا نہ ہونا اور جانتے ہوئے اس پر مصر نہ ہونا\_ والذين اذا فعلوا فاحشة ... لم يصروا على ما فعلوا و هم يعلمون چونكہ ياد خدا آتے ہى توبہ كرليتے ہيں ، معلوم ہوتا ہے كہ ان كا گناہ عناد كى وجہ سے نہيں ہے، بلكہ پروردگار كى ياد سے غفلت كى وجہ سے ہے\_

٩\_ عناد كى بنياد پر گناہ كرنا، اور گناہ پر جانتے ہوئے اصرار كرنا، تقوي كے منافى ہے\_ والذين اذا فعلوا فاحشة ... و لم يصروا على ما فعلوا و هم يعملون سابقہ مطلب كى وضاحت كو مدنظر ركھتے ہوئے\_

١٠\_ گناہ پر اصرار كرنے والے لوگ، اپنے گناہ كى مغفرت كيلئے خدا كے وعدہ سے محروم\_ والذين اذا فعلوا فاحشة ...و من يغفر الذنوب الا الله و لم يصروا على ما فعلوا

١١\_ آدمى كى جہالت، خدا كى بارگاہ ميں اسكے گناہوں كيلئے عذر ہے\_ و لم يصروا على ما فعلوا و هم يعلمون

١٢\_ اپنے گذشتہ گناہوں پر پشيمان نہ ہونا اور توبہ نہ كرنا، ان گناہوں پر اصرار كے مترادف ہے\_

الذين اذا فعلوا فاحشة ...فاستغفروا لذنوبهم ...و لم يصروا على ما فعلوا اس صورت ميں كہ جملہ ''و لم يصروا ...'' جملہ ''فاستغفروا''كيلئے عطف تفسيرى ہو تو مراد يہ ہوگا كہ اگر گناہ كے بعد ياد خدا نہ كريں اور استغفار نہ كريں تو درحقيقت گناہ پراصرار كرنے والے ہيں \_

١٣\_ گناہ پر توجہ كے باوجود، اس كيلئے طلب مغفرت اور توبہ كے بارے ميں نہ سوچنا اس پر اصرار ہے\_

والذين اذا فعلوا فاحشة ...و لم يصروا على

ما فعلوا و هم يعلمون

امام باقر(ع) مندر جہ بالا آيت كے بارے ميں ارشاد فرماتے ہيں : '' الاصرار هو ان يذنب الذنب فلا يستغفرالله ولايحدث نفسه بتوبة فذلك الاصرار''(١) يعنى اصرار كا مطلب يہ ہے كہ انسان گناہ كرے اور پھر نہ استغفار كرے اور نہ ہى اسكے دل ميں توبہ كا خيال ہو\_

١٤\_ كامل استغفار، گناہ سے پشيمانى اور اسكے ترك سے مشروط ہے\_ و لم يصروا علي ما فعلوا

امام صادق(ع) نے مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: ...''والذين اذا فعلوا ... ولم يصروا على ما فعلوا ...''فهذا ما امر الله به، من الاستغفار و اشترط معه بالتوبة والاقلاع عما حرم الله (٢) يعنى يہ وہ استغفار ہے جس كا خدا نے حكم ديا ہے اوراس كو مشروط كيا ہے توبہ اور حرام كاموں كو ترك كرنے كے ساتھ\_

استغفار: ١ استغفار كى اہميت ١٣;استغفار كى شرائط ١٤; استغفاركى طرف تشويق دلانا ٧;استغفار كے اسباب ٤

الله تعالى: الله تعالى كى مغفرت ٦;الله تعالى كے وعدے ١٠

تحريك: تحريك كے عوامل ٤

تشويق: ٧

تقوي: تقوي كے اثرات ٩

توبہ: ١ توبہ كا شوق دلانا ٧ ;توبہ كے اسباب ٤ ; گناہ سے توبہ ١٢، ١٣

جہالت: جہالت كے اثرات ١١

خود پر ظلم: ١،٣

ذكر خدا: ١، ٥ ذكر خدا كے اثرات ٤

روايت: ١٣، ١٤

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كا پيش خيمہ ٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢، ص٢٨٨ ح٢ ;نور الثقلين ج١ ص٣٩٤ ح٣٦٦.

٢) تفسير عياشى ج ١ ص ١٩٨ ح ١٤٣ ; تفسير برھان، ج ١ ص ٣١٥ ح ٣.

غفلت: غفلت كے اثرات ٥

قرآن كريم: قرآن كريم كى تشبيہات١٢

گناہ: ١٣ گناہ پر اصرار ٨، ٩، ١٠، ١٢، ١٣ ; گناہ كاعذر ١ ١ ;گناہ كى حدود سے پرہيز ١٤ ;گناہ كى مغفرت ٦ ;گناہ كے اثرات ٣ ;گناہ كے اسباب ٥; متقين اورگناہ ٢

متقين: ٢ متقين كااستغفار١ ;متقين كى توبہ ١ ; متقين كى صفات ١، ٨ ;متقين كى لغزش ٢

مغفرت: عدم مغفرت كے موارد ١٠

آیت(۱۳۶)

( أُوْلَئِكَ جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ)

يہى وہ ہيں جن كى جزا مغفرت ہے اوروہ جنت ہے جس كے نيچے نہريں جارى ہيں \_ وہ اسى ميں ہميشہ رہنے والے ہيں اورعمل كرنے كى يہ جزا بہترين جزا ہے \_

١\_ مغفرت الہى اور ہميشہ كى بہشت ،متقين كا اجر\_ اعدت للمتقين ... اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم و جنات ... خالدين فيها ''اولئك'' متقيوں كى طرف اشارہ ہے، يعنى انہيں مذكورہ خصوصيات كے ساتھ سراہا گيا ہے\_

٢\_ جو غيرشائستہ كاموں كے انجام دينے اور اپنے اوپر ظلم كرنے پرپشيمان ہيں اور گناہ پراصرار نہيں كرتے وہ ہميشہ كى جنت اور مغفرت الہى سے بہرہ ور ہوں گے\_ والذين اذا فعلوا ... اولئك جزآؤهم مغفرة من ربهم و جنات ...خالدين فيها

٣\_ بندوں كے گناہ كى مغفرت، خداوند متعال كى ''ربوبيت''كا پرتو ہے\_ اولئك جزآؤهم مغفرة من ربهم

٤\_ انفاق ميں جلدى كرنا، غصہ پى جانا، دوسروں كى غلطيوں سے درگزر كرنا اور اپنے گناہوں سے استغفار كرنا ضرورى ہے\_ سارعوا الى مغفرة من ربكم ... الذين ينفقون ...اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم

٥\_ انفاق، غصہ پى جانا، لوگوں كى غلطيوں سے درگذر كرنا اور استغفار، مغفرت الہى سے آدمى كے بہرہ ور ہونے كے اسباب ميں سے ہيں \_ سارعوا الى مغفرة من ربكم ...الذين ينفقون ... اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم

''سارعوا الى مغفرة ...''سے مراد مغفرت كے اسباب كى طرف جلدى كرنا ہے ...اور جملہ ''اولئك جزاؤهم مغفرة'' اسكے مشار اليہ كو مدنظر ركھتے ہوئے، ان اسباب كو بيان كرتا ہے\_

٦\_ بندوں كے گناہوں كى مغفرت، خدا كى طرف سے ان كى تربيت كا ايك پہلو ہے\_ اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم

اس بات كو مدنظر ركھتے ہوئے كہ بندوں كى مغفرت كو ''رب''سے نسبت دى گئي ہے اور ''رب'' مدبر اور مربى (تربيت كرنے والا) كے معنى ميں ہے، معلوم ہوتا ہے خدا كى طرف سے آدمى كے گناہ كى بخشش، اسكى تربيت كيلئے ہے\_

٧\_ بندوں كا جاودانہ جنت ميں داخل ہونا، ان كے گناہوں كى مغفرت كا مرہون منت ہے\_

اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم و جنات تجرى ... خالدين فيها مغفرت و بخشش كے ذكر كا جنت پر مقدم ہونا (جزاؤھم مغفرة من ربھم و جنات) اسكے جنت پر حقيقى اور خارجى تقدم كو بيان كرتا ہے، يعنى پہلے ضرورى ہے كہ مغفرت حاصل ہو، اس وقت جنت ميں ورود كى اجازت ملے گي\_

٨\_ مغفرت الہى اور ہميشہ كى جنت، توانگرى و تنگدستى ميں انفاق كرنے ،غصہ كو پينے اور دوسروں كى غلطيوں پر درگذر كرنے كا اجر ہے\_ الذين ينفقون فى السراء والضراء ...اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم و جنات

٩\_ مغفرت الہى اور ہميشہ كى جنت، احسان اور نيكى كرنے كا اجر ہے\_ والله يحب المحسنين ... اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم

١٠\_ جنتيں ، جارى نہروں والى اور ہميشہ رہنے كى جگہيں \_ و جنات تجرى من تحتها الانهر خالدين فيها

١١\_ مغفرت الہى اور جنت، خدا كے احكام پر عمل كرنے كى قيمت كے طور پر ملتے ہيں صرف دعوى اور

نعرے كے ذريعے نہيں \_ اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم و جنات ... و نعم اجر العاملين

١٢\_ گناہوں كى مغفرت اور جارى نہروں والى جنتيں ، احكام الہى پر عمل پيرا ہونے والوں كيلئے اچھا اجر ہے\_

اولئك جزاؤهم مغفرة من ربهم و جنات تجرى من تحتها الانهر خالدين فيها و نعم اجر العاملين

استغفار: استغفار كى اہميت ٤ ;استغفار كے اثرات ٥

الله تعالى : الله تعالى كى ربوبيت ٣; الله تعالى كى مغفرت ١، ٢، ٥، ٨، ٩، ١١ ;الله تعالى كے اوامر ١١، ١٢

انفاق: انفاق كااجر ٨ ; انفاق كى اہميت ٤ ; انفاق كے اثرات ٥

تربيت: تربيت كے طريقے ٦

جنت: جنت كى صفات ١٠، ١٢;جنت كى نعمتيں ١٠;جنت كى ہميشگى ١، ٢، ٧، ٨، ٩، ١٠;جنت كے اسباب ٧، ١١

خود پر ظلم : ٢

عفو و درگذر: عفو و درگذر كے اثرات ٥; لوگوں سے عفو و درگذر ٨

عمل: عمل كا اجر ١١، ١٢

غصہ: غصہ پى جانا ٤، ٨

گناہ: گناہ پر اصرار ٢ ; گناہسے پشيمانى ٢ ;گناہ كى مغفرت ٣، ٦، ٧، ١٢

متقين: متقين كااجر ٩

محسنين: محسنين كا اجر ٩

نيكي: نيكى كا اجر ٨;نيكى ميں جلدى ٤

نيكى كرنا: نيكى كرنے كا اجر ٩

آیت (۱۳۷)

( قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُواْ فِي الأَرْضِ فَانْظُرُواْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذَّبِينَ)

تم سے پہلے مثاليں گذر چكى ہيں اب تم زمين ميں سير كرو اورديكھو كہ جھٹلا نے والوں كاكياانجام ہوتا ہے \_

١\_ پورى تاريخ ميں انسانى معاشروں پر الہى سنتوں اور ثابت قوانين كا حاكم ہونا\_ قد خلت من قبلكم سنن فسيروا فى الارض

٢\_ الہى سنتوں اور قوانين كى بنياد پر، تاريخى اورمعاشرتى تغيرو تبدل\_\* قد خلت من قبلكم سنن فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٣\_ معاشرتى تغيرو تبدل اور تاريخى رد عمل كى پيشگوئي ،اس پر حاكم الہى سنتوں اور قوانين كى شناسائي كى بنياد پر\_

قد خلت من قبلكم سنن فسيروا فى الارض اس لحاظ سے كہ انسانى معاشروں كے معاشرتى اور تاريخى حوادث ثابت قوانين ركھتے ہيں پس ان قوانين كو جاننے كے بعد مستقبل كى معاشرتى تبديليوں كے بارے ميں پيشگوئي كى جاسكتى ہے\_

٤\_ معاشروں پر حاكم قوانين اور سنتوں كو جاننے كيلئے تاريخى اور اجتماعى حوادث و تغييرات كے بارے ميں جستجو ضرورى ہے\_ قد خلت من قبلكم سنن فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٥\_ تمام معاشرے، اجتماعى زندگى ميں خاص طريقوں اور تاريخى لحاظ سے مخصوص پس منظر كے حامل ر ہے ہيں \_

قد خلت من قبلكم سنن ... فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٦\_ دين الہى كو جھٹلانے والوں كے انجام ميں غوروفكر كا ضرورى ہونا\_ فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٧\_ معاشرہ شناسى اور تاريخى تغيرات و حوادث ميں

غوروفكر كرنے كى قدر و قيمت اور اہميت\_ فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٨\_ لوگوں كو، دين خدا كے جھٹلانے والوں كے بدترين انجام اور عاقبت سے ہوشيار كرنا\_ فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

٩\_ انسانى معاشروں پر حكم فرما سنتوں اور قوانين كو حاصل كرنے كيلئے تحقيق، تقاضا كرتى ہے كہ محقق خود اس معاشرے كو نزديك سے ديكھے يا اس ميں موجود ہو يا پھر عينى شہادتوں پر اعتماد كرے\_ فسيروا فى الارض فانظروا كيف كا ن عاقبة المكذبين

١٠\_ سياحت اور تاريخى و معاشرتى تغيرات و حوادث ميں جستجو، الہى سنتوں كو پہچاننے كا ايك راستہ ہے\_ فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

١١\_ گذشتہ اقوام كے علاقے اور آثار، شناخت اور عبرت حاصل كرنے كاايك منبع ہيں \_ فسيروا فى الارض فانظروا كيف كا ن عاقبة المكذبين

١٢\_ گذشتہ اقوام كى تاريخ اور ان كا انجام بعد ميں آنے والوں كيلئے عبرت ہے\_ قد خلت من قبلكم ... فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

١٣\_ آدمى كے بعض گناہ، دنياوى عذاب كا موجب بھى بنتے ہيں \_ كيف كان عاقبة المكذبين

١٤\_ گذشتہ امتوں ميں دين خدا كو جھٹلانے والوں كى موجودگي\_ قد خلت من قبلكم سنن فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين

آثار قديمہ: ١١

الله تعالى: الله تعالى كا انتباہ ٨ ; الله تعالى كى سنتيں ١، ٢، ٣، ١٠

تاريخ: تاريخ پر حكم فرما سنتيں ١، ٩;تاريخ سے عبرت ١٢ ; تاريخ كا فلسفہ ١، ٩ ;تاريخ كے ادوار ١٤ ;تاريخ كے بيان كرنے كے فوائد ١٢; تاريخ كے حوادث ٤; تاريخ كے ذرائع ٩، ١٠;تاريخ ميں غوروفكر ٧

تحقيق: تحقيق كا شوق دلانا ٤، ٦ ; تحقيق كے طور طريقے ٩، ١٠

تغيرات كى پيشگوئي: ٣

توحيدى نظريہ كائنات: ٣

جھٹلانے والے: جھٹلانے والوں كاانجام ٦، ٨

دنياوى عذاب: ١٣

دين: دين كوجھٹلانا ٦، ٨، ١٤

راہ و روش كى شناخت: ٥

زمين: زمين پر تحقيق ١١

سزا: ١٣

سير و سياحت: ١٠

شناخت: شناخت كے ذرائع ١٠، ١١

عبرت: عبرت كے عوامل ١١، ١٢

گناہ: گناہ كى سزا ١٣ ; گناہ كے اثرات ١٣

معاشرہ: معاشرہ پر حكم فرما سنتيں ٤;معاشرہ ميں تغيرات ٢، ٣، ٤، ٧، ١٠

معاشرہ شناسى : ٥ معاشرہ شناسى كى اہميت ٧

آیت(۱۳۸)

( هَذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًی وَمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ)

يہ عام انسانوں كے لئے ايك بيان حقائق ہے اور صاحبان تقوي كيلئے ہدايت او رنصيحت ہے \_

١\_ قرآن، لوگوں كيلئے روشنى اور متقيوں كيلئے ہدايت اور نصيحت ہے\_ هذا بيان للناس و هدى و موعظة للمتقين يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ھذا'' قرآن كى طرف اشارہ ہو يعنى يہ قرآن روشنى اور ...

٢\_ روئے زمين كے تمام لوگ تمام زمانوں ميں قرآن

كى روشنى دينے والى تعليمات كے مخاطب ہيں \_ هذا بيان للناس

٣\_ انسانى معاشروں ميں خدا كى سنتوں اور ان كے جھٹلانے والوں كے برے انجام پر توجہ، لوگوں كى ہدايت كا موجب بنتى ہے\_ قد خلت من قبلكم سنن ... هذا بيان للناس يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ھذا''ان معارف كى طرف اشارہ ہو كہ جو سابقہ آيت ''قد خلت ...'' ميں بيان ہوئے ہيں \_

٤\_ قرآن، ہر عصر ميں تمام لوگوں كيلئے قابل فہم ہے\_ هذا بيان للناس

٥\_ انسانى معاشروں ميں خدا كى سنتوں اور ان كے جھٹلانے والوں كے برے انجام پر توجہ، متقيوں كيلئے ہدايت كا موجب اور نصيحت ہے\_ قد خلت من قبلكم سنن ...هدى و موعظة للمتقين

٦\_ سير و سياحت اورگذشتہ اقوام كے برے انجام ميں غوروفكر، دين خدا كو جھٹلانے سے پرہيز كا ذريعہ\_

فسيروا فى الارض فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين\_ هذا بيان للناس اگر ''ھذا''سابقہ آيت كے مطالب كى طرف اشارہ ہو تو كلمہ ''بيان'' كا متعلق يہ ہوگا: ھذا بيان للناس لئلايرتكبوا الذى ارتكبوہ يعنى جھٹلانے والوں كے انجام كا مشاہدہ لوگوں پر يہ واضح كرتا ہے كہ گذشتہ اقوام كى طرح خدا كى آيات كو نہ جھٹلائيں \_

٧\_ سير و سياحت كرنا اور گذشتہ اقوام كے انجام ميں غوروفكر، تقوي اپنا نے والوں كے ہدايت پانے اور نصيحت كو قبول كرنے كے عوامل ميں سے ہيں \_ فسيروا فى الارض فانظروا ... هذا بيان للناس و هدى و موعظة للمتقين

٨\_ تقوي اختيار كرنا، قرآن كى روشن تعليمات سے وعظ و نصيحت حاصل كرنے اور ہدايت پانے كا موجب بنتا ہے\_

هذا بيان للناس و هدى و موعظة للمتقين اس لحاظ سے كہ خدا نے قرآن كو تمام لوگوں كى راہنمائي كا ذريعہ بنايا ہے (ھذا بيان للناس) ليكن مخصوصا تقوي اپنا نے والوں كيلئے، اس كو ہدايت اور نصيحت كرنے والا قرار ديا ہے، معلوم ہوتا ہے كہ فقط تقوي اپنانے والے ہيں جو قرآن كى روشن تعليمات سے مستفيض ہوتے اور ہدايت پاتے ہيں \_

٩\_ احكام الہى كا بيان (سودخورى سے پرہيز، خدا و رسول(ص) كى پيروى اور ...) لوگوں كيلئے راہنمائي اور تقوي اپنانے والوں كيلئے ايك نصيحت اور

ہدايت كرنے والا ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... هذا بيان للناس و هدى و موعظة للمتقين

بعض كا خيال ہے كہ ''ھذا''ان تمام مسائل اور معارف كى طرف اشارہ ہے جو ١٣٠ سے ليكر ١٣٧ تك كى آيات ميں بيان ہوئے ہيں \_

١٠\_ تاريخ كے فلسفہ پر توجہ كرنا، معاشرتى اورانسانى تحركات كى جہت كا تعين كرتا ہے\_ فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين\_ هذا بيان للناس و هدي

آنحضرت (ص) : ٩

اسلام: اسلام كا آفاقى ہونا ٢

اطاعت: آنحضرت(ص) كى اطاعت ٩;خدا تعالى كى اطاعت٩

الله تعالى : الله تعالى كى سنتيں ٣، ٥

ايمان: علم اورايمان ٥

تاريخ: تاريخ سے عبرت ٥، ٦، ٧، ١٠; تاريخ كا فلسفہ ١٠ ;تاريخ ميں غوروفكر ١٠

تعليم و تعلم: ٢

تقوي: اثرات تقوي ٨ ;تقوي كا پيش خيمہ٦

جھٹلانے والے: جھٹلانے والوں كاانجام ٣، ٥

دين: دين كوجھٹلانا ٦

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ١٠

سودخوري: سودخورى سے گريز ٩

سير و سياحت: ٦، ٧

عبرت: ٤، ٦، ٧، ١٠ عبرت كے عوامل ١، ٥، ٧، ٨

علم: ٥

غوروفكر: ١٠ غوروفكر كے اثرات ٧

قرآن كريم: قرآن كريم كا فہم ٤

;قرآن كريم كى اہميت ١; قرآن كريم كى تعليمات٢ ; قرآن كريم كى خصوصيات ٤ ; قرآن كريم كى نصيحتيں ٩

متقين: متقين كى ہدايت ١، ٥، ٧، ٩

معاشرہ: معاشرہ پر حاكم سنتيں ٣، ٥

ہدايت: ہدايت كے عوامل ١، ٣، ٥، ٧، ٨، ٩

آیت (۱۳۹)

( وَلاَ تَهِنُوا وَلاَ تَحْزَنُوا وَأَنتُمُ الأَعْلَوْنَ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِين)

خبردار سستى نہ كرنا \_ مصائب پرمحزون نہ ہونا اگر تم صاحب ايمان ہوتو سربلندى تمھارے ہى لئے ہے \_

١\_ اہل ايمان مشكل حالات ميں (دشمنوں كے ساتھ مقابلہ ميں ) سستى اور غم كو اپنے اوپر طارى نہ كريں \_

يا ايها الذين آمنوا ...و لاتهنوا و لاتحزنوا

٢\_ اہل ايمان كو دشمن كے ساتھ مقابلہ ميں اپنى ذات پہ اعتماد، استوارى اور ثابت قدمى كى ترغيب دلانا\_

يا ايها الذين آمنوا ... و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون

٣\_ جنگ ميں ناكامي، اہل ايمان كيلئے سستى اور غم كا موجب نہ بنے\_ و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون

٤\_ جنگ سے واپسى كے بعد احد كے جنگجوؤں كا ہمت ہارنا اورنفسياتى شكست\_

اذ همت طائفتان منكم ان تفشلا ... و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون اگرچہ كسى چيز كى نفي، اسكے خارجى واقعہ كو بيان نہيں كرتي، ليكن بعد والى آيات كے قرينہ كے مطابق (ان يمسسكم قرح ...) معلوم ہوتا ہے كہ سستى و غم كى نفى كرنا، مسلمانوں ميں ان كے واقع ہونے كے بعد ہے اور اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ ارتباط سے كہ جن ميں جنگ احد اور اسكى شكست كے عوامل كو بيان كيا گيا ہے، پتہ چلتا ہے كہ يہ سستى اور غم جنگ احد كے مسائل كى وجہ سے تھا\_

٥\_ دين خدا كے جھٹلانے والوں كے برے انجام ميں خدا كى سنتوں پر توجہ، ايمانى معاشرے سے ہر طرح كے غم و اندوہ اور سستى كو دور كرتى ہے\_ فسيروا ... فانظروا كيف كان عاقبة المكذبين ...و لاتهنوا و لاتحزنوا

اگر جملہ ''ولاتھنوا ...'' جملہ ''فانظروا كيف ...''پر عطف ہو، تو ان دو آيات كا يہ معنى ہوگا كہ آپ غمزدہ نہ ہوں ، آيات خدا كے جھٹلانے والوں (مسلمانوں كے دشمنوں ) كا انجام نابودى ہے\_

٦\_ ايمان اور بلند حوصلہ، دشمن كے ساتھ مقابلے ميں استوارى اور ثابت قدمى كا راز ہے\_ لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين

٧\_ مسلمانوں كى دوسروں پربرتري، ان كے ايمان كى مرہون منت ہے\_ و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين

مندرجہ بالا مطلب ميں جملہ''وانتم الاعلون'' ''ان كنتم ...''كے جواب شرط كى حيثيت سے ليا گيا ہے\_

٨\_ آدمى كا ايمان اسكے مشكل حالات اور دشمن كے ساتھ مقابلہ ميں ،سستى و غم كا مظاہرہ كرنے كے ساتھ سازگار نہيں ہے\_ و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين مندرجہ بالا مطلب ميں جملہ ''ولاتهنوا و لا تحزنوا'' ''ان كنتم ...''كيلئے جواب شرط كى حيثيت سے ليا گيا ہے\_

٩\_ مومن كے دوسروں پر برتر ہونے كا اعلان، آدمى كو حقيقى ايمان پر برانگيختہ كرتا ہے\_

و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين خدا تعالى نے مسلمانوں كى برترى كو ان كے حقيقى ايمان كے مرہون منت قرارديا ہے اور چونكہ انسان ذاتى طور پر اپنے دشمنوں پر برترى كے خواہاں ہوتے ہيں ، اسلئے حقيقى ايمان تك پہنچنے كا جذبہ پيدا كرليتے ہيں \_

١٠\_ اہل ايمان كا دوسروں پر اپنى برترى كى جانب توجہ دينا، ان كے حوصلوں كى تقويت ميں اہم كردار ادا كرتا ہے\_

و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين

١١\_ دينى معاشرے كا ايمان، باعث بنتا ہے كہ انسان تمام انسانى معاشروں پر (ايمان كي) حاكميت كيلئے مسلسل كوشش كى ذمہ دارى محسوس كرے\_ و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين

خدا تعالى مسلمانوں كى دوسروں پر برترى چاہتا ہے (و انتم الاعلون) اور برترى كے واضح مصاديق ميں سے، ان كى اور ان كے دين كى پورى كائنات پر حاكميت ہے اور يہ ان كے حقيقى ايمان كى مرہون منت ہے (ان كنتم مؤمنين)\_ ايسى صورت ميں حقيقى ايمان انسان كو دائمى قوت كى طرف برانگيختہ كرتا ہے ''و لاتھنوا''تاكہ تمام انسانى معاشروں پر الہى دين كو حاكميت عطا كرسكے\_

١٢\_ مومنين كيلئے دوسروں پر اپنى برترى كى طرف توجہ دينا ضرورى ہے \_ و لاتهنوا و لاتحزنوا و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين

١٣\_ مومنين كا ايمان كى قدروقيمت سے آگاہ ہونا، احساس كمترى كا شكار ہونےسے مانع ہے\_

يا ايها الذين آمنوا ... و انتم الاعلون ان كنتم مؤمنين چونكہ فرض كيا گيا ہے كہ آيت كے مخاطب مومنين ہيں اور مومن برتر ہيں اور انہيں كافروں كے مقابلے ميں احساس كمترى نہيں كرنا چاہيئے (و لاتھنوا ...) اس صورت ميں مومنين كى كمزورى اور غم، ان كے ايمان كى قدروقيمت سے غفلت كرنے كى وجہ سے ہوگي\_

احد كے مجاہدين: ٤

استقامت: ٢، ٦ استقامت كا شوق دلانا ٢،استقامت كے اسباب ،٦

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٤

اطمينان: ٢

الله تعالى: الله تعالى كا نتباہ ٣ ; الله تعالى كيسنتيں ٥ ،ا

ايمان: ٨ ايمان كا پيش خيمہ ٨ ; ايمان كى قدر و قيمت١٣ ; ايمان كے اثرات ٦، ٧، ٨، ١١، ١٣

تحريك: تحريك كے عوامل ٩

تربيت: تربيت كے طريقے ١٠

تشويق: ٢

جہاد: جہاد كى سختياں ٨; جہادميں استقامت ٢، ٦ ; جہادميں اطمينان ٢; جہادميں سستى ١;جہادميں غم ١

جھٹلانے والے: جھٹلانے والوں كاانجام ٥

حقارت: حقارت كے موانع١٣

حوصلوں كى تقويت: ٦، ١٠

دشمن: ١، ٢،

دين: دين كوجھٹلانا ٥

ذكر: ذكركے اثرات ٥

سستي: ١ ايمان اورسستى ٨ ;سستيدور كرنے كے عوامل ٥ ;سستى كے عوامل ٣

شكست: ٣

علم: ٥، ١٣

عمل: ٥

غزوہ احد: ٤

غم: ١ ايمان اورغم ٨;غمدور كرنے كے عوامل ٥;غم كے عوامل ٣

كاميابي: ٣

مسلمان: مسلمانوں كا مقام و مرتبہ ٧

مشكلات: ١، ٨

معاشرہ: اسلامي معاشرہ ٥، ١١ ;معاشرہ كى ذمہ دارى ١١

مومنين: مومنين اور دشمن ١، ٢;مومنين سختيوں ميں ١; مومنين كا علم ١٣;مومنين كامقام و مرتبہ٩، ١٠، ١٢;مومنين كى استقامت٢

يادآوري: يادآورى كى اہميت ١٢

آیت(۱۴۰)

( إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الأيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَتَّخِذَ مِنكُمْ شُهَدَاء وَاللّهُ لاَ يُحِبُّ الظَّالِمِينَ)

اگر تمھيں كوئي تكليف چھوليتى ہے تو قوم كو بھى اس سے پہلے ايسى ہى تكليف ہوچكى ہے او ر ہم توزمانے كو لوگوں كے درميان الٹتے پلٹتے رہتے ہيں تاكہ خداصاحبان ايمان كوديكھ لے اورتم ميں بعض كو شہداء قرار دے اور وہ ظالمين كو دوست نہيں ركھتا ہے \_

١\_ جنگ احد ميں دونوں محاذوں يعنى كفرو ايمان كے تمام افراد كا ايك جيسا نقصان اٹھانا يا زخمى ہونا\_

ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله

٢\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں پيش آنے والے زخم يا مشكلات كو ان كے ساتھ مقابلہ ميں سستى يا غم كا موجب نہيں بننا چاہيئے\_ و لاتهنوا و لاتحزنوا ... ان يمسسكم قرح

٣\_ جنگ احد ميں جہاد كرنے والے مومنين كے نقصانات يا زخم جنگ بدر ميں كفار پر وارد ہونے والے نقصانات كے برابر ہيں \_ ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله بعض كا خيال ہے كہ ''ان يمسسكم''جنگ احد ميں مسلمانوں پر آنے والے نقصانات اور زخموں كے بارے ميں ہے اور جملہ ''فقد مس القوم'' مشركين كے جنگ بدر ميں آنے والے نقصانات اور زخموں كے بارے ميں ہے\_

٤\_ جو معاشرہ ايك ہدف اور نظريہ ركھتا ہو، وہ ايك پيكر كى مانند ہے\_ ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله

چونكہ خداوند متعال نے كافروں يا مسلمانوں كے ايك گروہ پر وارد ہونے والے زخموں كو ان سب كى طرف نسبت دى ہے، باوجود اسكے كہ يقينا ہرہر فرد زخمى نہيں ہوا تھا، معلوم ہوتا ہے كہ قرآن

كى نظر ميں ہر وہ معاشرہ جو ايك ہدف ركھتا ہو، وہ ايك پيكر كى حيثيت ركھتا ہے\_

٥\_ ايمان، مومنين كے محاذ پر وارد ہونے والے زخموں اور نقصانات سے پيدا ہونے والے خلا كو پر كرتا ہے\_

و لاتهنوا و لاتحزنوا ... ان كنتم مؤمنين\_ ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله

٦\_ انسانى معاشروں ميں فتح و شكست كى گردش ، خدا كى دائمى سنتوں ميں سے ايك ہے\_

و تلك الايام نداولها بين الناس ''تلك''انہى زخموں اور شكست و كاميابيوں كى طرف اشارہ ہے كہ جو جنگ احد يا بدر ميں مسلمانوں اور كافروں كيلئے حاصل ہوئيں \_

٧\_ تاريخ كى حركت پر ارادہ الہى كى حاكميت\_ (شكستوں ، كاميابيوں ، تلخيوں اور خوشيوں پر)

و تلك الايام نداولها بين الناس اس لحاظ سے كہ خدا نے تمام شكستوں كاميابيوں تلخيوں خوشيوں اور ... كو اپنى طرف نسبت دى ہے (نداولھا) تاريخ كى حركت پر ارادہ الہى كى حاكميت حاصل ہوتى ہے\_

٨\_ سابقہ كاميابيوں كى ياددہانى اور منظم معاشرتى تبديليوں كى گردش كى طرف توجہ، ايمانى معاشرہ كى كمزورى اور غم كو دور كرتى ہے\_ و لاتهنوا و لاتحزنوا ... ان يمسسكم قرح فقد مس القوم قرح مثله و تلك الايام نداولها بين الناس

اس صورت ميں كہ ''فقد مس القوم''جنگ بدر ميں مشركين كى شكست كے بارے ميں ہو، خداوند متعال نے مومنين كے غم اور كمزورى كو دور كرنے كيلئے جنگ بدر ميں ان كى كاميابى كى ياددہانى كرائي ہے اور(فتح ہو يا شكست) سب كا سرچشمہ اپنى مشيت كو قرار ديا ہے\_

٩\_ حقيقى مومنين كى صف كا غيرحقيقى مومنين سے جدا ہونا، حق و باطل كے درميان پيكار كى حكمتوں ميں سے ہے\_

ان يمسسكم قرح ... و تلك الايام نداولها بين الناس و ليعلم الله الذين آمنوا مندرجہ بالا مطلب ميں كلمہ ''تلك'' كيجنگ كے دنوں سے تفسير كى گئي ہے نہ كہ خاص طور پر فتح و شكست سے\_

١٠\_ شكستيں اور كاميابياں (معاشرتى تبديلياں ) بامقصد اور منظم گردش كى حامل ہيں \_

و تلك الايام نداولها بين الناس و ليعلم الله الذين آمنوا و يتخذ منكم شهدائ

جملہ ''وليعلم الله ...'' اور جو كچھ اس پر عطف ہوا ہے ، يعنى ''يتخذ'' ، ''ليمحص'' اور

'' يمحق '' وہ مقاصد ہيں كہ جن كو خدا نے ''نداولھا'' ، ( گردش ايام اور معاشرتى تبديلياں ) كيلئے بيان كيا ہے اور با مقصد فعل اسكے با ضابطہ ہونے كو بيان كرتا ہے\_

١١\_ تاريخى حوادث كى تحليل و تجزيہ ميں قرآن كى توحيدى نظر\_ و تلك الايام نداولها بين الناس يہ مطلب تاريخى حوادث كى گردش كے خداوند متعال كى طرف منسوب ہونے سے سمجھا جاسكتا ہے \_ (نداولھا)

١٢\_ حق و باطل كے محاذ ميں فتح و شكست كى گردش، مومنين كے ايمان كے ظاہر ہونے كا مناسب موقع اور مقام ہے\_ و تلك الايام نداولها بين الناس و ليعلم الله الذين آمنوا

مندرجہ بالا مطلب ميں ''وليعلم'' ،''ليحقق'' (تاكہ وجود ميں لائے) كے معنى ميں ليا گيا ہے كيونكہ اشياء كے بارے ميں خداوند متعال كے علم كا مطلب ان اشياء كا وجود ميں آنا ہے پس خدا كا مومنين كے ايمان كے بارے ميں علم ان كے ايمان كا وجود ميں آنا ہے اور چونكہ فرض كيا گيا ہے كہ وہ ايمان ركھتے ہيں (آمنوا،ماضى كے صيغہ كے ساتھ) پس ان كے ايمان كے وجود ميں آنے كا مطلب ايمان كا ظاہر ہونا ہوگا\_

١٣\_معركہ حق و باطل ميں تاريخ كے دردناك حوادث كے اہداف ميں سے ايك خدا تعالى كا امت كے بہترين افراد كو منتخب كرنا ہے\_ و تلك الايام نداولها ... و يتخذ منكم شهدائ

''شہدائ''گواہوں كے معنى ميں ہے اور ہر امت كے گواہ، ان كے بہترين افراد ہيں \_

١٤\_ شہيد اور راہ اسلام ميں قربان ہونے والے، خدا كے برگزيدہ افراد ہيں \_ و يتخذ منكم شهدائ

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''شہدائ''سے مراد جنگ ميں قتل ہونے والے ہوں ، جيسا كہ بعض مفسرين كا يہ عقيدہ ہے\_

١٥\_ شہيدوں كا بلند مقام\_ و يتخذ منكم شهدائ خدا كى طرف سے شہيدوں كا برگزيدہ ہونا، ان كے بلند مقام كو بيان كرتا ہے، چونكہ جب تك ان سے راضى نہ ہو اور انہيں دوست نہ ركھتا ہو، انہيں منتخب نہيں كرے گا\_

١٦\_ بعض اوقات مسلمانوں كى شكست ايمان كے دعويداروں كو آزمانے اور حقيقى مومنين كو جھوٹے مومنين سے جدا كرنے كيلئے ہوتى ہے\_

ان يمسسكم قرح ... و تلك الايام نداولها بين الناس و ليعلم الله الذين آمنوا

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''تلك'' اس معنى كى طرف اشارہ ہو جو'' ان يمسسكم قرح'' سے حاصل ہوتا ہے، يعنى مسلمانوں كى شكست\_

١٧\_شكستوں اور كاميابيوں پر لوگوں ميں سے چنے ہوئے افراد كو ناظر اور گواہ قرار دينا مشيت الہى كى بنياد پر ہے\_

و يتخذ منكم شهدائ

١٨\_ تاريخى حوادث (مسلمانوں كى شكستوں اور كاميابيوں ) پر مقرر كيئے گئے گواہوں اور ان حوادث كے علل و اسباب كو بيان كرنے والوں كا بلند مقام و مرتبہ\_ و يتخذ منكم شهدائ چونكہ آيت شريفہ ميں شہادت كا متعلق ذكر نہيں ہوا ہے، سابقہ آيات كے قرينہ كے مطابق كہ جن ميں تاريخى حوادث كے علل و اسباب كى تحليل كى گئي ہے، يہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ شہيدوں سے مراد، مسلمانوں كى شكستوں اور كاميابيوں كے گواہ ہوں تاكہ گواہى ديں كہ جہاں خدا اور رسول كى پيروى ہوئي اور تقوي كى مراعات كى گئي مسلمان كامياب ہوئے اور جہاں اپنے اوپر اعتماد كيا ، خدا سے غافل ہوئے ، بے صبرى كى اور بے تقوي ہوئے تو شكست كھائي\_

١٩\_ جنگ احد اور كافروں كے ساتھ دوسرے جنگى معركوں ميں ثابت قدم مومنين، لوگوں كے اعمال پر گواہى كيلئے خدا كے برگزيدہ افراد ہيں \_ و تلك الايام ... و ليعلم الله الذين آمنوا و يتخذ منكم شهدائ

''ويتخذ''ميں لام كا ترك كرنا اس معنى كى طرف اشارہ كرتا ہے كہ چننا حقيقى مومنين كے مشخص ہونے كے بعد ہے يعنى جو حقيقى مؤمن ہوتے ہيں انہيں گواہى كيلئے چنا جاتا ہے قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا مطلب ميں '' شہدائ'' كا حذف شدہ متعلق لوگوں كے اعمال كو قرار ديا گيا ہے\_

٢٠\_ ظالم، محبت الہى سے محروم ہيں \_ والله لايحب الظالمين

٢١\_ دين كے دشمنوں كے مقابلہ ميں بے ايمانى اور سستي، ظلم ہے\_ و لاتهنوا ...و ليعلم الله الذين آمنوا ... والله لايحب الظالمين

٢٢\_ دين كے دشمنوں كے مقابلہ ميں سستى اور بے ايماني، محبت الہى سے محروم ہونے كا باعث ہے\_

و لاتهنوا ...و ليعلم الله الذين آمنوا ... والله لايحب الظالمين

٢٣\_ انسانى احساسات سے فائدہ اٹھانا، لوگوں كى

تربيت كيلئے قرآن كے طور طريقوں ميں سے ہے\_ والله لايحب الظالمين خدا تعالى كا اس يادآورى سے كہ محبت الہى (كہ جو ايك احساساتى محرك ہے) ستمكاروں كو شامل نہ ہوگي،مقصود يہ ہے كہ اپنے معتقدين كو ظلم سے باز ركھ سكے\_

٢٤\_ مومنين كے ساتھ جنگ ميں ظالموں كى كاميابي، ان كے خدا كے نزديك محبوب و پسنديدہ ہونے كى دليل نہيں ہے\_

و لاتهنوا ... ان يمسسكم قرح ... والله لايحب الظالمين اس صورت ميں كہ ظالموں سے مراد، جنگ احد كے وہى فاتح افراد ہوں ، خدا مومنين كو ياددلاتا ہے كہ مشركين كى كاميابي، ان كے ساتھ محبت الہى كو بيان نہيں كرتي\_

اتحاد: اتحاد كے عوامل ٤

استقامت: ١٩

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٣، ١٩

الله تعالى : الله تعالى كا ارادہ ٧;الله تعالى كى سنتيں ٦، ٧، ١٠ ; الله تعالىكى محبت ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٤;الله تعالىكى مشيت ١٧

امتحان: ١٦

انتخاب :١٣،١٦،١٩ انتخاب كے عوامل١٣

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ ١٢، ١٩; ايمان كى اہميت ٢٢; ايمان كے اثرات ٥، ٢١

تاريخ: تاريخ كا فلسفہ ١٣ ; تاريخ كى حركت ٧، ١١ ;تاريخ كے حوادث ١٨; تاريخ كے حوادث كا تذكرہ ٨

تربيت: تربيت كے طريقے ٢٣;تربيتميں مؤثر عوامل ٢٣

توحيدى نظر: ١ ١

جانچنا: جانچنے كے معيارات ٩، ١٦

جذبات و احساسات: ٢٣

جنگ: ١٩ جہاد: ٩، ١٩، ٢٣ جہاد كافلسفہ ٩ ;جہاد ميں مشكلات ٢

حق و باطل: ٩، ١٢، ١٣، ١٩

دشمن: ٢٢ دشمن كے ساتھ مقابلہ ٢، ٢١

دين: دين كے دشمن ٢٢

ذكر: ٨ سستي: سستى كے اثرات ٢١;سستى كے عوامل ٢

شكست: ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٢، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٤

شہدائ: شہداء كا انتخاب ١٤ ;شہداء كامقام ومرتبہ١٥

ظالمين: ٢٤ ظالمين كامحروم ہونا ٢٠، ٢١ ; ظالمين كى فتح ٢٤

ظلم: ظلم كے موارد ٢١

غزوہ: غزوہ احد ١، ٣، ١٩; غزوہ بدر ٣

غم: غم دور كرنے كے عوامل ٨; غم كے عوامل ٢

فتح: ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٢، ١٧، ١٨، ٢٤

قرآن كريم: قرآ ن كريم كى خصوصيت ١١

كفار: ١، ٣، ١٩

گواہ: گواہوں كا انتخاب ١٧، ١٩ ; گواہوں كامقام ١٨

مسلمان: مسلمانوں كا امتحان ١٦

مشكلات: ٢

معاشرہ: اسلامى معاشرہ٨ ; معاشرہ تشكيل دينے كے عوامل ٤ ; معاشرہ كا ہدف ٤ ;معاشرہ ميں تبديلياں ٨، ١٠

مومنين: مومنين جنگ ميں ; مومنين جہاد ميں ٩، ١٩، ٢٤; مومنين كا امتحان ١٦; مومنين كا انتخاب ١٩;مومنين كى استقامت ١٩

آیت(۱۴۱)

( وَلِيُمَحِّصَ اللّهُ الَّذِينَ آمَنُواْ وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ)

اورخدا صاحبان ايمان كو چھانٹ كر الگ كرناچاہتا تھااو ركافروں كو مٹا دينا چاہتا تھا \_

١\_ كافروں كے ساتھ جنگ ميں مومنوں كى فتح و شكست، مومنوں كو مخلص بنانے كا ايك عامل ہے\_

و تلك الايام نداولها ... و ليمحص الذين آمنوا فعل ''يمحص''،''تمحيص'' سے مأخوذ ہے جس كے معنى ملاوٹوں اور نقائص سے خالص كرنا ہے\_

٢\_ اہل ايمان كو مشكل اور دشوار كاموں ميں ڈال كر انہيں پاكيزہ اور مخلص بنانے كيلئے خداوند عالم كى عنايت\_

و تلك الايام نداولها بين الناس ...و ليمحص الله الذين آمنوا

٣\_ آدمى كا ايمان مشكلات اور ناكاميوں كو اصلاح اور اخلاص كے عوامل ميں بدل ديتا ہے\_

و تلك الايام نداولها بين الناس ...و ليمحص الله الذين آمنوا مومنين اپنے ايمان كى وجہ سے دباؤ كے مواقع ميں ميں ٹوٹنے كى بجائے، ان عوامل سے اپنى ترقى ، اصلاح اور اخلاص كيلئے مدد ليتے ہيں \_

٤\_ جنگ ميں كمزور نقاط كا آشكار ہونا اور ان سے آگاہي، مومنين كے عيوب و نقائص سے پاك ہونے كا مناسب پيش خيمہ\_ ان يمسسكم قرح ... نداولها بين الناس ... و ليمحص الله الذين آمنوا چونكہ ''تمحيص'' عيب و نقص سے خالص كرنے كے معنى ميں ہے اور يہ '' خالص كرنا'' مومنين كى شكست كا نتيجہ فرض كيا گيا ہے، كہا جاسكتا ہے كہ مومنين كى شكست باعث بنتى ہے كہ وہ اپنے عيوب اور نقائص كو پہچانيں اور انہيں ختم كرنے كى كوشش كريں \_

٥\_ انسان كے نفسياتي، معاشرتى اور تاريخى مسائل ميں خدا كے ارادہ كا فطرى علل و اسباب كے ذريعے جارى ہونا\_

نداولها بين الناس ... و ليمحص الله الذين

آمنوا و يمحق الكافرين

خدا مؤمنين كو مخلص بنانے جو ايك نفسياتى مسئلہ ہے اور كفار كى نابودى كيلئے جومعاشرتى اور تاريخى مسائل ميں سے ہے ، شكست و فتح جيسے علل و اسباب كے ذريعے اپنے ان ارادوں كو عمل ميں لاتا ہے\_

٦\_ جنگ ميں فتح و شكست، كافروں كى بتدريج نابودى كا ايك ذريعہ\_ نداولها بين الناس ... و ليمحص الله الذين آمنوا و يمحق الكافرين ''محق'' بتدريج نابودى كے معنى ميں ہے\_ (مجمع البيان)

٧\_ خداوند متعال كافروں كو تدريجاً نابود كرتا ہے\_ و يمحق الكافرين

٨\_ معاشرے ميں ايمان كى ترقي، وجود كفر كى نفى كا باعث ہے\_ و ليمحص الله الذين آمنوا و يمحق الكافرين

''يمحق''ميں ''لام تعليل''كا نہ لانا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ كافروں كى نابودى مؤمنين كے مخلص ہونے كے بعد عمل ميں آئے گى يعنى جيسے جيسے مومنين عيب و نقص سے خالص ہوتے جائيں گے، اسى طرح كافروں كى شان و شوكت ميں كمى واقع ہوتى جائے گى يہاں تك كہ وہ نيستى و نابودى كى طرف لے جائے جائيں گے\_

اخلاص: اخلاصميں مؤثر عوامل ١، ٣، ٤

الله تعالى: الله تعالى كا ارادہ٥ ; الله تعالى كى عنايت٢

ايمان: ايمان اور كفر ٨; ايمان كے اثرات ٣، ٨

جنگ: ١ جنگميں شكست كے اثرات ٦ ;جنگ ميں فتح كے اثرات ٦

جہاد: جہادميں آگاہى ٤

رشد و تكامل: رشد و تكامل كا پيش خيمہ ٤ ;رشد و تكامل كے عوامل ٣

شكست: ٥ شكست كے اثرات ١

علم: علم كے اثرات ٤

فتح: ٦

فتح كے اثرات ١

فطرى اسباب: ٥

كفار: ١، ٧ كفار كى شكست ٦

كفر: ٨ كفر كے موانع ٨

متضاد رجحانات: ٨

مشكلات: مشكلات كو آسان كرنے كے طريقے ; مشكلات كے اثرات ٢

مومنين: جنگ ميں مومنين١; مومنين كا اخلاص ٢

آیت(۱۴۲)

( أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُواْ الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّهُ الَّذِينَ جَاهَدُواْ مِنكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ)

كيا تمھارا يہ خيال ہے كہ تم جنت ميں يوں ہى داخل ہو جاؤ گے جب كہ خدا نے تم ميں سے جہاد كرنے والوں او رصبر كرنے والوں كو بھى نہيں جانا ہے \_

١\_ جنت اور سعادت آخرت كے حصول كيلئے فقط ايمان لانا كافى ہے ،ايك غلط خيال ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

٢\_ ابتدائے اسلام كے مسلمانوں ميں ، جہاد اور صبر كے بغيرجنت ميں جانے كا غلط خيال\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

٣\_ باطل خيالات و خرافات پر عقائد و نظريات كى بنياد ركھنے سے اجتناب ضرورى ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله

٤\_ مشكل حالات ميں جہاد اور پائيدارى اہل ايمان كى آزمائش كى كسوٹى ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

'' اصن '' مقدر كے ذريعہ '' يعلم '' كى نصب

دلالت كرتى ہے كہ'' و يعلم الصابرين''ميں واو جمع كيلئے ہے يعنى اہل ايمان كو پركھنے كى كسوٹى جہاد، صبر اور ثابت قدمى كے ساتھ جہاد ہے\_

٥\_ جدوجہد اور صبر كے بغيرجنت حاصل نہيں كى جاسكتي\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

٦\_ جنگيں اور مبارزات، لوگوں كے امتحان اور مجاہد و مبارز اور صابر مومنوں كو دوسروں سے جدا كرنے كا ذريعہ ہيں \_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

٧\_ جہاد ، سختيوں اور شدت كے مواقع ميں مؤمنين كا ثابت قدم رہنا ضرورى ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين

استقامت: ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٢

١متحان: ٤ ١متحان كى ا قسام ٦ ١متحان كے ذرائع٤ ،ا ;جہاد كے ذريعہ امتحان٦

جنت: جنت كے موجبات ١، ٢، ٥

جہاد: ٦ جہاد كافلسفہ ٤، ٦ ;جہاد كى اہميت ٢، ٥ ;جہاد كى مشكلات ٤ ;جہادميں ثابت قدمى ٧

سختياں : ٤ سختيوں ميں استقامت ٧

سعادت اخروي: ١

صبر: صبر كى اہميت ٢، ٥

عقيدہ: باطل عقيدہ ١، ٢، ٥

مذموم رجحانات: ٣

مؤمنين: صابر مؤمنين٦ ; مجاہد مؤمنين٦;مؤمنين كا امتحان ٤ ; مؤمنين كى ذمہ دارى ٧

آیت(۱۴۳)

( وَلَقَدْ كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِن قَبْلِ أَن تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ) تم موت كى ملاقات سے پہلے اس كى بہت تمنا كيا كرتے تھے اور جيسے ہى اسے ديكھا ديكھتے ہى رہ گئے \_

١\_صدراسلام كے بعض مومنين كا جنگ بدر كے بعد شہادت طلب كرنا ليكن جنگ احد كے موقع پر حيرت و تشويش ميں مبتلا ہوجانا\_ و لقد كنتم تمنون الموت من قبل ان تلقوه فقد رأيتموه و انتم تنظرون

٢\_صدر اسلام كے بعض مومنين كا موت اور راہ خدا ميں شہادت سے وحشت زدہ ہونا\_ و لقد ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

٣\_ ميدان جنگ، افراد كى اندرونى حقيقت اور شخصيت كے آشكار ہونے كا محل و مقام\_ و لقد كنتم تمنون الموت ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

٤\_ صدر اسلام كے بعض مومنين كا، امتحان الہى ميں كامياب نہ ہونا\_ ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

٥ \_پسنديدہ دعووں اور نعروں پر عمل نہ كرنے كا ناشائستہ ہونا \_ لقد كنتم تمنون الموت ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

آيت شريفہ ميں عتاب آميز لہجہ، ان لوگوں كى مذمت اور سرزنش كو بيان كرتا ہے جو قتل ہونے كى آرزو ركھتے تھے ليكن جب موقع آيا تو وحشت زدہ ہوگئے اور كوئي اقدام نہ كيا\_

٦\_صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كے كردار واعتقاد ميں دوگانگى اورہم آہنگى كا نہ ہونا \_ و لقد كنتم تمنون الموت ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

٧\_ احد كى جنگ، ايك سخت جنگ اور جنگجو مسلمانوں كى

آنكھوں ميں موت كو مجسم كرنے والى تھي\_ و لقد كنتم تمنون الموت ... فقد رأيتموه و انتم تنظرون

١\_ مفسرين كا خيال ہے كہ آيت شريفہ احد كى جنگ كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

٢\_ چونكہ خدا نے كافروں كے مقابلہ ميں آنے اور ان كے ساتھ مڈ بھيڑ كو، موت ديكھنے سے تعبير كيا ہے، معلوم ہوتا ہے كہ يہ ايك سخت جنگ تھى كہ جس ميں وارد ہونا، موت كو ديكھنے كے مساوى تھا\_

٨\_ شہادت طلب كرنا اور دشمنان دين كے ساتھ ميدان جنگ ميں حاضر ہونا اسلام كى نظر ميں ايك گرانقدر امتياز ہے\_

ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ... و لقد كنتم تمنون الموت چونكہ خدا نے جنگ سے منہ موڑنے اور راہ خدا ميں موت اور شہادت سے فرار ہونے والوں كى مذمت كى ہے اور دوسرى طرف سارى سعادت (جنت) كو جہاد كا مرہون منت سمجھا ہے، اس سے جنگ اور شہادت كے بلند مقام كا پتا چلتا ہے\_

٩\_ شہدائے بدر كے درجات سے آگاہ ہونے كے بعد، مومنين كا ميدان جہاد اور شہادت كيلئے حاضر ہونے كا اشتياق\_

و لقد كنتم تمنون الموت من قبل امام باقر (ع) نے مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: فان المؤمنين لما اخبرهم الله بالذى فعل بشهدائهم يوم بدر و منازلهم من الجنة رغبوا فى ذلك فقالوا اللهم ارنا القتال نستشهد فيه\_ (١)بے شك جب اللہ تعالى نے مومنين كو شہدائے بدر كے ساتھ اپنے سلوك اور جنت ميں ان كے مقام و مرتبہ سے آگاہ فرمايا تو وہ بھى راغب ہوكر كہنے لگے خدا يا ہميں بھى جنگ كا موقع نصيب فرما تا كہ ہم بھى جام شہادت نوش كريں \_

احد كے مجاہد: ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٤، ٦، ٧

امتحان: ٣، ٤

انسان: انسان كى شخصيت ٣

جہاد: ١٠ جہاد كى قدروقيمت ٨ ; جہاد ميں امتحان ٣

جانچنا: جانچنے كے معيار ٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمي، ج١ص١١٩، تفسير برھان ج١ص٣١٩ ح١.

خوف: ٢

صدر اسلام كے مسلمان: ١، ٢، ٤، ٦

دشمن: ٨

ذكر: ٧

راہ خدا ميں شہادت: ٢ راہ خدا ميں شہادت كى قدروقيمت ٨

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پہ عمل كا پيش خيمہ ٩

شہدا: شہدا كامقام ٩

علم: ٩

عمل: ٩ غيرشائستہ عمل٥

غزوہ: غزوہ احد ٧;غزوہ بدر ١

معاشرہ شناسي: ٦

موت: ذكر موت ٧

مؤمنين: مؤمنين اور جہاد ٩; مؤمنين كاامتحان ٤;مؤمنين كا خوف ٢ ;مؤمنين كى شہادت طلبى ١، ٩

آیت(۱۴۴)

( وَمَا مُحَمَّدٌ إِلاَّ رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِن مَّاتَ أَوْ قُتِلَ انقَلَبْتُمْ عَلَی أَعْقَابِكُمْ وَمَن يَنقَلِبْ عَلَیَ عَقِبَيْهِ فَلَن يَضُرَّ اللّهَ شَيْئًا وَسَيَجْزِي اللّهُ الشَّاكِرِينَ)

اور محمد تو صرف ايك رسول ہيں جن سے پہلے بہت سے رسول گذر چكے ہيں كيا اگر وہ مرجائيں يا قتل ہو جائيں تو تم الٹے پيروں پلٹ جاؤ گے تو جو بھى ايسا كرے گا وہ خدا كا كوئي نقصان نہيں كرے گا او رخدا عنقريب شكر گذاروں كو ان كى جزادے گا\_

١\_ حضرت محمد(ص) فقط ا لله كے رسول ہيں اور دوسرے الہى پيغمبروں (ع) كى طرح موت سے ملاقات كريں

گے\_

و ما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افن مات او قتل جملہ ''قد خلت ...''(آپ (ص) سے پہلے بھى رسول تھے اور دنيا سے چلے گئے) اس بات سے كنا يہ ہے كہ محمد(ص) نيز دوسرے پيغمبروں (ع) كى طرح دنيا سے چلے جائيں گے طبيعى موت سے يا شہادت سے\_

٢\_ پيغمبراسلام(ص) كے بعض پيروكاروں كا ان كے ناقابل فنا ہونے كا غلط خيال\_

و ما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افن مات او قتل خدا كا اس بات كى ياددہانى كرانا كہ محمد(ص) صرف رسول ہيں اور ان سے پہلے بھى انبياء (ع) تھے جو دنيا سے چلے گئے گويا اسى مندرجہ بالا خيال كو مسترد كرنے كيلئے ہے\_

٣\_انبيائے (ع) الہى كى موت يا ان كى شہادت سے ان كے پيغام كا ختم ہوجانا، صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا غلط خيال\_ و ما محمد الا رسول ... افان مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

٤\_آنحضرت(ص) كے قتل كى افواہ كے نتيجہ ميں ، احد كے بعض جنگجوؤں كے جذبے كا متزلزل ہونا\_

و ما محمد الا رسول ... افن مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

٥\_ احد كے بعض جنگجوؤں كا سارے كا سارا بھروسہ آنحضرت (ص) كى ذات پر كرنا، خدا كے نزديك قابل مذمت تھا\_

افان مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

٦\_شخصيت پرستى كى مذمت\_ افان مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

٧\_ الله كے رسولوں كا فريضہ، راہنمائي اور پيغام رسانى ہے اور لوگوں كا فريضہ، ان كے ان پيغاموں كى بنياد پر اس راستے كو طے كرنا ہے\_ و ما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افان مات

جملہ ''ومامحمد ...'' خدا كے رسولوں كے فريضہ (پيغام رساني) كو معين كررہا ہے اور جملہ '' افان مات ...'' لوگوں كے فريضہ كو معين كررہا ہے كہ وہ ہميشہ ( چا ہے رسول ان كے درميان ہوں يا نہ ہوں ) ان پيغاموں پر پابند رہيں \_

٨\_ آنحضرت (ص) كى رحلت يا شہادت كے بعد، صدر اسلام كے لوگوں كا راہبر كے راستے سے پلٹنے كا خطرہ\_

و ما محمد الا رسول ... افان مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

٩\_ انبياء (ع) كى رسالت كا تسلسل ان كى موجودگى كا مرہون منت نہيں ہے\_ و ما محمد الا رسول قد خلت من قبله الرسل افن مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم خدا تعالى نے آنحضرت (ص) كى رحلت يا شہادت كے بعد الٹے پاؤں پلٹنے كى مذمت كر كے، دراصل ايمانى معاشروں كے اہداف و مقاصد كے آنحضرت (ص) كى ذات كے ساتھ وابستہ ہونے كى نفى كى ہے\_

١٠\_معاشرے كے دينى رہبر كے فقدان كے بعد اس كے مرتد ہونے كا خطرہ\_ و ما محمد الا رسول قد خلت من قبله ... افان مات او قتل انقلبتم على اعقابكم

١١\_ اديان الہى انسانوں اور معاشرے كى ترقى و تكامل كى راہيں ہيں \_ افان مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

چونكہ ''انقلبتم علي اعقابكم''سے مراد دين الہى سے پھر جانا ہے اور اس كو واپس پلٹنے سے تعبير كيا گيا ہے، معلوم ہوتا ہے كہ دين الہي، لوگوں كى ترقى كا ضامن ہے\_

١٢\_كفر و ارتداد اور راہ انبياء (ع) سے منحرف ہونا ايك رجعت پسندانہ اورپست حركت ہے\_

و ما محمد الا رسول ...افن مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم

١٣\_ پيغمبراكرم(ص) كے ہميشہ زندہ رہنے كا غلط تصور، آنحضرت(ص) كے قتل كى افواہ كے بعد احد كے بعض جنگجوؤں كے ارتداد اور پچھلے پاؤں لوٹنے اور ان كے رسالت كے انكار كا موجب بنا\_ افن مات او قتل انقلبتم علي اعقابكم مفسرين نے آيت كے شان نزول كے بارے ميں كہا ہے جس وقت پيغمبر(ص) كے قتل كى خبر لوگوں ميں عام ہوئي تو بعض مسلمانوں نے كہا كہ اگر محمد(ص) پيغمبرہوتے تو قتل نہ ہوتے\_ (مجمع البيان، اسى آيت كے ذيل ميں )

١٤\_ افراد كا كفر و ارتداد، خدا كو كوئي نقصان نہيں پہنچاتا\_ و من ينقلب على عقبيه فلن يضر الله شيئا

١٥\_ رسالت انبياء (ع) سے منحرف ہونا اور اسلام سے كفر كى طرف واپسي، اپنے آپ كو نقصان پہنچانا ہے\_

و ما محمد الا رسول ... و من ينقلب علي عقبيه فلن يضر الله شيئا كفر و ارتداد، يقينا نقصان كا حامل ہے اور ''فلن يضر الله ''كے حكم كے مطابق يہ نقصان، خداوند سبحان كو نہيں پہنچے گا، اس صورت ميں لازمى طور پر يہ نقصان مرتد و كافر، فرد اور معاشرہ كے دامن گير ہوگا\_

١٦\_ دين ميں ثابت قدمى اور انبيائے (ع) الہى كے راستے پر چلنا، رسالت انبياء (ع) اور ہدايت كى نعمت كا شكرانہ ہے\_

افإن مات او قتل انقلبتم ...و سيجزى الله الشاكرين

اس آيت ميں ''الشاكرين''سے مراد يا وہ خاص افراد ہيں كہ جو ہرگز مرتد نہيں ہوتے اور ہميشہ دين الہى پہ ثابت قدم رہتے ہيں ، يا ثابت قدم مومنين ''الشاكرين'' كامورد نظر مصداق ہيں \_

١٧\_ انحراف اور ارتداد، رسالت انبياء (ع) اور ہدايت الہى كا كفران نعمت ہے\_

و من ينقلب على عقبيه ... و سيجزى الله الشاكرين جملہ ''و سيجزى الله الشاكرين''كا مفہوم يہ ہے كہ، مرتد ہونے والے ناشكرے ہيں اور حكم و موضوع كى مناسبت سے يہ ناشكرى رسالت انبياء (ع) كے بارے ميں ہے اور ہدايت الہى سے متعلق ہے \_

١٨\_ خداوند متعال كى جانب سے نعمات الہى كا شكر كرنے والوں كو اجر عطا كرنے كا وعدہ\_ و سيجزى الله الشاكرين

١٩\_ جنگ احد ميں استقامت اور ثابت قدمى كا مظاہرہ كرنے والے ، پيغمبراكرم(ص) كى نعمت رسالت كے شاكر ہيں \_

انقلبتم علي اعقابكم ... و سيجزى الله الشاكرين

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى رحلت ١ ، ٢ ،٤،٨;آنحضرت(ص) كى رسالت كا انكار١٣;آنحضرت(ص) كے پيروكار ٢

اديان: اديان كاكردار ١١

ارتداد: ٢١ ارتداد كے اثرات ١٠، ١٢، ١٤، ١٥، ١٧ ; ارتداد كے عوامل ١٣

استقامت: ١٩

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣، ٤، ٥، ٨، ١٣

اسماء و صفات: صفات جلال ١٤

اصلاح: ٧

اطاعت: انبياء (ع) كى اطاعت٧

افواہ: افواہ كے اثرات٤

الله تعالى: الله تعالى كى توبيخ ٥ ;اللہ تعالى كى نعمتيں ٨;اللہ تعالى كى ہدايت١٧; اللہ تعالى كے وعدے١٨

امامت: ١٠

انبياء (ع) : ٧ انبياء (ع) ا ور معاشرہ كى اصلاح ٧ ; انبياء (ع) كى ذمہ داري٧; انبياء (ع) كى رحلت ١، ٣ ;انبياء (ع) كى رسالت ٣،٩،١٢، ١٥، ١٦،١٧،١٩

انسان: انسان كى ذمہ دارى ٧

حوصلہ پست ہونا: حوصلہ پست ہونے كے عوامل ٤

خود پر ظلم: ١٥

دين: دين ميں استحكام١٦

رجعت پسندي: رجعت پسندى كاخطرہ ٨ ;رجعت پسندى كے اثرات ١٠، ١٢، ١٥، ١٧; رجعت پسندى كے عوامل١٣;رجعت پسندى كے موارد١٢

رشد و تكامل: ١١ رشد و تكامل كے عوامل ١١

شاكرين: شاكرين كا اجر ١٨

شرك: ٦

شكر: شكر نعمت ١٦، ١٨، ١٩ عقيدہ: باطل عقيدہ ٢، ٣، ١٣

غزوہ احد: ٤، ٥ ،١٣، ١٩

كفر: كفر كے اثرات ١٢، ١٤ كفران نعمت: ١٧

گمراہي: گمراہى كے عوامل ،٨

مجاہدين: مجاہدين احد١٣; مجاہدين كى استقامت ١٩; مجاہدين كى سرزنش ٥

معاشرہ: ٧ معاشرہ كى پستى كے عوامل ١٠ ;معاشرہ كى ترقى كے عوامل ١١

موت: ١، ٢، ٣، ٤، ٨

نبوت: نبوت كى نعمت ١٦، ١٧، ١٩

ہدايت: ہدايت كى نعمت ١٦، ١٧

آیت(۱۴۵)

( وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلاَّ بِإِذْنِ الله كِتَابًا مُّؤَجَّلاً وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَن يُرِدْ ثَوَابَ الآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ) كوئي نفس بھى اذن پروردگار كے بغير نہيں مر سكتا ہے سب كى ايك اجل او رمدت معين ہے او رجو دنيا ہى ميں بدلہ چا ہے گا ہم اسے وہ ديں گے او رجو آخرت كا ثواب چا ہے گا ہم اسے اس ميں سے عطا كرديں گے اور ہم عنقريب شكر گذاروں كو جزا ديں گے \_

١\_ كوئي بھي، خدا كے فرمان كے بغيرنہيں مرسكتا\_ و ما كان لنفس ان تموت الا باذن الله

٢\_ تمام انسان ايك معين عمر ركھتے ہيں اور علم الہى ميں ان كى موت كا وقت مشخص ہے\_ و ما كان لنفس ان تموت ... كتاباً مؤجلا

٣\_ انسان كى موت، خدا كى ناقابل تغيير سنت ہے\_ و ما كان لنفس ان تموت ...كتابا مؤجلا

٤\_ نہ تو جہاد اور راہ خدا ميں پائمردى موت لاتى ہے اور نہ ہى اس سے گريز اور روگردانى زندگى ديتى ہے\_

و ما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا مؤجلا چونكہ پہلى اور بعد والى آيات جہاد اور مبارزت كے بارے ميں ہيں ، يہ آيت اشارہ ہے ان لوگوں كے تصور كى نفى كى طرف جو جنگ كو قتل ہونے اور ميدان جنگ ميں حاضر نہ ہونے كو زندگى كى بقا كا باعث سمجھتے ہيں ، بنابرايں جنگ، زندگى اور موت كو معين نہيں كرسكتي\_

٥\_ خدا كے يہاں اجل كے مقدر ہونے اور زندگى كے معين ہونے پر ايمان، رسالت انبياء (ع) كے محافظوں كى حوصلہ افزائي كے عوامل ميں سے ہے\_ و ما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا مؤجلا

چونكہ سابقہ آيات جنگ، موت اور شہادت سے

خوف كے بارے ميں تھيں ، ايسا معلوم ہوتا ہے كہ جنگجو مسلمانوں كى حوصلہ افزائي اور ان كے اضطراب كو دور كرنا اس آيت كے اہداف ميں سے ہے\_

٦\_ موجودات كى موت و حيات پر حاكم قوانين كا سرچشمہ خداوند متعال كى حاكميت اور ارادہ ہے\_

و ما كان لنفس ان تموت الا باذن الله كتابا مؤجلا چونكہ عوامل و اسباب موت و حيات كے سلسلے كو برقرار ركھے ہوئے ہيں اور يہ آيت موت كواذن الہى سے قرار ديتى ہے\_ اس كا نتيجہ يہ ہےكہ موت و حيات كے عوامل و اسباب، خدا كے ارادے كے تحت ہيں اور اسكے اذن سے عمل ميں آتے ہيں \_

٧\_ دنياوى اجر كيلئے كوشش كرنے والے، دنيا كى نعمت سے بہرہ ور ہوں گے\_ و من يرد ثواب الدنيا نؤته منها

٨\_ آخرت كے اجر كيلئے كوشش كرنے والے، اخروى نعمتوں سے بہرہ مند ہوں گے\_ و من يرد ثواب الآخرة نؤته منها

٩\_ نيك كام كرنے والے كا قصد اور نيت اسكے دنياوى اور اخروى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كى تعيين كرتى ہے\_

و من يرد ثواب الدنيا نؤته منها و من يرد ثواب الآخرة نؤته فيها

١٠\_ دنيا، آخرت كيلئے ميدان عمل ہے\_ و من يرد ثواب الآخرة نؤته منها

١١\_ خداوند عالم، دنيا و آخرت ميں اجر دينے والا ہے\_ و من يرد ثواب الدنيا نؤته منها و من يرد ثواب الآخرة نؤته منها

اجر كے ارادے سے مراد يہ ہے كہ اجر كو پانے كيلئے، اعمال خير كو انجام ديا جائے\_

١٢\_ جہاد اورجنگ ميں ڈٹ كرمقابلہ كرنا،دنيا اور آخرت كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا موجب ہے\_

و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم الصابرين ... و من يرد ثواب الدنيا نؤته منها و من يرد ثواب الآخرة نؤته منها

سابقہ آيات كے پيش نظر، نيك كاموں كے انجام دينے كے مدنظر مصاديق ميں سے جہاد و مبارزت ہے\_

١٣\_ اہل ايمان كا دين كے دشمنوں كے ساتھ جہاد اور مشكل حالات ميں ثابت قدم رہنا، خدا كى نعمات كا شكرانہ ہے\_

و لما يعلم الله الذين جاهدوا منكم و يعلم

الصابرين ... و سنجزى الشاكرين

١٤\_ دنيا و آخرت ميں كسى اجر كى توقع كے بغير خدا كى نعمات كا شكريہ ادا كرنے كيلئے جہاد كرنا،مقدس ترين جہاد و مبارزت ہے\_ و لما يعلم الله الذين جاهدوا ... و من يرد ثواب الدنيا ... ثواب الآخرة ... و سنجزى الشاكرين

شاكرين كيلئے '' سنجزي'' اور دنيا و آخرت كے ثواب چاہنے والوں كيلئے ''نؤتہ'' كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے كہشاكرين كا اجر، ان كے شكر كى جزا ہے نہ يہ كہ فقط عطا ہو مزيد يہ كہ كلمہ ''منھا'' اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ پہلے دو گروہ فقط اپنى بعض خواہشات كو پاسكيں گے ليكن شاكرين پورى جزا حاصل كريں گے\_

١٥\_ خدا كى نعمات كا شكر انہ، انسان كو جہاد اور دينى فرائض كى انجام دہى كى ترغيب دلاتا ہے\_

و من يرد ثواب الدنيا ...و من يرد ثواب الآخرة ... و سنجزى الشاكرين معلوم ہوتا ہے كہ خداوند متعال نے مجاہدين كو تين گروہوں ميں تقسيم كيا ہے اور جملہ ''سنجزى الشاكرين'' تيسرے گروہ كو بيان كررہا ہے، يعنى وہ لوگ كہ جن كے جہاد كا مقصد نہ دنيا كا ثواب ہے اور نہ ثواب آخرت، بلكہ صرف خدا كا شكر ادا كرنا ہے\_

١٦\_ خدا كى نعمات كا شكرو سپاس كرنے والے، اسكى خاص جزاؤں سے بہرہ ور ہيں \_

و من يرد ثواب الدنيا ... و من يرد ثواب الآخرة ... و سنجزى الشاكرين

آخرت: آخرت كيلئے كوشش ٨ ;دنيا اور آخرت كا رابطہ ١٠

اجر: اجر اخروى ٨، ١١، ١٢ ; اجر دنيوى ٧، ١١، ١٢

اجل مقدر: ٥

تحريك: تحريك كے عوامل ١٤، ١٥

الله تعالى: اللہ تعالى كا اجر ١١، ١٦ ;اللہ تعالى كا اذن ١;اللہ تعالى كا ارادہ ٦ ;اللہ تعالى كا علم ٢، ٥ ;اللہ تعالى كى حاكميت ٦ ;اللہ تعالى كى سنتيں ٣، ٥، ٦ ;اللہ تعالى كى نعمتيں ١٣، ١٤، ١٥، ١٦

انسان: انسان كى عمر ٢ ;انسان كى موت ١، ٢، ٣

ثابت قدمي: ١٢

ثابت قدمى كے اثرات ١٢ ;مشكلات ميں ثابت قدمى ١٣

جنگ: جنگ سے فرار ٤ ; جنگميں ثابت قدمى ١٢

جہاد: جہاد كى اہميت ١٤، ١٥

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ٥

دنيا: ١٠ دنياكيلئے كوشش ٧

دين: دين كى حفاظت ٥

زندگي: ٤، ٦

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٥

شكر: ١٣، ١٤، ١٥، ١٦

صبر: صبر كے اثرات ١٢

عمل: ١٥ دنيا ميں عمل ١٠;عمل كااجر ٩، ١١

مشكلات: ١٣ موت: ١، ٢، ٣، ٤، ٦

نعمت: شكر نعمت ١٣، ١٤، ١٥، ١٦

نيت: نيت كى اہميت ٩

نيكي: نيكى كا اخروى اجر ٩;نيكيكادنيوى اجر ٩

آیت(۱۴۶)

( وَكَأَيِّن مِّن نَّبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُواْ لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَمَا ضَعُفُواْ وَمَا اسْتَكَانُواْ وَاللّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ)

او ربہت سے ايسے نبى گذر چكے ہيں جن كے ساتھ بہت سے الله والوں نے اس شان سے جہاد كيا ہے كہ راہ خدا ميں پڑنے والى مصيبتوں سے نہ كمزور ہوئے او رنہ بزدلى كا اظہار كيااور نہ دشمن كے سامنے ذلت كا مظاہر ہ كيا اور الله صبر كرنے والوں ہى كو دوست ركھتا ہے \_

١\_ بہت سے خدا پرستوں كى انبيائے (ع) الہى كى ركاب ميں جنگ، تسليم ناپذيرى اور ثابت قدمي\_

و كأين من نبى قاتل معه ربيون كثير فما وهنوا لما اصابهم ''ربيون''،''ربي''كى جمع ہے يعنى وہ جس نے خود كو خدا كيلئے خاص كرديا ہو، يعنى خدا كى پرستش كے سوا كوئي اور كام نہ كرتاہو\_

٢\_ علماء ، دشمنان دين كے ساتھ جنگ ميں خدا كے پيغمبروں (ع) كے مددگار، اورسر تسليم خم نہيں كرتے\_

و كأين من نبى قاتل معه ربيون كثير فما وهنوا لما اصابهم

بعض نے ''ربيون'' كو متقى اور صابر علماء كے معنى ميں ليا ہے\_ (لسان العرب)

٣\_تاريخ ميں ہميشہ سے حق و باطل كا مقابلہ رہا ہے\_ و كأين من نبى قاتل معه ربيون كثير

٤\_ مصائب اور مشكلات جب راہ خدا ميں ہوں ، تو ہرگز خدا كے بندوں كى كمزورى ، ناتوانى اور دشمن كے آگے جھكنے كا موجب نہيں بنتے\_ فما وهنوا لما اصابهم فى سبيل الله و ما ضعفوا و ما استكانوا

٥\_ خدا كى طرف سے جنگ ميں پيغمبراسلام(ص) كا ساتھ دينے كيلئے مسلمانوں كو تشويق دلانا اور دين كے دشمنوں كے مقابلہ ميں كمزورى اور ناتوانى دكھانے

والوں كى سرزنش\_ و كأين من نبى قاتل معه ربيون كثير فما وهنوا لما اصابهم فى سبيل الله

سابقہ لوگوں كى بہادرى كى يادآوري، مؤمنين كو آنحضرت(ص) كے قدم بہ قدم ساتھ دينے كى تشويق كى خاطر ہے\_ نيز جنہوں نے جنگ احد ميں سستى اور كمزورى كا مظاہرہ كيا ہے ان كى سرزنش كى خاطر ہے\_

٦\_ خدا كے پيغمبروں كا دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں براہ راست حاضر ہونا\_ و كاين من نبى قاتل معه ربيون كثير ... فى سبيل الله

٧\_ سابقہ توحيد پرستوں كى ثابت قدمى اور استقامت كى ياددہانى كرانا، دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں مسلمانوں ميں پائمردى كا جذبہ پيدا كرنے كيلئے قرآن كى ايك روش ہے\_ و كاين من نبى قاتل معه ربيون كثير ... فى سبيل الله

٨\_ روحانى طاقت، ڈٹے رہنا اور دشمن كے آگے سر نہ جھكانا، خدا والوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_

و كاين من نبى قاتل معه ربيون كثير فما وهنوا ... و ما استكانوا ''وھن''سستى كے معنى ميں ہے، اور لفظ ''ما استكانوا'' ، ''سكن''كے مادہ سے خضوع كے معنى ميں ہے، يعنى دشمن كے سامنے خاضع و ذليل نہيں ہوتے اور سر نہيں جھكاتے\_

٩\_ اہل ايمان كى دين كے دشمنوں كے سامنے، سستى خضوع اور اظہار ذلت ناپسنديدہ ہيں \_

فما وهنوا ... و ما ضعفوا و ما استكانوا واقعہ احد كے بعد الله والوں كى مذكورہ بالا صفات كا ذكر كرنا ان مسلمانوں پر طنز ہے كہ جنہوں نے جنگ احد ميں سستى اور كمزورى كا مظاہرہ كيا\_اس طرح يہ مذكورہ صفات، حقيقى مؤمنوں اور الله والوں كو زيب نہيں ديتيں \_

١٠\_ پورى انسانى تاريخ ميں خدا كے اكثر انبياء (ع) اور ان كے مددگاروں كو بہت زيادہ مصائب اور مشكلات كا سامنا رہا ہے\_ و كأين من نبى قاتل معه ربيون كثير ... لما اصابهم

١١\_ جنگ كے مشكل لمحات ميں جنگجوؤں كى سستي، دشمن كے سامنے ان كى رسوائي اور كمزورى كا موجب ہے\_

قاتل معه ... فما وهنوا لما اصابهم فى سبيل الله و ما ضعفوا و ما استكانوا ''وھن''اور ''ضعف''اور ''استكانت''كو بيان كرنے ميں ترتيب، اسكى خارجى ترتيب كى طرف

اشارہ ہوسكتى ہے يعنى سب سے پہلے سستى اسكے بعد كمزورى اور پھر دشمن كے سامنے ذلت و اطاعت حاصل ہوگي\_

١٢\_ خداوند تعالى، جنگ ميں ثابت قدم رہنے والوں اور حوادث كى يورش ميں صبر كرنے والوں كو پسند كرتا ہے\_

فما وهنوا لمااصابهم فى سبيل الله ... والله يحب الصابرين

١٣\_ خدا كى محبت، دين خدا كے دشمنوں كے ساتھ مقابلے اور جنگ ميں صبر كرنے والے ثابت قدم افراد كا اجر ہے\_

فما وهنوا لما اصابهم ... والله يحب الصابرين

١٤\_ جنگ اور مبارزت ميں بہادرى و شجاعت اور راہ خدا كے مجاہدوں اور انبياء (ع) كے مددگاروں كى ثابت قدمى كى ياددہانى ،تعميرى كردارر كھتى ہے\_ و كأين من نبى قاتل ...والله يحب الصابرين

آيت شريفہ ''ربيون''كى دليرى كى ياددہانى كے ساتھ مسلمانوں كى تربيت كے درپے ہے تاكہ آئندہ مسلمان جنگ احد كى طرح سستى و ذلت كو اپنے اوپر مسلط نہ كريں \_

١٥\_ حوادث كے طوفانوں ميں صبر نہ كرنا، زندگى كے ميدانوں ميں لوگوں كى شكست كے بنيادى عوامل ميں سے ہے\_

و كأين من نبى قاتل ... فما وهنوا ... والله يحب الصابرين

آنحضرت(ص) : ٥

استقامت: ١، ٢، ٤، ٧، ٨، ١٢، ١٣، ١٤

الله تعالى: اللہ تعالى كى توبيخ ٥;اللہ تعالى كى محبت ١٢، ١٣

انبياء (ع) : انبياء (ع) كاجہاد ٦ ;انبياء (ع) كى مشكلات ١٠ ;انبياء (ع) كے پيروكار ١، ٢، ١٠، ١٤

تاريخ: تاريخ پر حكم فرما سنتيں ٣

تربيت: تربيت كے طريقے ٧

تشويق دلانا: ٥

توحيد پرست: ١ توحيد پرست مشكلات ميں ٤;توحيد پرستوں كى صفات ١، ٤، ٧، ٨

سستي: سستى كى مذمت،٩; سستى كے اثرات ١١

جہاد:٦

توحيد پرست جہاد ميں ١; جہاد كى تشويق دلانا ،٥; جہادميں استقامت ،٢،٨،١٢،١٣،١٤;جہاد ميں پامردى ٩ ، ١١ ،١٢ ; جہاد ميں شكست كے عوامل ١١ ; دشمنوں سے جہاد٩ ;مسلمان جہاد ميں ٧

حق و باطل: ٣

خود سازي: خود سازى كے عوامل ١٤

دشمن: ٢، ٥، ٦، ٨، ١٣

ذلت: ذلت كے عوامل ١١

شكست: ١١ شكست كے عو امل ١٥

صابرين : صابرين كا اجر ١٣;صابرين كا صبر ١٢ ، ١٥; صابرين كا مقام ١٢

علمائ: علماء كى صفات ٢

مجاہدين: ١٣ مجاہدين كى شجاعت ١٤

مسلمان: ٥، ٧

مشكلات: ٤، ١٠ راہ خدا ميں مشكلات ٤;مشكلات ميں صبر ١٢، ١٥

يادآوري: يادآور ى كے اثرات ١٤

آیت(۱۴۷)

( وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلاَّ أَن قَالُواْ ربَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وانصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ)

ان كاقول صرف يہى تھا كہ خدايا ہمارے گناہوں كوبخش دے ہمارے امور ميں زيادتيوں كو معاف فرما \_ ہمارے قدموں كو ثبات عطا فرما اور كافروں كے مقابلہ ميں ہمارى مدد فرما \_

١\_ پيغمبران الہى اور ان كے ہاتھوں كے پروردہ افراد خدائے يكتا كى بارگاہ ميں دعا كرنے والے ہيں \_

و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا مندرجہ بالا مطلب ميں ''قولھم''كى ضمير

پيغمبروں (ع) اور ان كے مددگارو ں (ربيون) كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

٢\_جنگ كے حالات ميں انبياء (ع) كے تربيت يافتہ افراد صرف اپنے گناہوں اور زيادتيوں كى بخشش، ان كے راستے پر ثابت قدمى اور كفار پر غلبہ كى درخواست كرتے ہيں \_ و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا و اسرافنا فى امرنا و ثبت اقدامنا و انصرنا على القوم الكافرين مندرجہ بالا مطلب ميں ''قولھم''كى ضمير صرف ''ربيون''كى طرف لوٹائي گئي ہے\_

٣\_ راہ خدا ميں جہاد اور استقامت كے ساتھ ساتھ دعا كا ہونا، پيغمبران (ع) الہى اور ان كے تربيت يافتہ افراد كى خصوصيات ميں سے ہے\_ و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفر لنا ذنوبنا ... و انصرنا

٤\_ مكتب انبياء (ع) كے پرورش يافتہ افراد، گناہ اور اسراف (امور ميں زيادہ روي) كو كمزورى كا محور اور فتح كى ركاوٹ سمجھتے ہيں \_\* و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفر لنا ذنوبنا و اسرافنا فى امرنا ... و انصرنا

اس لحاظ سے كہ الله والے دشمنوں پر فتح و نصرت كو گناہوں كى مغفرت كى درخواست كے بعد طلب كرتے ہيں \_ (اغفرلنا ...وانصرنا)، معلوم ہوتا ہے كہ وہ فتح كو گناہوں سے پاك ہونے كا مرہون منت سمجھتے ہيں \_

٥\_ گناہ اور حد سے تجاوز كرنا، راہ خدا كے مجاہدوں كے فتح سے دور ہونے كا موجب ہے\_\* و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا ... و انصرنا

٦\_ ميدان جنگ ميں دعا كرنے كا تعميرى كردار اور خدا كا اسكى طرف شوق دلانا\_ و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا ... و انصرنا على القوم الكافرين

٧\_ مجاہدين كى قوت، پختگى اور شكست قبول نہ كرنے ميں دعا كا بنيادى اور تعميرى كردار\_

فما وهنوا ... و ما ضعفوا و استكانوا ... و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا راہ خدا ميں جہاد كرنے والوں كى دعا كا تذكرہ ان كى استقامت كے بيان كے بعد، اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ دعا استقامت اور بہادرى پيدا كرنے كے اسباب ميں سے ہے\_

٨\_ دشمن كے ساتھ جنگ (جہاد اصغر) كے ہمراہ، خود سازى پر توجہ ( جہاد اكبر) مكتب انبياء (ع) كے تربيت يافتہ افراد كى خصوصيت\_

و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفر لنا ذنوبنا و اسرافنا فى امرنا و ثبت ... على القوم الكافرين

٩\_ مشكل حالات، انبياء (ع) كے تربيت يافتہ افراد كى روحانى ترقى كے اسباب ہيں \_

فما وهنوا ... و ما كان قولهم الا ان قالوا ربنا اغفرلنا ذنوبنا جملہ''و ما كان قولھم ...'' سے معلوم ہوتا ہے كہ راہ خدا كے مجاہدين دشمن كے ساتھ جنگ كے وقت فقط خدا كى ياد ميں رہتے ہيں اور كوئي دوسرى چيز ان كے دماغ اور سوچ كو اپنى طرف مصروف نہيں كرتى اور خلوص كى يہ حالت اور ان كى پاكيزہ روح، جنگ كے مشكل ميدانوں ميں قدم ركھنے كا نتيجہ ہے\_

١٠\_ خدا تعالى كى ''ربوبيت''پہ توجہ، انسان كو دعا اور اس سے درخواست كرنے كى ترغيب دلاتى ہے\_

ربنا اغفر لنا ذنوبنا

١١\_ حوادث كى تحليل و تجزيہ ميں ،انبيائے (ع) الہى كے تربيت يافتہ لوگوں كى فكر و سوچ كا محور خدا كى ذات ہے\_

و كأين من نبى قاتل معه ربيون ... و ثبت اقدامنا و انصرنا على القوم الكافرين چونكہ ''ربيون'' استقامت اور ثابت قدمى كے باوجود، فتح كو خدا كى جانب سے سمجھتے ہيں \_ (وانصرنا على القوم الكافرين)

١٢\_ خودسازى اور گناہوں سے پاك ہونا اور دين كے دشمنوں پر فتح، انبياء (ع) اور ان كے قدم بہ قدم چلنے والوں كے اہداف ميں سے ہے\_ ربنا اغفر لنا ذنوبنا ... و انصرنا على القوم الكافرين

استغفار: ٢

استقامت: ٢، ٣ استقامت كا پيش خيمہ ٧

اسراف: اسراف سے استغفار ٢ ;اسراف كے اثرات ٤

افراط: افراط كے اثرات٤

الله تعالى: الله تعالىكى ربوبيت ١٠

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعا ١ ;انبياء (ع) كى صفات ٣ ;انبياء (ع) كے اہداف ١٢ ;انبياء (ع) كے پيروكار ١، ٢، ٣، ٤، ٨، ٩، ١١، ١٢

ايمان و عمل: ١٠

تاريخ: تاريخ كے حوادث كى تحليل و تجزيہ ١١

تحريك: تحريك كے عوامل ١٠

توحيد: توحيد افعالي١١

جنگ: جنگ ميں استقامت ٢

جہاد: جہادميں پختگى ٧ ;جہادميں خودسازي٨ ; جہاد ميں دعا ٢، ٣، ٦

خودسازي: ٨ خودسازى كى اہميت ١٢; خودسازى كے عوامل ٦، ٧، ٩

خير: ١٠

دشمن: ١٢

دعا: ١، ٢ استقامت اوردعا٣; دعا كا پيش خيمہ ١٠ ;دعا كا تعميرى كردار ٧ ;دعاكے اثرات ٦، ٧

شكست: شكست كے عوامل ٤، ٥

ظلم: ظلم كے اثرات ٥

عمل: ١٠ عمل خير كا پيش خيمہ١٠

فتح: دشمنوں پر فتح ١٢;فتح كى دعا ٢

گناہ: گناہ سے استغفار ٢; گناہ كے اثرات ٤، ٥

مشكلات: مشكلات كا تعميرى كردار ٩

آیت (۱۴۸)

( فَآتَاهُمُ اللّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الآخِرَةِ وَاللّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ)

تو خدا نے انھيں معاوضہ بھى ديا اور آخرت كا بہترين ثواب ديا اور الله نيك عمل كرنے والوں كو دوست ركھتا ہے \_

١\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ ميں ، انبيائے (ع) ماسبق كے ہم ركاب جہاد كرنے والوں كى دعا كا قبول ہونا\_

فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة ''ثواب الدنيا'' مجاہدين كى اس فتح كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے كہ جسكى اس جملہ ''و انصرنا على الكافرين'' كے ساتھ درخواست كى گئي تھى اور ''ثواب الآخرة'' ان كى دوسرى اس خواہش كے پورا ہونے كو بيان كررہا ہے كہ جس كى جملہ ''واغفر لنا ذنوبنا'' كے ساتھ درخواست كى گئي تھى كيونكہ ثواب آخرت گناہوں كى مغفرت كا مرہون منت ہے\_

٢\_ ثابت قدمى (پا مردي) اور دشمنوں پر فتح، صبر كرنے والے اور دعا كرنے والے مجاہدين كو خدا كى دنياوى جزا\_

ربنا ... و ثبت اقدامنا و انصرنا على القوم الكافرين فاتاهم الله ثواب الدنيا

٣\_ انبيا ئے (ع) الہى خدا كے ہمراہ راہ خدا ميں جہاد اور اسكى بارگاہ ميں دعا، دنيا اور آخرت كے اجر سے بہرہ ور ہونے كا سبب ہے\_ و كأين من نبي ... فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة

٤\_ دنيا اور آخرت، انبياء (ع) كے تربيت يافتہ افراد كے اجر الہى سے بہرہ ور ہونے كى جگہ ہے\_

و كأين من نبى قاتل معه ربيون ... فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة

٥\_ گناہوں كى بخشش ،اسراف وزيادہ روى سے درگذر اور ثابت قدمي، صبر كرنے اور دعا كرنے والے مجاہدين كيلئے خدا كا اجر\_ ربنا اغفر ... فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة

٦\_ دنيوى اجر كے مقابلہ ميں خدا كے اخروى اجر كى اعلي

قدر و قيمت\_ فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة

ثواب آخرت كے بارے ميں ''حسن''كا اضافہ كيا گيا ہے تاكہ بيان كرسكے كہ آخرت كى جزا دنيا كے اجر كى نسبت، خصوصيت اور مخصوص برترى كى حامل ہے\_

٧\_ خدا تعالى كا اخروى اجر، بہترين اور ہر نقصان سے خالى ہے اور دنياوى اجر، مشكلات كے ہمراہ ہے\_

فاتاهم الله ثواب الدنيا و حسن ثواب الآخرة اس لحاظ سے كہ آخرت كا اجر بہتر شمار كيا گيا ہے (حسن ثواب الآخرة) \_ معلوم ہوتا ہے كہ آخرت كا اجر ہر لحاظ سے، بہتر ہے اور اسكے مقابلے ميں ، دنياوى ثواب كواچھا نہيں كہا گيا تاكہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرے كہ دنيا ميں خدا كا اجر، ہميشہ مشكلات و نقصانات كے ہمراہ ہوتا ہے\_

٨\_ميدان كارزار ميں ، خدا كى بارگاہ ميں صابر مجاہدين كى دعا و درخواست مستجاب ہوتى ہے\_

ربنا اغفر لنا ... فاتاهم الله ثواب الدنيا

٩\_ دين كے دشمنوں پر فتح، صرف خدا كى طرف سے ہے، اگرچہ اسكے تمام طبيعى عوامل موجود ہوں \_

قاتل معه ربيون كثير فما وهنوا ... فاتاهم الله ثواب الدنيا آيت شريفہ ميں فتح كے تمام عوامل اور نيز فوجوں كى استقامت اور ثابت قدمى (فماوھنوا ...) كى طرف اشارہ ہوا ہے، ليكن اسكے باوجود خداوند متعال مجاہدوں كى فتح كو اپنى طرف سے ايك عطا شمار كرتا ہے\_ (فاتهم الله )\_

١٠\_ نيك لوگ، خدا كے محبوب ہيں \_ والله يحب المحسنين

١١\_ صبر كرنے اور خدا كى بارگاہ ميں دعا كرنے والے مجاہدين، نيك لوگ اور خدا كے محبوب ہيں \_

و كأين من نبى قاتل ... ربنا ... والله يحب المحسنين

١٢\_ كاميابيوں كے خدائي ہونے پر اعتقاد ركھنے والے اور بخشش الہى كو تلاش كرنے والے، نيك اور خدا كے محبوب لوگوں ميں سے ہيں \_ ربنا اغفر لنا ... و ثبت اقدامنا و انصرنا على القوم الكافرين ...والله يحب المحسنين

كلمہ ''المحسنين'' سابقہ آيات كے بعد اس معنى كو بيان كررہا ہے كہ مذكورہ خصوصيات والے افراد، محسنين كے مصداق ہيں اور ان جملہ خصوصيات ميں سے، خدا كى ربوبيت اور فتح كے خدائي ہونے پر اعتقاد ركھنا ہے\_

١٣\_ اپنے نيك بندوں كے ساتھ خدا كى محبت، ان كيلئے بہترين اجر\_ والله يحب المحسنين

چونكہ مجاہدين كى خدا كے نزديك محبوبيت، ثواب دنيا و آخرت سے خارج نہيں ہے، صرف اس كا ذكر كرنا، اسكى قدروقيمت كے زيادہ ہونے كى حكايت كرتا ہے\_

١٤\_ جہاد، صبر، دعا، استغفار، اور فكر و سوچ كا محور خدا كى ذات كو سمجھنا محبت الہى كو پانے كے عوامل ميں سے ہے\_

قاتل معه ... والله يحب الصابرين ... ربنا اغفرلنا ... وانصرنا ... والله يحب المحسنين

آخرت: ٤ اخروى اجر: ٧ اخروى اجر كى قدروقيمت ٦

استغفار: استغفاركے اثرات ١٤

استقامت: ١، ٢

اسراف: اسراف سے معافى ٥

الله تعالى: الله تعالى كى محبت ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤ ;الله تعالى كے محبوب لو گ ١٠، ١١، ١٢

انبياء (ع) : انبياء (ع) كے پيروكار ٣ ;انبيائ(ع) كے پيروكاروں كا اجر ٤

توحيد: توحيد افعالى ٩، ١٢، ١٤ ; توحيدكے اثرات ١٤

جہاد: جہاد كا اخروى اجر ٣; جہاد كادنياوى اجر ٣;جہادكے اثرات ٣، ١٤; جہادميں پختگى ٥;جہادميں دعا كى قبوليت ٨

دشمن ١، ٢، ٩ دعا: ١، ٢، ٨، ١١

دعاكى اجابت ١; دعاكے اثرات ٣، ١٤

دنيا و آخرت: ٤

دنياوى اجر: ٧ دنياوى اجر كى قدروقيمت ٦

دين: دين كے دشمن ١، ٢، ٩ ; دين ميں پختگى ٢

صابرين: صابرين كا اجر ٢ ;صابرين كا مقام و مرتبہ ١١

صبر: صبركے اثرات ١٤

عفو و درگذر: ٥

فتح: فتح كے عوامل ٩، ١٢

گناہ: گناہ كى مغفرت ٥

مجاہدين: صابر مجاہدين ٥ ;مجاہدين كا اجر ٥; مجاہدين كا دنياوى اجر ٢ ;مجاہدين كا مقام و مرتبہ ١١ ;مجاہدين كى استقامت ١، ٢; مجاہدين كى دعا ١، ٢، ٨، ١١

محسنين: محسنين كا اجر ١٣ ;محسنين كا مقام و مرتبہ ١٠، ١١، ١٢

آیت(۱۴۹)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوَاْ إِن تُطِيعُواْ الَّذِينَ كَفَرُواْ يَرُدُّوكُمْ عَلَی أَعْقَابِكُمْ فَتَنقَلِبُواْ خَاسِرِينَ ) ايمان والو اگر تم كفر اختيار كرنے والوں كى اطاعت كر لو گے تو يہ تمھيں الٹے پاؤں پلٹا لے جائيں گے اورپھر تم ہى الٹے خسارہ والوں ميں ہوجاؤ گے \_

١\_ كافروں كى پيروى اور اطاعت كا انجام، ارتداد ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على اعقابكم

٢\_ كفر اختيار كرنے والوں كى ايمانى معاشرہ كو اپني پيروى پر مجبور كرنے كيلئے كوشش\_ ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم علي اعقابكم

٣\_ خداوند متعال كا ايمانى معاشرے كو كافروں كى سازشوں اور دھوكے سے ہوشيار كرنا\_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على اعقابكم فتنقلبوا خاسرين

٤\_ الہى اديان، انسان اور معاشرہ كى ترقى اور بلندى كا راستہ ہيں \_ ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على اعقابكم

خداوند متعال نے كفر و شرك كى بجائے پچھلے پاؤں لوٹنے كى تعبير لاكر اس بات كى طرف اشارہ كيا ہے كہ دين الہي، انسان كى حقيقى ترقى اور بلندى كا راستہ ہے\_

٥\_ كفر، ارتداد اور خدا كى نافرماني، پچھلے پاؤں لوٹنا ہے\_ ان تطيعوا ... يردوكم على اعقابكم

٦\_ پچھلے پاؤں لوٹنا، ايمانى معاشرے كے ، كافروں كى پيروى كرنے كا نتيجہ ہے\_ ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على اعقابكم

٧\_ايمانى معاشرے كا ارتداد، الٹے پاؤں لوٹنا اور كفار كى پيروى كرناايك نقصان اور گھاٹے كا سودا ہے\_

ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم على اعقابكم فتنقلبوا خاسرين

٨\_حقيقى ايمانى اقدار كو كھودينا كفار كى پيروى كا نتيجہ ہے\_ ان تطيعوا ... فتنقلبوا خاسرين

ايمانى معاشرہ كے نقصان كے روشن مصاديق ميں سے، اسلامى اور ايمانى اقدار سے ہاتھ دھو بيٹھنا ہے\_

٩\_ جنگ احد ميں مسلمانوں كى شكست، كافروں اور منافقوں كے گمراہ كن پروپيگنڈہ كے پھيلنے كا پيش خيمہ بنا\_

يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم اس آيت كے شان نزول كے بارے ميں آيا ہے كہ منافقين جنگ احد كى شكست كے بعد، مسلمانوں كو مشركين كى طرف لوٹنے اور ان كے دين كو قبول كرنے كى ترغيب دلاتے تھے\_

(مجمع البيان، آيت كے ذيل ميں )

١٠\_ پچھلے پاؤں لوٹنا، مؤمنين كے عبدالله بن ابى جيسے ارتداد كى طرف دعوت دينے والے منافقين كى پيروى كا نتيجہ ہے \_ يا ايها الذين آمنوا ان تطيعوا الذين كفروا يردوكم علي اعقابكم امير المومنين علي(ع) مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : نزلت فى المنافقين اذ قالوا للمؤمنين يوم احد عند الهزيمة ارجعوا الى اخوانكم و ارجعوا

الى دينهم\_ (١) يہ آيت منافقين كے بارے ميں نازل ہوئي جب انہوں نے احد كى شكست كے موقع پر مؤمنين سے كہا ، اپنے بھائيوں كى طرف لوٹ جاؤ اور ان كا دين اختيار كرو\_

اديان: اديان كاكردار ٤

ارتداد: ارتدادكے آثار ٥، ٧;ارتدادكے عوامل ١، ١٠

اسلامى معاشرہ: ٣، ٦ اسلامى معاشرہ اور كفار ٢; اسلامى معاشرہ كيپستى كے عوامل ٧، ٨ ;اسلامى معاشرہ كى ترقى كے عوامل ٤

اعلان: ١٠

الله تعالى: الله تعالى كى تنبيہات٣

ثقافتى يلغار: ثقافتى يلغار كا پيش خيمہ٨

دين: دين كا فلسفہ ٤

رجعت پسندي: ٥، ٦ رجعت پسندى كے اثرات ٧;رجعت پسندى كے عوامل ٦، ١٠

روايت: ١٠

غزوہ احد: ٩

كفار: ٢ كفاركى پيروى ٦، ٧; كفاركى پيروى كے اثرات ١، ٨;كفاركى سازش ٢، ٣

كفر: كفركے اثرات ٥، ٨

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ٩

مسلمان: مسلمانوں كى شكست ٩

منافقين: منافقين سے سلوك٩;منافقينكى پيروى كرنا ١٠

نافرماني: ٥

نقصان اٹھانا: نقصان اٹھانے كے عوامل ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج٢ ص٨٥٦ نور الثقلين ج١ ص٤٠٢ ح٣٩٣.

آیت(۱۵۰)

( بَلِ اللّهُ مَوْلاَكُمْ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ)

بلكہ خدا تمھارا سرپرست ہے اور وہ بہترين مدد كرنے والا ہے \_

١\_ صرف خدا اہل ايمان كا مولا ، سرپرست اور ان كا بہترين مددگار ہے\_ بل الله موليكم و هو خير الناصرين

٢\_ كفار كى اطاعت كرنا، ان كى ولايت اور سرپرستى قبول كرنے كى علامت ہے\_ ان تطيعوا الذين كفروا ... بل الله موليكم لفظ ''بل'' اضراب اور غير خدا كى ولايت كى نفى كيلئے ہے اور چونكہ سابقہ آيت ميں ولايت اور اسكى قبوليت كا ذكر نہيں آيا كہ لفظ ''بل'' سے اسكى نفى كرے، لہذا اس سے معلوم ہوتا ہے كہ كفار كى اطاعت درحقيقت ان كى ولايت قبول كرنا ہے\_

٣\_ ايمانى معاشرے كى ولايت، سرپرستى اور مدد كيلئے كفار كى نا اہلي\_ ان تطيعوا الذين كفروا ... بل الله موليكم و هو خير الناصرين

٤\_ ايمانى معاشرے كيلئے كفر اختيار كرنے والوں كى ولايت قبول كرنے اور ان كى مدد طلب كرنے سے پرہيز كرنے كاضرورى ہونا\_ ان تطيعوا الذين كفروا ... بل الله موليكم و هو خير الناصرين جملہ ''بل الله موليكم'' سے خداوند عالم كى ولايت كا انحصار ثابت ہوتا ہے اور اس كا مفہوم مسلمانوں كو غيرخدا كى ولايت كى قبوليت سے روكنا ہے اور سابقہ آيت كے قرينہ كے مطابق اس كے مورد نظر مصاديق ميں سے كفار كى ولايت و سرپرستى ہے\_

٥\_ ايمانى معاشرے كا كفر اختيار كرنے والوں كى اطاعت و پيروى كرنا، ان كے خدا كى ولايت سے خارج ہونے اور اسكى مدد سے محروم ہونے كا موجب ہے\_ ان تطيعوا الذين كفروا ... بل الله موليكم و هو خير الناصرين

٦\_ خدا كى ولايت كى قبوليت، اسكى پشت پناہى سے بہرہ ور ہونے اور فتح كى راہ ہموار كرنے كا موجب ہے\_

بل الله موليكم و هو خير الناصرين خدا كى مدد پرولايت الہى كے ذكر كا مقدم ہونا، حقيقت ميں اسكے مقدم ہونے كى علامت ہے، يعنى خدا آپ كى اس وقت مدد كرے گا جب آپ فقط اسكى ولايت كو قبول كريں \_

٧\_ ولايت الہى كى قبوليت اور خدا كے بہتر ين مددگار ہونے كا عقيدہ ركھنا، كفار كى اطاعت اور ان كى ولايت كى قبوليت سے ركاوٹ بنتا ہے\_ ان تطيعوا الذين ... بل الله موليكم و هو خير الناصرين چونكہ آدمى كا كسى كى اطاعت كرنا عموماً اسكى مدد حاصل كرنے كيلئے ہوتا ہے، قرآن اس ذكر كے ساتھ كہ خدا تعالى ہى فقط سرپرست اور بہترين مددگار ہے مومنين كو سمجھارہا ہے كہ خدا كى مدد كے ہوتے ہوئے آپ كو كفار كى مدد كى كوئي ضرورت نہيں كہ آپ ان كى پيروى كيلئے مجبور ہوجاؤ\_

٨\_ ولايت خدا پر توجہ اور اسكى حتمى مدد پہ عقيدہ ركھنا، دشمنوں كے ساتھ جنگ كے مشكل حالات ميں اہل ايمان كى حوصلہ افزائي كے عوامل ميں سے ہيں \_ بل الله موليكم و هو خير الناصرين

٩\_ خدا كى ولايت كى قبوليت اور اسكى مدد پہ عقيدہ ركھنا ايمانى معاشرے كے پچھلے پاؤں لوٹنے اور نقصان اٹھانے سے ركاوٹ، اور اسكى ترقى اور سعادت كا سبب بنتا ہے\_ يردوكم على اعقابكم فتنقلبوا خاسرين\_ بل الله موليكم و هو خير الناصرين كفار كى ولايت كو قبول كرنے كا نتيجہ، پچھلے پاؤں لوٹنا اور نقصان اٹھانا ہے، اس صورت ميں ولايت خدا كى قبوليت(كفار كى ولايت كے مقابلے كے قرينے سے ) ترقى اور سعادت كا باعث ہوگي\_

١٠\_ لوگوں پر ولايت اوران كى سرپرستي، ولى و سرپرست كے ان كى ہر لحاظ سے پشت پناہى اور مدد كرنے كے مرہون منت ہے\_ بل الله موليكم و هو خير الناصرين جملہ ''و ھو خير الناصرين''، ''بل الله موليكم''كيلئے ہوسكتا ہے ايك دليل كے طور پر ہو\_ يعنى خدا اس وجہ سے تمہاراولى ہے كہ وہ بہترين طريقے سے تمہارى مدد كرنے پر قادر ہے\_

اطاعت: ٢، ٥

الله تعالى: الله تعالىكى امداد ١، ٥، ٧، ٨، ٩ ;الله تعالىكى امداد كا پيش خيمہ٦ ; الله تعالى كى ولايت ١، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩

ايمان: ايمان كے اثرات ٧، ٨ ;خدا پر ايمان ٧

تبرا: ٢، ٥، ٧ تبراكے موارد ٤

تولا: ٢، ٥، ٧

جنگ: جنگ ميں فتح كے عوامل ٨

حوصلہ افزائي: حوصلہ افزائيكے عو امل ٨

رجعت پسندي: رجعت پسندى كے موانع٩

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے عوامل ٩

سعادت: سعادت كے عوامل ٩

فتح: ٨ فتح كے عوامل ٦

قيادت: قيادت كى توان ١٠;قيادت كى شرائط ١٠

كفار: كفاركى اطاعت كرنا٢، ٥;كفاركى ولايت ٢، ٣، ٤، ٧

معاشرہ: اسلامى معاشرہ ٩;دينى معاشرہ كى سرپرستي

مؤمنين: مؤمنين كى ولايت ١

نقصان اٹھانا: نقصان اٹھانے كے موانع ٩

آیت (۱۵۱)

( سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُواْ الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُواْ بِاللّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ وَبِئْسَ مَثْوَی الظَّالِمِينَ ) ہم عنقريب كافروں كے دلوں ميں تمھارا رعب ڈال ديں گے كہ انھوں نے اس كو خدا كا شريك بنايا ہے جس كے بارے ميں خدا نے كوئي دليل نازل نہيں كى ہے اور ان كا انجام جہنم ہوگا او روہ ظالمين كا بدترين ٹھكانا ہے \_

١\_ كفار كے دلوں ميں رعب اور خوف و ہراس ڈالنے كا خداكى طرف سے وعدہ\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

٢\_ كفر اختيار كرنے والوں كے دلوں ميں رعب اور خوف و ہراس كا ايجاد ہونا،خدا كى ولايت قبول كرنے والوں كيلئے اسكى نصرت كا ايك نمونہ \_ بل الله موليكم و هو خير الناصرين \_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

'' والله خير الناصرين '' كے بعد جملہ ''سنلقي ...'' خداوند عالم كى مدد كے ايك مصداق كو بيان كرتا ہے\_

٣\_ مشرك كفار كى شكست ميں خداوند عالم كى غيبى امداد كا كردار\_ و هو خير الناصرين\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا

٤\_ خداوند عالم كفر اختيار كرنے والوں كے دلوں ميں وحشت اور ہراس ڈال كر ان كے مقابلے ميں ايمانى معاشرے كے جذبوں كى تقويت فرماتا ہے\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

٥\_ مشكلات كا سامنا كرتے ہوئے ، خوف و ہراس شكست كے بنيادى عوامل ميں سے ہے\_

و هو خير الناصرين \_ سنلقى فى قلوب الذين

كفروا الرعب بما اشركوا

٦\_ قلب، آدمى كے روحانى اور نفسياتى حالات كى تشكيل كا مركز ہے\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

٧\_ خداكے بارے ميں شرك، انسان كے خوف و ہراس ميں مبتلا ہونے كے عوامل ميں سے ہے\_

سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا بالله

٨\_انسان كے روحى اور نفسياتى حالات تحت ضابطہ ہيں اور ان كا سرچشمہ ارادہ الہى كى حاكميت ہے\_

سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا اس لحاظ سے كہ رعب ،شرك كا معلول شمار كيا گيا ہے (بما اشركوا)، معلوم ہوتا ہے رعب جوكہ ايك نفسياتى حالت ہے، قانون اور اپنى علت كے تابع ہے اور چونكہ خدا نے رعب كو اپنى طرف نسبت دى ہے (سنلقي) معلوم ہوتا ہے كہ يہ قانون اور علت خدا كے ارادہ كے تحت عمل ميں آتے ہيں \_

٩\_ انسان كے انجام (فتح و شكست) ميں اس كى نفسياتى كيفيات اور قلبى حالات كا اثر\_

و هو خير الناصرين\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب

١٠\_ كفار، مشرك ہيں \_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا

١١\_ اہل شرك كے معبودوں ميں ، خدا كے شريك ہونے كى كوئي علامت نہيں ہے\_ بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطاناً

١٢\_ خدا كے شريك ٹھہرانے كا عقيدہ، ايك ايسا توہم ہے جس كى كوئي دليل نہيں \_ بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطانا

١٣\_عقيدہ توحيد، برھان و استدلال كى بنياد پر ہے\_ بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطانا

١٤\_ دل كا ہول اورنفسياتى اضطراب، منطق و برہان سے خالى دينى افكار كا نتيجہ ہے\_\*

سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطانا معلوم ہوتا ہے كہ شرك اس لحاظ سے كہ برہان كے بغيرايك خيالى عقيدہ ہے ( كيونكہ كہ اس كو ''مالم ينزل بہ سلطانا ً ''كى صفت سے ياد كيا گيا ہے )رعب اور خوف و ہراس كا سبب بنا ہے\_

١٥\_ استدلال اور برہان كى بنياد پر، دينى عقائد اور افكار كى تشكيل كا ضرورى ہونا\_

بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطانا قرآن كريم كا شرك آميز عقائد پر ايك اعتراض، ان كا بے دليل ہونا ہے\_ اس صورت ميں ہر دينى عقيدہ كہ جس پر برہان نہ ہو، بے قيمت ہوگا، لہذا ہر انسان كيلئے ضرورى ہے كہ اپنے دينى عقائد كو برہان سے تشكيل دے\_

١٦\_ دليل و برہان پر مبنى نظريات كے وجود ميں آنے اور تشكيل پانے كا سرچشمہ خدا كى ذات ہے\_

ما لم ينزل به سلطاناً اس بات كے پيش نظر كہ ''لم ينزل''ميں فاعل كى ضمير ''الله ''كى طرف لوٹتى ہے، پتہ چلتا ہے كہ ہر قسم كى برہان خدا كى طرف سے ايك عطا ہے اور نتيجتاً جو كچھ بھى اس برہان پر استوار ہو وہ بھى خدا كى جانب سے ہے\_ پس صحيح اور برہانى افكار خدا كى جانب سے انسان كو عطا ہوئے ہيں \_

١٧\_ اہل شرك كے معبود، ہر طرح كى قدرت و سلطنت سے عارى ہيں \_\* بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطاناً

يہ اس صورت ميں ہے كہ ''سلطان'' قدرت اور سلطنت كے معنى ميں ہو\_

١٨\_ اہل شرك كے معبودوں ميں قدرت و سلطنت كا نہ ہونا، ان ميں خدا كا شريك ہونے كى قابليت كے نہ ہونے كى دليل اور علامت ہے\_\* بما اشركوا بالله ما لم ينزل به سلطاناً جملہ ''ما لم ينزل'' اہل شرك كے معبود وں ميں خدا كا شريك ہونے كى صلاحيت نہ ركھنے پر دلالت كرتا ہے يعنى چونكہ غيرخدائي معبود كوئي قدرت و سلطنت نہيں ركھتے، ہرگز خدا كے شريك نہيں ہوسكتے\_

١٩\_ دوزخ كى آگ، كفر اختيار كرنے والے مشركوں كے برے انجام كى جگہ ہے \_

سنلقى فى قلوب الذين كفروا الرعب ...و ماواهم النار و بئس مثوى الظالمين

٢٠\_ جہنم كى آگ، ستم كرنے والوں كے برے انجام كى جگہ ہے\_ و ماواهم النار و بئس مثوى الظالمين

٢١ \_ كفار ، ايسے ستم كرنے والے ہيں جن كا برا انجام ہے\_ سنلقى فى قلوب الذين كفروا ... و بئس مثوى الظالمين

٢٢\_ مشركين، ايسے ستم كرنے والے ہيں جن كا برا انجام ہے\_ بما اشركوا بالله ...و بئس مثوى الظالمين

انسان: انسان كا انجام ٩;انسان كى خصوصيت ٦ ;انسان كے مختلف پہلو ٨

برہان: برہان كى اہميت ١٤، ١٥

تعقل : تعقل كاسرچشمہ ١٦ ; تعقل كا شوق دلانا ١٥

توحيد: توحيدكے دلائل ١٣، ١٨

جنگ: ٤

جہنم: جہنم كى آگ ١٩، ٢٠

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ٤

خدا تعالى: ١١

خدا تعالىكا ارادہ ٨ ;خدا تعالى كا وعدہ ١ ;خدا تعالىكى امداد ٢، ٣، ٤ ; خدا تعالىكى حاكميت ٨ ; خدا تعالىكى ولايت ٢ ; خدا تعالى كى سنت ٨

خوف: ١، ٢، ٤ خوف كے اثرات ٥ ;خوف كے عوامل ٧، ١٤ ; ناپسنديدہ خوف ٥، ٧

راہ وروش: راہ وروش كى بنياديں ٩

سزا: ١٩، ٢٠

شخصيت: شخصيت كيتشكيل كے عوامل ٦

شرك: اہل شرك كے معبود ١١، ١٧، ١٨ ;خدا تعالى كے ساتھ شرك ١١;شرك كے اثرات ٧

شكست: ٣ شكست كے عوامل ٥، ٩

ظالم: ظالموں كا انجام ٢٠، ٢١; ظالموں كى سزا ٢٠

عذاب: عذاب كے اہل ١٩، ٢٠

عقيدہ: باطل عقيدہ ١٢;عقيدہ كے صحيح ہونے كا معيار ١٢، ١٣، ١٥

فتح: جنگ ميں فتح كے عوامل ٣، ٩

قلب: قلب كى اہميت ٦

كفار: ١٠ كفار كا انجام ١٩، ٢١; كفاركا خوف ١، ٢، ٤ ;كفاركى سز ا ١٩;كفاركى شكست ٣ ; مشرك كفار ٣

مشركين: ٣، ١٠ ظالم مشركين٢٢; مشركينكا انجام ٢٢;مشركين كا عقيدہ ١٢

معاشرہ: اسلامى معاشرہ ٤

آیت (۱۵۲)

( وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُم بِإِذْنِهِ حَتَّی إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الأَمْرِ وَعَصَيْتُم مِّن بَعْدِ مَا أَرَاكُم مَّا تُحِبُّونَ مِنكُم مَّن يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنكُم مَّن يُرِيدُ الآخِرَةَ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَن ْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ وَلَقَدْ عَفَا عَنكُمْ وَاللّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَی الْمُؤْمِنِينَ)

خدا نے اپنا وعدہ اس وقت پورا كرديا جب تم اس كے حكم سے كفار كو قتل كرر ہے تھے يہاں تك كہ تم نے كمزورى كا مظاہرہ كيا اور آپس ميں جھگڑا كرنے لگے اور اس وقت خدا كى نافرمانى كى جب اس نے تمھارى محبوب شے كو دكھلاديا تھا \_ تم ميں كچھ دنيا كے طلب گار تھے اور كچھ آخرت كے \_ اس كے بعد تم كو ان كفار كى طرف سے پھير ديا تاكہ تمھارا امتحان ليا جائے او رپھر اس نے تمھيں معاف بھى كرديا كہ وہ صاحبان ايمان پر بڑا فضل و كرم كرنے والا ہے \_

١\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ اور مقابلہ ميں ، مؤمن مجاہدوں كو خدا كى طرف سے نصرت اور مددكا وعدہ\_

و لقد صدقكم الله وعده اذ تحسونهم باذنه

جملہ ''و لقد صدقكم الله وعده'' اس بات كو بيان كررہا ہے كہ خدا پہلے ہى دشمنوں كى سركوبى اور مومنين كى فتح كا وعدہ دے چكا تھا\_

٢\_ خدا تعالى وعدہ خلافى نہيں كرتا\_ و لقد صدقكم الله وعده

وعدے كى سچائي اس كے عملى ہونے كے معنى ميں ہے\_

٣\_ احد كے مجاہدوں كى فتح و نصرت كا الہى وعدہ اس وقت پورا ہوا جب انہوں نے جنگ كے آغاز ميں ، مشركين كو نابودى كى حد تك قتل كيا\_ و لقد صدقكم الله وعده اذ تحسونهم باذنه جملہ ''اذ تحسونهم'' ،''و لقد صدقكم الله ''كے متعلق ہے، يعنى يہ وعدہ الہى كے پورا ہونے كے وقت كو بيان كررہا ہے ''تحسونہم'' مادہ ''حس'' سے نابودى كى حد تك قتل كرنے كے معنى ميں ہے\_

٤\_ جنگ احد كے آغاز ميں مجاہد مسلمانوں كى طرف سے قريش كے مشركوں پر خداوند متعال كے اذن و ارادہ كے ساتھ شديد حملے\_ و لقد صدقكم الله وعده اذ تحسونهم باذنه

٥\_ مادى عوامل و اسباب كى تاثير، خدا كے اذن و ارادہ كى مرہون منت ہے\_ اذ تحسونهم باذنه

٦\_ حوادث كا وقوع و انجام خداوند عالم كى حكمرانى كے قلمرو ميں ہے\_ اذ تحسونهم باذنه

٧\_ سستي، اختلاف اورجنگى امور ميں پيغمبر(ص) اكرم كے فرمان پر عمل نہ كرنا، جنگ احد ميں مسلمانوں كى شكست كے عوامل ميں سے تھے\_ حتى اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم

٨\_ سستي، جھگڑا، تفرقہ اور سرپرست كے فرامين سے روگرداني، جنگجوؤں كى شكست كے عوامل ميں سے ہيں \_

حتى اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم

٩\_ ايمانى معاشرہ كى فتح كيلئے وعدہ خدا كا پورا ہونا ان كى صفوں ميں اتحاد، ثابت قدمى اور ان كے راہبر كى پيروى كا مرہون منت ہے\_ و لقد صدقكم الله وعده ... حتى اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم

١٠\_ دشمنوں پر ابتدائي فتح كے بعد احد كے بعض مجاہدوں كى سستي، تفرقہ اور پيغمبراكرم(ص) كے فرمان پر عمل نہ كرنا\_

حتى اذا فشلتم ... من بعد ما اريكم ما

تحبون

اگرچہ ''فشلتم و تنازعتم ...و عصيتم'' ميں ظاہراً خطاب جنگ احد كے تمام مسلمانوں سے ہے، ليكن آيت كے دوسرے حصہ ميں انہيں دو گروہوں دنيا طلب اور آخرت طلب ميں تقسيم كرنے كے قرينہ سے معلوم ہوتا ہے كہ ''فشلتم ...'' كا خطاب بعض مسلمانوں كو تھانہ سب كو\_

١١\_ ايمانى معاشرہ كو فتح و كاميابى كے بعد سستي، تفرقہ، اور اپنے صالح راہبر كى نافرمانى كا خطرہ درپيش ہے \_

حتى اذا فشلتم ... من بعد ما اريكم ما تحبون

١٢\_ دين كے دشمنوں پر فتح، ايمانى معاشرے كى خواہش اور آرزو\_ من بعد ما اريكم ما تحبون ''ما تحبون'' (جو تمہارى آرزو تھي) سے مراد دشمن پہ فتح ہے\_

١٣ \_ جنگ ميں ثابت قدمى ، اتحاد اور جنگجوؤں ميں ہم آہنگى اور الہى راہبروں كى پيروي، دشمن پر فتح كيلئے خداوند تعالى كا اذن حاصل كرنے كا عامل\_ اذ تحسونهم باذنه حتى اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم

''باذنہ'' كا كلمہ اس بات كو بيان كرتا ہے كہ كاميابياں اذن خداوندمتعال كى مرہون منت ہيں اور اس لحاظ سے كہ مسلمانوں كو پہلے مرحلہ ميں يعنى اختلاف اور سستى و روگردانى سے پہلے، كاميابى كا اذن دے ديا گيا تھا اور جب انہوں نے سستى كي، اختلاف كيا اور روگردانى كى تو فتح كا اذن ان سے اٹھا ليا گيا، معلوم ہوتا ہے فتح كيلئے خدا كے اذن كا دارو مدار جنگجوؤں كى كاركردگى پر ہوگا\_

١٤\_ ايمانى معاشرے كي، دشمنوں پر فتح كا سرچشمہ ارادہ الہى ہے\_ من بعد ما اريكم ما تحبون ''اري'' ميں فاعل خداوند متعال ہے اور ''ما تحبون''ميں ''ما''سے مراد فتح ہے\_

١٥\_مشركين قريش كى ابتدائي شكست كے بعد احد كے جنگجو مسلمانوں كى مال غنيمت پر دسترسى \_

من بعد ما اريكم ما تحبون اگرچہ ''ماتحبون''سے مراد دشمن پر فتح ہے ليكن '' منكم من يريد الدنيا'' كے قرينہ سےآيت شريفہ ميں اس كا لازمہ، يعنى ''غنيمت ''بھى مراد ہوسكتا ہے\_

١٦\_ احد كے بعض جنگجوؤں كى دنيا طلبي; مجاہدين كى سستي، اختلاف ، پيغمبراكرم(ص) كے فرمان سے انكار اور جنگ ميں شكست كا باعث بني\_ حتى اذا فشلتم و ... منكم من يريد الدنيا

ايسا لگتا ہےكہ جملہ ''منكم من يريد الدنيا''،''اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم''كى دليل ہے\_

١٧\_ دنيا طلبى اور ماديات سے دل لگانا، دين كے دشمنوں كے ساتھ مقابلہ اور جنگ ميں سستى كے عوامل ميں سے ہے\_ حتى اذا فشلتم و ... منكم من يريد الدنيا

١٨\_ دنيا طلبى اور ماديات سے دل لگانا، جنگجوؤں كى صفوں ميں اختلاف و نزاع اور ان كى شكست كے عوامل ميں سے ہے\_ و تنازعتم فى الأمر ...منكم من يريد الدنيا

١٩\_ دنيا طلبى اور ماديات سے دل بستگي، الہى راہبروں كے فرمان سے انكار كے عوامل ميں سے ہے\_

و عصيتم ... منكم من يريد الدنيا

٢٠\_ احد كا ايك گروہ، دنيا طلب اور جنگى غنائم كو اكٹھا كرنے كے درپے تھا اور دوسرا گروہ آخرت كا طلبگار تھا\_

منكم من يريد الدنيا و منكم من يريد الآخرة

٢١\_ جنگ ميں ثابت قدمي، اتحاد اور پيغمبراكرم(ص) كى تعليمات كى پيروي، مجاہد مومنين كے آخرت طلب ہونے كى علامت ہے\_ حتى اذا فشلتم ... منكم من يريد الآخرة اس صورت ميں كہ دنيا طلبى (منكم من يريد الدنيا) ''اذا فشلتم ...''كى دليل ہو \_ تو ان كے مقابل صفات آخرت كے خواہاں افراد كى خصوصيات ہوں گى يعنى آخرت كے خواہاں نہ جنگ ميں سستى كريں گے اور نہ ہي ...

٢٢\_ احد كے جنگجوؤں كى شكست، ان كيلئے آزمائش الہى تھي\_ ثم صرفكم عنهم ليبتليكم ''صرفكم عنهم''يعنى تم كو لڑائي ميں مصروف دشمن كے تعاقب سے منصرف كرديا اور اس انصراف كا لازمہ شكست ہے\_

٢٣\_ آخرت كے خواہاں ثابت قدم اور دنيا كے طالب سست عقيدہ لوگوں كى صفوں كو جدا كرنے كيلئے شكست و ناكامى بہترين آزمائش ہے\_ منكم من يريد الدنيا ...ثم صرفكم عنهم ليبتليكم

٢٤\_ احد كے جنگجوؤں كى سستى ، نافرمانى اور نزاع سے خداوند متعال كا درگذر كرنا\_ حتى اذا فشلتم ...و لقد عفا عنكم

٢٥\_ جنگجوؤں كى جنگى كوتاہيوں سے درگذر كرنا اچھا عمل ہے\_ ولقد عفا عنكم

٢٦\_ دشمن كے ساتھ جنگ ميں سستي، نزاع ،پراگندگى اور راہبر كے فرامين سے كوتاہي، گناہ ہے اور عذاب كے مستحق ہونے كا موجب ہے\_ حتى اذا فشلتم ... و لقد عفا عنكم كلمہ ''عفو''كا ظاہر يہ ہے كہ كوئي گناہ ہوا ہے اور گناہ اس مورد ميں وہى سستى و نزاع اور رہبر كے فرامين سے انكار ہے\_

٢٧\_ خداوند متعال كامومنين پرخاص فضل و كرم ہے\_ والله ذو فضل على المؤمنين

٢٨\_ ايمان، خدا كے خاص فضل كو پانے كا پيش خيمہ ہے\_ والله ذو فضل على المؤمنين

٢٩\_ مؤمن گنہگاروں كو معاف كرنا، خدا كے فضل كا ايك جلوہ ہے\_ و لقد عفا عنكم والله ذو فضل على المؤمنين

جملہ ''والله ذو فضل ...'' عفو كيلئے ايك علت كى حيثيت ركھتا ہے يعنى چونكہ خدا صاحب فضل ہے اسلئے اس نے تمہارےگناہ سے درگذر كرديا\_

٣٠\_ حقيقى مؤمنوں كى آزمائش اور ان كى صفوں كا ان كے غيروں سے جدا كرنا، خدا كے فضل كا ايك پرتو ہے\_\*

ليبتليكم و لقد عفا عنكم والله ذو فضل على المؤمنين يہ اس صورت ميں ہے كہ جملہ ''والله ذو فضل على المؤمنين'' ، ''ليبتليكم''كيلئے ايك علت ہو\_ يعنى صفوں كو ايك دوسرے سے جدا كرنے كيلئے آزمائش كے مراحل وجود ميں لانا خدا كے فضل و كرم ميں سے ہے\_

٣١\_ مؤمن كو فقط ايك گناہ كى وجہ سے، اہل ايمان كى صفوں سے خارج نہيں سمجھا جاسكتا\_

و لقد عفا عنكم والله ذو فضل على المؤمنين كلمہ ''المؤمنين''كے مورد نظر مصاديق ميں سے وہ لوگ ہيں كہ جو جنگ احد ميں گناہ كے مرتكب ہوئے\_ ورنہ مؤمنين پر فضل ان كے معاف كرنے كى دليل نہيں ہوسكتا\_

آخرت طلبي: ٢٠، ٢١، ٢٣

آنحضرت(ص) : ٧،١٠،١٦،٢١

اتحاد: اتحادكى اہميت ٩، ١٣ ;جنگ ميں اتحاد١٣، ٢١

اختلاف: ١٠، ١٨ اختلاف كا خطرہ; ١١ ; اختلاف كى سرزنش ١١ ;

اختلاف كے اثرات ٧،٨;اختلاف كے عوامل ١٦، ١٨ ; جہادميں اختلاف٢٦

استقامت: استقامت كى اہميت، ٩;جہاد ميں استقامت١٣، ٢١

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣، ٤، ٧، ١٠، ١٥، ٢٠، ٢٢، ٢٤

اطاعت: آنحضرت (ص) كى اطاعت ٧، ٢١ ;راہبر كى اطاعت ٩، ١٣

امتحان: امتحان شكست كے ساتھ ٢٢;امتحان كا فلسفہ ٢٣، ٣٠

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات ٢١; ايمان كے اثرات، ٢٨

تاريخ: تاريخ كاآغاز ٦ ; تاريخ كا مستقبل ٦

جانچنا: جانچنے كا معيار ٢٣ ، ٣٠ ، ٣١

جنگ: ٨ جنگ كى غنيمت ١٥ جہاد: ١، ٣، ٧، ٨، ١٠، ١٣، ١٤، ١٦، ١٧، ١٨، ٢١، ٢٣، ٢٦

خدا تعالى: خدا تعالى كا انتباہ ١١;خدا تعالى كادرگذر ٢٤ ; خدا تعالى كا اذن ٤، ٥، ١٣ ; خداوند تعالى كا ارادہ ٤، ٥، ١٤ ;خدا تعالى كافضل ٢٧، ٢٨، ٢٩، ٣٠;خدا تعالى كا وعدہ ١، ٣، ٩; خدا تعالى كى امداد ١، ٣ ; خدا تعالىكى حاكميت ٦ ;خدا تعالى كى خاص رحمت ٢٧; خدا تعالىكے وعدہ كا حتمى ہونا ٢

دشمن: ١٢ دين كے دشمن ١٧

دنيا پرستي: ٢٠، ٢٣ دنيا پرستى كے اثرات ١٦، ١٧، ١٨، ١٩

دين: ١٧

راہبري: ٩، ١١، ١٣، ١٩

سپہ سالاري: ١٦، ٢٦ جنگ ميں سپہ سالاري٨

سزا: ٢٦

سستي: جہاد ميں سستى ١٠، ١٧، ٢٦ ; سستى كى سرزنش ١١; سستى كے اثرات ٧، ٨ ;سستى كے عوامل ١٦، ١٧

شكست: احد ميں شكست٢٢; جنگ ميں شكست كے عوامل ٨; جہاد ميں شكست٢٣; جہاد ميں شكست كے عوامل ٧، ١٦، ١٨

عذاب: عذاب كے اسباب ٢٦

عفو و درگذر: احد كے مجاہدوں سے عفو و درگذر٢٤،٢٥; گناہگاروں سے عفو و درگذر٢٩

علت و معلول: طبيعى عوامل ٥

غزوہ احد: ٣، ٤، ٧، ١٠، ١٥، ١٦، ٢٠، ٢٢، ٢٤، ٢٥

فتح: ١ ، ٣ ،٩،١٣ ،١٤ جہاد ميں فتح كے عوامل١، ٣، ٩، ١٣، ١٤ ;دشمنوں پر فتح ١٢ ;فتح كے اثرات ١١

گناہ: گناہ كى مغفرت ٢٩ ;گناہ كے اثرات ٣١

گناہگار: ٢٩

مجاہدين: ٢١، ٢٤، ٢٥ مجاہدين كى امداد، ١ ;مجاہدينميں اختلاف ١٠، ١٨

مسلمان: ٤

مشركين: مشركين قريش ٤، ١٥

معاشرہ: اسلامى معاشرہ كى آرزو ١٢

مغفرت: ٢٩

مؤمنين: مجاہد مؤمنين ٢١; مؤمنين كےفضائل ٢٧

نافرماني: آنحضرت (ص) كى نافرمانى ١٠، ١٦ ;راہبر كى نافرمانى ١١، ١٩ ;سپہ سالار كى نافرماني٨، ١٦، ٢٦;نافرمانى كا پيش خيمہ ١٩;نافرمانى كى سزا ٢٦ ;نافرمانى كے اثرات ٧، ٨

آیت(۱۵۳)

( إِذْ تُصْعِدُونَ وَلاَ تَلْوُونَ عَلَی أحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غُمَّاً بِغَمٍّ لِّكَيْلاَ تَحْزَنُواْ عَلَی مَا فَاتَكُمْ وَلاَ مَا أَصَابَكُمْ وَاللّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ

) اس وقت كو ياد كرو جب تم بلندى پرجار ہے تھے او رمڑ كر كسى كو ديكھتے بھى نہ تھے جب كہ رسول پيچھے كھڑے تمھيں آواز دے ر ہے تھے جس كے نتيجہ ميں خدانے تمھيں غم ديا تا كہ نہ اس پر رنجيدہ ہو جو چيز ہاتھ سے نكل گئي اور نہ اس مصيبت پر جو نازل ہو گئي ہے اور الله تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ كسى كى پروا كيئے بغيراحد كے جنگجوؤں كا مشركين قريش كے مقابلے سے بھاگنا \_

اذ تصعدون و لاتلوون على احد '' اصعاد'' سے كلمہ ''تصعدون''كا ، نظروں سے مخفى ہونے كى حد تك دور ہونے كے معنى ميں ہے، اور ''لاتلون''''لي''كے مادہ سے متوجہ اور مائل كرنے كے معنى ميں ہے يعنى تم معركہ سے دور ہوگئے اور كسى كى طرف توجہ نہيں كى اور فقط ميدان سے فرار ہونے كى فكر ميں تھے\_

٢\_ مسلمانوں كا احد كے ميدان جنگ سے گريز كرنا، جنگ ميں ان كى شكست كا موجب بنا\_ ثم صرفكم عنهم ... اذ تصعدون يہ ا س صورت ميں ہے كہ ''اذ تصعدون''، ''صرفكم'' كے متعلق ہو اور كلمہ ''اذ'' يا تو علت بيان كرنے كيلئے ہو، يعنى تم نے شكست كھائي چونكہ فرار ہوگئے يا پھرظرف زمان ہو يعنى تم نے شكست كھائي، جب تم فرار ہوئے\_

٣\_ دين كے دشمنوں كے ساتھ مقابلہ سے گريز، شكست و ناكامى كا باعث ہے\_ ثم صرفكم عنهم ... اذ تصعدون

٤\_ احد كى شكست ميں مسلمانوں كے ميدان جنگ سے

بھاگنے كے وقت ان كى آزمائش \_ ثم صرفكم عنهم ليبتليكم ...اذ تصعدون و لا تلوون على احد اس صورت ميں كہ '' اذ تصعدون'' ، ''ليبتليكم''كے متعلق ہو، يعنى خدا نے آپ كو دشمن كے تعاقب سے باز ركھا تاكہ آزماسكے اور يہ آزمائش فرار كے وقت مرحلہ عمل ميں آئي اور وقوع پذير ہوئي\_

٥\_ جنگ احد اور اس ميں مسلمانوں كى شكست كے علل و اسباب كى ياددہاني، مومنين كا فريضہ ہے\_

اذ تصعدون و لاتلوون على احد يہ اس صورت ميں ہے كہ '' اذ تصعدون'' ، ''اذكروا'' سے متعلق ہو\_

٦\_ اجتماعى ميدانوں ميں كامياب نہ ہونے كے علل و اسباب كى ياددہانى كرانا، مومنين كى ہدايت كيلئے قرآن كا ايك طريقہ ہے تاكہ فاتحانہ انداز ميں ان ميدانوں ميں حاضر ہوں \_ اذ تصعدون و لاتلوون على احد

٧\_ خدا تعالى كا احد كے جنگجوؤں كو ان كے ميدان جنگ سے بھاگنے پرمعاف كردينا\_

و لقد عفا عنكم ... اذ تصعدون و لاتلوون على احد جملہ ''لقد عفا عنكم''سے پتہ چلتا ہے كہ احد كے جنگجوؤں كا فرار (اذ تصعدون ...) بھى خدا كے عفو ودرگذر ميں شامل تھا\_

٨\_ مسلمانوں كا جنگ احد كے كارزار سے گريز ،خوف اور اضطراب موجب ہوا كہ وہ اپنے جنگجو ساتھيوں كو مدد پہنچانے سے غافل ہوجائيں \_\* حتى اذا فشلتم ... اذ تصعدون و لاتلوون على احد

٩\_ جنگ احد ميں مسلمانوں كو بھاگنے سے روكنے كيلئے پيغمبراكرم(ص) كى كوشش،جبكہ ان كى طرف سے آنحضرت(ص) كى دعوت قبول كرنے ميں لاپرواہى كرنا\_ و لاتلوون على احد و الرسول يدعوكم فى اخريكم

جملہ ''والرسول يدعوكم ...'' حاليہ ہے، يعنى اس حال ميں كہ جب پيغمبر اكرم (ص) تمہيں بلار ہے تھے تم بھاگ ر ہے تھے اور كسى كى طرف حتى كہ آنحضرت(ص) كى طرف بھى متوجہ نہيں تھے \_

١٠\_ جنگ احد ميں مسلمانوں كو شكست سے بچانے كيلئے پيغمبر اكرم(ص) كى مسلسل كوشش\_ والرسول يدعوكم فى اخريكم

١١\_ جنگ احد ميں پيغمبراكرم(ص) كى دعوت سے لاپرواہى برتنا، اس جنگ ميں مسلمانوں كى شكست كا موجب بنا\_

ثمّ صرفكم ... والرسول يدعوكم فى اخريكم اس صورت ميں كہ ''اذ تصعدون ''، ''صرفكم''كے متعلق ہو، مذكورہ بالا آيت جنگ احد كى شكست كے علل و اسباب كو بيان كررہى ہے\_ يوں جملہ ''و لا تلوون على احد و الرسول ...'' كہ جو پيغمبر(ص) كى دعوت سے بے اعتنائي كو بيان كررہا ہے، بھى شكست كى ايك علت كا بيان ہوگا\_

١٢\_ مسلمانوں كا جنگ احد سے گريز كرنا اور انكا رسول خدا(ص) سے دور چلے جانا\_ والرسول يدعوكم فى اخريكم كلمہ ''فى اخريكم'' ميں دعوت كے وقت پيغمبراكرم(ص) كى حالت كا بيان ہے، يعنى جب پيغمبراكرم(ص) تم كوآخر ميں اپنے مقام پر كھڑے پكار ر ہے تھے اور يہ مسلمانوں كے پيغمبر اكرم(ص) كے اطراف سے دور ہونے كو بيان كرتا ہے\_

١٣\_ جنگ احدكے آخرى لحظات تك مشركين قريش كے مقابلے ميں رسول خدا (ص) كى موجودگى اور استقامت\_

والرسول يدعوكم فى اخريكم

١٤\_ جنگ احد ميں شكست كھانے اور مشركوں پر فتح حاصل نہ ہونے پر مسلمانوں كا غمگين ہونا\_

فأثابكم غما بغم جملہ ''فأثابكم''كا جملہ''و لقد عفا عنكم'' پر عطف ہے ''بغم'' ميں ''بائ''بدليت كيلئے ہے اور ''أثابكم'' جو مرحمت اور مہربانى پہ دلالت كرتا ہے، كے قرينے نيز اس بات كو مد نظر ركھتے ہوئے كہ '' غماً'' عفو كے بعد واقع ہوا ہے،اس سے مراد ايك پسنديدہ غم و اندوہ ہے اور يہ پسنديدہ غم وہى كافروں كى مسلمانوں پہ فتح كا غم ہوگا يا پھر رسول خدا(ص) كى پيروى نہ كرنے اور دشمن كے مقابلہ ميں سستى كرنے كى خاطر ہوگا\_

١٥\_ مسلمانوں كا جنگى غنائم ہاتھ سے جانے اور جنگ احد ميں زخم كھانے كى وجہ سے اندوہناك ہونا\_

فأثابكم غما بغم لكيلاتحزنوا على ما فاتكم و لا ما اصابكم دوسرے ''غم''سے مراد ناپسنديدہ غم ہونا چاہيئے، كيونكہ خدا تعالى نے اس كو ايك پسنديدہ غم ميں تبديل كرديا اور اس كو مسلمانوں كيلئے ايك اجر قرار ديا اور ''لكيلا ...'' كے قرينہ كے مطابق وہ ناپسنديدہ غم وہى جنگى غنائم كے ہاتھ سے كھودينے اور مسلمانوں كو پہنچنے والے نقصانات كا غم تھا\_

١٦\_ جنگ احد ميں پيغمبراكرم(ص) كے فرامين سے لاپروائي برتنے كى خاطر مسلمانوں كا پشيمان اور اندوہناك ہونا\_

فاثابكم غما بغم

مطلب نمبر١٤ كى توضيح كو مدنظر ركھتے ہوئے يہ مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

١٧\_مال غنيمت كے كھودينے كے غم كو پيغمبر(ص) كے فرمان سے كوتاہى كرنے كے غم ميں تبديل كرنا، جنگ احد كے سپاہيوں كيلئے خدا كى ايك بخشش اور لطف تھا\_

فاثابكم غما بغم كلمہ ''اثابكم'' اس معنى پر دلالت كرتا ہے كہ يہ تبديل ہونا خدا كى ايك بخشش تھي\_

١٨\_ جنگ احد ميں مسلمانوں كا پيغمبراكرم(ص) كے فرامين سے كوتاہى كرنے كى خاطر پشيمان ہونا، خدا كے ان كے گناہوں سے درگذر كرنے كا نتيجہ\_ و لقد عفا عنكم ... فاثابكم غما بغم فاء كے ذريعے ''اثابكم'' كا ''عفا عنكم''پر عطف ترتيب اور دونوں جملوں كے درميان رابطہ عليت پر دلالت كرتا ہے\_

١٩\_ مسلمانوں كے عصيان و نافرمانى اور ان كے جنگ احد سے فرار ہونے پر پيغمبراسلام(ص) كا اندوہناك ہونا\_

فاثابكم غما بغم بعض كا خيال ہے كہ دوسرے ''غم''سے مراد وہ غم و اندوہ ہے كہ جو مسلمانوں نے اس جنگ ميں پيغمبر(ص) كے حكم سے نافرمانى اور لشكر اسلام كو شكست سے دوچار كرنے كى وجہ سے پيغمبراكرم(ص) كو پہنچايا ہے\_

٢٠\_ جنگ احد ميں شكست سے ہمكنار ہونے ،غنائم كے ہاتھ سے جانے اور مصيبتوں ميں مبتلا ہونے پر مسلمانوں كا اندوہناك ہونا،اس اندوہ اور صدمے كا تاوان تھا جو انہوں نے پيغمبر اكرم(ص) كو پہنچايا\_

فاثا بكم غما بغم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''اثاب'' سزا كے معنى ميں ہو نہ جزا كے اور ''غما''سے مراد مسلمانوں كا مال غنيمت ہاتھ سے جانے پر اندوہناك ہونا اور ''بغم''سے مراد وہ صدمہ ہو جو رسول خدا(ص) كو پہنچايا گيا\_ ''بغم''ميں ''بائ'' سببيت كے معنى ميں لى گئي ہے\_

٢١\_ جنگ احد ميں مسلمانوں پر حسرتوں اور غموں كى يلغار، رسول خدا(ص) كى مخالفت كا نتيجہ تھا\_

اذ تصعدون ... فاثابكم غما بغم بعض مفسرين كا خيال ہے ''بغم''ميں ''بائ'' ''الصاق'' كيلئے ہے اور مراد بہت سے وہ غم ہيں جو يكے بعد ديگرے مسلمانوں پر اس جنگ ميں آن پڑے اور يہ سب جنگ سے بھاگنے اور پيغمبراسلام (ص) كے فرمان كى مخالفت كا نتيجہ تھا\_ مندرجہ بالا مطلب ميں ''اثابكم''سزا كے معنى ميں ليا گيا ہے نہ جزا كے\_

٢٢\_مسلمانوں پر رسول خدا (ص) كى نافرمانى اور جنگ احد ميں ناكامى كى وجہ سے غم و اندوہ كى يلغار كا سرچشمہ خدا كا اذن و ارادہ تھا تا كہ مسلمان ، زخموں اور مال غنيمت كے كھودينے كے غم و اندوہ كو بھلا ديں \_

فاثابكم غما بغم لكيلاتحزنوا على ما فاتكم و لاما اصابكم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''لكيلا''، ''اثابكم'' كے متعلق ہو\_

٢٣\_ مادى منفعتوں كے زائل ہونے اور راہ خدا ميں قتل ہونے والوں پر حسرت و اندوہ كا ناپسنديدہ ہونا\_

لكيلاتحزنوا على ما فاتكم و لاما اصابكم چونكہ خدا وند متعال نے اپنے لطف و كرم سے ان پر ايك ايسا غم طارى كيا كہ وہ غنائم كے ہاتھ سے جانے اور جنگ ميں قتل ہونے والوں كے غم كو اہميت نہ ديں \_ لہذا اگر ايسا غم پسنديدہ ہوتا تو اس كا بھلا دينا، جزا اور لطف و كرم شمار نہ ہوتا\_

٢٤\_ غموں كى پے درپے يلغار اور ان كى افزائش سابقہ غموں كو بھلا ديتى ہے\_ فاثابكم غما بغم لكيلاتحزنوا

٢٥\_ انسان كى چھوٹى سے چھوٹى حركات و افعال سے خدا كى آگاہي\_ والله خبير بما تعملون ''خبير''اس كو كہا جاتا ہے جو مخفى اور باطنى پہلوؤں سے عالم و آگاہ ہو\_

٢٦\_ انسان كے چھوٹے سے چھوٹے اعمال سے بھى خدا تعالى كى آگاہيپہ توجہ، ناپسنديدہ كردار (جنگ سے فرار اور ...)كے اپنانے سے اجتناب كا پيش خيمہ بنتى ہے\_ اذ تصعدون و لاتلوون ... والله خبير بما تعملون

جملہ''والله ...'' مخاطبين كو ناپسنديدہ اعمال سے اجتناب اور اچھے اور خدا كے پسنديدہ اعمال كو اپنانے كى ترغيب دلانے كيلئے ہے كہ جو آيت كے مورد كو مدنظر ركھتے ہوئے، مراد جنگ سے فرار اور فوجى احكام كى نافرمانى ہے\_

٢٧\_ جنگ احد ميں خالد بن وليد كا مسلمانوں پر مسلط ہونا، اس جنگ كى شكست سے ان كے غم و اندوہ ميں اضافے كا موجب بنا\_ امام باقر(ع) ''فاثابكم غما بغم''كے بارے ميں فرماتے ہيں : فاما الغم الاول فالهزيمة والقتل و اما الآخر فاشراف خالد بن الوليد عليهم\_ (١) يعنى پہلے غم سے مراد شكست اور قتل ہے اور دوسرے غم سے مراد خالد بن وليد كا ان پر مسلط ہونا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٢٠، تفسير برہان ج١ ص٣٢١ ح١.

آنحضرت(ص) : ٩، ١١، ١٢، ١٦، ١٧، ١٨، ٢١، ٢٢ آنحضرت(ص) احد ميں ٩، ١٠، ١٣ ; آنحضرت- (ص) كا جہاد ١٣; آنحضرت(ص) كا غم و اندوہ ١٩، ٢٠

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٤، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧،، ١٨، ١٩، ٢١، ٢٢

امتحان: ٤

انسان: انسان كا عمل٢٥

تاريخ: تاريخ كے حوادث كا ذكر ٥، ٦

تبليغ: تبليغ كى روش ٦

تحريك: تحريك كے عوامل ٦

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ٢٦

جنگ: ١٠، ١١ جنگ كى غنيمت ١٥، ١٧، ٢٠، ٢٢

جہاد: ٥، ١١، ١٣ جہادسے فرار ١، ٢، ٣، ٤، ٧، ٨، ٩، ١٢، ١٩، ٢٦

حسرت: ١٥، ٢١ ناپسنديدہ حسرت ٢٣

خالد بن وليد: ٢٧

خدا تعالى: خدا تعالى كاارادہ ٢٢ ; خدا تعالى كادرگذر ٧، ١٨; خدا تعالى كا علم٢٥، ٢٦

خوف: خوف كے اثرات ٨ ;ناپسنديدہ خوف٨

درگذر: مجاہدين سے درگذر٧

ذكر: ذكركے اثرات ٢٦

راہ خدا: ٢٣

سپہ سالاري: ٩

جنگ ميں سپہ سالارى ١٠، ١١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پہ عمل ٦

شكست: ١٠، ١٤، ٢٧ جہاد ميں شكست ٤; جہاد ميں شكست كے عوامل ٢، ٣، ٥، ١١

شہدائ: ٢٣

علم: ٢٦

عمل: ٢٥، ٢٦ عمل كا پيش خيمہ ٦

غزوہ احد: ١، ٢، ٤، ٥، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٧

غم و اندوہ: ١٤، ١٥، ١٧، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٧ غم و اندوہ كے اثرات ٢٤; غم و اندوہ كے عوامل ٢٢ ; ناپسنديدہ غم و اندوہ ٢٣

فتح: ١٠

مجاہدين: ٧

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٢، ١٢ ;مسلمانوں كا امتحان ٤ ;مسلمانوں كاغم ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ٢٠، ٢١، ٢٧;مسلمانوں كى پشيمانى ١٦، ١٨ ; مسلمانوں كى حسرت ١٥، ٢١ ;مسلمانوں كى شكست ١٤، ٢٧

مشركين: مشركين قريش ١

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى ٥

آیت(۱۵۴)

( ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَی طَآئِفَةً مِّنكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الأَمْرِ مِن شَيْءٍ قُلْ إِنَّ الأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لاَ يُبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هَاهُنَا قُل لَّوْ كُنتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَی مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ)

اس كے بعد خدا نے ايك گروہ پر پر سكون نيند طارى كردى اور ايك كو نيند بھى نہ آئي كہ اسے صرف اپنى جان كى فكر تھى او ران كے ذہن ميں خلاف حق جاہليت جيسے خيالات تھے اور وہ يہ كہہ ر ہے تھے كہ جنگ كے معاملات ميں ہمارا كيااختيار ہے آپ كہہ ديجئے كہ اختيار صرف خدا كا ہے \_ يہ اپنے دل ميں وہ باتيں چھپائے ہوئے ہيں جن كا آپ سے اظہار نہيں كرتے اور كہتے ہيں كہ اگر اختيار ہمارے ہاتھ ميں ہوتا تو ہم يہاں نہ مارے جاتے توآپ كہہ ديجئے كہ اگر تم گھروں ميں بھى رہ جاتے تو جن كے لئے شہادت لكھ دى گئي ہے وہ اپنے مقتل تك بہر حال جاتے اور خدا تمھارے دلوں كے حال كو آزمانا چاہتا ہے او رتمھارے ضمير كى حقيقت كو واضح كرنا چاہتا ہے او روہ خود ہر دل كا حال جانتا ہے \_

١\_احدكے جنگجوؤں پر خدا كى طرف سے پر سكون نيند كا طارى كرنا، ان غموں كے بعد جو جنگ ميں ان پر آئے\_

ثم أنزل عليكم من بعد الغم امنة نعاساً ''امنة''(اطمينان خاطر) ''أنزل''كا مفعول ہے اور ''نعاسا''(نيند) ''امنة'' كيلئےعطف بيان يا بدل ہے \_

٢\_ غموں كى پے درپے يلغار كے بعد، پر سكون نيند بندوں پر الله كى عنايت ہے\_ ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاساً

٣\_ نيند، غمزدہ اور مشكلات كے بھنور ميں گھرے ہوئے انسانوں كيلئے سكون پہنچانے والے عوامل ميں سے ہے\_

ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاساً يہ اس صورت ميں ہے كہ '' أمنة''،''نعاساً''كيلئے ''مفعول لہ ''ہو\_

٤\_ جنگ احد كے بعد مسلمانوں كى اندوہناك اور انتہائي مضطرب حالت\_ ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاساً

٥\_ پر سكون نيند، جنگ احد كے فقط خداپرست جنگجوؤں پر طارى ہوئي\_

ثم أنزل ... أمنة نعاساً يغشى طائفة منكم ''طائفة قد اهمتهم ...''كے قرينہ سے، آيت ميں مذكور پہلے '' طائفةً'' (گروہ) سے مراد وہ لوگ ہيں جن كا ہم و غم دين اور خدا تعالى تھا\_

٦\_ جو لوگ جنگ احد ميں فقط اپنى فكر ميں تھے اضطراب ميں غرق اور آسودہ و پر سكون نيند سے محروم ر ہے\_

ثم أنزل ... يغشى طائفة منكم و طائفة قد اهمتهم انفسهم

٧\_ خداپرستى اور آخرت طلبي، اطمينان قلب كے عطيہ سے بہرہ ور ہونے كى قابليت پيدا كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

يغشى طائفة منكم و طائفة قد اهمتهم انفسهم

٨\_ انسان كا دنيا طلب اورصرف اپنى فكر ميں ہونا، اسكے اطمينان قلب كى نعمت سے محروم ہونے كا موجب ہے\_

ثم أنزل ... يغشى طائفة منكم و طائفة قد اهمتهم انفسهم

٩\_ جنگ احد ميں مسلمان دو لشكروں كى صورت ميں تھے، خداپرست و آخرت طلب اوردنياطلب جو صرف اپنى فكر ميں تھے\_ يغشى طائفة منكم و طائفة قد اهمتهم انفسهم

١٠\_ جنگ احد كے خودخواہ اور دنيا طلب مسلمانوں كے

خدا تعالى كے بارے ميں جاہلانہ خيالات\_ و طائفة قد اهمتهم ... يظنون بالله غيرالحق ظنصص الجاهلية

١١\_ خدا كے بارے ميں احد كے مسلمانوں كى جاہلانہ نظر، ان ميں خودخواہى اور دنيا طلبى كى حس كو برانگيختہ كرتى ہے\_

و طائفة قد اهمتهم ... يظنون بالله غيرالحق ظنص الجاهلية معلوم ہوتا ہے كہ جملہ ''يظنون بالله ...''، ''وطائفة قد اهمتهم انفسهم'' كيلئے علت كے طور پر ہے\_

١٢\_ خداوند تعالى كے بارے ميں غلط اور جاہلانہ سوچ، خودخواہى اور دنياطلبى كے عوامل ميں سے\_ و طائفة قد اهمتهم انفسهم يظنون بالله غيرالحق ظن الجاهلية

١٣\_ انسان كى معرفت اور نظريات، اسكى خواہشات كى تشكيل ميں مؤثرہيں \_ و طائفة قد اهمتهم انفسهم يظنون بالله غيرالحق ظنص الجاهلية

١٤\_ خودخواہى اور دنيا طلبى انسان كو توحيدى نظريات اور دينى عقائد سے منحرف كرديتى ہے\_

و طائفة قد اهمتهم انفسهم يظنون بالله غيرالحق ظن الجاهلية يہ اس صورت ميں ہے كہ ''يظنون بالله ...''''قد اھمتھم''كا نتيجہ ہو نہ كہ اسكى علت كا بيان\_

١٥\_ جنگ احد كے بعض مسلمانوں كا اسلام كى حقانيت اوردشمنوں پر مسلمانوں كى كاميابى كے بارے ميں آنحضرت(ص) كے وعدے ميں شك و ترديد كرنا\_ و طائفة ... يقولون هل لنا من الأمر من شيئ

بعض مسلمان سمجھتے تھے كہ چونكہ وہ اسلام لائے ہيں اور اسلام دين حق اور الہى دين ہے لہذا سارے امور اب ان كى خواہش كے مطابق آگے چليں گے\_ ليكن جس وقت انہوں نے شكست كھائي تو شك ميں پڑگئے اور كہنے لگے گويا امور كا اختيار ہمارے ہاتھ ميں نہيں ہے \_ نتيجتاً اسلام بھى دين حق نہيں ہے اور رسول خدا(ص) كے وعدے بھى غلط ہيں \_

١٦\_ يہ ايك جاہلانہ اور غلط تصور ہے كہ خدا مسلمانوں كو شكست سے دوچارنہ كرے گا\_

يظنون بالله غيرالحق ... يقولون هل لنا من الأمر من شيئ

١٧\_ شكستيں اور ناخوشگوار حوادث، كمزور عقيدہ ركھنے والے مسلمانوں كے پيغمبراكرم (ص) كى حقانيت اور

اپنى فتح كے بارے ميں خدا كے وعدوں ميں شك و ترديد كا موجب بنے\_ طائفة ...يقولون هل لنا من الأمر من شيئ

١٨\_ كائنات كے تمام امور اور جنگوں ميں فتح كى تدبير، خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_ قل ان الأمر كله لله

١٩\_ امور كائنات كى تدبير ميں غيرخدا كى حاكميت كا تصور (شرك افعالى ) ايك جاہلانہ اور غلط تصور ہے\_

يظنون بالله غيرالحق ظن الجاهلية ... قل ان الأمر كله لله '' ان الامر ...''سے پتہ چلتا ہے كہ جاہلانہ خيال سے مراد امور كائنات ميں غيرخدا كا بطور مستقل مؤثر ہونے پر اعتقاد ركھنا ہے اور يہ خود ايك قسم كا شرك ہے\_

٢٠\_ خدا محورى كا تصور; حق، توحيدى اور عالمانہ ہے\_ يظنون بالله غيرالحق ظن الجاهلية ...قل ان الأمر كله لله

٢١\_ خودپرست اور دنيادار مسلمانوں كا رسول خدا(ص) كے ساتھ منافقانہ برتاؤ\_ و طائفة قد اهمتهم انفسهم ... يخفون فى انفسهم ما لايبدون لك

٢٢\_ رسول خدا(ص) كى حقانيت كا انكار اور فتح كے بارے ميں خدا كے وعدوں كو غلط سمجھنا، ايك ايسى چيز تھى جس كو جنگ احد ميں شركت كرنے والے خودخواہ افراد نے آنحضرت(ص) سے چھپائے ركھا\_ و طائفة ... يخفون فى انفسهم ما لايبدون لك

٢٣\_ احد كے خودخواہ اور دنيا طلب مسلمانوں كو اپنے جاہلانہ اور مشركانہ طرز فكر كا رسول خدا(ص) كے سامنے فاش ہونے كا خوف\_ و طائفة قد اهمتهم انفسهم ... يخفون فى انفسهم ما لايبدون لك

٢٤\_ جنگ احد كے اختتام پذير ہونے كے بعد، احد كے كمزور عقيدے والے مسلمانوں كى طرف سے شرك آلود اور شك ميں ڈالنے والا غلط پروپيگينڈا\_ يقولون لو كان لنا من الأمر شيء ماقتلنا ههنا

٢٥\_ احد كے بعض جنگجوؤں كى شہادت اور اس جنگ ميں شكست، كمزور عقيدہ مسلمانوں كى ترديد كا موجب بني\_

يقولون لو كان لنا من الأمر شيء ما قتلنا ههنا

٢٦\_ مسلمانوں كى كاميابى و فتح يا شكست و شہادت،

اسلام كے حق ہونے يا باطل ہونے كى علامت نہيں ہے\_ ظن الجاهلية ... يقولون لو كان لنا من الأمر شيء ما قتلنا ههنا

٢٧\_ خدا كے بارے ميں جاہلانہ خيالات، اسلام كى حقانيت اور خدا و رسول(ص) كے وعدوں ميں ترديد كا سبب ہے\_

يظنون بالله غيرالحق ... يقولون لو كان لنا من الأمر شيء ما قتلنا ههنا

٢٨\_ انسان كى موت اور اسكى كيفيت كا سرچشمہ تقدير الہى ہے\_ قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

٢٩\_ راہ خدا ميں شہادت، تقدير الہي ہے\_ قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

٣٠\_ ميدان جنگ اور مشكلات كے مقابلہ سے فرار، تقدير ميں لكھى گئي موت سے ركاوٹ نہيں بن سكتا\_

قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

٣١\_ احد كے آخرت طلب اور خدا كو چاہنے والے مسلمان، شہادت كے مشتاق اور اپنى قتل گاہ كى طرف روانہ ہوئے\_ قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم اسكے باوجود كہ آيت توحيد افعالى كے بارے ميں ہے اور اس مطلب كا بيان ہے كہ امور خدا كے ہاتھ ميں ہيں ،شہادت كيلئے روانہ ہونے كو خود فوجيوں كى طرف نسبت دى تاكہ شہادت كيلئے ان كے اشتياق كو بيان كرے \_ مقتل كے بجائے ''مضجع'' ( سونے كى جگہ)كے كلمہ كا استعمال اس معنى كى تائيد كرتا ہے\_

٣٢\_ دنيادار خودخواہوں كے شركت نہ كرنے كى صورت ميں بھي، خداپرست جنگجوؤں كا احد كے سپاہيوں كى صفوں ميں حاضر ہونا\_ قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

٣٣\_ موت، تقدير الہى ہے اور اس سے بالاتر ہے كہ انسان كى فكر اسكے وقت كا پتہ چلا سكے\_

يقولون ... ما قتلنا ههنا قل لو كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل الى مضاجعهم

٣٤\_ روزمرہ كے حوادث، جنگيں ، مشكلات، مصيبتيں اور موت، خدا كى طرف سے آزمائش ہے\_

لبرز الذين ...و ليبتلى الله ما فى صدوركم

٣٥\_ الہى آزمائشيں لوگوں كے باطنى رجحانات كو آشكار كرنے كيلئے ہيں نہ كہ خدا كے ان كى اندرونى كيفيات سے اطلاع پانے كيلئے\_ و ليبتلى الله ما فى صدوركم ... والله عليم بذات الصدور جملہ ''والله عليم ...'' اس حقيقت كو بيان كررہا ہے كہ جنگ احد ميں الہى آزمائش ''صرفكم عنھم''اسلئے نہيں تھى كہ خدا حقيقى مؤمنين اوردوسروں كو پہچان سكے چونكہ خدا جو كچھ دلوں ميں گذرتا ہے اس سے آگاہ ہے، لہذا الہى آزمائش لوگوں كے باطن كو آشكار كرنے كيلئے تھي\_

٣٦\_ جنگ احد كے تلخ حوادث، دنيادار اور خودخواہ گروہ كے آخرت طلب اور خداپرست مسلمانوں سے آشكار ہونے كا موجب بنے\_ و ليبتلى الله ما فى صدوركم

٣٧\_انسان كے اعمال و كردار ميں انحراف كا سرچشمہ، اسكے باطنى رجحانات ومحركات كا انحراف ہے\_

و ليبتلى الله ما فى صدوركم و ليمحص ما فى قلوبكم چونكہ ان آيات ميں ظاہرى اعمال ( جنگ سے فرار، اسلام كى حقانيت ميں ترديد كا اظہار اور ...) كو باطن كا آئينہ قرار ديا گيا ہے، معلوم ہوتا ہے كہ انسان كے اعمال و كردار اسكے افكار كا نتيجہ ہيں \_

٣٨\_ جنگ كے دنوں كے حوادث، مشكلات اور راہ خدا ميں مصيبتيں ، جاہليت كے عقائد سے مؤمنين كى فكر كو خالص كرنے اور دنياوى و مادى خواہشات سے ان كے باطن كو پاك كرنے كا پيش خيمہ ہيں \_

يظنون بالله غيرالحق ... و ليبتلى الله ما فى صدوركم و ليمحص ما فى قلوبكم ''ليمحص'' تمحيص كے مادہ سے ،عيوب و نقائص سے خالص كرنے كے معنى ميں ہے اور يہ جملہ جنگ احد ميں شكست كے اہداف ميں سے ايك اور ہدف كو بيان كرتا ہے\_

٣٩\_ خدا تعالى كا اہل ايمان كو سختيوں اور مشكلات ميں مبتلا كرنے كا ہدف، ان كى باطنى پاكيزگى اور تعمير و تربيت ہے\_

و ليمحص ما فى قلوبكم

٤٠\_ باطن كا خلوص اور پاكيزگي، انسان كے مشكل اوقات ميں حاضر ہونے كے مرہون منت ہے\_

و ليمحص ما فى قلوبكم

٤١\_ خدا تعالى كا انسانوں كے اسرار وباطنى محركات سے آگاہ ہونا\_

منكم من يريد الدنيا ... والله عليم بذات الصدور

٤٢\_ انسان كا اپنے محركات اور باطنى رد عمل كے بارے ميں خدا كى آگاہى پر توجہ كرنا، اسے نامناسب طرز عمل اپنانے سے روكتا ہے\_ يظنون بالله ... يخفون فى انفسهم ... والله عليم بذات الصدور

آخرت: ٣١

آخرت طلبي: ٣١، ٣٦ آخرت طلبى كے اثرات ٧

آسائش: آسائش كے عوامل ١، ٢، ٣، ٥، ٦

آنحضرت(ص) : ٢١، ٢٢، ٢٣ آنحضرت(ص) كا وعدہ ٢٧; آنحضرت (ص) كى حقانيت ١٧، ٢٢

اخلاص: اخلاص كا پيش خيمہ ٣٨، ٤٠

اسلام: ٢٧ صدر اسلام كى تاريخ ١، ٤، ٥، ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٥، ١٧، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٣١، ٣٢، ٣٦

اضطراب: ٤

اطمينان: اطمينان كا پيش خيمہ ٧ ;اطمينان كے عوامل ٣، ٥، ٦; اطمينان كے موانع ٨

امتحان: ١٦، ٣٩ امتحان كا فلسفہ ٣٥ ، ٣٩ ; امتحان كے ذرائع ٣٤; جنگ كے ذريعہ امتحان ٣٤;شكست كے ذريعہ امتحان١٦ ;مشكلات كے ذريعہ امتحان ٣٤; مصيبت كے ذريعہ امتحان ٣٤ ;موت كے ذريعہ امتحان ٣٤

انسان: انسان كى ضروريات ١٣;انسان كے اسرار ٤١;انسان كے تمايلات ٣٥

ايمان: آخرت پر ايمان كے عملى اثرات ٣١

بصيرت: بصيرت كے اثرات ١٣

تحريك: تحريك كے عوامل١١، ٣٧، ٤٢

جنگ: ٣٤ جنگ سے فرار ٣٠ ;جنگ كے اثرات ٣٨

جہاد: ٢٥

حقانيت: ١٧، ٢٢ حقانيت كا معيار٢٦

خدا تعالى:

خدا تعالى كااحاطہ ١٨ ;خدا تعالى كا علم٣٥، ٤١، ٤٢; خداوند تعالى كا وعدہ ١٧، ٢٢، ٢٧; خداوند تعالى كى حاكميت ١٩ ; خداوند تعالى كى عنايات ١، ٢

خودسازي: خودسازى كا پيش خيمہ٣٩

دنيا پرست لوگ: ٢٢ دنياپرست لوگوں كا خوف ٢٣

دنياپرستي: دنياپرستى كے اثرات ٨، ١٤ ; دنياپرستى كے عوامل١٢; مسلمانوں ميں دنياپرستى ٩، ١٠، ٢١، ٢٦

راز فاش كرنا: ٢٣

راہ خدا: ٢٩، ٣١ راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ١١، ١٢، ١٣، ٣٧

رجحان: ٣٥، ٣٧

شخصيت: شخصيت تشكيل پانے كے عوامل ٣٨، ٣٩، ٤٠

شرك: شرك افعالى ١٩ ; شرك كا پيش خيمہ ٢٤

شك: ١٥، ١٧، ٢٤، ٢٥

اسلام ميں شك ٢٧; شك كا سبب ٢٧

شكست: ١٦، ٢٦ جہاد ميں شكست كے اثرات ٢٥ ; شكست كے اثرات ١٧، ٣٦

شہادت: ٢٥، ٢٩، ٣١

عالم خلقت: عالم خلقت كى تدبير ١٨، ١٩

عقيدہ: باطل عقيدہ ١٠، ١١، ١٢، ١٦ ، ١٩، ٢٧، ٣٨ ; عقيدہ كے اثرات ٣٧

علم: علم كے اثرات ١٣، ٤٢

غزوہ احد: ١، ٤،٥، ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٥، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٣١، ٣٢، ٣٦

غم و اندوہ: ١، ٤ قضا و قدر: ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣٣

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ٢٧ ;گمراہى كے عوامل ١٤، ٣٧ ; مائل ہونے ميں ميں گمراہى ٣٧

مجاہدين: احد كے مجاہدين ١، ٥، ٩، ١٥، ٢٢، ٢٥، ٣١، ٣٢

مسلمان: ١٠، ١١، ٢٣، ٣٦ صدر اسلام كے مسلمان ١٥، ١٧، ٢١ ، ٢٤ ;

مسلمانوں كا اضطراب ٤; مسلمانوں كا امتحان ١٦; مسلمانوں كا شك ١٥،١٧،٢٤،٢٥; مسلمانوں كا غم١، ٤; مسلمانوں كى آخرت طلبى ٣١، ٣٦; مسلمانوں كى اقسام ٩; مسلمانوں كى شكست ٢٦; مسلمانوں كى فتح ٢٦;مسلمانوں ميں نفاق ٢١

مشكل: ٣٤ مشكل آسان كرنے كى روش ٣;مشكل كے اثرات ٣٨، ٣٩، ٤٠

مصيبت: ٣٤ مصيبت كے اثرات ٣٨

مفاد پرستي: مسلمانوں ميں مفاد پرستى ٩، ١١ ;مفاد پرستى كے اثرات ٨

موت: ٣٤

موت كا سبب ٢٨ ;موت كى تقدير ٣٠، ٣٣

مؤمنين: مؤمنين كا امتحان ٣٩; مؤمنين كا عقيدہ٣٨

نظريہ كائنات: توحيدى نظريہ كائنات١٨، ٢٠

نفاق: مسلمانوں ميں نفاق ٢١

نيند: نيند كے اثرات ١، ٢، ٣

ہدايت: ہدايت كے عوامل ٤٢

آیت(۱۵۵)

( إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْاْ مِنكُمْ يَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُواْ وَلَقَدْ عَفَا اللّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ)

جن لوگوں نے دونوں لشكروں كے ٹكراؤ كے دن پيٹھ پھير لى يہ وہى ہيں جنھيں شيطان نے ان كے كئے دھرے كى بنا پر بہكاديا ہے اور خدا نے ان كو معاف كرديا كہ وہ غفور او رحليم ہے \_

١\_ جنگ احد كے محاذ سے بعض مسلمانوں كا بھاگنا اور پيٹھ پھيرنا\_

ان الذين تولوا منكم يوم التقى الجمعان

٢\_ استوار اور ثابت قدم مجاہدوں كا پيغمبر اكرم (ص) كے ہمراہ جنگ احد ميں ، جنگ كے آخرى لمحات تك حاضر رہنا\_

ان الذين تولوا منكم يوم التقى الجمعان اس صورت ميں كہ ''من''''منكم''ميں تبعيض كيلئے ہو، دلالت كرتا ہے كہ ايك گروہ فرار ہوگيا اور ايك گروہ جنگ كے آخر تك پيغمبراكرم(ص) كے ہمراہ موجود رہا اور دفاع كرتا رہا\_

٣\_ احد كے بعض مجاہدين كى لغزش (جنگ سے فرار)، ان ميں شيطان كے نفوذ كى وجہ سے تھي\_

ان الذين تولوا ... انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا

٤\_ انسان كے گناہ اس ميں شيطان كے نفوذكا موجب بنتے ہيں \_ انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا

اس صورت ميں كہ ''ماكسبوا''سے مراد تمام اعمال ( اچھے يا بُرے) ہوں تو '' بعض'' سے مراد گناہ اور برا كردار ہوگا\_

٥\_ احد كے بعض مجاہدين كى خودخواہى اور دنيا پرستى ان ميں شيطان كے اثر انداز ہونے اور ميدان جنگ سے ا ن كے گريز كا موجب بني\_ قد اهمتهم انفسهم ... ان الذين تولوا ... انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا

خودخواہى اور دنيا طلبى ، جو كہ جملہ''قد اھمتہم انفسھم'' كا معنى ہے، ''ببعض ما كسبوا'' كا روشن اور مورد نظر مصداق ہوسكتا ہے\_

٦\_ بعض گناہ، انسان كى گمراہى اور اسكے اندر شيطان كے نفوذ كا پيش خيمہ بنتے ہيں \_

انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا اس صورت ميں كہ ''ما كسبوا''سے مراد گناہ ہوں نہ كہ سب اعمال تو اس سے مراد يہ ہوگا كہ بعض گناہ شيطان كے نفوذ كى زمين ہموار كرتے ہيں \_

٧\_ انسان كى خودخواہى اور دنيا پرستي، ترك جہاد اور جنگ سے فرار كيلئے شيطان كے نفوذ كا پيش خيمہ ہے\_

قد اهمتهم انفسهم ... ان الذين تولوا منكم ... انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا

٨\_ گناہ نہ كرنے والے انسانوں ميں شيطان كے وسوسوں كا مؤثر نہ ہونا\_

انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا خداوند عالم، انسان كے گناہ كو اسكے شيطان كى طرف كھنچے چلے جانے كا وسيلہ قرار ديتا ہے \_پس وہ دل كہ جس ميں گناہ نہيں ہے، وسوسہ شيطان

اس ميں مؤثر نہيں ہوسكتا\_

٩\_ دشمنان دين كے مقابلہ ميں ميدان جنگ سے گريز، ايك شيطانى لغزش ہے\_ ان الذين تولوا منكم ... انما استزلهم الشيطان

١٠\_ جنگ احد كے بھگوڑوں كے گناہ سے خدا كا درگذر كرنا\_ ان الذين تولوا ... و لقد عفا الله عنهم

١١\_ فوجيوں كى جنگى خطاؤں (سپہ سالار كے فرامين سے كوتاہى اور ...) سے عفو و درگذرايك اچھا اور پسنديدہ امر ہے\_

و لقد عفا الله عنهم ان الله عفور حليم

١٢\_ خدا تعالى ''غفور''(بہت زيادہ بخشنے والا) اور ''حليم''(بردبار) ہے\_ ان الله غفور حليم

١٣\_ گناہوں اور لغزشوں سے خدا تعالى كا چشم پوشى اور درگذر كرنا، اسكے غفران و حلم كا پرتو ہے\_

و لقد عفا الله عنهم ان الله غفور حليم

١٤\_ احد كے جنگجوؤں كى نافرمانى اور لغزش (ميدان جنگ سے پيٹھ پھيرنے) پر خداوند متعال كا حلم\_

ان الذين تولوا ... ان الله غفور حليم

١٥\_ عقبہ بن عثمان اور عثمان بن سعد كا جنگ احد ميں دشمن كے مقابلے سے فرار، شيطان كے وسوسوں كى وجہ سے تھا\_ ان الذين تولوا منكم يوم التقى الجمعان انما استزلهم الشيطان ببعض ما كسبوا امام باقر(ع) اور امام صادق(ع) نے ''انما استزلھم الشيطان ببعض ما كسبوا ...''كے بارے ميں فرمايا: فھو فى عقبة بن عثمان و عثمان بن سعد\_ (١)

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) احد ميں ٢

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٥، ١٤، ١٥

اسماء و صفات: حليم ١٢، ١٣، ١٤ ;غفور ١٢، ١٣

بخشش: ١٠، ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشي، ج١ ص٢٠١ ح١٥٦، تفسير برہان ج١ ص٣٢٢ ح١.

پاكيزگي: پاكيزگى كے اثرات ٨

جنگ: ١١

جہاد: جہاد سے فرار ١، ٣، ٥، ٧، ٩، ١٠، ١٤، ١٥

خدا تعالى: خداوند تعالى كا درگذر كرنا ١٠، ١٣ ; خدا تعالى كى مغفرت١٢

خودخواہي: خودخواہى كے اثرات ٥، ٧

درگذر كرنا: درگذر كرنے كى قدروقيمت ١١

دشمن: ٩

دنيا پرستي: دنياپرستى كے اثرات ٥، ٧

دين: دين كے دشمن ٩

روايت: ١٥

سپہ سالاري: جنگ ميں سپہ سالارى ١١

شيطان: شيطان كا دھوكہ دينا ٣، ٨، ١٥ ;شيطان كے نفوذ كے عوامل ٤، ٥، ٦، ٧

عثمان بن سعد: ١٥

عقبہ بن عثمان: ١٥

غزوہ احد: ١، ٢، ٣، ٥، ١٠، ١٤، ١٥

گمراہي: گمراہى كے عوامل٦

گناہ: گناہ كى بخشش ١٠، ١٣ ;گناہ كے اثرات ٤، ٦

مجاہدين: احد كے مجاہدين٢، ٣، ٥، ١٠ ;احد كے مجاہدين كى نافرماني١٤ ; مجاہدين سے درگذر ١١

مسلمان: صدراسلام كے مسلمان ١

نافرماني: ١٤ سپہ سالار كے حكم كى نافرمانى ١١

آیت(۱۵۶)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَكُونُواْ كَالَّذِينَ كَفَرُواْ وَقَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُواْ فِي الأَرْضِ أَوْ كَانُواْ غُزًّی لَّوْ كَانُواْ عِندَنَا مَا مَاتُواْ وَمَا قُتِلُواْ لِيَجْعَلَ اللّهُ ذَلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّه ُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ) اے ايمان والو خبردار كافروں جيسے نہ ہوجاؤ جنھوں نے اپنے ساتھيوں كے سفر ياجنگ ميں مرنے پر يہ كہنا شروع كرديا كہ وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ مرتے اورنہ قتل كئے جاتے \_ خدا تمھارى عليحد گى ہى كو ان كے لئے باعث مسرت قرار دينا چاہتا ہے كہ موت و حيات اسى كے اختيار ميں ہے او روہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ مومنين كيلئے نظر و سوچ اور گفتار و كردار ميں كافروں كى مشابہت سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا

٢\_ كفر اختيار كرنے والوں كا يہ خيال كہ گھر بيٹھنے يا ميدان جنگ ميں حاضر ہونے سے پرہيز، موت يا قتل ہونے سے ركاوٹ ہے\_ يا ايها الذين آمنوا لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا ...ما ماتوا و ما قتلوا

٣\_ جنگ احد ميں شكست;اسلام، پيغمبر(ص) اور مسلمانوں كے خلاف كافروں اور منافقوں كے پروپيگنڈے كى يلغار كا پيش خيمہ بني\_ يا ايها الذين آمنوا لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا لاخوانهم ...و ماتوا و ما قتلوا

جنگ احد ميں بعض مسلمانوں كا قتل باعث بنا تھا كہ كافر يا منافق جو كہ ميدان احد ميں حاضر ہونے كے مخالف تھے انہوں نے جنگ كے نتائج اور اس ميں مقتولين كى كثرت كو پيغمبراسلام(ص) كے خلاف پروپيگنڈا كرنے كا ذريعہ بنايا، وہ كہتے تھے اگر ہمارى بات مان ليتے اور پيغمبر(ص) كے ساتھ نہ جاتے تو يہ ناخوشگوار حوادث پيش نہ آتے\_

٤\_تقدير الہى پر مادى عوامل كى حاكميت كا گمان، ايك كفر آميز خيال ہے\_ لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا لاخوانهم ... ما ماتوا و ما قتلوا خداوند متعال اس فكر كو كفر آميز كہتے ہوئے كہ جنگ يا سفر (مادى عوامل) انسان كى موت كو معين كرتے ہيں ، مؤمنوں كو تعليم دے رہا ہے كہ يہ اس موت كے عوامل ميں سے نہيں ہيں جو تقدير الہى ہے\_

٥\_ زندہ رہنا، كفر پيشہ ظاہرى مسلمانوں كى خواہش ہے اگر چہ يہ دين سے دفاع كے سلسلہ ميں اپنى كوتاہيوں اور تقصيروں كى تاويليں كرنے كے ساتھ ہى ہو\_ لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا لاخوانهم ... ماتوا و ما قتلوا

١\_ چونكہ كفرپيشہ ظاہرى مسلمانوں كا اعتراض اس بات پر تھا كہ اگر مجاہدين جنگ ميں شركت نہ كرتے تو قتل نہ ہوتے، معلوم ہوتا ہے كہ اعتراض كرنے والے چاہتے تھے زندہ رہيں اگر چہ پيغمبراكرم (ص) كا دين اور شريعت دفاع كے بغير ر ہے\_

٢\_ مندرجہ بالا مطلب ميں ''لاخوانہم'' كے قرينے سے '' الذين كفروا'' سے مراد، وہ ضعيف الاعتقاد مسلمان ہيں جو كفر آميز فكر ركھتے تھے\_

٦\_ ايمانى معاشرے كيلئے دشمن كے پروپيگنڈے كى يلغار سے دينى عقائد اور معارف كا دفاع كرنا ضرورى ہے\_

لاتكونوا كالذين كفروا و قالوا لاخوانهم اذا ضربوا فى الارض دينى عقائد و معارف كے بارے ميں خداوند متعال كا دفاع كرنا ''لاتكونوا ...''ايك درس ہے مسلمانوں كيلئے كہ ان معارف و عقائد كا دفاع كريں \_

٧\_ ميدان جنگ كے بھگوڑوں كا افسوس اور حسرت، يہ جاننے كے بعد كہ موت و حيات خدا كى تقدير ہے\_

لاتكونوا ... ما ماتوا و ما قتلوا ليجعل الله ذلك حسرة فى قلوبهم اگر ''ليجعل'' محذوف كے متعلق ہو يعنى اس حقيقت كا بيان ہو كہ موت و حيات خدا كى تقدير ہے تو يہ اسلئے ہوگا كہ جنگ ميں كوتاہى كرنے والے اپنے كئے پر نادم ہوں كيونكہ انہيں معلوم

ہوگيا كہ اگر جنگ ميں شركت كرتے تو چونكہ تقدير نہيں تھي، قتل نہ ہوتے\_

٨\_ موت و حيات كے بارے ميں جاہلانہ افكار (خدا كے ارادے پر مادى عوامل كا حاكم ہونا) كفر اختيار كرنے والوں كيلئے قيامت كے وقت حسرت كا موجب ہيں \_ لو كانوا عندنا ما ماتوا و ما قتلوا ليجعل الله ذلك حسرة فى قلوبهم

بعض مفسرين كا خيال ہے كہ آيہ شريفہ ميں زمان حسرت سے مراد روز قيامت ہے\_

٩\_ كفر اختيار كرنے والوں كے سازشى پرپيگنڈے سے اہل ايمان كى لاپروائي، ان كے دلوں ميں حسرت پيدا كرتى ہے\_ لاتكونوا كالذين كفروا ... ليجعل الله ذلك حسرة فى قلوبهم يہ اس صورت ميں ہے كہ ''ليجعل''، ''لاتكونوا'' سے متعلق ہو\_

١٠\_حسرت آفرين رجحانات سے پرہيز كرنے كيلئے انسان كا ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_ لاتكونوا كالذين كفروا ... ليجعل الله ذلك حسرة فى قلوبهم

١١\_ موت و حيات ہر حال ميں خدا كے قبضہ قدرت ميں ہے اور سفر يا ميدان جنگ ميں حاضر ہونا اسكى تقديركو تبديل كرنے والا نہيں ہے\_ قالوا ... ما ماتوا و ما قتلوا ... والله يحيى و يميت خداوند متعال ان لوگوں كے جواب ميں كہ جو جہاد اور سفر كو موت كے معين كرنے كا عامل سمجھتے تھے، فرماتا ہے ''والله يحيى و يميت''يعنى مادى عوامل تعين كرنے والے نہيں ہيں ، جو كچھ ہے خدا تعالى كے ہاتھ ميں ہے اور اسكى تقدير ہے\_

١٢\_موت و حيات كے عوامل كے بارے ميں اہل ايمان اور كفار كى متضاد سوچ\_ و قالوا ... ما ماتوا و ما قتلوا ... والله يحيى و يميت

١٣\_ موت كے تقدير الہى ہونے كا اعتقاد، انسان كے سفر جہاد اور ميدان جنگ (زندگى كے مشكل ميدانوں ) ميں حاضر ہونے كے خوف وہراس كو ختم كرديتا ہے\_ قالوا ... ما ماتوا و ما قتلوا ... والله يحيى و يميت

جملہ ''والله يحيى و يميت'' ہوسكتا ہے كہ جنگ ميں شركت كے خوف كو دور كرنے كيلئے ذكر كيا گيا ہو\_

١٤\_ بندوں كى رفتار و كردار سے خداوند متعال كا آگاہ ہونا\_

والله بما تعملون بصير

١٥\_ بندوں كے كردار پر خداوند متعال كى نظر و نظارت جہاد ترك كرنے والوں كيلئے ايك انتباہ\_

ان الذين تولوا منكم ... والله بما تعملون بصير

١٦\_ انسانوں كے كردار پر خداوند متعال كى نظر و نظارت كى جانب توجہ، ان كو راہ خدا ميں جنگ و پيكار (پسنديدہ اعمال) پر آمادہ كرتى ہے\_ ان الذين تولوا منكم ...والله بما تعملون بصير

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣

انسان: انسان كا عمل ١٤

بصيرت: بصيرت كى اہميت ١٠

بين الاقوامى روابط: ١

تحريك: تحريك كے عوامل ١٦

تمايل: ناپسنديدہ تمايل ١٠

جنگ: ١٣ جنگسے فرار ٢

جہاد: ٣ جہادسے فرار ٧، ١٥ ; جہاد كا پيش خيمہ ١٦ ; دفاعيجہاد ٦

حسرت: ٧ حسرت كے عوامل٩، ١٠ ;قيامت ميں حسرت٨

حيات: ٨ حيات كا سرچشمہ، ١١، ١٢ ;حيات كى تقدير ٧ ; حيات كے ساتھ محبت ٥

خدا تعالى: خدا تعالى كا احاطہ ١١ ;خدا تعالى كاانتباہ ١٥ ; خداوند تعالى كى نظارت ١٤، ١٥، ١٦

خوف: جنگ ميں خوف١٣;خوف كے موانع ١٣

دشمن:

دشمن كى سازش ٦

دين: دين كى حفاظت ٥، ٦

راہ خدا: ١٦

شكست: ٣ جہاد ميں شكست كے اثرات ٣

عقيدہ: ٥، ١٢

باطل عقيدہ ٢، ٤، ٨

علت و معلول: طبيعى عوامل ٤

علم: علم كے اثرات ٧، ١٦

عمل: ١٤ ناپسنديدہ عمل ١٥ ;نيك عمل كا پيش خيمہ ١٦

غزوہ احد: غزوہ احد كى شكست ٣

غوروفكر: غوروفكر نہ كرنے كے اثرات ٨

قضا و قدر ٢، ٤، ٧، ١١، ١٣

قيامت: ٨

كفار: كفارسے منہ پھيرنا ١;كفار كابرتاؤ ٣ ;كفاركا عقيدہ ٢، ٤، ٥، ١٢ ; كفار كا ماحول بنانا٣ ;كفاركانظريہ كائنات ١٢;كفار كى حسرت ٨;كفاركى سازش ٩ ; كفار كے رجحانات٥

مجاہدين: مجاہدين كى حسرت ٧

معاشرہ: معاشرہ كى ذمہ دارى ٦

منافقين: منافقين كا برتاؤ ٣;منافقين كا ماحول بنانا٣

موت: ٨ موت كا سرچشمہ ١١، ١٢ ;موت كى تقدير ٧، ١٣

مؤمنين: مؤمنين كا عقيدہ ١٢;مؤمنين كى حسرت ٩;مؤمنين كى ذمہ دارى ١

نظريہ كائنات: ١٢ توحيدى نظريہ كائنات ١١; نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى ١٣، ١٦

آیت(۱۵۷)

( وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ)

اگر تم راہ خدا ميں مرگئے يا قتل ہوگئے تو خدا كى طرف سے مغفرت اور رحمت ان چيزوں سے كہيں زيادہ بہتر ہے جنھيں يہ جمع كرر ہے ہيں \_

١\_ قتل ہونا (شہادت) اور راہ خدا ميں مرنا گناہوں كى مغفرت اور خداوند متعال كى رحمت سے بہرہ ور ہونے كا موجب ہے\_ و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة حكم و موضوع كى مناسبت (موت اور مغفرت) تقاضا كرتى ہے كہ ''فى سبيل الله ''''متم'' كے بعد مقدر ہو\_

٢\_ ہدف اور راستے كا الہى ہونا، انسان كے اعمال كى قدروقيمت كا معيار ہے\_

و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة مسلماً تمام انسان مرجاتے ہيں يا قتل ہوتے ہيں ، لہذا وہ چيز جو قدروقيمت ركھتى ہے اور انسان كى سعادت كو لئے ہوئے ہے وہ وہى معنى ہے كہ جو ''فى سبيل الله ''سے حاصل ہوتا ہے كہ جسے ہدف اور راستے كے الہى ہونے سے تعبير كيا گيا ہے\_

٣\_ انسانوں كے اعمال و كرداركى تعيين ميں ہدف كى تاثير\_ و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة

٤\_ راہ خدا ميں شہادت، اسكے راستے ميں موت سے زيادہ مقام و منزلت ركھتى ہے\_ و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة شہادت كا ذكر ميں مقدم ہونا، اسكے مرتبہ ميں مقدم ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

٥\_ خداوند متعال جنگ احد كے جنگجو شہدا كى مغفرت كرنے والا اور انہيں اپنى رحمتيں بخشنے والا ہے\_

و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة

چونكہ مورد بحث آيت ان آيات كے ضمن ميں آئي ہے كہ جن ميں جنگ احد كے مسائل ذكر ہوئے ہيں لہذا ہوسكتا ہے كہ براہ راست جنگ احد كے شہيدوں كى طرف اشارہ ہو\_

٦\_ خداوند متعال كى طرف سے انسان كے گناہوں كى مغفرت، خدا كى خاص رحمت سے اسكے بہرہ مند ہونے كاپيش خيمہ ہے\_ لمغفرة من الله و رحمة چونكہ آيت شريفہ ميں كلمہ '' مغفرة '' ، ''رحمة''پر مقدم ہوا ہے، اس سے نتيجہ حاصل كيا جاسكتا ہے كہ گناہوں كى مغفرت خدا كى خاص رحمت كو حاصل كرنے كا پيش خيمہ ہے\_

٧\_ خدا كى مغفرت اور رحمت، تمام مال و ثروت اور دنياوى وسائل سے زيادہ قدروقيمت ركھتى ہے\_ لمغفرة من الله و رحمة خير مما يجمعون

٨\_ راہ خدا ميں موت يا شہادت، دنيا ميں رہنے اور دولت جمع كرنے سے زيادہ قدروقيمت ركھتى ہے\_ و لئن قتلتم فى سبيل الله او متم ...خير مما يجمعون

٩\_ كفر اختيار كرنے والوں كے غلط خيال ميں ، دنيا ميں زندہ رہنا اور دولت جمع كرنا شہادت اور رحمت و مغفرت الہى سے زيادہ قدروقيمت ركھتا ہے\_ لو كان عندنا ما ماتوا و ما قتلوا ... لمغفرة من الله و رحمة خير مما يجمعون

جملہ '' لو كانوا ... '' دنياوى زندگى كے ساتھ كفار كے والہانہ لگاؤ كو بيان كررہا ہے اور جملہ ''خير مما يجمعون'' زندہ رہنے كے ہدف كى وضاحت كررہا ہے، يعنى كفر اختيار كرنے والوں كا دنيا ميں رہنے كا ہدف، دنياوى منافع كو حاصل كرنا اور دولت اكٹھى كرنا ہے اور وہ ان ختم ہوجانے والے منافع كو رحمت اور مغفرت الہى سے بالاتر سمجھتے ہيں لہذا راہ خدا ميں قتل ہونے والوں پہ افسوس كرتے ہيں \_

١٠\_ جو راہ خدا ميں مرتے ہيں يا شہيد ہوتے ہيں ان كے بلند مقام كا بيان، موت و حيات كے بارے ميں كفار كے نظريئےے بطلان پر دلالت كرتا ہے\_ لو كانوا عندنا ما ماتوا و ما قتلوا ... و لئن قتلتم اومتم لمغفرة من الله و رحمة خير مما يجمعون

١١\_ موت و حيات كے تقدير الہى ہونے پر ايمان، اور شہادت كى اعلي قدروقيمت كى پہچان دين كے دشمنوں كے ساتھ جنگ كى طرف جانے كو آسان بناديتى ہے\_ والله يحيي و يميت ...و لئن قتلتم فى سبيل الله اومتم لمغفرة من الله و رحمة خير مما يجمعون

خداوند متعال دو نكتوں كو بيان كركے مؤمنين كو جہاد كى ترغيب دلاتا ہے:

١\_ موت و حيات خدا كے ہاتھ ميں ہے اور طبيعى عوامل اس كو معين نہيں كرتے \_

٢\_ راہ خدا ميں جان دينے والوں كو بخش ديا جاتا ہے اور خدا كى خاص رحمت ان كے شامل حال ہوتى ہے\_ لہذا با ايمان مومنين ان دوچيزوں كى وجہ سے، ہرگز جہاد ميں شركت كرنے ميں تردد كا شكار نہيں ہوتے\_

١٢\_ راہ خدا ميں شہادت كى بلند قدروقيمت پر ايمان، انسان كو دنياوى وابستگيوں سے نجات دلاتا ہے\_

و لئن قتلتم ... لمغفرة من الله و رحمة خير مما يجمعون

ايمان: ايمان كے اثرات ١١، ١٢

جانچنا: ١٠

خداوند تعالى: خداوند تعالى كى رحمت ٥، ٦، ٧، ٩ ; خدا تعالى كى مغفرت ٥، ٦، ٧، ٩

دنيا: دنياوى وسائل كى قدروقيمت ٧، ٨، ٩

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے موانع ١٢

راہ خدا: ١، ٤، ٨، ١٠، ١٢

راہ خدا پہ چلنا٢

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ٣

رحمت: رحمت كے اسباب ١، ٦

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل ١١

شہادت: ١، ١٢ شہادت كى فضيلت٤، ٨، ١١، ١٢

شہدائ: شہدا ء كى مغفرت ٥; شہداء كے فضائل١٠

عقيدہ: ١٠ باطل عقيدہ ٩

عمل: ١١ عمل كا پيش خيمہ ١١ ;عمل كى قدروقيمت ٢، ٣

غزوہ احد: ٥

قدروقيمت: ٧، ٨ قدر و قيمت كامعيار ٢، ٣، ٩

قضا و قدر: ١١

كفار: كفار كا جانچنا١٠; كفار كاعقيدہ ٩، ١٠

گناہ: گناہ كى مغفرت ٦

مجاہدين: مجاہدين كى مغفرت ٥

مشكل: مشكل آسان كرنے كا طريقہ ١١

مغفرت: ٥، ٦ مغفرت كے اسباب ١

موت: ١، ٤، ٨، ١٠، ١٢ موت كى تقدير ١١

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى ١١

ہدف: ہدف كا كردار ٣

آیت(۱۵۸)

( وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لإِلَی الله تُحْشَرُونَ)

اور تم اپنى موت سے مرو يا قتل ہوجاؤ سب الله ہى كى بارگاہ ميں حاضر كئے جاؤ گے \_

١\_ مرنا يا قتل ہونا، چا ہے خدا كے راستے ميں ہو يا غيركے راستے ميں ، خدا كى طرف جانا ہے نہ كہ نابودى اور فنا كى طرف\_ و لئن متم او قتلتم لالى الله تحشرون اس لحاظ سے كہ ''فى سبيل الله ''كى قيد ذكر نہيں كى گئي نتيجہ نكلتا ہے كہ مراد، ہر طرح كا مرنا اور قتل ہونا ہے اور اس معنى كى تائيد مرنے كے قتل ہونے پر مقدم ہونے سے بھى ہوتى ہے، سابقہ آيت كے برعكس\_

٢\_ اجر و جزا كيلئے، انسانوں كى بازگشت خداوند عالم كى جانب ہے\_ ولئن متم اوقتلتم لالى الله تحشرون

جملہ ''لالى الله تحشرون'' جزا و اجر الہى كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٣\_ روز حشر اور انسان كا موت كے بعد بقا پہ ايمان، دشمنان دين كے خلاف ميدان جنگ ميں حاضر

ہونے كيلئے اسے آمادہ كرتى ہے\_ و لئن متم او قتلتم لالى الله تحشرون

خداوند اس مطلب كے بيان كے ساتھ كہ انسان مرنے يا قتل ہونے سے، خواہ وہ دنياوى منافع كى راہ ميں ہو خواہ خدا كى راہ ميں ، اسكى طرف محشور ہوتا ہے، جہاد كى ترغيب دلارہا ہے اور راہ خدا ميں اسكے جذبہ جہاد كى تقويت كررہا ہے\_

انسان: انسان كا انجام ١، ٢، ٣

ايمان: ايمان كے اثرات ٣ ;قيامت پہ ايمان٣

تحريك: تحريك كے عوامل ٣

جہاد: جہاد كا پيش خيمہ٣

خدا تعالى: خداوند تعالى كا اجر ٢;خدا تعالى كى طرف سے سزائيں ٢

راہ خدا: ١

شہادت: ١

عمل: عمل كا پيش خيمہ ٣

قيامت: ٣

موت: ١

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ٣

آیت(۱۵۹)

( فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّهِ لِنتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لاَنفَضُّواْ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَی اللّهِ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ)

پيغمبر يہ الله كى مہربانى ہے كہ تم ان لوگوں كے لئے نرم ہو ورنہ اگر تم بد مزاج او رسخت دل ہوتے تو يہ تمھارے پاس سے بھاگ كھڑے ہوتے لہذا اب انھيں معاف كردو \_ انكے لئے استغفار كرو اور ان سے امر جنگ ميں مشورہ كرو اور جب ارادہ كر لو تو الله پر بھروسہ كرو كہ وہ بھر وسہ كرنے والوں كودوست ركھتا ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم (ص) خوش اخلاق اور لوگوں سے نرم رويہ ركھتے تھے اور ہر طرح كى سنگدلى اور خشونت سے دور تھے\_

فبما رحمة من الله لنت لهم و لو كنت فظا غليظ القلب ''لنت'' ،مصدر ''لين'' سے مہربانى اور خوش اخلاقى كے معنى ميں ہے اور ''فظا''ستمگر اور بدخلق كے معنى ميں ہے اور ''غليظ القلب''سنگدل اور بے رحم كے معنى ميں ہے\_

٢\_ پيغمبر اكرم (ص) كى نرمى اور لوگوں كے ساتھ اچھے برتاؤ كا تنہا سرچشمہ خدا كى رحمت ہے\_

فبما رحمة من الله لنت لهم ''بما رحمة''كا اپنے متعلق ''لنت''پہ مقدم ہونا، حصر پہ دلالت كرتا ہے\_

٣\_ پيغمبر اكرم(ص) كى ان مسلمانوں كے ساتھ نرمى اور اچھا برتاؤ جنہوں نے آپ(ص) كے فرامين سے نافرمانى كى اور احد كے محاذ سے فرار ہوئے\_ فبما رحمة من الله لنت لهم نرمى اور اچھا برتاؤ غالباً نافرمانى اور مخالفت كے مورد ميں ہے اور مورد نظر مصاديق ميں سے ، سابقہ آيات كے قرينہ كے مطابق ،جنگ احد كے

نافرمان ہيں \_

٤\_ الہى راہبروں كيلئے لوگوں كے ساتھ، خوش اخلاقى نرمى اور مہربانى كے ساتھ پيش آنا ضرورى ہے\_

فبما رحمة من الله لنت لهم و لو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

٥\_ لوگوں كے ساتھ خوش اخلاقى اور نرمى كا سرچشمہ، خدا كى رحمت ہے\_ فبما رحمة من الله لنت لهم

٦\_ پيغمبر اكرم (ص) كى لوگوں كے ساتھ نرمي، خوش اخلاقى اور مہربانى آنحضرت(ص) كى طرف ان كے مائل ہونے كے عوامل ميں سے ہے\_ و لو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

٧\_ راہبروں كى خشونت اور سنگدلي، ان كے اطراف سے لوگوں كے پراگندہ ہونے كا موجب ہے\_ و لو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

''انفضوا''، ''فض''سے تفرقے اورپرا گندگى كے معنى ميں ہے\_

٨\_لوگوں سے برتاؤ ميں ، خوش خلقى اور نرمى كى ترغيب اور سنگدلى و خشونت كى مذمت\_

و لوكنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

٩\_ دينى رہبروں كى طرف لوگوں كامائل ہونا، ان كى مہربانى اور خشونت و سنگدلى سے پرہيز كا مرہون منت ہے\_

فبما رحمة من الله لنت لھم و لو كنت فظاً غليظ القلب لانفضوا من حولك

١٠\_ الہى راہبروں كے مشكل حالات ميں اپنى امت كے ساتھ خوش اخلاقى و مہربانى كے ساتھ پيش آنے كا خاص كردار\_ فبما رحمة من الله لنت لهم و لو كنت فظاً غليظ القلب لانفضوا من حولك

اس آيت كا جنگ احد اور اس سے پيدا شدہ مشكلات كے بارے ميں نازل ہونے والى آيات كے ضمن ميں آنا، اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ سختيوں اور مشكلات كے وقت راہبروں كى لوگوں كے ساتھ خوش اخلاقى اور مہرباني، خاص اہميت كى حامل ہے\_

١١\_ شكستيں اور مشكلات، معاشرے كے اپنے راہبروں سے پراگندہ ہونے كا پيش خيمہ، اور لوگوں كے ساتھ ان كى نرمى اسكے خاتمہ كا سبب ہے\_\* فبما رحمة من الله لنت لهم و لو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك

اس آيت كے سابقہ آيات كے ساتھ تعلق كے پيش نظر كہ جن ميں جنگ احد كى شكست اوراس سے پيدا شدہ مشكلات كو بيان كيا گيا ہے، سے

نتيجہ حاصل كيا جاسكتا ہے كہ اس جنگ كى شكست و مشكلات مسلمانوں كے رسول خدا(ص) سے پراگندہ ہونے كاپيش خيمہ بنى اور جو چيزآپ(ص) سے لوگوں كے متفرق ہونے سے مانع ہوئي وہ لوگوں كے ساتھ آپ (ص) كى خوش اخلاقى اور نرمى تھي\_

١٢\_ خطاكاروں سے درگذر كرنا ، ا ن كيلئے طلب مغفرت كرنا اور اجتماعى امور ميں مشورہ كرنا، پيغمبر اكرم(ص) كا مسلمانوں كے بارے ميں فريضہ ہے\_ فاعف عنهم و استغفر لهم و شاورهم فى الأمر

١٣\_ لوگوں كى خطاؤں سے درگذر كرنا اور ان كيلئے طلب مغفرت كرنا نيز اجتماعى مسائل ميں مسلمانوں سے مشورہ كرنا، پيغمبر اكرم (ص) كى مہربانى اور خوش اخلاقى كا ايك پرتو ہے\_ و لو كنت فظا غليظ القلب ... فاعف عنهم و استغفر لهم و شاورهم فى الأمر

''فاعف عنھم و ...'' كى ان سابقہ جملوں پر تفريع جن ميں پيغمبر (ص) كى خوش خلقى كو بيانكيا گيا ہے، درحقيقت آپ (ص) كى نيك سيرت كے بعض اور مصاديق كى طرف اشارہ ہے \_قابل ذكر ہے كہ درگذر كا حكم اور ...، اسكے جارى ركھنے كے معنى ميں ہے\_

١٤\_ اپنے حقوق كى نسبت لوگوں سے درگذر كرنا اور خدا كے حقوق كى نسبت ان كيلئے طلب مغفرت كرنا''پيغمبر اكرم (ص) كا فريضہ تھا\_ فاعف عنهم و استغفر لهم اس لحاظ سے كہ پيغمبر اكرم (ص) ايك طرف لوگوں سے درگذر كرنے اور دوسرى طرف ان كيلئے خدا سے طلب مغفرت كرنے پر مامور ہيں ، نتيجہ حاصل كيا جاسكتا ہے كہ ''فاعف''سے مراد پيغمبراكرم(ص) كا اپنے حقوق سے درگذر اور ''فاستغفر''سے مراد حقوق الله كے بارے ميں طلب مغفرت ہے\_

١٥\_ پيغمبراكرم(ص) لوگوں پر حقوق ركھتے ہيں اور لوگوں كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) كے حقوق كى رعايت كريں \_

فاعف عنهم و استغفر لهم

١٦\_ جنگ احد كے خطاكاروں سے درگذر كرنا، پيغمبر اكرم (ص) كا الہى فريضہ تھا\_ فاعف عنهم و استغفر لهم

اس آيت كے جنگ احد كے بارے ميں نازل ہونے والى آيات كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر، جنگ احد كے خطاكار بھى ان افراد ميں شامل ہيں جن كى خطاؤں سے صرف نظر كرنے كا آنحضرت(ص) كو حكم ديا گيا تھا\_

١٧\_ خطاكاروں كى مغفرت كيلئے خدا كى بارگاہ ميں پيغمبراكرم(ص) كى شفاعت اور آپ (ص) كے وسيلہ بننے كى اہميت و كردار\_ واستغفر لهم

١٨\_ جنگ احد كے جنگجوؤں پر خداوند تعالى كى خاص مہربانى اور عنايت\_ فاعف عنهم و استغفر لهم و شاورهم فى الأمر

١٩\_ اجتماعى فيصلوں ميں پيغمبر اكرم (ص) لوگوں كى آراء كو مدنظر ركھتے تھے\_ و شاورهم فى الأمر

٢٠\_ لوگوں كے ساتھ مشورہ اور انہيں اجتماعى فيصلوں ميں شريك كرنا، اسلام كے راہبروں كے فرائض ميں سے ہے\_

و شاورهم فى الأمر

٢١\_ لوگوں كى گذشتہ خطائيں ، راہبران اسلام كے ان كے ساتھ مشورہ سے ركاوٹ نہيں بننى چاہييں \_

فاعف عنهم و استغفر لهم و شاورهم فى الأمر مؤمنين كے ساتھ مشورہ كرنے كا حكم ان كى خطاكارى كى تصريح كے بعد، اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ مومنين كے سابقہ گناہ اور خطائيں ان كے ساتھ مشورہ ميں ركاوٹ نہيں بننى چاہييں \_

٢٢\_ اسلامى نظام،عوامى نظام ہے اور راہبروں كے ظلم و استبداد سے دور ہے\_ و شاورهم فى الأمر

٢٣\_ گناہوں سے پاك ہونا ان لوگوں كى شرائط ميں سے ہے جن سے راہبر كو مشورہ كرنا چاہيئے\_\*

فاعف عنهم و استغفر لهم و شاورهم فى الأمر ''عفوواستغفار''(گناہوں سے پاك ہونا) كا مشورہ پر مقدم ہونا، اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ وہ فرد يا افراد جن سے مشورہ كيا جاتا ہے، گناہ آلود نہ ہوں يا آلودگى سے پاك ہوچكے ہوں \_

٢٤\_ اسلام ميں مشورہ كرنے كى بلند قدروقيمت اور اہميت\_ و شاورهم فى الأمر

پيغمبر اكرم (ص) يعنى افراد بشر ميں سے بلندترين ہستى كو لوگوں كے ساتھ مشورے كا حكم ديا جانا، مشورے كى بلند قدروقيمت اور اہميت كى دليل ہے\_

٢٥\_ مشورے كے بعد حتمى فيصلہ راہبر كى ذمہ دارى ہے\_ و شاورهم فى الأمر فاذا عزمت فتوكل على الله

كيونكہ مشورے كے بعد ''عزم''اور فيصلہ كى ذمہ دارى پيغمبراكرم (ص) كى ذات پر ركھى گئي ہے (عزمت) نہ ان سب پر جن سے مشورہ كيا گيا اور نہ ان كى اكثريت پر\_

٢٦\_ قانون مشاورت كى قبوليت كے ساتھ، ايك راہبر

كى حاكميت، اسلامى نظام كى خصوصيات ميں سے ہے\_ وشاورهم فى الأمر فاذا عزمت فتوكل على الله

٢٧\_ فيصلہ كرنے اور اسے عملى جامہ پہنانے كے عزم كے بعد راہبر كيلئے خدا پر توكل اور بھروسہ كرنا ضرورى ہے\_

فاذا عزمت فتوكل على الله

٢٨\_مشورہ كرنے اور اپنے قطعى فيصلہ كرنے كے بعد مقام عمل ميں راہبر كى قاطعيت اور مضبوط ہونا ضرورى ہے\_

و شاورهم فى الأمر فاذا عزمت فتوكل على الله جملہ ''فاذا عزمت فتوكل على الله '' كا يہ معنى ہے كہ جب تم نے كسى كام كا فيصلہ كرليا، تو پھر ترديد اور دودلى سے اپنے آپ كو بچاؤ اور كامياب نہ ہونے كے احتمال كو خدا پر توكل كے ذريعے دور كرو كہ خداوند تعالى اپنے محبوب كو تنہا نہيں چھوڑے گا\_ ''ان الله يحب المتوكلين''\_

٢٩\_ معاملات ميں كاميابى كيلئے خداوند متعال كے ہى محور اور مركز ہونے پر توجہ ضرورى ہے حتى كہ كسى كام كے انجام دينے كے بارے ميں مشورہ اور آخرى فيصلہ كرنے كے بعد بھي\_ و شاورهم فى الأمر فاذا عزمت فتوكل على الله

٣٠\_ خداوند متعال ان لوگوں كو دوست ركھتا ہے جو اس پر توكل كرتے ہيں \_ ان الله يحب المتوكلين

٣١\_ خداوند تعالى پہ توكل محبت الہى كو پانے كے عوامل ميں سے ہے\_ ان الله يحب المتوكلين

آزادي: معاشرتى آزادى ٢٢

آنحضرت(ص) : ١٤ آنحضرت (ص) كا لوگوں كے ليے استغفار ١٢، ١٣، ١٤ ; آنحضرت (ص) كى خوش اخلاقى ٦، ١٣ ;آنحضرت (ص) كى دعا ١٤; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ١٢، ١٤، ١٦ ; آنحضرت(ص) كى سيرت ١، ٢، ٣، ٦، ١٢ ; آنحضرت (ص) كى شفاعت ١٧ ; آنحضرت (ص) كى صفات ١; آنحضرت (ص) كى مشاورت ١٢، ١٣، ١٩ ; آنحضرت (ص) كى مہربانى ٦، ١٣ ;آنحضرت (ص) كے حقوق ١٤، ١٥

اجتماعى روابط: ٨

اخلاق: ١٠

خوش اخلاقى ٥، ٦، ١٣ ; خوش اخلاقى كى اہميت ٤، ٨; خوش اخلاقى كے اثرات ١٠

استغفار: ١٢، ١٣، ١٤

اسلام: ٢٦ اسلام كے پھيلنے كے عوامل ٦ ; صدر اسلام كى تاريخ ٣، ١٦، ١٨، ١٩

تمايل: تمايل كے عوامل ٩

تند مزاجي: تند مزاجى كى سرزنش ٨ ;تند مزاجى كے اثرات ٧

توسل: آنحضرت (ص) سے توسل ١٧

توكل: توكل كے اثرات ٣٠، ٣١ ;خدا پہتوكل ٢٧

جمہوريت: ١٩

جہاد: جہادسے فرار ٣

حقوق: ١٤، ١٥ حق الله ١٤

حكومت: ٢٢

خداوند تعالى: ٢٧، ٢٩ خداوند تعالى كى رحمت ٢، ٥ ;خداوند تعالى كى محبت ٣١; خداوند تعالى كى مہربا نى ١٨; خداوند تعالى كے محبوب ٣٠، ٣١

درگذر: خطا سے درگذر ١٢، ١٣، ١٦

دعا: ١٤

دل: دل كى قساوت ٩;دل كى قساوت كى سرزنش ٨ ; دل كى قساوت كے اثرات ٧

ذكر: ذكر خدا كى اہميت ٢٩

راہبر: راہبركا اخلاق ١٠;راہبركا فيصلہ كرنا ٢٧، ٢٨ ; راہبركا مشورہ ٢١، ٢٥، ٢٨; راہبركى حاكميت ٢٦ ;راہبركى خشونت ٧، ٩ ; راہبركى ذمہ دارى ٤، ٩،

١٠، ١١، ١٢، ٢٠، ٢١، ٢٥، ٢٧، ٢٨ ;راہبركى قاطعيت ٢٨; راہبر كى مہربانى ٩، ١٠ ;راہبركے مشير ٢٣

سياسى نظام: ٢١، ٢٢، ٢٥، ٢٦

شفاعت: ١٧

شكست: شكست كے اثرات ١١

شوري: ٢٦ شوري كے آداب ٢٩ ;شوري كى شرائط ٢٣

عوام: ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٨، ٩، ١١، ١٤، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢

غزوہ احد: ٣، ١٦، ١٨

كام: كام كے آداب ٢٩

مجاہدين: مجاہدينكے فضائل ١٨; احدكے مجاہدين ١٦

مسلمان: ٣

مشاورت:١٢، ١٣، ١٩ ،٢١، ٢٥، ٢٨

لوگوں كے ساتھ مشاورت ٢٠ ;مشاورت كى قدروقيمت ٢٤

مشكل: مشكل آسان كرنے كى روش ١١ ;مشكل كے اثرات ١١

معاشرت: معاشرت كے آداب ٥، ٨

معاشرہ: اسلامى معاشرے كى خصوصيات ٢٦;معاشرتى روابط ٨; معاشرہ ميں تحول و تغير١١

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ١٥

مہربانى ٦، ٩، ١٣ مہربانى كے اثرات ١٠

نرمي: لوگوں كے ساتھ نرمى ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٨، ١١ ; مسلمانوں كے ساتھ نرمي٣

آیت(۱۶۰)

( إِن يَنصُرْكُمُ اللّهُ فَلاَ غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ وَعَلَی اللّهِ فَلْيَتَوَكِّلِ الْمُؤْمِنُونَ)

الله تمھارى مدد كرے گا تو كوئي تم پر غالب نہيں آسكتا او روہ تمھيں چھوڑ دے گاتو اس كے بعد كون مدد كرے گا او رصاحبان ايمان تو الله ہى پر بھروسہ كرتے ہيں \_

١\_ خداوند متعال كى نصرت و مدد سے فتح كا حتمى ہونا\_ ان ينصركم الله فلا غالب لكم

٢\_ اگر خداوند كسى گروہ كو ذلت و خوارى سے ہمكنار كرے تو كسى ميں ان كى نصرت و مدد كرنے كى ہمت نہيں ہے\_

و ان يخذلكم فمن ذاالذى ينصركم من بعده ''خزلان''سے ''يخذلكم''، '' مددنہ كرنے'' كے معنى ميں ہے كہ خدا تعالى كا مدد نہ كرنا، ذلت و خوارى كا موجب بنتا ہے\_

٣\_ تنہا خداوند متعال ہى كائنات پر قادر ہے اور تمام عوامل اور طاقتيں اسكى قدرت كے احاطے ميں ہيں \_

ان ينصركم الله ... و ان يخذلكم فمن ذا الذى ينصركم من بعده آيت شريفہ ميں نصرت و مدد كو فقط خدا كى طرف سے قرار ديا گيا ہے اور چونكہ قطعى طور پر دوسرے طبيعى اور غيرطبيعى عوامل بھى كاميابيوں ميں دخيل ہيں ، اس نتيجہ پہ پہنچتے ہيں كہ دوسرے عوامل كى مدد قدرت خدا كے احاطہ اور اسكى مرضى كے تحت ہے\_

٤\_ فتح و شكست، تنہا خدا كى مرضى اور قدرت سے وابستہ ہے\_ ان ينصركم الله ... و ان يخذلكم فمن ذا الذى ينصركم من بعده

٥\_ مشيت اور قدرت الہى كے مقابل تمام خواہشات اور قدرتيں كمزورو ناتواں ہيں \_ ان ينصركم الله ... و ان يخذلكم فمن ذا الذى من بعده

٦\_ مومنين كو فقط خدا پر توكل كرنا چاہيئے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون كلمہ ''على الله ''كا اپنے متعلق ''فليتوكل''پر مقدم ہونا حصر پہ دلالت كرتا ہے\_

٧\_ جنگ بدر كے جنگجوؤں كا خدا پر توكل، خدا كى مدد اور اس جنگ ميں ان كى فتح كا موجب بنا\_\*

ان ينصركم الله فلا غالب لكم ... و على الله فليتوكل المؤمنون خداوند متعال نے جنگ احد كے بيان كو شروع كرنے كے بعد، جنگ بدر كے مسائل كى طرف بھى اشارہ كيا ہے\_ ( و لقد نصركم الله ببدر، آيت ١٢٣) لہذا جملہ ''ان ينصركم الله ''اس فتح كى علت كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٨\_ خدا پر توكل، دشمنوں پر غلبہ پانے اور خدا كى مدد و نصرت كاپيش خيمہ ہے\_ ان ينصركم الله ... و على الله فليتوكل المؤمنون

٩\_ خداوند متعال پر توكل ميں احد كے جنگجوؤں كى سستي، ان كے خدا كى نصرت سے محروم ہونے اور اس جنگ ميں ان كى شكست كا موجب بني\_ و ان يخذلكم فمن ذا الذى ينصركم من بعد و على الله فليتوكل المؤمنون

جنگ احد اور مؤمنين كى شكست كے بيان كے بعد اس آيت كا ذكر، شكست كى علت كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى چونكہ تم نے اس جنگ ميں خدا پہ توكل نہيں كيا لہذا خدا كى مدد سے محروم ہوگئے اور نتيجہ يہ نكلا كہ شكست كھاگئے\_

١٠\_ خدا پر توكل، مومنين كى خصوصيات ميں سے ہے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون

١١\_ خداوند متعال پہ ايمان، توكل كے رتبے كو پانے كا پيش خيمہ ہے\_ و على الله فليتوكل المؤمنون

ضمير كى جگہ پہ ''المؤمنون ''كے كلمہ كا لانا، اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ ايمان، انسان كو خدا پر توكل كى طرف راہنمائي كرتا ہے\_

١٢\_ غيرخدا پر بھروسہ كرنا، انسانى معاشروں كى رسوائي و خوارى كا موجب ہے\_

و ان يخذلكم فمن ذا الذى ينصركم ... و على الله فليتوكل المؤمنون

١٣\_ خدا پر توكل، خداوند متعال كى قدرت مطلقہ پر ايمان كا لازمہ ہے\_

ان ينصركم الله ...و على الله فليتوكل المؤمنون صدر آيت كو ديكھتے ہوئے كہ جس ميں خدا كى قدرت غالبہ اور اسى كے محور ہونے كو بيان كيا گيا ہے ، ايمان سے مراد اسى قدرت پر ايمان ہے اور جملہ '' و على اللہ فليتوكل ...'' كى فاء كے ذريعہ ما قبل پر تفريع اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ اس ايمان وايقان كے بعد خداوند متعال پر توكل كرنا ضرورى ہے\_

١٤\_ خداكا اپنے بندہ اور معصيت كے درميان حائل نہ ہونا اور اسے تنہا چھوڑنا خذلان الہى (خدا كى طرف سے رسوائي) ہے\_ ان ينصركم الله فلا غالب لكم و ان يخذلكم

امام صادق(ع) مندرجہ بالا آيت ميں ''خذلان'' كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... و متى خلى بينہ و بين تلك المعصية فلم يحل بينہ و بينھا حتى يرتكبھا فقد خذلہ و لم ينصرہ و لم يوفقہ\_ (١) يعنى جب خدا بندے كو معصيت كے مقابل تنہا چھوڑدے اور درميان ميں حائل نہ ہو يہاں تك كہ بندہ اس كا ارتكاب كرے تو گويا خدا نے اسے رسوا كرديا ، نہ اسكى مدد كى اور نہ اسے توفيق دى \_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٧، ٩

ايمان: ايمان كے اثرات ١١، ١٣ ;خدا پر ايمان ١

توكل: ٩، ١٠ توكل كا پيش خيمہ ١١ ;توكل كى اہميت ٦، ١٣ ; توكل كے اثرات ٧، ٨ ; خدا پر توكل١٣; غير خدا پر توكل ١٢

جہاد: ٧، ٨، ٩

خدا تعالى: ١١ خداوند تعالى كا احاطہ ٣ ;خداوند تعالى كى امداد ١، ٩ ;خدا تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ٧، ٨;خدا تعالى كى سنت ٢ ; خدا تعالى كى قدرت ٣، ٤، ٥، ١٣ ;خداكى مشيت ٤، ٥

ذلت: ذلت سے رہائي كے عوامل ٢; ذلت كے عوامل ٢، ١٢، ١٤

سستي: سستى كے اثرات ٩

شكست: جہاد ميں شكست كے عوامل٩ ;شكست كے عوامل ٤

علت و معلول: طبيعى عوامل ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) توحيد صدوق، ص٢٤٢ ح١ تفسير برھان ج١ ص٣٢٣ ح١.

غزوہ بدر: ٧ غزوہ احد: ٩

فتح: فتح كے عوامل ١، ٤ ; جہاد ميں فتح كے عوامل٧، ٨

گناہ: گناہ كے اثرات ١٤

مجاہدين: مجاہدين كاتوكل ٧، ٩

معاشرہ: معاشرہ كے انحطاط كے عوامل ١٢

مؤمنين: مؤمنين كا توكل ٦، ١٠;مؤمنين كى ذمہ دارى ٦; مؤمنين كى صفات ١٠

آیت(۱۶۱)

( وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَغُلَّ وَمَن يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ تُوَفَّی كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لاَ يُظْلَمُونَ)

كسى نبى كيلئے يہ ممكن نہيں ہے كہ وہ خيانت كرے اور جو خيانت كرے گا وہ روز قيامت خيانت كے مال سميت حاضر ہوگا\_ اس كے بعد ہر نفس كو اس كے كيئے كا پورا پورا بدلہ ديا جائے گا اور كسى پر كوئي ظلم نہيں كيا جائے گا\_

١\_ انبياء (ع) كى ہستى ہر طرح كى خيانت سے پاك و منزہ ہے\_ و ما كان لنبى ان يغل كلمہ ''يغل'' غلول و غلل كے مادہ سے، خيانت كے معنى ميں ہے\_

٢\_ خيانت كا، مقام نبوت و رسالت الہى كے مناسب نہ ہونا\_ و ما كان لنبى ان يغل

٣\_ مال غنيمت كو اكٹھا كرنے اور تقسيم كرنے ميں پيغمبر اكرم (ص) كى امانتداري\_ و ما كان لنبى ان يغل

آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ احد كى چوٹى پر معين كئے گئے تير اندازوں نے اپنے مورچے كو اس گمان كے ساتھ ترك كرديا كہ پيغمبراكرم (ص) غنائم كو سب سپاہيوں ميں تقسيم نہيں كريں گے اور جو كوئي جو كچھ حاصل كرے گا اسى كا ہوگا (مجمع البيان، مذكورہ آيت كے ذيل ميں )\_

٤\_ معاشرے كے عمومى وسائل كو اكٹھا كرنا، ان كى حفاظت اور تقسيم ميں امانتدارى الہى رہبروں كے فرائض ميں سے ہے\_\* و ما كان لنبى ان يغل آيت كے مذكورہ شان نزول كے پيش نظر\_

٥\_صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا مال غنيمت كے سلسلہ ميں آنحضرت(ص) كے بارے ميں خيانت كرنے كا باطل گمان\_ و ما كان لنبى ان يغل آيت كے بعض شان نزول ميں آيا ہے كہ جنگ بدر كے مال غنيمت ميں سے كچھ گم ہوگيا تو بعض نے يہ گمان كيا كہ پيغمبر اكرم (ص) نے خود اسے ركھ ليا ہے\_(مجمع البيان، اسى آيت كا ذيل)

امام صادق(ع) سے منقول ہے كہ آپ(ع) نے فرمايا: ... الم ينسبوا نبينا محمداً (ص) ... الم ينسبوه يوم بدر الى انه اخذ لنفسه من المغنم قطيفة حمراء حتى اظهره الله عزوجل على القطيفة و برء نبيه من الخيانة و أنزل بذلك فى كتابه ''و ما كان لنبى ان يغل ...'' (١) كيا انہوں نے بدر كے دن ہمارے نبى (ص) كى طرف يہ نسبت نہيں دى كہ آپ(ص) نے مال غنيمت كى سرخ مخملى چادر اپنے پاس ركھ لى ہے، يہاں تك كہ اس چادر كے بارے ميں خدا وند عالم نے آپ (ص) كو خبر دى اور اپنے نبى كو خيانت كے الزام سے برى الذمہ كرديا اور قرآن ميں فرمايا: و ما كان لنبى ان يغل ...

٦\_ ميدان محشر خيانت كاروں كو ان سب اموال اور ... سميت جن ميں انہوں نے خيانت كى ہے، حاضر كرنے كا مقام ہے\_ و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة مذكورہ بالا مطلب ميں ''بما غل''كى ''بائ'' مصاحبت كى ہے\_

٧\_ قيامت كے دن خيانت كاروں كے برے طرز عمل كا مجسم ہونا\_

و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة بعض كا يہ نظريہ ہے كہ ''ماغل''سے مراد وہ مال نہيں ہے جس ميں دنيا ميں خيانت كى گئي ہے بلكہ خيانت كار كا گناہ قيامت ميں مجسم ہو كر آئے گا اور خائن شخص اس مجسم شدہ گناہ كے ساتھ ميدان قيامت ميں حاضر ہوگا\_

٨\_ قيامت كے دن خائن لوگوں كى رسوائي اور سزا\_ و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة ثم توفي كل نفس ما كسبت

٩\_ خيانت كرنے كى حرمت\_ و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة ثم توفي كل نفس بما كسبت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)امالى شيخ صدوق ص٩٢ مجلس ٢٢ ح٣ تفسير برھان ج١ ص٣٢٤ ح١.

١٠\_ انسان كيلئے قيامت اپنے كردار كى پورى سزا پانے كا دن ہے\_ ثم توفي كل نفس ما كسبت

١\_ ''توفي''كا مصدر ''توفية'' ہے جس كا معنى پورى ادائيگى اور وصولى ہے\_

٢\_ مندرجہ بالا مطلب ميں بعض مفسرين كے بقول '' ما كسبت ''سے پہلے لفظ ''جزائ'' محذوف ہے يعنى ''توفي جزاء ما كسبت''\_

١١\_ قيامت كے دن خيانت كار اپنے ناپسنديدہ طرز عمل كى پورى جزا (كمى بيشى كے بغير) پائيں گے\_

و من يغل ... ثم توفي كل نفس ما كسبت و هم لايظلمون

١٢\_ قيامت كے دن كسى كے حق ميں ظلم نہيں ہوگا\_ و هم لايظلمون

١٣\_ قيامت كے دن انسان كے كردار كى جزا اور سزا عدل كى بنياد پر ہوگي\_ ثم توفي كل نفس ما كسبت و هم لايظلمون

١٤\_ ہر قسم كى جزا اور اعمال كى پاداش پانے كے سلسلے ميں قيامت اور معاد كے برپا ہونے كا ضرورى ہونا\_\*

و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة ثم توفي كل نفس ما كسبت و هم لايظلمون ''توفي كل نفس ''كے بعد ''وھم لايظلمون'' (عدالت الہي) كا جملہ يہ بيان كر رہا ہے كہ انسانوں پر ظلم نہ ہونا ان كے اپنے اعمال كى پورى جزا و سزا پانے كا مرہون منت ہے، يہ بات صرف قيامت كے دن ہى حقيقت كا لبا س پہنے گي\_

١٥\_ جو شخص بھى كسى چيز ميں خيانت كرے گا وہ اس چيز كو قيامت كے دن آتش جہنم ميں ديكھے گا اسے آتش جہنم ميں جاكر وہ چيز باہر لانا پڑے گي\_ و من يغلل يأت بما غل يوم القيامة امام محمد باقر(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں ارشاد فرمايا: '' ...و من غل شيئا رآہ يوم القيامة فى النار ثم يكلف ان يدخل اليہ فيخرجہ من النار (١) جو شخص بھى كسى چيز ميں خيانت كرے گا روز قيامت اسے آتش جہنم ميں پائے گا پھر اسے حكم ديا جائے گا كہ اس ميں داخل ہوكر اسے نكالے\_

١٦\_ امام كے اموال ميں خيانت كرنے والوں كى قيامت ميں سزا\_ و من يغلل يأت بما غل

امام صادق(ع) فرماتے ہيں : الغلول كل شيء غل عن الامام(٢)خيانت سے مراد ہر وہ چيز ہے جس كے ذريعہ امام سے خيانت كى جائے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمي، ج١ ص١٢٢، نور الثقلين ج١ ص٤٠٦ ح٤١٧.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٠٥ ح١٤٨، تفسير برھان ج١ ص٣٢٤ ح٢.

آخرت: ١٠ آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) پر بہتان ٥;آنحضرت(ص) كى امانت دارى ٣

آيات احكام: ٩

اجر: ١٣، ١٤، ١٦ اخروى اجر ١٠

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٥

امانت داري: ٣، ٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى صفات ١;انبياء كى عصمت ١

بيت المال: بيت المال ميں خيانت ١٦

جنگ: مال عنيمت ٣، ٥

جہنم: جہنم كى آگ ١٥

حقوق: قيامت ميں حقوق ١٢

خائنين: خائنين قيامت ميں ٦، ٧، ٨، ١١، ١٦;خائنين كى سزا ٨

خيانت: ١، ٢، ٥، ١٦ خيانت كا حرام ہونا ٩;خيانت كى سزا ١١، ١٥، ١٦

روايت: ١٦

راہبر: راہبركى امانت داري، ٤;راہبر كى ذمہ داري، ٤

سزا: ٨، ١١، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦ اخروى سزا، ١

ظلم: قيامت ميں ظلم ١٢

عدل و انصاف: قيامت ميں عدل و انصاف١٢، ١٣، ١٤

عقيدہ: باطل عقيدہ ٥

عمل: عمل كا مجسم ہونا ٧، ١٥;عمل كى پاداش ١٣، ١٤، ١٦; عمل كى سزا ١٣، ١٤

عمومى اموال: عمومى اموال كى حفاظت ٤

عمومى وسائل: ٤

قيامت: ٦، ٨، ١١، ١٢، ١٤، ١٦ قيامت ميں حقيقتوں كا ظاہر ہونا ٧;قيامت ميں ميزان ١٣

محرمات: ٩

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٥

معاد: معاد كا ضرورى ہونا ١٤

نبوت: ٢

آیت (۱۶۲)

( أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّهِ كَمَن بَاء بِسَخْطٍ مِّنَ اللّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ)

كيا رضائے الہى كااتباع كرنے والا اس كے جيسا ہو گا جو غضب الہى ميں گرفتار ہو كہ اس كا انجام جہنم ہے اور وہ بدترين منزل ہے \_

١\_ كچھ لوگ خدا كى رضا اور خوشنودى كے حصول ميں كوشاں ہوتے ہيں اور بعض اپنے آپ پر خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرتے ہيں \_ افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله

٢\_ خدا كى رضا كے متلاشى مومنين كے انجام كا خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرنے والوں كے انجام سے يكساں نہ ہونا\_ افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسحط من الله

٣\_ امانتدارى اور خيانت سے پرہيز خدا كى رضا اور خوشنودى كے حصول كا ذريعہ ہے\_

و ما كان لنبى ان يغل ... افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله

٤\_ جہاد ميں شريك ہونا اور راہ خدا ميں شہادت خدا كى رضايت كے حصول كا وسيلہ ہے\_

و لئن قتلتم فى سبيل الله ... افمن اتبع رضوان الله

گذشتہ آيات كے مضامين سے اس آيت كے ارتباط كے ذريعے مورد نظر مثاليں اور مصاديق حاصل كئے جاسكتے ہيں ، انہيں ميں سے جہاد اور شہادت ہے\_

٥\_ پيغمبراكرم(ص) خدا كى خوشنودى اور رضا كے خواہاں \_ و ما كان لنبى ان يغل ...افمن اتبع رضوان الله

اس سے پہلى آيت (و ما كان لنبى ان يغل) كى گواہى كے مطابق ''افمن اتبع ...''كا واضح اور اكمل مصداق پيغمبراكرم(ص) ہيں \_

٦\_ پيغمبراكرم(ص) كا رضائے الہى كا خواہاں ہونا اس بات كى دليل ہے كہ آپ (ص) كى ذات ہر طرح كى خيانت سے منزہ اور مبرا ہے\_ و ما كان لنبى ان يغل ... افمن اتبع رضوان الله جملہ ''افمن اتبع رضوان الله '' ، ''و ما كان لنبى ان يغل'' كيلئے دليل اور تعليل كى مانند ہے يعنى كيا يہ ممكن ہے كہ، جو نبى ہميشہ خدا كى رضا كا خواہاں اور متلاشى ہو وہ خيانت كرے اور ان لوگوں ميں سے ہوجائے جن پر خدا غضبناك ہے\_

٧\_ خيانت كارى اور چورى و غبن خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرتے ہيں \_ و من يغلل يأت بما غل ... افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله ''من بآء بسخط''كے مصاديق ميں سے وہ خيانتكار بھى ہيں جن كى رسوائي كى طرف پہلى آيت ميں اشارہ ہوا ہے\_

٨\_ ميدان جنگ سے فرار اور جنگ ميں شريك نہ ہونا خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرتے ہيں \_

ان الذين تولوا منكم ... كمن بآء بسخط من الله

٩\_ پيغمبراكرم(ص) كى طرف خيانت كى نسبت دينا خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرتى ہے\_

ما كان لنبى ان يغل ...كمن بآء بسخط من الله جملہ ''كمن بآء بسخط'' ان لوگوں كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے جو پيغمبراكرم (ص) كى ذات اقدس پر اس طرح كے الزامات لگاتے تھے جيساكہ اس سے پہلى آيت ميں اسكى طرف اشارہ كيا جاچكا ہے\_

١٠\_ضمير كو جھنجوڑنا، قرآن كى ايك تربيتى روش\_ افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله

١١\_ جو لوگ اپنے اوپر خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرچكے ہيں ان كا برا انجام اور ٹھكانہ جہنم ہے\_

كمن بآء بسخط من الله و ماويه جهنم و بئس المصير

١٢\_ جہاد سے جان چھڑانے والوں ، خيانت كرنے والوں اور پيغمبراكرم(ص) پر خيانت كا الزام لگانے والوں كا برا ٹھكانہ جہنم ہے\_ ان الذين تولوا منكم ... و ماكان لنبى ان يغل ...كمن بآء بسخط من الله و ماويه جهنم

١٣\_ انسانوں كے اچھے اور برے انجام كى شناخت كا معيار خدا كى خوشنودى اور غيض و غضب ہے\_

افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله و ماويه جهنم

١٤\_ انسانوں كے عمل كى بنياد پر ان كے انجام كا مختلف ہونا خدا كے عدل كى ايك جھلك ہے\_

توفي كل نفس ما كسبت و هم لايظلمون، افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط من الله و ماويه جهنم و بئس المصير

''افمن اتبع ...''كو مندرجہ بالا مطلب ميں جزا اور پاداش كے سلسلے ميں خدا كے عدل كى دليل اور تعليل قرار ديا گيا ہے يعنى ہر شخص اپنے عمل كى مكمل جزا اور سزا پائے گا كيونكہ كوئي عقل مند شخص يہ بات قبول نہيں كرسكتا كہ نيك اور برے افراد سے ايك جيسا سلوك كيا جائے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) پر الزام تراشى ٩، ١٢ ;آنحضرت(ص) كى صفات ٥، ٦ ;آنحضرت (ص) كى عصمت ٦

افترا : افترا كى سزا ١٢

امانتداري: امانتدارى كے اثرات ٣

انسان: انسان كا انجام ١٣، ١٤ ;انسان كا ضمير ١٠

تحريك: ١٠

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٠

جانچنا: جانچنے كا معيار ١٣، ١٤

جنگ: جنگ سے فرار ٨

جہاد: ٤ جہاد سے فرار ١٢

جہنم: ١٢

چورى و غبن:

چورى وغبن كے اثرات ٧

خائنين: خائنين جہنم ميں ١٢

خدا تعالى: خدا تعالى كا عدل و انصاف١٤; خداوند تعالى كا غضب ١، ٢، ١١ ; خدا تعالى كى خوشنودى ١، ٢، ٥، ٦، ١٣ ;خدا تعالى كى خوشنودى كے اسباب ٣، ٤ ;خدا تعالى كے غيض و غضب كے اسباب ٧، ٨، ٩

خدا كے مغضوبين: ٢

خدا كے مغضوبين كا انجام ١١

خيانت: ٦، ٩ خيانت ترك كرنے كے اثرات ٣ ;خيانت كے اثرات ٧

راہ خدا: ٤

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے عوامل ٣

سزا: ١٢

شہادت: ٤

عذاب: اہل عذاب ١; عذاب كے اسباب ١١

عمل: عمل كى پاداش ١٤

مؤمنين: مؤمنين كا انجام ٢

معاشرہ: معاشرتى گروہ ١

آیت(۱۶۳)

( هُمْ دَرَجَاتٌ عِندَ اللّهِ واللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ) سب كے پيش پروردگار درجات ہيں اور خدا سب كے اعمال سے باخبر ہے \_

١\_ خدا كى خوشنودى كے متلاشى اور خواہاں افراد خدا كے حضورمتفاوت مقام و مرتبہ ركھتے ہيں \_

افمن اتبع رضوان الله ...هم درجات عندالله مذكورہ بالا مطلب ميں ''ھم''كى ضمير صرف خدا كى

رضا كے متلاشى افراد كى طرف پلٹائي گئي ہے\_ اس پر قرينہ لفظ ''درجات'' ہے كہ جو معمولاً اور حقيقتاً بلند مقامات كيلئے استعمال ہوتا ہے\_

٢\_ خدا كى خوشنودى اور اسكے غيض و غضب كے خواہاں افراد خدا كے حضور مختلف مقام و مرتبہ ركھتے ہيں \_

افمن اتبع رضوان الله كمن بآء بسخط ...هم درجات عندالله مندرجہ بالا مطلب ميں ''ھم''كى ضمير پہلے والى آيت ميں مذكور دو گروہوں كى طرف پلٹائي گئي ہے اور اس ميں خدا كے مغضوبين كيلئے بھى لفظ ''درجہ''كا استعمال تغليب كى بنياد پر ہے\_

٣\_ اپنے لئے خدا كے غيض و غضب كى راہ ہموار كرنے والے افراد خدا كے حضور مختلف برے درجات ركھتے ہيں \_\*

كمن بآء بسخط من الله ...هم درجات عندالله مذكورہ بالامطلب ميں ''ھم'' كى ضمير صرف ''كمن باء ''كى طرف پلٹائي گئي ہے\_ اس احتمال كا مؤيد ''ھم'' كى ضمير كا اپنے مرجع (كمن بآء بسخط) كے نزديك ہونا ہے\_

٤\_ خدا كى خوشنودى كے خواہاں افراد، خدا كے حضور گويا خودبلند درجات اور مقامات ہيں \_

افمن اتبع رضوان الله ... هم درجات عندالله مذكورہ بالا مطلب ''ھم درجات''كے ظاہر پر مبنى ہے، بغير اس كے كہ مضاف (ذو) يا كسى كلمہ تشبيہ كو مقدر كيا جائے \_

٥\_ انسانوں كے رفتار اور كردار پر خدا كى مكمل نظر ہے\_ والله بصير بما يعملون

٦\_ آخرت ميں انسانوں كے درجات اور مقامات كا مختلف ہونا دنيا ميں ان كے كردار كا نتيجہ ہے\_

هم درجات عندالله والله بصير بما يعملون

٧\_ خدا كا لوگوں كو ان كے اعمال اور كردار كے بارے ميں متنبہ كرنا\_ والله بصير بما يعملون

٨\_ اعمال اور كردار پر خدا كى مكمل نظر ہونے كى طرف توجہ، انسانوں كو خدا كى رضايت حاصل كرنے اور اسكے غيض و غضب سے بچنے پر آمادہ كرتى ہے\_ افمن اتبع رضوان الله كمن باء بسخط من الله والله بصير بما يعملون

٩\_ خدا كامختلف درجات اور مقامات عطا كرنا، اسكے انسانوں كے عمل سے پورى طرح آگاہى و بصيرت كى بناپر ہے\_

هم درجات عندالله والله بصير بما يعملون جملہ ''والله بصير بما يعملون'' ا س معنى كى

طرف اشارہ كر رہا ہے كہ اعمال كا احتساب كرتے وقت اور ان كى بنياد پر مقام اور درجہعطا كرتے وقت كسى قسم كى غلطى نہيں ہوگي\_

انسان: انسانوں كا اخروى تفاوت ٦ ;انسان كا عمل ٥، ٧، ٨

تحريك: تحريك كے اسباب ٨

جانچنا: جانچنے كا معيار ١، ٢

خد تعالى : خدا تعالى كا علم ٩; خدا تعالى كا غضب ٢، ٣، ٨ ;خدا

تعالى كا متنبہ كرنا٧;خدا تعالى كى رضا ١، ٢، ٤، ٨ ; خدا تعالى كى نظارت ٥، ٨ ; خدا تعالى كى نعمات ٩ ; خدا تعالى كے حضور ميں ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤

خدا كے محبوب: خدا كے محبوب لوگوں كا انجام ١;خدا كے محبوب لوگوں كے فضائل ٤

خدا كے مغضوبين: خدا كے مغضوبين كا انجام ١، ٣

عمل: ٥، ٧، ٨

عمل كے اثرات ٦، ٩

معاشرہ: معاشرتى گروہ ٢

آیت(۱۶۴)

( لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَی الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلُ لَفِي ضَلالٍ مُّبِينٍ ) يقيناخدا نے صاحبان ايمان پر احسان كيا ہے كہ ان كے درميان انھيں ميں سے ايك رسول بھيجا ہے جو ان پر آيات الہيہ كى تلاوت كرتا ہے انھيں پاكيزہ بناتا ہے اور كتاب و حكمت كى تعليم ديتا ہے اگرچہ يہ لوگ پہلے سے بڑى كھلى گمراہى ميں مبتلا تھے\_

١\_ نبى اكرم(ص) كى بعثت مومنين كيلئے عظيم نعمت ہے\_ لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولاً

فعل ''من'' مصدر ''منة''سے ماخوذ ہے جس كے معنى بہت عظيم نعمت كے ہيں \_

٢\_ انبيا (ع) كى بعثت جيسى عظيم نعمت سے بہرہ مند ہوناان پر ايمان لانے كا مرہون منت ہے\_

لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا رسول اكرم(ص) كى بعثت تمام انسانوں كيلئے بہت بڑى نعمت ہے، اس بنياد پر خصوصى طور پر مومنين كا ذكر اسلئے ہے كہ اس عظيم نعمت سے بہرہ ور ہوناآنحضرت(ص) پر ايمان لانے سے مشروط ہے\_

٣\_ رضائے الہى كا حصول، دوزخ سے نجات اور بلند درجات پر فائز ہونا آنحضرت(ص) كى بعثت اور آپ(ص) پر ايمان لانے كے زير سايہ ہے\_ افمن اتبع رضوان الله ... هم درجات عندالله ... لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولاً گذشتہ آيت كے پيش نظر كہ جس ميں بلند درجات اور رضائے الہى كے حصول كى بات تھى گويا اس آيت ميں ان تك پہنچنے كا راستہ بيان كيا گيا ہے\_

٤\_ انبياء (ع) ، انسانوں ميں خدا كى طرف سے مبعوث كئے گئے ہيں اور ان ميں سے ہى ہيں \_

اذ بعث فيهم رسولاً من انفسهم لفظ ''من''تبعيض كيلئے بھى ہوسكتا ہے اس صورت ميں ''رسولا من انفسھم '' كا يہ معنى ہوگا كہ پيغمبر اكرم (ص) افراد بشريت ميں سے ايك فرد ہيں اور انہيں ميں سے ہيں نہ كہ ملائكہ يا كسى اور جنس و نوع سے \_

٥\_ انبياء (ع) كا لوگوں ميں سے مبعوث ہونا اور انہيں كى نوع سے ہونا انسانوں كيلئے ايك نعمت ہے\_

لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولا من انفسهم جملہ ''من الله '' خود بعثت كو نعمت قرار دينے كے ساتھ ساتھ آيت ميں مذكورہ قيود كے نعمت ہونے پر بھى دلالت كر رہا ہے جن ميں سے ايك لوگوں ميں سے اور ان كى نوع سے ہونا ہے\_

٦\_ معاشرے كے قائدين اور ذمہ دار افراد كيلئے شرط يہ ہے كہ وہ عوامى ہوں \_ لقد من الله على المؤمنين اذ بعث فيهم رسولاً من انفسهم

٧\_ آيات الہى كى تلاوت، تزكيہ نفوس اور كتاب و حكمت كى تعليم آنحضرت (ص) كى ذمہ داريوں اور پروگراموں ميں سرفہرست ہيں \_ اذ بعث فيهم رسولا ... يتلوا عليهم آياته و يزكيهم و يعلمهم الكتاب و الحكمة

٨\_ آيات قرآن كى تلاوت ( خدا وند متعال كى نشانيوں

اور اسلام كى حقانيت كو پيش كرنا) انسانوں كى تربيت اور تزكيہ كى راہ ہموار كرتى ہے\_

يتلوا عليهم آياته و يزكيهم تزكيہ پر تلاوت قرآن كا تقدم ذكرى اس كے مرتبے كے لحاظ سے تقدم پر دلالت كررہا ہے\_

٩\_ كتاب الہى اور حكمت كى تعليم كى راہ طہارت اور پاكيزگى نفس كے ذريعے ہموار ہوتى ہے\_

يتلوا عليهم آياته و يزكيهم و يعلمهم الكتاب والحكمة ''تعليم كتاب''سے پہلے ''تزكيہ''كا ذكر يہ نكتہ بيان كرنے كيلئے ہے كہ كتاب الہى كو اس انداز سے سيكھنا جو انبياء (ع) كا مقصد تھا وہ تزكيہ كے بغيرممكن نہيں ہے\_

١٠\_ دينى تعليمات كے بغيرانسان كى ہدايت ممكن نہيں ہے\_ و يزكيهم و يعلمهم الكتاب والحكمة و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين خدا انسانى معاشرے كو دينى تعليمات اور معارف كے حصول سے پہلے گمراہى ميں ڈوبا ہوا قرار ديتا ہے، انہيں گمراہى سے نكالنے كيلئے جو واحد طريقہ استعمال كيا گيا ہے وہ انبياء (ع) كى بعثت ہے جو تزكيہ نفس اور معارف دين كى تعليم كے ساتھ ہے\_ لہذا انسان كى ہدايت دين كى تعليمات سے وابستہ ہے\_

١١\_ تزكيہ نفوس اور دينى تعليمات انسانوں كى ہدايت كے دو مرحلے ہيں \_ يزكيهم و يعلمهم الكتاب والحكمة و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين جملہ ''و ان كانوا ...'' كا مفہوم انسانوں كى جس ہدايت پر دلالت كر رہا ہے وہ انبياء (ع) كى بعثت كا كلى مقصد بيان كرنے كيلئے ہے لہذا تلاوت، تزكيہ اور تعليم اس مقصد يعنى انسانوں كى ہدايت تك پہنچنے كے مختلف مراحل ہوسكتے ہيں \_

١٢\_ پيغمبراكرم(ص) كى بعثت سے پہلے لوگوں كا كھلم كھلا گمراہى كا شكار ہونا\_ و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين

١٣\_ خواہشات نفس كى پيروي، منفى اقدار كا رواج پانا، جہالت اور دينى تعليمات سے محرومى پيغمبراكرم(ص) كے ظہورسے پہلے لوگوں كى گمراہى كے نمونےہيں \_ يزكيهم و يعلمهم الكتاب والحكمة و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين

١٤\_ بعثت سے پہلے مومنين كى گمراہى اور پيغمبر(ص) اكرم كى تعليمات كے سائے ميں ان كے ہدايت پانے كى ياددہانى جنگ سے پيدا ہونے والى مشكلات برداشت كرنے كے سلسلے ميں ان كے ارادوں كو مضبوط كرتى ہے\_

اذ تصعدون و لاتلون ...و لئن قتلتم فى

سبيل الله ... لقد من الله على المؤمنين ...و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين جنگ احد كى آيات اور اس آيت كے ارتباط كے پيش نظر\_

١٥\_ بعثت سے پہلے لوگوں كى ناگفتہ بہ حالت (واضح گمراہي) كى يادآورى پيغمبراكرم(ص) كى رسالت جيسى عظيم نعمت پر توجہ كرنے اور اسكى قدردانى كرنے كا محرك بنتى ہے\_ لقد من الله ... و ان كانوا من قبل لفى ضلال مبين

جملہ ''ان كانوا ...'' رسالت جيسى نعمت كے عظيم ہونے پر دليل كى مانند ہے يعنى يہ بات واضح ہے كہ پيغمبراكرم(ص) كى بعثت سے پہلے تم ضلالت و گمراہى كى كس كھائي ميں گرے ہوئے تھے، يہ پيغمبراكرم(ص) اور قرآن كى تعليمات تھيں كہ جنہوں نے تمہيں نجات دلائي اور تمہارى ہدايت كي\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى بعثت ١ ، ٣ ، ١٢ ، ١٥;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ٧

آيات خدا: ٨ آيات خدا كى تلاوت ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ١٤

اقدار: منفى اقدار١٣

تحريك: تحريك كے عوامل ١٥

انبياء (ع) : ٣ انبياء (ع) كا مقام ٤، ٥;انبياء (ع) كى بعثت ٢،٤

ايمان: انبياء (ع) پر ايمان ٢، ٣; ايمان كے اثرات ٢، ٣

پاكيزگي: ٩

تاريخ: تاريخى واقعات كا ذكر ١٤، ١٥ ;زمانہ بعثت كى تاريخ ١٢، ١٣

تربيت: تربيت ميں مؤثر عوامل ٨

تعليم: ٧، ١١ تعليم كا پيش خيمہ ٩

جانچنا: جانچنے كا معيار ٦

جاہليت: ١٣

جنگ: جنگ كى مشكلات ١٤

جہالت: زمانہ جاہليت ميں جہالت ١٢، ١٣، ١٥

حكمت: حكمت كى تعليم ٧، ٩

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے عوامل ١٤

خدا تعالى: خدا تعالى كى رضا ٣;خداوند تعالى كى نعمتيں ١،٢،٥

خودسازى : ٧،١١ خودسازى كا پيش خيمہ ٨

دين : ١٠ دين كى تعليم ١١ رشد و تكامل : رشد و تكامل كاپيش خيمہ ٣

سختى و دشواري: سختى كو آسان كرنے كا طريقہ ١٤

شكر :١٥

عذاب: عذاب سے نجات كے عوامل ٣

قرآن كريم: قرآن كريم كى تعليم ٩;قرآن كريم كى تلاوت ٨

قلب: قلب كى طہارت ٩

قيادت: قيادت كى شرائط ٦

كتاب: كتاب كى تعليم ٧

گمراہي: زمانہ جاہليت ميں گمراہى ١٢ ، ١٣،١٥

مؤمنين: مؤمنين كے فضائل ١

نبوت: نبوت كى نعمت ١ ، ٢ ، ٥ ، ١٥

نظم و انصرام: نظم و انصرام كا معيار ٦

نعمت: ١ ، ٢ ، ٥ نعمت كا شكر ١٥

نفس پرستي: زمانہ جاہليت ميں نفس پرستى ١٣

ہدايت: ہدايت كے عوامل ١٠ ، ١٤;ہدايت كے مراحل ١١

يادآوري: يادآورى كے اثرات ١٥

آیت(۱۶۵)

( أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُم مِّثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّی هَذَا قُلْ هُوَ مِنْ عِندِ أَنْفُسِكُمْ إِنَّ اللّهَ عَلَی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

كيا جب تم پر وہ مصيبت پڑى جس كى دوگنى تم كفار پر ڈال چكے تھے تو تم نے كہنا شروع كرديا كہ يہ كيسے ہوگيا تو پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ يہ سب خود تمھارى طرف سے ہے ا ور الله ہرشے پر قادر ہے \_

١ \_ جنگ احد ميں شكست اور اس كے دردناك نتائج پر بعض مسلمانوں كا گلہ و شكوہ \_ اولما اصابتكم مصيبة ... قلتم انى ہذا مفسرين كا بيان ہے كہ مذكورہ آيت ميں مصيبت سے مراد جنگ احد ميں قتل ہونے والے اور اس جنگ كے سبب ظاہر ہونے والى مشكلات ہيں \_ بارھويں نكتہ ميں مذكورہ روايت اس بات كى تائيد كرتى ہے\_

٢ \_ جنگ احد ميں مؤمن مجاہدوں پر آنے والى مصيبت كے مقابل جنگ بدر ميں كافروں پردوگنى مشكلات و مصائب كا آنا\_ اولما اصابتكم مصيبة قد اصبتم مثليها بہت سے مفسرين كا بيان ہے كہ'' اصبتم مثليہا'' ( جن مصيبتوں سے تم دوچار ہوئے ان

سے دوگنى ميں تم نے كافروں كو مبتلا كيا ) سے مراد وہ مصيبتيں ہيں جن سے جنگ بدر ميں مومنين نے مشركين كو دوچار كيا چنانچہ اس مطلب كى تائيد بارھويں نكتہ ميں مذكور روايت سے ہوتى ہے \_

٣ \_ جنگ احد ميں شكست اور اس ميں آنے والے سنگين مصائب كى مؤمنين كو توقع نہيں تھى \_

او لما اصابتكم مصيبة ... قلتم اني هذا كلمہ ''اني'' ،'' من اين'' (كہاں سے اور كيسے) كے معنى ميں ہے اور'' ہذا''مصيبت كى جانب اشارہ ہے\_

٤ \_ جنگ بدر ميں مسلمانوں كى كاميابى كا تذكرہ جنگ احد ميں انكى دردناك شكست كے نفسياتى رنج و آلام پر مرہم كا كام كررہا ہے\_ او لما اصابتكم مصيبة قد اصبتم مثليها

جملہ''قد اصبتم مثليها'' جنگ بدر ميں مسلمانوں كى كاميابى كى جانب اشارہ ہے اور يہ اس وجہ سے ذكر كيا گيا تا كہ اس عظيم واقعہ كى ياد مسلمانوں كو جنگ احد كى مصيبت بھلا دے اور جنگ بدر كى كاميابى كے مقابلہ ميں جنگ احد كى شكست كو معمولى محسوس كريں \_

٥ \_ جنگ احد كے بعض جنگجوؤں كا اس جنگ ميں شكست كے اسباب كے بارے ميں غلط تجزيہ \_

اني هذا قل هو من عند انفسكم جملہ '' اني ہذا '' اس مطلب كى جانب اشارہ كررہا ہے كہ گويا جنگ احد كے مجاہدين اس جنگ ميں شكست كے علل و اسباب كو اپنى كاركردگى سے ہٹ كر جان ر ہے تھے چنانچہ'' من عند انفسكم''كا جملہ اسكے حقيقى سبب كو بيان كررہا ہے\_

٦ \_ صحيح و غلط كا موں اور شكست و كاميابى كے درميان موازنہ، ان كے علل و اسباب كى شناخت كے ليے ايك قرآنى طريقہ ہے\_ او لما اصابتكم مصيبة قد اصبتم مثليها قلتم اني هذا قل هو من عند انفسكم

٧ \_ ميدان جنگ سے فرار اور پيغمبر خدا (ص) كى نافرمانى كى وجہ سے مسلمان جنگ احد كى مصيبتوں اور شكست ميں مبتلا ہوئے\_ او لما اصابتكم مصيبة ... قل هو من عند انفسكم گذشتہ آيات مثلاً ١٥٢ ( اذ تحسونهم باذنه حتى اذا فشلتم و تنازعتم فى الأمر و عصيتم) كو مدنظر ركھتے ہوئے معلوم ہوتا ہے كہ نافرمانى اور ... انكى شكست كے عوامل ميں سے تھے\_

٨ \_ خود انسانى معاشرے اپنى مصيبتوں اور رنج و آلام كا ايك عامل ہيں \_ قل هو من عند انفسكم

٩ \_ آدمى خود اپنى عاقبت ميں اثر ركھتا ہے\_ قل هو من عند انفسكم

١٠\_ ہر كام كے انجام پر خداوند عالم كى مطلق توانائي \_ ان الله على كل شى قدير

١١\_ خداوند عالم كى قدرت اور توانائي پر توجہ مستقبل كى نسبت مسلمانوں كى ہر پريشانى اور نااميدى كو برطرف كرتى ہے \_ او لما اصابتكم مصيبة ... ان الله على كل شيء قدير '' اني ہذا''كے ذريعے مسلمانوں كا سوال كرنا اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ وہ ايسے حادثے كى توقع نہيں ركھتے تھے اور كسى چيز كا متوقع نہ ہونا آدمى كو مايوس بناديتا ہے چنانچہ خداوند متعال اپنى قدرت مطلقہ كہ جس ميں نصرت بھى شامل ہے كو بيان كركے مؤمنين كى نااميدى كو ختم كررہا ہے\_

١٢ \_ جنگ احد ميں ستر (٧٠) افراد كى شہادت پر مسلمانوں كے دكھ و غم كو جنگ بدر ميں دشمن كے ستر (٧٠) افراد كے قتل ہونے اور ستر (٧٠) افراد كے ا سير ہونے كے ذكر سے برطرف كرنا \_

او لما اصابتكم مصيبة قد اصبتم مثليها امام جعفر صادق (ع) نے مندرجہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: كان المسلمون قد اصابوا ببدر مائة و اربعين رجلاً قتلوا سبعين رجلاً و اسروا سبعين فلما كان يوم احدا صيب من المسلمين سبعون رجلاً قال: فاغتموا بذلك فأنزل الله تبارك و تعالى:او لما اصابتكم ... مثليها(١)جنگ بدر ميں ايك سو چاليس (١٤٠) افراد مسلمانوں كے گھيرے ميں آئے جن ميں سے ستر (٧٠) كو انہوں نے قتل كيا اور ستر (٧٠) كو قيدى بنايا، اور جنگ احد ميں مسلمانوں كے ستر(٧٠) افراد كام آئے : فرمايا، مسلمانوں كو اس كا دكھ ہوا تو اللہ تعالى نے يہ آيت نازل فرمائي\_ او لما اصابتكم ... مثليها

آنحضرت(ص) : ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١ ، ٢ ،٣ ،٤ ، ٥ ، ٧ ، ١٢

اضطراب :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١، ص ٢٠٥ ، ح ١٥١ نورالثقلين ج١ ، ص ٤٠٨ ، ح ٤٢٦\_

اضطراب كے موانع ، ١١

اطمينان: اطمينان كے عوامل ٤

انسان: انسان كانقش ،٩;انسان كى عاقبت ،٩

ايمان: ايمان كے اثرات ١١

تاريخ: تاريخى واقعات كا ذكر ،٤

تحقيق: تحقيق كے طريقے ٦

جنگ احد:٤ ، ٧ ، ١٢ جنگ احد كى شكست ١ ، ٣ ،٥;جنگ احد ميں مسلمان ٢ ، ٣

جہاد: جہاد سے گريز ،٧

خداوند تعالى: خدا تعالى كى قدرت ١٠

دشمن:١٢

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ١١

سختى : سختى كا سرچشمہ،٨; سختى كو آسان بنانے كا طريقہ ،٤

شكست : ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ، ٥

جہاد ميں شكست كے عوامل ، ٧

شہادت :١٢

عقيدہ: باطل عقيدہ ٥

غزوہ بد ر : ١٢ غزوہ بدر ميں كاميابى ٤ ;غزوہ بدر ميں كفار ،٢;

قضا و قدر : ٩

كاميابى : ٢ ، ٤ كاميابى كے اثرات ١٢

كفار : ٢ كفار كى شكست ٢

مجاہدين : جنگ احد كے مجاہدين ٥

مسلمان:٢ مسلمانوں كا غم و اندوہ، ١٢;مسلمانوں كى شكست ٣ ، ٤

نااميدي: نااميدى كے موانع ، ١١

نافرماني: آنحضرت(ص) كے حكم كى نافرمانى ،٧

يادآوري: يادآورى كے اثرات ٤

آیت(۱۶۶)

( وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ) اور جو كچھ بھى اسلام و كفر كے لشكر كے مقابلہ كے دن تم لوگوں كو تكليف پہنچى ہے وہ خدا كے علم ميں ہے اور اسى لئے كہ وہ مؤمنين كو جاننا چاہتا تھا \_

١\_ جنگ احد ميں كافروں سے مقابلہ كے وقت ،خدا كے اذن سے اہل ايمان كى مصيبت\_ و ما اصابكم يوم التقى الجمعان فباذن الله

٢ \_احد كا كارزار كفر و ايمان كے دو گروہوں كى جنگ اور مڈ بھيڑ كا ميدان\_ و ما اصابكم يوم التقى الجمعان فباذن الله

٣\_عالم ہستى كے امور و حوادث ( لوگوں كى ناكامياں ، مشكلات اور دشوارياں ) اذن پروردگار سے جارى و سارى ہيں \_

و ما اصابكم ... فباذن الله

٤ \_ بندوں كے وہ افعال جو ان كے ارادے سے انجام پذير ہوتے ہيں خدا كے اذن سے ہيں \_

قل هو من عند انفسكم ... و ما اصابكم ... فباذن الله

٥ \_ جبر و تفويض كى نفي\_ اصابتكم مصيبة ... هو من عند انفسكم ... و ما اصابكم ... فباذن الله

يہ آيت اور گذشتہ آيت جنگ احد كى شكست كو خود مسلمانوں سے مربوط قرار دے رہى ہے اور اذن پروردگار كو بھى اس شكست ميں دخيل شمار كررہى ہے يعنى بندوں كے افعال جہاں خود ان سے منسوب ہيں وہاں اذن پروردگار سے بھى خالى نہيں ہيں \_

٦ \_ حقيقى مؤمنوں كا مشخص ہونا ، جنگ احد كى مصيبتوں اور شكست ميں اذن پروردگار كے اہداف ميں سے ايك ہدف ہے \_ و ما اصابكم ... و ليعلم المؤمنين جملہ'' وليعلم ...'' ايك مقدر جملہ پر عطف ہے يعني'' و ما اصابكم ... ليكون كذا و كذا و ليعلم المؤمنين''لہذا مذكورہ مطلب ''حقيقى مومنوں كا مشخص ہونا''جنگ احد ميں انكى شكست كے اہداف ميں سے ہے \_

٧\_ ايمانى معاشرہ كى ناكاميوں اور رنج و آلام ايك امتحانى و سيلہ ہيں تا كہ حقيقى مؤمنوں كى صف غير حقيقى مؤمنوں سے جدا ہوجائے\_ و ما اصابكم يوم التقى الجمعان فباذن الله و ليعلم المؤمنين

٨\_ناكامياں اور مصائب ايسى مصلحتوں كى حامل ہوتى ہيں جو ظاہربين آنكھوں سے پوشيدہ رہتى ہيں \_

و ما اصابكم يوم التقى الجمعان ... و ليعلم المؤمنين

اسلام:

صدر اسلام كى تاريخ ٢ ، ٦

امتحان: امتحان كا فلسفہ ٦،٧;امتحان كا وسيلہ٧; شكست كے ذريعے امتحان ٧;مشكلات كے ذريعے امتحان٧

انسان: انسان كا عمل ٤

تاريخ: تاريخ كا فلسفہ ،٣

تفويض: تفويض كى نفي٥

جبر و اختيار : ٤

جبر كى نفى ،٥

جنگ احد : ١ ، ٢ ،٦

جہاد: جہاد كا فلسفہ ،٦

خدا تعالى: خدا تعالى كا اذن ١ ، ٣ ، ٤;خدا تعالى كا مہلت دينا ٦

شكست :٧ جنگ احد ميں شكست ٦;شكست كے عوامل ،٣; شكست ميں مصلحت ،٨

عقيدہ: باطل عقيدہ ،٥

عمل: ٤

كافر : ٢

كاميابى : كاميابى كے عوامل ،٣

مشكل :٧ مشكل ميں مصلحت ٨

معاشرہ: معاشرے ميں تبديلياں ،٣

مؤمنين : ٢ مؤمنين كى تشخيص كا معيار ٦،٧;مؤمنين كى مصيبت ،١

آیت(۱۶۷)

( وَلْيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُواْ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ قَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَوِ ادْفَعُواْ قَالُواْ لَوْ نَعْلَمُ قِتَالاً لاَّتَّبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِم مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ) اور منافقين كو بھى ديكھنا چاہتا تھا \_ان منافقين سے كہا گيا كہ آؤ راہ خدا ميں جہاد كرو يا اپنے نفس سے دفاع كرو تو انھوں نے كہا كہ ہم كو معلوم ہوتا كہ واقعى جنگ ہوگى تو تمھارے ساتھ ضرور آتے يہ ايمان كى نسبت كفر سے زيادہ قريب تر ہيں اور زبان سے وہ كہتے ہيں جو دل ميں نہيں ہوتا اور الله ان كے پوشيدہ امور سے باخبر ہے \_

١ \_ منافقوں كا مشخص ہوجانا، جنگ احد كى مصيبتوں اور شكست ميں اذن پروردگار كے اہداف ميں سے

ايك ہدف تھا \_ و ما اصابكم ... و ليعلم الذين نافقوا

٢ \_ مشكل حالات ( ناكاميا ں ، دكھ و رنج اور مصائب) منافقوں اور كم ايمان لوگوں كے گروہ كو حقيقى و مستحكم مؤمنوں سے جدا كرنے كا وسيلہ ہيں \_ و ما اصابكم ... و ليعلم الذى نافقوا

٣ \_ عصر پيغمبر (ص) كے مسلمانوں كے درميان ناشناختہ منافقوں كا جنگ احد كى شكست تك موجود ہونا \_

و ما اصابكم يوم التقى الجمعان ... و ليعلم الذين نافقوا

٤ \_ كافروں كے خلاف جنگ ميں حاضر ہونے كے سلسلہ ميں دعوت پيغمبر (ص) سے، منافقوں يا بعض مسلمانوں كى بے اعتنائي و قيل لهم تعالوا قاتلوا فى سبيل الله او ادفعوا مذكورہ مطلب ميں منافقوں سے مراد وہ لوگ ہيں كہ جن كا نفاق جنگ كى دعوت اور اسے قبول نہ كرنے كے بعد ظاہر ہوگيا \_

٥ \_ ايمانى معاشرہ كى ذمہ دارى ہے كہ وہ راہ خدا ميں جہاد كرے يا كم از كم اپنے وطن اور حيثيت كا دفاع كرے\_

تعالوا قاتلوا فى سبيل الله او ادفعوا

٦ \_ جنگوں اور مقابلوں كى قدر و قيمت كا معيار الہى محركات ہيں \_ قاتلوا فى سبيل الله

٧ \_ دينى راہبر كاكافروں كے مقابلہ كے ليے مؤمن و غير مؤمن تمام گروہوں كو منظم و منسجم كرنا ضرورى ہے\_

و قيل لهم تعالوا قاتلوا فى سبيل الله او ادفعوا يہ اس صورت ميں ہے كہ جب آيت ميں بيان كى گئي دعوت جہاد اور دفاع كے اصل و جوب كو بيان كرنے كيلئے نہ ہو بلكہ اس سے مراد خاص دعوت ہو\_چنانچہ آيت كے مخاطب دو گروہ ہوں گے ايك وہ جو '' لله ''اور '' فى سبيل اللہ ''ميدان جنگ ميں حاضر ہوتا ہے اور دوسرا وہ جو اپنى قوم، حيثيت اور ... كے ليے لڑتا ہے\_

٨ \_ دين كے دشمنوں سے جنگ (جہاد ابتدائي) او ر ان كے حملہ كى صورت ميں دفاع ( جہاد دفاعى ) ايمانى معاشرہ كى دو شرعى ذمہ دارياں ہيں \_ \* قاتلوا فى سبيل الله او ادفعوا اس صورت ميں كہ جب آيت ميں ذكر كى گئي دعوت كسى خاص موقع و محل كى جنگ ميں حاضر ہونے كے بجائے حكم جہاد كو بيان كررہى ہو توجملہ ''قاتلوا ...'' جہاد ابتدائي اور

جملہ''ادفعوا'' جہاد دفاعى كى جانب اشارہ ہے\_

٩ \_ منافقوں كا ميدان احد ميں حاضر نہ ہونے كے ليے يہ كہہ كر بہانے بنانا كہ وہاں جنگ ہى نہيں ہوگي\_

قالوا لو نعلم قتالاً لاتبعناكم بعض مفسروں كے مطابق جملہ'' لو نعلم '' ايك فوجى تصادم كى نفى ہے يعنى ہميں معلوم ہے كہ جنگ نہيں ہوگى لہذا ہم تمہارے ساتھ نہيں آئيں گے\_

١٠\_ منافقين جنگ سے بچنے كيلئے مدعيتھے كہ ميدان احد ميں جانا جنگ و نبرد نہيں بلكہ خودكشى و ہلاكت ہے \_

قالوا لو نعلم قتالاً لاتبعناكم بعض كے نزديك جملہ'' لو نعلم ... '' سے منافقوں كى مراد يہ تھى كہ تم مسلمانوں كا ميدان احد كى جانب جانا جنگ و قتال نہيں بلكہ خود كو ہلاكت ميں ڈالنے كے مترادف ہے كيوں كہ تم لوگوں كى تعداد دشمن كے مقابلہ ميں بہت كم ہے\_

١ ١ \_ جنگى علوم و فنون سے آشنا نہ ہونے كا اظہار جنگ احد ميں منافقوں كے حاضر نہ ہونے كا بہانہ \_\*

لو نعلم قتالاً لاتبعناكم مذكورہ مطلب جملہ '' لو نعلم ...'' كے بارے ميں تيسرا احتمال ہے كہ اگر جنگ كرنا جانتے ہوتے تو ضرور شركت كرتے ليكن ہم جنگ و مبارزت كے فنون سے آشنائي نہيں ركھتے\_

١٢ \_ جنگ احد ميں منافقوں كا شركت نہ كرنا ان كے نفاق آلود مقام اور چہرہ كو افشا كرتا ہے \_

و ليعلم الذين نافقوا و قيل لهم تعالوا ... لو نعلم قتالاً لاتبعناكم جملہ''و قيل لهم تعالوا ...''،''و ليعلم الذين نافقوا ''كى وضاحت ہے يعنى منافقوں كو مشخص و معين كرنے كا طريقہ وہى انكا جنگ ميں شركت نہ كرنا ہے\_

١٣ \_ دين كے دشمنوں سے جنگ اور اسلامى حيثيت كے دفاع كے ليے حاضر نہ ہونا نفاق كى علامتوں ميں سے ہے\_

و ليعلم الذين نافقوا ... لو نعلم قتالاً لاتبعناكم

١٤ \_ منافق جنگ احد ميں شركت نہ كرنے كى وجہ سے ايمان كى حدوں سے دور اور كفر كے نزديك تھے \_

هم للكفر يومئذ: اقرب منهم للايمان

١٥ \_ خدا كى راہ ميں جنگ سے گريز، ايمان كى حدود سے دور اور كفر كے نزديك ہونے كا سبب ہے\_

هم للكفر يومئذ: اقرب منهم للايمان

١٦ \_ نفاق، ايمان و كفر كى درميانى حالت ہے\_

هم للكفر يومئذ اقرب منهم للايمان

مذكورہ آيت ميں نفاق سے مراد '' يومئذ اقرب'' كے قرينہ كے مطابق ايمان كا اظہار اور كفر مخفى ركھنا نہيں بلكہ ايمان و كفر كے درميان ايك مرحلہ كا نام ہے وہ اسطرح كے مختلف افعال و كردار كى وجہ سے كبھى ايمان كے نزديك ہوتے ہيں اور كبھى كفر كے نزديك\_

١٧\_ منافقوں كے دل ميں كچھ اور زبان پر كچھ اور ہوتا ہے \_ يقولون بافواههم ما ليس فى قلوبهم

١٨ \_ آدمى كے افعال اسكے اندونى رجحانات ( ايمان و كفر) ميں مؤثر ہيں \_

لو نعلم قتالاً لاتبعناكم هم للكفر يومئذ: اقرب منهم للايمان اس توجہ كے ساتھ كہ'' نفاق '' ايك قسم كا ميلان ہے اور منافقوں كے افعال و كردار ( جنگ و جہاد كا تر ك كرنا ) انھيں كفر سے نزديك اور ايمان سے دور كرديتے ہيں (ہم للكفر يومئذ ...) ، معلوم ہوتا ہے كہ كردار رجحانات ميں مؤثر ہے \_

١٩ \_ خداوند متعال اس چيز سے آگاہ ہے جسے منافقين اپنے اندر چھپاتے ہيں \_ والله اعلم بما يكتمون

٢٠\_ خداوند متعال كى جانب سے منافقوں كے كفر آميز كردار كا افشاء اور اس پر دھمكي\_ يقولون بافواههم ما ليس فى قلوبهم والله اعلم بما يكتمون

٢١ \_ اس مطلب پر توجہ كہ خداوند متعال دلوں كے راز اور انسان كے كردار سے آگاہ ہے نفاق اور ناپسنديدہ اعمال سے پرہيز كا سبب ہے \_ والله اعلم بما يكتمون

٢٢ \_ خداوند متعال اسرار ، بھيدوں اور اس چيز سے، جسے انسان اپنے دل و دماغ ميں ركھتے ہيں آگاہ ہے\_

والله اعلم بما يكتمون

٢٣ \_ احد كے منافقين، نفا ق كے مختلف پہلو ركھتےتھے جبكہ مسلمانوں كى آگاہى انكى نسبت كم تھي\_

والله اعلم بما يكتمون يہ مطلب كہ منافقوں كے دل كے راز كو خداوند متعال زيادہ جانتا ہے ( واللہ اعلم ...) اس معنى پر دلالت كرتا ہے كہ وہ چيز جو منافقوں كے نفاق كے بارے ميں مسلمانوں كے ليے بيان ہوئي وہ انكے نفاق كا كچھ حصہ تھا\_

٢٤\_ عبداللہ بن ابى اور اسكے ساتھيوں كا منافقانہ كردار اور جنگ احد ميں حاضر ہونے سے گريز كرنا\_

و ليعلم الذين نافقوا و قيل لهم تعالوا قاتلوا ... لو نعلم قتالاً

آيت مباركہ كے شان نزول ميں آيا ہے كہ عبداللہ بن ابى اور اسكے تقريباً تين سو (٣٠٠) ساتھيوں نے جنگ احد ميں شركت نہيں كى ( مجمع البيان مذكورہ آيت كے ذيل ميں )\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى دعوت٤

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١ ، ٣ ، ٤ ، ٩،١٠،١١،١٢،١٤،٢٣

امتحان: امتحان كا فلسفہ ،١

انسان: انسان كے راز ٢٢;انسان كا عمل ، ٢١

ايمان: ايمان كاپيش خيمہ ،١٨;ايمان كے موانع ١٥

جنگ : قابل قدرجنگ ،٦;جنگ سے فرار ،١٠

جہاد: ابتدائي جہاد ، ٥ ، ٨;جہاد سے فرار ٩ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٥ ،٢٤;جہاد كا فلسفہ ،١;دشمنوں سے جہاد ٨،١٣; دفاعى جہاد ٥ ، ٧ ، ٨ ،١٣ ; كافروں سے جہاد ٧

خدا تعالى: خدا تعالى كا علم ، ١٩ ، ٢١ ، ٢٢; خدا تعالى كا مہلت دينا ،١;خدا تعالى كى تنبيہات، ٢٠

دشمن : ٨ ،١٣

دين: دين كے دشمن ٨،١٣

راہبر : رہبر كى ذمہ دارى ، ٧

راہ خدا : ٥ ، ١٥

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ١٨

رضاكار: جہاد ميں رضاكار ٧

سختي:

سختى كے اثرات ٢

شكست: شكست كے اثرات٢; غزوہ احد ميں شكست ١

عبداللہ ابن ابى :٢٤

عقيدہ: باطل عقيدہ ١٠

علم: علم كے اثرات ٢١

عمل: ٢٠ ناپسنديدہ عمل كے موانع ،٢١;عمل كے اثرات ١٨

غزوہ احد : ١ ، ٣، ٩، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٤ ، ٢٣ ، ٢٤

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار،٦

كافر:٧

كفر: كفر كا پيش خيمہ١٤ ، ١٥ ، ١٨

محرك: پسنديدہ محرك ،٦

مصيبت : مصيبت كے اثرات ٢

معاشرہ : دينى معاشرہ كى ذمہ دارى ٥ ،٨

منافقين : ١٩

صدر اسلام كے منافقين ٣ ، ٢٣ ، ٢٤;منافقين كا افشا ، ١٢; منافقين كا سلوك ١٧ ، ٢٤; منافقين كا عمل ٢٠;منافقين كا كفر ١٤;منافقين كا نفاق ١٢ ، ١٧ ، ٢٣; منافقين كو دھمكى ٢٠;منافقين كى بہانہ تراشى ٩،١١; منافقين كى شناخت كا معيار ١ ، ٢ ;منافقين كى نظر ٩،١٠;منافقين كى نافرمانى ٤

مؤمنين : مؤمنين كى تشخيص كا معيار ، ٢

نافرماني: آنحضرت (ص) كے حكم كى نافرمانى ٤

نفاق: ١٢ ، ١٧، ٢٣ نفاق كى حقيقت ١٦;نفاق كے موانع ٢١

آیت(۱۶۸)

( الَّذِينَ قَالُواْ لإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُواْ لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا قُلْ فَادْرَؤُوا عَنْ أَنفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ)

يہى وہ لوگ ہيں جنھوں نے اپنے مقتول بھائيوں كے بارے ميں يہ كہنا شروع كرديا كہ وہ ہمارى اطاعت كرتے تو ہرگز قتل نہ ہوتے تو پيغمبران سے كہہ ديجئے كہ اگر اپنے دعوي ميں سچّے ہو تو اب اپنى ہى موت كو ٹال دو \_

١\_ جنگ احد سے كنارہ كشى كرنے والے منافقوں كى كوشش كہ دوسرے مسلمان بھى اس جنگ ميں شركت نہ كريں \_

الذين قالوا لاخوانهم و قعدوا لو اطاعونا ما قتلوا جملہ'' لو اطاعونا '' اس مطلب پر دلالت كرتا ہے كہ منافقين مسلمانوں كو جنگ سے روكنے كى كوشش كرر ہےتھے\_

٢ \_ منافقوں كا باطل دعوي كہ اگر جنگ احد كے جنگجو اس كارزار ميں شركت نہيں كرتے تو شہيد نہيں ہوتے\_

لو اطاعونا ما قتلوا ... ان كنتم صادقين

٣ \_ جنگ احد ميں شريك نہ ہونے كى وجہ سے صحيح و سالم رہنے پر منافقين كى خوشى اور مسرت\_

الذين قالوا لاخوانهم و قعدوا لو اطاعونا ما قتلوا احد ميں قتل ہونے والوں كے ليے منافقوں كا افسوس كرنا دلالت كرتا ہے كہ وہ زندہ رہ جانے پر خوش تھے\_

٤\_جنگ احد ميں مسلمانوں كو بھارى نقصان اٹھانا پڑا\_ و ما اصابكم ... لو اطاعونا ما قتلوا

٥ \_ جنگ احد ميں منافقوں كا اپنے رشتہ داروں كے قتل پر اظہار غم و اندوہ\_ الذين قالوا لاخوانهم و قعدوا لو اطاعونا ما

قتلوا كہا گيا ہے كہ '' لاخوانھم''سے مراد نسبى رشتہ دار، ہيں اور '' قالوا لاخوانھم''سے مراد يہ نہيں ہے كہ'انھوں نے ان سے كہا '' بلكہ انہوں نے ان كے بارے ميں كہا \_

٦ \_ برادرى كے دعوى كے باوجود احد كے جنگجوؤں كى حمايت نہ كرنے پر منافقين كى مذمت و سرزنش\_

الذين قالوا لاخوانهم و قعدوا جملہ''و قعدوا'' حاليہ ہے اور اشارہ ہے كہ منافقوں نے مسلمانوں كے ساتھ برادرى كا دعوى كيامگر جنگ ميں شركت اور ان كى حمايت نہيں كي\_ يادر ہے مذكورہ مطلب ميں ''لاخوانھم''سے مراد دينى بھائي ہيں \_

٧ \_ جنگ احد ميں مسلمانوں كى شركت پر منافقوں كى تنقيد اور نكتہ چيني\_ لو اطاعونا ما قتلوا

٨ \_ جنگ احد كے بعدمنافقوں كے رخنہ انداز پروپيگنڈے\_ لو اطاعونا ما قتلوا

٩ \_ ايمانى معاشرہ پر مشكلات و پريشانياں آنے كے بعد ، اپنى حيثيت كو مستحكم كرنے كے ليے نكتہ چينى اور ذھنى الجھاؤ پيدا كرنا، منافقوں كے حيلوں ميں سے ہے\_ لو اطاعونا ما قتلوا

١٠ \_ عصر پيغمبر (ص) كے مسلمانوں كو اپنے عقائد اور موقف كے بيان كى آزادي\_ لو اطاعونا ما قتلوا

١١ \_ منافقوں كا يہ دعوي كہ انكى سياست و تدبير نے انھيں موت سے بچاليا\_ لو اطاعونا ما قتلوا

١٢ \_ خودپسندى اور خودخواہى منافقوں كى خصوصيات ميں سے ہيں \_ لو اطاعونا ما قتلوا

١٣ \_ منافقوں كے نزديك خدا كى راہ ميں جہاد و شہادت بے قيمت جنبش كا نام ہے \_ لو اطاعونا ما قتلوا

١٤ \_ جنگ ميں شركت يا خانہ نشينى ،كو ئي بھى انسان كى موت يا زندگى كو معين كرنے ميں مؤثر نہيں ہے\_

قل فادرء وا عن انفسكم الموت ان كنتم صادقين

١٥ \_ انسان اپنى حتمى موت كے ٹالنے پر قدرت نہيں ركھتا فادرء وا عن انفسكم الموت

١٦ \_ منافقوں كے نزديك زندہ رہ جانا اہميت ركھتا ہے چا ہے وہ دشمنوں اور مخالفوں كے قہر و غلبہ كو قبول كرنے كى صورت ميں ہى كيوں نہ ہو\_ و قيل لهم تعالوا قاتلوا فى سبيل الله او ادفعوا ... قالوا ... لو اطاعونا ما قتلوا

١٧\_ موت كے تقديرالہى ہونے كا اعتقاد ميدان جنگ ميں جانے كے خوف و ہراس كو برطرف كرتا ہے\_

قالوا ... لو اطاعونا ما قتلوا قل فادرء وا عن انفسكم الموت

١٨ \_ مقررہ موت كے روكنے پر منافقوں كى ناتوانى ظاہر كرتى ہے كہ جنگ احد كے مجاہدوں كى شہادت كے اسباب پر ان كا تجزيہ غلط تھا\_ لو اطاعونا ما قتلوا قل فادرء وا عن انفسكم الموت ان كنتم صادقين

آزادي: آزادى بيان ، ١٠

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١ ، ٢ ، ٣ ، ٤ ،٥ ، ٦ ، ١٠ ، ١٨

اغيار: اغيار كا غلبہ ١٦

انسان: انسان كى ناتوانى ١٥

ايمان: ايمان كے اثرات ١٧

جہاد: ١٣ جہاد كى فضيلت ١٣

خوف : ١٧

راہ خدا : ١٣

راہ و روش : راہ و روش كى بنياديں ١٧

زندگى : زندگى كا سرچشمہ ١٤

شكست : ٤ شہادت: ١٣ شہادت كى فضيلت ١٣

عقيدہ: باطل عقيدہ ٢ ، ١٨

غزوہ احد: ١ ، ٣ ، ٤ ، ٥، ٦ ، ٧ ، ٨ ،١٨

قضا و قدر ، ١٤ ، ١٥ ، ١٧،١٧

مبارزت: مبارزت كا خوف ١٧

مجاہدين : احد كے مجاہدين ٢

مسلمان : ١ ، ٦ ، ٧ صدر اسلام كے مسلمان ١٠;مسلمانوں كى شكست ٤

منافقين : منافقين كا اعتراض ٧ ; منافقين كاسلوك ٨، ٩; منافقين كا غم و اندوہ ٥;منافقين كى بہانہ تراشى ٩; منافقين كى جانب سے قدر و قيمت كا اندازہ ٦;منافقين كى حسرت ٥ ;منافقين كى خصوصيات ١٢; منافقين كى خودپسندى ١٢ ;منافقين كى خوشنودى ٣; منافقين كى رخنہ اندازى ٨، ٩;منافقين كى سازش،١; منافقين كى سرزنش ٦;منافقين كى سوچ و فكر ٢ ، ٣ ، ١١ ، ١٣ ، ١٦ ، ١٨; منافقين كى كمزورى ١٨

موت: موت كا سرچشمہ١٤;موت كا مقرر ہونا ١٥ ، ١٧

آیت (۱۶۹)

( وَلاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ) اور خبردار راہ خدا ميں قتل ہونے والوں كو مردہ خيال نہ كرنا وہ زندہ ہيں اور اپنے پروردگار كے يہاں رزق پار ہے ہيں \_

١\_ بعض لوگوں كى طرف سے راہ خدا ميں قتل ہونے والے (شہدائ) كو مردہ خيال كيا جانا اور خداوند متعال كا اس قسم كے خيال سے نہى فرمانا\_ و لاتحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله أمواتا

٢\_ شہداء كے پسماندگان اور مؤمنين كى خداوند متعال كى جانب سے تسلى و تشفي\_ و لاتحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله امواتا

٣\_ راہ خدا ميں شہيد ہونے والے افراد زندہ ہيں اور اپنے پروردگار كى بارگاہ سے روزى پار ہے ہيں \_

بل أحياء عند ربهم يرزقون اس مفہوم ميں ''عند ربھم''كو ''يرزقون''سے متعلق قرار ديا گيا ہے\_

٤\_ كردار و رفتار كى اصلاح، فكر و سوچ كى اصلاح سے مربوط ہے\_

و لاتحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله أمواتا بل أحياء عند ربهم چونكہ يہ آيت جہاد كى ترغيب دلانے ( كردار و اعمال كى اصلاح ) كيلئے ان كى اس سوچ اور فكر كى تصحيح كررہى ہے جو وہ شہداء كے بارے ميں ركھتے تھے\_

٥\_ درست اور صحيح اعمال اختيار كرنے كيلئے افكار كى اصلاح كرنا قرآنى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_

و لاتحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله امواتا بل احياء عند ربهم

٦\_ موت كے بعد كے عالم (برزخ) ميں شہداء كا ايك خاص زندگى سے بہرہ مند ہونا\_

بل احيآء عند ربهم يرزقون كلمہ ''احيآئ'' كا نكرہ ہونا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ شہداء كى زندگى ايك ايسى زندگى ہے جس سے انسان دنيا ميں لا علم ہوتا ہے لہذا يہ ايك خاص زندگى ہوگي\_

٧\_ راہ خدا ميں قتل ہونے والے شہداء كا بلند مقام و مرتبہ\_

بل احياء عند ربهم يرزقون شہدا ء كا بارگاہ خداوند متعال ميں روزى سے بہرہ مند ہونا اور اس مقام پر فائز ہونا ان كى عظمت اور بلند مقام كى علامت ہے\_

٨\_ موت كے بعد عالم برزخ ميں شہداء كى حيات و زندگى كا دوسرے انسانوں سے مختلف ہونا\_

بل احياء عند ربهم يرزقون چونكہ قرآن كى نظر ميں مرنے والے دوسرے لوگ بھى برزخى زندگى سے بہرہ مند ہيں لہذا شہداء كى خصوصى زندگى كو بيان كرنا، ان دونوں زندگيوں ميں فرق كو ظاہر كرتا ہے\_

٩\_ موت كے بعد، انسان كا باقى رہنا\_ بل احيآء عند ربهم يرزقون

١٠\_ حقيقت انسان، اسكے جسم سے بالاتر حيثيت ركھتى ہے\_ و لاتحسبن الذين قتلوا فى سبيل الله امواتاً بل احياء عند ربهم يرزقون اس لحاظ سے كہ شہيدوں كا جسم دنيا ميں ہوتا ہے اور زندگى و روزى سے بہرہ مند نہيں ہوتا ،معلوم ہوا كہ حقيقت انسان، اسكے جسم سے بالاتر حيثيت كى حامل ہے\_

١١\_ عالم برزخ ميں بھى حيات اور رزق كے درميان تعلق كا باقى رہنا\_ بل احيآء عند ربهم يرزقون

١٢\_ فقط پيغمبراكرم(ص) جيسى ہستياں ہى شہداء كى زندگى اور اسكى كيفيت كو درك كرسكتى ہيں نہ كہ عام افراد\_ \*

و لاتحسبن الذين ... عند ربهم يرزقون يہ كہ خداوند نے گذشتہ آيات ميں تمام مؤمنين كو مخاطب كيا ہے جبكہ اس آيت ميں فقط پيغمبر اكرم (ص) كومخاطب كيا گيا ہے (و لاتحسبن صيغہ مفرد ہے) ہوسكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ اس آيت كے مضمون يعنى شہادت كے بعد شہداء كى زندگى كو فقط پيغمبر(ص) ہى درك كرسكتے ہيں \_

١٣\_ شہدائ، خداوند متعال كے مقام ربوبيت كے تربيت يافتہ ہيں \_ بل احيآء عند ربهم يرزقون

١٤\_ شہادت، شہيد كے رشد و تكامل كا ذريعہ ہے\_ بل احيآء عند ربهم يرزقون

''ربھم''كے مفہوم كو ديكھتے ہوئے كہ خداوند متعال شہيدوں كا مربى اور تربيت كرنے والا ہے، معلوم ہوتا ہے كہ شہادت، خداوند متعال كى خاص ربوبيت سے بہرہ مند ہونے كا مقدمہ ہے\_

١٥\_ راہ خدا ميں جہاد كرنے اور شہيد ہونے كى طرف تشويق و ترغيب\_ و لاتحسبن الذين ... بل احيآء عند ربهم يرزقون

١٦\_ بارگاہ الہى سے شہداء كا رزق حاصل كرنا، اسكى ربوبيت كا ايك پرتو ہے\_ عند ربهم يرزقون

آنحضرت(ص) : آنحضرت كاعلم ١٢

انسان: انسان كا انجام ٩;انسان كى موت ٩;انسان كے مختلف پہلو ١٠

تربيت: تربيت كا طريقہ ٥

تعقل: تعقل كى اصلاح٤، ٥

جھاد: جھاد كى جانب تشويق ،١٥

حيات: ١، ٣، ٦، ٨، ١١، ١٢

خدا تعالى: خدا تعالى كى امداد، ٢; خدا تعالى كى ربوبيت ١٣، ١٦; خدا تعالى كے نواہى ١

راہ خدا: ١، ٣، ٧، ١٥

راہ و روش: راہ و روش كى بنياد ٤

رُشد و تكامل: رشد و تكامل كا پيش خيمہ١٤

روزي: ١١، ١٦

شہادت: ١، ٣، ٧ شہادت كى طرف تشويق ١٥;شہادت كے اثرات ١٤

شہدائ: شہداء كا كمال ١٤; شہداء كى حيات ١، ٣، ٦، ٨، ١٢ ; شہداء كى روزى ٣، ١٦;شہداء كے پسماندگان ٢;شہداء كے فضائل ٣، ٧، ١٣

عالم برزخ: عالم برزخ كى زندگى ٦، ٨، ١١;عالم برزخ ميں تفاوت ٨;عالم برزخ ميں روزى ١١

عقيدہ: باطل عقيدہ ١

علم: ١٢

عمل: عمل كے صحيح ہونے كى شرائط ٥

موت: ٩

مؤمنين: مؤمنين كو تسلى و تشفى ٢

آیت(۱۷۰)

( فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُواْ بِهِم مِّنْ خَلْفِهِمْ أَلاَّ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ)

خدا كى طرف سے ملنے والے فضل و كرم سے خوش ہيں او ر جو ابھى تك ان سے ملحق نہيں ہوسكے ہيں ان كے بارے ميں يہ خوش خبرى ركھتے ہيں كہ ان كے واسطے بھى نہ كوئي خوف ہے اور نہ حزن \_

١\_ راہ خدا ميں قتل ہونے والوں كا خدا كے اس فضل و كرم پر خوش و شادمان ہونا كہ جو خداوند متعال نے انہيں

عطا فرمايا ہے\_ فرحين بماآتاهم الله من فضله

٢\_ خداوند عالم كى راہ ميں قتل ہونے والے (شہدائ) پر اس كا لُطف و عنايت كرنا\_ فرحين بما آتاهم الله من فضله

٣ \_ شہيدوں كا بلند مقام، انكى خاص زندگى اور خدا كى جانب سے رزق پانا ان پر خدا كے فضل و كرم ميں سے ہيں \_

فرحين بما آتاہم اللہ من فضلہ

اس صورت ميں كہ جب ''ما اتاھم اللہ ''سے مراد وہى ہوجو گذشتہ آيت ميں بيان ہوا ہے يعنى خاص زندگى اور ...

٤\_ شہيدوں كو استحقاق سے زيادہ عطا كرنا اور ان پر فضل الہى ان كى خوشى كا باعث ہے\_

فرحين بما آتاهم الله من فضله مندرجہ بالا مطلب ''فضل''كے معنى (استحقاق سے زيادہ اور لطف و عنايت كى بنا پر عطا) كو مدنظر ركھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

٥\_ دنيوى زندگى كى نسبت عالم برزخ ميں شہداء كى بہتر اور برتر زندگى \_ فرحين بما آتاهم الله من فضله و يستبشرون

شہداء كى خوشى اور ان كے دوسرے ساتھيوں كا اس فضل الہى كے حصول كى آرزو كرنا حكايت كر رہا ہے كہ ان كى دنيوى زندگى كى نسبت ان كى اخروى و برزخى زندگى بہتر و برتر ہے\_

٦\_ شہيدوں كا دوسرے مجاہدين كى سعادت مندى اور ان كيلئے راہ خدا ميں قتل ہونے والوں كے مقام پر فائز ہونے كى آرزو كرنا اور اس كو چاہنا\_ و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم

٧\_ موت كے بعد، قيامت تك برزخ كى زندگى كا ہونا\_\* بل احيآء عند ربهم يرزقون\_ فرحين بما اتاهم الله من فضله و يستبشرون

٨\_ تمام شہداء كا عالم برزخ ميں ايك ساتھ زندگى گذارنا\_\* و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم

جملہ ''لم يلحقوا بهم''اس بات پر دلالت كر رہا ہے كہ شہداء كے ساتھى اپنى شہادت كے بعد اپنے سے پہلے شہيد ہونے والے ساتھيوں سے ملحق ہوجاتے ہيں بنابرايں ، شہداء جدا جدا نہيں رہتے بلكہ پورى تاريخ عالم كے شہداء ايك ساتھ رہتے ہيں اور ايك دوسرے سے ملحق ہوتے رہتے ہيں \_

٩\_ مؤمنين كى سعادت كے بارے ميں دلچسپى لينا اور

اس پر توجہ دينا ضرورى ہے\_ و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم الا خوف عليهم

خداوند متعال نے شہداء كى ستائش كرتے ہوئے دوسرے مؤمنين اور اپنے ہم رزم ساتھيوں كى سعادت كے بارے ميں ان كى خوشحالى و سرور كى كيفيت كا تذكرہ كيا ہے\_ بنابرايں ايسى صفت اور حالت خداوند عالم كو پسند اور محبوب ہے\_

١٠\_ شہداء كا دنيا ميں موجود مجاہدين كى حالت و كيفيت سے آگاہ ہونا\_\* و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم

١١\_ شہداء عالم برزخ ميں ، اپنے اور راہ خدا كے دوسرے مجاہدين كے مقامات كے شاہد ہوتے ہيں \_

فرحين ... و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم الا خوف عليهم و لا هم يحزنون چونكہ يہ آيت اس خيال كو رد كررہى ہے كہ جس كے مطابق شہيدوں كو مردہ سمجھا جاتا ہے\_ لہذا خداوند متعال مذكورہ آيات كو ذكر كر كے، شہادت كے بعد شہيدوں كے اجر و ثواب اور ان كے حالات بيان كرنا چاہتا ہے نہ كہ قيامت كے دن ان كے مقام و مراتب يا اجر كو بيان كيا جا رہا ہے\_

١٢\_ شہادت كے بعد راہ خدا كے مجاہدين كيلئے كسى قسم كے خوف و ڈر اور غم كے نہ ہونے كى وجہ سے شہداء كا مسرور ہونا\_ و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم الا خوف عليهم و لا هم يحزنون

''استبشار''كا معني، بشارت ملنے كے نتيجے ميں حاصل ہونے والى خوشى اور سرور ہے\_ (لسان العرب)

١٣\_ راہ خدا ميں قتل ہونے والے شہداء كا مكمل امن اور سعادت سے بہرہ مند ہونا\_ الا خوف عليهم و لا هم يحزنون كلمہ ''خوف'' نكرہ ہے اور حرف نفى ''لا''كے بعد ہونے كى وجہ سے ہر قسم كے خوف اور اضطراب كے نہ ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ يعنى ہر طرح كا امن\_

١٤\_ شہداء كيلئے ہونے كى وجہ سے حيات جاويد، نعمتيں اورسكون قلب\_\* الا خوف عليهم و لا هم يحزنون

خوف و ہراس كى نفى كا لازمہ فنا كى نفى ہے چونكہ خوف اور غم و اندوہ كے اسباب ميں سے ايك فنا اور نابودى كو قبول كرنا ہے\_

١٥\_ راہ خدا ميں جہاد اور شہادت كى ترغيب\_ فرحين بما اتاهم الله من فضله ... و لا هم

يحزنون

١٦\_ بعض انسانوں كيلئے موت كے بعد كے عالم (برزخ) كا مقام غم و اندوہ ہونا\_ و يستبشرون بالذين لم يلحقوا بهم من خلفهم الا خوف عليهم و لا هم يحزنون اگر عالم برزخ ميں كسى كيلئے كسى قسم كا خوف و غم نہ ہوتا تو شہداء كا اس بات پر خوش و مسرور ہونا بے مقصد ہوتا كہ وہ اور ان سے ملحق ہونے والے دوسرے شہيد مجاہدين كسى قسم كا خوف و غم نہيں ركھتے\_

١٧\_ شہدا ء كے تمام گناہوں كا بخشا جانا\_ فرحين بما اتاهم الله ... الا خوف عليهم و لا هم يحزنون

چونكہ گناہ، عالم برزخ اور قيامت ميں غم و اندوہ كا باعث ہوگا جبكہ آيت ''الا خوف ...''كے مطابق شہداء كسى قسم كا غم و خوف نہيں ركھتے\_ پس معلوم ہوا كہ ان كے تمام گناہ خداوند نے معاف كرديئے ہيں \_

١٨\_ عالم برزخ ميں انسان كيلئے غم و خوف اور خوشى و سرور (جيسے نفسياتى حالات) كا ہونا\_ فرحين بما اتاهم الله من فضله ... الا خوف عليهم و لا هم يحزنون

امنيت: ١٣، ١٤

بخشش: ، ١٧

جہاد : جہاد كى تشويق ١٥

خداوند تعالى: خدا تعالى كا فضل١، ٣ ،٤; خدا تعالى كا لطف٢ ; خدا تعالى كى عنايات ٤ ; خدا تعالى كى نعمات١٤

خشنودي: ١، ٦، ١٢ برزخ ميں خوشنودى ١٨ ; خوشنودى كے عوامل٤

خوف ١٢: برزخ ميں خوف ١٦،١٨

دعا: ٦

راہ خدا: ١، ٢، ١٥

روزي: ١، ٣، ١٤

سعادت: ٦، ٩،١٣

شہادت: ١، ٢، ١٢ شہادت كى تشويق ١٥

شہداء:

شہداء برزخ ميں ، ٥، ٨، ١١ ; شہداء كا علم ١٠ ;شہداء كى امنيت ١٣، ١٤ ; شہداء كى حيات ٣، ٥، ٨، ١٤ ; شہداء كى خوشنودى ١، ٤، ٦، ١٢;شہداء كى دعا ٦; شہداء كى روزى ١، ٣، ١٤;شہداء كى سعادت ١٣ ; شہداء كى مغفرت ١٧; شہداء كے فضائل ٢، ٣، ٦، ١١

عالم برزخ: ١ ، ١٦ ، ١٨ عالم برزخ كى زندگى ٥، ٧، ٨

غم واندوہ : ١٢ برزخ ميں غم و اندوہ ١٦، ١٨

گناہ: گناہ كى مغفرت١٧

مجاہدين: ١٠، ١١، ١٢ مجاہدين كى سعادت ٦

مؤمنين: مؤمنين كى سعادت ٩

نظريہ كائنات: توحيدى نظريہ كائنات٧

آیت(۱۷۱)

( يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللّهَ لاَ يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ) وہ اپنے پروردگار كى نعمت ، اس كے فضل اور اس كے وعدہ سے خوش ہيں كہ وہ صاحبان ايمان كے اجر كو ضائع نہيں كرتا \_

١\_ شہداء كا، خداوند عالم كى طرف سے خصوصى نعمت اور خاص فضل الہى سے خوش ہونا\_

يستبشرون بنعمة من الله و فضل كلمہ ''بنعمة'' اور ''فضل'' كا نكرہ ہونا، انسانوں كيلئے نامعلوم نعمت و فضل پر دلالت كر رہا ہے بنابرايں يہ ايك خاص نعمت اور فضل ہے\_

٢\_ عالم برزخ ميں انسان كيلئے خوشى و سرور (نفسياتي يستبشرون بنعمة من الله و فضل

٣\_ الہى فضل و نعمات ،درجات و مراتب كے حامل ہيں \_ يستبشرون بنعمة من الله و فضل

كلمہ ''نعمة''اور ''فضل'' كو نكرہ لانا كہ جو ان كے نامعلوم ہونے كو ظاہر كرتا ہے، ہوسكتا ہے فضل

و نعمت كے عظيم اور زيادہ ہونے كى وجہ سے ہو نتيجتاً يہ فضل و نعمت كے مراتب و درجات كى حكايت كرتا ہے\_

٤\_ خداوند متعال كى جانب سے مؤمنين كے اعمال كے اجر و ثواب كى ضمانت\_ ان الله لايضيع اجر المؤمنين

٥\_ عمل كے اجر و ثواب كے ضائع نہ ہونے كى شرط، ايمان ہے\_ ان الله لايضيع اجر المؤمنين ضمير كے بجائے اسم ظاہر ''المؤمنين''لانے سے ظاہر ہوتا ہے كہ مجاہدين كے اعمال كا اجر و ثواب، ان كے ايمان سے مشروط ہے\_

٦\_ ايمان و عمل كى طرف لوگوں كو ترغيب دلانے كيلئے اجر و ثواب كا وعدہ دينا اور اسكى ضمانت دينا، ايك قرآنى روش ہے\_ ان الله لايضيع اجر المؤمنين

٧\_ شہداء كا اس بات پر خوش ہونا كہ خداوند متعال مؤمنين كا اجر ضائع نہيں كرتا\_ يستبشرون بنعمة ... و ان الله لايضيع اجر المؤمنين جملہ ''ان الله '' كلمہ ''نعمة'' پر عطف ہے يعنى ''يستبشرون بان الله لايضيع''\_

٨\_ بارگاہ خدا ميں شہداء كا بلند مقام و مرتبہ\_ يستبشرون بنعمة من الله و فضل و ان الله لايضيع اجر المؤمنين

اجر: ٤، ٥، ٧ اجر كا وعدہ ٦

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ٦; ايمان كى طرف تشويق ٦; ايمان كے اثرات ٥

تربيت: تربيت كا طريقہ ٦

تحريك: تحريك كے اسباب ٦

خداوند تعالى: خدا تعالى كا فضل ١; خدا تعالى كى نعمتوں كے مراتب ٣; خدا تعالى كى نعمتيں ١; خدا تعالى كے فضل كے مراتب ٣;خدا تعالى كے حضور ٨

خوشنودي: ١، ٧ برزخ ميں خوشنودى ٢

شہدائ: شہداء كى خوشنودى ١، ٧ ;شہداء كے فضائل ٨

عالم برزخ: ٢

عمل: عمل كا اجر ٤، ٥;عمل كا قبول ہونا٥; عمل كى تشويق ٦

مؤمنين: مؤمنين كا اجر ٤، ٧

آیت(۱۷۲)

( الَّذِينَ اسْتَجَابُواْ لِلّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَآ أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ لِلَّذِينَ أَحْسَنُواْ مِنْهُمْ وَاتَّقَواْ أَجْرٌ عَظِيمٌ)

يہ صاحبان ايمان ہيں جنھوں نے زخمى ہونے كے بعد بھى خدا اور رسول كى دعوت پر لبيك كہى \_ ان كے نيك كردار اور متقى افراد كے لئے نہايت درجہ اجرعظيم ہے \_

١\_ جن لوگوں نے گذشتہ جنگ ميں زخم برداشت كرنے كے باوجود، ايك دوسرى جنگ كيلئے خدا اور اسكے رسول(ص) كى دعوت پر لبيك كہا، ان كيلئے خداوند متعال كا بہت بڑا اجر ہے\_ الذين استجا بوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح ... اجر عظيم چونكہ گذشتہ آيات اور بعد والى آيات جنگ و جہاد كے بارے ميں ہيں اس سے پتہ چلتا ہے كہ جس فرمان پرلبيك كہا گيا ہے (استجابوا) وہ جنگ و جہاد كا فرمان تھا\_

٢\_ زمانہ پيغمبر اكرم(ص) كے مجاہدين ميں سے بعض كا گذشتہ جنگ (احد) ميں زخم و تكاليف اٹھانے كے باوجود، جہاد ميں شركت كيلئے آمادہ ہونا\_ الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح ... اجر عظيم

٣\_ جنگ احد ميں شكست اور پراگندگى كے بعد پيغمبراكرم(ص) كا سپاہ اسلام كو دوبارہ اكٹھا كر كے جنگ كيلئے آمادہ كرنا\_

الذين استجابوالله والرسول من بعد ما اصابهم القرح

٤\_ جنگ احد ميں زخم و تكاليف اٹھانے كے باوجود ايك دوسرى جنگ كيلئے خدا اور رسول(ص) كى دعوت كو قبول كرنے والوں كيلئے عظيم اجر الہى كا ان كے احسان و تقوي سے مشروط ہونا\_ الذين استجابوا ... للذين احسنوا منهم

واتقوا اجر عظيم اس آيت كا جنگ احد كے بيان كے بعد واقع ہونا اور يہ كہ اس ميں ''قرح''(زخم) كى بات كى گئي ہے جيساكہ جنگ احد كے بارے ميں بھى فرمايا تھا ''ان يمسسكم قرح''اسكى وجہ سے مفسرين كا كہنا ہے كہ وہ گذشتہ جنگ كہ جس ميں مسلمانوں نے زخم ديكھے ہيں وہى جنگ احد ہے\_

٥\_ جنگ احد كے بعض مجروحين، ايك دوسرى جنگ كيلئے خدا اور پيغمبراكرم (ص) كى دعوت كو قبول كرنے كے باوجود لازمى تقوي و نيكوكارى سے بہرہ مند نہيں تھے\_ الذين استجابولله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم

''منھم''، ''احسنوا''كى ضميركيلئے حال ہے اور كلمہ ''من'' تبعيض ميں ظاہر ہے\_ يعنى دعوت قبول كرنے والوں كو صاحبان تقوي ونيكوكاروں اور دوسروں ميں تقسيم كر رہا ہے\_

٦\_ جنگى زخميوں كى جہاد ميں دوبارہ شركت كا اہم اور بلند مقام و مرتبے كا حامل ہونا\_

الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح ... اجر عظيم گذشتہ جہاد ميں زخمى ہونے كى وجہ سے مجاہدين كيلئےاجر عظيم نہيں ہے بلكہ زخمكھانے كے بعد دوبارہ جہاد ميں شركت كى وجہ سے ہے\_

٧\_ جنگ احد ختم ہوجانے كے بعد، مسلمانوں پر مشركين كے حملے كا خطرہ\_\*

الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح چونكہ فوجى قوت كو دوبارہ آراستہ كرنے كيلئے پيغمبر(ص) كا دعوت دينا ظاہر كرتا ہے كہ مشركين كى طرف سے دوبارہ حملے كا خطرہ موجود تھا\_

٨\_جنگ احد كے بعد مسلمانوں كى تقدير سازجنگى آمادگى اور فوجى مشق\_

الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح جنگ احد ميں مصائب و مشكلات برداشت كرنے كے بعد لشكر اسلام كا دوبارہ منظم ہونا اور جنگ كيلئے دوبارہ دعوت كاديا جانا حتي كہ جنگى زخميوں كو بھى شركت كيلئے بلانا، ظاہر كرتا ہے كہ يہ آمادگى اور فوجى تيارى تقدير ساز تھي\_

٩\_ مجاہد مؤمنين كا عمل و اجر كے اعتبار سے متفاوت ہونا\_ لا يضيع اجر المؤمنين \_ الذين استجابوا الله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم اگر''الذين''،''المومنين''كے ليے صفت ہو تو مؤمنين دو گروہوں ميں تقسيم ہوتے ہيں ، وہ لوگ جنہوں نے پيغمبر اسلام (ص) كى دعوت جہاد كو قبول كيا ليكن لازمى تقوي اورنيكوكارى كے حامل نہيں تھے

اور وہ لوگ جنہوں نے جہاد كى دعوت قبول كى اور تقوي و نيكوكارى كے بھى حامل تھے\_ اجر عظيم دوسرے گروہ سے مخصوص ہے اور '' ان الله لا يضيع اجر المؤمنين'' كے قرينے سے پہلے گروہ كيلئے بھى اجر ہے ليكن نہ اجر عظيم\_

١٠\_تقوي اور نيكوكاري، مؤمن مجاہدين كے اجر و ثواب ميں زيادتى كا باعث بنتے ہيں \_ للذين احسنوا منهم وا تقوا اجر عظيم

١١\_ ايمان پر ثابت قدم رہنے اور مشكلات اور سختياں برداشت كرنے كے بعد خد ا و رسول(ص) كى دعوت كے قبول كرنے كى بہت زيادہ قدر و قيمت ہے\_ ان الله لايضيع اجر المؤمنين\_الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح

١٢\_ جنگ احد كے بعد، دشمن كا مقابلہ كرنے كيلئے پيغمبراسلام(ص) كو مجاہد جنگجوؤں كى اشد ضرورت\_

الذين استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابهم القرح جيساكہ شان نزول ميں آيا ہے كہ ايك دوسرى جنگ كيلئے، جنگ احد كے زخميوں تك كو بلايا جانا، ظاہر كرتا ہے كہ مجاہد جنگجوؤں كى اشد ضرورت تھي\_

١٣\_ خداوندعالم كا نيكوكارى اور تقوي كے ساتھ ساتھ، جہاد كى طرف تشويق كرنا\_ الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم

١٤\_ مجاہدين كيلئے خداوند متعال كى طرف سے اجر عظيم كى شرائط ميں سے ايك ،جنگ ميں بہتر كاركردگى دكھانا (نيكوكاري) اور جنگى قواعد وضوابط كى خلاف ورزى نہ كرنا (تقوي) ہے\_ الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم

مندرجہ بالا مطلب ميں ''احسنوا''كا متعلق جنگ كو بنايا گيا ہے\_ يعنى وہ جنگ ميں بہتر كاركردگى دكھائيں \_ اسى طرح ''اتقوا''كا متعلق جنگى قواعد و ضوابط (مثلاً سپہ سالار كى پيروى وغيرہ) كو قرار ديا گيا ہے\_

١٥\_ اعمال كا ثمر آور ہونا، نيكى و تقوي سے مربوط ہے\_ الذين استجابوا ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''الذين'' مبتدا ہو نہ كہ المؤمنين كى صفت\_

١٦\_ مشكلات اور سختياں برداشت كرنے كے باوجود خداوندعالم اور رسول اكرم(ص) كے فرامين كى اطاعت كرنا نيكى و تقوي كے مصاديق ميں سے ہے\_ الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و

اتقوا اجر عظيم مندرجہ بالا مطلب ميں ''منھم''كے ''من''كو بيانيہ ليا گيا ہے\_ يعنى محسنين اور تقوي اختيار كرنے والے ،وہى دعوت پيغمبر(ص) كو قبول كرنے والے ہيں اور ان كيلئے اجر عظيم ہے\_

١٧\_ مشكلات اورسختيوں كے وقت فرامين الہى كى اطاعت كى اہميت اور قدر و قيمت\_

الذين استجابوا لله والرسول من بعد مااصابهم القرح

١٨\_ راہ خدا ميں صبر واستقامت كى كامل قدر وقيمت ، نيكى و تقوي كى مرہون منت ہے\_

الذين استجابوا لله و الرسول من بعد ما اصابهم القرح للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم

١٩\_ جہاد ميں شركت، خواہ پيغمبراسلام(ص) كے ہم ركاب ہى كيوں نہ ہو، انسان كى نيكى و تقوي كى دليل نہيں بن سكتي\_ الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا اجر عظيم چونكہ خداوند متعال نے جہاد كيلئے دعوت پيغمبر(ص) كو قبول كرنے والوں كو دو گروہوں ميں تقسيم كيا ہے اول نيكى و تقوي كے حامل افراد اور دوم ان صفات سے عارى افراد\_ البتہ يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''من''تبعيض كيلئے ہو\_

٢٠\_ عمل كا دشوار ہونا، بارگاہ خدا ميں اجر و ثواب كے زيادہ ہونے كا باعث بنتا ہے\_

الذين استجابوا لله و الرسول من بعد ما اصابهم القرح چنانچہ''الذين استجابوا'' مبتدا ہو تو جملہ ''من بعد ما اصابھم القرح''اجر عظيم كے وعدہ كى شرائط ميں سے ہوگا كہ جو جہاد كيلئے حركت كرنے كى دشوارى كو ظاہر كر رہا ہے\_

٢١\_ جنگ احد ميں زخمى ہونے كے بعد خدا تعالى اور پيغمبر اسلام(ص) كى دعوت قبول كرنے اورنيكى و تقوي اختيار كرنے كى وجہ سے امير المؤمنين على عليہ السلام كو اجر عظيم عطا ہونا\_ الذين استجابوا لله و الرسول ... اجر عظيم

امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ان رسول الله بعث علياً فى عشرة '' استجابوا لله والرسول من بعد ما اصابھم القرح''الى ''اجر عظيم''انما نزلت فى امير المؤمنينيعنى يہ آيت امير المؤمنين (ع) كے بارے ميں نازل ہوئي\_ (١)

آنحضرت (ص) : ١، ٤، ١١، ١٦، ٢١

آنحضرت(ص) كى سپہ سالارى ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشي، ج١ ص٢٠٦ ح١٥٣; تفسير برھان ج١ص ٣٢٦ ح٤ .

اجر: ٩، ١٠، ٢١ اجر كے مراتب ٤; اجر كے موجبات ١، ٤، ١٤، ٢٠

استقامت: استقامت كى قدروقيمت ١٨

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٣، ٥، ٧، ٨،١٢،٢١

اطاعت: آنحضرت(ص) كى اطاعت ١، ٤، ١١، ١٦، ٢١;اطاعت كى قدروقيمت ١٧;خدا كى اطاعت ١، ١٦،١٧، ٢١;سختى كے وقت اطاعت، ١٧

امير المؤمنين (ع) : اميرالمؤمنين (ع) كا تقوي ٢١;امير المؤمنين (ع) كى نيكوكاري٢١

ايمان: ايمان كى قدروقيمت ١١;سختى ميں ايمان ١١

تقوي: ١٦، ١٩ تقوي كا اجر ٢١;تقوي كے اثرات ٤، ١٠، ١٥، ١٨;جہاد ميں تقوي ١٣، ١٤

جنگ: جنگى مجروحين ١، ٥، ٦،٢١ ;عسكرى آمادگى ٢، ٣، ٨

جہاد: ١٤، ١٩ جہاد كى تشويق ١٣;جہاد كى سختي١، ٢;جہاد كى قدر و منزلت ٦;دشمنوں سے جہاد ١٢

خدا تعالى: ١٦، ١٧، ٢١ خدا تعالى كى جانب سے اجر ١، ١٤;خدا تعالى كى دعوت ١، ٤، ٥،١١

دشمن: ١٢

دين: دشمنان دين ١٢

روايت: ٢١

راہ خدا: ١٩

سختي: ١، ٢، ١١، ١٧ سختى كے اثرات ٢٠

شكست: جنگ ميں شكست ٣

صبر: صبر كى قدر و منزلت، ١٨

عمل: ٩ عمل كا اجر ٢٠;عمل كا قبول ہونا ١٥ ;عمل كى اہميت ٢٠

غزوہ احد: ٢، ٣، ٤، ٧، ٢١

كاميابي: جنگ ميں كاميابى كے عوامل ،٨

مجاہدين: مجاہدين كا اجر ٤، ٩، ١٠، ١٤;صدر اسلام كے مجاہدين ٢;غزوہ احد كے مجاہدين، ٥

مشركين: مشركين كا خطرہ ٧

مؤمنين: مؤمنين كا تفاوت ٩;مؤمنين كا عمل ٩

نيكوكاري: ١٩، ٢١ جہاد ميں نيكوكاري١٣، ١٤; نيكوكارى كے اثرات ٤، ١٠، ١٥، ١٦، ١٨

نظم و ضبط: جنگ ميں نظم و ضبط ٣

آیت(۱۷۳)

( الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُواْ لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَاناً وَقَالُواْ حَسْبُنَا اللّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ)

يہ وہ ايمان والے ہيں كہ جب ان سے بعض لوگوں نے كہا كہ لوگوں نے تمہارے لئے عظيم لشكر جمع كرليا ہے لہذا ان سے ڈرو تو ان كے ايمان ميں اور اضافہ ہوگيا اور انہوں نے كہا كہ ہمارے لئے خدا كافى ہے اور وہى ہمارا ذمہ دار ہے \_

١\_ جنگ احد كے بعد جہاد كيلئے خدا اور پيغمبراكرم(ص) كى دعوت قبول كرنے والے وہ لوگ تھے جو دشمن كے حملے كے بارے ميں افواہوں سے نہيں گھبرائے اوران كے ايمان ميں مزيد اضافہ ہوگيا\_ الذين استجابوا لله ... الذين قال لهم الناس ... فزادهم ايماناً

٢\_ جنگ احد كے بعد، مسلمانوں كے درميان دشمن كے كارندوں كا نفوذ كرنا اور ان كے حوصلے پست كرنے كيلئے سرد جنگ كا آغاز كيا جانا\_ الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم

بعض كا خيال ہے كہ ''قال لھم الناس''ميں ''الناس''سے مراد وہ منافقين ہيں جو دشمنان دين كيلئے جاسوسى كرتے تھے\_ بعض دوسروں كا

كہنا ہے كہ اس سے مراد دشمن كے وہ افراد ہيں جو مسلمانوں كے درميان خوف و ہراس پھيلاتے تھے\_

٣\_ جنگ احد كے بعد مشركين كا مسلمانوں كے خلاف دوبارہ اكٹھا ہوجانا\_ ان الناس قد جمعوا لكم جنگ احد كے بيان كے بعد اس آيت كاآنا نيز اسكے بعضشان نزول سے اس بات كى تائيد ہوتى ہے كہ مذكورہ آيت احد كے بعد كے واقعات كے بارے ميں ہے\_

٤\_ مسلمانوں كے درميان ايسے افراد كا وجود جو انہيں مشركين سے ڈرانے كيلئے افواہيں پھيلانے كى سعى كرر ہے تھے\_

الذين قال لهم الناس انص الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم

٥\_ ايمان كا درجات و مراتب پر مشتمل ہونااور اس ميں اضافہ كا امكان\_ فزادهم ايماناً

٦\_ حقيقى مؤمنين دشمن كى كثرت اور اسكى جنگى آمادگى سے خوف زدہ نہيں ہوتے\_ الذين قال لهم الناس ان الناس ... فزادهم ايماناً

٧\_ خدا اور رسول اكرم (ص) كے پيروكار مؤمنين كے ساتھ جنگ كيلئے دشمنوں كا اكٹھا ہونا، مؤمنين كے ايمان اور اپنے راستے كى حقانيت پر اعتقاد ميں اضافے كا موجب بنتا ہے\_ الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم ... فزادهم ايماناً ''زادھم'' ميں فاعلى ضمير سے مراد دشمنوں كا وہ اجتماع ہے جو ''انص الناس قد جمعوا لكم''سے اخذ ہوتا ہے\_ يعنى مشركين كا جنگ كيلئے اكٹھا ہونا، خدا و رسول (ص) كے پيروكاروں كے ايمان ميں اضافے كا باعث بنتا ہے\_

٨\_ جنگ احد كے بعد دشمن كے حملے سے متعلق افواہوں كے مقابلے ميں مسلمانوں كا رد عمل كے طور پر خداوند عالم پر اعتماد اور توكل كا اظہار كرنا\_ الذين قال لهم الناس ... و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

٩\_ خداوند متعال پر توكل اور اعتماد، دشمن كے حملوں سے نہ ڈرنے كا موجب بنتا ہے\_ فزادهم ايماناً و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

١٠\_ حملہ آور دشمنوں كے مقابلے ميں خداوند متعال پر توكل كرنا ضرورى ہے\_ و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل حقيقى مجاہدين كى پسنديدہ صفات كو شمار كرنے اور

خداوند متعال كى جانب سے ان كى تعريف و تمجيد كا مقصد دوسرے مؤمنين كو بھى ايسى صفات و حالات كے حصول كى ترغيب دلانا ہے\_

١١\_ خداوندعالم پر توكل كا لازمہ، اس پر ايمان و اعتقاد ميں اضافہ ہے\_ فزادهم ايماناً و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

١٢\_ خداوند متعال ، باتقوي، نيكوكار، صابر اور اطاعت گذار مؤمنين كا وكيل ہے اور ان كے كيلئے كافى ہے\_

الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا ... و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

١٣\_ خداوند عالم كے كافى ہونے پر مكمل اعتماد اور صفت توكل كا حصول، خدا و رسول(ص) كى اطاعت ، صبر و تقوي اور نيك عمل اپنانے سے مربوط ہے\_ الذين استجابوا لله ... للذين احسنوا منهم و اتقوا ... و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

گذشتہ آيت ميں مذكورہ صفات بظاہر انسان كے اس مقام تك پہنچنے كى طرف راہنمائي ہے كہ جہاں وہ خداوند متعال كو اپنا وكيل جان كر اسكے كافى ہونے سے مطمئن ہوجاتا ہے\_

١٤\_ خداوند عالم، مؤمنين كيلئے كافى اور بہترين وكيل ہے\_ حسبنا الله و نعم الوكيل

١٥\_ غزوہ حمراء الاسد ميں مؤمنين كا نصرت الہى اور فتح كى اميد ركھنا\_ و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

اكثر مفسرين كے نزديك يہ آيت اور گذشتہ آيات، غزوہ حمراء الاسد كے بارے ميں ہيں \_جنگ احد كے فاتح مشركين مكہ كى طرف پلٹتے وقت راستے ميں اس بات پر پشيمان ہوگئے تھے كہ انہوں نے آخر مسلمانوں كو كيوں ختم نہيں كرديا\_ لہذا انہوں نے مدينہ پر حملے كا ا رادہ كرليا يہ خبر جب پيغمبراكرم (ص) تك پہنچى تو آپ(ص) نے مسلمانوں كو دفاع كى خاطر حمراء الاسد تك جانے كا حكم ديا اور مسلما ن وہاں تك گئے\_ لہذا يہ غزوہ ، غزوہ حمراء الاسد معروف ہوا\_

١٦\_ غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں مسلمانوں كى طاقت سے دشمن كى طاقت كا زيادہ ہونا\_\*

و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل يہ كہ منافقين نے مؤمنين كو خوف زدہ و ہراساں كرنے كيلئے انہيں دشمن كى كثرت سے ڈرانا چاہا (ان الناس قد جمعوا لكم) ليكن مسلمانوں نے ان كے جواب ميں طاقت و قوت كى زيادتى كى طرف اشارہ نہيں كيا بلكہ فقط خداوند متعال پر توكل كى بات كى ، اس سے مؤمنين كى قوت كے مقابل دشمن كى قوت كى كثرت كا اندازہ ہوتا ہے\_

قابل ذكر ہے كہ مذكورہ آيات بعض مفسرين كے نزديك غزوہ حمراء الاسد كے بارے ميں ہيں اور بعض كے نزديك بدر صغري كے بارے ميں ہيں \_

١٧\_ خدا و رسول(ص) كے اطاعت گذار مؤمنين كى نشانيوں ميں سے ايك يہ ہے كہ وہ دشمن كى كثرت سے نہيں گھبراتے اور اس كا مقابلہ كرنے ميں خداوند عالم پر توكل كرتے ہيں \_ الذين استجابوا لله و الرسول ... و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

١٨\_ خداوند متعال پر توكل كے ساتھ ساتھ كوشش اور جدوجہد ضرورى ہے\_ الذين استجابوا لله ... و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل

١٩\_ جنگ احد كے بعد، نعيم بن مسعود كا مؤمنين كو دشمن كے اجتماع سے ہراساں كرنا\_

الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم حضرت امام باقر(ع) اور حضرت امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں پہلے ''الناس''كے بارے ميں فرمايا ہے كہ اس سے مراد نعيم بن مسعود الاشجعى ہے\_

آنحضرت(ص) : ١، ١٣ آنحضرت-(ص) كے پيروكار ١٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣، ٤، ٨، ١٥، ١٦، ١٩

اسماء و صفات: وكيل ١٢، ١٤

اطاعت: آنحضرت (ص) كى اطاعت ١، ١٣ ;اطاعت كے اثرات ١٣; اللہ تعالى كى اطاعت ١، ١٣

اللہ تعالى: ١، ٨، ١١، ١٣، ١٨ اللہ تعالى كى امداد ١٥

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان ١١; ايمان كا پيش خيمہ ٧; ايمان كا زيادہ ہونا ١، ٥، ١١; ايمان كے مراتب، ٥

تقوي: تقوي كے اثرات ١٣

توكل: اللہ تعالى پر توكل ٨، ١٨; توكل كا پيش خيمہ١٣; توكل كى اہميت ١٠ ;توكل كے اثرات ٩، ١١، ١٧; جہاد ميں توكل ١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) مجمع البيان ج ٢ ص ٨٨٩ ، تفسير تبيان ج ٣ ص ٥٢.

جنگ: عسكرى آمادگى ١، ٦

جہاد: ١٧

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانےكے اسباب ٩

حوصلہ پست كرنا: حوصلہ پست كرنے كے اسباب ٢

خوف : دشمنوں كا خوف ١٩;ناپسنديدہ خوف ١٧

دشمن: ٧، ١٩ دشمنوں سے برتاؤ كا طريقہ ١٠;دشمنوں كى افواہيں ٢، ٤، ٨

دين: دين كے دشمن٧، ١٠

روايت: ١٩

سختي: سختى كو سہل بنانے كا طريقہ ٩، ١٠

صبر: صبر كے اثرات ١٣

غزوہ احد: ١، ٢، ٣، ٨، ١٩ غزوہ حمراء الاسد: ١٥، ١٦

كوشش: كوشش كى اہميت ١٨;كوشش كے آداب ١٨

مجاہدين: مجاہدين صدر اسلام، ١

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٢

مشركين: مشركين كا منظم ہونا٣

مؤمنين: ١٤ صابر مؤمنين ١٢;متقى مؤمنين ١٢;مومنين كا توكل ٨;مؤمنين كا خوف ١٩;مومنين كى اميدوارى ١٥;

مومنين كى صفات ٦، ٧، ١٥، ١٧; نيكوكار مؤمنين ١٢

نعيم بن مسعود: ١٩

نيكوكاري: نيكوكارى كے اثرات ١٣

آیت(۱۷۴)

( فَانقَلَبُواْ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُواْ رِضْوَانَ اللّهِ وَاللّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ) پس يہ مجاہدين خدا كے فضل و كرم سے يوں پلٹ آئے كہ انہيں كوئي تكليف نہيں پہنچى اور انھوں نے رضائے الہى كا اتباع كيا اور الله صاحب فضل عظيم ہے \_

١\_ مؤمنين كا غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري سے نعمت اور فضل الہى كى وجہ سے بغيركسى ضرر و نقصان كے واپس پلٹ آنا\_ فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم يمسسهم سوئ يہ اس بنا پر كہ جب ''بنعمة''كى ''بائ''مصاحبت كے معنى ميں ہو اور ايك محذوف سے متعلق ہو اور ''انقلبوا''كے فاعل كيلئے حال ہو\_ ياد ر ہے كہ اكثر مفسرين نے كہا ہے كہ مذكورہ آيات غزوہ حمراء الاسد كے بارے ميں ہيں اور بعض كے نزديك يہ آيات بدر صغري كے بارے ميں ہيں \_

٢\_ غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں شركت كرنے والے مؤمنين كے ضرر و نقصان سے محفوظ رہنے كا سبب، ان پر خداوند متعال كا عظيم فضل اور نعمت تھے\_ فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم يمسسهم سوئ

اس مطلبميں ''بنعمة''كى ''بائ''كو سببيت اور ''انقلبوا''كے متعلق ليا گيا ہے\_

٣\_ مؤمنين كا غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں شركت كيلئے پيغمبر اكرم (ص) كى دعوت كو قبول كرنا\_

الذين استجابوا لله والرسول ... فانقلبوا بنعمة من الله و فضل

٤\_ غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں ، مشركين اور مؤمنين كے درميان جنگ كا واقع نہ ہونا\_\*

فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم يمسسهم سوئ بظاہر ''لم يمسسهم سوئ''جنگ كے واقع نہ ہونے سے كنايہ ہے\_

٥\_ نعمت خدا اور فضل الہى كے حصول كاپيش خيمہ اس پر توكل و اعتماد ہے\_

و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل، فانقلبوا بنعمة من الله و فضل

٦\_ عمل كے ساتھ ساتھ توكل، شديد مشكلات كے ، نعمت اور فضل الہى ميں تبديل ہوجانے كا باعث بنتا ہے\_

و قالوا حسبنا الله و نعم الوكيل\_ فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم يمسسهم سوئ

٧\_ فتح اور شكست، خداوند متعال كے ہاتھ ميں ہے\_ فانقلبوا بنعمة من الله و فضل لم يمسسهم سوئ

٨\_ مؤمنين كو غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں شريك ہونے سے روكنے كيلئے، سرد جنگ اور غلط پروپيگنڈے كا كارگر نہ ہونا \_ الذين قال لهم الناس ... فانقلبوا بنعمة من الله و فضل چونكہ دشمن كے غلط پروپيگنڈے كے باوجود، مؤمنين جنگ ميں شركت كيلئے چل پڑے تھے\_

٩\_ حقيقى مؤمنين، خداوند متعال كى مكمل خوشنودى و رضا حاصل كرنے كيلئے كوشاں رہتےہيں \_ واتبعوا رضوان الله ''رضوان'' يعني بہت زيادہ رضايت و خوشنودي\_ (مفردات راغب)

١٠\_ جنگ ميں شركت كيلئے خدا اور رسول اكرم (ص) كى دعوت قبول كرنا، رضائے الہى كے حصول كا موجب بنتا ہے\_ الذين استجابوا لله والرسول ... واتبعوا رضوان الله

١١\_ (غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں ) پيغمبراسلام(ص) كے ہمراہ مجاہد مؤمنين، دشمن كى دھمكيوں سے بے اعتنا اور رضائے الہى كيلئے كوشاں تھے\_ ان الناس قد جمعوا لكم ... فانقلبوا ... واتبعوا رضوان الله

١٢\_ غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں شركت كرنے والے مجاہدين كى خداوند عالم كى طرف سے مدح و ستائش \_

فانقلبوا بنعمة من الله ... واتبعوا رضوان الله

١٣\_ خداوند عالم عظيم فضل كا مالك ہے\_ والله ذو فضل عظيم

١٤\_ خدا و پيغمبر(ص) پر ايمان اور ان كى اطاعت، صبر و جہاد،

تقوي و نيكى اور توكل، مكمل رضائے الہى كے حصول اور اسكے عظيم فضل سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتے ہيں \_

المؤمنين\_ الذين استجابوا ... واتبعوا رضوان الله والله ذو فضل عظيم

١٥\_ حقيقى مؤمنين كى تعريف و مدح كرنے اور سخت حالات ميں ان كى جدوجہد كى ياد دہانى كا ضرورى ہونا\_

المؤمنين\_ الذين استجابوا ... و اتبعوا رضوان الله

١٦\_ غزوہ بدر صغري ميں مجاہد مؤمنين كا مالى منافع حاصل كرنا\_

فانقلبوا بنعمة من الله و فضل تفسير روح المعانى ميں منقول شان نزول كى بنا پر ''فضل''سے وہ منافع مراد ہيں كہ جو مسلمانوں نے غزوہ بدر صغري ميں كاروبار و تجارت سے حاصل كئے تھے\_

آنحضرت(ص) : ١٠، ١٤ آنحضرت (ص) كى دعوت ٣

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٤، ٨، ١١، ١٢، ١٦

اطاعت: آنحضرت (ص) كى اطاعت ٣، ١٠، ١٤; اطاعت كے اثرات ١٠، ١٤ ;اللہ تعالى كى اطاعت ١٠، ١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا فضل١ ; اللہ تعالى كى رضا٩، ١٠، ١١، ١٤; ٢، ٥، ٦، ١٣، ١٤; اللہ تعالى كى نعمتيں ١، ٢، ٥، ٦

ايمان: آنحضرت(ص) پر ايمان ١٤;اللہ تعالى پر ايمان ١٤; ايمان كے اثرات ٥، ١٤

تاريخ: تاريخى حوادث كا ذكر، ١٥

تقوي: تقوي كے اثرات ١٤

توكل: اللہ تعالى پر توكل ٥; توكل كے اثرات ٥، ٦، ١٤

جنگ: جنگ ميں افواہيں ٨;جنگى غنيمت ١٦

جہاد: ١٠ جہاد كے اثرات ١٤

دشمن:

دشمنوں كى دھمكى ١١

راہ خدا: ١٠

سختي: ١٥ سختى كو سہل بنانے كا طريقہ ٦

شكست: شكست كے اسباب ٧

صبر: صبر كے اثرات ١٤

غزوہ حمراء الاسد: ١، ٢، ٣، ٤، ٨، ١١، ١٢، ١٦

فتح : فتح كے اسباب ٢، ٧

كوشش : كوشش و سعى كے آداب ٦

مجاہدين: مجاہدين كى تشويق ١٢

مؤمنين: مجاہد مؤمنين ١١، ١٦ ;مؤمنين سختى كے وقت ١٥; مؤمنين كى تشويق ١٥; مؤمنين كى صفات ٨، ٩

نعمت: نعمت سے بہرہ مند افراد٢

نيكى كرنا: نيكى كرنے كے اثرات، ١٤

آیت(۱۷۵)

( إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءهُ فَلاَ تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ) يہ شيطان صرف اپنے چاہنے والوں كو ڈراتا ہے لہذا تم ان سے نہ ڈرو اور اگر مومن ہو تو مجھ سے ڈرو \_

١\_ شيطان، خوف اور وحشت پيدا كر كے، اپنے دوستوں كو جہاد ميں شريك ہونے سے روكتا ہے\_

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

٢\_ وہ لوگ شيطان ہيں جو افواہيں پھيلاكر لوگوں كو جہاد

سے ڈراتے ہيں \_ قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم ... انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه يہ اس بنا پر ہے كہ ''ذلكم''ان لوگوں كى طرف اشارہ ہو جو مؤمنين كو جنگ سے ڈراتے ہيں \_

٣\_ مؤمنين كو دشمن سے ڈرانا اور انہيں جہاد سے روكنا، ايك شيطانى عمل ہے\_ ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم ... انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

٤\_ جو لوگ خوف كى وجہ سے جہاد ميں شريك نہ ہوں وہ شيطان كے دوست ہيں \_

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه ''انص الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم '' سے پتہ چلتا ہے كہ شيطان (ابليس يا دشمن كا كوئي بھى جاسوس) تمام مؤمنين كو ڈراتا ہے\_ ليكن ''يخوف اولياء ہ'' سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ فقط اپنے دوستوں كو ڈراتا ہے\_ بنابرايں ''يخوف اولياء ہ'' سے مرادخوف كا بالفعل موجود ہونا ہے كہ جو شيطان كے ساتھيوں سے مخصوص ہے\_ پس جو لوگ خوف كى وجہ سے جہاد نہيں كرتے وہ اوليائے شيطان ہيں \_

٥\_ شيطان كى دوستي، غيرخدا سے ڈرنے كا پيش خيمہ ہے\_ انما ذلكم الشيطان يخوف اوليائه

٦\_ شيطان اپنے ساتھيوں كے روبرو ہونے سے مؤمنين كو ڈراتا ہے\_

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه يہ اس بنا پر ہے كہ جب فعل ''يخوف''كا مفعول اول يعنى ''كُم'' تقدير ميں ہو\_ يعنى شيطان اپنے دوستوں سے تمہيں ڈراتا ہے \_ جملہ ''فلا تخافوھم'' اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

٧\_ كفر و شرك كے لشكر اور دشمنان اسلام شيطان كے دوست ہيں \_ ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم ... انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه يہ مطلب اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''يخوف اوليائہ''سے ''كُم''حذف ہوگيا ہو يعنى ''يخوفكم اولياء ه''\_

٨\_ مجاہد مؤمنين كے دلوں ميں دشمن كا خوف پيدا كرنا، شيطان كا كام ہے\_ انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

٩\_ حق كى جانب لوگوں كے تمايلكو روكنے كيلئے خوف پيدا كرنا، شيطانى حربوں ميں سے ايك حربہ ہے\_

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

١٠\_ غزوہ حمراء الاسد يا بدر صغري ميں شركت كيلئے دعوت رسول اكرم(ص) كے وقت، بعض مسلمانوں پر مشركين اور منافقين كى افواہوں كا اثر انداز ہونا\_ الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم ... ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

شيطان، مشركين اور منافقين چونكہ تمام مؤمنين كو ڈرانے اور انہيں جہاد سے روكنے كى سعى كرر ہے تھے (ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم) ليكن ''يخوف اوليا ء ہ''سے معلوم ہوتا ہے كہ وہ فقط اپنے دوستوں كو ڈراتے ہيں \_ بنابرايں جملہ ''يخوف اوليائہ'' بعض مؤمنين ميں خوف اور ڈر كے پيدا ہوجانے كى حكايت كر رہا ہے\_

١١\_ خداوند عالم كا مؤمنين كو، دين كے دشمنوں ، ان كے جاسوسوں اور منافقوں كى افواہوں كے خطرے سے خبردار كرنا\_ ان الناس قد جمعوا لكم ... انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه

١٢\_ مؤمنين كو دشمنان دين سے ہرگز نہيں ڈرنا چاہيئے، خواہ ان كا لشكر كتنا ہى بڑا كيوں نہ ہو\_ ان الناس قد جمعوا لكم فاخشوهم ... فلاتخافوهم

١٣\_ خوف خدا، احساس ذمہ دارى كا پيش خيمہ ہے اور غيرخدا كا ڈر ذمہ دارى سے فرار كى راہيں ہموار كرتا ہے\_

الذين استجابوا ... فلاتخافوهم و خافون

١٤\_ جنگ احد كے بعد، دشمنان دين كے غلط پروپيگنڈے اور سازشوں كاخداوندمتعال كى جانب سے افشا\_

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه فلاتخافوهم

١٥\_ دشمن كے پروپيگنڈے كا مقابلہ كرنا اور اسكے اثرات كو روكنا ضرورى ہے\_ الذين قال لهم الناس ... انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه فلاتخافوهم و خافون قرآن كريم، دشمنان دين كے غلط پروپيگنڈے كو بيان كر كے، جملہ ''فلاتخافوھم وخافون''كے ذريعے، دشمن كى سازشوں كو ناكام بنا رہا ہے تاكہ مؤمنين كو بھى يہ درس دے كہ وہ ہميشہ دشمن كے پروپيگنڈے كا مقابلہ كرنے كيلئے آمادہ رہيں \_

١٦\_ خدا سے ڈرنا اور دوسروں سے نہ ڈرنا، ايمان كا لازمہ ہے\_ فلاتخافوهم و خافون ان كنتم مؤمنين

١٧\_ دشمنان دين كے مقابلے ميں شجاعت و شہامت

ايمان كى نشانيوں ميں سے ہے اور مؤمنين كى خصوصيت ہے\_ فلاتخافوهم و خافون ان كنتم مؤمنين

١٨\_ خدا كا مؤمنين كو دشمنان دين كا مقابلہ كرنے اور ان سے جہاد كرنے كى ترغيب دلانا\_

انما ذلكم الشيطان ... فلاتخافوهم و خافون ان كنتم مؤمنين يہ جملہ ''اگر صاحبان ايمان ہو تو دشمنان دين سے نہ ڈرو''ان لوگوں سے خطاب ہے كہ جو ايمان كا دعوي كرتے ہيں اور اس جملے كا مقصد ان كو دشمن كا مقابلہ كرنے كى ترغيب دلانا ہے\_

١٩\_ مجاہد مؤمنين، اوليائے خدا ميں سے ہيں اور شيطان كے تسلط سے دور ہيں \_\*

انما ذلكم الشيطان يخوف اولياء ه ... ان كنتم مؤمنين چونكہ دشمنان دين (كفار و منافقين) شيطان كے اولياء ميں سے ہيں بنابرايں ، شيطان كى ولايت و سرپرستى سے دور مجاہدين، اوليائے خدا ميں سے ہوں گے \_قابل ذكر ہے كہ مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جب ''يخوف اولياء ہ'' ''يخوفكم اولياء ہ''كے معنى ميں ہو\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٠، ١٤

اطاعت: شيطان كى اطاعت ٥

افواہ :١٠،١١،١٥ جنگ ميں افواہيں ٢

اللہ تعالى: ١٣، ١٦ اللہ تعالى كى جانب سے افشا ١٤; اللہ تعالى كى تنبيہ ١١

انسان: انسان كى ذمہ دارى ١٣

اولياء الله : ١٩

ايمان: ايمان كے اثرات ١٦، ١٧

تحريك: تحريك كے اسباب ١٣

جنگ: ٢

جہاد: ٢ جہاد سے روكنا ٣;جہاد سے فرار ٤;جہاد كى تشويق دلانا ١٨; جہاد كے موانع ١; دشمنوں كے خلاف جہاد ٦، ١٨

حق پذيري: حق پذيرى كے موانع ٩

حوصلہ پست كرنا: حوصلے پست كرنےكے اسباب ١٠

خوف : اللہ تعالى كا خوف ١٣، ١٦;پسنديدہ خوف١٣، ١٦;جہاد ميں خوف ٢; خوف كاسرچشمہ ٥، ٨، ٩; خوف كے اثرات ١، ٤; دشمنوں كا خوف ١٢; ناپسنديدہ خوف ٣، ٤، ٥، ٦، ٨، ٩، ١٣، ١٦

دشمن: ٦، ٧، ١٢، ١٧، ١٨ دشمنوں كا مقابلہ كرنا ١٤; دشمنوں كى افواہيں ١١، ١٥ ; دشمنوں كى سازش ١٤

دين: دين كے دشمن٧، ١٢، ١٧، ١٨

سازش : سازش كا بے نقاب كرنا ١٤

شجاعت: شجاعت كے اسباب ١٧

شيطان: ٥ انسانى شيطان ٢;شيطان كا بہكانا ٩; شيطان كا

كردار ١، ٦، ٨; شيطان كى ولايت و سرپرستى ١٩; شيطان كے دوست ١، ٤، ٧

عمل: عمل كا پيش خيمہ١٣;ناپسنديدہ عمل ٣

غزوہ احد: ١٤ غزوہ حمراء الاسد: ١٠

كفار: ٧

مشركين: ٧ مشركين كى افواہيں ١٠

مقابلہ: افواہوں كا مقابلہ ١٥

منافقين: منافقين كى افواہيں ١٠، ١١

مؤمنين: ٦ مجاہد مؤمنين ٨، ١٩;مؤمنين كو خبردار كرنا ١١; مؤمنين كا خوف ٣;مؤمنين كى تشويق ١٨;مؤمنين كى صفات ١٧;مؤمنين كى ذمہ دارى ١٢

ولايت و سرپرستي: ١٩

آیت(۱۷۶)

( وَلاَ يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئاً يُرِيدُ اللّهُ أَلاَّ يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ)

اور آپ كفر ميں تيزى كرنے والوں كى طرف سے رنجيدہ نہ ہوں يہ خدا كا كوئي نقصان نہيں كرسكتے خدا چاہتا ہے كہ ان كا آخرت ميں كوئي حصّہ نہ رہ جائے اور صرف عذاب عظيم رہ جائے \_

١\_ لوگوں كے ہدايت پانے كے بارے ميں پيغمبراكرم (ص) كى شديد خواہش اور آپ(ص) كا بعض لوگوں كے كفر ميں عجلت كرنے پر بہت زيادہ غمگين اور متأسف ہونا\_ و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر

٢\_ خداوند عالم كا پيغمبر اكرم (ص) كو نصيحت كرنا كہ آپ(ص) بعض لوگوں كے كفر ميں جلدى كرنے پر غمگين و رنجيدہ نہ ہوں \_ و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر

٣\_ لوگوں كے ہدايت قبول نہ كرنے كے مقابل پيغمبراكرم (ص) كى كوئي ذمہ دارى نہيں ہے\_

و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر

٤\_ كفر آميز كوششوں كے ذريعے دين خدا كو ضرر پہنچنے سے پيغمبر اكرم(ص) كا پريشان ہونا\_

و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر يہ كہ خداوند متعال تسلى ديتے ہوئے فرماتا ہے ''انھم لن يضروا الله شيئا'' (يقيناً وہ الله تعالى كو كچھ بھى ضرر نہيں پہنچائيں گے) اس سے پتہ چلتا ہے كہ پيغمبر اسلام(ص) كى پريشانى كا سبب كفار كى طرف سے دين خدا كو ضرر پہنچانے كا احتمال تھا\_

٥\_ وہ لوگ كفر ميں جلدى كرنے والے ہيں جو اپنى افواہوں كے ذريعے مجاہدين اسلام كا حوصلہ پست كرنا چاہتے ہيں \_\*

و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر مذكورہ آيت اور گذشتہ آيات كے درميان ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ جملہ ''الذين يسارعون فى الكفر'' ان لوگوں كى طرف اشارہ ہو جو غلط

پروپيگنڈے اور خوف پھيلانے والى افواہوں كے ذريعے، مؤمنين كو جہاد سے روكنے كى سعى كرر ہے تھے\_

٦\_ كفر ميں جلدى كرنے والے كبھى بھى خداوند متعال كو ضرر نہيں پہنچا سكتے\_ انهم لن يضروا الله شيئا

٧\_ كفر ميں جلد بازى كرنے والوں كے مقابلے ميں ، حق كا ضرر و نقصان سے محفوظ ہونا\_

انهم لن يضروا الله شيئاً اسمطلب ميں خدا تعالى كو ضر ر پہنچانا ، دين كو ضرر پہنچانے سے كنايہ ہے\_

٨\_ پيغمبراكرم (ص) اور حق سے محاذ آرائي، خداوند عالم كے ساتھ جنگ كے مترادف ہے\_

انهم لن يضروا الله شيئاً باوجود اس كے كہ مراد دين، پيغمبر اكرم(ص) اور مسلمين سے ضرر كى نفى كرنا ہے، اسے خداوند متعال كى طرف منسوب كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ دين اور پيغمبر اكرم(ص) سے مقابلہ، خداوند متعال سے مقابلہ كے مترادف ہے\_

٩\_ خداوند متعال كا ارادہ يہ ہے كہ وہ كفر ميں جلدى كرنے والوں كو حتمى طور پر اخروى نعمتوں سے محروم كردے\_

يريد الله الا يجعل لهم حظاً فى الآخرة

١٠\_ اخروى نعمتوں سے بہرہ مندى يا محروميت، انسانى اعمال و كردار كا نتيجہ ہے\_

و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر ... يريد الله الايجعل لهم حظاً فى الآخرة اگرچہ خداوند متعال نے اہل كفر كو اخروى نعمتوں سے محروم كرنے كى نسبت اپنى جانب دى ہے\_ ''يريد الله ...''ليكن يہ محروميت ''يسارعون ... '' كى دليل سے خود ان كفار كے اعمال و كردار كا نتيجہ ہے\_

١١\_ كفار كے كفر اختيار كرنے كا ضرر، خود انہى كى جانب پلٹتا ہے\_

انهم لن يضروا الله شيئاً يريد الله الا يجعل لهم حظاً فى الآخرة جملہ ''يريد الله ...''ايك محذوف جملے پر دلالت كر رہا ہے\_ يعنى وہ خدا كو ضرر نہيں پہنچاتے بلكہ خود اپنے آپ كو ضرر پہنچاتے ہيں اور وہ ضرر اخروى نعمتوں سے محروميت ہے\_

١٢\_ سنن الہى كى معرفت اور مخالفين اسلام كے بارے

ميں اللہ تعالى كى تدبير كى جانب توجہ، مخالفين كے اعمال سے پيدا شدہ غم و اندوہ كے بر طرف ہونے كا باعث بنتى ہے\_

و لايحزنك ... يريد الله الا يجعل لهم حظاً فى الاخرة جملہ ''يريد الله ...'' اس سنت الہى پر دلالت كر رہا ہے كہ خداوند متعال كفار كو اخروى نعمتوں سے محروم كرديتا ہے اور خداوندمتعال اپنى اس سنت كى پہچان كروا كے، پيغمبر اكرم(ص) كو غم و اندوہ ميں مبتلا ہونے سے منع كر رہا ہے\_

١٣\_ خداوند متعال نے اہل كفر كو دنيوى نعمتوں سے محروم كرنے كا ارادہ نہيں كيا \_\*

يريد الله الا يجعل لهم حظاً فى الآخرة كلمہ ''فى الآخرة''كا مفہوم يہ ظاہر كر رہا ہے كہ خداوند متعال نے كفار كو مواہب آخرت سے محروم كرنے كا ارادہ كيا ہے نہ كہ دنيوى فوائد و منافع سے\_

١٤\_ خداوند عالم كا كفر ميں جلدبازى كرنے والوں كو مہلت دينا اخروى نعمتوں سے محروم كرنے كيلئے ہے\_ (سنت استدراج) يريد الله الايجعل لهم حظاً فى الآخرة و لهم عذاب عظيم ہوسكتا ہے جملہ ''يريد الله ...''اس سوال كا جواب ہو كہ خداوند، كفر كى نشر و اشاعت كيلئے بعض لوگوں كى كوشش و سعى كے باوجود انہيں كيوں مہلت ديتا ہے\_

١٥\_ كفر ميں جلدى كرنے والوں كے انتظار ميں بہت بڑا عذاب اخروى ہے\_ الذين يسارعون الكفر ... و لهم عذاب عظيم

١٦\_ بعض لوگوں كى كفر ميں جلدبازى كرنے پر خداوندمتعال كا پيغمبراكرم(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_

و لايحزنك الذين يسارعون فى الكفر ... و لهم عذاب عظيم

١٧\_ جزا و سزا كے سلسلے ميں نظام الہى كا قانون و قاعدے كے مطابق ہونا\_

يريد الله الايجعل لهم حظاً فى الآخرة و لهم عذاب عظيم آيت كا منطوق يہ ہے كہ عذاب اور آخرت كے مواہب سے محروميت ،كفر كا نتيجہ ہے\_ پس اسكے مفہوم كے مطابق اخروى مواہب سے بہرہ مندى اور عذاب سے دورى ايمان سے مربوط ہے\_ پس الہى جزا و سزا، قانون و نظام كے تحت ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كا غم و اندوہ ١، ٢، ٤ آنحضرت (ص) كو تسلى

و تشفى دينا١٧; آنحضرت (ص) كى دلچسپى ١;آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود ٣

اجر: اخروى اجر ٩، ١٠، ١٥ ;دنيوى اجر ١٤

استدراج: سنت استدراج ١٥

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١

افواہ : افواہ كے اثرات ٥

اللہ تعالى: ٦ اللہ تعالى كاارادہ ٩، ١٣; اللہ تعالى كا مہلت دينا ١٥;اللہ تعالى كى تدبير ١٢;اللہ تعالى كى سنت ١٢،١٥; اللہ تعالى كى نصيحتيں ٥;اللہ تعالى كے دشمن ٨

حق: ٨ حق كا استحكام٧

حوصلہ پست كرنا: ٥

خسارہ: خسارے كے اسباب ١١

دشمن: ٨، ١٢

دين: دين كى حفاظت ٤;دين كے دشمن ١٢

ضرر پہنچانا: اللہ تعالى كو ضرر پہنچانا ٦

عذاب: عذاب كے مراتب ١٦

علم: علم كے اثرات ١٢

عمل: عمل كا اجر ١٠; عمل كے اثرات ١٠

غم واندوہ: ١، ٢، ٤ غم و اندوہ بر طرف كرنا ١٢

كفار: ٥، ٦، ٧ كفار كا خسارہ ١١; كفار كى سازش ٤; كفار كى سزا ١٦;كفار كى محروميت ٩، ١٤، ١٥

كفر: ١، ٢ كفر كا پيش خيمہ ٥;كفر كى سزا ٩، ١٦ ;كفر كے اثرات ١١

لوگ : لوگوں كا كفر ١، ٢، ١٧;لوگوں كى ہدايت ٣

مبارزت: آنحضرت(ص) كے خلاف مبارزت ٨;حق كے خلاف مبارزت ٨

محاربين: ٨

محروميت: ٩، ١٤، ١٥ محروميت كے اسباب ١٠

جزا و سزا كا نظام :١٨

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ١٢

ہدايت: ٣

آیت(۱۷۷)

( إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ لَن يَضُرُّواْ اللّهَ شَيْئًا وَلهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

جن لوگوں نے ايمان كے بدلے كفر خريد ليا ہے وہ خدا كو كوئي نقصان نہيں پہنچا سكتے اور ان كے لئے دردناك عذاب ہے \_

١\_ كفار، خداوند متعال كو كسى قسم كا بھى ضرر و نقصان نہيں پہنچا سكتے\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضروا الله شيئا

٢\_ خدا پر ايمان لانا، بشر كى فطرت ہے\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان آيت شريفہ ميں ايمان كو اصل و فطرى اور كفر كو عارض ہونے والى شے قرار دياگيا ہے\_ بنابرايں انسان اپنى اصل يعنى فطرت ميں ايمان كى جانب رجحان ركھتا ہے نہ كہ كفر كى جانب مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الذين ...''سے مراد تمام كفار ہوں نہ فقط مرتدين \_

٣\_ خداوند عالم پر ايمان، انسان كا سعادت بخش سرمايہ ہے\_ انص الذين اشتروا الكفر بالايمان ... لهم عذاب اليم

چونكہ فرما رہا ہے كہ ''بعض لوگوں نے ايمان كے بدلے كفر كو خريدا ہے اور ايمان جيسى قدر و منزلت والى چيز كو كھودينا، عذاب ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_'' لہذا ايمان ايك ايسا سرمايہ ہے كہ جس كو كھودينے سے انسان دردناك عذاب ميں مبتلا ہوجاتا ہے\_

٤\_ جنگ احد كے بعد مؤمنين ميں سے بعض لوگوں كا مرتد ہوجانا\_\* ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضرُوا الله شيئا اس آيت اور گذشتہ آيات ميں ارتباط كو مد نظر ركھتے ہوئے ''الذين اشتروا ...''سے مرادوہ مسلمان ہوسكتے ہيں جو جنگ احد كے بعد اپنے غلط پروپيگنڈے اور افواہوں كے ذريعے مؤمنين كے حوصلے پست كرنے كى سعى كرر ہے تھے اور انہيں غزوہ حمراء الاسد سے روك ر ہے تھے\_

٥\_ خداوند عالم كى مطلق قدرت اور كفار كے اقدامات سے اسے نقصان نہ پہنچنا\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضروا الله شيئاً

٦\_ كفر اختيار كرنے كا ضرر و نقصان، خود كفار كى طرف پلٹتا ہے\_

ان الذين اشتروا الكفر ... لن يضروا الله شيئاً و لهم عذاب اليم جملہ ''و لهم عذاب اليم''اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ كفار اپنے كفر كے ذريعے خود اپنے آپ كو نقصان پہنچاتے ہيں \_ كيونكہ ''عذاب اليم''ميں مبتلا ہوجاتے ہيں \_

٧\_ ارتداد كے نقصان كا خود مرتدين كى طرف پلٹنا\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضروا الله شيئاً

يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الذين ...''سے مراد وہ لوگ ہوں جو اسلام اختيار كرنے كے بعد كفر كى طرف پلٹ جا تے ہيں \_

٨\_ خداوند عالم كا اس بات كى ضمانت دينا كہ بعض لوگوں كے كفر اختيار كرلينے سے دين اسلام كو كسى قسم كا نقصان نہيں پہنچے گا\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان لن يضروا الله شيئاً

بعض كا خيال ہے كہ خدا كو ضرر پہنچانے سے مراد، دين خدا كو ضرر پہنچانا ہے چونكہ كوئي بھى خداوند عالم كو ضرر پہنچانے كا تصور ہى نہيں كرسكتا تاكہ خداوند عالم اس خيال باطل كى نفى كرے\_

٩\_ ايمان جيسى قيمتى شئے كے بدلے كفر اختيار كرنے

والے (مرتدين) كى سزا، خداوند متعال كا دردناك عذاب ہے\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان ... لهم عذاب اليم

١٠\_ كفر، خداوند متعال كے دردناك عذاب ميں گرفتار ہونے كا موجب بنتا ہے\_ ان الذين اشتروا الكفر بالايمان ... لهم عذاب اليم

١١\_ كفار اور مرتدين كا ايمان و كفر كى قدر و قيمت كے بارے ميں غلط اندازہ\_

ان الذين ا شتروا الكفر بالايمان ... لهم عذاب اليم چونكہ خريدار كا خيال ہے كہ جو كچھ وہ لے رہا ہے، اس چيز سے زيادہ قيمتى ہے جو وہ دے رہا ہے، بنابرايں كافر، ايمان كے بدلے كفر اختيار كر كے كفر كو ايمان سے زيادہ قيمتى خيال كرتا ہے \_ (يہ بھى ايك قسم كا لين دين ہے) البتہ وہ اس بات سے غافل ہے كہ اس قسم كا معاملہ اسے دردناك عذاب ميں مبتلا كردے گا\_

ارتدا د: ٤ ارتداد كے اثرات ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٤

اللہ تعالى: ١، ٢، ٣ اللہ تعالى كا عذاب ٩ ،١٠ ، اللہ تعالى كى قدرت ٥

انسان: انسان كا سرمايہ ٣

ايمان: ايمان كے اثرات ٣;خدا پرايمان ٢، ٣; فطرى ايمان ٢

خسارہ: خسارے كے اسباب ٦، ٧

دين: دين كا استحكام٨;دين كى حفاظت ٨

سزا : ٩

سعادت: سعادت كے اسباب ٣

ضرر پہنچانا: اللہ تعالى كو ضرر پہنچانا ١، ٥

عذاب: عذا ب كے مراتب ٨; عذاب كے موجبات ١٠

عمل: ٥

غزوہ احد: ٤

كفار: ١ كفار كا خسارہ ٦;كفار كا عمل ٥;كفار كا قدر و منزلت كے بارے ميں اندازہ لگانا ١١

كفر: كفر كى سزا ٩;كفر كے اثرات ٦، ١٠

لوگ: ٨

مرتد: مرتد كا قد ر و قيمت كے بارے ميں اندازہ لگانا ١١;مرتد كى سزا ٩

مؤمنين: مؤمنين كا ارتداد ٤

آیت(۱۷۸)

( وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُواْ إِثْمًا وَلَهْمُ عَذَابٌ مُّهِينٌ)

اور خبر دار يہ كفار يہ نہ سمجھيں كہ ہم جس قدر راحت و آرام دے ر ہے ہيں وہ ان كے حق ميں كوئي بھلائي ہے\_ ہم تو صرف اس لئے دے ر ہے ہيں كہ جتنا گناہ كرسكيں كرليں ور نہ ان كے لئے رسوا كن عذاب ہے \_

١\_ خداوند متعال كا كفار كو خبردار كرنا كہ ان كو جو مہلت دى گئي ہے وہ ان كے مفاد ميں نہيں \_

و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم ''املائ'' ''ملو'' كے مادہسے ہے جس كا معنى ''مہلت دينا'' ہے اور اس سے مراد يہ ہے كہ كفار كو لمبى عمر ديكر اور دنيوى نعمتوں سے بہرہ مند كر كے ان كے عذاب ميں تأخير كى جائے\_

٢\_ كفار دنيا ميں مہلت پانے كو، اپنے مفاد ميں نيكى و بھلائي تصور كرتے ہيں \_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم

٣\_ كفار كااپنے نفع و نقصان اور برے انجام كے ادراك سے ناتوان ہونا\_

و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم انما نملى لهم ليزدادوا اثماً

٤\_ كفر، انسان كو اپنے حقيقى نفع و نقصان كى پہچان كرنے سے روك ديتا ہے\_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم ''الذين كفروا''اس قسم كے خيال باطل كى علت كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى چونكہ وہ كافر ہيں لہذا اس قسم كے خيالات ركھتے ہيں \_

٥\_ فقط كفار كے گناہوں ميں اضافہ ہونے كى خاطر، خداوند متعال انہيں مہلت ديتا ہے\_ انما نملى لهم ليزدادوا اثماً

٦\_ دنيا ميں انسان كى زندگى كا كم يا زيادہ ہونا، خداوند عالم كے اختيار ميں ہے\_ انما نملى لهم خير ... انما نملى لهم يہ مفہوم اسلئے اخذ كيا گيا ہے كيونكہ آيت شريفہ ميں ''املائ'' كو خداوند متعال كى طرف منسوب كيا گيا ہے\_

٧\_ انسان، ہميشہ اپنى خير و سعادت چاہتا ہے\_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم

كفار دنيا ميں لمبى عمر اسلئے چاہتے ہيں كيونكہ وہ اسے اپنے لئے بھلائي و نيكى سمجھتے ہيں لہذا وہ اپنے لئے سعادت كى تلاش ميں ہيں \_ اگرچہ انہوں نے سعادت كا حقيقى مصداق مشخص كرنے ميں غلطى كى ہے\_

٨\_ كفر پر باقى رہنا، گناہ كے زيادہ ہونے اور اسكى سزا ميں اضافے كا باعث ہے\_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم انما نملى لهم ليزدادوا اثماً بظاہر آيت ميں گناہ سے مراد، كفر ہے، بنابرايں كافر كى عمر جتنى بھى زيادہ ہوگي، اسكے گناہ ميں اضافہ ہوگا\_ خواہ وہ كفر كے علاوہ كسى دوسرے گناہ كا مرتكب نہ بھى ہو\_

٩\_ صحيح طور پر قدروقيمت كا تعين كرنا اور انجام كار كى فكر ميں رہنا انسان كو گمراہى و انحراف سے بچاتا ہے\_

و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم

١٠\_ كفار اپنے كفر كے ذريعے، اپنى عمر اور زندگى كو تباہ كر ڈالتے ہيں \_ انما نملى لهم ليزدادوا اثما و لهم عذاب مهين طولانى عمر اگر گناہ اور عذاب الہى ميں گرفتار ہونے كے علاوہ اور كوئي نتيجہ نہ دے تو يہ عمر ايك تباہ شدہ اور برباد شدہ سرمايہ ہے\_

١١\_ خداوند عالم كا كفار كو مہلت دينا، ناپسنديدہ اعمال كے ارتكاب كے ذريعے ان كے خير و سعادت سے دور ہونے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم انما نملى لهم ليزدادوا اثما

لغت ميں ''اثم''ان اعمال كو كہا جاتا ہے جو انسان كو خيرو سعادت سے روكتے ہيں \_ (مفردات راغب)

١٢\_ خداوند عالم كى جانب سے كفار كو ذليل و خوار كرنے والے عذاب كى دھمكى \_ و لهم عذاب مهين

١٣\_ دنيا ميں كفار كا مہلت پانا ، آخرت ميں ان كى ذلت و خوارى كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

انما نملى لهم ليزدادوا اثماً و لهم عذاب مهين

١٤\_ آخرت ميں مختلف قسم كے عذاب \_ و لهم عذاب عظيم ... و لهم عذاب اليم ... و لهم عذا ب مهين

مندرجہ بالا مطلب ميں ، ان صفات ''عظيم'' ، ''اليم'' اور ''مھين''ميں سے ہر ايك كو عذاب كى قسم كے بيان كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_

١٥\_ عذاب آخرت مختلف شكلوں اور حيثيتوں كا حامل ہے\_ و لهم عذاب عظيم ... و لهم عذاب اليم ... و لهم عذاب مهين اس مطلبميں ''عظيم''، ''اليم''اور ''مھين''كو عذاب كى مختلف شكلوں اور حيثيتوں كى علامت قرار ديا گيا ہے\_

١٦\_ كفار كا لمبى عمر پانا اور زيادہ مہلت حاصل كرنا، خداوند متعال كے نزديك، ان كے قرب و عزت كى دليل نہيں ہے\_ انما نملى لهم ليزدادوا اثماً و لهم عذاب مهين

١٧\_ كفار كيلئے موت، زندگى سے بہتر ہے\_ و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم

امام باقر(ع) فرماتے ہيں : الموت خير (ل-) ... الكافر ... لان الله يقول ... ''و لايحسبن الذين كفروا انما نملى لهم خير لانفسهم انمانملى لهم ليزدادوا اثماً' (١)كافر كيلئے موت بہتر ہے كيونكہ اللہ تعالى فرمارہا ہے '' و لا يحسبن الذين كفروا ...''

انحطاط: انحطاط كے اسباب ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٠٦ ح١٥٥ نورالثقلين ج١ ص٤١٣ ح٤٤٥.

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى قدرت ٦

انسان: انسان كارجحان٧;انسان كى خصوصيت ٧; انسان كى عمر٦

دور انديشي: دورانديشى كے اثرات ٩

ذلت: ١٢ ذلت كے اسباب ١٣

سعادت: سعادت كى طرف ميلان ٧;سعادت كے موانع ١١

شقاوت: شقاوت كے اسباب ١١

شناخت: شناخت كے اسباب ٤

عذاب: اخروى عذاب ١٤، ١٥;عذاب كے مراتب ١٤، ١٥

عقيدہ: ٢

علم: مصالح كا علم ٤; منابع كا علم ٤

عمر: ١٦ طول عمر ٦

قدروقيمت كا اندازہ لگانا: ٩

كفار: كفار كا انجام ٣ ; كفار كا انحطاط ١٠;كفار كا خسارہ ٣;كفار كا عقيدہ ٢; كفار كا گناہ ٥;كفار كا مقام ١٦; كفار كو تنبيہ ١; كفار كو تہديد ١٢;كفار كو مہلت ١، ٢، ١١، ١٣، ١٦;كفار كى اخروى ذلت ١٣;كفار كى جہالت ٣; كفار كى حيات ١٧;كفار كى ذلت ١٢;كفار كى شقاوت ١١; كفار كى عمر ١٦;كفار كى موت ١٧;

كفر: كفر كى سزا ٨;كفر كے اثرات ٤، ٨، ١٠

گمراہي: گمراہى كے موانع ٩

گناہ: ٥ گناہ كے اثرات ١١;گناہ كے اسباب ٨

مہلت: مہلت كا فلسفہ٥

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٩

آیت(۱۷۹)

( مَّا كَانَ اللّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَی مَآ أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّیَ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَی الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاء فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِهِ وَإِن تُؤْ مِنُواْ وَتَتَّقُواْ فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ)

خدا صاحبان ايمان كو انھيں حالات ميں نہيں چھوڑ سكتا جب تك خبيث اور طيب كو الگ الگ نہ كردے اور وہ تم كو غيب پرمطلع بھى نہيں كرنا چاہتا ہاں اپنے نمائندوں ميں سے كچھ لوگوں كو اس كام كے لئے منتخب كرليتا ہے لہذا تم خدا اوررسول پر ايمان ركھو اور اگر ايمان و تقوي اختيار كروگے تو تمھارے لئے اجر عظيم ہے \_

١\_ خداوند عالم دينى معاشرے كو ايسى حالت ميں نہيں چھوڑتا كہ جس ميں اچھے اور بُرے لوگوں كى تشخيص نہ دى جاسكے\_ ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه ''حتى يميز ... ''كے قرينے سے جملہ ''على ما انتم عليہ''سے مراد اچھے اور بُرے لوگوں كا مشخص نہ ہونا ہے\_

٢\_ دينى معاشرے ميں ، ناپاك اور پاك لوگوں كى صفوں كو جدا كر كے ايك دوسرے سے مشخص كرنا، خداوند متعال كى ناقابل تغيير سنت ہے\_ ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب

٣\_ مؤمنين پاك ہيں اور ان كے علاوہ دوسرے لوگ (منافقين) پليد اور خبيث ہيں \_

ما كان الله ليذر المؤمنين على ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب

٤\_ ايمان، طہارت و پاكيزگى كا باعث بنتا ہے اور نفاق، پليدى و خباثت كا\_ ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه

حتى يميز الخبيث من الطيب

٥\_ امتحان ا لہي، دينى معاشرے كے پاك اور ناپاك افراد كى صفوں كو مشخص كرديتا ہے\_

ما كا ن الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه حتي يميز الخبيث من الطيب پاك و ناپاك اور خالص و ناخالص افراد كى پہچان كے دوعام طريقے ہيں :

١\_ آزمائش و ابتلائ\_ ٢\_ خداوند متعال كا افراد كى حقيقت و واقعيت كى خبر دينا\_ چونكہ دوسرا طريقہ سنت الہى نہيں پس فقط آزمائش و امتحان ہى واحد راستہ ہے كہ جس سے خالص و ناخالص ايك دوسرے سے جدا ہوسكتے ہيں \_ پس جملہ ''حتى يميز ... '' ميں كلمہ ''بابتلائھم و امتحانھم''مقدر ہے\_

٦\_سختياں ، مصيبتيں اور جنگيں بندوں كيلئے آزمائش الہى كے ذرائع ہيں \_

حتي يميز الخبيث من الطيب اس آيت اور گذشتہ آيات ميں ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ آزمائش الہى كے ذرائع ميں سے ايك جنگ و نبرد اور اسكى مشكلات ہيں جيساكہ جنگ احد ميں مشكلات پيش آئيں تھيں \_

٧\_ خداوند متعال كا حقيقى مؤمنوں كى جانب خاص توجہ كرنا اور ہميشہ ان كى حمايت و پشت پناہى كرتے رہنا\_

ماكان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه حتي يميز الخبيث من الطيب بظاہر ''المؤمنين''سے مراد خالص اور حقيقى مؤمنين ہيں \_ اور ''انتم''كا مخاطب پورا اسلامى معاشرہ ہے، خالص و ناخالص سميت\_ بنابرايں آيت كا معنى يہ ہوگا ''خداوند عالم حقيقى مؤمنين كو اپنى حالت پر نہيں چھوڑتا تاكہ وہ بھى ناپاكوں كے ساتھ مخلوط ہوجائيں اور ناپاك افراد كو مشخص نہ كيا جاسكے اور يہ بات ظاہر كرتى ہے كہ خداوندمتعال، حقيقى مؤمنين پر خصوصى توجہ ركھتا ہے\_

٨\_ جنگ احد كے واقعہ ميں ، مسلمانوں كے درميان ناپاك اور منافق افراد كا پايا جانا\_

ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب مندرجہ بالا مطلب، اس آيت اور گذشتہ ان آيات كے درميان ارتباط كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جو جنگ احد كے بارے ميں نازل ہوئي ہيں \_

٩\_ بعض مؤمنوں كے كفار كے ہم قدم ہوجانے اور جہاد سے تخلف كرنے كے سلسلے ميں خداوند متعال كا پيغمبر(ص) اور مؤمنين كو تسلى و تشفى دينا\_ ما كان الله ليذر المؤمنين على ما انتم عليه

حتى يميز الخبيث من الطيب گذشتہ آيات مثلاً ''ھم الكفر يومئذ اقرب منھم للايمان''كے مطابق خبيثوں سے مراد وہ منافقين ہيں جنہوں نے كفار سے جنگ كرنے ميں پہلوتہى كى ہے\_

١٠\_ پاك و ناپاك افراد كے باہم ملنے اور پھر ان كے ايك دوسرے سے جدا ہوجانے كا تسلسل\_

ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليہ حتي يميز الخبيث من الطيب

١١\_ انسانوں كو پوشيدہ اسرار (غيب) سے آگاہ نہ كرنا سنت الہى ہے\_ و ما كان الله ليطلعكم على الغيب

يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''الغيب''كا الف و لام جنس كيلئے ہو\_

١٢\_ فقط خداوند متعال، غيب اور پنہاں اسرار سے آگاہ ہے\_ و ما كان الله ليطلعكم على الغيب

١٣\_ انسانوں كا ايمان و كفر (پاكى و ناپاكي)، غيبى امور ميں سے ہے\_

و ما كان الله ليطلعكم على الغيب اگر ''الغيب''سے مراد جنس ہو تو كفر و ايمان مورد نظرمصاديق ميں سے ہيں البتہ يہ احتمال بھى ديا جاسكتا ہے كہ ''الغيب''كا الف و لام، عہد كيلئے ہو يعنى مخصوص كفر و ايمان\_

١٤\_ دلوں كے اسرار اور غيب سے لوگوں كو آگاہ كر كے پاك و ناپاك افراد كى صفوں كو مشخص كرنا، سنت الہى نہيں ہے\_ و ما كان الله ليذر المؤمنين علي ما انتم عليه حتى يميز الخبيث من الطيب و ما كان الله ليطلعكم على الغيب

''و ما كان الله ليطلعكم ...''كا مطلب يہ ہے كہ اگرچہ خداوند متعال ناپاك و پاك افراد كو مشخص كرے گا\_ ليكن يہ تشخيص و تميز، مشكلات اور جنگوں وغيرہ كے ذريعے ہے نہ كہ لوگوں كو غيب سے مطلع كر كے\_

١٥\_ بعض انبيائے (ع) الہى كا اپنى امت كے غيبى و خفيہ امور (ايمان و كفر) سے آگاہ ہونا\_

و لكن الله يجتبى من رسله من يشائ مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جب ''من'' تبعيض كيلئے اور ''يجتبي''كے متعلق ہو چونكہ جملہ ''ولكن الله ...''، ''ماكان الله ...''سے استدراك كيلئے ہے لہذا آيت كا معنى يوں ہوگا\_ خداوندمتعال امتوں اور قوموں كو غيب سے آگاہ نہيں كرتا، ليكن بعض انبياء (ع) كو غيب سے آگاہ كرنے كيلئے منتخب كرليتا ہے\_

١٦\_ خداوند بعض انبياء (ع) كو، غيب سے آگاہ كرنے كيلئے منتخب كرليتا ہے\_ و ما كان الله ليطلعكم على الغيب و لكنص الله يجتبى من رسله من يشائ

١٧\_ انبيائے (ع) الہى كے درجات و مراتب ميں فرق ہونا\_ و ما كان الله ليطلعكم على الغيب و لكن الله يجتبى من رسله من يشائ اگر خداوند متعال فقط اپنے بعض انبياء (ع) كو علم غيب عطا فرماتا ہے (جيساكہ آيت ميں احتمال ديا گيا ہے) تو اس سے پتہ چلتا ہے انبياء (ع) مختلفمراتب اور درجات كے حامل ہيں \_

١٨\_ تمام انبيائے الہى (ع) كا غيب سے آگاہ ہونا\_ \* و لكن الله يجتبى من رسله من يشائ

يہ اس بنا پر كہ جب ''من''، ''مصن يشائ''كيلئے بيان ہو\_ يعنى خداوند عالم غيب سے آگاہ كرنے كيلئے جس كو چاہتا ہے منتخب كرليتا ہے لہذا اس نے اس مقصد كيلئے اپنے انبياء (ع) كو منتخب كرليا ہے\_

١٩\_ پيغمبراكرم(ص) كا علم غيب كے ذريعے، اپنى امت كے پاك و ناپاك (مؤمن و منافق) افراد سے آگاہ ہونا\_

و ما كان الله ... و لكن الله يجتبى من رسله من يشائ ''من رسلہ''سے مراد خواہ بعض انبياء (ع) ہوں يا سب كے سب، يقيناً پيغمبراسلام(ص) ان ميں سے ايك ہيں \_

٢٠\_ خداوند متعال اپنے انبياء (ع) كو علم غيب عطا كرنے والا ہے\_ و ما كان الله ليطلعكم على الغيب و لكن الله يجتبى من رسله من يشائ

٢١\_ خداوند متعال اور اسكے تمام انبياء (ع) پر ايمان لانا ضرورى ہے\_ فامنوا بالله و رُسله

٢٢\_ خداوند متعال اور انبياء (ع) پر ايمان، انسان كو پاك افراد كے زمرے ميں شامل كرديتا ہے\_

حتى يميز الخبيث من الطيب ... فامنوا بالله و رسله يہ اس بنا پر كہ جب جملہ ''فامنوا ...''جملہ ''و حتى يميز ...''پر متفرع ہو يعنى جب سنت الہى يہ ہے كہ پاك و ناپاك افراد كو مشخص كرديا جائے تو پاك افراد كے زمرے ميں شامل ہونے كيلئے خدا و رسول(ص) پر حقيقى ايمان ركھنے كے علاوہ اور كوئي چارہ نہيں \_

٢٣\_ انبياء (ع) كا غيب و پنہاں (پاكى و ناپاكى اور انسانوں كے حقيقى منافع و نقصان) سے آگاہ ہونا ان پر ايمان لانے كے ضرورى ہونے كى دليل ہے\_

و ما كان الله ليطلعكم على الغيب و لكن الله يجتبى من رسله من يشاء فأمنوا بالله و رسله

مندرجہ بالا مفہوم اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''فامنوا ...''جملہ ''و لكن الله يجتبى من رسلہ''پر متفرع ہو\_ يعنى چونكہ انبياء (ع) غيب سے آگاہ ہيں لہذا ان پر ايمان لانا ضرورى ہے\_ كيونكہ فقط وہى ہستياں ،امور كے حقائق سے آگاہ ہيں اور سعادت و شقاوت كے راستوں كو پہچانتے ہيں \_

٢٤\_ تقوي اختيار كرنے والے مؤمنين كيلئے اجر عظيم \_ و ان تؤمنوا و تتقوا فلكم اجر عظيم

٢٥\_ ايمان كے ساتھ ساتھ تقوي كا ضرورى ہونا\_ و ان تؤمنوا و تتقوا فلكم اجر عظيم

٢٦\_ اجر عظيم كا استحقاق، خدا و رسول(ص) پر ايمان لانے اور ان كى مخالفت نہ كرنے سے مربوط ہے\_

و ان تؤمنوا و تتقوا فلكم اجر عظيم چونكہ كلمہ ''اجر'' اس اجر ميں ظہور ركھتا ہے جو استحقاق كى بنياد پر ديا جاتا ہے\_ لہذا اس مطلب ميں كلمہ ''استحقاق''استعمال كيا گيا ہے\_

٢٧\_ ايمان اور تقوي كى طرف تشويق كرنے كيلئے اجر و ثواب كا وعدہ و ضمانت دينا، ايك قرآنى روش ہے\_

و ان تؤمنوا و تتقوا فلكم اجر عظيم

٨ ٢\_ بعض مؤمنين كى طرف سے انسانوں كے خفيہ امور اور غيب سے آگاہى حاصل كرنے كا تقاضا كيا جانا تاكہ وہ مؤمن اور غيرمؤمن (طيب و خبيث) افراد ميں تميز كرسكيں \_

و ما كان الله ليطلعكم على الغيب اس آيت كے شان نزول ميں منقول ہے كہ بعض مؤمنين، ايسى علامتوں كا تقاضا كرر ہے تھے كہ جن كے ذريعے وہ مؤمنين اور منافقين ميں تميز كرسكيں ، تب خداوند متعال نے مندرجہ بالا آيت نازل فرمائي\_

آنحضرت(ص) : ٢٦ آنحضرت(ص) كا علم غيب ١٩ ; آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى ٩

اجر: ٢٦ اجر كے مراتب ٢٤;اجر كا وعدہ ٢٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ٨

اطاعت: آنحضرت(ص) كى اطاعت ٢٦;اطاعت كا اجر ٢٦ ; اللہ تعالى كى اطاعت ٢٦

اللہ تعالى: ١٢، ٢٢، ٢٦

اللہ تعالى كا علم غيب ١٢; اللہ تعالى كا لطف ٧ ; اللہ تعالى كى امداد ٧; اللہ تعالى كى سنت٢، ١١، ١٤; اللہ تعالى كى عطا و بخشش ٢٠

امتحان: امتحان كا ذريعہ ٦;انواع و اقسام كے امتحان ٦; جنگ كے ذريعے امتحان ٦;سختى و مصائب كے ذريعے امتحان ٦;شكست كے ذريعے امتحان ٦;فتح كے ذريعے امتحان ٦;فلسفہ امتحان ٥

انبياء (ع) : ٢١، ٢٢ انبياء (ع) كا برگزيدہ ہونا ١٦;ابنياء (ع) كا علم غيب ١٥، ١٦، ١٨، ٢٠، ٢٣;انبياء (ع) كے فضائل ١٧;انبياء (ع) ميں تفاوت ١٧

انسان: انسان كے اسرار ١٢

ايمان: ١٣، ٢٥ آنحضرت(ص) پر ايمان ٢٦; اللہ تعالى پر ايمان ٢١، ٢ ٢، ٢٦;انبياء (ع) پر ايمان ٢١، ٢٢، ٢٣;ايمان كا اجر ٢٦; ايمان كا پيش خيمہ ٢٧ ;ايمان كى تشويق ٢٧ايمان كے اثرات ٤، ٢٢

پاك افراد: ١٠، ١٤ پاك افراد كا امتحان ٥ ;پاكى ٣،١٣، ١٩;پاكى كے اسباب ٤، ٢٢

تحريك: تحريك كے اسباب ٢٧

تبليغ : تبليغ كا طريقہ ٢٧

تقوي: ٢٥ تقوي كا اجر ٢٦;تقوي كا پيش خيمہ ٢٧ ;تقوي كى تشويق ٢٧

جنگ: ٦ جنگ سے فرار ٩

خباثت: ٣، ١٠، ١٣، ١٤، ١٩ خباثت كے اسباب ٤

سختي: ٦ شكست: ٦

علم غيب: ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢٣،٨ ٢

غزوہ احد: ٨ قدر و قيمت كا اندازہ لگانا:

قدر و قيمت كا اندازہ لگانے كا طريقہ ٥،٢٨

كاميابي: ٦ كفر: ١٣

متقين: متقين كا اجر ٢٤

مصيبت: ٦

معاشرہ : اسلامى معاشرہ ١، ٢، ٥;معاشرتى گروہ ٢

منافقين: صدر اسلام كے منافقين ٨ ; منافقين كى خباثت ٣، ١٩

مؤمنين: مؤمنين كا اجر ٢٤;مؤمنين كو تسلى ٩;مؤمنين كى امداد ٧;مؤمنين كى پاكيزگي٣، ١٩;مؤمنين كے تقاضے ٢٨

نفاق: نفاق كے اثرات ٤

آیت(۱۸۰)

( وَلاَ يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُواْ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلِلّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ )

اور خبردار جو لوگ خدا كے ديئے ہوئے ميں بخل كرتے ہيں ان كے بارے ميں يہ نہ سوچنا كہ اس بخل ميں كچھ بھلائي ہے \_ يہ بہت برا ہے اور عنقريب جس مال ميں بخل كيا ہے وہ روز قيامت ان كى گردن ميں طوق بناديا جائے گا اور الله ہى كے لئے زمين و آسمان كى ملكيت ہے اور وہ تمھارے اعمال سے خوب باخبر ہے \_

١\_ بخل اختيار كرنے والوں كا انفاق نہ كرنے كو منافع اور ثمر بخش سمجھنا، ايك غلط تصور ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون ... هو خيراً لهم

٢\_ اضافى اموالميں سے انفاق كرنا ضرورى ہے\_

و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله

مندرجہ بالا مطلب ميں ''من فضلہ''كى ضمير ''ما اتيھم الله '' كے ''ما''كى طرف پلٹائي گئي ہے\_ اس بنا پر ''فضل'' ضرورت سے زائد كے معنى ميں ہوگا\_ اسمطلب كى تائيد رسول خدا(ص) كے اس فرمان سے ہوتى ہے : ''ما من ذى رحم ياتى ذارحمہ فيسألہ من فضل ما اعطاہ الله اياہ فيبخل عليہ الا خرج لہ يوم القيامة من جہنم شجاع يتلمظ حتي يطوقہ'' جب كوئي شخص اپنے رشتہ دار سے سوال كرے كہ اللہ تعالى كے عطا كردہ مال ميں سے كچھ عنايت كرے اور وہ عطا كرنے ميں بخل كرے تو روز قيامت جہنم سے ايك سانپ نكلے گا جو اس كے گلے كا طوق بن جائے گا\_اسكے بعد آپ(ص) نے مندرجہ بالا آيت كى تلاوت فرمائي ''و لايحسبن ...'' (١)

٣\_ ضرر و نقصان ،اضافى اموال ميں سے انفاق نہ كرنے كا برا انجام \_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله ... بل هو شر لهم

٤\_ انسانوں كيلئے عنايات الہى (مادى و معنوى وسائل) ان پر خدا وند عالم كا فضل ہے كہ اور يہ اس كى ملكيت ہيں \_

و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله

٥\_ مال و دولت كے خداوند عالم كى جانب سے ہونے پر توجہ كرنا، انفاق و بخشش كو آسان بناديتا ہے اور بخل و كنجوسى كى برائي كو واضح كرتا ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله خداوند متعال كا يہ ياددہانى كرانا كہ تم لوگوں كے اموال خداوندمتعال كى طرف سے فضل ہے (بما اتيھم الله من فضلہ) اس كا مقصد، انسان كيلئے انفاق و بخشش كو آسان بنانا اور بخل كى برائي كو ظاہر كرنا ہے\_

٦\_ انسان كيلئے خداوند متعال كى عنايات(مادى و معنوى وسائل) كا قابل قدر ہونا\_

و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله يہ كہ خداوند عالم نے جو وسائل انسانوں كو عطا كئے ہيں ، انہيں اپنا فضل كہا ہے اور ان كى نسبت اپنى جانب دى ہے، اس سے ان كى قدر و منزلت ظاہر ہوتى ہے\_ البتہ يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''فضلہ''كى ضمير ''الله ''كى طرف پلٹائي جائے نہ كہ ''ما اتيهم الله '' كى طرف \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)الدر المنثور ج٢ ص٣٩٥.

٧\_ جہاد كے اخراجات ادا نہ كرنا، بخل كے مصاديق ميں سے ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله چونكہ مذكورہ آيت، آيات جہاد كے بعد آئي ہے، اس سے يہ نكتہ ظاہر ہوتا ہے كہ ''الذين يبخلون ...''كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك وہ لوگ ہيں جو جہاد كے اخراجات ادا كرنے سے پرہيز اور بخل كرتے ہيں \_

٨\_ جہاد كے اخراجات پورے كرنے اور ضرورت مندوں كى دستگيرى كرنے كے سلسلے ميں ثروت مند افراد كى بھارى ذمہ داري\_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله اگر ''فضل'' كا معني، ضروريات سے زائد ہو تو يہ ثروت مند افراد ہيں كہ جن كى ثروت ان كى ضروريات سے زيادہ ہے\_

٩\_ انسان اپنے نفع و نقصان كى صحيح پہچان نہ ركھنے كى وجہ سے بخل كرتا ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون ... هو خيراً لهم بل هو شر لهم

١٠\_ انسان كا اپنے نفع و نقصان كو صحيح طور پر درك كرنا، خداوند متعال كى طرف سے ديئے گئے مال و دولت سے بخشش و انفاق كرنے اور بخل سے بچنے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله هو خيراً لهم بل هو شر لهم

١١\_ آسمانى تعليمات، خير و شر كى پہچان كا منبع ہيں \_ و لايحسبن ... هو خيراً لهم بل هو شر لهم

١٢\_ قيامت كے دن بخيلوں كا مال و منال، طوق كى صورت ميں ان كى گردن ميں لٹكا ہوگا\_ سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة

١٣\_ قيامت كے دن بخيل افراد كے گلے ميں ان كے مال و دولت كا لٹكايا جانا ، بخل و كنجوسى كى برائي اور ضرر كى علامت ہے\_ بل هو شر لهم سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة جملہ ''سيطوقون ما بخلوا ...''كلمہ ''شر''كى تفسير ہے\_ يعنى قيامت كے دن اپنے مال و دولت كو دوش پر لادے ہوئے (گلے ميں لٹكائے ہوئے) آنا، ايك ايسا شر ہے جو بخيل افراد كے دامن گير ہوگا\_ مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''سيطوقون ...''كا ظاہرى معنى مراد ہو\_

١٤\_ قيامت كے دن جمادات اور اشياء كا محشور ہونا\_

سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة

١٥\_ اخروى عذاب و عقوبت كا گناہ و عصيان كے مطابق ہونا\_ سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة

بخيلوں كے گلے ميں ان كا مال طوق بناكر لٹكا يا جانا، اس مال سے ان كے شديد لگاؤ اور وابستگى كى وجہ سے ہے\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ عذاب آخرت اور گناہ ميں مناسبت ہوگي\_

١٦\_ معاد كا جسمانى ہونا\_ سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة مندرجہ بالامطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''سيطوقون ...''كا ظاہرى معنى ليا جائے\_

١٧\_ بخل اختيار كرنے كى حرمت اور خداوند متعال كا بخيلوں كى سخت مذمت كرنا\_ و لايحسبن ... سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة

١٨\_ قيامت كے دن بخيل افراد، اپنے كاندھے پر بخل كے گناہ كا سنگين بوجھ اٹھائے ہوں گے\_

سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة بعض كے نزديك يہاں ''سيطوقون ...''كا ظاہرى معنى مراد نہيں ہے بلكہ وبال اور گناہ جيسا كوئي كلمہ، ''ما بخلوا ...''سے پہلے مقدر ہے\_ يعنى وہ لوگ اپنے بخل كے گناہ كے وبال كو اپنے دوش پر اٹھائے ہوئے ہوں گے\_

١٩\_ قيامت كا دن حقيقى خير و شر كے ظہور كا ميدان ہے\_ و لايحسبن الذين ... هو خيراً لهم بل هو شر لهم سيطوقون ... يوم القيمة

٢٠\_ انسان كيلئے، اپنے ذاتى مال ميں حق تصرف كى محدوديت\_ و لايحسبن الذين ... سيطوقون ما بخلوا به

٢١\_ يہ خداوندمتعال ہے كہ جو آسمان و زمين (پورى كائنات) كا حقيقى و اصلى مالك ہے\_ ولله ميراث السموات والارض

٢٢\_ خداوند عالم كى مطلق مالكيت\_ ولله ميراث السصموات والارض

٢٣\_ انسان كى ثروت اور دولت، خداوند متعال كى ملكيت ہے اور اسى كى جانب پلٹ جائے گي\_

بما اتهم الله من فضله ...ولله ميراث السموات والارض

٢٤\_ آسمانوں كا متعدد ہونا\_

ولله ميراث السموات

٢٥\_ انسان كے ہاتھ سے اسكے تمام مال و دولت كے نكل جانے كى جانب توجہ، بخل اور انفاق نہ كرنے كى برائي كو پہچاننے كا باعث بنتى ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون ... ولله ميراث السموات والارض جملہ ''ولله ميراث الصسموات ...''سے يہ نكتہ ظاہر ہوتا ہے كہ تمام مال و دولت تمہارے ہاتھوں سے نكل كر خداوند متعال كى جانب پلٹ جائے گي، پس كيوں نہيں انفاق كرتے؟ اور اپنے آپ كو انفاق كے اجر و ثواب سے محروم كرتے ہو؟

٢٦\_ خداوند متعال كا انسان كے تمام اعمال اور كردار سے مكمل اور دقيق طور پر آگاہ ہونا\_ والله بما تعملون خبير

٢٧\_ خداوند عالم كى على الاطلاق مالكيت اور انسانى اعمال و كردار سے اسكى آگاہى كى جانب توجہ، انفاق اور بخل سے بچنے كو آسان بناديتى ہے\_ و لايحسبن الذين يبخلون ... ولله ميراث السموات والارض والله بما تعملون خبير

٢٨\_ بخيل افراد كے بارے ميں خداوند متعال كى جانب سے تہديد اور تنبيہ \_ والله بما تعملون خبير

٢٩\_ زكات نہ دينے والوں كے اموال كا قيامت كے دن ان كے گلے ميں ادہا كى شكل ميں لٹكايا جانا\_

سيطوقون ما بخلوا به يوم القيمة امام صادق (ع) سے ''سيطوقون ما بخلوا بہ ...''كے بارے ميں پوچھا گيا تو آپ(ع) نے فرمايا: ما من احد يمنع من زكاة مالہ شيئاً الا جعل الله عزوجل ذلك يوم القيمة ثعباناً من نار مطوقاً فى عنقہ جو شخص بھى زكاة كے مال سے ذرہ برابر بھى ركھ لے يقينا خداوند متعال روز قيامت اسے آگ كا ادہا بناكر اس كے گلے ميں لٹكادے گا(١)\_

٣٠\_ ضرورت سے زيادہ مال و دولت ميں سے انفاق اور خرچ نہ كرنے اور بخل اختيار كرنے كا نتيجہ، قيامت كے دن سخت عذاب الہى كى صورت ميں ظاہر ہوگا\_ و لايحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله من فضله

رسول خدا (ص) فرماتے ہيں : ما من ذى رحم يأتى ذا رحمه فيسأله من فضل ما اعطاه الله اياه فيبخل عليه الا خرج له يوم القيامة من جهنم شجاع يتلمظ حتي يطوقه\_ ثم قرأ ''ولايحسبن ...''\_ (٢)اس حديث كا ترجمہ اسى آيت كے مطلب ٢ ميں گزرچكا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٣ ص٥٠٢ ح١، نورالثقلين ج١ ص٤١٤ ح٤٤٩، ٤٥٢.

٢)الدر المنثور ج٢ ص٣٩٥.

آسمان: آسمان كا مالك٢١; آسمان كا متعدد ہونا٢٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ٢٨;اللہ تعالى كا علم ٢٦، ٢٧; اللہ تعالى كا فضل ٤; اللہ تعالى كى عطاء ٤، ٦;اللہ تعالى كى مالكيت ٤، ٢١، ٢٣، ٢٧

انسان: انسان كا سرمايہ٤، ٥، ٢٣، ٢٥ ; انسان كا علم ١٠; انسان كا عمل ٢٦

انفاق: انفاق كا پيش خيمہ ٥، ١٠، ٢٧;انفاق كى اہميت ٢; انفاق كى حدود ٢;انفاق كے آداب ٢٧;انفاق كے موانع ١;ترك انفاق پر مذمت ٢٥; ترك انفاق كى سزا ٣٠; ترك انفاق كے اثرات ٣، ٢٩

بُخل: بخل كا گناہ ١٨;بخل كا نقصان ١٣; بخل كى حرمت ١٧; بخل كى سزا ٣٠ ; بخل كى مذمت ٥، ١٧، ٢٥ ; بخل كے اثرات ١٢، ١٣، ١٨; بخل كے اسباب ٩ ; بخل كے علاج كا طريقہ ١٠، ٢٧;بخل كے موارد ٧

بخيل: بخيل قيامت ميں ١٢، ١٣;بخيل كا انجام ٣٠;بخيل كا سرمايہ ١٢، ١٣; بخيل كا عقيدہ ١; بخيل كو تہديد ٢٨; بخيل كى مذمت ١٧

ثروت مند افراد: ثروت مند افراد كى ذمہ دارى ٨

جزا و سزا كا نظام: ١٥

جہاد: مالى جہاد ٧، ٨

جہالت: جہالت كے اثرات ٩

دنيا: دنيوى وسائل كى قدر و منزلت ٥ دين: تعليمات دين كے فوائد١١

روايت: ٢٩، ٣٠

زمين: زمين كا مالك ٢١

سزا:٣٠ اخروى سزا، ١٥

شناخت: شناخت كے منابع ١١

عذاب: عذاب كے درجے ٣٠; عذاب كے موجبات ١٥

عصيان: عصيان كى سزا ١٥

عقيدہ: باطل عقيدہ ١

علم: ١٠ علم كے اثرات ٥، ٢٧

عمل:٢٦ عمل كا مجسم ہونا١٢، ١٣، ٢٩; نيك عمل كا پيش خيمہ ٥

فقير: فقير كى ضرورت پورى كرنا ٨

قدر و قيمت: معنوى قدر و قيمت ٦

قيامت: ١٢، ١٣، ١٨

قيامت كے دن حقائق كا ظاہر ہونا ١٩، ٢٩

گناہ: ١٨

مالكيت: ذاتى مالكيت ٢٠

محرمات: ١٧

محشور ہونا: جمادات كا محشور ہونا ١٤;موجودات كا محشور ہونا١٤

معاد: جسمانى معاد ١٦

ہبہ: ٥، ١٠

آیت (۱۸۱)

( لَقَدْ سَمِعَ اللّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاء سَنَكْتُبُ مَا قَالُواْ وَقَتْلَهُمُ الأَنبِيَاء بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُواْ عَذَابَ الْحَرِيقِ)

الله نے ان كى بات كو بھى سن ليا ہے جن كاكہنا ہے كہ خدا فقير ہے اورہم مالدار ہيں \_ ہم ان كى اس مہمل بات كو اور ان كے انبياء كے ناحق قتل كرنے كو لكھ ر ہے ہيں اور انجام كار ان سے كہيں گے كہ اب جہنّم كامزہ چكھو \_

١\_ خداوند متعال كے فقير و محتاج ہونے اور اپنے غنى و بےنياز ہونے كے بارے ميں يہود كے بے بنياد خيالات\_

لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير و نحن اغنيائ

بہت سے مفسرين كا كہنا ہے كہ ''الذين قالوا'' سے مراد يہود ہيں \_

٢\_ انفاق اور بخشش كے بارے ميں فرامين الہى كا يہود كى جانب سے مذاق و تمسخر اڑايا جانا\_

الذين يبخلون ... لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير انفاق كى ترغيب دلانے اور اہل بخل كو تہديد كرنے كے بعد يہوديوں كے كلام ''ان الله فقير ...''كو نقل كرنا اس نكتہ كى جانب اشارہ ہے كہ يہوديوں نے انفاق كے بارے ميں فرمان خداوندى كا مذاق اڑاتے ہوئے يہ ا فواہ پھيلا ركھى تھى كہ آنحضرت (ص) كا خدا، فقير ہے\_

٣\_ خداوند متعال كے مقابلے ميں غنا اور بے نيازى كا احساس اور اظہار كرنا ايك ناروا و ناپسنديدہ عمل ہے\_

لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير و نحن اغنيائ

٤\_ غنا اور بے نيازى كا احساس، فرامين الہى كى حكم عدولى اور ان كا مذاق اڑانے كى راہ ہموار كرتا ہے\_\*

الذين يبخلون بما اتيهم الله ... لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير و نحن أغنيائ

٥\_ الہى معارف اور صفات خداوندى كے بارے ميں يہود كى كوتاہ انديشي\_ لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير و نحن اغنيائ

٦\_ يہود كا مغرور اور خود پسند ہونا\_ قالوا ان الله فقير و نحن أغنيائ

٧\_ خداوند متعال باتوں كا سننے والا ہے\_ لقد سمع الله قول

٨\_ يہود كا ،اسلامى احكام و قوانين (انفاق) كے خلاف ناروا پروپيگنڈا كرنا\_ و لايحسبن الذين ... لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير و نحن اغنيائ

٩\_ خداوند متعال بندوں كے انفاق سے غنى اور بے نياز ہے\_ ان الذين ... ان الله فقير و نحن اغنيآء سنكتب ما قالوا

١٠\_ بخيل اور كنجوس زراندوز لوگ (ہميشہ) انبيائے الہى (ع) اور احكام خداوندى كے ساتھ ٹكرانے اور ان كے

مقابلہ ميں آنے كے خطرے سے دوچار ہوتے ہيں \_ و لايحسبن الذين يبخلون ... لقد سمع الله قول الذين قالوا ... و نحن اغنيائ ترك انفاق اور بخل كى برائي بيان كرنے كے بعد يہوديوں كے كلام و باطل خيالات كو نقل كرنا، گويا بخيل افراد كيلئے ايك قسم كى تنبيہ ہے كہ بخل اور ترك انفاق انسان كو ايسے خطرناك مقام تك لے جاسكتا ہے كہ جہاں تك اس نے يہوديوں كو پہنچاديا (قالوا ان الله فقير)\_

١١\_ انسان كے كردار و گفتار كا ثبت ہونا اور ان كے مقابلے ميں انسان كى ذمہ داري\_ سنكتب ما قالوا و قتلهم الانبياء بغيرحق

١٢\_ يہود كا (جان بوجھ كر) انبيائے الہى (ع) كو ناحق قتل كرنا\_ سنكتب ما قالوا و قتلهم الانبياء بغيرحق

انبياء (ع) كے قتل كا بالكل ناحقہونا دلالت كرتا ہے كہ يہود انبياء (ع) كى نبوت كا علم ركھنے كے باوجود، بغيرخطا اور فراموشى كے، انبيائے كرام (ع) كو قتل كرڈالتے تھے\_ چونكہ اگر وہ انہيں پيغمبرنہ سمجھتے يا خطا و نسيان كے طور پر انہيں قتل كرتے تو ''بغير حق'' كى تعبيران پر صادق نہ آتي\_

١٣\_ انبيائے الہى (ع) ميں ، شہيد ہونے والے انبياء (ع) كى كثرت\_ و قتلهم الانبياء بغيرحق

١٤\_ يہود، پيغمبراسلام(ص) كو قتل كرنے كے در پے تھے\_\* و قتلهم الانبياء بغيرحق مندرجہ بالا مطلب، زمانہ پيغمبر(ص) كے يہوديوں كى طرف قتل انبياء (ع) كى نسبت دينے كى ايك توجيہ ہے، يعنى يہوديوں كى طرف قتل انبياء (ع) كى نسبت دى گئي ہے\_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ وہ پيغمبر اكرم(ص) كو قتل كرنے كى سعى كرر ہے تھے اور آنحضرت(ص) تمام انبياء (ع) كے مقام پر ہيں \_

١٥\_ خداوند متعال كو فقير و محتاج سمجھنے اور اسكى جانب ناروا نسبت دينے كى برائي كا انبياء (ع) كو قتل كرنے جيسے گناہ كے مساوى ہونا\_ سنكتب ما قالوا و قتلهم الانبياء بغيرحق

١٦\_ خداوند متعال كى جانب ناروا نسبت دينا اور انبيائے (ع) الہى كو قتل كرنا، ايسے عظيم گناہ ہيں جو دوزخ كے جلانے والے عذاب كا باعث بنتے\_ سنكتب ما قالوا و قتلهم الانبياء بغيرحق و نقول ذوقوا عذاب الحريق

''حريق'' محرق (جلانے والا) كے معنى ميں ہے يہ قابل غور ہے كہ انبياء (ع) كو قتل كرنے اور خداوند متعال كى طرف ناروا نسبت دينے كى سزا جلانے

والا عذاب ہے\_ جو اس قسم كے گناہ كى سنگينى كو ظاہر كرتا ہے\_

١٧\_ خداوند متعال كى طرف فقر كى نسبت دينے والوں اور انبياء (ع) كو قتل كرنے والوں كيلئے خود خداوند متعال كى جانب سے جلانے والے عذاب كا بلاواسطہ فرمان \_ نقول ذوقوا عذاب الحريق

١٨\_ امام(ع) كو جو مال ديا جاتا ہے، اس مال كا امام(ع) كو محتاج سمجھنا گويا خداوند متعال كو فقير جاننا ہے\_

لقد سمع الله قول الذين قالوا ان الله فقير امام باقر(ع) نے اس آيت كے بارے ميں فرمايا : هم الذين يزعمون ان الامام يحتاج منهم الى ما يحملون اليه\_ (١)يہ وہ لوگ ہيں جو گمان كرتے ہيں كہ امام ان كے اس مال كا نيازمند ہے جو وہ امام كو ديتے ہيں \_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كو قتل كرنے كى سازش ١٤

احكام: احكام كا استہزا ٢، ٤

استغنا: استغنا كے اثرات ٤;استغنا كى مذمت ٣

اسلام: تاريخ صدر اسلام ٨، ١٤

اسماء و صفات: سميع ٧;صفات جلال ١، ٩، ١٥

افترا: افترا كا گناہ١٥، ١٦; خداوند متعال پر افترا ١٥، ١٦، ١٧، ١٨

اللہ تعالى: ١٥، ١٦، ١٧، ١٨ اللہ تعالى كے اوامر ٢، ٤;اللہ تعالى كى بے نيازى ٩

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل١٢، ١٣، ١٥، ١٦، ١٧

انسان: انسان كى ذمہ دارى ١١

انفاق: ٨، ٩ انفاق كا حكم ٢; انفاق كى قدروقيمت ٨

بخيل: ١٠ ثروت مند: بخيل ثروت مند ١٠

روايت: ١٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)نورالثقلين ج١ ص٤١٦ ح٤٥٦\_ بحارالانوار ج٢٤، ص٢٧٨ ح٤.

زر اندوز : بخيل زر اندوز ١٠

سزا : ١٦

شہدائ: ١٣

عذاب: عذاب كے اسباب ١٦، ١٧; عذاب كے مراتب ١٦، ١٧

عصيان: عصيان كا پيش خيمہ ٤

عقيدہ: ٥ باطل عقيدہ ١، ٣، ١٨

عمل: عمل كا باقى رہنا ١١;عمل كا ثبت ہونا ١١

قتل: ١٢، ١٣، ١٦، ١٧ قتل كا گناہ ١٥

گناہ: ١٥ گناہ كبيرہ ١٦، ١٧;گناہ كى سزا ١٦

ہبہ: ہبہ كرنے كا حكم ٢

يہود: ١٢ يہود كا استہزا ٢;يہود كا عقيدہ ١، ٥;يہود كا غرور ٦; يہود كا ماحول بنانا ٨;يہود كى جہالت ٥;يہود كى سازش ١٤

آیت(۱۸۲)

( ذَلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللّهَ لَيْسَ بِظَلاَّمٍ لِّلْعَبِيدِ)

اس لئے كہ تم نے پہلے ہى اس كے اسباب فراہم كر لئے ہيں اور خدا اپنے بندوں پرظلم نہيں كرتا ہے\_

١\_ آخرت ميں يہود پر سخت عذاب، ان كے ناروا اعمال (خداوند متعال كى جانب فقر كى نسبت دينے اور انبياء (ع) كو قتل كرنے) كا نتيجہ ہے\_ ذوقوا عذاب الحريق\_ ذلك بما قدمت ايديكم

٢\_ انسانوں كيلئے اخروى عذاب اور سزا، خود ان كے اعمال كا نتيجہ ہے\_ ذلك بما قدمت ايديكم

٣\_ زمانہ پيغمبراكرم(ص) كے يہود كا اپنے آباء و اجداد كے

گناہ (قتل انبياء (ع) ) ميں شريك ہونا\_ و قتلهم الانبياء بغيرحق ... ذلك بما قدمت ايديكم

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''ايديكم''كے مخاطب عصر پيغمبراكرم(ص) كے يہود ہوں ، جملہ ''ذلك بما قدمت ...''سے پتہ چلتا ہے كہ وہ انبياء (ع) كو قتل كرنے كے گناہ ميں شريك تھے كہ جو ان كے آبا ء و اجداد كے ہاتھوں انجام پايا تھا\_

٤\_ زمانہ پيغمبراكرم(ص) كے يہود كا اپنے آبا و اجداد اور ہم مذہب لوگوں كے ہاتھوں گذشتہ انبياء (ع) كے قتل پر راضى ہونا\_ و قتلهم الانبياء ... ذلك بما قدمت ايديكم بظاہر عصر پيغمبراكرم(ص) كے يہوديوں كى طرف انبياء (ع) كے قتل كى نسبت جو ''ايديكم''كى ضمير خطاب سے اخذ ہوتى ہے\_ ان كے اپنے آبا و اجداد كے اعمال پر راضى ہونے كى بنا پر ہے\_ چونكہ خود وہ لوگ انبياء (ع) كے قتل كے مرتكب نہيں ہوئے تھے\_

٥\_ دوسروں كے اعمال و كردار پر راضى ہونا، انہى كے اعمال و كردار كو انجام دينے كے مترادف ہے\_ و قتلهم الانبياء ... ذلك بما قدمت ايديكم

٦\_ بندوں كى نسبت، خداوند متعال كى جانب سے ہر قسم كے ظلم كى نفي\_ و ان الله ليس بظلام للعبيد

٧\_ عدل خداوند متعال اور ا س كى ذات اقدس كا ظلم و ستم سے دور ہونے كا تقاضا ہے كہ بخيلوں اور انبياء (ع) كے قاتلوں كو سزا دى جائے\_ و لايحسبن الذين يبخلون ... ذوقوا عذاب الحريق ... و ان الله ليس بظلام للعبيد

جملہ ''و اص نص الله ...'' كا ''ما قدمت''پر عطف ہے\_ بنابرايں يہ بخيلوں اور انبياء (ع) كے قاتلوں كے دوزخ ميں گرفتار ہونے كى ايك دوسرى وجہ ہے\_ يعنى عدل الہى كا تقاضا ہے كہ وہ ظالموں كو سزا دے، اگر انہيں سزا نہيں ملتى تو يہ مظلوموں پر ظلم ہوگا\_

٨\_ اہل دوزخ كا عذاب، خداوند متعال كى طرف سے ان پر ہرگز ظلم نہيں \_ ذوقوا عذاب الحريق ... و ان الله ليس بظلام للعبيد يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''ان الله ...''ايك محذوف مبتدا كى خبر ہو (الامرو الشأن ان الله ليس ...) يوں ''قدمت ايديكم''كے قرينہ سے خداوند متعال كے ظلم نہ كرنے سے مراد يہ ہے كہ خداوند متعال سزا دينے ميں ظلم نہيں كرتا\_

٩\_ اہل دوزخ كا عذاب، ہرگز ان كے اعمال سے زيادہ نہيں ہوگا\_ ذوقوا عذاب الحريق\_ ذلك بما قدمت ايديكم و ان الله ليس بظلام للعبيد

١٠\_ خداوند متعال، ہرگز اپنے بندوں كو ارتكاب گناہ كے بغيرسزا نہيں ديتا\_ ذلك بما قدمت ايديكم و ان الله ليس بظلام للعبيد

١١\_ اپنے اعمال و كردار كے سلسلے ميں انسان خودمختار ہے\_ ذلك بما قدمت ايديكم و ان ا لله ليس بظلام للعبيد

١٢\_ ظالموں كو سزا نہ دينا، مظلوموں پر ظلم ہے\_ ذوقوا عذاب الحريق ... ذلك بما قدمت ايديكم و ان الله ليس بظلام للعبيد مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال (''ان الله ...''كا ''ما قدمت''پر عطف ہونا)پر مبنى ہے\_

١٣\_ بے گناہوں كو سزا دينا، ايك عظيم ظلم ہے\_ و ان الله ليس بظلام للعبيد

مندرجہ بالامطلب دوسرے احتمال (''ان الله ...''كيلئے مبتدا كا مقدر ہونا) پر مبنى ہے\_

١٤\_ گناہ سے زيادہ سزا دينا، ايك عظيم ظلم ہے\_ و ان الله ليس بظلام للعبيد

اسماء و صفات: صفات جلال ٦

افترا: خدا پر افترا ١;افترا كى سزا ١

اللہ تعالى: ١، ٦، ٨، ١٠ اللہ تعالى كاعدل ٧

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا قتل ٤;انبياء (ع) كے قتل كى سزا ١، ٣، ٧

انسان: انسان كااختيار ١١; انسان كا عمل ١١

اہل جہنم: اہل جہنم كى سزا ٨، ٩

بخيل: بخيل كى سزا ٧

جزا و سزا كا نظام : ٥،٩

جہنم: جہنم كا عذاب ٨، ٩

سزا: ٢، ٣، ٧، ٨، ٩، ١٢، ١٤ اخروى سزا ١; سزا كا فلسفہ ١٢

ظالمين: ظالموں كى سزا ١٢

ظلم: ٦، ٧، ٨، ١٠ ظلم كے اسباب ١٢، ١٣، ١٤;ظلم كے مراتب ١٣، ١٤ ; مظلوم پر ظلم ١٢

عذاب: ٨، ٩ عذاب كے اسباب ١; عذاب كے درجات ١; عذاب كے موجبات ٢، ٧

عمل١١: عمل كى اخروى سزا ٢; عمل كى سزا ٩;ناپسنديدہ عمل ١، ٢

گناہ: گناہ پر راضى ہونا ٤، ٥ ;گناہ كى سزا ١٤

يہود: صدر اسلام كے يہود ٣، ٤; يہود كى سزا ١، ٣ ;يہود كے آبا و اجداد كى سزا ٣; يہود كے آبا و اجداد ٤

آیت(۱۸۳)

( الَّذِينَ قَالُواْ إِنَّ اللّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلاَّ نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّیَ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ قُلْ قَدْ جَاءكُمْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ) جو لوگ يہ كہتے ہيں كہ الله نے ہم سے عہد ليا ہے كہ ہم اس وقت تك كسى رسول پر ايمان نہ لائيں جب تك وہ ايسى قربانى پيش نہ كرے جسے آسمانى آگ كھا جائے تو ان سے كہہ ديجئے كہ مجھ سے پہلے بہت سے رسول معجزات اور تمھارى فرمائش كے مطابق صداقت كى نشانى لے آئے پھر تم نے انھيں كيوں قتل كرديا اگر تم اپنى بات ميں سچّے ہو \_

١\_ يہوديوں كے خيال ميں انبياء (ع) پر ايمان لانے كيلئے خداوند متعال نے يہ عہد ليا ہے كہ انبياء (ع) ايسى قربانى پيش كريں جسے غيبى آتش آكر جلادے\_ الذين قالوا ان الله عهد الينا الانؤمن لرسول حتى يأتينا بقربان تأكله النار

٢\_ آنحضرت(ص) پر ايمان لانے كيلئے يہود نے يہ شرط ركھى

ہوئي تھى كہ پيغمبراكرم(ص) كى قربانى آگ ميں جل جائے\_

الذين قالوا ان الله ... حتى يأتينا بقربان تاكله النار ''قربان''كا معنى ہر وہ چيز ہے جس كے وسيلے سے انسان خداوند متعال كا قرب حاصل كرتا ہے اور گذشتہ امتوں كى قربانى گائے، بھيڑ اور اونٹ وغيرہ تھے جو خداوند متعال سے تقرب حاصل كرنے كيلئے ذبح كئے جاتے تھے\_(تاج العروس)

٣\_ حضرت موسي (ع) كى بعثت كے بعد، رسالت و نبوت كے ختم نہ ہونے كے بارے ميں يہود كا اعتقاد و اعتراف\_

الانؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان اگر يہود حضرت موسي (ع) كى نبوت كى خاتميت كے مدعى ہوتے تو انہيں پيغمبراسلام(ص) سے يہ كہنا چاہيے تھا كہ ہم سے عہد ليا گيا ہے كہ ہم كسى بھى مدعي رسالت پر ايمان نہ لائيں نہ يہ كہ وہ سچے نبى و رسول كى نشانى بيان كرنے لگتے\_

٤\_ يہودي، الہى عہد و پيمان كے ساتھ اپنى وفادارى كے مدعى تھے\_ ان الله عهد الينا الا نؤمن لرسول

٥\_ يہوديوں كا دين اور ديندارى كے نام پر اسلام اور پيغمبراكرم (ص) كے خلاف معركہ آرائي \_

ان الله عهد الينا الا نؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان چونكہ يہود كا دعوي تھا كہ وہ فرامين خداوندى كى پيروى كرتے ہوئے اور عہد الہى سے وفا كرتے ہوئے، پيغمبر اكرم(ص) پر ايمان نہيں لار ہے\_

٦\_ يہود كى نظر ميں مدعى رسالت كى سچائي كى علامت، قربانى كا غيبى آتش سے جلنا ہے\_ الانؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان تاكله النار

٧\_ اديان الہى ميں ، قربانى كے حكم كا موجود ہونا\_ حتي ياتينا بقربان تاكله النار

٨\_ بنى اسرائيل كيلئے روشن دلائل (معجزات و براہين) كے ساتھ متعدد انبيا ء (ع) كا مبعوث ہونا\_ قد جائكم رسل من قبلى بالبينات

٩\_ بنى اسرائيل كے بعض انبياء (ع) اور رسولوں (ع) كے معجزہ كے طور پر قربانى كا غيبى آگ سے جلنا\_

قال ان الله عهد الينا ... قد جائكم رسل ... و بالذى قلتم

١٠\_ خداوند متعال كى تعليم كے مطابق، پيغمبر اكرم (ص) كا يہود كے خلاف استدلال كرنا\_

قل قد جائكم رسل من قبلى بالبينات وبالذى قلتم فلم قتلتموهم

١١\_ اثبات نبوت كے طريقوں ميں سے ايك معجزہ ہے\_ قد جائكم رسل من قبلى بالبينات و بالذى قلتم

١٢\_ انبياء (ع) كى حقانيت كا علم ركھنے اور ان كے معجزات ديكھنے كے باوجود، يہود كے ہاتھوں بہت سے انبيائے الہى (ع) كا شہيد ہونا \_ قل قد جائكم رسل من قبلى بالبينات و بالذى قلتم فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

دليل كو اس وقت ''بينة''كہا جاتا ہے كہ جب وہ مدمقابل كيلئے حق كو روشن كرے اور اسے اسكى حقانيت سے آگاہ كرے\_ لہذا يہود جانتے تھے اور ان كيلئے روشن تھا كہ وہ حقيقى انبياء (ع) كو قتل كرر ہے ہيں \_

١٣\_ يہودي، انبياء (ع) سے اپنا طلب كردہ معجزہ (قربانى كا غيبى آگ سے جلنا) ديكھنے كے باوجود بھي، نہ فقط ان پر ايمان نہيں لائے بلكہ انہيں قتل كرڈالا\_ قل قد جائكم رسل من قبلى ... و بالذى قلتم فلم قتلتموهم

١٤\_ پيغمبراكرم (ص) كا يہوديوں كى گذشتہ تاريخ كى بنياد پران كے خلاف استدلال كرنا\_ قل قد جائكم رسل من قبلى ... فلم قتلتموهم

١٥\_ ہر امت كى تاريخ; اسكى نفسيات، خصائل اور اسكے آئندہ كے لائحہ عمل كى تشخيص و پہچان كا منبع ہے\_

قد جائكم ... فلم قتلتموهم خداوند متعال يہود كى عادات و خصائل اور تاريخى اثرات كے ذريعے، زمانہ پيغمبر(ص) كے يہوديوں كے خلاف استدلال كرتے ہوئے ان كے آئندہ كے لائحہ عمل كو آشكار كر رہا ہے\_ يہ استدلال اس بنياد پر قائم ہے كہ ہر امت و قوم كى تاريخ اورگذشتہ اعمال اسكے مستقبل كى نشاندہى كرتے ہيں اور اس پر حاكم عادات و نفسيات كى معرفت كا بہترين وسيلہ و منبع ہيں \_

١٦\_ يہود كا پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ منافقانہ رويہ\_ الذين قالوا ان الله عهد الينا الا نؤمن لرسول ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين جملہ ''فلما قتلتموهم ان كنتم صادقين'' يہ بيان كر رہا ہے كہ يہود، معجزہ ديكھنے كى صورت ميں ايمان لانے كا دعوي كرنے كے باوجود، ايمان لانے كا قصد نہيں ركھتے تھے\_

١٧\_ يہوديوں كى خرافات پسندي، جمود اور ہٹ دھرمي\_\* الذين قالوا ان الله عهد الينا الا نؤمن لرسول حتى ياتينا بقربان: تأكله النار

١\_ جملہ ''الا نؤمن لرسول''كا ظاہرى معنى يہ ہے كہ خداوند متعال نے ہميں حكم ديا ہے كہ جو شخص

فلاں خاص معجزہ نہيں ركھتا اس پر ايمان نہ لائيں خواہ وہ پيغمبرہى كيوں نہ ہو، چونكہ انہوں نے يہ نہيں كہا كہ ''الا نؤمن لمدعى الرسالة''اور يہ كہ اگر نبى ہو تب بھى ايمان نہ لانا جب تك فلاں خاص معجزہ نہ دكھائے\_ سوائے خرافات كے اور كچھ نہيں \_

٢\_ بالفرض اس قسم كا عہد ليا بھى گيا ہو تو انہيں سوچنا چاہيئے كہ اس قسم كى قربانى سچے اور جھوٹے كى پہچان كيلئے ايك معجزہ ہے نہ كہ يہ خود مقصود ہے اور اس پر اصرار كرنا جمود ہٹ دھرمى و كى علامت ہے\_

١٨\_ دوسروں كے اعمال پر راضى ہونا، ان كى انجام دہى ميں شريك ہونے كے برابر ہے\_ \* فلم قتلتموهم

عصر پيغمبراكرم(ص) كے يہوديوں كى طرف انبياء (ع) كے قتل كى نسبت يقيناً حقيقى نہيں ہے\_ چونكہ انہوں نے گذشتہ انبياء (ع) كو قتل نہيں كيا تھا\_ لہذا بعض كا خيال ہے كہ يہ نسبت اس لحاظ سے ہے كہ وہ اپنے آبا و اجداد كے اعمال پر راضى تھے\_

١٩\_ زمانہ پيغمبر(ص) كے يہود، اپنے آبا و اجداد كے ذريعے انبياء (ع) كے قتل پر راضى ہونے كے سبب، انبياء (ع) كے قاتلوں كے حكم ميں تھے\_ فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢٠\_ يہود كا ہٹ دھرم اور معاند ہونا\_ قل قد جائكم رسل من قبلى بالبينات و بالذى قلتم فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢١\_ پيغمبراسلام(ص) پر ايمان لانے سے فرار كرنے كى خاطر يہوديوں كى بہانہ تراشي\_ الذين قالوا ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين جملہ ''فلم قتلتموهم ...''سے ظاہر ہوتا ہے كہ ايمان لانے كيلئے ان كا مطالبہ و شرط فقط ايك بہانہ تھا\_

٢٢\_ اپنا مطلوبہ معجزہ (قربانى كا غيبى آگ سے جلنا) ديكھنے كى صورت ميں پيغمبراكرم(ص) پر ايمان لانے كے بارے ميں يہود كے ادعا كا جھوٹ پر مبنى ہونا\_ قل قد جائكم ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢٣\_ يہود كے ساتھ خداوند متعال كے اس عہد كى تكذيب كہ جس كے مطابق وہ پيغمبراكرم(ص) پر اس وقت تك ايمان نہيں لائيں گے جب تك آپ(ص) ايسى قربانى پيش نہ كريں جسے غيبى آگ جلا دے\_

ان الله عهد الينا الانؤمن ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين اگر يہود كا ادعا صحيح ہوتا تو پيغمبر اكرم(ص) كو چاہيئے تھا كہ ان كا مطالبہ پورا كرتے، نيز عہد كو ''الذى قلتم'' (جو تم نے كہا) سے تعبير نہ فرماتے بلكہ يہ

فرماتے ''بالعهد الذى عهد الله عليكم''كيونكہ اگر ان كا ادعا حقيقى ہوتا تو يہ ايك الہى عہد ہوتا نہ كہ يہود كا قول\_

٢٤\_ فضول ادعا كرنے اور بہانے بنانے كى وجہ سے خداوند متعال كى جانب سے يہوديوں كى سرزنش\_

الذين قالوا ان الله ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢٥\_ اہل كتاب (يہود) كے مقابلے ميں قرآن كا استدلالى و منطقى رويہ\_ قل قدجائكم رسل من قبلى ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢٦\_ يہود كا اپنے قومي، ثقافتى اور تاريخى آثار و رسوم سے محكم ارتباط و لگاؤ ركھنا\_ الذين قالوا ان الله عهد الينا الا نؤمن ... فلم قتلتموهم ان كنتم صادقين

٢٧\_ پيغمبراكرم(ص) كے ہم عصر يہوديوں كا بعثت سے پانچ سو سال پہلے اپنے آبا و اجداد كے ہاتھوں انبياء (ع) كے قتل ہونے پر راضى ہونا ان كى طرف خداوند متعال كى جانب سے قتل انبياء (ع) كى نسبت دينے كا باعث بنا ہے\_

قل قدجائكم رسل من قبلى بالبينات وبالذى قلتم فلم قتلتموهم امام صادق نے مذكورہ آيت كى تلاوت كے بعد فرمايا: ''كان بين القاتلين و القائلين خمس ما ة عام ، فالزمهم الله القتل برضاهم ما فعلوا''(١) يعنى اس بات كے كہنے والوں اور قاتلين كے درميان پانچ سو سال كا فاصلہ تھا مگر الله تعالى نے ان كى طرف قتل كى نسبت اسلئے دى كہ وہ قاتلوں كے اس فعل پر راضى تھے\_

٢٨\_ بنى اسرائيل كى قربانى كا جل جانا، اسكے بارگاہ خداوند متعال ميں قبول ہونے كى علامت تھي\_

حتى ياتينا بقربان تأكله النار امام صادق(ع) فرماتے ہيں : كانت بنو اسرائيل اذا قربت القربان تخرج نار تاكل قربان من قبل منہ ... (٢) جب بنى اسرائيل قربانى كرتے تو قبول ہونے والى قربانى كو آگ جلا ديتي\_

٢٩\_ كسى كے ناحق قتل پر راضى ہونا، خود اسے قتل كرنے كے مترادف ہے\_ فلم قتلتموهم

امام صادق(ع) مذكورہ آيت سے تنقيح مناط كى بناپرفرماتے ہيں : ... لعن الله المرجئة ... ان هؤلاء يقولون : ان قتلتنا مؤمنون

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص٤٠٩ ح١، تفسير برھان ج١ ص٣٢٨ ح٢/، ٤، ٦.

٢)كافى ج٤ ص٣٣٥ ح١٦، نورالثقلين ج١ ص٤١٧ ح٤٦٢.

فدمائنا متلطخه بثيابهم الي يوم القيمة ان الله حكى عن قوم فى كتابه : الا نؤمن لرسول ... فلم قتلتموهم ...'' قال : كان بين القاتلين و القائلين خمسمأة عام فالزمهم الله القتل برضاهم ما فعلوا\_ (١) خدا كى لعنت ہو مرجئہ پر ، يہ كہتے ہيں ہمارے ( اہل بيت (ع) ) قاتل بھى مؤمن ہيں \_ پس ان (مرجئہ) كے د امن قيامت تك ہمارے خون سے آلودہ ہيں كيونكہ خداوند متعال اپنى كتاب ميں اس قوم كے بارے ميں فرمارہا ہے '' الا نؤمن لرسول ... فلم قتلتموهم ...'' امام (ع) نے فرمايا قاتلين اور قائلين كے درميان پانچ سو سال كا فاصلہ ہے ليكن پھر بھى اللہ تعالى نے كہنے والوں كى طرف قتل كى نسبت دى كيونكہ وہ اس فعل قتل پر راضى تھے\_

آتش: آتش غيبى ١، ٦، ٩، ١٣، ٢٢، ٢٣

آنحضرت(ص) : ٢، ٥، ١٦، ٢١، ٢٢، ٢٣ آنحضرت (ص) كا معجزہ٢٢ ; آنحضرت (ص) كا استدلال ١٠، ١٤

اسلام: ٥ اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عہد ٤، ٢٣

انبياء (ع) : ١، ٣ انبياء (ع) كا قتل١٢، ١٣، ١٩، ٢٧; انبياء (ع) كا معجزہ٨، ٩، ١٢، ١٣; انبياء (ع) كى بعثت٨; انبياء (ع) كى حقانيت١٢ اہل كتاب: ٢٥

ايمان: آنحضرت(ص) پر ايمان ٢،٢١، ٢٢، ٢٣ ; انبياء (ع) پر ايمان ١، ٣

بنى اسرائيل: انبيائے بنى اسرائيل ٨، ٩;بنى اسرائيل كى قربانى ٢٨

تاريخ: تاريخ سے عبرت ١٥

تبليغ: تبليغ كا طريقہ ٢٥

حضرت موسى (ع) : حضرت موسي (ع) كى بعثت ٣

حق كا چھپانا: ١٢،١٣

دين: دين سے سوء استفادہ ٥

روايت: ٢٧، ٢٨، ٢٩

سزا:١٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص٤٠٩ ح١، تفسير عياشى ج١ ص٢٠٨ ح١٦٣.

شناخت: شناخت كے منابع ١٥

عقيدہ: ١، ٣، ٤، ٦، ١٧ عمل : عمل كى قبوليت ٢٨ عہد: عہد كى وفا ٤

قتل: ١٢، ١٣، ١٩، ٢٢، ٢٣، ٢٧، ٢٩

قرباني: ١، ٢، ٦، ٩، ١٣، ٢٢، ٢٣، ٢٨ اديان الہى ميں قربانى ٧

كفر: ١٣، ٢١

گناہ: گناہ پر راضى ہونا ١٨، ١٩، ٢٧، ٢٩

مبارزت: اسلام كے خلاف مبارزت ٥

معجزہ: ٨، ٩، ١٢، ١٣، ٢٢ معجزہ كى اہميت ١١

نبوت: نبوت كے دلائل ١١

نفاق: ١٦

يہود: ٥، ١٠،١٢، ٢٣، ٢٥ صدر اسلام كے يہود ١٩، ٢٧ ;يہود كا انبياء (ع) كو قتل كرنا ١٢، ١٣، ١٩، ٢٧; يہود كا جمود ١٧; يہود كا جھوٹ بولنا ٢٢;يہود كا عقيدہ ١، ٣، ٤، ٦، ٧;يہود كا كفر ١٣، ٢١; يہود كا نفاق ١٦;يہود كى بہانہ تراشى ٢١، ٢٤; يہود كى تاريخ ١٤; يہود كى خواہشات ٢;يہود كى دشمنى ، ٢٠;يہود كى سرزنش ٢٤; يہود كى سزا ١٩;يہود كى صفات ٢٠; يہود كى ضد و ہٹ دھرمى ٢٠;يہود كى نسل پرستى ٢٦;يہود كے آبا و اجداد ١٩، ٢٧; يہود ميں خرافات ١٧

آیت(۱۸۴)

( فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَآؤُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ)

اس كے بعد بھى آپ كى تكذيب كريں تو آپ سے پہلے بھى رسولوں كى تكذيب ہوچكى ہے جو معجزات ، مواعظ اور روشن كتاب سب كچھ لے كر آئے تھے \_

١\_ يہود كا پيغمبراسلام(ص) كو جھٹلانا\_ فان كذبوك

٢\_ يہود كى طرف سے آنحضرت (ص) كو جھٹلائے جانے پر آپ (ص) كا غمگين ہونا\_\*

فان كذبوك فقد كذب رسل من قبلك

آيت كا لب ولہجہ بتا رہا ہے كہ پيغمبراكرم(ص) اپنى تكذيب پر غمگين تھے بعض نے جواب شرط كو محذوف قرار ديتے ہوئے يوں كہا ہے:''ان كذبوك فلا تحزن'' اس لحاظ سے جملہ ''فقد كذب'' كو '' لا تحزن''كى علت قرار ديا گيا ہے\_

٣\_ يہود كى طرف سے پيغمبر اكرم(ص) كو جھٹلائے جانے پر خداوند متعال كا آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى دينا\_

فان كذبوك فقد كذب رسل من قبلك

٤\_ لوگوں كى مخالفت اور تكذيب كے باوجود خداوند متعال كى طرف سے پيغمبراكرم(ص) كو انجام رسالت ميں استقامت و پائيدارى دكھانے كى ترغيب\_ فان كذبوك فقد كذب رسل من قبلك

٥\_ يہوديوں كا رسالت پيغمبراكرم(ص) كے دائرے ميں ہونا\_ فان كذبوك يہوديوں كے پيغمبراكرم(ص) كو جھٹلانے سے ظاہر ہوتا ہے كہ آپ(ص) نے انہيں بھى اسلام قبول كرنے كى دعوت دى تھي\_

٦\_ رسالت انبياء (ع) كو جھٹلانا، ان كى مخالفت كرنے كے رائج طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_ فان كذبوك فقد كذب رسل من قبلك

٧\_ بہت سے انبياء (ع) كا روشن دلائل (برہان و معجزہ) كا حامل ہونے كے باوجود،جھٹلايا جانا\_ فقد كذب رسل من قبلك جاؤ بالبينات والزبر والكتاب المنير

٨\_ انبياء (ع) كو جھٹلانے والے، خداوند متعال كى طرف سے سرزنش و ملامت كا نشانہ بنتے ہيں \_

فان كذبوك ... جاؤ بالبينات والزبرو الكتاب المنير جملہ ''جاؤ بالبينات''، ''رسل''كيلئے حال يا صفت ہے\_ يعنى انبياء (ع) كو اپنى رسالت كيلئے روشن دلائل ركھنے كے باوجود، بعض لوگوں كى مخالفت كا سامنا كرنا پڑا\_ يہ تعبير ان كى شديد مذمت كو ظاہرى كررہى ہے\_

٩\_ انبيائے الہى (ع) روشن دلائل (برہان و معجزہ) سے بہرہ مند ہونے اور ''زُبُر''(حكمت و موعظہ پر مشتمل كتب) كے حامل ہونے كے علاوہ روشن اور واضح كتاب لانے والے تھے\_ رسل من قبلك جاؤ بالبينات والزُبر والكتاب المنير

''منير''كا معنى روشنى پھيلانے والا اور روشن دونوں ہيں \_

١٠\_ آسمانى كتب كا ضرورت كے ہر پہلو كو روشن كرنا\_ جاؤ ... والكتاب المنير

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''منير'' كا معنى روشنى

پھيلانے والا ہو\_ يہاں اس كا متعلق حذف ہوگيا ہے تاكہ عموم و شمول پر دلالت كرے \_ يعنى ہر وہ چيز جس كى لوگوں كو ضرورت ہے اور جس كى توقع وہ اس كتاب سے ركھتے ہيں وہ اس ميں بيان ہوئي ہے\_

١١\_ آسمانى كتابوں كا قابل فہم اور ان كے ظواہر كا حجت ہونا\_ جاؤ بالبينات والزبر و الكتاب المنير

اگر آسمانى كتب قابل فہم نہ ہوں تو نہ تو روشن ہوں گى اور نہ ہى روشنى پھيلانے والي\_ اور جب قابل فہم ہيں تو ان كے ظواہر، مكلفين كيلئے حجت ہيں \_

١٢\_ بہت سے انبياء (ع) كا روشن دلائل، آسمانى كتب اور حرام وحلال كے احكام كے حامل ہونے كے باوجود جھٹلايا جانا\_ فان كذ بوك ... جاؤ بالبينات والزبر والكتاب المنير اما م باقر(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: ''فان كذبوك فقد ... جاؤ بالبينات هى الايات ''والزبر''و هى كتب الانبياء بالنبوة '' والكتاب المنير '' الحلال والحرام\_ (١)'' البينات'' سے مراد نشانياں '' الزبر''سے مراد انبياء (ع) كى كتب نبوت اور ''الكتاب المنير'' سے مراد حلال و حرام ہيں \_

آسمانى كتب: ١٢ آسمانى كتب كا فہم ١١; آسمانى كتب كى تعليمات ٩، ١٠;آسمانى كتب كى حجيت ١١

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كا غمگين ہونا ٢; آنحضرت(ص) كو تسلى و تشفى ٣; آنحضرت(ص) كى تشويق ٤;آنحضرت (ص) كى تكذيب ١، ٢، ٣، ٤ ; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كى حدود ٥

احكام: احكام كے منابع١٢

استقامت: استقامت كى تشويق ٤

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢، ٣، ٤

انبياء (ع) : انبياء (ع) كا استدلال ٧، ٩، ١٢; انبياء (ع) كا معجزہ٧، ٩; انبياء (ع) كى تكذيب ٦ ، ٧ ، ٨، ١٢ ;انبياء (ع) كى مخالفت ٦

روايت: ١٢

مكذبين: مكذبين كى مذمت ٨ يہود: ١، ٢، ٣، ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٢٧، تفسير برھان ج١ ص٣٢٨ ح١.

آیت(۱۸۵)

( كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَما الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلاَّ مَتَاعُ الْغُرُورِ ) ہر نفس موت كا مزہ چكھنے والا ہے او رتمھارا مكمل بدلہ تو صرف قيامت كے دن ملے گا\_ اس وقت جسے جہنم سے بچا لياگيا اورجنت ميں داخل كرديا گيا وہ كامياب ہے او رزندگانى دنياتو صرف دھو كہ كاسرمايہ ہے \_

١\_ موت، سب لوگوں كا حتمى انجام ہے\_ كل نفس ذائقة الموت

٢\_ قيامت كے دن اعمال كى پورى پورى سزا پانے كے بارے ميں خداوند متعال كا وعدہ\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة ''توفون''كا مصدر ''توفية'' ہے جس كا معنى پورا اور مكمل دريافت كرنا ہے\_

٣\_ فقط قيامت كے دن ہى اعمال كى پورى پورى سزا دى جائے گي\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة

٤\_ قيامت كے دن انسان كے ا عمال كى عادلانہ جزا اور ان كا دقيق محاسبہ\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة ''توفون''(عمل كے مقابلے ميں پورى پورى جزا عطا ہونا) اعمال كے دقيق محاسبے كى حكايت كر رہا ہے، نيز جزا دينے ميں عدل و انصاف كے لحاظ ركھنے كى بھى علامت ہے\_

٥\_ قيامت كے علاوہ (دنيا و عالم برزخ ميں ) بعض اعمال كى جزا و سزا حاصل ہونا\_ \* و انما توفون اجوركم يوم القيمة

كلمہ ''انما'' ، '' پورى پورى جزا يا سزا كے

دريافت كرنے كو، روزقيامت ميں منحصر كررہا ہے\_ لہذا اس كا مفہوم يہ ہے كہ بعض سزا و جزا قيامت كے علاوہ كسى اور وقت بھى دى جاتى ہيں اور اس غير قيامت سے مراد ہوسكتا ہے دنيا ہو يا عالم برزخ يا دونوں \_

٦\_ پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ ابلاغ رسالت اور اسكى مشكلات اور مصائب برداشت كرنے كے عوض، آخرت ميں پورى جزا كا وعدہ\_ فان كذبوك ... و انما توفون اجوركم يوم القيامة گذشتہ آيت كے قرينے سے جو پيغمبر اكرم(ص) كى تسلى و تشفى كيلئے نازل ہوئي تھى ، ''انما توفون اجوركم ''كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، ابلاغ رسالت كے عوض پيغمبر اكرم(ص) كا مكمل اور پورا پورا اجر ہے جو آپ(ص) كو قيامت كے دن عطا ہوگا\_

٧\_ اُخروى منافع سے بہرہ مندي، انسان كے دنيوى اعمال كا نتيجہ ہے\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة

٨\_ موت،ا نسان كى نابودى نہيں بلكہ قيامت ميں وارد ہونے كا ايك مرحلہ ہے\_ كل نفس ذائقة الموت و انما توفون اجوركم يوم القيمة

٩\_ ''يوم القيمة''، روز جزا كے ناموں ميں سے ايك نام ہے\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة

١٠\_ دوزخ، انسانوں كے ناپسنديدہ اعمال كى پورى پورى جزا ہوگي\_ و انما توفون ... فمن زحزح عن النار

١١\_ بہشت، انسانوں كے نيك اعمال كى پورى پورى جزا ہوگي\_ و انما توفون اجوركم يوم القيمة فمن زحزح عن النار و ادخل الجنة فقد فاز

١٢\_ آگ سے نجات پانے والوں اور بہشت ميں داخل كئے جانے والوں كى سعادت مندى و كاميابي\_

فمن زحزح عن النار و ادخل الجنة فقد فاز ''زحزح'' مصدر ''زحزحة'' سےيعنى دور ہونا اور يہاں نجات و رہائي پانے سے كنا يہ ہے\_

١٣\_ بہشت، سعادت مندوں كا مقام ہے\_ فمن زحزح ... و ادخل الجنة فقد فاز

١٤\_ دوزخ كے باسيوں كى بدبختى اور شقاوت\_ فمن زحزح عن النار و ادخل الجنة فقد فاز

١٥\_ خدا كا خبردار كرنا كہ دنيوى زندگى سوائے فريب كے

اور كچھ نہيں \_ و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور ''الغرور''يا تو مصدر ہے يعنى فريب اور دھوكہ دينا يا اسم فاعل ہے اور ''غار'' كى جمع ہے جس كا معنى فريب دينے والا ہے\_

١٦\_ انسانوں كى ہدايت كيلئے قرآن كا طريقہ ہے كہ وہ انہيں موت و قيامت كے دن، اعمال كى جزا و سزا اور دنيا كے فريب دہندہ ہونے كى طرف متوجہ كراتا ہے\_ كل نفس ذائقة الموت ... و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

١٧\_ دنيوى منافع سے فريب كھانا، اخروى سعادت و نجات سے محروميت كا باعث بنتا ہے\_

فمن زحزح عن النار و ادخل الجنة فقد فاز و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

١٨\_ دنيوى زندگى كے سلسلے ميں ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_ و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

خداوند متعال نے دنيوى زندگى كو فريب دہندہكہا ہے تاكہ انسانوں كو سمجھائے كہ مبادا تم لوگ دنيوى زندگى كے ظاہرى فريب و دھوكے ميں آجاؤ اور وہ تمہيں بہشت سے غافل كردے جو كہ كاميابى و سعادت ہے\_

١٩\_ دنيوى زندگى اور اسكى لذتيں ، انسان كو موت اور ان لذتوں و خوشيوں كے فانى ہونے سے غافل كرديتى ہيں \_

كل نفس ذائقة الموت ... و ماالحيوة الدنيا الا متاع الغرور موت كے آنے سے سب لوگوں كى آگاہى كے باوجود، موت كى ياددہانى اور پھر دنيوى زندگى كو فريب دہندہ كہنے سے پتہ چلتا ہے كہ دنيا كے فريب كا واضح ترين مصداق، اس كا انسانوں كو موت اوراپنى لذتوں كے فانى ہونے سے غافل كرنا ہے\_

٢٠\_ حقيقى سعادت پر فائز ہونا دنيا ميں ميسر نہيں ہوسكتا\_ فمن زحزح ... و ادخل الجنة فقد فاز و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور جملہ ''فمن ... ادخل الجنة فقد فاز''(پس جسےجنت ميں داخل كرديا گيا وہ كامياب ہوگيا) سے اور دنيوى زندگى كو فريب و فريب دينے سے توصيف كرنا، ظاہر كرتا ہے كہ انسان كى حقيقى سعادت، دنيا ميں ميسر نہيں ہوسكتي\_

٢١\_ اعمال كى مكمل اخروى جزا كے مقابلے ميں دنيوى منافع، ايك فريب سے زيادہ اور كچھ نہيں \_

و انما توفون اجوركم يوم القيمة ... و ما الحيوة الدنيا الا متاع الغرور

٢٢\_ ہر صاحب روح حتي ملائكہ مقربين اور حاملين عرش تك كا موت سے ہمكنار ہونا\_ كل نفس ذائقة الموت امام صادق(ع) مذكورہ آيت كى تفسير ميں فرماتے ہيں : انه يموت اهل الارض حتى لايبقي احد ثم يموت اهل السماء حتي لايبقي احد الا ملك الموت و حملة العرش و جبرئيل و ميكائيل ... فيجي ملك الموت حتي يقوم بين يدى الله عزوجل ... فيقول (الله ): انى قد قضيت على كل نفس فيها الروح الموت ... (١) اس زمين كے سب باشندے موت كا شكار ہوجائيں گے يہاں تك كہ كوئي نہ ر ہے گا پھر آسمان والے موت كا مزہ چكھيں گے يہاں تك كہ كوئي نہ ر ہے گا سوائے ملك الموت، حاملان عرش اور جبرئيل و ميكائيل ...كے، پھر ملك الموت خداوند متعال كے حضور آئے گا ...خداوند متعال اس سے فرمائے گا: يہ امر ميں طے كرچكاہوں كہ جس نفس ميں روح ہے وہ موت كو ضرور چكھے گا\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى اخروى جزا ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٥; اللہ تعالى كا وعدہ ٢، ٦

انسان: انسان كا انجام ١

اہل جہنم: اہل جہنم كى شقاوت ١٤

بہشت: ١١، ١٢، ١٣

تبليغ: تبليغ كا طريقہ ١٦

جزاوسزا : ٣، ٤، ٥، ٧، ٢١ اخروى جزا و سزا ٢، ٩، ١٦ ;جزا و سزا كے اسباب ٦، ١١

جہنم: ١٠

دنيا: ٥ دنيا كا فريب دينا ١٦، ١٧، ٢١;دنيوى زندگى ١٥، ١٨;دنيوى وسائل ١٢

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے اثرات ١٧، ١٩

ذكر: ١٦

رسالت: رسالت كى سختى و مشكل ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٣ ص٢٥٦ ح٢٥ نورالثقلين ج١ ص٤١٩ ح٤٧٠.

روايت: ٢٢

روز قيامت:٩

سزا: ٥، ١٠ اخروى سزا ٩

سعادت : دنيوى سعادت ٢٠; سعادت سے محرومى ١٧; سعادت كے اثرات ١٢

سعادت مند: سعادت مندوں كابہشت ميں جانا١٢، ١٣; سعادت مندوں كے فضائل ١٢، ١٣

شقاوت: ١٤

عالم برزخ: ٥

عدل: قيامت كے دن عدل ٤

عذاب: عذاب سے نجات كے عوامل ١٢; عذاب كے اسباب ١٠

عرش: حاملان عرش ٢٢

عمل: عمل صالح كى جزا ١١; عمل كا اخروى اجر ٣، ٧، ٢١; عمل كا دنيوى اجر ٥; عمل كى جزا و سزا ٢، ٤;عمل كى دنيوى سزا ٥;عمل كى سزا ١٠; عمل كے اثرات ٧; ناپسنديدہ عمل كى سزا ١٠

غفلت: غفلت كا پيش خيمہ ١٩;موت سے غفلت ١٩

قيامت: قيامت كے دن كا حساب كتاب ٤ ;قيامت كے نام ٩

ملائكہ: ملائكہ كى موت ٢٢

موت: ١٩ موت كو ياد كرنے كے اثرات ١٦;موت كا حتمى ہونا ١، ٢٢;موت كى حقيقت ٨

ہدايت: ہدايت كے اسباب ١٦;ہدايت كے موانع ١٧

ہوشياري: ہوشيارى كى اہميت ١٨

آیت(۱۸۶)

( لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ أَذًی كَثِيرًا وَإِن تَصْبِرُواْ وَتَتَّقُواْ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الأُمُورِ ) يقينا تم اپنے اموال اور نفوس كے ذريعہ آزمائے جاؤ گے او رجن كو تم سے پہلے كتاب دى گئي ہے اور جو مشرك ہوگئے ہيں سب كى طرف سے بہت اذيت ناك باتيں سنوگے \_ اب اگر تم صبر كروگے اور تقوي اختيار كرو گے تو يہى امور ميں استحكام كا سبب ہے \_

١\_ مؤمنين كى دائمى و مسلسل آزمائش، خداوند متعال كى ايك سنت ہے\_

لتبلون فى اموالكم و انفسكم ''لتبلون''ميں ''لام''تاكيد كيلئے اور آزمائش كے وقوع پر خداوند متعال كى قسم كى حكايت كر رہا ہے اور نون تاكيد بھى اسكے حتمى ہونے كى تاكيد كر رہا ہے\_ اسى طرح فعل مضارع '' لتبلون'' آزمائش كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

٢\_ مؤمنين كے جان و مال اور جسم، ان كى آزمائش كا وسيلہ ہيں \_ لتبلون فى اموالكم و انفسكم

٣\_ جسم و جان كے ذريعے آزمائش كا مرحلہ، مال كے ذريعے آزمائش كے بعد ہے\_\*

لتبلون فى اموالكم و انفسكم اموال كے ذكر كا انفس پر مقدم ہونا آزمائش كے مرحلوں كى ترتيب كى جانب اشارہ ہوسكتا ہے\_

٤\_ مؤمنين كى مالى آزمائش كا ميدان، انفاق اور جانى آزمائش كا ميدان ،جہاد ہے\_ لتبلون فى اموالكم و انفسكم گذشتہ آيات كہ جو جہاد و انفاق كے بارے ميں تھيں كے پيش نظر ہوسكتا ہے كہ مالى امتحان انفاق كى طرف اور جانى امتحان جہاد كى طرف اشارہ ہو

چونكہ يہ دونوں بالترتيب انفاق و جہاد كى طرف ناظر ہيں \_

٥\_ مؤمنين كى آزمائش و ابتلاء پاك و ناپاك افراد كى صفوں ميں تشخيص كا وسيلہ ہے\_\*

حتي يميز الخبيث من الطيب ... لتبلون فى اموالكم و انفسكم خداوند متعال نے آيت ١٧٩ ( حتي يميز الخبيث ... ) ميں پاك و ناپاك افراد كے مشخص كرنے كا وعدہ ديا ہے\_ اس آيت ميں اس تشخيص كا طريقہ (كہ جو مالى و جانى امتحان ہے) بيان كيا جا رہا ہے\_

٦\_ مؤمنين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ ا لہى آزمائش و امتحان كيلئے تيار رہيں \_ لتبلون فى اموالكم و انفسكم

خداوند متعال اس بات كى ياددہانى كراتے ہوئے كہ مؤمنين اپنى جان و مال كے سلسلے ميں آزمائے جائيں گے\_ درحقيقت انہيں سمجھا رہا ہے كہ انہيں اس امر كيلئے تيار رہنا چاہيئے\_

٧\_ موت، اخروى اجر و ثواب اور دنيا كے پرفريب ہونے كى طرف توجہ سے انسان كى آزمائش الہى ميں كاميابى كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ كل نفس ذائقة الموت ... لتبلون فى اموالكم و انفسكم

بظاہر گذشتہ آيت (كل نفس ...) مؤمنين كے جانى و مالى امتحان ميں كامياب ہونے كى طرف ايك راہنمائي ہے\_ چونكہ جہاد و فداكارى كا بہترين راستہ يہ ہے كہ انسان جانتا ہو كہ خواہ وہ جہاد كرے يا نہ كرے موت كا مزہ ضرور چكھے گا\_ اور مال و دولت سے چشم پوشى كا عاقلانہ راستہ يہ ہے كہ انسان جان لے كہ دنيا اور اسكى زينتيں ، پرفريب و فضول ہيں \_

٨\_ مسلمانوں كو اہل كتاب و مشركين كى طرف سے بہت زيادہ ايذا و رنج پہنچنے كى پيشگوئي \_

و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذيً كثيراً

٩\_ آئندہ كى مشكلات سے آگاہي، ان مشكلات كے تحمل كرنے كو آسان بنا ديتى ہے\_

ولتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من ا لذين اشركوا اذى كثيراً

مخالفين كى طرف سے آزار و اذيت ديئے جانے سے پہلے مسلمانوں كو اس سے آگاہ كرنے كا مقصد، انہيں تيار كرنا ہے تاكہ وہ ناگہانى مشكلات كا سامنا كرتے وقت صبر و تحمل كا دامن ہاتھ سے چھوڑ نہ ديں \_

١٠\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو، اہل كتاب و مشركين كى طرف سے بہت زيادہ اذيت و آزار كا سامنا تھا\_

و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و

من الذين اشركوا اذى كثيراً

١١\_ مسلمانوں كے خلاف مشركين اور اہل كتاب كا ايك طريقہ زبانى آزار و اذيت (غلط پروپيگنڈا) كرنا تھا\_

و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذيً كثيراً

١٢\_ اہل كتاب اور مشركين كا مسلمانوں سے مسلسل دشمنى كرنا\_ و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذيً كثيراً

١٣\_ حق و باطل كے درميان دائمى مقابلہ اور تصادم\_ و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذيً كثيراً

١٤\_ مسلمانوں كے ساتھ دشمنى كرنے ميں اہل كتاب كى مشركين كے ساتھ ہمراہى كا زشت و برا ہونا\_

لتسمعن من الذين اوتو ا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذيً كثيراً يہود و نصاري كو اہل كتاب كے عنوان سے ياد كرنا، مشركين كے ساتھ ان كے تعاون كى برائي كى طرف اشارہ ہے، كيونكہ اہل كتاب كے آسمانى ہونے كا تقاضا ہے كہ وہ توحيد كے مخالف اور الہى منصوبوں كے دشمن مشركين كے خلاف جنگ كريں نہ كہ وہ ان مسلمانوں كے خلاف لڑيں جو توحيد اور الہى كا موں كے مروج ہيں \_

١٥\_ مؤمنين كے اہم ترين امتحانات و آزمائشات ميں سے ايك، مسلمانوں كو مشركين و اہل كتاب كى طرف سے آزار و اذيت كا پہنچنا ہے\_ لتبلون فى اموالكم و أنفسكم و لتسمعن الذين اوتوا الكتاب من قبلكم و من الذين اشركوا اذى كثيراً ہوسكتا ہے جملہ '' و لتسمعن ... '' مالى و جانى امتحان ميں سے كسى ايك كى وضاحت ہو چونكہ تہمتيں اور ناروا باتيں دلوں كو زخمى كرتى ہيں جبكہ انفاق كے خلاف غلط پروپيگنڈا،ہوسكتا ہے بخل و كنجوسى كے رائج ہونے كا باعث بنے\_

١٦\_ انسا ن كے دل و روح كو اذيت و آزار پہنچانے ميں زخم زبان كا گہرا اثر \_ لتبلون ... و لتسمعن من الذين ... اذيً كثيراً يہ اس بنا پر ہےجب ''لتسمعن'' ، ''لتبلون فى ... أنفسكم''كا مصداق بيان كر رہاہو\_

١٧\_ دشمنوں كى اذيت و آزار اور آزمائش الہى كے مقابلے ميں صبر و تقوي اختيار كرنا ضرورى ہے\_

لتبلون ... و لتسمعن ... و ان تصبروا و تتقوا فان ذلك من عزم الامور

١٨\_ صبر و استقامت خواہ دشمن كے مقابلے ميں ہى كيوں نہ ہو، اس ميں حدود الہى اور تقوي كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_

و لتسمعن ... اذيً كثيراً و ان تصبروا و تتقوا صبر كے بعد تقوي كے ذكر سے ظاہر ہوتا ہے كہ دشمن كے اذيت و آزار كے مقابلے ميں فرامين الہى كونظرانداز نہيں كرنا چاہيئے\_

١٩\_ لوگوں كو ايمان كے راستے سے روكنے ميں غلط پروپيگنڈے كا مؤثر كردار\_

و لتسمعن من الذين اوتوا الكتاب ... و ان تصبروا و تتقوا دشمن كے پروپيگنڈے كے مقابلے ميں استقامت و پائيدارى كا حكم، مسلمانوں كے حوصلوں پر اس (غلط پروپيگنڈے) كے گہرے اثرات كے خطرے كو ظاہر كرتا ہے\_

٢٠\_ الہى آزمائش ميں كاميابى ، اس صبر سے مشروط ہے جو تقوي كے ہمراہ ہو\_ لتبلون ... و ان تصبروا و تتقوا فان ذلك من عزم الامور

٢١\_ تقوي كے ہمراہ صبر كرنے كى قدر و منزلت\_ و ان تصبروا و تتقوا فان ذلك من عزم الامور

كلمہ ''عزم'' مصدر اور مفعول كے معنى ميں ہے\_ اور ''عزم الامور'' ميں صفت موصوف كى طرف مضاف ہے يعنى ''الامور المعزومة''اور معزوم، بلند و نيك ہدف و مقصد كو كہتے ہيں كہ جس كى طرف حركت كرنا لازم ہے\_ لہذا آيت كا معنى يہ ہوگا، صبر و تقوي ايك ايسا امر ہے جس كے كمال وشرف كى خاطر اسكى طرف حركت كرنا ضرورى ہے\_ اور يہ كہ مفرد اسم اشارہ ''ذلك''صبر و تقوي كى طرف اشارے كيلئے استعمال ہوا ہے، اس سے ان ( صبر و تقوي) كے ايك ساتھ ہونے كا پتہ چلتا ہے\_

٢٢\_ صبر و تقوي كى ہمراہي، دشمنوں كى اذيت و آزار كے مقابلہ ميں مؤمنين كا مضبوط قلعہ ہے\_

و لتسمعن ... و ان تصبروا و تتقوا فان ذلك من عزم الامور مذكورہمطلب ميں ''عزم'' كا معنى محكم ليا گيا ہے جيساكہ مجمع البيان ميں نقل ہوا ہے كہ ''قيل من محكم الامور'\_

٢٣\_ زكات ادا كرنا، ''اموال'' ميں آزمائش كا مصداق اور اپنے آپ كو صبر پر آمادہ كرنا، ''انفس'' ميں امتحان كا مصداق ہے\_ لتبلون فى اموالكم و أنفسكم امام رضا (ص) نے مذكورہ آيت كى تلاوت كے بعد فرمايا: ''لتبلون فى اموالكم''باخراج الزكاة و ''فى أنفسكم''بتوطين الانفس

على الصبر\_ (١) يقيناً تمہارى آزمائش كى جائے گى اموال كے سلسلہ ميں زكاة نكالنے كے ساتھ اور انفس كے سلسلہ ميں انہيں صبر پر آمادہ كرنے كے ساتھ\_

اجر: اخروى اجر ٧

اذيت: ٨، ١٠، ١٥، ١٧،٢٢ اذيت كى اقسام ١٦ ; زبان سے اذيت ١ ١، ١٦

استقامت: جہاد ميں استقامت ١٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى حدود ١٨; اللہ تعالى كى سنت ا ١

امتحان: ١، ٦، ٧، ١٧، ٢٠ امتحان كا فلسفہ٥ ;امتحان كى اقسام ٢، ٣، ٤، ١٥، ٢٣;انفاق كے ذريعے امتحان ٤;جان كے ذريعے امتحان ٢، ٣، ٢٣;جہاد كے ذريعے امتحان ٤; سختى كے ذريعے امتحان ١٥ ;مال كے ذريعے امتحان ٢، ٣، ٤، ٢٣

انفاق: ٤

اہل كتاب: اہل كتاب كى دشمنى ١٢، ١٤

ايمان: ايمان كے موانع ١٩

پاك افراد:٥

تاريخ: تاريخ سے عبرت ١٩

تبليغ: تبليغ كے اثرات١٩

تقوي: امتحان ميں تقوي ١٧، ٢٠; تقوي كى اہميت ١٧، ١٨ ;تقوي كى قدر ومنزلت ٢١; تقوي كے اثرات ٢٠، ٢٢

جہاد: ٤، ١٨

حق و باطل: حق و باطل كى جنگ ١٣

دشمن: ١٢، ١٤ دشمن كا سلوك٢٢

دشمني: ١٢، ١٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)عيون اخبار الرضا (ع) ج٢ص ٨٩ ح١، نورالثقلين ج١ ص٤٢١ ح٤٧٤.

دنيا: دنيا كى فريبكارى ٧

دورانديشي: دور انديشى كے اثرات ٩

ذكر: ٧

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے موانع ١٩

روايت: ٢٣

زكات: زكات كى ادائيگى ٢٣

سختي: ١٥ سختى كے سہل كرنے كا طريقہ ٩

صبر: امتحان ميں صبر ١٧، ٢٠; ٢٣صبر كى اہميت ١٧، ١٨ ; صبر كى قدر و منزلت ٢١; صبر كے اثرات ٢٠، ٢٢

كاميابى : امتحان ميں كاميابي٧، ٢٠ ; كاميابى كے اسباب ٧

مال: ٢، ٣، ٤، ٢٣

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ١٠ ; مسلمانوں كو اذيت پہنچانا ٨، ١٠، ١١، ١٥ ;مسلمانوں كے دشمن ١٢، ١٤

مشركين: ٨، ١٠، ١١، ١٥ مشركين كى دشمنى ١٢، ١٤

مقابلہ: اذيت كا مقابلہ ١٧، ٢٢

موت: موت كو يا د ركھنے كے اثرات ٧

مؤمنين: مؤمنين كا امتحان ١، ٤، ٥، ٦، ١٥

آیت(۱۸۷)

( وَإِذَ أَخَذَ اللّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلاَ تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاء ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ) اس موقع كو ياد كرو جب خدا نے جن كو كتاب دى ان سے عہد ليا كہ اسے لوگوں كے لئے بيان كريں گے او راسے چھپائيں گے نہيں \_ ليكن انھوں نے اس عہد كو پس پشت ڈال ديااور تھوڑى قيمت پر بيچ ديا تو يہ بہت برا سود اكيا ہے \_

١\_ پيغمبر اكرم(ص) اہل كتاب كے علماء كو خداوند متعال كے ساتھ ان كے عہد و ميثاق كى طرف متوجہ كرانے پر مامور تھے\_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب

٢\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كے علماء سے، آسمانى كتب كے مطالب كھول كر بيان كرنے اور انہيں كتمان نہ كرنے كے بارے ميں ايك سنگين عہد و ميثاق لينا\_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس و لاتكتمونه

''لتبيننہ''كى ضمير مفعول، كتاب كى طرف پلٹتى ہے\_

٣\_ آسمانى كتابوں كے علماء كى بھارى ذمہ دارى ہے كہ وہ لوگوں كيلئے ان كے حقائق بيان كريں \_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس

٤\_ اہل كتاب كے علماء كى جانب سے گذشتہ آسمانى كتب (تورات و انجيل) كے حقائق كا چھپايا جانا\_

و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس و لاتكتمونه

٥\_ عصر پيغمبر اكرم (ص) كے بعض لوگوں كے ايمان نہ لانے اور گمراہى اختيار كرنے كا باعث، اہل كتاب كے علماء كا حقائق كو چھپانا تھا\_

و اذ اخذ الله ... و لاتكتمونه

٦\_ سابقہ آسمانى كتب ميں اسلام اور پيغمبراكرم(ص) كے بارے ميں حقائق كا پايا جانا\_\*

و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس و لاتكتمونه ايك اہم ترين مورد جو اہل كتاب كے علماء كے منافع كى ضمانت ديتا ہے\_ (واشتروا بہ ثمناً ...) پيغمبراسلام(ص) اور اسلام كى حقانيت كا كتمان ہے چونكہ وہ اپنى بقاء اسكے كتمان ميں ديكھ ر ہے تھے\_

٧\_ معاشرے ميں آسمانى كتابوں كى وضاحت كرنے والے مبلغين كى ضرورت\_

و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس علماء سے عہد و ميثاق لينا اور لوگوں كيلئے اسكى تبيين كى ضرورت پر خداوند متعال كى تاكيد سے، مندرجہ بالا مفہوم اخذ ہوتا ہے\_

٨\_ آسمانى كتب كے حقائق كو چھپانے كى حرمت اور دينى معارف كو بيان كرنے كا وجوب\_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس و لاتكتمونه

٩\_علمائے اہل كتاب كى جانب سے ميثاق الہى ( كتب آسمانى كا بيان اور انكا نہ چھپانا) كو توڑنا \_ فنبذوه ورآء ظهورهم

١٠\_ اہل كتاب كے علماء كا آسمانى كتابوں كو چھوڑ دينا اور ميثاق الہى كو پس پشت ڈال دينا\_

و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب ... فنبذوه ورآء ظهورهم ''فنبذوہ''كى ضمير مفعول كتاب كى طرف پلٹتى ہے، اور چونكہ كتاب كا بيان ميثاق و عہد الہي، ہے لہذا اس ضمير سے مراد عہد الہى بھى ہے\_ يعنى كتاب اور اسكے بيان كو ترك كرديا گيا\_

١١\_ دين فروشى كرنے اور عہد الہى كو نظرانداز كرنے كى وجہ سے خداوند متعال كا اہل كتاب كے علماء كى سرزنش كرنا\_

فنبذوه ورآء ظهورهم و اشتروا به ثمناً قليلاً

١٢\_ آسمانى كتب كے حقائق كا كتمان كر كے، علمائے اہل كتاب كا ا سلام كے خلاف مبارزت كرنا اور اپنا عہد و پيمان توڑ ڈالنا\_ و اذ اخذ الله ... و لاتكتمونه فنبذوه و رآء ظهورهم مندرجہ بالامطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب كتمان شدہ حقيقت، تورات و انجيل كى وہ بشارت ہو جو بعثت پيغمبراكرم (ص) اور اسلام و قرآن

كے بارے ميں تھي\_

١٣\_ علمائے اہل كتاب كى دين فروشى اور دنيا پرستي\_ و اشتروا به ثمناً قليلاً

١٤\_ علمائے اہل كتاب كا معمولى سے منافع كيلئے، آسمانى كتب اور عہد الہى كے ساتھ تجارت و سوداگرى كرنا\_

و اشتروا به ثمناً قليلاً

١٥\_ فرائض كى انجام دہى اور ميثاق الہى پر عمل كرنے ميں ايك ركاوٹ دنيا پرستى ہے\_

لتبيننه للناس ... فنبذوه ... و اشتروا به ثمناً قليلاً بظاہر جملہ (واشتروا بہ ...) آسمانى كتب كے چھوڑ دينے اور عہد الہى كى وفا نہ كرنے كى علت بيان كر رہا ہے\_

١٦\_ علمائے اہل كتاب، آسمانى كتب كے مطالب كے بيان كو اپنے دنيوى خسارے كا سبب سمجھتے تھے\_

و اذ اخذ الله ميثاق ... لتبيننه للناس ... و اشتروا به ثمناً قليلاً

١٧\_ (دين فروش) علمائے اہل كتاب كا ،دين اور الہى عہد و پيمان كى بلند قدر و منزلت سے آگاہ نہ ہونا\_

فنبذوه ... و اشتروا به ثمناً قليلاً

١٨\_ دين كو ہاتھ سے كھودينے، آسمانى كتاب كو چھوڑ دينے اور الہى عہد و پيمان سے وفا نہ كرنے كے عوض ہر شے (دنيوى لذتوں ، زينتوں اور ... )كا ناچيز اور بے قيمت ہونا\_ واشتروا به ثمناً قليلاً علمائے اہل كتاب، دين فروشى كے مقابلے ميں جو كچھ حاصل كرتے تھے، خود ان كے خيال ميں ، كم نہيں تھا\_ چونكہ وہ حقانيت پيغمبراكرم(ص) كے كتمان كے ذريعے اپنى دنيوى آرزوؤں اور لوگوں پر حكمرانى وغيرہ تك پہنچ جاتے تھے\_ ليكن اسكے باوجود خداوند متعال ان سب چيزوں كو بے اہميت اور ناچيز قرار ديتا ہے\_

١٩\_ دين فروشى كے ذريعے كمائے ہوئے مال و دولت كا بُرا اور قبيح ہونا\_ و اشتروا به ثمناً قليلاً فبئس ما يشترون

٢٠\_ خداوند متعال نے اہل كتاب سے عہد و پيمان ليا تھا كہ وہ بعثت پيغمبر(ص) كے بعد آنحضرت(ص) كى نبوت كا اظہار كريں گے اور اسے دوسروں كے سامنے بيان كريں گے\_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيننه للناس و لاتكتمونه امام باقر(ع) مذكورہ آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : و ذلك ان الله اخذ ميثاق الذين اوتو الكتاب فى محمد(ص) ''لتبيننه للناس''اذا

خرج و لايكتمونه ... (١) اس سے مراد يہ ہے كہ بے شك اللہ تعالى نے اہل كتاب سے آنحضرت(ص) كے بارے ميں عہد و پيمان ليا تھا كہ جب آپ (ص) تشريف لائيں تو '' آپ كے سلسلہ ميں لوگوں كو بتائيں اور اس امر كو نہ چھپائيں ...''

آسمانى كتب : ٣، ٤، ٦، ١٠، ١٢، ١٤، ١٦ آسمانى كتب كى تبيين ٢،٧،٩;آسمانى كتب كى تعليمات٨

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ١; آنحضرت كى نبوت ٢٠

آيات احكام : ٨

اسلام: ١٢ آسمانى كتب ميں اسلام، ٦ ; صدر اسلام كى تاريخ ٥

اقدار: منفى اقدار ١٨

اللہ تعالى: ١، ٩، ١٠، ١١، ١٤، ١٥، ١٧، ١٨ اللہ تعالى كا عہد ١ ٢، ٢٠

انجيل: انجيل كى تعليمات٤

اہل كتاب: اہل كتاب كا عقيدہ ١٦;اہل كتاب كى جہالت ١٧;اہل كتاب كى دنيا پرستى ١٣;اہل كتاب كى دين فروشى ١٣، ١٤، ١٧;اہل كتاب كى ذمہ دارى ٢٠;اہل كتاب كے علماء كى سرزنش ١١;علمائے ا ہل كتاب ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٩، ١٠، ١٣، ١٤، ١٦،١٧

تبليغ: تبليغ دين كا واجب ہونا ٨

تورات: تورات كى تعليمات ٤

جہالت: ١٧

حق: حق كو بيان كرنا ٣

دنيا: دنيوى وسائل كى قدر و منزلت ١٨

دنياپرستي: ١٣ دنياپرستى كے اثرات ١٥

دين: ٧، ٨ دين سے منہ پھيرنا ١٨ ; دين كى قدر وقيمت ١٧

دين فروشي: ١٣، ١٤، ١٧ دين فروشى كى مذمت ١١، ١٩

ذمہ داري: ذمہ دارى كى قدر و قيمت١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٢٨، بحار الانوار ج٩ ص١٩٢ ح٣٥.

روايت: ٢٠

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كے موانع١٥

علمائ: ١، ٢، ٤، ٥، ٩، ١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ١٧ علماء كى ذمہ دارى ٣

عقيدہ: ١٦

عمل: ١٥

عہد: اللہ تعالى سے عہد ١، ١٧; اللہ تعالى سے عہد شكنى كرنا ٩، ١٠، ١١، ١٤، ١٥، ١٨

كتمان حق: ٢، ٤، ٥، ١٠، ١٢ كتمان حق كى حرمت ٨

گمراہي: گمراہى كے اسباب ٥

مبارزت: اسلام كے خلاف مبارزت١٢

مبلغين: دينى مبلغين ٧

معاشرہ : معاشرے كى اصلاح كے اسباب ٧

نبوت: ٢٠

آیت(۱۸۸)

( لاَ تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَواْ وَّيُحِبُّونَ أَن يُحْمَدُواْ بِمَا لَمْ يَفْعَلُواْ فَلاَ تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ)

خبردار جولوگ اپنے كئے پر مغرور ہيں او رچاہتے ہيں كہ جو اچھے كام نہيں كئے ہيں ان پر بھى ان كى تعريف كى جائے تو خبردار انھيں عذاب سے محفوظ خيال بھى نہ كرنا \_ ان كے لئے دردناك عذاب ہے \_

١\_ عجب اورانسان كے اپنے اعمال پر خوش ہونے كا ناپسنديدہ ہونا\_ لاتحسبن الذين يفرحون بما اتوا ... فلاتحسبنهم بمفازة من العذاب

٢\_ لوگوں سے آسمانى كتب كے حقائق كو كتمان كر كے علمائے اہل كتاب كا خوش ہونا\_

و اذ اخذ الله ميثاق ... و لاتكتمونه ... لاتحسبن الذين يفرحون بما اتوا بعض كا خيال ہے كہ ''الذين''سے اہل كتاب مراد ہيں \_ جيساكہ گذشتہ آيت ميں بھى ان كا ذكر كيا گيا ہے اور ''ما اتوا'' ( وہ جسے انہوں نے انجام ديا)سے مراد كتمان حقائق اور آسمانى كتب و عہد الہى كو پس پشت ڈالنا ہے\_

٣\_ اہل كتاب كے علماء كى خودپسندى اور شہرت طلبي\_ لاتحسبن الذين يفرحون بما اتوا و يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا

٤\_ علمائے اہل كتاب كا (اپنى دنيا پسندى سے نہ ٹكرانے والے) بعض حقائق كو بيان كر كے خوش ہونا\_

لاتحسبن الذين يفرحون بما اتوا ''ما اتوا''سے مراد ہوسكتا ہے كتاب كے بعض ان حقائق كا بيان ہو كہ جو ''و اشتروا بہ ثمناً'' كے قرينے سے ان كى دنيا طلبى كے سد راہ نہ بنتے ہوں \_

٥\_ تورات و انجيل كے بعض حقائق بيان نہ كرنے كى وجہ سے يہود و نصاري كے علماء كا اپنے پيروكاروں سے مدح و تعريف كى توقع ركھنا\_ لاتحسبن الذين ... يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا يہ اس بنا پر كہ جب ''ما لم يفعلوا''(جو انہوں نے نہيں كيا) سے مراد پيمان الہى سے ان كى عدم وفادارى اور كتمان حقائق ہو كہ جس كے بارے ميں گذشتہ آيت ميں تصريح ہوچكى ہے اور مدح و ستائش كى توقع، شايد اسلئے ہو كہ انہوں نے دينى حقائق كے كتمان سے اپنے لوگوں كے آبائي دين كى حفاظت كى ہے لہذا ''يحمدوا''ميں محذوف فاعل كى تفسير ميں ان كے پيروكاروں كو مراد ليا گيا ہے\_

٦\_ كسى نيك عمل كے بغير، مدح و تعريف كى توقع ركھنا ايك ناپسنديدہ اور مذموم امر ہے\_ لاتحسبن الذين ... و يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا

٧\_ بعض علمائے اہل كتاب، اپنے فرائض پر عمل كئے بغير، اسكے انجام دينے كا اظہار كرتے تھے اور اس انجام نہ پانے والے عمل كے عوض، مدح و تعريف كے خواہش مند تھے\_ و يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا

٨\_ اپنے فرائض پر عمل نہ كرنا اور اسے انجام دينے كا ادعا كرنا اور انجام نہ پانے والے عمل كے عوض مدح و ستائش كى توقع ركھنا ايك ناپسنديدہ امر ہے اور دنيا و آخرت كے عذاب كا باعث بنتا ہے\_

و يحبون ان يحمدوا ... فلاتحسبنهم بمفازة من العذاب و لهم عذاب اليم كلمہ عذاب كا تكرار دلالت كر رہا ہے كہ وہ لوگ دو قسم كے عذاب ميں گرفتار ہوں گے\_ اور بظاہر ان دو عذابوں ميں سے ايك دنيوى عذاب ہے اور دوسرا اخروى عذاب\_

٩\_ نيك اعمال انجام دينے كے عوض، مدح و تعريف اور تشويق كى توقع ركھنا قابل مذمت نہيں \_\*

لاتحسبن الذين ... يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا جملہ ''يحبون ...'' (اور چاہتے ہيں كہ اس كام پر ان كى تعريف كى جائے جو انہوں نے انجام نہيں ديا) كے مطابق يہ نتيجہ اخذ كرسكتے ہيں كہ نيك كام كرنے كى صورت ميں ، مدح و ستائش كى توقع، ناپسنديدہ نہيں \_

١٠\_ علمائے اہل كتاب كے ناشائستہ عمل (كتمان حقائق وغيرہ) كے باوجود عذاب الہى سے اپنى نجات كا باطل خيال\_

و لاتحسبن الذين ... بمفازة من العذاب كلمہ ''مفازة'' مصدر ميمى ہے جس كا معنى نجات پانا ہے\_

١١\_ دردناك عذاب الہى ، چاپلوسى اور بے جا مدح و ستائش كو پسند كرنے والے خودپسند افراد كے انتظار ميں ہے\_

لاتحسبن الذين يفرحون ... و يحبون ... بمفازة ... و لهم عذاب أليم

١٢\_ علمائے اہل كتاب كا كتمان حقائق كرنا اور ان كے دوسرے حيلے و بہانے انہيں عذاب دنيا (ذلت و شكست وغيرہ) سے نجات نہيں دلوا سكيں گے\_ لاتحسبن الذين ... بمفازة من العذاب مندرجہ بالا مطلب ميں پہلا عذاب، اسكے تكرار كے قرينے سے، دنيوى عذاب ہے\_

١٣\_ دردناك عذاب كا، بے جا مدح و تعريف اور چاپلوسى كى توقع ركھنے اور حقائق كو چھپانے كى وجہ سے علمائے اہل كتاب كے انتظار ميں ہونا\_ لاتحسبن الذين ... و لهم عذاب أليم

آسمانى كتب: ٢، ٤، ٥

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا عذاب ١٠، ١١

انجيل: انجيل كى تعليمات٥

اہل كتاب: اہل كتاب كا دنيوى عذاب ١٢; اہل كتاب كا عقيدہ

١٠;اہل كتاب كى چاپلوسى ١٣;اہل كتاب كى خودپسندى ٣;اہل كتاب كى خوشنودى ٢، ٤; اہل كتاب كى دنيا پرستى ٤;اہل كتاب كى ذلت ١٢;اہل كتاب كى شكست ١٢;اہل كتاب كى شہرت طلبى ٣;اہل كتاب كى صفات ٢، ٣، ٤;علمائے اہل كتاب٢، ٣، ٤، ٥، ٧، ١٠، ١٢; علمائے اہل كتاب كى سزا ١٣

تورات: تورات كى تعليمات٥

توقع: پسنديدہ توقع ٩;ناپسنديدہ توقع ٦

چاپلوسي: ١٣

خوش ہونا: ٢، ٤ اپنے عمل سے خوش ہونا ١

دنيا پرستي: ٤

ذلت: ١٢

ستائش: ٩ ناپسنديدہ ستائش ١١، ١٣

سزا: ١٠، ١١، ١٣ عمل كى اخروى سزا ٨;عمل كى دنيوى سزا ٨

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ ترك كرنا ٨;شرعى فريضہ ترك كرنے پر سرزنش ٧

شكست: ١٢

عجب: ٣ عجب پر سرزنش ١;عجب كى سزا ١١

عذاب: عذاب سے نجات ١٢ ; عذاب كے مراتب ١١ ، ١٣ ;عذاب كے موجبات ٨

عقيدہ: ١

عمل: ١، ٢ ناپسنديدہ عمل ٦ ، ٨، ١٠; نيك عمل كى تشويق ٩

كتمان حق: ٢، ٥، ١٢ كتمان حق كى سزا ١٠، ١٣

مسيحي: مسيحى علمائ٥

نيكي: نيكى كى مدح ٩

يہود: علمائے يہود ٥

آیت(۱۸۹)

( وَلِلّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاللّهُ عَلَیَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)

او رالله كےلئے زمين و آسمان كى كل حكومت ہے او روہ ہرشے پر قادر ہے \_

١\_ فقط خداوند متعال، آسمانوں اور زمين كا مالك و فرمانروا ہے\_ ولله مُلك السّصموات والارض

''مُلك''كا معنى بادشاہى اور فرمانروائي ہے اور اس كا لازمہ مالكيت ہے\_

٢\_ آسمانوں كا متعدد ہونا \_ ولله مُلك السّموات والارض

٣\_ خداوند متعال كى على الاطلاق مالكيت كى طرف توجّہ، ميثاق و عہد الہى كو نہ توڑنے، كتمان حق نہ كرنے اور دين فروشى اور خودپسندى سے بچنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ و اذ اخذ الله ميثاق الذين اوتوا الكتاب لتبيّننّه ... و لاتكتمونه ... و اشتروا به ثمناً قليلاً ... و يحبون ان يحمدوا بما لم يفعلوا ... ولله ملك السموات والارض

٤\_ خداوند متعال ہرچيز پر قدرت و طاقت ركھتا ہے\_ والله على كل شيء قدير

٥\_ خداوند متعال كى على الاطلاق قدرت اور منحصر مالكيت ، مستحقين عذاب كيلئے فرار كا كوئي راستہ باقى نہ رہنے كى دليل ہے\_ فلاتحسبنّهم بمفازة من العذاب ... ولله ملك السموات والارض والله على كل شيء قدير

آسمان: آسمان كا متعدد ہونا٢;آسمانوں كا مالك،١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى قدرت٤، ٥; اللہ تعالى كى مالكيت، ٣، ٥

تقوي:

تقوي كا پيش خيمہ ٣

دين فروشي: دين فروشى كے موانع ٣

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ، ٣

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے اسباب ٣

زمين: زمين كا مالك١

عجب: عجب كے موانع ٣

عذاب: اہل عذاب ٥

علم: علم كے اثرات ٣

عہد شكني: عہد شكنى كے موانع ٣

كتمان حق: كتمان حق كے موانع ٣

آیت(۱۹۰)

( إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِّأُوْلِي الألْبَابِ)

بيشك زمين و آسمان كى خلقت اور ليل و نہا ركى آمد و رفت ميں صاحبان عقل كے لئے قدرت خدا كى نشانياں ہيں \_

١\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت اور دن رات كى گردش ميں خداوند متعال كى على الاطلاق قدرت كى بہت سى نشانياں موجود ہيں \_ والله على كل شيئ: قدير\_ انّ فى خلق السموات والارض و اختلاف الليل والنهار لآيات

ہوسكتا ہے جملہ '' انّ فى ...'' خداوند متعال كى اس على الاطلاق قدرت (والله على كل شيء قدير ) كيلئے ايك دليل كا بيان ہو جس كا گذشتہ آيت ميں ذكر ہوا ہے\_ لہذا ''لآيات''سے خداوند متعال كى قدرت مطلقہ كى

نشانياں مراد ہوں گے\_

٢\_ آسمان اور زمين حادث اور نظم پر مشتمل ہيں \_ انّ فى خلق السموات والارض واختلاف الليل والنهار

٣\_ دن رات كا نظم، آيات الہى ميں سے ہے\_ انّ فى ... و اختلاف اللّيل والنّهار لآيات

٤\_ آسمانوں اور زمين كى پيدائش اور دن رات كى گردش ميں ، كائنات پر فرمانروائي و مالكيت ميں خداوند متعال كى يكتائي كى بہت سى نشانياں موجود ہيں \_ ولله ملك السموات ... انّ فى خلق السّموات ... لآيات ہوسكتا ہے جملہ ''ان فى خلق ...''مالكيت و فرمانروائي ميں خداوند متعال كى يكتائي كى دليل ہو جو گذشتہ آيت (ولله ملك السموات ...) ميں گزرچكي ہے\_

٥\_ خلقت اور اسكے مظاہر ، خداوند متعال اور اسكى صفات كى معرفت كے سرچشمے ہيں \_ انّ فى خلق السموات والارض و اختلاف الليل والنّهار لآيات

٦\_ برہان ''انّي''كے ذريعے صفات خداوند متعال كى معرفت پر استدلال \_ ان فى خلق السموات والارض و اختلاف الليل والنّهار لآيات برهان ''انّ'' يا ''انّي''يعنى معلول سے علت كا سراغ لگانا\_ اور آيت شريفہ ميں مظاہر قدرت اور ان كى كيفيت كہ جو خدا اور اسكى صفات كے معلول ہيں ،كو خداوند متعال اور اسكى صفات كى دليليں اور نشانياں قرار ديا گيا ہے\_

٧\_ خداوند متعال كا آفرينش و خلقت اور اسكے مظاہر ميں غوروفكر كرنے كى رغبت دلانا\_ انّ فى خلق السموات والارض و اختلاف اللّيل والنّهار لآيات لاولى الالباب

٨\_ عقل كى قدر و قيمت اور خداوند متعال كى معرفت ميں اس كا كردار\_ لآيات لاولى الالباب ''لب''سے مراد وہ عقل ہے جو خالص ہو اور وہم و خيال سے بھى دور ہو كہ جسے ''خردناب'' بھى كہہ سكتے ہيں \_

٩\_ كائنات ميں خداوند متعال كى نشانيوں كى كثرت و ظرافت\_ انّ فى خلق ... لآيات لاولى الالباب

چونكہ فقط صاحبان عقل ناب ہى عالم خلقت ميں موجود نشانيوں سے بہرہ مند ہوتے ہيں نہ كہ دوسرے، لہذا ان آيات كو خاص قسم كى ظرافتكا حامل ہونا چاہيئے\_ كلمہ آيات كا جمع ہونا

اور اس كا نكرہ لايا جانا ان نشانيوں كى كثرت و فراوانى پر دلالت كر رہا ہے\_

١٠\_ فقط عقل خالص كے حامل افراد ہى آفرينش ميں موجود نشانيوں كو پا سكتے ہيں \_ انّ فى خلق السماوات ... لايات لاولى الالباب آيات الہي، عالم آفرينش ميں موجود ہيں \_ خواہ كوئي صاحب عقل ہو يا نہ ہو\_ بنابرايں ''لاولى الالباب''ان آيات سے بہرہ مند ہونے كى طرف اشارہ ہے\_يعنى فقط صاحبان عقل ہى ان كے آيت و نشانى ہونے كو سمجھ سكتے ہيں اور دوسرے اس سے محروم ہيں \_

١١\_ خلقت سے خداوند متعال كى قدرت مطلقہ اور كائنات پر فرمانروائي ميں اسكى يكتائي كا سراغ لگانا، انسان كے عقل خالص سے بہرہ مند ہونے كى دليل ہے\_ ان فى خلق السموات ... لايات لاولى الالباب

١٢\_ آلودگيوں و ملاوٹ سے پاك فكر و انديشہ، خلقت ميں موجود آيات الہى كو درك كرنے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

ان فى خلق السموات ... لآيات لاولى الالباب

آسمان: آسمان كى خلقت ١، ٢، ٤

آيات الہي: ١، ٣، ٩، ١٠، ١٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى حاكميت ٤; اللہ تعالى كى قدرت ١، ١١; اللہ تعالى كى مالكيت ٤

بُرہان: برہان انى ّ ٦; برہان كى اقسام ٦;

تعقل: تعقل كى اہميت ١١;تعقّل كى تشويق ٧; تعقل كى قدر و قيمت ٨;عالم طبيعت ميں تعقل ٧

توحيد: ١١ توحيد كے دلائل ٤

خداشناسي: عالم طبيعت ميں خداشناسى ٥، ١٠، ١٢;عقلى خداشناسى ٦،٨

دن: ٣،٤ دن كى گردش ١

زمين: زمين كى خلقت ١،٢، ٤

شب: ٣، ٤ شب كى گردش ١

عاقل افراد: ١٠، ١١ عالم خلقت: ١، ٤

عالم خلقت كا نظم ٢ ، ٣ ،١١

عالم طبيعت : ٥، ٧، ١٠، ١٢

عقل: ٦، ٨ عقل سليم، ١٢

معرفت: معرفت كے وسائل٨;معرفت كے منابع ٥

آیت(۱۹۱)

( الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَیَ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذا بَاطِلاً سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ) جو لوگ اٹھتے ، بيٹھتے ، ليٹتے خدا كو ياد كرتے ہيں او رآسمان و زمين كى تخليق ميں غور و فكر كرتے ہيں \_كہ خدا ياتو نے يہ سب بيكار نہيں پيدا كيا ہے \_ تو پاك و بے نياز ہے ہميں عذاب جہنم سے محفوظ فرما \_

١\_ جو لوگ ہر حال ميں خدا كو ياد كرتے ہيں اور زمين و آسمان كى خلقت كے بارے ميں غوروفكر كرتے ہيں وہ عقل خالص كے حامل ہيں \_ لايات لاولى الالباب\_ الذين يذكرون الله قياماً و قعوداً و علي جنوبهم و يتفكرون فى خلق السّموات والارض فعل مضارع ''يذكرون''ذكر كے دائمى و مستمر ہونے پر دلالت كرتا ہے\_ اور ''قيام'' قائم (كھڑا ہونے والا) كى ''قعود'' قاعد (بيٹھنے والا) كى اور ''جنوب'' جنب (پہلو) كى جمع ہے، جوكہ انسان كے تمام حالات سے كنايہ ہے چونكہ انسان اكثر انہى تين حالتوں ميں ہوتا ہے\_

٢\_ ہر حالت ميں خدا كو ياد ركھنے كى قدروقيمت \_ الذين يذكرون الله قياماً و قعوداً و على جنوبهم

٣\_ كروٹ كے بل ليٹنے سے زيادہ بيٹھے ہوئے اور بيٹھنے سے زيادہ كھڑے ہوكر (حالت قيام ميں ) خداوند متعال كو ياد كرنے كى اہميت \_\* الذين يذكرون الله قياماً و قعوداً و علي جنوبهم مندرجہ بالا مطلبميں كلمات ''قيام'، ''قعود'' اور ''على جنوبھم''كا حقيقى معنى ليا گيا ہے نہ كہ

كنائي معنى ( تمام حالات)\_ اور ترتيب كے ساتھ ان حالات كا تذكرہ، ہوسكتا ہے اہميت اور قدر و قيمتميں ان كى ترتيب كى طرف اشارہ ہو\_

٤\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت و آفرينش ميں غوروفكر كرنے كى قدر و منزلت\_ الّذين ...يتفكرون فى خلق السّماوات والارض

٥\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت ميں غوروفكر كى قدر و قيمت ياد خدا كے ساتھ مشروط ہے\_\*

الّذين يذكرون الله ... و يتفكرون فى خلق السّماوات والارض جملہ ''يتفكّرون''، ''الّذين''كے تكرار كے بغير ''يذكرون''پر عطف ہوا ہے تاكہ اس بات پر دلالت كرے كہ دونوں صفتيں (ذكر و تفكر) ايك ساتھ ''اولى الالباب''كا وصف ہيں نہ كہ اولو الالباب (صاحبان عقل) دو گروہ ہيں يعنى ايك گروہ ذاكر اور دوسرا متفكر \_

٦\_ ہميشہ خداوند متعال كى ياد ميں رہنا اور آسمانوں اور زمين كى خلقت ميں غوروفكر كرتے رہنا، صاحبان عقل كى دو نماياں صفات ہيں \_ لاولى الالباب\_ الّذين يذكرون الله قياماً و قعوداً و علي جنوبهم و يتفكّرون فى خلق السماوات والارض

٧\_ انسانوں كو ہميشہ ياد خدا ميں رہنے اور آسمانوں اور زمين كى خلقت ميں غوروفكر كى ترغيب \_

الّذين يذكرون الله قياماً ... و يتفكرون فى خلق السموات والارض خداوند متعال كى طرف سے مذكورہ صفات كے حامل افراد كى مدح و ستائش اور انہيں خرد مندى جيسى صفت سے ياد كئے جانے كا مقصد، ايسى خصوصيات كى تشويق ہے\_

٨\_ آسمانوں كا متعدد ہونا\_ فى خلق السماوات والارض

٩\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت ايك باعظمت امر اور دائمى غوروفكر كا وسيع ميدان ہے\_ و يتفكرون فى خلق السموات والارض

١٠\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت كى كيفيت كا معرفت كے منابع ميں سے ہونا\_ و يتفكرون فى خلق السّماوات والارض ''خلق''كا معنى ايجاد اور پيدا كرنا ہے\_ ليكن بظاہر آيت شريفہ ميں اس سے مراد آسمانوں اور زمين كے وجود كى كيفيت ہے\_

١١\_ عقل اور حس كا حقائق كى معرفتكے وسائل ميں

سے ہونا\_ و يتفكرون فى خلق السماوات والارض چونكہ آسمانوں اور زمين كى خلقت كو ديكھتے ہيں (حس كرتے ہيں ) اور ان كے بارے ميں غوروفكر كرتے ہيں ( تعقل كرتے ہيں ) تب اس نتيجہ تك پہنچتے ہيں كہ (ما خلقت ھذا باطلاً) بنابرايں آيت شريفہ نے حس ّ اور عقل كو معرفت و شناخت كے وسائل ميں سے قرار ديا ہے\_

١٢\_ آسمانوں اور زمين كا حادث ہونا\_ فى خلق السّماوات والارض

١٣\_ برہان ''انّي'' (معلول سے علت كا سراغ لگانا) جہان خلقت كے بامقصد ہونے پر استدلال كا ايك قرآنى طريقہ ہے\_

الذين ... و يتفكرون فى خلق السّماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً

١٤\_ جو لوگ آسمانوں اور زمين كى خلقت ميں غوروفكر كر كے، كائنات كے بامقصدہونے كا سراغ نہيں لگاتے وہ نہ تو عقل مند ہيں اور نہ ہى خلقت و آفرينش كى صحيح معرفت ركھتے ہيں \_ لآيات لاولى الالباب\_ الذين ... و يتفكرون فى خلق السماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً

١٥\_ خلقت و آفرينش ميں غوروفكر كرنے كے بعد اہل عقل كا اسكے بامقصد ہونے كا سراغ لگانا اور اس كا اقرار كرنا\_

لاولى الالباب ... يتفكرون فى خلق السماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً

بظاہر ''ربّنا ما خلقت ...'' ان كے تفكر كے نتيجے كا بيان ہے\_

١٦\_ خلقت و آفرينش كو بے مقصد خيال نہ كرنا عقل مندى كى علامت ہے\_ لآيات لاولى الالباب\_ الّذين ... ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك

١٧\_ خداوند متعال كو ہر قسم كے عيب و نقص سے پاك و منزہ سمجھنا، عقل مندى كى علامت ہے\_

لآيات لاولى الالباب\_ الّذين ... ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك

١٨\_ آسمان و زمين كى خلقت ميں غوروفكر، توحيد ربوبى (توحيدى نظريہ كائنات) كے ادراك و اعتراف كا باعث بنتا ہے\_ يتفكّرون فى خلق السماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً چونكہ غوروفكر كے بعد خداوند متعال كو ''ربّنا'' (اے ہمارے پروردگار) كے عنوان سے ياد كرتے ہيں اس سے پتہ چلتا ہے كہ انسان

خلقت و آفرينش ميں غوروفكر كر كے، سب مخلوقات كى نسبت ربوبيت خداوند متعال (توحيد ربوبي) كا سراغ لگاسكتا ہے\_

١٩\_ توحيدى نظريہ كائنات اور كائنات كے بامقصد ہونے كو وحى كے بغيرعقل و منطق كے ذريعے بھى درك كيا جاسكتا ہے\_ و يتفكرون فى خلق السّماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً چونكہ عقل خالص كے حامل افراد نے وحى كے بغير، كائنات ميں غوروفكر كر كے، توحيد ربوبى اور كائنات كے بامقصد ہونے تك رسائي حاصل كى ہے\_

٢٠\_ خلقت كائنات، ايك بامقصد اور بانظم مجموعہ ہے\_ يتفكرون فى خلق السماوات والارض ربّنا ما خلقت هذا باطلاً ''باطل'' اس چيز كو كہتے ہيں جس كا كوئي ہدف نہ ہو يا كسى معقول غرض و ہدف كيلئے نہ ہو لہذا كائنات كا باطل نہ ہونا يعنى اس كا منطقى اور معقول ہدف و مقصد كا حامل ہونا اور اس كا لازمہ نظم ہے\_

٢١\_ ربوبيت خداوند متعال كا، بے مقصد اور باطل آفرينش و خلقت كے ساتھ ناسازگار ہونا\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً

٢٢\_ صاحبان عقل كا خلقت و آفرينش ميں غوروفكر كرنے اور اسكے بامقصد ہونے كا سراغ لگا لينے كے بعد خداوند عالم كے سامنے خضوع و خشوع كا اظہار كرنا\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك كلمہ ''ربّنا '' كہ جس كا معنى مالك و مدبّر ہے، كے ذريعے اہل عقل كا خداوند متعال كى مالكيت كا اعتراف كرنا، خداوند متعال كے سامنے ان كے خشوع و خضوع كرنے كى دليل ہے\_

٢٣\_ عالم خلقت كا ايك محكم و متقن اور لازمى نظام ہونا\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً حق، وہ كام ہے جس كا انجام دينا ضرورى ہو\_ اور جو ٹھيك اندازے كے مطابق اپنے وقت كے اندر انجام پائے (مفردات راغب) اور باطل، حق كى ضد ہے\_

٢٤\_ خداوند متعال بے مقصد و باطل آفرينش و خلقت سے پاك و منزہ ہے\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك

٢٥\_ صاحبان عقل، خداوند متعال كو ہر قسم كے نقص سے منزہ و مبرا جانتے ہيں \_ لآيات لاولى الالباب\_ الّذين ... سبحانك

٢٦\_ آفرينش و خلقت كے بارے ميں غوروفكر كرنے كے بعد صاحبان عقل كا پروردگار عالم كے كمال مطلق سے آگاہ ہوجانا اور اس كا اعتراف كرنا\_ الّذين ... يتفكرون فى خلق السّماوات والارض ربّنا ... سبحانك تسبيح كا معني، ''ہر عيب و نقص سے پاك و منزہ سمجھنا'' ہے اور خداوند متعال كيلئے كسى قسم كے عيب و نقص كے نہ ہونے كا لازمہ، اس كيلئے تمام كمالات كا موجود ہونا ہے\_ صاحبان عقل اپنے غوروفكر كے ذريعے اس اعتقاد پر فائز ہوئے ہيں \_

٢٧\_ خداوند متعال كا ہر قسم كے نقص و عيب سے منزّہ ہونا، اس بات كى دليل ہے كہ اسكى آفرينش و خلقت بے مقصد نہيں ہے\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك

٢٨\_ عذاب دوزخ سے نجات پانے كيلئے صاحبان عقل كا دعا كرنا\_ لاولى الالباب ... فقنا عذا ب النّار

٢٩\_ قيامت اور اس ميں جزا و سزا كا اعتقاد آفرينش كے بامقصد ہونے اور فضول و باطل نہ ہونے كے اعتقاد كا نتيجہ ہے\_ ربّنا ما خلقت هذا باطلاً سبحانك فقنا عذاب النّار ''فقنا ...''ميں كلمہ ''فا''يہ معنى ظاہر كر رہا ہے كہ صاحبان عقل آفرينش كے باطل ہونے كى نفى كر كے اور كائنات كے بامقصد ہونے كا اعتقاد ركھ كر اس نتيجہ تك پہنچے ہيں كہ قيامت اور روز جزا و سزا كا ہونا ضرورى ہے\_

٣٠\_ فقط خداوند متعال ہى انسان كو عذاب دوزخ ميں گرفتار ہونے سے بچا سكتا ہے\_ فقنا عذاب النّار يہ اس وجہ سے ہے كہ اہل عقل خلقت و آفرينش كے بامقصد ہونے كا سراغ لگانے كے بعد فقط خداوند متعال ہى سے عذاب سے نجات كى درخواست كرتے ہيں \_

٣١\_ معاد پر اعتقاد اور آتش جہنم سے رہائي كى درخواست كرنا، عقل مندى كى علامت ہے\_

لآيات لاولى الالباب ... فقنا عذاب النّار

٣٢\_ تمام انسان آتش جہنم ميں گرفتار ہونے كے خطرے سے دوچار ہيں \_ لآيات لاولى الالباب ... فقنا عذاب النّار

٣٣\_ آفرينش و خلقت كے بامقصد ہونے كا اعتقاد، قيامت كے دن اپنے انجام كے بارے ميں اہل عقل كى پريشانى كا سبب ہے\_ ربّنا ما خلقتص هذا باطلاً سبحانك فقنا عذاب النّار

٣٤\_ عذاب دوزخ سے نجات پانے كا ايك وسيلہ، اس سے نجات كى دُعا مانگنا ہے فقنا عذاب النّار

٣٥\_ اہل دوزخ كے عذاب كا ايك وسيلہ، آگ ہے\_ فقنا عذاب النّار

٣٦\_ نماز، ذكر اور ياد خدا كا مصداق ہے\_ الّذين يذكرون الله ... و علي جنوبهم امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: الصحيح يصلى قائماً ... (١) يعنى تندرست آدمى قيام و قعود كى حالت ميں نماز پڑھتا ہے\_

٣٧\_ تندرست آدمى كھڑے ہوكر، مريض بيٹھ كر اور جو اس سے بھى ضعيف ہو وہ كروٹ كے بل ليٹ كر نماز پڑھتا ہے\_ يذكرون الله قياماً و قعوداً امام باقر(ع) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... ''قياماً''الاصحاء و ''قعوداً''يعنى المرضى ''و على جنوبهم''قال: اعلّ ممّن يصلى جالساً و اوجع\_ (٢)''قياماً'' سے مراد تندرست لوگ '' قعوداً'' سے مراد مريض لوگ اور '' على جنوبھم'' سے مراد فرمايا كہ وہ لوگ ہيں جو بيٹھ كر نماز پڑھنے والے سے بھى زيادہ مريض ہوں \_

آسمان: آسمان كى خلقت ١، ٤، ٥،٦،٧،٩،١٠،١٤، ١٨ ; آسمان كے موجودات ١٢ ;آسمانوں كا متعدد ہونا ٨

آفرينش: ١، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩،١٠، ١٨، ٢٢، ٢٦ آفرينش كا محكم و متقن ہونا ٢٣;آفرينش كا نظم ٢٠، ٢٣ ; آفرينش كے مقاصد ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٤، ٢٧، ٢٩، ٣٣ ;

آيات احكام: ٣٧

اجر: اخروى اجر ٢٩

اسماء و صفات: صفات جلال ١٧، ٢٤، ٢٥، ٢٧

اقدار: ٢، ٤، ٥

اللہ تعالى: ١، ٢، ٣، ٥، ٦، ٧، ٣٦ اللہ تعالى كا كمال ٢٦ ; اللہ تعالى كا منزہ ہونا١٧، ٢٧; اللہ تعالى كى امداد ٣٠; اللہ تعالى كى ربوبيت ٢١

انسان: انسان كا انجام ٣٣;انسان كو تنبيہ ٣٢

اہل جہنم: اہل جہنم كى سزا ٣٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) كافى ج٣ ص٤١١ ح١١، تفسير عياشى ج١ ص٢١١ ح١٧٤.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢١١ ح١٧٣ تفسير برھان ج١ ص٣٣٣ ح٧.

ايمان: ٢٦ قيامت پر ايمان ٢٩، ٣١

برہان: برہان كى اقسام ١٣، برہان انى ّ ١٣

پاداش: ٣٥ اخروى پاداش ٢٩

تعقل: آفرينش ميں تعقل١، ٤، ٥، ٦، ٧، ٩، ١٤ ، ١٥، ١٨، ٢٢، ٢٦; تعقل سے خالى لوگ ١٤;تعقل كى تشويق ٦، ٧;تعقل كى قدر و قيمت ٤، ٥ ;تعقل كے اثرات ١، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٢، ٢٦

توحيد: توحيد ربوبى ١٨;توحيد كے دلائل ١٨

جہنم: آتش جہنم ٣١، ٣٢;عذاب جہنم ٣٤

خضوع: ٢٢

دعا: ٢٨ دعا كے اثرات ٣٤

ذكر: ذكر خدا ١، ٥، ٦، ٧، ٣٦;ذكر خدا كى فضيلت ٢، ٣

روايت: ٣٦، ٣٧

زمين: زمين كى خلقت ١، ٤، ٥، ٦، ٧، ٩، ١٠، ١٤، ١٨ ; زمين كے موجودات١٢

شناخت : حسى شناخت ١١;عقلى شناخت ١١;شناخت كے منابع ١٠;شناخت كے وسائل ١١

عذاب: آتش عذاب ٣٥;عذاب سے نجات كے اسباب ٢٨، ٣٠، ٣١، ٣٤

عقل: عقل كا كردار ١٩

عقلائ: ١٥، ٢٥، ٣١، ٣٣ عقلاء كا ايمان ٢٦;عقلاء كا خضوع ٢٢;عقلاء كى خصوصيت ١، ٦;عقلاء كى دعا ٢٨

قيامت: ٢٩، ٣١

نظريہ كائنات : توحيدى نظريہ كائنات ١٩

نماز: بيمار كى نماز ٣٧; نماز كى فضيلت ٣٦; نماز كے احكام ٣٧

وحي: وحى كا كردار ١٩

آیت(۱۹۲)

( رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ ) پروردگار توجسے جہنم ميں ڈال دے گا گو يااسے ذليل و رسوا كرديا اور ظالمين كاكوئي مددگار نہيں ہے \_

١\_ جسے خداوند متعال نے آگ ميں داخل كرديااسے ذلت و خوارى سے دوچار كرديا \_ ربّنا انّك من تدخل النّار فقد اخزيته

٢\_ آتش جہنم ميں داخل كئے جانے والوں كى ذلت و خواري ربّنا انك من تدخل النّار فقد اخزيته و ما للظّالمين من انصار

٣\_ خداوند متعال ، ظالموں كو آتش جہنم ميں گرفتار كرنے والا اور انہيں ذليل و خوار كرنے والا ہے\_ انّك من تدخل النّار فقد اخزيته و ما للظالمين من انصار

٤\_ صاحبان عقل، رحمت الہى سے دورى اور خداوند متعال كى طرف سے ذلت و خوارى كو جہنم كى آگ سے زيادہ سخت جانتے ہيں \_ لاولى الالباب ... ربّنا انّك من تدخل النار فقد اخزيته جملہ شرطيہ ''من تدخل النّار فقد اخزيتہ'' جملہ ''فقنا عذاب النّار''كى علت ہے اور يہ معنى ظاہر كر رہا ہے كہ جو كچھ اولى الالباب كى نظر ميں رنج آور ہے اور برداشت كے قابل نہيں وہ دوزخيوں كى خداوند متعال كے ہاتھوں ذلت و خوارى ہے نہ كہ جہنم كى آگ ميں جلنا\_

٥\_ اہل عقل،انسانى كرامت كے خواہاں اور ذلت و خوارى سے گريزاں ہيں \_

لاولى الالباب ... انّك من تدخل النّار فقد اخزيته اہل عقل اسلئے جہنم كى آگ سے بھاگتے ہيں چونكہ آگ ميں داخل ہونے كو وہ بارگاہ خداوند متعال ميں اپنى ذلت و خوارى سمجھتے ہيں اور يہ معنى ان كى كرامت طلبى كو ظاہر كرتا ہے\_

٦\_ ظالم لوگ قيامت كے دن ہر قسم كے ياور و مددگار سے محروم ہوں گے\_ و ما للظّالمين من انصار ''انصار''ناصر كى جمع ہے جس كا معنى مددگار و ياور ہے\_ اور ''من''زائدہ ، اس دن كسى بھى ياور و مددگار كے نہ ہونے كى تاكيد كر رہا ہے\_

٧\_ جہنم كى آگ ميں داخل ہونے والے، دنيا ميں ظلم و ستم كے مرتكب ر ہے ہيں \_ ربّنا انّك من تدخل النّار فقد اخزيته و ما للظالمين من انصار

٨\_ ظلم و ستم، انسان كے دوزخ ميں داخل ہونے اور قيامت ميں بے يار و مددگار رہ جانے كا موجب بنتا ہے\_

ربّنا انك من تدخل النّار فقد اخزيته و ما للظالمين من انصار كلمہ ''للظالمين''سے مراد اہل دوزخ ہيں \_ لہذا ضمير ''مالھم''كے بجائے اسم ظاہر كا استعمال يہ معنى ظاہر كرتا ہے كہ ظلم و ستم، باعث بنا ہے كہ خداوند متعال نے ظالموں كو جہنم ميں ڈالا اور انہيں بے يار و مددگار چھوڑ ديا\_

٩\_ كوئي بھي، اہل دوزخ كو عذاب الہى سے نجات نہيں دلوا سكے گا\_ ربّنا انك من تدخل النّار فقد اخزيته و ما للظالمين من انصار ''من تدخل النّار''كے قرينے سے ''انصار''سے مراد عذاب دوزخ سے نجات دلوانے كيلئے مددكرنا ہے\_

١٠\_ ظالموں كى قيامت كے دن ايسے پيشواؤں كى مدد سے محروميت جو ان كى مدد كر سكيں \_

امام باقر(ع) اس آيت كى تفسير ميں فرماتے ہيں : ما لھم من ائمة يسمّونھم باسمائھم\_ (١) ان كيلئے وہ امام نہيں ہوں گے جن كا يہ نام ليتے ہيں \_

اقدار: ٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت ٤

انسان: انسان كى كرامت٥

اہل جہنم: اہل جہنم كا ہميشہ جہنم ميں رہنا ٩;اہل جہنم كا ظلم ٧; اہل جہنم كى ذلت ١، ٢

جہنم: ٧ آتش جہنم ١، ٢، ٣،٤،٨ ;عذاب جہنم ٩

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢١١ ح١٧٥ تفسير برھان ج١ ص٣٣٣ ح٨ .

دعا: ٥

ذلت: ١، ٢ ذلت سے نجات ٥

رحمت: رحمت سے دورى ٤

ظالمين: ظالمين اور قيامت ٦، ١٠;ظالمين كا جہنم ميں ہونا ٣، ٧; ظالمين كى محروميت ٦، ١٠

ظلم: ٧ ظلم كے اثرات، ٨

عذاب: ٩ اہل عذاب ٨;عذاب كے اسباب ٨

عقلائ: عقلاء كى خصوصيت ٤ ; عقلا ء كى دعا ٥

قيامت: قيامت ميں مدد ٦، ٨، ١٠

آیت(۱۹۳)

( رَّبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ أَنْ آمِنُواْ بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأبْرَارِ)

پروردگارہم نے اس منادى كو سنا جو ايمان كى آواز لگا رہا تھاكہ اپنے پروردگار پر ايمان لے آؤ تو ہم ايمان لے آئے \_ پر وردگار اب ہمارے گناہوں كو معاف فرما او رہمارى برائيوں كى پردہ پوشى فرما اور ہميں نيك بندوں كے ساتھ محشور فرما \_

١\_ ايمان كے منادى كى ندا سننے پر، صاحبان عقل كا اپنے پروردگار پر ايمان لانا\_ لاولى الالباب ... ربّنا اننّا سمعنا منادياً ينادى للايمان ان امنوا بربكم فامنّا

٢\_ صاحبان عقل، قرآن كريم كى عظمت اور رسول اكرم(ص)

كے بلند مقام و مرتبے كا اعتقاد ركھتے ہيں \_ سمعنا منادياً ينادي ''منادياً''سے مراد رسول اكرم(ص) يا قرآن مجيد ہے\_ اور اس كا نكرہ لاياجانا اسكى عظمت و بزرگى كى طرف اشارہ ہے\_

٣\_ لوگوں كو ايمان كى دعوت دينے والے بلند مقام و مرتبے كے حامل ہيں \_ ربّنا اننّا سمعنا مناديا ينادى للايمان ان امنوا بربّكم

٤\_ ہميشہ خداوند متعال كو ياد ركھنا اور خلقت و آفرينش كے بارے ميں غوروفكر كرنا، ربوبيت الہى پر ايمان لانے كى راہ ہموار كرتا ہے\_ الذين يذكرون الله قياماً ... و يتفكرون ... ربّنا ... فامنّا

٥\_ عقل مندي، ايمان كى طرف پكارنے والوں كى دعوت پر لبيك كہنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_

لايات لاولى الالباب ... ربّنا انّنا سمعنا مناديا ينادى للايمان ان امنوا بربكم فامنّا

٦\_ قرآن كريم كى پكارسننے اور پيغمبراكرم(ص) كى دعوت كے بعد ربوبيت خداوند متعال پر ايمان نہ لانا بے عقلى كى علامت ہے\_ ربّنا انّنا سمعنا ... فامنا

٧\_ ربوبيت خداوند متعال كو قبول كرنا ،ايمان كى حقيقت ہے\_ سمعنا منادياً ينادى للايمان ان آمنوا بربّكم

''ايمان'' يعنى ربوبيت خداوند متعال كو قبول كرنا، دلالت كرتا ہے كہ اسكى ربوبيت كا اعتقاد، ايمان كى حقيقت يا اس كا بنيادى ركن ہے\_

٨\_ربوبيت خداوند متعال پر ايمان، انبياء (ع) كى ايك بنيادى دعوت ہے\_ سمعنا مناديا ينادى للايمان ان امنوا بربكم

٩\_ صاحبان عقل كا پروردگار كى بارگاہ ميں ، گناہوں كى مغفرت اور اپنى برائيوں كى پردہ پوشى چاہنا\_ ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنّا سيئاتنا

١٠\_ خداوند متعال، گناہوں كى مغفرت كرنے والا اور ناپسنديدہ اعمال پر پردہ ڈالنے والا ہے\_ فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنّا سيئاتنا

١١\_ بارگاہ خداوند متعال ميں دعا و استغفار كى اہميت اور قدر و قيمت\_ ربّنا فاغفر لنا ... و كفّر عنّا ... و توفّنا

چونكہ خداوند متعال نے خود صاحبان عقل كى مدح و ستائش كرتے ہوئے، ان كى يہ دو خصوصيات بيان كى ہيں \_

١٢\_ ربوبيت خداوند متعال كى طرف توجّہ، اس سے گناہوں كى مغفرت چاہنے اور اسكى توقع ركھنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ ربّنا فاغفر لنا

١٣\_ ربوبيت خداوند متعال كى طرف توجّہ، آداب دعا ميں سے ہے\_ ربّنا انّنا ... ربّنا فاغفر لنا

١٤\_ گناہوں كى بخشش اور ناروا اعمال كى پردہ پوشي، ربوبيت الہى كا ايك پرتو ہے\_ ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنّا سيئاتنا

١٥\_ ايمان، خداوند متعال كى طرف سے گناہوں كى مغفرت اور برے اعمال كى پردہ پوشى كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

فامنّا ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنّا سيئاتنا ''فائ''كے ذريعے، جملہ ''امنّا''پر ''اغفر''كى تفريع سے ظاہر ہوتا ہے كہ صاحبان عقل، ايمان لانے كے بعد، اپنے آپ كو دعا اور مغفرت كى درخواست كے قابل سمجھتے ہيں اور اسكى قبوليت كى توقع ركھتے ہيں \_

١٦\_ صاحبان عقل كا بارگاہ خداوند متعال ميں اپنى تقصير اور گناہ كا اعتراف كرنا\_ ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنا سيئاتنا

١٧\_ اہل عقل، مرتے دصم تك، نيك لوگوں كى رفاقت چاہتے ہيں \_ و توفّنا مع الابرار

''مع الابرار'، ''توفّنا''كے ''نا''كيلئے حال ہے\_ يعنى ہميں اس حال ميں موت دے كہ جب ہم نيك لوگوں كے ہمراہ اور ہم قدم ہوں \_

١٨\_ اپنے ہم مذہب لوگوں كو دعا ميں شريك كرنا، آداب دعا ميں سے ہے\_ ربّنا اننّا سمعنا ... فامنّا ربّنا فاغفر لنا ... و كفّر عنا ... و توفّنا مع الابرار

١٩\_ خداوند متعال كى طرف سے، مؤمنين كو دعا، طلب مغفرت، نيك لوگوں كى ہمراہى اور حسن عاقبت كى ترغيب و تشويق\_ ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفّر عنا سيئاتنا و توفّنا مع الابرار

مذكورہ خصوصيات كے ساتھ عقل مندوں كى مدح و ستائش كا مقصد يہ ہے كہ مؤمنين بھى مذكورہ صفات كے حصول كى دعا كريں \_

٢٠\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں ابرار كا بلند مقام و مرتبہ\_ و توفّنا مع الابرار

٢١\_ ابرار كى رفاقت ايك بلند مرتبہ و مقام ہے\_ و توفّنا مع الابرار

٢٢\_ ابرار، اہل عقل مؤمنين سے زيادہ بلند مرتبہ و مقام ركھتے ہيں \_ لآيات لاولى الالباب ... فامنّا ... و توفّنا مع الابرار چونكہ با ايمان اہل عقل چاہتے ہيں كہ وہ ابرار كے مقام و مرتبے تك جاپہنچيں \_

٢٣\_ مؤمن اہل عقل كا، ابرار كے بلند و رفيع مقام و مرتبے تك پہنچنے سے اپنى ناتوانى كا اعتراف كرنا\_

ربّنا فاغفر لنا ... و توفّنا مع الابرار يہ كہ اہل عقل نے ابرار كے مقام و مرتبے كى خواہش نہيں كى بلكہ ان كى رفاقت كى خواہش كى ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ وہ اپنے آپ كو اس قسم كے بلند مقام تك پہنچنے سے عاجز جانتے ہيں \_

٢٤\_ موت كے بعد، مقامات و درجات ميں تفاوت\_ و توفّنا مع الابرار

٢٥\_ ناپسنديدہ اعمال اور گناہ، ابرار كى رفاقت كے راستے ميں ركاوٹ ہيں \_ ربّنا فاغفر لنا ذنوبنا و كفر عنّا سيئاتنا و توفّنا مع الابرار مغفرت گناہ كى درخواست اور پھر ابرار كى رفاقت كا تقاضا مندرجہ بالامطلب پر دلالت كرتا ہے\_

٢٦\_ انسان كى موت، خداوند متعال كے ارادے و مشيت سے مربوط ہے\_ و توفّنا مع الابرار

آفرينش و خلقت: ٤

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كے فضائل ٢

استغفار: استغفار كا پيش خيمہ ١٢; استغفار كى تشويق ١٩; استغفار كى فضيلت ١١

اعتراف: كمزورى كا اعتراف ٢٣;گناہ كا اعتراف ١٦

اقدار: ٢١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ٢٦; اللہ تعالى كى ربوبيت٤، ٦، ٧، ٨، ١٢، ١٣، ١٤ ; اللہ تعالى كى مشيت ٢٦; اللہ تعالى كى مغفرت ١٠

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى دعوت٨

انسان: انسان كى موت ٢٦

ايمان: ١ ايمان كاپيش خيمہ ٤، ٥; ايمان كى حقيقت ٧;ايمان كى دعوت ٣، ٥، ٦ ;ايمان كے اثرات ١٥;خدا پر ايمان ١، ٤، ٨

بخشش: ٩ ، ١٠،١٢، ١٤ بخشش كا پيش خيمہ١٥

تعقّل: آفرينش ميں تعقل ٤ ; تعقل كے اثرات ٤، ٥

جہالت: جہالت كے اثرات ٦

دعا: ٩ دعا كى تشويق ١٩; دُعا كى فضيلت١١ ; دعا كے آداب ١٣، ١٨

ذكر: ذكر خدا كے اثرات ٤

رشد: رشد كے موانع ٢٥

عاقبت: حسن عاقبت ١٩

عقلائ: عقلا ء كا اعتراف ١٦;عقلاء كا ا يمان ١، ٢ ;عقلا ء كى خواہشات ١٧;عقلاء كى دعا ٩

علم: علم كے اثرات ١٢

قرآن كريم: قرآن كے فضائل ٢

كفر: خداوند متعال كے بارے ميں كفر كرنا ٦

گناہ: ١٦ گناہ كى پردہ پوشى ٩، ١٠، ١٤، ١٥; گناہ كى مغفرت ٩، ١٠، ١٢، ١٤;گناہ كے اثرات ٢٥

مبلغين: مبلغين كے فضائل ٣

مغفرت: ٩، ١٠، ١٢، ١٤ مغفرت كا پيش خيمہ ١٥

موت: ٢٦ موت كے بعد كے درجات ٢٤

مؤمنين: عاقل مؤمنين ٢٢، ٢٣; مؤمنين كى تشويق ١٩; مؤمنين كے فضائل ٢٧

نيك لوگ: نيك لوگوں كى ہمراہى ٧، ١٩، ٢١، ٢٥; نيك لوگوں كے فضائل ٢٠، ٢٢، ٢٣

آیت(۱۹۴)

( رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدتَّنَا عَلَی رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ)

پروردگار جو تونے اپنے رسولوں سے وعدہ كيا ہے اسے عطا فرما اور روز قيامت ہميں رسوا نہ كرنا كہ تو وعدہ كے خلاف نہيں كرتا \_

١\_ صاحبان عقل كا اپنے پروردگار سے وہ اجر و ثواب چاہناكہ جس كا خداوند متعال نے وعدہ كيا ہے\_

لاولى الالباب ... ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك

٢\_ خداوند متعال اہل عقل مؤمنين كو اجر و ثواب كى نويد سنا نے والا ہے\_ ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك

٣\_ انبياء (ع) اہل عقل تك خداوند متعال كى نويد پہنچانے كا واسطہ ہيں \_ اتنا ما وعدتنا على رسلك

٤\_ خداوند متعال كا اپنے وعدوں كى وفا كرنا، اسكى ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك

٥\_ مؤمن صاحبان عقل كو خداوند متعال كى طرف سے اجر و ثواب كى نويد، ربوبيت الہى كا ايك پرتو ہے\_

ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك

٦\_ دعا اور مناجات ميں اہل عقل مؤمنين كا خداوند متعال كى ربوبيت كى طرف توجّہ اور شيفتگى كا اظہار كرنا\_

ربّنا ما خلقت هذا باطلاً ... ربّنا و اتنا عقلاء كا لفظ ''ربنا'' كو تكرار كرنا ظاہر كرتا ہے كہ وہ خداوند متعال كى طرف خاص توجّہ ركھتے ہيں \_

٧\_ انسانوں كى تربيت كيلئے، بشارت و نويد سنانا، انبيائے الہى كا ايك طريقہ ہے\_ ما وعدتنا علي رسلك

٨\_ صاحبان عقل كا توحيد ربوبى پر اعتقاد ركھنا\_

ربنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيامة چونكہ اہل عقل تمام اعمال(خلقت، ظالموں كو دوزخ ميں داخل كرنا، ارسال رسل اور انسانوں كو موت دينا وغيرہ ) كو خداوند متعال كى ربوبيت كا ايك پرتو جانتے ہيں \_

٩\_ صاحبان عقل كا; خداوند متعال ، تمام انبيائے كرام (ع) كى رسالت اور قيامت كے برپا ہونے پر ايمان ركھنا\_

ربّنا و اتنا ما وعدتنا علي رسلك و لاتخزنا يوم القيامة

١٠\_ خداوند متعال كى جانب سے، مؤمنين كو اس اجر و ثواب كے حصول كى دعا و درخواست كى ترغيب ، جس كا خود اس نے وعدہ كيا ہے\_ ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك

١١\_ صاحب عقل مؤمنين كى سرافرازى اور دشمنان دين پر ان كى فتح و نصرت كے بارے ميں الہى بشارت\_

ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيامة ''يوم القيامة''،''لاتخزنا'' كيلئے ظرف ہے\_ لہذا ''ماوعدتنا''سے مراد دنيوى بشارتيں اور خوشخبرياں ہيں اور ''لاتخزنا''كے قرينے سے ان كا روشن اور واضح مصداق دنيا ميں ذليل و خوار نہ ہونا ہے اور يہ بشارت اسى وقت پورى ہوگى جب مؤمنين دشمنان دين پر فتح و كاميابى حاصل كريں گے\_

١٢\_ صاحبان عقل، خداوند متعال سے دنيا و آخرت كى عزت و سرافرازى چاہتے ہيں \_

ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيامة

١٣\_ قيامت كے دن، ذلت و خوارى سے بچنے كيلئے اہل عقل كا بارگاہ خداوند متعال ميں دعا و درخواست كرنا\_

و لا تخزنا يوم القيامة

١٤\_ صاحب عقل مؤمنين كا قيامت كے دن كى ذلت وخوارى سے ہراساں ہونا\_ و لاتخزنا يوم القيامة

١٥\_ قيامت كے دن خداوند متعال كے سخت ترين عذاب ميں سے ايك ذلت و خوارى ہے\_ و لا تخزنا يوم القيامة

١٦\_ قيامت كے دن عزت و ذلت فقط خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_ و لا تخزنا يوم القيامة

١٧\_ اہل عقل مؤمنين ميں خوف و رجا كا ايك ساتھ ہونا\_ ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيامة

چونكہ وہ ايك طرف خداوند متعال كے وعدوں سے اميد لگائے ہوئے ہيں اور دوسرى جانب قيامت كے دن اپنے انجام سے ہراساں ہيں \_

١٨\_ انسان ميں خوف و رجا كے ايك ساتھ ہونے كى قدر و قيمت\_ اتنا ما وعدتنا علي رسلك و لاتخزنا يوم القيامة

١٩\_ آخرت ميں ذلت و رسوائي سے نجات پانے اور الہى وعدوں كے پورا ہونے ميں دعا و مناجات كا كردار\_

ربّنا و اتنا ما وعدتنا علي رسلك و لاتخزنا يوم القيامة اگر دعا، الہى وعدوں كے پورا ہونے ميں مؤثر نہ ہوتى تو خداوند متعال اسے عقل مند مؤمنين كى خصوصيت كے عنوان سے ذكر نہ فرماتا\_

٢٠\_ ايمان، خردمندوں كو دى گئي الہى بشارتوں كے پورا ہونے اور اخروى ذلت و رسوائي سے نجات پانے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ فامنا ربّنا ... ربّنا و اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيامة '' اتنا'' كا جملہ ''فامنّا ربّنا فاغفرلنا'' ميں ، ''اغفرلنا''پر عطف ہے \_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ صاحبان عقل اپنى دعا و مناجات كے پورا ہونے كو ربوبيت الہى كے ايمان پر مترتب سمجھتے ہيں \_

٢١\_ خداوند متعال ہرگز اپنے وعدوں كى خلاف ورزى نہيں كرتا\_ انّك لاتخلف الميعاد

٢٢\_ قيامت كے دن ذليل و رسوا نہ ہونا، اہل عقل مؤمنين كيلئے قيمتى ترين بشارت الہى ہے\_

اتنا ما وعدتنا ... فلاتخزنا ... انّك لاتخلف الميعاد جملہ ''ولاتخزنا''كے بعد جملہ ''انّك ...'' دلالت كرتا ہے كہ عدم ذلت و رسوائي اہل عقل مؤمنين كيلئے الہى وعدہ ہے \_ لہذا ''اتنا ما وعدتنا''پر ''لاتخزنا''كا عطف، عام پر خاص كا عطف ہے اور معطوف (لاتخزنا) كى بہت زيادہ اہميت كو ظاہر كر رہا ہے\_

آخرت: ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ٢٠، ٢٢

اجر : ٢، ٣، ٥، ١٠

اقدار: ١٨

اللہ تعالى: ٩ اللہ تعالى كا وعدہ ٢، ٤، ١٩، ٢٠، ٢١; اللہ تعالى كى جانب سے اجر ١، ٢، ٣ ; اللہ تعالى كى ربوبيت ٤، ٥، ٦

اميدواري: ١٧، ١٨

انبياء (ع) : ٩ انبياء (ع) كا نقش ٣; انبياء (ع) كى بشارت ٣ ، ٧

ايمان: ٨ انبياء (ع) پر ايمان ٩;ايمان كے اثرات ٢٠;خدا پر ايمان ٩;قيامت پر ايمان ٩

تربيت: تربيت كا طريقہ ٧

توحيد: توحيد ربوبى ٨

خوف: ١٧، ١٨ پسنديدہ خوف ١٤

دعا: ١، ١٢، ١٣ دعا كى تشويق ١٠; دعا كے اثرات ١٩

دنيا: ١٢

ذلت: اخروى ذلت ١٣، ١٤، ١٦، ٢٠، ٢٢ ;ذلت سے نجات كے اسباب ١٩، ٢٠;ذلت كا سرچشمہ ١٦ ;ذلت كے اسباب ١٥

رسوائي: اخروى رسوائي ٢٢

عذاب: اخروى عذاب ١٥

عزت: اخروى عزت كى درخواست ١٢، ١٦;دنيوى عزت كى درخواست ١٢;عزت كا سرچشمہ ١٦

عقلائ: ١٧ عقلا كا اجر ٢، ٣ ;عقلا كا ايمان ٨، ٩ ;عقلا كا خوف ١٤; عقلا كو بشارت ١١، ٢٠، ٢٢;عقلا كى دعا ١، ١٢، ١٣; عقلا كى فتح ١١;عقلاكے رجحانات٦

عہد: عہد كا پورا كرنا ٤

قيامت: ٩

مؤمنين: عاقل مؤمنين ٢، ٥، ٦، ٩، ١١، ١٤، ١٧، ٢٢ ; مؤمنين كا اجر ١٠;مؤمنين كى تشويق ١٠

نجات: ١٩، ٢٠ نجات كى درخواست ١٣

وعدہ: ٢، ٤، ١٩،٢٠ قدر و قيمت والا وعدہ ٢٢;وعدے كى خلاف ورزى ٢١

آیت(۱۹۵)

( فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لاَ أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنكُم مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَی بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَالَّذِينَ هَاجَرُواْ وَأُخْرِجُواْ مِن دِيَارِهِمْ وَأُوذُواْ فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُواْ وَقُتِلُواْ لأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ ثَوَابًا مِّن عِندِ اللّهِ وَاللّهُ عِندَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ) پس خدانے ان كى دعا كوقبول كيا كہ ميں تم ميں سے كسى بھى عمل كرنے والے كے عمل كو ضائع نہيں كروں گا چا ہے وہ مرد ہو ياعورت \_ تم ميں بعض بعض سے ہيں \_ پس جن لوگوں نے ہجرت كى اور اپنے وطن سے نكالے گئے او رميرى راہ ميں ستائے گئے اورانھوں نے جہاد كيااورقتل ہوگئے توميں انكى برائيوں كى پردہ پوشى كروں گا او رانھيں ان جنتوں ميں داخل كروں گا جن كے نيچے نہريں جار ى ہوں گى \_ يہ خداكى طرف سے ثواب ہے او راس كے پاس بہترين ثواب ہے \_

١\_ عاقل مؤمنين كى دعا كا خداوند متعال كى طرف سے جلد قبول كيا جانا\_ لاولى الالباب ...ربّنا ...فاستجاب لهم ربهم مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ جب مفعول ''استجاب''تقدير ميں ہو يعنى ''فاستجاب دعائهم''اور ''فاستجاب'' ميں حرف ''فائ''اہل عقل كى دعا اور خداوند متعال كى طرف سے اسكے قبول ہونے ميں فاصلہ نہ ہونے پر

دلالت كرتا ہے\_

٢\_ دعا كى استجابت، ربوبيت خداوند متعال كا ايك جلوہ ہے\_ فاستجاب لهم ربّهم

٣\_ مؤمن صاحبان عقل كا پروردگار كے لطف و عنايت سے بہرہ مند ہونا\_ فاستجاب لهم ربهم مؤمن اہل عقل كى دعا كا جلدى قبول ہونا نيز ''ربّھم'' (ان كے پروردگار)ميں اضافہ تشريفيہ، ان پر خداوند متعال كے خاص لطف و عنايت كو ظاہر كرتا ہے\_

٤\_ اہل عقل مؤمن مغفرت الہى سے بہرہ مند ہيں \_ ربّنا فاغفر لنا ... فاستجاب لهم ربّهم

٥\_ مؤمن اہل عقل كا ابرار كے ساتھ تادم مرگ ہمراہ و ہم قدم رہنا، خداوند متعال كى جانب سے ضمانت شدہ ہے\_

و توفّنا مع الابرار ... فاستجاب لهم

٦\_ صاحب عقل مؤمنين كو ديئے گئے الہى وعدوں كے پورا ہونے اورقيامت كے دن ذلت و رسوائي سے ان كى نجات كى ضمانت \_ ربّنا اتنا ما وعدتنا على رسلك و لاتخزنا يوم القيمة ... فاستجاب لهم ربّهم

٧\_ خداوند متعال كبھى بھى مؤمن كے عمل كو ضائع نہيں كرتا اور وہ اسے اسكے اعمال كى جزا سے ضرور بہرہ مند كرے گا\_ انّى لا اُضيع عمل عامل منكم ''منكم''كے خطاب سے ظاہر ہوتا ہے كہ نيك اعمال انجام دينے والا اگر مؤمن ہو تو اس كا عمل ضائع نہيں ہوگا اور دنيا و آخرت ميں ثمربخش دے گا\_

٨\_ عمل كى جزا كا نظام اور نيك اعمال كے ضائع نہ ہونے كا قانون ،ربوبيت خداوند متعال كا ايك پرتو ہے\_

فاستجاب لهم ربّهم انّى لااضيع عمل عامل منكم

٩\_ خداوند متعال كى جانب سے دعا كى قبوليت ميں انسان كے اعمال كا كردار\_ فاستجاب لهم ربّهم انّى لااضيع عمل عامل منكم جملہ '' انّى لا اضيع '' عقلاء كى دعا كے قبول ہونے كے سبب كا بيان ہے\_ يعنى عقلاء كى استجابت دعا كا سبب ان كے نيك عمل ہيں \_

١٠\_ خداوند متعال كى طرف سے اعمال كى قدروقيمت

كى دقيق تعيين \_ انّى لااضيع عمل عامل منكم

١١\_ الہى اجر و ثواب سے مؤمن كے بہرہ مند ہونے كى شرط اس كا عمل ہے\_ فامنا ربّنا و اتنا ما وعدتنا ... فاستجاب لهم ربّهم انّى لااُضيع عمل عامل منكم جملہ ''انّى لااضيع عمل عامل''درحقيقت، ايمان كے ثمر آور ہونے كى شرط كا بيان ہے\_

١٢\_ عمل كے مصاديق ميں سے ايك دعا ہے\_ ربّنا ... ربّنا ... ربّنا ... فاستجاب لهم ربّهم انّى لا اُضيع عمل عامل منكم

چونكہ خداوند متعال نے مؤمنين كى دعا كے بعد فرمايا ہے: ''لااضيع عمل عامل منكم''بنابرايں دعا عمل كے مصاديق ميں شمار كى گئي ہے اس لئے خداوند متعال نے فرمايا ہے ميں كسى كا عمل ضائع نہيں كرتا\_

١٣\_ دوسروں كے عمل كو ضائع كرنا ناروا ہے\_ \* انّى لااُضيع عمل عامل منكم چونكہ خداوند متعال نے يہاں نيك اعمال كے ضائع نہ كرنے كو پسنديدہ خصلت كے عنوان سے ذكر كيا ہے\_

١٤\_ خداوند متعال كے نزديك، اعمال كے نتائج سے بہرہ مند ہونے ميں عورت و مرد ميں كوئي فرق نہيں \_

انّى لااضيع عمل عامل منكم من ذكر او انثي

١٥\_ ايك جيسے كام كى اجرت ميں عورت و مرد كے درميان فرق كرنا ناروا ہے\_\* انّى لااضيع عمل عامل منكم من ذكر او انثى بعضكم من بعض

١٦\_ تمام انسان، خواہ مرد ہوں يا عورت، حقيقت اور ماہيت ميں ايك ہيں \_ من ذكر او انثي بعضكم من بعض

اس نكتہ كى ياددہانى كہ تم سب انسان خواہ مرد ہو يا عورت ايك دوسرے سے ہو،ايك صنف كے دوسرى صنف پر فوقيت نہ ركھنے اور برابر ہونے كا بيان ہے\_

١٧\_ عورت اور مرد، ايك دوسرے سے خلق كئے گئے ہيں \_ من ذكر او انثي بعضكم من بعض

مذكورہ مطلب ميں ''من'' كو نشويہ اخذ كيا گيا ہے\_

١٨\_ نيك اعمال كے اجر و ثواب سے بہرہ مند ہونے ميں عورت و مرد كى برابرى كا فلسفہ، ان دونوں كا انسانى حقيقت و ماہيت ميں يكساں ہونا ہے\_

انّى لااضيع عمل عامل منكم من ذكر او انثي بعضكم من بعض

١٩\_ ہجرت كرنے، گھروں سے نكالے جانے، راہ خدا ميں تكاليف و آزار سہنے ، جہاد كرنے اور شہادت پانے كا سب سے بڑا اجر الہي، گناہوں كى بخشش اور جنت ميں داخل ہونا ہے\_ فالذين هاجروا و اخرجوا من ديارهم و اوذوا فى سبيلى و قاتلوا و قتلوا لا كفرنّ عنهم سيّئاتهم و لادخلنّهم جنات ... ثواباً من عندالله

٢٠\_ كفر و شرك سے ہجرت كرنے والوں كيلئے گناہوں كى مغفرت اور جنت ميں داخل كيا جانا، اجر الہى ہے\_\*

فالّذين هاجروا و اخرجوا من ديارهم ... لاكفرن عنهم سيّئاتهم و لادخلنّهم جنّات آيت مباركہ اخرجوا من ديارھم كے تسلسلكے قرينے سے كہہ سكتے ہيں كہ ہجرت سے مراد وہ ہجرت ہے جس كا نتيجہ وطن اور گھر سے نكالا جانا ہو اور يہ كفر و شرك كو ترك كرنے كى ہجرت ہے\_

٢١\_ راہ خدا ميں تكاليف برداشت كرنے والوں ، دربدر ہونے والوں ، ہجرت كرنے والوں اور مجاہدين و شہيدوں كے اجرو ثواب كى خدا كى طرف سے ضمانت \_ انّى لااضيع عمل عامل منكم ... فالّذين هاجروا و اخرجوا من ديارهم و اوذوا فى سبيلى و قاتلوا و قتلوا ''لاكفّرنّ'' اور ''لادخلنّ''ميں لام قصسم اور نون تاكيد، تاكيد اور اجر و ثواب كى ضمانت پر دلالت كرتے ہيں \_

٢٢\_ راہ خدا ميں تكاليف اٹھانے والا، دربدر ہونے والا مہاجر ، مجاہد اور جان نثار خرد مند ;مؤمن كا مصداق ہے\_

لآيات لاولى الالباب ... فالّذين هاجروا و اخرجوا من ديارهم ... و قاتلوا و قتلوا اہل عقل كى دعا كى استجابت ان كے اعمال كى وجہ سے ہے '' انّى لااضيع ... '' اور ''فالّذين'' ، ''فائ'' كى وجہ سے ان اعمال كو بيان كر رہا ہے\_

٢٣\_ فقط خداوند متعال گناہوں كا بخشنے والا اور بندوں كو بہشت ميں داخل كرنے والا ہے\_

لاكفّرنّ عنهم سيّئاتهم و لادخلنّهم جنات

٢٤\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا ہجرت كرنا، بے گھر ہونا اور راہ خدا ميں تكاليف و آزار اور شكنجے برداشت كرنا\_

فالّذين ھاجروا و اخرجوا من ديارھم و اوذوا فى سبيلي

جملہ ''فالذين ...''اگرچہ ايك كلى قاعدہ كو بيان كر رہا ہے ليكن فعل ''ھاجروا اور ...'' كے ماضى ہونے كے قرينے سے ہجرت ، دربدرى اور اذيت و آزار كے واقع ہونے كو بيان كررہا ہے\_

٢٥\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كيلئے مكہ اور اطراف ميں ، دشوار حالات \_ فالّذين هاجروا و اخرجوا من ديارهم و اوذوا فى سبيلي چونكہ صدر اسلام ميں معمولاً ہجرت ، مكہ اور اسكے اردگرد كے مقامات سے كى جاتى تھي\_ لہذا ''ديارھم''سے مراد مكہ و اطراف مكہ ہے\_

٢٦\_ دشمنوں كے مقابلے ميں صدراسلام كے مسلمانوں كا فداكارى و ايثار سے كام لينا اور شہادت كا استقبال كرنا\_

فالّذين ... و قاتلوا و قتلوا

٢٧\_ صدر اسلام ميں سرزمين مكہ اور اس علاقے كے مسلمانوں پر كفار كى حاكميت اور تسلط\_ فالّذين ... اخرجوا من ديارهم و اوذوا فى سبيلى ... و قتلوا

٢٨\_ مشكلات و مصائب اور شكنجے برداشت كرنا اس وقت قابل قدر ہے كہ جب يہ سب كچھ راہ خدا ميں ہو\_

و اوذوا فى سبيلي

٢٩\_ بہشت ميں داخل ہونے كى شرط، گناہ سے پاك ہونا ہے\_\* لاكفرنّ عنهم سيّئاتهم و لادخلنّهم جنات

جملہ ''لادخلنّھم''پر جملہ ''لاكفّرنّ ...'' كا تقدم ہوسكتا ہے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہو كہ گناہ سے پاك ہونا بہشت ميں داخل ہونے كا پيش خيمہ ہے\_

٣٠\_ بہشت ميں متعدد نہروں كا موجود ہونا\_ لادخلنّهم جنّات تجرى من تحتها الانهار

٣١\_ جنت كے درختوں كے نيچے متعدد نہروں كا بہنا\_ و جنّات تجرى من تحتهاالانهار

بظاہر ''من تحتھا الانھار''سے مراد ''من تحت اشجارھا'' ہے يعنى جنت كے درختوں كے نيچے نہريں بہتى ہيں \_

٣٢\_ رنج و آزار برداشت كرنے والے مؤمنين كے گناہوں كى بخشش اور جنت كا وعدہ ديكر، خداوند متعال كا راہ ايمان ميں تكاليف و مصائب برداشت كرنے كى رغبت دلانا\_ فالّذين هاجروا ... لاكفرنّ عنهم سيّئاتهم و لادخلنّهم جنّات

٣٣\_ اچھا اجر و ثواب فقط خداوند متعال كے پاس ہے\_

والله عنده حسن الثّواب تقديم ظرف ''عندہ''حصر پر دلالت كر رہا ہے\_

٣٤\_ الہى اجر و ثواب (مغفرت و بہشت) سے بہرہ مند ہونے كے ذريعہ مؤمنين كے اعمال كا ضائع نہ ہونا اور ان كا ثمر بخش ہونا\_ انّى لااضيع عمل عامل ... ثواباً من عندالله

٣٥\_ بہشت اور گناہوں كى مغفرت خداوند متعال كا اچھا اجر ہے\_ لاكفّرنّ ... و لادخلنّهم ... ثواباً من عندالله والله عنده حسن الثواب

آفرينش: ١٧

اجر : ٧، ٨، ١٤، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٣٤، ٣٥ اجر كے اسباب ١١

اجرت: ١٤

اذيت: ٢٢ اذيت برداشت كرنا ٣٢; اذيت برداشت كرنے كى قدر و قيمت ٢٨;اذيت كا اجر ١٩، ٢١ ; مسلمانوں كو اذيت ٢٤

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٢٤، ٢٥، ٢٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كالطف ٣; اللہ تعالى كا وعدہ٦ ;اللہ تعالى كى جانب سے اجر٣٣; اللہ تعالى كى جانب سے حساب كتاب١٠; اللہ تعالى كى ربوبيت ٢، ٨; اللہ تعالى كى مغفرت ٤

امتيازى سلوك: اجرت ميں امتيازى سلوك١٥ ; ناپسنديدہ امتيازى سلوك ١٥

انسان: انسانوں كا برابر ہونا ١٦، ١٨

ايثار: ٢٦

بہشت: بہشت كا اجر ٣٤، ٣٥;بہشت كا وعدہ ٣٢; بہشت كى نہريں ٣٠، ٣١; بہشت كے درخت ٣١; بہشت كے موجبات١٩، ٢٠، ٢٣، ٢٩

جزا و سزا كا نظام : ٨

جلا وطنى : ٢٤ جلاوطنى كا اجر ١٩، ٢١

جہاد: جہاد كا اجر ١٩

حقوق: ١٥، ١٨ حقوق كا ضائع كرنا ١٣

دشمن: ٢٦

دعا: اجابت دعا كا پيش خيمہ ٩; دعا كى اجابت ١، ٢ ; دعا كى حقيقت ١٢

ذلت: اخروى ذلت ٦;ذلت سے نجات ٦

راہ خدا: ٢٢، ٢٤، ٢٨

سختي: ٣٢

شرك: ٢٠

شكنجہ: ٢٤

شہادت: شہادت كا اجر ١٩

شہدائ: شہداء كا اجر ٢١;شہداء كے فضائل ٢٢

عورت: عورت كا عمل ١٤، ١٥، ١٨;عورت كى خلقت ١٧; عورت كى شخصيت ١٤، ١٦;عورت كے حقوق ١٥، ١٨

عقلائ: عقلاء كو بشارت ٦;عقلاء كى دعا ١;عقلاء كى مغفرت ٤;عقلاء كے فضائل ٣، ٥

عمل: ١٥ بقائے عمل ٣٤;عمل كا اجر ٧، ٨، ١٤، ١٨، ٣٤;عمل كا حساب ہونا ١٠;عمل كے اثرات ٩، ١١، ٣٤; ناپسنديدہ عمل ١٣

كفار: كفار مكہ ٢٧ كفر: ٢٠

گناہ: گناہ كى مغفرت ٢٣، ٣٢، ٣٥; گناہ كى مغفرت كا پيش خيمہ ٢٠; گناہ كى مغفرت كے اثرات ٢٩; گناہ كى مغفرت كے اسباب ١٩

مبارزت: دشمنوں كے خلاف مبارزت ٢٦

مجاہدين: مجاہدين كا اجر ٢١;مجاہدين كے فضائل ٢٢

مرد:

مرد كى خلقت ١٧

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٢٤، ٢٥، ٢٦; مسلمانوں كا ايثار ٢٦;مسلمانوں كو شكنجے ٢٤ ; مسلمانوں كى شہادت طلبى ٢٦;مسلمانوں كى ہجرت ٢٤ ; مكہ كے مسلمان ٢٥، ٢٧

مغفرت : ٤، ١٩، ٢٠، ٢٩، ٣٢، ٣٥

مكہ: ٢٥، ٢٧

مؤمنين: عاقل مؤمنين ٣، ٤، ٥، ٦، ٢٢ ; مؤمنين كا اجر ٧، ١١ ; مؤمنين كا عمل٧، ٣٤;مؤمنين كى مغفرت ٢٢

مہاجرين: مہاجرين كا اجر ٢١;مہاجرين كے فضائل ٢٢

نيك لوگ: نيك لوگوں كى ہمراہى ٥

ہجرت: ٢٢، ٢٤ شرك سے ہجرت ٢٠ ; كفر سے ہجرت ٢٠;ہجرت كا اجر ١٩، ٢٠

آیت(۱۹۶)

( لاَ يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُواْ فِي الْبِلاَدِ)

خبردار تمھيں كفار كاشہر شہر چكر لگا نا دھوكہ ميں نہ ڈال دے \_

١\_ صدر اسلام كے كفار كى ظاہرى شان و شوكت اور دنيوى و سائل سے بہرہ مند ہونا\_ لايغرنك تقلب الّصذين كفروا فى البلاد

٢\_ زمانہ بعثت كے كفار كا مختلف علاقوں اور شہروں ميں آنے جانے كى وجہ سے سياسى اثر و نفوذ اور بہت زيادہ تجارتى منافع سے بہرہ مند ہونا\_ لايغرنّك تقلّب الّذين كفروا فى البلاد

٣\_ كفار كى ظاہرى شان و شوكت، طاقت اور مادى وسائل سے بہرہ مندى ، مسلمانوں كے فريب كھانے كا باعث\_

لايغرنّك تقلّب الذين كفروا فى البلاد

٤\_ الہى راہبروں حتى انبيائے كرام(ع) كا كفار كى اقتصادى طاقت اور ظاہرى شان و شوكت سے منفى اثر لينے كا خطرہ \_

لايغرنّك تقلّب الذين كفروا فى البلاد

٥\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كے حوصلوں پر، كفار كى ظاہرى شان و شوكت اور اقتصادى طاقت كے منفى اثر پڑنے كا خطرہ\_ لايغرنّك تقلّب الذين كفروا

٦\_ مختلف علاقوں ميں كفار كے آنے جانے ، جدو جہد كرنے اور ان كى ظاہرى شان و شوكت سے، مسلمانوں كو فريب و دھوكہ نہيں كھانا چاہيئے اور نہ ہى لچك دار رويہ كا اظہار كرنا چاہيئے\_ لايغرنّك تقلّب الّذين كفروا فى البلاد

٧\_ پيغمبراكرم(ص) كے زمانے كے كچھ حصے ميں مسلمانوں كا كفار كى نسبت ضعيف اور فقير ہونا\_

لايغرنّك تقلّب الذين كفروا فى البلاد

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٧

انبياء (ع) : ٤

حوصلہ پست كرنا: حوصلہ پست كرنے كا پيش خيمہ ٥

دنيا: ١، ٢، ٣

فريبكاري: فريبكارى كے اسباب ٣

قيادت: دينى قيادت ٤

كفار: صدر اسلام كے كفار ١، ٢ ;كفار كا خطرہ ٤;كفار كى طاقت ٣، ٤، ٥، ٦ ;كفار كے دنيوى وسائل ١، ٢، ٣

لغزش: ٤

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٧;مسلمانوں كو تنبيہ ٦

آیت(۱۹۷)

( مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ)

يہ حقير سرمايہ او رسامان تعيش ہے ا س كے بعد انجام جہنم ہے اوروہ بدترين منزل ہے \_

١\_ مادى طاقت اور وسائل جس قدر زيادہ ہوں پھر بھى كم اور ناچيز ہيں \_ لايغرنك ... متاع قليل كفار كے مادى وسائل اس قدر تھے كہ جن سے دھوكہ كھانے كا خطرہ موجود تھا ليكن اسكے باجود خدا وند عالم انہيں قليل و ناچيز شمار كرتا ہے\_

٢\_ كفار كا مادى وسائل و طاقت سے بہرہ مند ہوناكم اورمحدود ہے\_ متاع قليل ثمّ ماواهم جهنّم

٣\_ كفار كے مادى وسائل اور طاقت، ان كى حقانيت كى دليل نہيں بن سكتے\_ لايغرنّك تقلبّ الّذين كفروا فى البلاد \_ متاع قليل ثم ماواهم جهنّم دنيا سے كفار كى بہرہ مندى كے قليل ہونے اور اسكے برے انجام كى صراحت اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ان كى ظاہرى شان و شوكت نہ تو تقرّب خداوند متعال كى وجہ سے ہے اور نہ ہى ان كى حقانيت كى دليل ہے\_

٤\_ مادى نعمتوں سے بہرہ مند اور طاقتور كفار كا ٹھكانہ جہنم ہے\_ ثُمّ ماواهم جهنم ''ماوي''كا معنى منزل و ٹھكانہ ہے (لسان العرب)

٥\_ جہنم ايك بُرى منزل اورمنحوس قرار گاہ ہے\_ و بئس المهاد ''مہاد''كا معنى بستر استراحت ہے\_ (لسان العرب)\_

جہنم: ٤ جہنم كا منحوس ہونا ٥

دنيا: دنيوى طاقت ١، ٢ ; دنيوى وسائل ١، ٢، ٣

كفار: كفار كا انجام ٤;كفار كا باطل ہونا٣;كفار كا جہنم ميں ہونا ٤ ; كفار كى دنيوى طاقت ٢;كفار كے دنيوى وسائل ٢، ٣

آیت(۱۹۸)

( لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلاً مِّنْ عِندِ اللّهِ وَمَا عِندَ اللّهِ خَيْرٌ لِّلأَبْرَارِ ) ليكن جن لوگوں نے تقوي الہى اختيار كياان كے لئے وہ باغات ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى \_ خداكى طرف سے يہ سامان ضيافت ہے او رجو كچھ اس كے پاس ہے سب نيك افراد كے لئے خيرہى خير ہے \_

١\_ جنت كى ابدى نعمت كے مقابلے ميں دنيا ميں كفار كى محدود طاقت اور بہرہ مندى كا بے قيمت ہونا\_

متاع قليل ثم ماوهم جهنمّ ... لكن الّذين اتّقوا ربهم لهم جنّات ... خالدين فيها

٢\_ پرہيزگار لوگ ہميشہ جنت ميں رہيں گے اور اسكى نعمتوں سے بہرہ مند ہوتے رہيں گے\_

لكن الّذين اتّقوا ربّهم لهم جنّات ... خالدين فيها

٣\_ تقوي اور پرہيزگارى كے ساتھ، مادى وسائل اور مال و ثروت كے حصول كيلئے كوشش كرنا، اخروى سعادت كيلئے ضرر رساں نہيں ہے\_

لايغرّنك تقلّب الذين كفروا فى البلاد ... لكن الّذين اتقوا ''لكن''ايك توہم كے دور كرنے كيلئے ہے جو گذشتہ آيات سے ذہن ميں پيدا ہوتا ہے، وہ يہ كہ مادى وسائل كے حصول كيلئے كفاركى جدوجہد ان كے جہنمى ہونے كى موجب بنى ہے\_ كلمہ ''لكن''اس خيال كو ختم كر كے واضح كر رہا ہے كہ تقوي و پرہيزگارى كى صورت ميں مال و ثروت كا حصول انسانى سعادت كيلئے مضر نہيں \_

٤\_ ربوبيت الہى كى طرف توجہ، تقوي و پرہيزگارى كى طرف رجحان كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ لكن الذين اتّقوا ربّهم

٥\_ كفار كى ظاہرى شان و شوكت اور اقتصادى قدرت پر فريفتہ نہ ہونا، تقوي اختيار كرنے كے مصاديق ميں سے ہے\_\*

لايغرنّك تقلّب الّذين كفروا ... لكن الّذين اتقوا ربّهم فريفتہ ہونے كى ممانعت اور پھر اہل تقوي كو بہشت كى بشارت، ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

٦\_ ہجرت كرنا، بے وطنى برداشت كرنا، راہ خدا ميں تكاليف اٹھانا، جہاد اور شہادت تقوي كى علامتيں ہيں \_

فالّذين هاجروا و اخرجوا ... لكن الّذين اتقوا ربّهم ''الذين اتّقوا''سے مراد ياتو وہى لوگ ہيں جن كى آيت ١٩٥ ميں توصيف كى گئي ہے يا پھروہ، تقوي اختيار كرنے والوں كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ہيں \_

٧\_ ابدى جنت كى جانب توجہ، تقوي كى طرف رجحان اور ناچيز دنيوى فوائد پر فريفتہ نہ ہونے كا موجب بنتى ہے\_

متاع قليل ... لكن الّذين اتقوا ربّهم لهم جنات ... خالدين فيها

٨\_ بہشت ميں متعدد باغات اور نہروں كا موجود ہونا\_ لهم جنّات تجرى من تحتها الانهار

٩\_ جنت كے باغات كے نيچے متعدد نہروں كا بہنا\_ جنات تجرى من تحتها الانهار

١٠\_ تقوي ، بہشت اور اس ميں موجود نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

لكن الّذين اتّقوا ربّهم لهم جنّات تجرى من تحتها الانهار خالدين فيها

١١\_ بہتى نہروں كے ساتھ دائمى بہشت كا پرہيزگاروں كى پذيرائي كيلئے آمادہ ہونا\_ لهم جنات تجرى من تحتها الانهار ... نزلا من عندالله

١٢\_ بہشت اور اس ميں دائمى قيا م كى بشارت، پرہيزگاروں اور متقين كيلئے ضيافت الہى كا صرف ايك حصہ ہے\_

نزلا من عندالله كلمہ ''نزل'' ان چيزوں كو كہتے ہيں جو مہمانوں كى آمد كے آغاز پر ان كى پذيرائي كيلئے پيش كى جاتى ہيں \_

١٣\_ نيكى تقوي اپنانے ميں ہے اور اہل تقوي نيك لوگ ہيں \_ لكن الّذين اتّقوا ربّهم ... و ما عندالله خير للابرار

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''الابرار ''ميں ''ال'' عہد ذكرى اور ''الّذين

اتقوا''كى طرف اشارہ ہو يعنى ''ماعندالله خير للّذين ا تقوا''بنابرايں تقوي اختيار كرنے والوں كو ''ابرار''كے نام سے ياد كرنا مندرجہ بالا مطلبكى طرف اشارہ ہے\_

١٤\_ بہترين اجر الہي، ابرار اور نيك افراد كيلئے مخصوص ہے\_ و ما عندالله خير للابرار يہ مطلباس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''للابرار'' '' ما موصولہ''كيلئے خبر دوم ہو نہ كہ '' خير'' كے متعلق \_

١٥\_ ابرار كے اجر و ثواب كا، بہت عظيم، ناقابل وصف اور بہشت اور اسكى نعمتوں سے برتر ہونا\_

و ما عندالله خير للابرار ہوسكتا ہے ''ماعندالله ''سے مراد، بہشت اور اسكى نعمتوں كے علاوہ اور كوئي اجر و ثواب ہو اور اس كو مبہم انداز ميں بيان كرنا، اسكى عظمت اور ناقابل وصف ہونے كو ظاہر كرتا ہے\_

١٦\_ ابرار اور نيك لوگوں كا اصلى و برتر اجر و ثواب خداوند متعال كے پاس ہے\_ و نزلا من عندالله و ما عندالله خير للابرار

١٧\_ ابرار متقين سے زيادہ بلند مقام و مرتبے اور منزلت كے حامل ہيں \_ و لكن الّذين اتّقوا ربّهم لهم جنّات ... نزلا من عندالله و ما عندالله خير للابرار اجر و ثواب كى تعبير ميں تفاوت (متقين كيلئے ''نزلاً''اور ابرار كيلئے ''ماعندالله '') اس بات پر شاہد ہے كہ ابرار كا مقام و مرتبہ، متقين كے مقام و منزلت كے علاوہ اورا س سے بلند تر ہے\_

١٨\_ تقوا و نيكوكارى كا قابل قدر ہونا اور متقين و نيكوكاروں كا بلند و بالا مقام \_ لكن الذين اتقوا ربهم ... و ما عند الله خير للابرار

١٩\_ مؤمن كى موت اس وجہ سے اس كيلئے خير ہے كيونكہ يہ اس كے بہشت تك پہنچنے كا راستہ ہے \_

و ما عندالله خير للابرار امام باقر(ع) فرماتے ہيں : ... الموت خير للمؤمن لانّ الله يقول ''و ما عندالله خير للابرار'' (١)موت مؤمن كيلئے خير ہے كيونكہ اللہ تعالى فرماتا ہے: جو اللہ تعالى كے پاس ہے وہ ابرار كيلئے خير ہے\_

اجر : ١٤، ١٥، ١٦

اذيت: ٦

اقدار: منفى اقدار١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢١٢ ح١٧٨ تفسير برہان ج١ ص٣٣٣ ح١١ .

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اجر ١٤; اللہ تعالى كى ربوبيت ٤; اللہ تعالى كى مہمان نوازى ١٢

اہل بہشت: اہل بہشت كى جاودانى ٢

بہشت: بہشت كى ابديت ١، ٧، ١١ ; بہشت كى نعمتيں ١، ٢، ١٠; بہشت كے باغات ٨، ٩ ; بہشت كے موجبات ١٠;بہشت ميں جاودانى ٢١; بہشت كى نہريں ٨، ٩، ١١

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٤، ٧ ; تقوي كى فضيلت ١٨; تقوي كے اثرات ٣، ٦، ١٠;تقوي كے موارد ٥، ١٣

جلا وطنى : ٦

جہاد: ٦

دنيا: دنيا كيلئے كوشش ٣ ;دنياوى وسائل ١، ٣، ٥، ٧

راہ خدا: ٦

سعادت: اخروى سعادت ٣

شہادت: ٦

علم: علم كے اثرات ٤

كفار: كفار كى قدرت ٥ ;كفار كے دنيوى وسائل ١، ٥

گمراہي: گمراہى كے موانع ٧

متقين: متقين كا بہشت ميں ہونا ٢، ١١، ١٢;متقين كو بشارت ١٢; متقين كى نيكى ١٣;متقين كے فضائل ١٧، ١٨

موت: ١٩

مؤمنين: مؤمنين كا ا نجام ١٩;مؤمنين كى موت ١٩

نيك لوگ: نيك لوگوں كا اجر ١٤، ١٥، ١٦ ; نيك لوگوں كے فضائل ١٦، ١٧، ١٨

نيكي: نيكى كى قدر و قيمت١٨ ;نيكى كے اثرات ١٣

ہجرت: ٦

آیت(۱۹۹)

( وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَن يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خَاشِعِينَ لِلّهِ لاَ يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللّهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أُوْلَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ)

اہل كتاب ميں وہ لوگ بھى ہيں جو الله پر اور جوكچھ تمھارى طرف نازل ہوا ہے او رجو ان كى طرف نازل ہوا ہے سب پر ايمان ركھتے ہيں \_ الله كے سامنے سر جھكائے ہوئے ہيں \_ آيات خداحقيرسى قيمت پر فروخت نہيں كرتے \_ ان كے لئے پروردگار كے يہاں ان كااجر ہے او رخدابہت جلد حساب كرنے والا ہے \_

١\_ بعض علمائے اہل كتاب كا خداوند متعال، قرآن كريم اور آسمانى كتابوں پر حقيقى ايمان ركھنا\_

( و إن من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله و ما أنزل اليكم ... خاشعين لله)

آيات الہى كے ساتھ تجارت و سوداگرى ايسے امور ميں سے ہے كہ جو غالباً علمائے دين كے ساتھ مربوط ہے\_ جملہ ''لتبينّنه للناس '' (آيت ،١٨٧) اس مطلب كى تائيد كرتا ہے\_

٢\_ بعض علمائے اہل كتاب كا خداوند متعال كے سامنے خشوع و خضوع\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... خاشعين لله

٣\_ بعض علمائے اہل كتاب كى فروتنى اور خشوع سے، خداوند متعال اور آسمانى كتب پر ان كے ايمان واقعى كا راستہ ہموار ہونا\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... خاشعين لله اہل كتاب كو خشوع و فروتنى كى صفات كے ساتھ ياد كرنا، ہوسكتا ہے قرآن كى حقانيت اور تورات و انجيل پر ان كے حقيقى ايمان لانے كى علت كى طرف اشارہ ہو\_

٤\_ خداوند متعال كے سامنے بعض اہل كتاب كا تكبر اور سركشي، ان كے انكار قرآن اور كفر كا موجب ہے\_

انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... خاشعين لله

٥\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كے ايك گروہ كى دشمنى كے مقابلے ميں دوسرے گروہ كے ايمان كا تذكرہ كر كے، پيغمبراكرم(ص) اور مؤمنين كو تسلى و تشفى دينا\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله يہ مطلب اس آيت كے آيات نمبر١٨٠ تا ١٨٧ كے ساتھ ارتباط كے پيش نظر ہے، كہ جن ميں اہل كتاب كى بہت سے خلاف ورزيوں ، اذيت و آزار اور بدعہديوں كا تذكرہ كيا گيا ہے\_

٦\_ بعض اہل كتاب، اپنے دعوائے ايمان كے برعكس نہ تو خداوند متعال پر ايمان ركھتے ہيں اور نہ ہى اپنى آسمانى كتابوں پر\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله و ما أنزل اليكم و ما أنزل اليهم جملہ ''انّ من ا ہل الكتاب ...''كا مفہوم دلالت كرتا ہے كہ بعض اہل كتاب اپنى آسمانى كتب پر ايمان ركھنے كے ادعا كے باوجود نہ تو خداوند متعال پر ايمان ركھتے ہيں نہ تورات و انجيل پر\_

٧\_ آسمانى كتابوں كے مطالب و مضامين ميں مطابقت و موافقت ہونا اور ان كے درميان تضاد كا نہ پايا جانا\_

انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله و ما اُنزل اليكم و مآأنزل اليهم

٨\_ خداوند متعال كے سامنے خشوع، ايمان ميں كمال ہے\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... خاشعين لله

٩\_ زمانہ پيغمبر(ص) كے يہود و نصاري كے پاس تحريف سے محفوظ تورات و انجيل كا موجود ہونا\_\*

انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله و ما أنزل اليكم و ما أنزل اليهم ''ما أنزل اليهم''سے جو كچھ عصر بعثت كے مخاطبين كے ذہن ميں آتا ہے وہى تورات و انجيل ہے جو اہل كتاب كى دسترسى ميں تھيں اور اگر وہ تحريف شدہ ہوتيں تو ان پر ايمان لانے كى تائيد خداوند متعال كى طرف سے نہ كى جاتي\_

١٠\_ آيات الہى كے ساتھ تجارت نہ كرنا، خدا و قرآن اور دوسرى آسمانى كتب پر ايمان ركھنے والے اہل كتاب كى خصوصيت ہے\_ لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً

١١\_ دوسرے اہل كتاب كى طرف سے آيات الہى كے ساتھ تجارت كئے جانے كے باوجود بعض اہل كتاب كا دين فروشى سے پرہيز كرنا\_

انّ من ا هل الكتاب ... خاشعين لله لا يشترون بايات الله ثمناً قليلاً

١٢\_ بعض اہل كتاب كا آيات الہى (تورات و انجيل) كے ساتھ تجارت كرنے اور دين فروشى سے پرہيز ان كے قرآن پر ايمان كا سبب بنا\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... خاشعين لله لايشترون بايات الله

جملہ ''لايشترون ...'، ''يؤمن''كے فاعل كيلئے حال ہے (يعنى مؤمن اہل كتاب) اور مذكورہ جملے كے ساتھ ان كى توصيف ہوسكتا ہے قرآن كريم پر ان كے ايمان لانے كى علت و سبب كى طرف اشارہ ہو\_

١٣\_ آيات الہى كے ساتھ تجارت كے عوض جو بھى قيمت ركھى جائے حقير اور ناچيز ہے\_

لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً عام طور پر جو لوگ آيات الہى كے ذريعے تجارت كرتے ہيں ان كى غرض دنيوى فوائد و منافع كا حصول ہوتا ہے ليكن خداوند متعال ان فوائد و منافع كو دين اور اخروى نعمات سے محروميت كے بدلے انتہائي كم و ناچيز شمار كررہا ہے\_

١٤\_ تورات و انجيل ميں قرآن اور پيغمبراكرم(ص) كى حقانيت پر دلالت كرنے والى نشانيوں اور آيات كا موجود ہونا\_\*

انّ من ا هل الكتاب ... لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً قرآن پر ايمان اور آيات الہى (تورات و انجيل) كو نظرانداز نہ كرنے كے درميان ارتباط قائم كرنے سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ ان ميں حقانيت پيغمبراكرم (ص) و قرآن واضح طور پرموجود ہے\_

١٥\_ دنيا كى معمولى سى قيمت كى خاطر علمائے يہود كى طرف سے تورات ميں موجودپيغمبراكرم(ص) و قرآن كى حقانيت كو ثابت كرنے والى آيات الہى كو نظرانداز كيا جانا\_ انّ من ا هل الكتاب لمن ... لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً

١٦\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كے مؤمن علماء كي، قرآن كريم پر ايمان اور آيات الہى كے ساتھ تجارت نہ كرنے كى وجہ سے مدح كرنا\_ ان من ا هل الكتاب لمن ... لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً اولئك لهم اجرهم عند ربّهم

١٧\_ قرآن كريم پر اہل كتاب كا ايمان لانا، آيات الہى (تورات و انجيل) كے بارے ميں ان كے صحيح ادراك و احترام كى علامت ہے\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله و ... لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً

١٨\_ بعض علمائے اہل كتاب كى آيات الہى كے ساتھ تجارت كرنے كے سبب خداوند تعالى كى طرف سے توبيخ\_

انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن ... لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً

١٩\_ آيات الہى كے ساتھ تجارت كرنے كى حرمت\_ لايشترون بايات الله ثمناً قليلاً

٢٠\_ اہل كتاب كا جو گروہ خدا، قرآن اور اپنى آسمانى كتب پر ايمان لايا ہے وہ ايك خاص اور بلند مرتبہ اجر و ثواب سے بہرہ مند ہوگا\_ اولئك لهم اجرهم عند ربّهم كلمہ ''عندربھم''، ''اجرھم''كى توصيف ہے اس سے پتہ چلتا ہے كہ وہ اجر ايك خاص اور بلند مرتبہ اجر ہوگا\_

٢١\_ اللہ تعالى، قرآن، تورات اور انجيل پر ايمان، خدا كے سامنے فروتنى و خشوع اور آيات الہى كا اكرام و احترام كرنا، خداوند متعال كے نزديك انسان كى قدر و منزلت كا معيار ہے\_ لهم اجرهم عند ربّهم

''ربّھم''ميں اضافہ تشريفيّہ ظاہر كرتا ہے كہ مذكورہ صفات كے حامل افراد خداوند متعال كے نزديك بلند مقام و مرتبہ ركھتے ہيں \_

٢٢\_ اجر و ثواب كى بشارت اور اسكى ضمانت دينا، مؤمنين كيلئے، ربوبيت الہى كا ايك پرتو ہے\_ لهم اجرهم عند ربّهم

٢٣\_ اجر و ثواب كا وعدہ اور ضمانت دينا، لوگوں كو اسلام و قرآن پر ايمان كى دعوت دينے كيلئے ايك قرآنى روش ہے\_

اولئك لهم اجرهم عند ربّهم

٢٤\_ خداوندمتعال، بہت جلدحساب لينے والا ہے\_ ان الله سريع الحساب

٢٥\_ خداوند متعال مؤمنين كا اجر و ثواب بغيركسى تاخير كے عطا كردے گا\_ لهم اجرهم عند ربهم انّ الله سريع الحساب اجر عطا ہونے كے بيان كے بعد جلدحساب لئے جانے كى ياددہانى سے پتہ چلتا ہے كہ خداوند متعال كى طرف سے اجر كے عطا ہونے ميں ، حساب كى وجہ سے تأخير نہيں ہوگي\_

٢٦\_ الہى اجر و ثواب كا نظام ايك قانون و قاعدے كے مطابق ہے اور دقيق و سريع حساب كتاب پر مشتمل ہے\_

ان الله سريع الحساب

٢٧\_ خداوند متعال كى جانب سے مؤمنين كا اجر و ثواب، ان كے ايمان و اعمال كے درجات كى بنياد پر عطا كيا جاتا ہے\_

اولئك لهم اجرهم ... انّ الله سريع الحساب اگر اجر، اعمال كى بنياد پر نہ ہوتا تو حساب لينے كا كوئي معنى نہيں تھا\_ اور '' اولئك ''كے مشاراليہ كے مطابق، پتہ چلتا ہے كہ مؤمنين كا ايمان اور اعمال دونوں ان كے اجر و ثواب كے استحقاق كا سبب بنتے ہيں \_

٢٨\_ (حبشہ كا بادشاہ) نجاشي، خداوند متعال، قرآن اور آسمانى كتب پر ايمان ركھتا تھا اور اللہ تعالى كے سامنے خاضع تھا\_ انّ من ا هل الكتاب لمن يؤمن بالله نجاشى كى موت كے بعد، رسول خدا(ص) نے اپنے اصحاب سے فرمايا: ان اخاكم النجاشى قد مات قوموا فصلّوا عليه: فقال رجل يا رسول الله (ص) كيف نصلى عليه و قدمات فى كفره؟ قال(ص) الاتسمعون قول الله ''انّ من ا هل الكتاب ...' (١) نجاشى كى وفات كے بعد رسول خدا(ص) نے فرمايا تمہارا بھائي نجاشى فوت ہوگيا ہے اٹھو اس پر نماز پڑھو تو ايك شخص بولا ہم اس پر كيسے نماز پڑھيں جب كہ وہ كفر كى حالت ميں مرا ہے\_ آپ(ص) نے فرمايا كيا تم نے خداوند متعال كا يہ فرمان''ان من ا ہل الكتاب ...'' نہيں سُنا\_

آسمانى كتب: ١، ٣، ١٠، ٢٠، ٢٨ آسمانى كتب ميں ہم آہنگى ٧

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كو تسلى و تشفى ٥; آنحضرت (ص) كى حقانيت١٤; تورات ميں آنحضرت(ص) كا ذكر ١٥

اجر: ٢٠، ٢٥، ٢٧ اجر كا وعدہ ٢٢، ٢٣;اجر كى ضمانت ٢٢، ٢٣

اسلام: اسلام كى دعوت ٢٣ ; صدر اسلام كى تاريخ ٩

اقدار: اقدار كا معيار ٢١

اللہ تعالى: ١، ٣، ٢٠، ٢١ اللہ تعالى كى جانب سے حساب كتاب ٢٤; اللہ تعالى كى ربوبيت ٢٢

انجيل: ٢١ انجيل كى تعليمات١٤ ; اہل كتاب كے نزديك انجيل ١٧;صدر اسلام ميں انجيل ٩

اہل كتاب: اہل كتاب كا قدروقيمت كا اندازہ لگانا ١٧;اہل كتاب كے كفار ٦;اہل كتاب كے متكبرين ٤;اہل كتاب كے مؤمنين ١، ٥، ١٠، ١١، ١٢، ١٦، ١٧،٢٠;علمائے اہل كتاب ١، ٢، ٣، ١٦، ١٨

ايمان: آسمانى كتب پر ايمان ١، ٣، ١٠، ٢٠، ٢٨; انجيل پر

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)الدرالمنثور ج٢ ص٤١٦.

ايمان ٢١;ايمان كا اجر٢٠;ايمان كا پيش خيمہ ٣، ١٢; ايمان كے اثرات٢١;ايمان ميں اضافہ ٨; تورات پر ايمان ٢١;خدا پر ايمان ١، ٣، ٢٠، ٢١; قرآن پر ايمان ١، ١٠، ١٢، ١٦، ١٧، ٢٠، ٢١، ٢٨

تبليغ: تبليغ كى روش ٢٣

تقوي: تقوي كے اثرات ١٢

تكبر: تكبر كے اثرات ٤

تورات: ١٥، ٢١

اہل كتاب كے نزديك تورات ١٧;تورات كى تعليمات ١٤;صدر اسلام ميں تورات ٩

خضوع: ٢، ٢٨ خضوع كے اثرات ٣، ٨، ٢١

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے اثرات ١٥

دين فروشي: ١٥ اہل كتاب ميں دين فروشى ١١;دين فروشى پر سرزنش ١٨; دين فروشى سے اجتناب ١٠، ١١، ١٢ ;دين فروشى كا ضرر ١٣;دين فروشى كى حرمت ١٩

روايت: ٢٨ علمائ: ١، ١٥، ١٦، ١٨ خاضع علماء ٢، ٣

عمل: عمل كا حساب لياجانا٢٦ ; عمل كے اثرات ٢٧

قرآن كريم: ١، ٤، ١٠، ١٢، ١٦، ١٧، ٢٠، ٢١، ٢٨ قرآن كريم تورات ميں ١٥; قرآن كريم كى حقانيت١٤

كتمان حق: ١٥

كفار: ٦

كفر: كفر كا پيش خيمہ ٤;قرآن كے بارے ميں كفر ٤

مؤمنين: ١، ١٠، ١١، ١٢، ١٦، ١٧ مؤمنين كا اجر ٢٠، ٢٢، ٢٥، ٢٧;مؤمنين كو تسلى ٥

نجاشي: نجاشى كا ايمان ٢٨;نجاشى كا خضوع ٢٨

نظام جزا و سزا: ٢٥، ٢٦، ٢٧

يہود: يہود كى دين فروشى ١٥;علمائے يہود١٥

آیت(۲۰۰)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اصْبِرُواْ وَصَابِرُواْ وَرَابِطُواْ وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ) اے ايمان والو صبر كرو \_ صبر كى تعليم دو \_ جہاد كيلئے تيارى كرو او رالله سے ڈرو شايدتم فلاح يافتہ او ركامياب ہوجاؤ \_

١\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ مشكلات كے مقابلے ميں صبر كريں \_ يا ايها الذين امنوا اصبروا

٢\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں ايمان اور مؤمن كا مقام و مرتبہ\_ يا ايها الّذين امنوا خداوند متعال كے براہ راست خطاب ميں مؤمنين كيلئے ايك قسم كى تعظيم و تكريمپوشيدہ ہے\_

٣\_ جنگ طلب اور ہٹ دھرم دشمنوں كے مقابلے ميں صبر و استقامت اور پائيدارى دكھانا، مؤمنين كا فريضہ ہے\_

يا ايّها الّذين امنوا ... صابروا ''صابروا'' باب مفاعلہ سے ہے جو طرفين كى مقاومت پر دلالت كرتا ہے اور اكثر يہ معنى دو دشمنوں كے درميان تصور كيا جاتا ہے\_

٤\_ مؤمنين كيلئے ،باہمى تحمل و بردبارى كا ضرورى ہونا\_ يا ايّها الّذين امنوا اصبروا و صابروا ہوسكتا ہے ''صابروا''كا يہ معنى ہوكہ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ اپنے درميان پيدا ہونے والى مشكلات كو تحمل كريں اور ايك دوسرے كى نسبت صبر و بردبارى سے كام ليں \_

٥\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ مشكلات كے مقابلے ميں ايك دوسرے كو صبر و استقامت كى ترغيب ديں \_

يا ايّها الذين امنوا اصبروا و صابروا بظاہر ''صابروا''ميں الف مفاعلہ ''صصبصرص''كو متعدى كرنے كيلئے استعمال ہوا ہے\_ لہذا ''صابروا''يعنى دوسروں كو صبر كى ترغيب دلانا\_

٦\_ مشكلات كے مقابلے ميں صبر، دشمن كے مقابلے ميں استقامت و پائيدارى كى راہ ہموار كرتا ہے\_\*

يا ايّها الذين امنوا اصبروا و صابروا

''صابروا'' پر ''اصبروا'' كا مقدم ہونا ہوسكتا ہے اس معنى كى حكايت كر رہاہو كہ جب تك انفرادى مشكلات كے مقابلے ميں صبر نہيں كروگے\_اس وقت تك دين كے دشمنوں كے سامنے بھى استقامت نہيں كرسكوگے\_

٧\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ آپس ميں ارتباط برقرار كريں اور ايك دوسرے كے ساتھ ہم آہنگ رہيں \_

يا ايّها الذين امنوا ... و رابطوا ربط كا معنى پيوند ہے لہذا ''رابطوا''اسلامى معاشرے كے افراد كے درميان ارتباط كے لازم ہونے پر دلالت كرتا ہے كہ جس كا لازمہ ايك دوسرے سے ہم آہنگى ہے\_

٨\_ اسلامى وطن كى سرحدوں كى حفاظت و پاسدارى سب مؤمنين كا فريضہ ہے\_ ياايّها الّذين ... و رابطوا

''رابطوا''كا اسمطلب ميں اصطلاحى معنى (سرحدوں كى حفاظت) ليا گيا ہے\_

٩\_ دوسروں كو صبر و استقامت كى دعوت دينے سے پہلے خود صبر و استقامت كو اختيار كرنا ضرورى ہے\_

يا ايّها الّذين امنوا اصبروا و صابروا مندرجہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ '' صابروا'' سے مراد ايك دوسرے كو صبر و استقامت كى دعوت دينا ہو\_

١٠\_ صبر و استقامت سے اجتماعى روابط كے استحكام كى راہ ہموار ہوتى ہے\_ اصبروا و صابروا و رابطوا

صبر و شكيبائي كى ضرورت بيان كرنے كے بعد افراد كى ايك دوسرے سے ہم آہنگى و ارتباط كى ضرورت كا بيان، ہوسكتا ہے اسلامى معاشرے ميں ارتباط پيدا كرنے ميں صبر كے كردار كى طرف اشارہ ہو\_

١١\_ اسلامى مملكت كى سرحدوں كى حفاظت، مسلمانوں كے صبر و شكيبائي كى مرہون منت ہے\_

يا ايّها الذين امنوا اصبروا وصابروا و رابطوا يہ اس بنا پر ہے كہ ''رابطوا''كا معنى سرحدوں كى حفاظت كا ضرورى ہونا ہو\_ اس پر صبر كا مقدم ہونا، سرحدوں كى حفاظت ميں صبر كے كردار كو ظاہر كرتا ہے\_

١٢\_ تقوائے الہى كى رعايت كرنا مؤمنين كا فريضہ ہے\_ و اتقوا الله

١٣\_ مشكلات كے مقابلے ميں بے صبرى كرنا دشمنوں كے سامنے سستى كرنا اور اسلامى مملكت كى سرحدوں كى حفاظت نہ كرنا، عدم تقوي كى علامت ہے\_ اصبروا و صابروا و رابطوا و اتّقوا الله

١٤\_ مشكلات كے مقابلے ميں مؤمنين كى شكيبائي، دشمن كے مقابلے ميں ان كى پائيدارى اور اسلامى مملكت

كى سرحدوں كى حفاظت، تقوي كى علامت ہے\_ يا أيها الذين آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا و اتقوا الله

١٥\_ اسلامى معاشرے ميں اجتماعى تعلقات برقرار كرنا مؤمنين كى پرہيزگارى كى علامت ہے\_

يا ايها الذين امنوا ... و رابطوا و اتّقوا الله يہ اس بنا پر ہے كہ ''رابطوا''كا معنى ارتباط و پيوند برقرار كرنا ہو\_

١٦\_ ايمان; مشكلات كے مقابلے ميں صبر، دشمن كے مقابلے ميں پائيداري، سرحدوں كى حفاظت اور تقوي كى رعايت كا پيش خيمہ ہے\_ يا ايّها الذين امنوا اصبروا و صابروا و رابطوا و اتّقوا الله مسلمانوں كو ايمان كے وصف سے ياد كرنا اور پھر صبر اور ... كا حكم دينا، يہ ظاہر كرتا ہے كہ مذكورہ مسائل كے وقوع كا پيش خيمہ ايمان ہے\_

١٧\_ تقوي، ايمان سے بلندتر مرتبہ ہے\_ يا ايّها الذين امنوا ... و اتّقوا الله

١٨\_ مشكلات كے مقابلے ميں صبر، دشمن كے سامنے پائيداري،اسلامى معاشرے كى سرحدوں كى حفاظت اور تقوي اپنانا، فتح و سعادت كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ يا ايّها الّذين امنوا اصبروا و صابروا و رابطوا لعلكم تفلحون

'' فلاح ''كا معنى نجات و فتح حاصل كرنا ہے (لسان العرب)\_

١٩\_ اسلامى معاشرے كى كاميابى و سعادت، ايك دوسرے سے ارتباط و ہم آہنگى برقرار كرنے سے منسلك ہے\_

و رابطوا ... لعلّكم تفلحون

٢٠\_ فرائض كى انجام دہى ميں اور مصائب كے مقابلے ميں صبر اختيار كرنا اور ائمہ اطہار(ع) كے فرامين و احكام كى پيروى كيلئے تيار رہنا تمام مؤمنين كا فريضہ ہے\_ يا ايها الذين امنوا اصبروا و صابروا امام صادق(ع) مذكورہ آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : اصبروا على الفرائض و صابروا على المصائب و رابطوا على الأئمة (١) فرائض كى انجام دہى اور مصائب پر صبر كرو اور ائمہ سے مربوط رہو\_

٢١\_ تقيّہ كى بنياد پر دشمنوں كے مقابلے ميں صبر كرنا اور آئمہ اطہار (ع) كے فرامين كى پيروى كيلئے تيار رہنا سب مؤمنين كا فريضہ ہے\_ يا ايّها الذين امنوا اصبروا و صابروا و رابطوا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص٨١ ح٣، تفسير برھان ج١ ص٣٣٤ ح٢ ٦، ١١.

امام صادق(ع) اس آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... و صابروھم على التقيّة و رابطوا على من تقتدون بہ ... (١) ... دشمن كے مقابلے ميں تقيہ كى بنياد پر صبر كرو اور اپنے پيشواؤں سے مربوط رہو ...

٢٢\_ گناہ سے بچنا، امربالمعروف و نہى عن المنكر كرنا اور آئمہ(ع) كے دفاع كيلئے تيار رہنا مؤمنين كا فريضہ ہے\_

يا ايّها الّذين آمنوا اصبروا و صابروا و رابطوا و اتّقوا الله امام صادق(ع) نے ''اصبروا''كے بارے ميں فرمايا: عن المعاصى اور''واتقواالله ''كے بارے ميں فرمايا: آمروا بالمعروف و انهوا عن المنكر ( نيكى كا حكم دو اور برائي سے روكو) اور ''رابطوا''كے بارے ميں فرمايا : ... و نحن الرباط الادني فمن جاهدعنّا فقد جاهد عن النبي(ص) ... (٢)

٢٣\_ دشمنوں كے مقابلے ميں استقامت و پائيدارى اور ان كى سازشوں پر نظر ركھنا سب مؤمنين كا فريضہ ہے\_

يا ايّها الذين امنوا اصبروا وصابروا و رابطوا امام صادق(ع) نے خداوند متعال كے قول ''اصبروا و صابروا ...''كے بارے ميں فرمايا: معناہ ... و صابروا على عدوّكم و رابطوا عدوّكم\_ (٣)اس كا معنى يہ ہے كہ اپنے دشمن كے مقابلے ميں استقامت دكھاؤ اور ان پر نظر ركھو\_

٢٤\_ ہر نماز كے بعد، دوسرى نماز كا انتظار پسنديدہ ہے\_ يا ايّها الّذين امنوا ... و رابطوا مذكورہ آيت ميں امير المؤمنين(ع) نے ''رابطوا '' كے بارے ميں فرمايا: رابطوا الصلوات اى انتظروھا واحدة بعد واحدة (٤) رابطوا الصلوات يعنى نمازوں كا يكے بعد ديگر ے انتظار كرو\_

٢٥\_ پنجگانہ نمازوں كى انجام دہى پر صبر، دشمنوں كے ساتھ مسلّحانہ جنگ پر صبر اور راہ خداوند متعال ميں جنگ و پاسبانى كرنا، سب مؤمنين كا فريضہ ہے\_ يا ايّها الذين ا منوا اصبروا و صابروا

پيغمبراسلام(ص) نے '' ... اصبروا و صابروا و رابطوا ...''كے بارے ميں فرمايا: اصبروا على الصلوات الخمس و صابروا على قتال عدوّكم بالسيف و رابطوا فى سبيل الله لعلّكم تفلحون (٥)پنچگانہ نمازوں كى انجام دہى پر صبر كرو، اپنے دشمنوں كے خلاف مسلح جنگ پر صبر كرو اور راہ خدا ميں جنگ و پاسبانى كرو تا كہ تم فلاح پاجاؤ\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)معانى الاخبار، ص٣٦٩ ح١ تفسير برھان ج١ص ٣٣٤ ح٣. ٢)تفسير عياشى ج١ ص٢١٢ ح١٧٩، بحار الانوار ج٢٤ ص٢١٦ ح٨ .

٣)تفسيرتبيان ج٣ص٩٦ نورالثقلين ج١ص٤٢٨ ح٥٠٨ ٤)تفسير تبيان ج٣ ، ص ٩٥ ; مجمع البيان ج٢ ص ٩١٨.

٥)الدرالمنثور ج٢ ص٤١٨.

استقامت: استقامت كا پيش خيمہ٦ ; تقيّہ كے ساتھ استقامت ٢١;جہاد ميں استقامت ١٤، ١٦، ١٨،٢٣

اطاعت: ائمہ(ع) كى اطاعت ٢٠;راہبر كى اطاعت ٢١

امربالمعروف: ٢٢

ائمہ(ع) : ٢٠ ائمہ(ع) كا دفاع ٢٢

ايمان: ايمان كى فضيلت ٢;ايمان كے اثرات ١٦;ايمان كے مراتب ١٧

تقوي: ١٥ تقوي كا پيش خيمہ١٦;تقوي كى اہميت ١٢،;تقوي كے اثرات ١٤، ١٨;١٧

تقيّہ: ٢١

جہاد: ١٣، ١٤،١٦، ١٨، ٢١، ٢٣، ٢٥

دشمن: ٣ دشمنوں كى سازش ٢٣

دين: دين كى پاسباني٢٥

روايت: ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥

سختي: ١، ٣، ٥، ٦، ١٤، ١٦، ١٨

سرحدوں كى حفاظت: ١١، ١٦ سرحدوں كى حفاظت كى اہميت ٨، ١٤، ١٦; سرحدوں كى حفاظت كے اثرات ١٨;سرحدوں كى حفاظت نہ كرنا ١٣

سستي: جہاد ميں سستى ١٣

سعادت: ١٩ سعادت كا پيش خيمہ١٨

شرعى فريضہ: ٢٠

صبر: جہاد ميں صبر ٢٥; سختى كے وقت صبر ١، ٣، ٥، ٦، ١٤، ١٦، ١٨;شرعى فرائض پر صبر ٢٠;صبر ترك كرنے كے اثرات ١٣;صبر كا پيش خيمہ ١٦;صبر كى اہميت ٤، ٩;صبر كى تشويق ٥; صبر كى دعوت ٩;صبر كے اثرات ٦، ١٠، ١١، ١٨;عبادت پر صبر ٢٥; مصيبت

پر صبر ٢٠

عبادت: ٢٥

قيادت: ٢١

كاميابى : كاميابى كا پيش خيمہ ١٨، ١٩

گناہ: گناہ سے اجتناب ٢٢

مبارزت: دشمنوں كے خلاف مبارزت ٣

مصيبت: ٢٠

معاشرہ : اجتماعى روابط ١٠، ١٥ ;اجتماعى روابط كے اثرات ١٩ ;دينى معاشرہ ١٥ ;دينى معاشرے كى سعادت ١٩

مؤمنين: مؤمنين كا تقوي ١٥;مؤمنين كا صبر ١٤;مؤمنين كى ذمہ دارى ١، ٣، ٤، ٥، ٧، ٨، ١٢، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٥ ;مؤمنين كے روابط ٧;مؤمنين كے فضائل ٢

نماز: پنجگانہ نماز ٢٥ ; نماز كى فضيلت ٢٤

نہى عن المنكر: ٢٢

ہوشياري: ہوشيارى كى اہميت ٢٣

سوره نساء

آيه ١ تا ١٠٠

( بسم الله الرحمن الرحيم )

آیت(۱)

( يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاء وَاتَّقُواْ اللّهَ الَّذِي تَسَاءلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)

انسانو اس پروردگار سے ڈرو جس نے تم سب كوايك نفس سے پيدا كيا ہے اور اس كا جوڑا بھى اسى كى جنس سے پيدا كيا ہے او رپھر دونوں سے بكثرت مرد و عورت دنيا ميں پھيلا ديئے ہيں او راس خدا سے بھى ڈرو جس كے ذريعہ ايك دوسرے سے سوال كرتے ہو اور قرابتداروں كى بے تعلقى سے بھى \_ الله تم سب كے اعمال كا نگراں ہے \_

١\_ تمام لوگ، تقوي كى رعايت كرنے اور خداوند متعال كى طرف متوجّہ رہنے پر مامور ہيں \_ يا ايها النّاس اتّقوا ربّكم ... و اتقوا الله

٢\_ خداوند متعال كے انسان كو خلق كرنے اور اسكے امور كى تدبير كرنے كا تقاضا ہے كہ تقوي الہى اختيار كيا جائے اور ہر لمحہ خداوند متعال كى طرف توجّہ ركھى جائے\_ اتّقوا ربّكم الّذى خلقكم جملہ '' الّذى خلقكم ... '' ، ''ربّكم '' كي صفت اور تقوي كى رعايت كرنے كے ضرورى ہونے كى علت كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى چونكہ اس نے تمہيں خلق كيا ہے اور تمہارى تدبير كر رہا ہے لہذا تقوي اختيار كرنا ضرورى ہے اور اسكے احكام پر عمل كرنا لازمى ہے\_

٣\_ تقوي كى رعايت كرنے كے بارے ميں فرمان الہى كا مقصد، انسانوں كى تربيت كرنا ہے\_\* اتّقوا ربّكم

ہوسكتا ہے كلمہ ''ربّ''(تربيت و تدبير كرنے والا) تقوي كے حكم كے مقصد كى طرف اشارہ ہو \_ يعنى تقوي كا حكم دينے كا مقصد يہ ہے كہ تمہارى تربيت و ہدايت كى جائے\_

٤\_ خداوند متعال نے انسانوں كو ايك فرد(حضرت آدم(ع) ) سے پيدا كيا\_ ربّكم الّذين خلقكم من نفس واحدة

٥\_ بنى آدم كى ايك انسان سے خلقت اور ان كى خلقت ميں كسى قسم كا فرق نہ ہونا، ان كى نسبت ربوبيت الہى كا ايك پرتو ہے\_ اتّقوا ربّكم الّذى خلقكم من نفس: واحدة

٦\_ خداوند متعال كا پہلے انسان سے اس كى زوجہ كا خلق كرنا\_ خلقكم من نفس واحدة و خلق منها زوجها

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب من نشويہ ہو \_ يعنى حضرت حوا (ع) كى خلقت حضرت آدم (ع) سے ہوئي ہو\_ آيت كى ابتدا ميں ''من نفس''فرمايا گيا ہے نہ كہ ''من نفسين'' اس سے بھى اس مطلب كى تائيد ہوتى ہے\_ اسى طرح امام صادق(ع) كا يہ فرمان بھى اس كى تائيد كرتا ہے كہ: انّ الله خلق آدم من الماء و الطين ... و خلق حوّا من آدم(ع) ... (١)بے شك اللہ نے آدم كو پانى اور مٹى سے خلق فرمايا ... اور حوّا كو آدم سے خلق فرمايا\_

٧\_ خداوند متعال ، پہلے انسان (حضرت آدم(ع) ) كى جنس سے اس كى زوجہ كا خالق ہے\_ و خلق منها زوجها بعض كا نظريہ ہے كہ ''منھا'' ميں ''من''آدم(ع) كے ساتھ حوا (ع) كے ہم جنس ہونے كو بيان كر رہا ہے جيسا كہ ''والله جعل لكم من انفسكم ازواجاً'' (نحل ٧٢) ميں ہے\_ اس مطلب كى تائيد امام باقر (ع) سے منقول رسول الله (ص) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے كہ جس ميں آپ(ص) نے خلقت حوا كے بارے ميں فرمايا: انّ الله تبارك و تعالى قبض قبضةً من طين فخلطها بيمينه ... فخلق منها آدم و فضلت فضلة من الطين فصخصلق منها حوا\_ (٢)اللہ تبارك و تعالى نے مٹھى بھر مٹى لى پھر اسے اپنے دائيں ہاتھ ( دست قدرت) سے گوندھا ... پھر اس سے آدم كو خلق فرمايا، اور اس سے كچھ مٹى بچ گئي تو اس سے حوّا كو خلق فرمايا\_

٨\_ عورت اور مرد ايك ہى جنس سے ہيں \_ و خلق منها زوجها

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٣٣٧ ح٤/ نورالثقلين ج١ ص٤٣٤ ح١٦.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢١٦ ح٧، نورالثقلين ج١ ص٤٢٩ ح٦.

٩\_ لوگوں كا اصل خلقت ميں مساوى ہونا اور ان كى خلقت ميں كسى قسم كا فرق نہ ہونا، قوانين الہى كے مقابلے ميں ان سب كى ذمہ دارى كا موجب ہے\_ اتّقوا ربّكم الذى خلقكم من نفس واحدة و خلق منها زوجهاجملہ ''خلقكم من نفس: واحدة''اس حقيقت كے بيان كے علاوہ كہ تمام انسان ايك ہى نسل سے ہيں ، اس مطلب كى طرف بھى اشارہ كر رہا ہے كہ خلقت كے اعتبار سے ان ميں كسى قسم كا فرق و امتياز نہيں \_ لہذا تقوي الہى كى رعايت كرنا سب كا فريضہ ہے\_

١٠\_ خداوند متعال كا، ايك عورت اور مرد (آدم(ع) و حوا(ع) ) سے بہت زيادہ مردوں اور عورتوں (نسل بشر) كو پھيلا دينا\_ خلقكم من نفس واحدة ... و بث منهما رجالاً كثيراً و نساء ً

١١\_ سب لوگوں يہاں تك كہ زمانہ جاہليت كے عربوں كے درميان بھى خداوند متعال كى عظمت و محبوبيت \_

و اتّقوا الله الّذى تسآئلون به لوگوں كا خدا كے نام سے ايك دوسرے سے درخواست كرنا (مثلاً خدا كا واسطہ يہ كام كرو) كہ جو جملہ ''تسائلون بہ''كا مفہوم ہے مخاطبين كے نزديك نام خداوند متعال كى محبوبيت اور عظمت كى علامت ہے\_ من جملہ مخاطبين، زمانہ جاہليت كے عرب بھى ہيں \_

١٢\_ زمانہ بعثت ميں خداوند متعال كے نام كى قسم كھانے كا رواج\_ واتُّقوا الله الذى تسآئلون به

١٣\_ خداوند متعال كى قسم كھانے كے باوجود اس سے بے پروا اور بے توجّہ ہونا،ايك ناروا اور توقع كے خلاف امر ہے\_ واتّقوا الله الّذى تسآئلون به

١٤\_ خداوند متعال كى قسم كھانے كا جواز\_ واتّقوا الله الّذى تسآئلون به

مفہوم ''تسآء لون بہ''( تمہيں خداوند متعال كى قسم، ايسا كرو) ايك طرح كى قسم ہے جسے قرآن كريم كى تائيد بھى حاصل ہے\_

١٥\_ رشتہ داروں كے خيال ركھنے ( صلہ رحمى ) كا ضرورى ہونا\_ و اتقوا الله الذى تسآئلون به والارحام

كلمہ''الارحام''،'' الله ''پر عطف ہے يعنى ''اتقّوا الارحام ''( رشتہ داروں كى حرمت كا پاس ركھو)\_ امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: هى ارحام النّاس انّ الله عزوجل

امر بصلتها و عظّمها الاترى انّه جعلها معه\_ (١)يہ رشتہ دارياں ہيں جن كے قائم ركھنے كا اللہ عزوجل نے حكم ديا ہے اور ان كو اپنے ساتھ ذكر كركے ان كى عظمت و اہميت كا اظہار كيا ہے \_

١٦\_ پورى نسل بشر كى ايك دوسرے سے رشتہ دارى اور قرابت\_\* خلقكم من نفس واحدة ... و اتقوا الله ... و الارحام ''ارحام''كا معنى رشتہ دار ہے\_ اس لحاظ سے كہ ان كى بازگشت ايك رحم كى طرف ہوتى ہے \_ لہذا ''خلقكم من نفس واحدة ''كے بعد ''الارحام'' كا واقع ہونا ہوسكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ تمام انسان، ايك دوسرے كے رشتہ دار اور قراربتدار ہيں \_

١٧\_ انسان پر خداوند متعال كى دائمى نظارت\_ ان الله كان عليكم رقيباً

١٨\_ خداوند متعال كى دائمى نظارت كى طرف توجّہ، تقوائے الہى كى رعايت كرنے اور رشتہ داروں كے خيال ركھنے كا پيش خيمہ ہے\_ واتقوا الله الذى تسآئلون به وا لارحام انّ الله كان عليكم رقيبا

١٩\_ قطع رحمى كرنے والوں اور بے تقوي لوگوں كو خداوند متعال كى طرف سے خبردار كيا جانا\_

واتقوا الله ... والارحام انّ الله كان عليكم رقيباً

٢٠\_ پيغمبر اكرم (ص) كے قرابت داروں كے حقوق كى رعايت كرنے اور ان سے محبت و مودت ركھنے كا ضرورى ہونا\_ يا ايها الناس اتقوا ... واتّقوا الله الذى تسآئلون به والارحام امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: قرابة الرسول(ص) ... امروا بمودّتهم ... (٢) اس سے مراد رسول(ص) كے قرابتدار ہيں جن كى مودت كا لوگوں كو حكم ديا گيا ہے\_

آفرينش: آفرينش كى حيرت انگيزياں ٤، ٥، ٦، ١٠

احكام: ١٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى خالقيت ٤، ٦، ٧; اللہ تعالى كى ربوبيت٥ ; اللہ تعالى كى طرف سے تنبيہ ٢٠; اللہ تعالى كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص١٥٠ ح١ نورالثقلين ج١ ص٤٣٧ ح٢٥.

٢) نورالثقلين ج١ ص ٤٢٩ ح ٣ ، بحارالانوار ج ٢٣ ص ٢٥٧ ح ٢.

محبوبيت ١٢;اللہ تعالى كى نافرمانى ١٤; اللہ تعالى كى نظارت١٨، ١٩; اللہ تعالى كے افعال١٠; اللہ تعالى كے اوامر١، ٣

انسان: انسانوں كى باہمى قرابت ١٧; انسانوں كى خلقت ٢، ٤، ٥، ٩، ١٠;انسانوں كى ذمہ دارى ٩ ;انسانوں كى مساوات ٩

اہل بيت(ع) : اہل بيت(ع) سے محبت ٢١

بے تقوي لوگ: بے تقوي لوگوں كو تنبيہ ٢٠

تربيت: تربيت پر اثرانداز ہونے والے عوامل ٣

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ١٩;تقوي كى اہميت ١; تقوي كے اثرات ٣; تقوي كے عوامل٢

تولاّ: تولاّ كى اہميت ٢١

حضرت آدم(ع) : حضرت آدم(ع) و حوا (ع) ١٠

حضرت حوّا (ع) : حضرت حوّا (ع) كى خلقت ٦،٧

ذكر: ذكر كے اثرات ١٩

رشتہ دار: رشتہ داروں كے ساتھ نيكى كرنا١٦، ١٩

روايت: ١٥،٢٠

صلہ رحمي: صلہ رحمى كى اہميت ١٦، ٢٠

عرب: عربوں كى خداشناسى ١٢

عصر بعثت كى تاريخ: ١٣

عصيان : عصيان پر سرزنش ١٤

علم: علم و عمل ١٩

عورت:

عورت كى جنس ٨

قسم : خدا كى قسم كھانا ١٣; قسم كھانے كى تاريخ ١٣;قسم كھانے كے احكام ١٥

لوگ : لوگوں كى ذمہ دارى ١

مرد: مرد كى جنس ٨

آیت(۲)

( وَآتُواْ الْيَتَامَی أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَتَبَدَّلُواْ الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَهُمْ إِلَی أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا)

اوريتيموں كو ان كامال دے دو او ران كے مال كو اپنے مال سے نہ بدلو اوران كے مال كو اپنے مال كے ساتھ ملا كرنہ كھا جاؤ كہ يہ گناہ كبيرہ ہے\_

١\_ يتيم كا مال اسے دے دينے كا وجوب\_ وآتوا اليتامي أموالهم

٢\_ ايتام كے حقوق كى رعايت كرنا، تقوي كے مصاديق ميں سے ہے\_ و اتّقوا الله ... و آتوا اليتامي أموالهم

٣\_ ذاتى مالكيت كا معتبر اور قانونى ہونا\_ و آتوا اليتامي أموالهم

٤\_ يتيم كے مرغوب مال كو غيرمرغوب مال ميں تبديل كرنے كى حرمت\_ وآتوا اليتامي أموالهم و لاتتبدلوا الخبيث بالطيّب

٥\_ يتيموں كے مال ميں غاصبانہ تصرف كى حرمت \_ و آتوا اليتامي أموالهم ...و لاتأكلوا أموالهم الى أموالكم

٦\_ معاشرے ميں اقتصادى امنيت برقرار كرنے اور اسكى حفاظت كرنے كا ضرورى ہونا\_\*

و آتوا اليتامي أموالهم ... و لا تأكلوا اموالهم الى أموالكم

٧\_ يتيموں كے اموال كى سرپرستى كرنے والوں كو بہت

سى لغزشوں كا خطرہ\_ و آتوا اليتامي ... و لاتأكلوا ... انه كان حوباً كبيرا يتيموں كے اموال اور ان كے احكام كى رعايت كرنے كے سلسلے ميں آيت كے تاكيد آميز لب و لہجے سے اس مطلب كى طرف اشارہ ملتا ہے كہ يتيموں كے مال كى نظارت كرنے والے افراد مالى انحراف كے خطرے سے دوچار رہتے ہيں \_

٨\_ يتيموں كے مرغوب اموال كو نامرغوب اموال سے تبديل كرنا اور ان كے مال و ثروت كو اپنى ثروت كے ساتھ ملانا، گناہ كبيرہ ہے\_ و لاتتبدّلوا الخبيث بالطيّب و لاتاكلوا ... انه كان حوباً كبيراً فعل ''لاتاكلوا''كا ''الي'' كے ساتھمتعدى ہونا يہ ظاہر كرتا ہے كہ اس فعل ميں ملانے اور ضم كرنے كا معنى موجود ہے\_

٩\_ يتيموں كے مال ميں غاصبانہ تصرف اور ان كے مال لوٹانےميں تاخير گناہ كبيرہ ہے\_

و آتوا اليتامي أموالهم و لاتاكلوا ... انّه كان حوباً كبيراً لوٹانے ميں تاخير ''واتُوا اليتامي' سے سمجھ ميں آتي ہے چونكہ جملہ، يتيم كا اصل مال واپس كرنے كے ضرورى ہونے كے علاوہ وقت پر ادا كرنے پر بھى دلالت كر رہا ہے\_

١٠\_ يتيموں كے مال ميں خيانت ايك بڑا گناہ ہے\_ انّه كان حوباً كبيرا

احكام: ١، ٣، ٤، ٥

اقتصاد: اقتصادى امنيت ٦

تقوي: تقوي كے مو ارد٢

خيانت: خيانت كا گناہ ١٠

غصب: غصب كا گناہ ٩;غصب كى حرمت ٥

گناہ: كبيرہ گناہ ٨، ٩، ١٠;گناہ كے اسباب ٨

مالكيت: ذاتى مالكيت ٣;مالكيت كے احكام ٣

محرمّات: ٤، ٥

واجبات: ١

يتيم: مال يتيم كو تبديل كرنا ٤، ٨ ;يتيم سے خيانت ١٠;يتيم كا مال ١، ٥، ٩، ١٠;يتيم كے احكام ١، ٤، ٥ ;يتيم كے حقوق ٢;يتيم كے سرپرست ٧

آیت(۳)

( وَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تُقْسِطُواْ فِي الْيَتَامَی فَانكِحُواْ مَا طَابَ لَكُم مِّنَ النِّسَاء مَثْنَی وَثُلاَثَ وَرُبَاعَ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلاَّ تَعْدِلُواْ فَوَاحِدَةً أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ذَلِكَ أَدْنَی أَلاَّ تَعُولُواْ)

اور اگر يتيموں كے بارے ميں انصاف نہ كرسكنے كا خطرہ ہے تو جو عورتيں تمھيں پسند ہيں دو ، تين ، چار ان سے نكاح كرلو او راگر ان ميں بھى انصاف نہ كرسكنے كاخطرہ ہے تو صرف ايك \_ يا جو كنيزيں تمھارے ہاتھ كى ملكيت ہيں ، يہ بات انصاف سے تجاوز نہ كرنے سے قريب تر ہے \_

١\_ اگر يتيم لڑكيوں سے ناانصافى كا خوف ہو تو ان كے ساتھ ازدواج كرنے كى ممانعت\_ و ان خفتم الاّ تقسطوا فى اليتامي فانكحوا ما طاب لكم من النّسائ ''ان خفْتم''كى جزا حذف ہوگئي ہے اور ''فانكحوا''اس كا قائم مقام ہے يعني: ''ان خفتم الا ّ تقسطوا فى اليتامي فلاتنكحوھن و انكحوا''اوراس كے شان نزول ميں جو كچھ ذكر ہوا ہے اسكے مطابق يہ نہي، اس نكاح سے متعلق ہے جو مناسب مہر ادا كئے بغيربعض لوگ يتيم لڑكيوں سے كرتے ہيں \_

٢\_ يتيم لڑكيوں كے مال ميں خيانت كے خوف كي صورت ميں ان سے ازدواج كرنے كى ممانعت\_

و آتوا اليتامي اموالهم ... و ان خفتم الاّ تقسطوا فى اليتامي فانكحوا جملہ ''ان خفتم ...''سے استفادہ ہوتا ہے كہ ناانصافى كے خوف كى صورت ميں يتيم لڑكيوں سے نكاح كرنا ممنوع ہے اور گذشتہ آيت كے قرينے سے ناانصافى (الا تقسطوا) سے مراد، ان كے اموال ميں انصاف اور عدل كى رعايت نہ ہونا ہے\_

٣\_ يتيم لڑكيوں كے ساتھ شادى كرنے ميں ، ان كے اموال ميں خيانت اور عدل و انصاف سے انحراف كا خطرہ \_

و ان خفتم الاّ تقسطوا فى اليتامي

٤\_ ايسى بيوياں انتخاب كرنى چاہيں جو اچھى لگيں اور پسنديدہ ہوں \_ فانكحوا ما طاب لكم من النسآئ

٥\_ بيويوں كى تعداد كا چار تك محدود ہونا\_ فانكحوا ... مثني و ثلث و رباع

٦\_ تعدد زوجات كى مشروعيت، ان كے درميان عدل و انصاف قائم ركھنے كے اطمينان سےمشروط ہے\_

فانكحوا ما طاب لكم من النّساء مثني و ثلث و رباع فان خفتم الاّ تعدلوا فواحدة

٧\_ گھريلو روابط ميں عدل و انصاف كا خيال ركھنے كى اہميت\_ و ان خفتم الاّ تقسطوا ... فان خفتم الاّ تعدلوا فواحدة

٨\_ تعدد زوجات سے، ناانصافى كا خطرہ\_ فانكحوا ... مثني و ثلث و رباع فان خفتم الاّ تعدلوا فواحدة

٩\_ متعدد كنيزوں كے مالك ہونے اور ان سے جنسى لذت حاصل كرنے كا جواز\_

فواحدة او ما ملكت ايمانكم نكاح كے ليے آزاد عورتوں ميں عددتعين كرنے كے مقابلے ميں كنيزوں ميں عدد تعين نہ كرنے سے ان سب سے جنسى لذت كا جواز ملتا ہے\_

١٠\_ متعدد كنيزوں سے ازدواج كى مشروعيت\_ فواحدة او ما ملكت ايمانكم صدر آيت كے قرينے سے '' فواحدة ''، ''انكحوا''كيلئے مفعول ہے\_ يعنى ''فانكحوا واحدة''اور عطف كے پيش نظر''ما ملكت''بھى اس كا مفعول ہوگا\_ ياد ر ہے كہ اس بناپر ''ايمانكم'' كا مخاطب وہ شخص نہيں ہے جو ازدواج كا ارادہ ركھتا ہے\_

١١\_ ايك بيوى پر اكتفا يا كنيزوں سے استفادہ، عورتوں كے بارے ميں عدل و انصاف سے منحرف نہ ہونے كا بہترين اور آسان ترين راستہ ہے\_ فواحدة او ما ملكت ايمانكم ذلك ادني الاّ تعولوا '' ذلك '' ، '' واحدة او ما ملكت ايمانكم''كى طرف اشارہ ہے \_ اور ''الاّ تعولوا''مادہ ''عول''سے ہے\_ جس كا معنى كجروى اور ستم ہے\_

١٢\_ كنيزوں كے مالكوں كيلئے ضرورى نہيں كہ وہ ان كے درميان مساوات كى رعايت كريں \_ فان خفتم الاّ تعدلوا فواحدة او ماملكت

ايمانكم ذلك ادني الاّ تعولوا مساوات سے مراد وہ عدل و انصاف ہے جسے شوہر كو اپنى متعدد بيويوں كے درميان قائم ركھنا ضرورى ہے\_

١٣\_ متعدد شاديوں كا جواز، بيويوں كے نفقہ ميں عدل و انصاف كى رعايت كرنے سے مشروط ہے\_

فان خفتم الاّ تعدلوا فواحدة امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں موجود ''فان خفتم الاّ تعدلوا''كے بارے ميں فرمايا: يعنى فى النفقة\_ (١)

احكام: ١، ٢، ٥، ٩، ١٠، ١٣

ازدواج: ازدواج كے احكام ١، ٢، ٥، ١٠، ١٣;ازدواج ميں عدل و انصاف٦، ١١; حرام ازدواج ١،٢

بيوي: بيوى كے انتخاب كا معيار ٤; بيويوں كا تعدد ٥، ٦، ٨، ٩، ١٠، ١٣

خيانت: خيانت كا پيش خيمہ ٣

روايت: ١٣

عدل: عدل كى اہميت ١، ٧، ٨، ١٣

كنيز: كنيز سے ازدواج ٩، ١٠، ١١;كنيز سے معاشرت ١٢

گمراہي: گمراہى كے موانع ١١

گھرانہ: گھرانے ميں عدالت ٧

لغزش: لغزش كا پيش خيمہ ٣; لغزش كے اسباب ٨

نفقہ: نفقہ ميں عدل و انصاف ١٣

يتيم: يتيم سے خيانت ٢، ٣ ; يتيم كا مال ٢; يتيم كے حقوق كى اہميت ١;يتيم لڑكى سے شادى ١، ٢، ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٣٦٣ ح١ نورالثقلين ج١ ص٤٣٩ ح٣٦.

آیت(۴)

( وَآتُواْ النَّسَاء صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِن طِبْنَ لَكُمْ عَن شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ) عورتوں كو ان كامہر عطا كردو پھر اگر وہ خوشى خوشى تمھيں دينا چاہيں توشوق سے كھالو \_

١\_ عورتوں كا مہر ادا كرنا واجب ہے\_ و آتوا النّساء صدقاتهنّ كلمہ ''صدقات'' ، ''صدقة ''كى جمع ہے جس كا معني مہر ہے\_

٢\_ عورتيں ، اپنے مہر كى خود مالك ہيں \_ و آتوا النّساء صدقاتهنّ

٣\_ گھريلونظام ميں عورت كا مالى استقلال\_ و آتوا النّساء صدقاتهنّ

٤\_ مہر خود عورتوں كو دينا ضرورى ہے نہ كہ كسى دوسرے فرد كو\_ و آتوا النّساء صدقاتهن نحلة ''اتوا صدقات النسائ'' كى بجائے''و آتوا النساء صدقاتھن'' كى تعبير سے معلوم ہوتا ہے كہ عورتوں كا مہر خود انہى كو دينا چاہيئے نہ كہ ان كے باپ يا بھائي وغيرہ كو جيساكہ ايام جاہليت ميں مرسوم تھا\_

٥\_ مہر، مردوں كى جانب سے اپنى بيويوں كيلئے ايك قسم كا ہديہ ہے\_ و آتوا النّساء صدقاتهن نحلة كلمہ ''نحلة'، ''صدقاتھنّ''كيلئے حال ہے اور اس كا معنى ہے بغيركسى عوض كے عطيہ دينا\_

٦\_ مہر، مردوں كے ذمہ، عورتوں كا قرض ہے\_ و آتوا النساء صدقاتهن نحلة بعض مفسرين كے بقول ''نحلة'' كا معنى فريضہ ہے\_ مندرجہ بالامطلب ميں اسے ''دصين''سے تعبير كيا گيا ہے چونكہ مالى فريضہ در حقيقت ''دصيْن'' ہے \_

٧\_ مہر، رغبت و رضايت كے ساتھ اور بغيركسى احسان

اورغرض و لالچ كے ادا كرنا چاہيئے\_ و آتوا النّساء صدقاتهنّ نحلة اسمطلب ميں كلمہ ''نحلة''كو ايك محذوف، مفعول مطلق كيلئے صفت كے طور پر اخذ كيا گيا ہے\_ ''اتوھنّ ايتاء نحلة''يعنى يہ ادائيگى بغيركسى احسان و لالچ كے ہونى چاہيئے\_

٨\_ عورت اپنے مہر كا كچھ حصہ اپنے شوہر كو بخش سكتى ہے\_ فان طبن لكم عن ش منه نفساً

٩\_ عورتوں كى مكمل رضايت حاصل كئے بغير، ان كے مہر ميں شوہروں كے تصرف كاحرام ہونا\_

و اتوا النّساء ... فان طبن لكم عن ش منه نفساً فكلوه جملہ ''فان طبن لكم ...''(وہ اگر اس ميں سے كچھ تمہيں خوشى سے دے ديں تو اسے لے لو اور تصرف كرو) كے معنى سے، بغيررضايت كے تصرف كى حرمت ظاہر ہوتى ہے\_

١٠\_ عقد ازدواج ميں مہر كا مقرر كيا جانا، ملكيت كے اسباب ميں سے ہے\_ و اتوا النّساء صدقاتهنّ

١١\_ ہبہ كا ملكيت كے اسباب ميں سے ہونا\_ فان طبن لكم ... فكلوه ''كلوہ''مكمل تسلط سے كنايہ ہے اور وہ ملكيت ہے\_

١٢\_مالك كى رضايت،اسكے مال ميں دوسروں كے تصرف كے جواز كى شرط ہے\_ فان طبن لكم عن ش منه نفساً فكلوه هنيا ً مريئاً

١٣\_ جو مال، عورت اپنے مہر سے شوہر كو بخشتى ہے وہ اس كيلئے حلال ہے\_ فان طبن لكم عن ش منه نفساً فكلوه هنياً مريئاً

١٤\_ خداوند متعال كا، عورتوں كو اپنا سارا مہر شوہروں كو نہ بخشنے كى ہدايت كرنا\_

فان طبن لكم عن ش منه نفساً فكلوه ''من'' تبعيضيہ سے ظاہر ہوتا ہے كہ مہر كا كچھ حصہ بخشنے كى بات كرنا اورا سكى تصريح كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ عورتوں كو اپنا سارا مہر ہبہ نہيں كرنا چاہيئے\_

١٥\_ شوہر، عورت كے راضى ہونے كى صو رت ميں اسكے مال سے استفادہ كرنے كا مجاز ہے\_

فان طبن لكم عن ش منه امام صادق(ع) ياامام كاظم(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں پوچھے گئے سؤال كے جواب ميں فرمايا: يعنى بذلك اموالهن التى فى ايديهن مما ملكن\_ (١)ان سے مراد وہ اموال ہيں جن كى وہ مالك ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ص٢١٩ ، ح١٦ نورالثقلين ج١ ص٤٤١، ح٤٦.

١٦\_ عورت كا ولى و سرپرست، اس كا مہر اپنے لئے نہيں لے سكتا\_ و اتوا النّساء صدقاتهن امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: هذا خطاب للاولياء لانّ الرّجل منهم كان اذا زوجّ ايّمة اخذ صداقها دونها فنهاهم الله عن ذلك\_ (١)يہ اولياء سے خطاب ہے كيونكہ جب كوئي شخص بيوہ عورت سے شادى كرتا تو اس كا مہر اس كے بجائے اس كا سرپرست لے ليتا\_ اللہ تعالى نے اولياء كو اس سے منع كيا\_

احكام: ١، ٤، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى نصيحتيں ١٤

خانوادہ : خانوادہ كا نظام ٣

روايت: ١٥، ١٦

عورت: عورت كا مال ١٥; عورت كى مالكيت ٢، ٣; عورت كے اختيارات ٨;عورت كے حقوق ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٩، ١٥; عورت كے سرپرست ١٦

غصب: غصب كى حرمت ٩

مالكيت: ذاتى مالكيت، ٢مالكيت كے احكام ١٢;مالكيت كے اسباب ١٠، ١١

مرد: مرد كے اختيارات ١٥

مہر: مہر كا مالك ٢;مہر كا ہبہ كرنا ١٣، ١٤;مہر كى حقيقت ٥;مہر كے احكام ١، ٤، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١٦

واجبات: ١٠

ہبہ: ١١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير تبيان ج٣ ص١١٠، مجمع البيان ج٣ ص١٢.

آیت(۵)

( وَلاَ تُؤْتُواْ السُّفَهَاء أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّهُ لَكُمْ قِيَاماً وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُواْ لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا)

اور ناسمجھ لوگوں كو ان كے وہ اموال جن كو تمھارے لئے قيام كاذريعہ بنا يا گيا ہے نہ دو \_ اس ميں ان كے كھانے كپڑے كا انتظام كردو اور ان سے مناسب گفتگو كرو\_

١\_ مال و ثروت، سفيہہ افراد كے اختيار ميں نہيں دينا چاہيئے\_ و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم

٢\_ سفيہہ كا مال ميں تصرف كرنے سے ممنوع ہونا\_ و لاتؤتوا السفهاء اموالكم

٣\_ سفيہہ افراد پر خرچ كرتے وقت، مال ان كے ہاتھ ميں نہيں دينا چاہيئے\_\* و لاتؤتوا السفهاء اموالكم

بعض كى رائے ہے كہ ''ايتائ''سے مراد ان پر خرچ كرنا ہے\_ يعنى ان پر اپنا مال خرچ كرتے وقت، مال ان كے ہاتھ ميں نہيں دينا چاہيئے بلكہ ان كے مفاد و منافع ميں استعمال كرنا چاہيئے\_

٤\_ سفيہہ ا فراد كے كم قيمت مال كو ان كے اختيار ميں دينے كا جواز\_ و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم الّتى جعل الله لكم قياماً

اس احتمال كى بنا پر كہ ''التّى جعل ...''ايك قيد احترازى ہے\_ لہذا اس بنا پر جس مال كى اقتصادى اہميت زيادہ نہيں ہے وہ سفيہ افراد كے ہاتھ ميں ديا جاسكتا ہے\_

٥\_ سفيہہ كا مال، اسكے ولى وسرپرست كے اختيار ميں ہونا چاہيئے\_ و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم

جملہ ''لاتؤتوا ...''(مال، سفيہہ افراد كو نہ دو) سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كا مال كسى دوسرے كے اختيار ميں ہونا چاہيئے اور چونكہ آيت كے مخاطبين ہر سفيہہ كے سلسلے ميں تمام مسلمان نہيں

ہوسكتے\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ خطاب (سفيہہ كے سرپرست) سے ہے\_

٦\_ افراد كے ذاتى مال كے بارے ميں معاشرے كے كچھ حقوق ہيں \_ و لاتؤتوا السفهاء اموالكم

سفيہہ افراد كے ذاتى مال كى نسبت، معاشرے كى طرف دينے سے ظاہر ہوتا ہے كہ معاشرہ، افراد كے ذاتى اموال كے بارے ميں كچھ حقوق ركھتا ہے\_

٧\_ معاشرے كے اقتصادى امور، سفيہہ افراد كے اختيار ميں نہ ديئے جائيں \_ و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم

٨\_ مال و ثروت كا حقيقى مالك، خداوند متعال ہے\_ اموالكم التى جعل الله لكم قياماً

٩\_ مال و ثروت، معاشرے كے قائم و برقرار رہنے كا وسيلہ ہے\_ اموالكم التى جعل الله لكم قياماً

كلمہ '' قياماً ''كامعنى برقرار و قائم كرنے والا ہے\_ (لسان العرب)\_

١٠\_ جو لوگ اپنا مال و دولت، معاشرے كى مصلحتوں كے خلاف، خرچ كرتے ہيں ، دين كى نظر ميں سفيہہ ہيں \_\*

اموالكم الّتى جعل الله لكم قياماً جملہ ''لاتؤتوا السّفهاء اموالكم التى ... قياماً''سے ظاہر ہوتا ہے كہ خداوند متعال نے اسلئے سفيہہ افراد كو مال دينے كى ممانعت كى ہے كہ وہ اس مال كو معاشرے كى مصلحتوں اور اسكے قيام اور برقرارى و استحكام كے خلاف استعمال كرتے ہيں \_ بنابرايں معاشرے كى مصلحت كے خلاف مال صرف كرنا،سفيہانہ عمل ہے اور صرف كرنے والا سفيہہ ہے\_

١١\_ مال و ثروت كو معاشرے كى اقتصادى و معاشى ترقى كيلئے استعمال كرنا چاہيئے\_

اموالكم الّتى جعل الله لكم قياماً يہ كہ خداوند متعال نے مال و ثروت كو معاشرے كے قائم و برقرار ركھنے كيلئے عطا كيا ہے اور اسى وجہ سے اس كا بيوقوف لوگوں كو دينا ممنوع قرار ديا ہے\_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ مال و ثروت، اقتصادى ترقى كيلئے استعمال ہونا چاہيئے كہ جس سے معاشرہ برقرار و قائم ر ہے\_

١٢\_ سفيہہ افراد كى خوراك و پوشاك (مخارج زندگي) كى فراہمى معاشرے كى ذمہ دارى ہے\_ و ارزقوهم فيها و اكسوهم

١٣\_ سفيہہ افراد كے سرمائے سے، كاروبار كرنے اور اسكے منافع سے ان كے اخراجات پورے كرنا ضرورى ہے\_

و ارزقوهم فيها و اكسوهم خداوند متعال نے سفيہہ افراد كى روزى ان كے اموال ميں قرار دى ہے نہ ان كے اموال سے\_ لہذا فرمايا ہے ''و ارزقوھم فيہا''يہ نہيں فرمايا ''منھا'' اور اس كا واحد راستہ يہ ہے كہ ان كا سرمايہ تجارت ميں لگايا جائے اور اسكے منافع سے ان كے مخارج پورے كئے جائيں \_

١٤\_ سفيہہ افراد كے ساتھ رفتار و گفتار ميں اچھا اور تعميرى اندازاپنانا ضرورى ہے\_ و قولوا لهم قولاً معروفاً اس مطلب ميں كلمہ ''قولاً'' اپنے كنائي معنى يعنى مطلق معاشرت (رفتار و گفتار) ميں ليا گيا ہے\_

١٥\_شراب خور كو اسكى سفاہت كى وجہ سے مال و ثروت دينے كى ممانعت\_ و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم امام صادق(ع) نے شراب خور كو امين بنانے كى ممانعت كرتے ہوئے فرمايا: ان الله يقول: ''ولاتؤتوا السّفھاء اموالكم''فاُّى سفيہ اسفہ من شارب الخمر؟ (١) يعنى شارب الخمر سے بڑھ كر اور كون سفيہہ ہوگا\_

١٦\_ مال و ثروت كو تباہى و بردبارى سے بچانے كى خاطر اسے سفيہہافراد كے سپرد نہيں كرنا چاہيئے\_

و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم امام باقر(ع) : ... انّ الله نهى عن ... و فساد المال ... انّ الله عزوجل يقول ... و لاتؤتوا السفهاء اموالكم ... (٢)اللہ تعالى نے مال و ثروت كو تباہ و برباد كرنے سے منع فرمايا ہے \_ بےشك اللہ تعالى كا ارشاد ہے ... اور سفہاء كو اپنے اموال نہ دو ...

١٧\_ ناقابل اعتماد لوگوں كو مال و ثروت دينے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے\_

و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں ''السفھائ'' كے بارے ميں فرمايا: '' من لا تثق به'' جس پر تمہيں اعتماد نہ ہو\_ (٣)

١٨\_ يتيموں كے بلوغ و رشد كے مرحلے تك پہنچنے سے پہلے انہيں ان كا مال و ثروت دينے سے پرہيزكرنا ضرورى ہے\_

و لاتؤتوا السّفهاء اموالكم امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں كئے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: '' لا تعطوهم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٢٩٩ ح١ نورالثقلين ج١ص ٤٤٣ ح٥٢. ٢)كافى ج٥ ص٣٠٠ ح٢ ،نورالثقلين ج١ص ٤٤٢ ح٥٥

٣)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٠ ح٢٠،نورالثقلين ج١ ص٤٤١ ، ح ٤٨.

اموالهم حتى تعرفوا منهم الرشد ... (١)ان سے مراد يتيم ہيں ، انہيں ان كا مال اس وقت تك نہ دو جب تك وہ رشد و بلوغ تك نہ پہنچ جائيں \_

احكام: ١، ٢، ٤، ٥، ١٣، ١٥، ١٦، ١٨

اقتصاد: اقتصادى ترقي، ١١ اقتصادى نظام: ١، ٦، ٧، ١٦،١٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى مالكيت ٨

انفاق: سفيہہ پر انفاق ٣

روايت: ١٥، ١٦ ، ١٧، ١٨

سخن : سخنميں ادب ١٤

سرمايہ: سرمايہ كى اہميت ١١

سفيہہ: ١٠، ١٥ سفيہہ كا مال ٤،٥، ١٣ ;سفيہہ كا ممنوع التصرف ہونا ٥; سفيہہ كى ضروريات پورى كرنا ١٢، ١٣; سفيہہ كى ممانعت ٢، ٣ ; سفيہ كى كفالت ٥;سفيہہ كے احكام ١، ٤، ٥، ٧، ١٢، ١٣، ١٥، ١٦ ;سفيہہ كے ساتھ معاشرت١٤

شراب خور: شراب خور كى سفاہت ١٥; شراب خور كے احكام ١٥

مال: مال كا كردار ٩، ١٠; مال كى حفاظت ١٦;مال كے احكام ٢، ٣، ١٧

معاشرہ: معاشرے كى ترقى كے اسباب ١١; معاشرے كى تشكيل كے اسباب ٩;معاشرے كى ذمہ دارى ٦، ١٢ ; معاشرے كى مصلحتيں ١٠

ممنوع التصرف لوگ: ٢، ٣

يتيم: يتيم كا مال ١٨;يتيم كے احكام ١٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٠ ح٢٣، نورالثقلين ج١ ص ٤٤٢ ، ح ٥٠.

آیت(۶)

( وَابْتَلُواْ الْيَتَامَی حَتَّیَ إِذَا بَلَغُواْ النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُم مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُواْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ وَلاَ تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَن يَكْبَرُواْ وَمَن كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأ ْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُواْ عَلَيْهِمْ وَكَفَی بِاللّهِ حَسِيبًا)

او ريتيموں كا امتحان لو اور جب وہ نكاح كے قابل ہوجائيں تو اگر ان ميں رشيد ہونے كا احساس كرو تو ان كے اموال ان كے حوالے كردو اورزيادتى كے ساتھ يااس خوف سے كہ كہيں وہ بڑے نہ ہوجائيں جلدى جلدى نہ كھا جاؤ \_ او رتم ميں جوغنى ہے وہ ان كے مال سے پرہيز كرے او رجو فقير ہے وہ بھى صرف بقدر مناسب كھائے \_ پھرجب انكے اموال ان كے حوالے كرو تو گواہ بنالو اور خداتو حساب كے لئے خود ہى كافى ہے \_

١\_ يتيموں كے اقتصادى بلوغ كى تشخيص كيلئے، نكاح و بلوغ كى عمر تك ان كى آزمائش كاضرورى ہونا\_

و ابتلوا اليتامي حتّي اذا بلغوا النكاح ... رشداً

٢\_ يتيموں كو ان كا مال سپرد كرنے كى دو شرطيں ہيں ايك جنسى بلوغ كے مرحلہ تك پہنچنا اور دوسرا اقتصادى رشد \_

حتّى اذا بلغوا النّكاح فان انستم منهم رشداً فادفعوا اليهم اموالهم

٣\_ يتيموں كے اپنے مال ميں تصرف كا جواز، جنسى بلوغ كے مرحلے تك پہنچنے اور اقتصادى رشد سے مشروط ہے\_

و ابتلوا اليتامي ... فادفعوا اليهم اموالهم

٤\_ يتيموں ميں اقتصادى رشد كے معلوم ہوجانے اور جنسى بلوغ كے مرحلے تك پہنچنے كے بعد، ان كا مال انہيں واپس كرنے كا وجوب\_ و ابتلوا اليتامي ... فان انستم منهم رشدا فادفعوا اليهم اموالهم

مندرجہ بالامطلبكى تائيد امام صاوق(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے جو آپ(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: ايناس الرشد حفظ المال\_ (١)''ايناس الرشد'' سے مراد مال كى حفاظت ہے\_

٥\_( نابالغ ) بچے اور جو لوگ اقتصادى رشد (فہم) نہيں ركھتے، وہ اپنے مال ميں تصرف كرنے سے ممنوع ہيں \_\*

وابتلوا اليتامي ... فان انستم منهم رشداً فادفعوا

٦\_ مالكيت كا لازمہ تصرّف كا جواز نہيں ہوتا\_ و ابتلوا اليتامي ... فان انستم منهم رشداً فادفعوا

نابالغ يتيم، اپنے مال ميں تصرف كرنے سے ممنوع ہيں ، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ فقط مالك ہونے كا لازمہ، مال ميں تصرف كا جواز نہيں ہے\_

٧\_ ولى و سرپرست كى نگرانى ميں اور اجازت كے ساتھ يتيم بچوں كا اپنے مال ميں تصرف صحيح ہے\_

وابتلوا اليتامى حتى اذا بلغوا النكاح كيونكہ آزمائش اسى وقت ہوسكتى ہے جب يتيم اپنے اموال ميں تصرف كرے اور اس كا ولى و سرپرست اس كے تصرفات كى نگرانى كرے\_

٨\_ بچوں كى ذاتى مالكيت\_ و ابتلوا اليتامي ... فادفعوا اليهم اموالهم

٩\_ يتيموں كے مال ميں ، اولياء كے اسراف اور سوء استفادہ كى حرمت\_ اموالهم و لاتاكلوها اسرافاً و بداراً ان يكبروا

١٠\_ يتيم كى خدمت كے عوض اسكے مال سے، مالدار ولى كيلئے (كچھ) لينا حرام ہے\_ و من كان غنيا فليستعفف بعض كى رائے ہے كہ يتيم كے مال سے استفادہ كرنے اور اس ميں تصرف كرنے سے مراد وہ استفادہ و تصرف ہے جو يتيموں كا ولى و سرپرست كام كے عوض اور مزدورى كے عنوان سے يتيم كے مال سے ليتا ہے\_

١١\_ مالدار ولى وسرپرست كا يتيموں كے مال سے ان كى خدمت كے بدلے عوض نہ لينا، ايك پسنديدہ (مستحب) عمل ہے\_ و من كان غنياً فليستعفف

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)من لايحضرہ الفقيہ ج٤ ص١٦٤ ح٧ ب ١١٣، نورالثقلين ج١ ص٤٤٤ ح٦٠.

مندرجہ بالا مطلب (اسے چاہيئے كہ يتيم كا مال كھانے سے پرہيز كرے) سے استحبابى معنى مراد لياگيا ہے\_چونكہ اسكے مقابل ''فلياكل'' ہے كہ جو وجوب پر دلالت نہيں كرتا\_

١٢\_ ولى و سرپرست كے فقيرہونے كى صورت ميں ، يتيم كى خدمت كے عوض، اسكے مال سے معمول كے مطابق استفادہ كرنے كا جواز\_ و من كان فقيراً فلياكل بالمعروف

١٣\_ كام كى قدرو قيمت مقرر كرنے ميں عرف عام كا معتبر ہونا\_ فلياكل بالمعروف كلمہ ''بالمعروف'' يعنى جو عام لوگوں كى رائے ميں قابل قبول ہو \_

١٤\_ يتيموں كو ان كا مال سپرد كرتے وقت اس پر شاہد (گواہ) بنانا ضرورى ہے\_ فاذا دفعتم اليهم اموالهم فاشهدوا عليهم

١٥\_ دوسروں كا مال، ان كے سپرد كرتے وقت اس پر گواہ بنانا ضرورى ہے\_ فاذا دفعتم اليهم اموالهم فاشهدوا عليهم بظاہر گواہ بنانے كا معيار فقط يتيم كا مال نہيں \_ لہذا يہ آيت ہر قسم كا مال اور دين ادا كرتے وقت اس پر گواہ بنانے كے ضرورى ہونے كى دليل بن سكتى ہے\_

١٦\_ اعمال كا حساب لينے ميں خداوند متعال كا كافى ہونا\_ و كفي بالله حسيباً

١٧\_ خداوند متعال كے دقيق حساب لينے كا اعتقاد (دينى وجدان) دوسروں كے حقوق كى رعايت كرنے كى بنياد بنتا ہے\_

و كفي بالله حسيباً

١٨\_ خداوند متعال كا يتيموں كے سرپرستوں كو، ان كے حقوق كى رعايت نہ كرنے كے سلسلے ميں خبردار كرنا\_

فان انستم منهم رشداً ... و كفي بالله حسيباً

١٩\_ يتيم كے ولى و سرپرست كا اسكے مال سے معمول كے مطابق استفادہ كرنے كا جواز اس بات سے مشروط ہے كہ وہ يتيم كى مصلحت كيلئے اپنا وقت صرف كرے اور يتيم كا مال بھى كم نہ ہو (كافى ہو)\_ و من كان فقيراً فلياكل بالمعروف

مذكورہ آيت كے بارے ميں امام صادق(ع) فرماتے ہيں : ذلك رجل يحبس نفسه عن المعيشة فلا با س ان يا كل بالمعروف اذا كان يصلح لهم اموالهم فان كان المال قليلاً فلا يا كل منه شيئاً ... (١) يہاں مراد وہ شخص ہے جس نے يتيموں كى خاطر ان كے مال كى اصلاح اور مصلحت كيلئے خود كو مصروف كرديا ہو اور اپنے كام كاج سے رہ جائے تو وہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص١٣٠ ح٥، نورالثقلين ج١ص ٤٤٥ ح٦٩.

ضرورت اور معمول كے مطابق مال يتيم ميں سے لے سكتا ہے\_ اور اگر مال يتيم كم ہو تو پھر نہيں لے سكتا ہے\_

٢٠\_ سخت ضرورت كے وقت، ولى و سرپرست يتيم كے مال سے استفادہ كرسكتا ہے\_ فلياكل بالمعروف

مذكورہ آيت كے بارے ميں امام صادق(ع) فرماتے ہيں : المعروف هو القوت و انما عنى الوصّى او القيم فى اموالهم و ما يصلحهم\_ (١)''المعروف'' سے مراد ضرورى اخراجات ہيں اور (وہ شخص جسے اخراجات لينے كا حق ہے) مراد وصى يا وہ شخص ہے جو يتيموں كے اموال اور ان كے امور كا سرپرست ہے\_

٢١\_ ضرورت كے وقت، يتيم كا سرپرست اسكے مال ميں سے قرض لے سكتا ہے\_ فلياكل بالمعروف اما م باقر(ع) مذكورہ آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : معناه من كان فقيراً فليا خذ من مال اليتيم قدر الحاجة و الكفاية على جهة القرض ثم يردّ عليه ما ا خذ اذاوجد (٢) اس سے مراد يہ ہے كہ فقير بقدرضرورت يتيم كے مال ميں سے لے سكتا ہے\_ پھر جب اس كے پاس مال آجائے تو وہ قرض كو لوٹا دے\_

احكام: ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١٤، ١٥، ١٩ احكام ثانوى ٢٠، ٢١

اسراف: اسراف كى حرمت ٩ ;اسراف كے احكام ٩

اقتصاد: اقتصادى ترقى ١، ٢، ٣، ٤

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٨ ; اللہ تعالى كى جانب سے حساب لينا ١٦، ١٧

امانتداري: امانتدارى كے احكام ١٥; امانت دارى ميں گواہى ١٥

امتحان: امتحان كا فلسفہ ١

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان ١٧

بچہ : بچے كا ممنوع التصرف ہونا ٥;بچے كى مالكيت ٨;بچے كے تصرفات ٥، ٧

روايت: ٤، ١٩،٢٠، ٢١

عرف: عرف عام كى اہميت١٣

عمل: عمل صالح١١ ; عمل كا حساب ١٦

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص١٣٠ ح٣، نورالثقلين ج١ص ٤٤٦ ح٦٧. ٢)مجمع البيان ج٣ص١٧تفسير برھان ج١ص٣٤٥ح٢٠.

كام: كام كى قدر و قيمت١٣

لوگ: لوگوں كے حقوق كى رعايت كرنا ١٧

مالكيت: ذاتى مالكيت ٨ ;مالكيت كے احكام ٦

مال ميں تصرف: مال ميں تصرف كى شرائط ٦

محرمات: ٩، ١٠

ممنوع التصرف لوگ: ٥

واجبات: ٤

وجدان: دينى وجدان ١٧

ولى : ولى كے اختيارات ١٢، ١٩، ٢٠، ٢١

يتيم: يتيم كا امتحان ١; يتيم كا تصرف ٢ ، ٣ ،٧;يتيم كا مال ٢، ٧، ٩، ١٤;يتيم كى ترقي١، ٢، ٣ ;يتيم كى خدمت ١٠، ١٢ ، ١٩;يتيم كى كفالت ٧، ٢٠، ٢١;يتيم كى مصلحت١٩ ;يتيم كے احكام ٢، ٣، ٤، ١٩; يتيم كے حقوق ١٨; يتيم كے سرپرست ٩، ١٠، ١٢، ١٨; يتيم كے مال سے استفادہ ١٠، ١١، ١٢، ١٩، ٢٠، ٢١

آیت(۷)

( لِّلرِّجَالِ نَصيِبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاء نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا)

مردوں كے لئے ان كے والدين او راقربا كے تركہ ميں ايك حصہ ہے اور عورتوں كے لئے بھى ان كے والدين اور اقربا كے تركہ ميں حصہ ہے وہ مال بہت ہو يا تھوڑا يہ حصہ بطور فريضہ ہے\_

١\_ تمام مرد اور عورتيں اپنے ماں باپ اور قريبى رشتہ داروں سے ارث ليتے ہيں \_

للرّجال نصيب ممّا ترك الوالدان والاقربونص وللنسآء نصيب

٢\_ ماں باپ اور قريبى رشتہ داروں كے وارثوں كا، ميراث ميں معين حصہ \_ للّرجال نصيب ما ترك ... و للنساء نصيب ... نصيباً مفروضاً

٣\_ ميراث ميں حصہ دار بننے كا معيار، وارث كا ميت كے ساتھ رشتہ دار ہونا ہے\_ للرّجال نصيب ... والاقربون و للنساء ... والاقربون

٤\_ ميت كے قريبى رشتہ داروں كا ارث لينے ميں مقدم ہونا\_ للرّجال نصيب ممّا ترك الوالدان والاقربون

''الاقربون''كا معنى ہے، قريبى ترين رشتہ دار \_ (لسان العرب) لہذا جو وارث تمام رشتہ داروں سے زيادہ ميت كے نزديك ہو وہى ارث لينے ميں مقدم ہے\_

٥\_ عورتوں كو ارث سے محروم كرنے والى جاہلانہ رسم كا ختم كيا جانا\_ و للنساء نصيبٌ

مرحوم طبرسى نقل كرتے ہيں كہ عرب جاہليت ميں عورتوں كو ارث سے محروم كرديتے تھے اور يہ آيت اسى رسم كو ختم كرنے كيلئے نازل ہوئي ہے\_

٦\_ ميت كى ميراث سے عورتوں اور مردوں كے حصے كا متفاوت ہونا\_ للّرجال نصيبٌ ... و للنساء نصيبٌ

عورت اور مرد كيلئے ، كلمہ ''نصيب'' كا تكرار ارث سے ان دونوں كے حصہ كے متفاوت ہونے كى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

٧\_ ارث كا مالكيت كے اسباب ميں سے ہونا\_ للرّجال نصيب ... و للنساء نصيبٌ مما ترك الوالدان والاقربون

٨\_ ميراث ميں مقرر شدہ حصہ، وارثوں كا حق ہے، خواہ ميت كا تركہ تھوڑا ہو يا زيادہ\_ للرّجال نصيب ... ممّا قل منه او كثر نصيباً مفروضاً

٩\_ارث كى تقسيم ميں دقت كرنا اور وارثوں كے حقوق ضائع نہ كرنا ضرورى ہے\_ للرّجال نصيب ... و للنساء نصيب ... مما قلّ او كثر نصيبا مفروضا اس بات كى تصريح كہ تركہ جتنا بھى كم ہو وارثوں كو اس ميں سے حصہ لينا چاہيئے اور حصہ دار بننا چاہيئے\_ يہ مسئلہ ارث كى اہميت اور حصہ داروں كو ان كا حصہ دينے ميں دقت كرنے كى ضرورت پر دلالت كرتا ہے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٨

ارث: ارث كا كردار ٧;ارث كى تقسيم ٩;ارث كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٨;ارث كے اسباب ١، ٣; ارث كے طبقات ٢، ٤ ; ايام جاہليت ميں ارث ٥

جاہليت: جاہليت كى رسوم٥

عورت: عورت كى ارث ٦

مالكيت: مالكيت كے اسباب ٧

مرد: مرد كى ارث ٦

وارث: وارث كے حقوق ٨، ٩

آیت(۸)

( وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُوْلُواْ الْقُرْبَی وَالْيَتَامَی وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ وَقُولُواْ لَهُمْ قَوْلاً مَّعْرُوفًا ) اوراگر تقسيم كے وقت ديگر قرابتدار ، ايتام، مساكين بھى آجائيں تو انھيں بھى اس ميں سے بطور رزق دے دو اور ان سے نرم اور مناسب گفتگو كرو\_

١\_ ارث تقسيم كرتے وقت اگر ضرورت مند قريبى رشتہ دار، يتيم اور مساكين موجود ہوں تو انہيں ميت كے مال سے بہرہ مند كرنا ضرورى ہے\_ و اذا حضر القسمة اولوا القربي واليتامي والمساكين فارزقوهم منه يتيم و مسكين كے ساتھ ''اولوا القربي'' كا ذكر اس بات كى حكايت كرتا ہے كہ ''اولوا القربي'' سے مراد ضرورت مند رشتہ دار ہيں نہ كہ مالدار رشتہ دار كہ جو يتيموں اور مسكينوں كے ساتھ كسى قسم كا تناسب نہيں ركھتے\_ آيت كے ذيل ميں ان كے ساتھ اچھا اور محبت بھرا سلوك كرنے كى ترغيب دلائي گئي ہے اس سے بھى مذكورہ معنى كى تائيد ہوتى ہے\_

٢\_ رشتہ داروں ، يتيموں اور مسكينوں كو ميراث سے بہرہ مند كرتے وقت، ان كے ساتھ نيك اور محبت بھرا سلوك كرنا ضرورى ہے\_ و اذا حضر القسمة ... فارزقوهم منه و قولوا لهم قولاً معروفاً

٣\_ رشتہ داروں ، يتيموں اور مسكينوں كى ضروريات كى طرف توجّہ اور ان كے ساتھ نيك سلوك كرنا ضرورى ہے\_

اولوا القربي واليتامي والمساكين فارزقوهم منه و قولوا لهم قولاً معروفاً

٤\_ بات چيت كرتے وقت ادب كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_ و قولوا لهم قولاً معروفاً ''قول معروف''كا معنى وہ قول ہے جو عرف و شرع ميں پسنديدہ ہو\_ اس كو مؤدبانہ گفتگو بھى كہتے ہيں \_

احكام: ١

ارث: ارث كے احكام ١

رشتہ دار: رشتہ داروں سے سلوك ٢، ٣;رشتہ داروں كى ضروريات پورى كرنا ٣; رشتہ داروں كے حقوق ١، ٢

سخن: سخن ميں ادب، ٤

ضرورت مند لوگ: ضرورت مندوں كى ضرورت پورى كرنا ١، ٣

مساكين: مساكين سے سلوك ٢;مساكين كى ضروريات پورى كرنا ٢

معاشرت: آداب معاشرت ٤

يتيم: يتيم سے سلوك ٢، ٣;يتيم كى ضرورت پورى كرنا ٣

آیت(۹)

( وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُواْ مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُواْ عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللّهَ وَلْيَقُولُواْ قَوْلاً سَدِيدًا)

اور ان لوگوں كو اس بات سے ڈرنا چاہئے كہ اگر وہ خود اپنے بعد ضعيف و ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو كس قدر پريشان ہوتے لہذا خدا سے ڈريں اورسيدھى سيدھى گفتگو كريں \_

١\_ جو لوگ معاشرے كى طرف سے اپنے يتيم بچوں كے حقوق كى رعايت كے خواہاں ہيں انہيں چاہيئے كہ وہ دوسروں كے يتيم بچوں كے حقوق كا خيال ركھيں \_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذريّة ضعافاً خافوا عليهم فليتّقُوا الله

پہلے جملے (لو تركوا من خلفهم ذريّة ضعافاً) كے قرينے سے جملہ ''فليتقوا الله ''كا معنى اس طرح ہوگا: ''فليتّقوا الله فى امر الذّريّة الضعاف''يعنى جو لوگ اپنى موت كے بعد اپنے يتيم بچوں كے حقوق كے بارے ميں پريشان ہيں ان كيلئے ضرورى ہے كہ وہ دوسرے لوگوں كے يتيم بچوں كے بارے ميں تقوائے الہى اختيار كريں \_

٢\_ اپنى اولاد كے انجام كے بارے ميں سرپرستوں كى ذمہ داري\_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيةً ضعافاً

اولاد كے مستقبل كے بارے ميں پريشانى اور ان كى نسبت احساس ذمہ داري، انسان كى ايك قدرتى حالت ہے كہ جس كى تائيد خداوند متعال نے بھى كى ہے اور اپنے حكم كى بنا، تقوائے الہى (فليتقّوا الله ) كى رعا يت كو قرار ديا ہے\_

٣\_ انسانى احساسات ،معاشرے كے يتيموں كے حقوق كا خيال ركھنے كے بارے ميں احساس ذمہ دارى كا پيش خيمہ ہيں \_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذريّةً ضعافاً خافوا عليهم

٤\_ دوسروں كے حقوق كا خيال ركھنے كى ترغيب دلانے كيلئے احساسات كى تحريك، ايك قرآنى طريقہ

ہے\_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيّة ضعافاً خافوا عليهم

٥\_ يتيموں كے حقوق كا خيال نہ ركھنے كے بارے ميں خداوند متعال كا خبردار كرنا\_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيّة ضعافاً ... فليتقوا الله

٦\_ كردار و عمل ميں عمل اور ردّ عمل كا قانون حكم فرما ہے\_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيّهً ضعافاً خافوا عليهم

چونكہ آيت كا مطلب يہ ہے كہ اگر تم دوسروں كے يتيموں كے حقوق كا خيال نہيں ركھوگے تو تمہارے يتيموں كے حقوق كا خيال بھى نہيں ركھا جائے گا\_

٧\_ دوسروں كے يتيموں كے حقوق كے بارے ميں تقوي اختيار نہ كرنے سے معاشرے كى طرف سے اپنے يتيموں كے حقوق پائمال ہونے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيّة ضعافاً خافوا عليهم فليتّقوا الله اس مطلب كى تائيد امام صادق(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے : يعنى ليخش ان اخلفہ فى ذريّتہ كما صنع بھؤلاء اليتامي\_ (١)انسان اس بات سے ڈرے كہ اس كے يتيموں كے ساتھ وہى سلوك كيا جائے جو اس نے دوسرے يتيموں كے ساتھ كيا ہے\_

٨\_ خداوند متعال كا ان لوگوں كو خبردار كرنا جو يتيموں كو ان كى ميراث سے محروم كرتے ہيں \_ للرّجال نصيب ... و للنساء نصيب ... و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ذرّيّة ضعافاً ... فليتّقوا الله گذشتہ آيت كے ساتھ اس آيت كے ارتباط كے مطابق، يتيموں كے بارے ميں خوف اور وحشت كا مورد نظر مصداق، انہيں ارث سے محروم كرنا ہے\_

٩\_ يتيموں كے حقوق پائمال كرنے والوں كيلئے دنيوى اور اخروى سزا و عقوبت كا منتظر ہونا\_

و ليخش الّذين لو تركوا من خلفهم ... فليتّقوا الله جملہ ''و ليخش ...''دنيوى كيفر و سزا كى طرف اشارہ ہے اور جملہ ''فليتّقوالله ''(خدا سے ڈرو)، اخروى عقوبت و عذاب پر دلالت كر رہا ہے\_

١٠\_ كيفر الہى كى جانب توجّہ، دوسروں كے حقوق كا خيال ركھنے كى راہ ہموار كرتى ہے\_ و ليخش ... فليتّقوا الله

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص ١٢٨ ح ١ ، تفسير عياشى ج ١ ص ٢٣٨ ح ٣٨.

١١\_ يتيموں كے ساتھ اچھے اور متين انداز ميں بات كرنا اور ان سے نيك سلوك كرنا ضرورى ہے\_ وليقولوا قولاً سديداً

١٢\_ يتيموں كے حقوق كا خيال ركھنے كى ضرورت كے بارے ميں خداوند متعال كى خصوصى عنايت\_ و ليخش الّذين ... ذرّية ضعافاً ... و ليقولوا قولاً سديداً

١٣\_ يتيم كے مال ميں زيادتى و ظلم كرنے كى حرمت كا فلسفہ، يتيم كى زندگى اور استقلال كو دوام بخشنا اور انسانى نسل كو اس ظلم و ستم كے برے اثرات سے محفوظ ركھنا ہے\_ و ليخش الذين امام رضا (ع) فرماتے ہيں : ... ففى تحريم مال اليتيم استبقاء اليتيم و استقلاله بنفسه و السلامة للعقب ان يصيبه ما اصابهم\_ (١)يتيم كے مال كو حرام كرنے كا فلسفہ، يتيم كى زندگى كو دوام بخشنا، اسے استقلال فراہم كرنا اور نسل انسانى كو اس طرح كے برے اثرات سے بچانا ہے\_

احساسات : احساسات كا كردار ٣، ٤

احكام: احكام كا فلسفہ ١٣

اخلاقى نظام: ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لطف١٢; اللہ تعالى كى تنبيہ٥،٨; اللہ تعالى كى طرف سے سزا ١٠

اولاد : اولاد كا انجام ٢

بچہ: بچے كے حقوق ١

بے تقوي ہونا: بے تقوي ہونے كے اثرات ٧

تجاوز: تجاوز كے اثرات ٧

تحريك : تحريك كے اسباب ٣

تربيت: تربيت كا طريقہ ٤

حقوق كا نظام : ١، ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)عيون اخبار الرضا(ع) ج٢ ص٩٢ ح١ ب ٣٣ نورالثقلين ج١ ص٤٤٧ ح٧٢.

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں ٦

روايت: ١٣

سزا: اخروى سزا ٩;دنيوى سزا ٩

عمل: عمل كے اثرات ٦;ناپسنديدہ عمل كے اثرات٧

كلام: كلام كرنے كے آداب ١١

لوگ: لوگوں كے حقوق كى رعايت كرنا ١،٤، ١٠

معاشرت: معاشرت كے آداب ١١

نسل: نسل كى بقاء ١٣

والدين: والدين كى ذمہ دارى ٢

ياد دہاني: ياد دہانى كے اثرات ،١٠

يتيم: يتيم سے سلوك ١١;يتيم كے حقوق ١، ٣، ٧، ٨، ١٢;يتيم كے حقوق پر تجاوز ٥، ١٣;يتيم كے حقوق پر تجاوز كى سزا ٩

آیت(۱۰)

( إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَی ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ) جو لوگ ظالمانہ انداز سے يتيموں كا مال كھا جاتے ہيں وہ در حقيقت اپنے پيٹ ميں آگ بھر ر ہے ہيں اور عنقريب واصل جہنم ہوں گے\_

١\_ يتيموں كے مال ميں ظالمانہ اور ناروا طريقے سے تصرف كرنے كى حرمت\_ انّ الّذين يأكلون اموال اليتامي ظلماً

٢\_ ظالمانہ طور پر يتيم كا مال كھانا، درحقيقت آگ كھانے كے مترادف ہے\_

انّ الذين يأكلون اموال اليتامي ظلماً انّما يأكلون فى بطونهم ناراً

٣\_ يتيموں پر ظلم نہ ہونے كى صورت ميں ان كے مال ميں تصرف كرنا جائز ہے\_ انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً

٤\_ يتيموں كے مال كى حفاظت كرنے كى ضرورت كے بارے ميں خداوند متعال كى خصوصى عنايت \_

انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً انّما يأكلون فى بطونهم ناراً

٥\_ انسان كے نيك و بد اعمال، اپنى ظاہرى صورت كے علاوہ ايك حقيقت اور واقعيت كے حامل ہيں \_

انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً انّما يأكلون فى بطونهم ناراً

٦\_ ہر انسان، اپنى ظاہرى صورت كے علاوہ بھى ايك حقيقت ركھتا ہے\_ انّما ياكلون فى بطونهم ناراً

٧\_ يتيموں كا مال ضائع كرنے والوں كا انجام، دہكتى ہوئي آگ ہے\_ انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً ... و سيصلون سعيراً

٨\_ جہنم ميں دہكتى ہوئي اور شعلہ ور آگ ہے\_ و سيصلون سعيراً

٩\_ يتيم كے سرپرست كا اسكے مال ميں ، ذاتى منافع كيلئے اور واپس نہ كرنے كى نيت كے ساتھ تصرف كرنا، ظلم ہے\_

انّ الذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً امام كاظم(ع) نے يتيم كے مال ميں تصرف كے متعلق پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: ... لا ينبغى له ان يا كل الاّ القصد ... فان كان من نيّته ان لايردّه عليهم فهو بالمنزل الذى قال الله عزوجل: انّ الذين ياكلون اموال اليتامي ظلماً ... (١) سرپرست فقط ميانہ روى كے ساتھ يتيم كے مال ميں تصرف كرسكتا ہے ... اگر اس كى نيت يہ ہو كہ واپس نہ كرے تو وہ اللہ تعالى كے اس فرمان كا مصداق ہے : جو لوگ ظلم كے طور پر يتيموں كے اموال كھاتے ہيں ...

١٠\_ يتيموں كا مال ناروا طريقے سے كھانے والوں كا قيامت كے دن، ا س حالت ميں آنا كہ ان كے منہ سے شعلے نكلتے ہوں گے\_ انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي /قال رسول الله (ص) : يبعث اناس من قبورهم يوم القيامة تاجج افواههم نارا\_(قيامت كے دن كچھ لوگوں كو اپنى قبور سے اس حالت ميں نكالا جائے گا كہ ان كے منہ سے آگ كے شعلے نكل ر ہے ہوں گے ) آپ(ص) سے پوچھا گيا يہ كون لوگ ہيں ؟ آپ(ص) نے فرمايا: انّ الّذين يأكلون أموال اليتامي ظلماً ... (٢)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافي، ج٥ ص١٢٨ ح٣ نورالثقلين ج١ ص٤٥٠ ح٩٠

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٥ ح٤٧ نورالثقلين ج١ ص٤٤٨ ح٧٦.

آگ: آگ كھانا ٢

احكام: ١، ٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لطف٤

انسان: انسان كى حقيقت ٦

جہنم: آتش جہنم ٨

روايت: ٩، ١٠

ظالمين: ظالمين كا انجام ٧، ظالمين كى سزا ٧

ظلم: ظلم كے موارد٩

عمل: برے عمل كى حقيقت ٥;نيك عمل كى حقيقت ٥

غاصبين: غاصبينكا حشر ١٠

قرآن كريم: قرآن كريم كى تشبيہات ٢

محرّمات: ١

يتيم: مال يتيم پر تجاوز ٧;مال يتيم سے استفادہ ٣;مال يتيم غصب كرنے كى سزا ١٠;مال يتيم كا غصب ١، ٢، ٩;مال يتيم كى حفاظت ٤;يتيم كے احكام ٣

آیت(۱۱)

( يُوصِيكُمُ اللّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاء فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَا نَ لَهُ وَلَدٌ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلأُمِّهِ السُّدُسُ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ آبَآؤُكُمْ وَأَبناؤُكُمْ لاَ تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعاً فَرِيضَةً مِّنَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيما حَكِيمًا ) الله تمھيں تمھارى اولاد كے بارے ميں وصيت كرتا ہے كہ لڑكے كا حصہ دو لڑكيوں كے برابر ہوگا \_ اب اگر لڑكياں دو سے زيادہ ہيں تو انھيں تمام تركہ كا دو تہائي حصہ ملے گا او راگر ايك ہى ہے تو اسے آدھا او رمرنے والے كے ماں باپ ميں سے ہرايك كيلئے چھٹا حصہ ہے اگر اولاد بھى ہو اور اگر اولاد نہ ہو اور ماں باپ وارث ہوں تو ماں كے لئے ايك تہائي ہے او راگر بھائي بھى ہوں تو ماں كيلئے چھٹا حصہ ہے \_ ان وصيتوں كے بعد جو كہ مرنے والے نے كى ہيں ياان قرضوں كے بعد جو اس كے ذمہ ہيں \_ يہ تمھارے ہى ماں باپ او راولاد ہيں مگر تمھيں نہيں معلوم كہ تمھارے حق ميں زيادہ منفعت رساں كون ہے \_ يہ الله كى طرف سے فريضہ ہے اور الله صاحب علم بھى ہے اور صاحب حكمت بھى ہے\_

١\_ خداوند متعال كا اولاد كى وراثت اور اس كو تقسيم كرنے كى كيفيت كے بارے ميں وصيت كرنا\_

يوصيكم الله فى اولادكم

٢\_ بيٹے كا وراثتميں سے حصہ، بيٹى كے حصے كے

دوبرابر ہے\_ يوصيكم الله فى اولادكم للذكر مثل حظ الانثيين

٣\_ جب ميت كى فقط دو بيٹياں ہوں تو ان كا ميراث ميں سے حصہ، دو تہائي ہوگا\_\* للذكر مثل حظ الانثيين خداوند متعال نے ايك بيٹى اور دو سے زيادہ بيٹيوں كے حصے كى تصريح كى ہے اور دو بيٹيوں كے حصے كے بارے ميں كچھ نہيں فرمايا\_ گويا ان كى ميراث كا حصہ تعيين كرنے كيلئے فقط جملہ (للذكر ...) پر اكتفا كيا ہے\_ اس لحاظ سے جب بھى ميت كے وارث، ايك بيٹا اور ايك بيٹى ہو تو بيٹے كا حصہ دوتہائي ہوگا اور ''للذكر ...'' كے مطابق ايك بيٹے كا جتنا حصہ ہوگا، دو بيٹيوں كا حصہ بھى اتنا ہى ہوگا\_

٤\_وراثت كا مالكيت كے اسباب ميں سے ہونا\_ يوصيكم الله فى اولادكم للذكر مثل حظ الانثيين

٥\_ جب ميت كى (بغيركسى بيٹے كے) دو سے زيادہ بيٹياں ہوں تو ان بيٹيوں كا ميراث ميں سے حصہ دو تہائي ہوگا\_

فان كنّ نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك

٦\_ بيٹيوں كو ميراث سے ملنے والا حصہ (دوتہائي) ان كے درميان مساوى تقسيم ہوگا\_

فان كنّ نساء فوق اثنتين فلهن ثلثا ما ترك چونكہ آيت ارث كے حصے بيان كررہى ہے اگر ان كے حصوں ميں فرق ہوتا تو اسكى طرف اشارہ كيا جاتا\_

٧\_ اگر ميت كى فقط ايك بيٹى ہو تو تركے كا نصف حصہ اس كو ملے گا\_ و ان كانت واحدة فلها النصف

٨\_ اگر ميت كا فقط ايك بيٹاہو تو پورا تركہ اسكى ميراث ہے\_ للذكر مثل حظ الانثيين ... و ان كانت واحدة فلها النصف

چونكہ ايك بيٹى كا حصہ نصف مال ہے لہذا ''للذكر ...''كے مطابق ايك بيٹے كا حصہ لڑكى كے دوگناہوگا يعنى تمام تركہ اسكى ميراث ہوگي\_

٩\_ اگر متعدد بيٹے ہوں تو ميراث ميں سے ان كا حصہ ان كے درميان بطور مساوى تقسيم ہوگا\_

للذكر مثل حظ الانثيين يہ كہ ہر بيٹے كا حصہ، بيٹى كے حصے سے دوگنا ہے، اس كا لازمہ يہ ہے كہ بيٹے برابر برابر حصہ ليں گے\_

١٠\_ ارث ميں سے ايك بيٹے كے حصے اور چند بيٹوں كے حصے ميں كوئي فرق نہيں \_

للذكر مثل حظ الانثيين فان كنّ نساء ... فلهن ثلثا ما ترك و ان كانت واحدة فلها النّصف

ايك بيٹى كے حصے (فلھا النّصف) اور چند بيٹيوں كے حصے (كنّ نسائ) ميں تفاوت كا بيان كرنا اور بيٹوں كے سلسلہ ميں ايسے فرض كا ذكر نہ كرنا ، مندرجہ بالا مطلبكى طرف اشارہ ہے\_

١١\_ اگر ميت كى اولاد ہو تو اسكے ماں باپ ميں سے ہر ايك كا ارث ميں سے چھٹا حصہ ہے\_ و لابويه لكل واحد منهما السدس مما ترك ان كان له ولد

١٢\_ اگر والدين ہى ميت كے وارث ہوں تو ماں كا حصہ ايك تہائي (ثلث) اور باقى (دوتہائي) ميت كے باپ كا حصہ ہے\_ فان لم يكن له ولد و ورثه ابواه فلامّه الثلث جملہ ''ورثہ ابواہ''سے ظاہر ہوتا ہے كہ ميت كے وارث فقط والدين ہيں \_ بنابرايں چونكہ والدہ كا حصہ ثلث( ايك تہائي) ہے تو بقيہ (دوتہائي) باپ كا حصہ ہوگا\_

١٣\_ ميت كے چند بھائيوں كى موجودگى ميں ماں كے تيسرے حصے كا چھٹے حصے ميں تبديل ہوجانا\_

و ورثه ابواه فلامّه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس مفسرين كے مطابق، ''اخوة''سے مراد دو يا دو سے زيادہ بھائي ہيں \_

١٤\_ ميت كے بھائيوں كا زندہ ہونا، ماں كے تيسرے حصے سےحاجب(مانع) ہونے كى شرط ہے\_

و ورثه ابواه فلامّه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس جملہ ''فان كان ...''بھائيوں كے بالفعل موجود ہونے پر دلالت كرتا ہے يعنى ان كا زندہ ہونا \_

١٥\_ ميت كے باپ كا زندہ ہونا اور ارث لينے سے اس كا ممنوع نہ ہونا ماں كے تيسرے حصے سے، ميت كے بھائيوں كے حاجب (مانع) ہونے كى شرط ہے\_ و ورثه ابواه فلامه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس

١٦\_ اگر ميت كے بھائي جنين( شكم مادر ميں )ہوں تو ماں كے تيسرے حصےسےحاجب (مانع) نہيں ہوتے\_\*

و ورثه ابواه فلامّه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس چونكہ ''اخوة'' كا انصراف ان بھائيوں ميں ہے جو پيدا ہوچكے ہوں \_

١٧\_ اگر ميت كے وارث فقط والدين ہوں اور ميت كے بھائي بھى موجود ہوں تو ماں كو تركے كا چھٹا حصہ ملے گا اور باقى تركہ باپ كا ہوگا\_

فان لم يكن له ولد و ورثه ابواه فلامّه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس

جملہ ''فان كان لہ اخوة''ايك مقدر جملے پر متفرع ہے\_ يعنى ماں كا ارث ميں سے حصہ اس وقت ايك تہائي (تيسرا حصہ) ہے جب ميت كے متعدد بھائي نہ ہوں ليكن اگر ميت كے بھائي موجود ہوں توماں كا حصہ چھٹا ہوگااور چونكہ فرض يہ ہے كہ ميت كے وارث فقط والدين ہيں ، باقى حصہ باپ كا ہوگا\_

١٨\_ ميت كے ماں باپ يا اس كى اولاد موجود ہو تو ميت كے بھائيوں كو ميراث ميں سے كچھ نہيں ملتا\_

و ورثه ابواه فلامّه الثلث فان كان له اخوة فلامّه السدس چونكہ ميت كے بھائيوں كى موجودگى ميں (فان كان لہ اخوة) فقط اسكے ماں باپ كو اس كا وارث شمار كيا گيا ہے (و ورثہ ابواہ)\_

١٩\_ ميت كا فقط ايك بھائي، ماں كے تيسرے حصہ سے حاجب (مانع)نہيں بن سكتا\_

جملہ ''فان كان لہ اخوة''كے مفہوم سے پتہ چلتا ہے كہ اگر ميت كا كوئي بھائي نہ ہو يافقط ايك بھائي ہو تو اس كا وہى سابقہ سہم يعنى ايك تہائي اسے ملے گا\_

٢٠\_ ميت كے دو بھائيوں كى موجودگى ماں كے تيسرے حصے سے حاجب(مانع) نہيں بن سكتي\_

فان كان له اخوة فلامه السدس يہ اس بنا پر ہے كہ '' اخوة '' جمع ہونے كى وجہ سے دو بھائيوں كو شامل نہ ہو\_

٢١\_ ميت كى بہنيں ،ماں كے تيسرے حصےسے مانع (حاجب) نہيں بن سكتيں \_\* فان كان له اخوة فلامّه السدس

٢٢\_ ارث تقسيم ہونے سے پہلے،اس مال كو جس كى وصيت ميت نے كى ہے اور اس كے دين كو اصل مال ميں سے جدا كرنا ضرورى ہے \_ يوصيكم الله فى اولادكم للذكر مثل حظ الانثيين ... من بعد وصية يوصى بها او دصيْن

''من بعد''جملہ ''يوصيكم الله ''كے متعلق ہے\_ يعنى ميت كى وصيت نافذ ہونے اور اس كا قرض ادا ہوجانے تك، خداوند متعال ميراث كى تقسيم كا حكم جارى نہيں فرماتا\_

٢٣\_ انسان كے اپنے مال كے بارے ميں وصيت كا (اسكى موت كے بعد) نافذ ہونا\_ من بعد وصية يوصى بها او دين

٢٤\_ ميت كا قرض ادا كرنے كيلئے اسكى جانب سے وصيت كرنے كى ضرورت نہيں \_ من بعد وصية يوصى بها او دين

٢٥\_ ميت كى وصيت پر عمل كرنا اور اس كا قرض ادا كرنا، ورثاء كيلئے اسكى ميراث كا مالك بننے كى شرط ہے\_

للّذكر مثل حظ الانثيين ... من بعد وصية يوصى بها او دصين ''للذّكر''، ''لصھن'' اور ...كا لام، تمليك كيلئے ہے اور ''من بعد وصية'' اس تمليك كے واقع ہونے كا ظرف ہے\_

٢٦\_ انسان كا اپنے ان اقرباء كو نہ پہچان سكنا جو اسے زيادہ نفع پہنچاتے ہيں اور اسكے زيادہ قريب ہيں \_

اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ايّهم اقرب لكم نفعاً انسان كا اپنے باپ اور بيٹے كے منافع ميں موازنہ كرنے سے عاجز ہونا اور ان ميں سے برتر كى تشخيص نہ دے سكنا\_ اسكے اپنے رشتہ داروں كے نفع رسانى كى پہچان سے عاجز ہونے كى واضح ترين مثال ہے\_

٢٧\_ انسان، ارث كے حصے، تعيين كرنے كى صلاحيت نہيں ركھتا\_ اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ايهم اقرب لكم نفعاً

٢٨\_ دنيا و آخرت كے لحاظ سے وارثوں كے نفع و نقصان كے معيار و ميزان سے انسان كا آگاہ نہ ہونا، ان كيلئے صحيح طور پر ارث كے حصے مقرر كرنے ميں انسان كے ناتوان ہونے كى دليل ہے\_ اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ايهم اقرب لكم نفعاً

٢٩\_ ارث چھوڑنے والوں كيلئے وارثوں كے نفع بخش ہونے كا ميزان، ميراث ميں ان كے حصوں كے مختلف ہونے كا معيار ہے\_ اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ايّهم اقرب لكم نفعاً

٣٠\_ والدين كے مقابلے ميں اولاد كا ميت كيلئے زيادہ نفع بخش ہونا\_ \* اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ايّهم اقرب لكم نفعاً

اگر زيادہ سے زيادہ ارث كا معيار، وارث كا زيادہ نفع بخشہونا ہو تو والدين كى نسبت اولاد كے حصے كا زيادہ ہونا، ان كے زيادہ فائدہ مند ہونے كى علامت ہے\_

٣١\_ قرآن كريم ميں مذكور ارث كے حصے، خداوند متعال كى جانب سے مقرر شدہ فرائض ہيں \_ يوصيكم الله فى اولادكم ... فريضة من الله

٣٢\_ ارث كے فرائض كى رعايت كرنے پر خداوند متعال كى تاكيد\_ يوصيكم الله فى اولادكم ... فريضة من الله

٣٣\_ خداوند متعال عليم (بہت جاننے والا) اورحكيم (حكمت والا) ہے\_ ان الله كان عليما حكيماً

٣٤\_ ارث كے مقرر شدہ حصوں كا سرچشمہ خداوند متعال كا علم و حكمت ہے \_

يوصيكم الله فى اولادكم ... ان الله كان عليماً حكيماً

٣٥\_ اسلام كے نظام حقوق كا سرچشمہ خداوند متعال كا علم و حكمت ہے\_ يوصيكم الله فى اولادكم ... ان الله كان عليماً حكيما

٣٦\_ قانون سازى ميں علم و حكمت دوضرورى شرطيں ہيں \_ يوصيكم الله فى اولادكم ... ان الله كان عليماً حكيماً

٣٧\_ احكام الہى ميں معيار و مصلحت كا ہونا\_ اباؤكم و ابناؤكم لاتدرون ... ان الله كان عليماً حكيماً

٣٨\_ ارث ميں عورتوں كى نسبت، مردوں كے حصے كے دو گنا ہونے كى وجہ يہ ہے كہ مہر اور عورتوں كے اخراجات مردوں كے ذمہ ہيں \_ للذكر مثل حظ الانثيين امام رضا (ع) نے مردوں كى نسبت عورتوں كے ارث ميں سے حصے كے كم ہونے كى وجہ بيان كرتے ہوئے فرمايا: ... لانّ المراة اذا تزوجّت اخذت و الرجل يعطى ... لانّ الانثى من عيال الذّكر ان احتاجت ... و عليه نفقتها (١) كيونكہ عورت جب شادى كرتى ہے تو مہر ليتى ہے اور مرد مہر ديتا ہے ... كيونكہ عورت اگر محتاج ہو تو مرد كے عيال ميں شامل ہے ... اور اس پر اپنى بيوى كا نفقہ واجب ہے \_

٣٩\_ عورتوں كے ارث ميں سے سہم كے نصف ہونے كى وجہ يہ ہے كہ عورت; جہاد ، نفقہ اور اپنے رشتہ داروں كے قتل خطا كے خون بہا سے معاف ہے\_خون بہا ان كے اقوام ادا كرتے ہيں \_ للذّكر مثل حظ الانثيين

امام صادق(ع) عورت كے سہم ارث كے نصف ہونے كى وجہ بيان كرتے ہوئے فرماتے ہيں : ان المراة ليس عليها جهاد و لانفقة و لامعقلة وانما ذلك على الرجال ...(٢) اس لئے كہ عورت پر نہ جہاد واجب ہے نہ نفقہ اور نہ خون بہا \_ يہ تينوں چيزيں مردوں پر واجب ہيں \_

٤٠\_ ميت كے مادرى بھائي ماں كے ايك تہائي حصّے كے چھٹے حصے ميں تبديل ہونے كا سبب نہيں ہوتے بلكہ تيسرا حصّہ ملتا ہے\_ امام صادق(ع) مذكورہ آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : ... اولئك الاخوة من الاب فاذا كان الاخوة من الام لم يحجبوا الام عن الثلث\_ (٣) اس سے مراد پدرى بھائي ہيں اور مادرى بھائي ماں كے تيسرے حصے سے مانع نہيں بنتے\_

٤١\_ ميت كا بھائي يا بہن ماں كے ايك تہائي حصہ لينے سے مانع نہيں بنتے مگر يہ كہ دو بھائي يا ايك بھائي اور دو بہنيں ہوں \_ فان كان له اخوة فلامّه السدس

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)عيون اخبار الرضا (ع) ج٢ ص٩٨ ح١ ب٣٣ تفسير برھان ج١ ص٣٤٨ ح٢.

٢)كافى ج٧ ص٨٥ ح٣ نورالثقلين ج ١ ص٤٥١ ح٩٦. ٣)كافى ج٧ ص٩٣ ح٧،نورالثقلين ج١ ص٤٥٢ ح١٠٣.

امام صادق(ع) فرماتے ہيں : لايحجب عن الثلث الاخ والاخت حتى يكونا اخوين او اخ و اختين فان الله يقول ''فان كان له اخوة فلامّه السدس'' (١)ميت كا بھائي اور بہن ماں كے تيسرے حصّے سے حاجب نہيں بنتے مگر يہ كہ دو بھائي ہوں يا ايك بھائي اور دو بہنيں ہوں كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے كہ اگر ميت كيلئے بھائي ہوں تو ماں كا چھٹا حصہ ہے\_

٤٢\_ اگر ميت كى چار سے كم بہنيں ہوں تو ماں كے ايك تہائي حصے كے چھٹے حصے تك كم ہونے كا باعث نہيں بنتيں \_

فان كان له اخوة فلامّه السدس امام صادق (ع) فرماتے ہيں : ... اذا كنّ اربع اخوات حجبن الامّ عن الثلث لانهنّ بمنزلة الاخوين و ان كنّ ثلاثا لم يحجبن (٢) اگر بہنيں چار ہوں تو ماں كے تيسرے حصّے سے حاجب بنتى ہيں ، كيونكہ وہ دو بھائيوں كى جگہ پر ہيں اور اگر تين ہوں تو حاجب نہيں بنتيں \_

٤٣\_ ميت كى بہنيں ، ماں كے ايك تہائي حصے كے چھٹے حصے تك كم ہونے كا باعث نہيں بنتيں \_ فان كان له اخوة فلامّه السدس امام صادق(ع) نے ميت كى دو بہنوں كى موجودگى ميں ، ارث ميں سے ماں باپ كے حصّے كے بارے ميں فرمايا: للامّ مع الاخوات الثلث ان الله قال: ''فان كان له اخوة''و لم يقل فان كان له اخوات\_ (٣) بہنوں كے ہوتے ہوئے ماں كا تيسرا حصّہ ہے اس لئے كہ اللہ تعالى نے فرمايا ہے : اگر ميت كہ بھائي ہوں اور يہ نہيں فرمايا كہ اگر ميت كى بہنيں ہوں \_

٤٤\_ ميت كى غيرشرعى وصيت قابل اجرا نہيں \_ من بعد وصيّة يوصى بها او دصين امام صادق(ع) نے فرمايا: اذا اوصى الرجل بوصية فلايحل للوصى ان يغّير وصيّته ... الاّص ان يوصى بغيرما امر الله ... (٤) اگر كوئي شخص وصيت كرے تو وصى كيلئے اس كى وصيت كو تبديل كرنا جائز نہيں مگر يہ كہ اس كى وصيت اللہ تعالى كے حكم كے مطابق نہ ہو ...

٤٥\_ ميت كى وصيت انجام دينے سے پہلے اس كا قرض ادا كرنا ضرورى ہے\_ من بعد وصية يوصى بها او دين

امام صادق(ع) نے فرمايا: ان الدين قبل الوصية ... (٥)قرض يقينا وصيت سے پہلے ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٦ ح٥٢ نورالثقلين ج١ ص٤٥٣ ح١٠٦. ٢)كافى ج٧ ص٩٢ ح٢ تفسير برھان ج١ص ٣٤٩ ح٦.

٣)تھذيب، شيخ طوسى ج٩ص٢٨٣ح١٣ب٢٥مسلسل ١٠٢٥. ٤)تفسير قمى ج١ ص٦٥، بحار الانوار ج١٠٠ ص٢٠١ ح١، طبع ايران.

٥)تفسير عياشى ج١ص٢٢٦ ح٥٥، نورالثقلين ج١ ص٤٥٣ ح١١٠.

احكام: ٢، ٣، ٤، ٥، ٦،٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٤٠، ١٤، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥ احكام كا فلسفہ ٢٨، ٢٩، ٣٧، ٣٨، ٣٩ ; احكام كى تشريع ٢٧، ٢٨;احكام كے مصالح ٣٧

ارث: ارث كى تقسيم ١;ارث كے احكام ٤، ٥، ٦،٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٥، ٢٧، ٣٢، ٤٠،٤١، ٤٢، ٤٣ ;ارث كے احكام كا فلسفہ ٢٩،٣٨، ٣٩;ارث كے حاجب ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣ ;ارث كے حصے ٣١، ٣٤; ارث كے طبقات١٤، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٩،٤٠ ;

اسماء و صفات: حكيم ٣٣;عليم ٣٣

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم ٣٤، ٣٥; اللہ تعالى كى حكمت ٣٤، ٣٥; اللہ تعالى كے اوامر ١، ٣٢

انسان: انسان كى جہالت ٢٦، ٢٨ اولاد : اولاد كى ارث ١;اولاد كى قدروقيمت ٣٠

باپ : باپ كا سہم ارث ١١ ، ١٢، ١٥، ١٧; باپ كى ارث ١٨

بھائي : بھائي كا سہم ارث ١٣، ١٥; بھائي كى ارث ١٨

بيٹا : بيٹے كا ارث ميں حصہ ٢، ٨، ٩، ١٠

بيٹي: بيٹى كا ارث ميں حصہ ٢، ٣، ٥، ٦، ٧

جہالت: جہالت كے اثرات ٢٨ حقوق كا نظام : ٣٥ روايت: ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١، ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥

عورت : عورت كا ارث ميں حصہ ٣٨، ٣٩ ;عورت كے احكام ٣٩

قانون سازي: قانون سازى كى شرائط ٣٦;قانون سازى ميں حكمت ٣٦;قانون سازى ميں علم ٣٦

قرض: قرض كے احكام ٢٢، ٢٤ مالكيت: مالكيت كى شرائط ٢٥;مالكيت كے اسباب ٤

ماں : ماں كا ارث ميں حصہ ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٧، ١٩، ٤١، ٤٢، ٤٣; ماں كى ارث ١٦، ١٨، ٢٠، ٢١، ٤٠

مرد: مرد كا ارث ميں حصہ ٣٨ ميت: ميت كا قرض ٤٥

والدين: والدين كى قدروقيمت ٣٠

وصيت: قرض كى وصيت ٢٤ ; وصيت كے احكام ٢٢، ٢٣، ٢٥، ٤٤، ٤٥

آیت(۱۲)

( وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّهُنَّ وَلَدٌ فَإِن كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِن لَّمْ يَكُن لَّكُمْ وَلَدٌ فَإ ِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم مِّن بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِن كَانَ رَجُلٌ يُورَثُ كَلاَلَةً أَو امْرَأَةٌ وَلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِن كَانُوَاْ أَكْثَرَ مِن ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاء فِي الثُّلُثِ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَی بِهَآ أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَآرٍّ وَصِيَّةً مِّنَ اللّهِ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَلِيمٌ)

اور تمھارے لئے تمھارى بيويوں كے تركہ كا نصف ہے اگر ان كى اولاد نہ ہو \_ پس اگر ان كى اولاد بھى ہے تو ان كے تركہ ميں سے تمھارا چو تھائي حصہ ہے ان كى وصيتوں يا قرضوں كے بعد او ران كے لئے تمھارے تركہ ميں سے چو تھائي حصہ ہے اگر تمھارى اولاد نہ ہو اور اگر تمھارى اورلاد بھى ہے تو ان كے لئے تمھارے تركہ ميں سے آٹھواں حصہ ہے ان وصيتوں كے بعد جو تم نے كى ہيں يا قرضوں كے بعد اگر قرض ہے \_ اور اگر كوئي مرد يا عورت اپنے كلالہ (مادرى بھائي يا بہن) كا وارث ہورہا ہے \_ اور ايك بھائي يا ايك بہن ہے تو ہر يك كے لئے چھٹا حصہ ہے اس وصيت كے بعد جو كى گئي ہے يا قرضہ كے بعد بشرطيكہ وصيت يا قرضہ كى بنياد ورثہ كو ضرر پہنچانے پر نہ ہو \_ يہ خدا كى طرف سے وصيت ہے خدا ہرشے كا جاننے و الا اور ہركام كو حكمت كے مطابق انجام دينے والا ہے \_

١\_ بيوى كے تركے ميں سے شوہر كا سہم ارث، نصف مال ہے بشرطيكہ بيوى كى كوئي اولاد نہ ہو\_

و لكم نصف ما ترك ازواجكم ان لم يكن لهنّ ولد

٢\_ بيوى كے تركے ميں سے شوہر كا سہم ارث ،چوتھائي ہے\_ يہ اس صورت ميں ہے كہ جب بيوى كى اولاد ہو\_

فان كان لهنّ ولد فلكم الرّبع مما تركن

٣\_ اگر شوہر كى كوئي اولاد نہ ہو تو اسكے تركے ميں سے بيوى كا حصہ ايك چوتھائي ہے\_ و لهنّ الرّبع مما تركتم ا ن لم يكن لكم ولدٌ

٤\_ اگر شوہر كى اولاد ہو تو اسكے تركے ميں سے بيوى كا حصہآٹھواں ہے\_ فان كان لكم ولد فلهنّ الثمن ممّا تركتم

٥\_ اگر ميت كے ماں باپ اور اولاد نہ ہو اور فقط ايك بہن يا ايك بھائي يا پھرايك بہن اور ايك بھائي ہو تو ہر ايك كے لئے ارث ميں سے چھٹا حصہ ہے\_ و ان كان رجل يورث كلالة او امرا ة و له اخ او اخت فلكل واحد منهما السدس ''رجل'، ''كان''كا اسم ہے اور ''يورث''اسكى صفت ہے اور ''كلالة''كان كى خبر ہے\_ ''كلالة''سے مراد وہ شخص ہے جس كا باپ اور اولاد نہ ہو\_ اور گذشتہ آيت ميں موجود كلمہ ''ورثہ ابواہ''سے ظاہر ہوتا ہے كہ ماں كے ہوتے ہوئے بھى بہن و بھائي ارث نہيں ليتے\_بنابرايں بہن و بھائي اس وقت ارث ليں گے كہ جب طبقہ اول ميں سے كوئي بھى وارث نہ ہوں \_ جملہ ''فلكل واحد: ...''اور جملہ ''فان كانوا اكثر ...''سے ظاہر ہوتا ہے كہ اگر ميت كى ايك بہن اور ايك بھائي بھى ہو تو ہر ايك كا سہم ارث چھٹا ہوگا\_

٦\_ اگر ميت (خواہ عورت ہو يا مرد) كے ماں باپ اور اولاد نہ ہو اور اسكے ايك سے زيادہ بہن اور بھائي ہوں تو ان سب كا ارث ميں حصہ، ايك تہائي ہوگا\_ فان كانوا اكثر من ذلك فهم شركاء فى الثلث جمع كى ضمائر (كانوا ... فهم) كى وجہ سے ''اكثر''سے مراد يہ ہے كہ مجموعى طور پر وہ تين يا اس سے زيادہ ہوں \_ خواہ سب بہنيں ہوں يا سب بھائي يا پھر مختلف ہوں \_

٧\_ ميت كے بھائيوں اور بہنوں كا سہم ارث، ان كے درميان بطور مساوى تقسيم ہوگا\_

فان كانوا اكثر من ذلك فهم شركاء فى الثلث عورت مرد ميں فرق كئے بغيرايك بہن اوربھائي كا مساوى حصہ كہ جس كا ذكر گذشتہ آيت (اخ او اخت فلكل واحد منھما السدس) ميں ہوا ہے ہوسكتا ہے اس بات كى تائيد ہو كہ كلمہ ''شركائ''ميت كے بہنوں اور بھائيوں كے سہم كے مساوى ہونے كا بيان ہے\_

٨\_ ارث تقسيم ہونے سے پہلے ميت جو مال چھوڑ جائے، اس ميں سے جس كى وصيت كى گئي ہے اور

جو قرض اس كو دينا ہے وہ اصل مال سے جدا كرنا ہوگا\_ من بعد وصيّة يوصين بها ا و دصين ... من بعد وصيّة توصون بها او دصين ... من بعد وصيّة يوصي بها ا و دين

٩\_ ارث كا، مالكيت كے اسباب ميں سے ہونا\_ و لكم نصف ما ترك ... فلكم الرّبع ... و لهن الرّبع ... فلهنّ الثّمن ... فهم شركاء فى الثلث

١٠\_ ميت كى وصيت پر عمل كرنے اور اس كا قرض ادا كرنے كے سلسلے ميں اہتمام كرنا ضرورى ہے\_

من بعد وصيّة يوصين بها ا و دين ... من بعد وصيّة توصون بها او دين ... من بعد وصيّة يوصي بها او دين مسئلہ وصيت اور دصين كا تكرار، اس كى خاص اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

١١\_ وصيت اس طرح نہ ہو كہ جو وارث كيلئے نقصان دہ ثابت ہو\_ من بعد وصيّة ... غيرمضار ہوسكتا ہے كلمہ''غيرمضار'' وصيت و دصين دونوں كيلئے حال ہو\_ اور اصطلاحاً كہا جاتا ہے كہ ذوالحال،احد الامرين ہے جو انتزاعى عنوان ہے\_ يعنى ميت كى وصيت يا اس كا قرض، نقصان دہ و ضرر رساں نہ ہو\_ اور ہوسكتا ہے مورث كا حال ہو\_ يعنى وہ اپنى وصيت اور دصين كے ذريعے وارث كيلئے ضرر و نقصان نہ پہنچائے\_

١٢\_ جو وصيت وارث كے ضرر و نقصان ميں ہو اس پر عمل كرنا ضرورى نہيں \_ من بعد وصيّة يوصى بها ا و دين غيرمضارّ كلمہ ''غيرمضار'' ايك طرف وصيت كرنے والے كا فريضہ معين كر رہا ہے كہ مبادا اسكى وصيت، وارث كے ضرر و نقصان ميں ہو اور دوسرى طرف جو وصيتيں ضرر و نقصان كا باعث بنيں انہيں غيرمعتبر قرار دے رہا ہے\_

١٣\_ قرض ايسا نہ ہو جو وارث كيلئے نقصان دہ ثابت ہو\_ ا و دين غيرمضارّ

١٤\_ ميت كے قرضے اگر وارث كے نقصان و ضرر ميں ہوں تو ان كا ادا كرنا ضرورى نہيں \_ من بعد وصيّة يوصي بها او دين غيرمضارّ ''ديون''سے مراد ايك عام معنى ہے جو نسيہ (ادھار) پر مشتمل معاملات كو بھى شامل ہے\_ بنابرايں اگر ميت نے كوئي ايسا معاملہ انجام ديا تھا جو نسيہ (ادھار) پر مشتمل تھا اور يہ معاملہ ضرر رساں اور نقصان دہ تھا تو ورثاء ديون كو ادا نہ كرنے كا حق ركھتے ہيں يعنى معاملہ كو فسخ كرسكتے ہيں \_

١٥\_ دوسروں كو ضرر پہچانے سے پرہيزكرنا ضرورى ہے\_ من بعد وصيّة يوصي بها او دين غيرمضار ''دصيْن اور وصيت'' كو جتنى اہميت دى گئي ہے اسكے باوجود اگر وہ دوسروں كيلئے ضرر رساں و نقصان دہ ثابت ہو تو غيرمعتبر ہے اور اس سے بچنا ضرورى ہے\_ لہذا دصين اور وصيت كے علاوہ دوسرے معاملات ميں تو بطريق اولي دوسروں كے نقصان و ضرر سے پرہيز كرنا ہوگا\_

١٦\_ خداوند متعال كا ارث كے احكام و حدود، ميت كى وصيت پر عمل كرنے اور اسكے ادا كرنے كے بارے ميں لوگوں كو سخت تاكيدكرنا\_ و لكم نصف ما ترك ... وصيّة من الله ''وصية''مفعول مطلق ہے اور ہوسكتا ہے ان تمام قوانين و احكام كے بارے ميں تاكيد ہو جو گذشتہ آيات ميں بيان ہوئے ہيں \_

١٧\_ خداوند متعال كا، قرض اور وصيت كے ذريعے وارثوں كو ضرر و نقصان نہ پہنچانے كے بارے ميں سخت تاكيد كرنا\_ من بعدوصيّة يوصى بها او دين غيرمضارّ وصيّة من الله يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''وصية''آيت كے آخرى حصے كى تاكيد ہو جو دين اور وصيت كے ذريعے وارث كو ضرر نہ پہنچانے كے بارے ميں ہے\_

١٨\_ خداوند متعال عليم (بہت زيادہ جاننے والا) اور حليم (بہت بردبار) ہے\_ والله عليم حليم

١٩\_ خداوند متعال كا مؤمنين كو ميت كے دصين، وصيت اورارث كے قوانين كے بارے ميں خبردار كرنا\_

و لكم نصف ما ترك من بعد وصيّة ... والله عليم حليم

٢٠\_ ميت كى اولاد نہ ہونے كى صورت ميں ، اسكے پوتے پوتياں اولاد كے بجائے ارث ليتے ہيں \_ اور شوہر و بيوى اور ماں و باپ كے سہام ميں كمى كا باعث بنتے ہيں \_ فان كان لكم ولدٌ امام باقر(ع) و امام صادق(ع) فرماتے ہيں : ... فان لم يكن له ولد و كان ولد الولد ذكوراً كانوا او اناثاً فانّهم بمنزلة الولد ... و يحجبون الابوين والزوج والزوجة عن سهامهم الاكثر ... اگر ميت كى اولاد نہ ہو اور اولاد كى اولاد ہو، لڑكے ہوں يالڑكياں وہ اولاد كى جگہ پر ہيں ... اور ماں باپ اورزوج و زوجہ كے بڑے حصے سے مانع بن جائيں گے(١)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تھذيب، شيخ طوسى ج٩ ص٢٨٩ ح٣ ب٢٧ مسلسل ١٠٤٣ تفسير برھان ج١ ص٣٥١، ح ٨.

٢١\_ ميراث ميں كلالہ كا سہيم ہونا اس صورت ميں ہے كہ جب ميت كے ماں ، باپ اور اولاد نہ ہو\_

و ان كان رجل يورث كلالة امام صادق(ع) فرماتے ہيں : الكلالة ما لم يكن ولد و لاوالد\_ (١) كلالہ اس وقت وارث بنتا ہے جب ميت كا باپ اور اولاد نہ ہو\_

٢٢\_ فقط ميت كے وہ بہن بھائي جو ماں كى طرف سے ہيں ميراث كے چھٹے حصے كے وارث ہيں يا ايك تہائي ميں شريك ہيں \_ و ان كان رجل يورث كلالة او امرا ة و له اخ ا و اخت فلكل واحد منهما السدس ... فهم شركاء فى الثلث

امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں موجود كلالہ كے بارے ميں فرمايا: ... انّما عنى بذلك الاخوة و الاخوات من الامّ خاصة\_ (٢) اس سے اللہ تعالى كى مراد ميت كے صرف مادرى بہن بھائي ہيں \_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ٢٠، ثرات ٩;ارث كے ا٢١، ٢٢

ارث: ارث كى اہميت ١٩;ارث كى تقسيم ٨; ارث كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ١٦، ٢٠، ٢١، ٢٢; ارث كے طبقات ٥، ٦، ٢٠، ٢١، ٢٢

اسماء و صفات: حليم ١٨;عليم ١٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٩; اللہ تعالى كے اوامر ١٦، ١٧

باپ: باپ كا ارث ميں سہم ٢٠

بھائي: بھائي كا سہم ارث ٥، ٦، ٧

بہن : بہن كا ارث ميں حصہ ٥،٦،٧

خالہ: الہ كا ارث ميں سہم،١٤

روايت: ٢٠، ٢١، ٢٢

شرعى فر يضہ: شرعى فريضہ اٹھ جانے كے اسباب ١٤

ضرر: ضرر اور شرعى فريضے كا اٹھ جانا ١٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٧ ص٩٩ح ٣،نورالثقلين ج١ ص٤٥٥ ح١١٩\_١١٨. ٢)كافي، ج٧ ص١٠١ ح٣ نورالثقلين ج١ ص٤٥٥ ح١٢٠.

كلالہ: كلالہ كى ارث ٢١

مالكيت: مالكيت كے اسباب ٩

ماموں : ماموں كا ارث ميں حصہ، ٢٢

ماں : ماں كا ارث ميں حصہ ٢٠

مؤمنين: مؤمنين كو خبردار كرنا، ١٩

مياں بيوى : مياں بيوى كا ارث ميں حصہ ١، ٢، ٣، ٤، ٢٠

ميت: ميت كا قرض ٨، ١٠، ١٣، ١٤، ١٦، ١٧، ١٩

نقصان پہنچانا: نقصان پہنچانے پر سرزنش ١٥

وصيت: وصيت پر عمل ١٠، ١٢، ١٦; وصيت كى اہميت ١٩;وصيت كى شرائط ١٧;وصيت كے احكام ١١، ١٢

آیت(۱۳)

( تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)

يہ سب الہى حدود ہيں اور جو الله و رسول كى اطاعت كرے گا خدا اسے ان جنتوں ميں داخل كرے گا جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى اور وہ ان ميں ہميشہ رہيں گے او ردر حقيقت يہى سب سے بڑى كاميابى ہے \_

١\_ ميت كى وصيت پر عمل كرنا، اس كا قرض اداكرنا اور ارث كے احكام و قوانين پر عمل كرنا حدود الہى ہيں \_

تلك حدود الله ''تلك''ان تمام احكام كى طرف اشارہ ہے جو ارث كى آيات ميں بيان ہوئے ہيں \_

٢\_ خدا اور اسكے رسول(ص) كى اطاعت، جنت ميں داخل ہونے اور اس ميں ہميشہ ہميشہ رہنے كا سبب ہے\_

و من يطع الله و رسوله يدخله جنّات ... خالدين فيها

٣\_ پيغمبراكرم(ص) كى اطاعت، خداوند متعال كى اطاعت ہے\_ تلك حدود الله و من يطع الله و رسوله

''رسول''كا اس ضمير كى طرف اضافہ ہونا جو ''الله ''كى طرف پلٹتى ہے يہ ظاہر كرتا ہے كہ رسول اكرم (ص) كى اطاعت اسلئے لازم قرار دى گئي ہے كہ آپ(ص) خدا كے رسول(ص) اور پيا م رساں ہيں لہذا درحقيقت اطاعت رسول(ص) ،خداوند متعال كى اطاعت ہے\_

٤\_ ارث كے احكام پر عمل، خداوند متعال اور رسول اكرم (ص) كى اطاعت ہے اور بہشت ميں داخل ہونے كا سبب ہے\_ يوصيكم الله فى اولادكم ... و من يطع الله و رسوله يدخله جنّات ''من يطع ...''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك، ارث كے احكام و قوانين كا لحاظ ركھنا ہے\_

٥\_ بہشت ميں بہتى نہروں كا موجود ہونا\_ جنّات تجرى من تحتها الانهار

٦\_ بہشت كا متعدد اور جاودانى ہونا\_ يدخله جنّات تجرى من تحتها الانهار ... خلدين فيها اہل بہشت كے بہشت ميں دائمى قيام كا لازمہ خود بہشت كى جاودانى ہے\_

٧\_ مؤمنين كو ارث كے احكام و قوانين پر عمل كرنے اور انہيں نافذ كرنے كى ترغيب و تشويق \_ تلك حدود الله و من يطع الله و رسوله يدخله جنّات

٨\_ بہشت جاوداں ميں داخل ہونا، عظيم سعادت ہے\_ يدخله جنّات ... و ذلك الفوز العظيم

٩\_ حدود الہى (ارث كے قوانين و احكام وغيرہ) كى رعايت اور خدا و رسول(ص) كى اطاعت، عظيم سعادت و كاميابى ہے\_ تلك حدود الله و من يطع الله و رسوله ... و ذلك الفوز العظيم

ہوسكتا ہے ''ذلك''خدا و رسول(ص) كى اطاعت كى طرف اشارہ ہو كہ اسكے موارد ميں سے ايك، ارث كے قوانين و احكام اور حدود الہى كى رعايت كرنا ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى اطاعت ٢، ٣، ٤، ٩

احكام: ١، ٤، ٧، ٩

ارث: ارث كے احكام ١، ٤، ٧، ٩

اطاعت: اطاعت كے اثرات ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى اطاعت ٢،٣، ٤، ٩;اللہ تعالى كى حدود١، ٩

بہشت: بہشت كا متعدد ہونا ٦;بہشت كى ابديت ٦، ٨; بہشت كى نعمات٥; بہشت كى نہريں ٥; بہشت كے موجبات٢،٤ ; بہشت ميں جاودانى ٢

رُشد: رُشد كے اسباب ٩

سعادت و كاميابي: سعادت و كاميابى كے اسباب ٩; سعادت و كاميابى كے موانع ٨

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل ٧

ميّت: ميت كا قرض ١

وصيّت: وصيت پر عمل ١

آیت(۱۴)

( وَمَن يَعْصِ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ)

اور جو خدا و رسول كى نافرمانى كرے گا اور اس كے حدود سے تجاوز كر جائے گا خدا اسے جہنم ميں داخل كردے گا او روہ وہيں ہميشہ ر ہے گا او راس كے لئے رسوا كن عذاب ہے \_

١\_ خدا و رسول(ص) كى نافرمانى اور حدود الہى سے تجاوز، جہنم كى آگ ميں داخل ہونے اور اس ميں ہميشہ رہنے

كا سبب ہے\_ و من يعص الله و رسوله و يتعدّ حدوده يدخله ناراً

٢\_ پيغمبراكرم(ص) كى نافرماني، خداوند متعال كى نافرمانى ہے\_ و من يعص الله و رسوله و يتعدّ حدوده

٣\_ حدود الہى سے تجاوز، خداو رسول(ص) كى نافرمانى ہے\_ و من يعص الله و رسوله و يتعدّ حدوده

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب جملہ ''يتعدّ حدودہ''كا ''يعص الله و رسولہ''پر عطف، عطف تفسيرى ہو\_

٤\_ ارث كے احكام پر عمل نہ كرنا، خدا و رسول(ص) كى نافرمانى اور آتش جہنم ميں ہميشہ رہنے كا سبب ہے\_

تلك حدود الله ... و من يعص الله و رسوله و يتعدّ حدوده يدخله ناراً خالداً فيها

٥\_ خداوند متعال كا مؤمنين كو، ارث كے احكام و قوانين الہى كے نافذنہ كرنے كے سلسلے ميں خبرداركرنا\_

تلك حدود الله ... و من يعص الله و رسوله و يتعدّ حدوده يدخله ناراً

٦\_ حدود الہى سے دائمى تجاوز اور مسلسل نافرمانى آتش جہنم ميں ہميشہ ہميشہ رہنے كا سبب ہے\_

و من يعص الله ... و يتعدّ حدوده يدخله نارا خالدا فيها

٧\_ اہل اطاعت كا بہشت سے بہرہ مند ہونا اور نافرمانوں كا آگ ميں مبتلا ہونا، خداوند متعال كے ارادہ سے ہے\_

و من يطع الله ... يدخله جنات: ... و من يعص الله ... يدخله ناراً

٨\_ اہل بہشت كا بہشت ميں باہمى انس و محبت اور دوستى و ہم نشينى كرنا اور اہل جہنم كا جہنم ميں تنہا ہونا\_\*

خلدينص فيها ... خلدا فيها بہشتيوں كيلئے ''خالدين'' كا جمع لايا جانا اور جہنميوں كيلئے ''خالداً'' مفرد لايا جانا ، مذكورہ مفہوم پر دلالت كرتا ہے\_

٩\_ ذلت آميز دائمى عذاب، خدا و رسول(ص) كے فرامين كى نافرمانى كرنے اور حدود الہى سے تجاوز كرنے كى سزا ہے\_

و من يعص الله و رسوله ... و له عذاب مّهين

١٠\_ حدود الہى سے تجاوز اور خدا و رسول(ص) كى نافرمانى جب سركشى و عصيان كى بنا پر ہو تو ابدى آگ ميں رہنے كا موجب ہے\_\* و من يعص الله ... و له عذاب مهين

كلمہ ''مھين''كا معنى ذليل كرنے والا ہے\_ چونكہ اللہ تعالى كے عذاب، انسان كے گناہ سے تناسب ركھتے ہيں \_ لہذا عصيان سے مراد وہ نافرمانى ہے جو طغيان و سركشى كى بنا پر ہو\_

١١\_ خدا و رسول(ص) كى دائمى نافرمانى قيامت كے دن، بدنى اور روحى عذاب ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_

و من يعص الله ... يدخله ناراً ... و له عذاب مهين آگ ميں دخول، ان كا بدنى عذاب ہے اور ذليل كنندہ عذاب،روحى عذاب ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كى نافرمانى ١، ٢، ٣، ٤، ٩،١٠، ١١

ارث: ارث كے احكام ٤، ٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ٧; اللہ تعالى كى حدود ١; اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز ٣، ٦، ٩; اللہ تعالى كى مشيت ٧; اللہ تعالى كى نافرمانى ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٩، ١٠، ١١

اہل اطاعت: اہل اطاعت كا انجام ٧

اہل بہشت: اہل بہشت كے فضائل ٨

اہل جہنم: اہل جہنم كى ذلت ٨

جہنم: جہنم كے موجبات ١،٦; جہنم ميں ہميشہ رہنا ١، ٤، ٦،١٠

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل نہ كرنا ٥

عذاب: عذاب كے مراتب ٩

عصيان: عصيان كى سزا ٩، ١٠ ;عصيان كے اثرات ٦، ١٠، ١١; عصيان كے اسباب ٣

عصيان كرنے والے: عصيان كرنے والوں كا انجام ٧

گناہگار: گناہگار اور قيامت كا دن ١١

مؤمنين: مؤمنين كو خبردار كرنا ٥

آیت(۱۵)

( وَاللاَّتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُواْ عَلَيْهِنَّ أَرْبَعةً مِّنكُمْ فَإِن شَهِدُواْ فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّیَ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللّهُ لَهُنَّ سَبِيلاً)

اور تمھارى عورتوں ميں سے جو عورتيں بدكارى كريں ان پر اپنوں ميں سے چار گواہوں كى گواہى لو اور جب گواہى دے ديں توانھيں گھروں ميں بند كردو \_ يہاں تك كہ موت آجائے يا خداان كے لئے كوئي راستہ مقرر كردے \_

١\_ زنا كا ارتكاب كرنے كى صورت ميں عورت كى سزا حبس ابد ہے\_ واللاتى يا تين الفاحشة من نسائكم ... فامسكوهنّ فى البيوت ''الفاحشة''كا معنى بُرا كام ہے اور اس كا الف و لام اس خاص عمل كى طرف ا شارہ ہے جو مورد كى مناسبت سے زنا ہے اور ''مساحقہ''كو بھى شامل ہوسكتا ہے\_

٢\_ مساحقہ(ہم جنس پرستي) كى صورت ميں عورت كى سزا حبس ابد ہے\_\* واللاّتى ياتين الفاحشة من نسائكم ... فامسكوهنّ فى البيوت

٣\_ اگر زناكار اور ہم جنس پرست عورت مسلمان ہو تو اسكى سزا حبس ابد ہے\_ واللاّتى ياتين الفاحشة من نسائكم اگر ''كُم''اسلامى معاشرے سے خطاب ہو تو ''نسائ''سے مراد مسلمان عورتيں ہيں \_

٤\_ عورتوں كے فحشا (زنا اور ہم جنس پرستي) كے اثبات كيلئے چار مرد مسلمانوں كى گواہى ضرورى ہے\_

واللاّتى يا تين الفاحشة من نسائكم فاستشهدوا عليهن اربعة منكم كلمہ ''اربعة'' كو مؤنث لانا، دلالت كرتا ہے كہ اس سے مراد رجال (مرد) ہيں اور ''منكم'' ان

مردوں كے مسلمان ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

٥\_ زنا اور مساحقہ(چپٹ بازي) انتہائي بُرا فعل ہے\_ واللاّتى ياتين الفاحشة من نسائكم

''فاحشة''لغت ميں انتہائي بُرے عمل كو كہتے ہيں اور مذكورہ آيت ميں زنا اور مساحقہ كو فاحشة سے تعبير كيا گيا ہے\_

٦\_ فحشاء (زنا اور عورتوں كى چپٹ بازي) كى سزا كى شرط يہ ہے كہ انہوں نے يہ فعل اپنے اختيار سے انجام ديا ہو\_

واللاّتى ياتين الفاحشة من نسائكم

٧\_ حبس ابدان شادى شدہ عورتوں كے فحشاء (زنا و چپٹ بازي) كى سزا ہے جن كے شوہر مسلمان ہوں \_

و اللاتى ياتين الفاحشة من نسائكم ... فامسكوهنّ فى البيوت حتّي يتوفيهنّ الموت اگر ''كُم''سے مراد مسلمان مرد ہوں تو بظاہر ''نسائ''سے مراد ان كى بيوياں ہيں \_ بنابرايں مذكورہ حكم، بے شوہر عورتوں كو شامل نہيں ہوگا\_

٨\_ بدچلنوں كى سزاؤں ميں سے ايك، انہيں قيد كرنا ہے\_ واللاّتى ياتين الفاحشة ... فامسكوهنّ فى البيوت

٩\_ فحشاء (زنا اور مساحقہ) كى اطلاع ملنے پرچار مسلمان مردوں كو گواہى كيلئے دعوت دينا ضرورى ہے\_\*

واللاّتى ياتين الفاحشة ... فاستشهدوا عليهن اربعة منكم جملہ ''فاستشھدوا'' ہوسكتا ہے شہادت دينے كيلئے دعوت دينے كے معنى ميں ہو\_

١٠\_ عورتوں كے فحشاء كا گواہ گواہى دينے سے انكار كرسكتا ہے\_ واللاّتى يا تين الفاحشة ... فان شهدوا

بظاہر جملہ ''فان شھدوا''كا معنى يہ ہے كہ گواہ ادائے شہادت يا اس سے انكار ميں مختار ہے اور شرعاً شہادت دينا اس كيلئے ضرورى نہيں ہے\_

١١\_ عورتوں كے زنا اور چپٹ بازى كى حبس ابد والى سزا، چار مسلمان مردوں كى شہادت سے مشروط ہے\_

واللاّتى ياتين الفاحشة ... فاستشهدوا عليهنّ اربعة منكم فان شهدوا ''منكم'' كے مخاطب مسلمان ہيں \_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ فحشاء كے بارے ميں شاہد بھى مسلمان ہونے چاہييں اور چونكہ ضمير مذكر استعمال ہوئي ہے اس سے پتہ چلتا ہے كہ زنا اور ہم جنس پرستى كے گواہ مرد ہونے چاہييں \_

١٢\_ حاكم اپنے علم كى بنا پر زناكار اور چپٹ باز عورت كو

سزا نہيں دے سكتا\_\* واللاّتى ياتين الفاحشة ... فان شهدوا مفہوم جملہ ''فان شھدوا''يہ ہے كہ چار گواہ نہ ہونے كى صورت ميں ، كوئي سزا ( حبس ابد وغيرہ) نہيں ہوگي\_ خواہ حاكم (قاضي) كو علم و يقين ہى كيوں نہ حاصل ہوجائے\_ چونكہ غالباً قاضى كو دو يا تين عادل گواہوں كى گواہى سے علم حاصل ہوجاتا ہے\_

١٣\_ دين اسلام كا مسلمانوں كى عزت و آبرو كى حفاظت كو خصوصى اہميت دينا\_ واللاّتى ياتين الفاحشة ... فاستشهدوا عليهنّ اربعة منكم چونكہ اسلام ميں زنا كے اثبات كيلئے چار مسلمان مردوں كى گواہى ضرورى ہے اگر چار مسلمان مرد گواہى نہ ديں تو تہمت لگانے والے كو مجرم سمجھا جاتا ہے\_

١٤\_ خداوند متعال كا زنا كى سزا (حبس ابد) كے نسخ كى نويد دينا\_ واللاّتيياتين الفاحشة ... فامسكوهن ... او يجعل الله لهنّ سبيلا

١٥\_ خداوند متعال كا ان عورتوں كيلئے حبس ابد سے كم تر سزا مقرر كرنے كا وعدہ دينا كہ جو زنا يا چپٹ بازى كى مرتكب ہوتى ہيں \_ حتّي يتوفيهُنّ الموت او يجعل الله لهُنّ سبيلا جملہ ''او يجعل الله ...''سے ظاہر ہوتا ہے كہ زناكار عورتوں كيلئے كوئي دوسرى سزا مقرر ہوگى اور ''لصھنّ''ميں لام اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ وہ سزا، حبس دائم سے كم تر ہوگي\_

١٦\_ احكام الہى ميں نسخ كا امكان\_ او يجعل الله لهنّ سبيلاً

١٧\_ عورتوں كے فحشا كے بارے ميں حبس ابد (عمر قيد) كا حكم، خدا كے اس حكم سے نسخ ہوا ہے كہ انہيں تازيانےلگائے جائيں \_ واللاّتى يا تين الفاحشة من نسائكم ... فامسكوهنّ فى البيوت حتّي يتوفيهنّ الموت او يجعل الله لهن سبيلاً امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں ''سبيل''كے بارے ميں فرمايا: منسوخة و السبيل ھو الحدود\_ (١) يہ آيت منسوخ ہے اور سبيل سے مراد حدود ہے\_

١٨\_ عورتوں كے فحشاء كا منسوخ شدہ حكم''حبس ابد اورگفتگو و ہم نشينى سے محروميت ہے''\_

فامسكوهنّ فى البيوت امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: هذه منسوخة ... كانت المرا ة ... ادخلت بيتاً و لم تحدث و لم تكلم و لم تجالس و اوتيت فيه بطعامها و

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٧ ح٦٠ تفسير برھان ج١ ص٣٥٣ ح٢.

شرابها حتي تموت ... (١)يہ آيت منسوخ ہوچكى ہے ... ہوتا يہ تھا كہ عورت كو گھر ميں داخل كرديا جاتا نہ وہ كسى سے بات كرسكتى نہ كسى كے ساتھ بيٹھ سكتى وہيں پر اسے كھانا پينادے ديا جاتا يہاں تك كہ وہيں پر مر جاتي\_

١٩\_ باكرہ لڑكيوں كے فحشا كى سزا سو تازيانے اور ايك سال جلاوطنى ہے اور شادى شدہ عورتوں كے فحشا كى سزا سو تازيانے اور سنگسار كرنا ہے\_ او يجعل الله لهن سبيلا حضرت رسول خدا (ص) نے فرمايا: قد جعل الله لهن السبيل البكر بالبكر جلد مأة و تغريب عام والثيب بالثيب جلد مأة والرجم\_ (٢)اللہ تعالى نے ان كيلئے يہ سبيل قرار دى كہ اگر غير شادى شدہ فحشا كا ارتكاب كريں تو سو كوڑے اور ايك سال جلاوطنى ان كى سزا ہے اور اگر شادى شدہ فحشاء كا ارتكاب كرے تو ان كى سزا سو كوڑے اور سنگسار كرنا ہے\_

آبرو: آبرو كى اہميت ١٣

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٧، ٩، ١١، ١٢، ١٩ نسخ احكام ١٤، ١٦، ١٧، ١٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا وعدہ ١٤، ١٥

چپٹ بازي: چپٹ بازى كى سزا ٢، ٣، ٦، ١٥; چپٹ بازى كى مذمت ٥; چپٹ بازى كے احكام ٢، ٣، ٤، ٦

روايت: ١٧، ١٨، ١٩

زاني: زانى كو سنگسار كرنا١٩;زانى كى تعزير ١٧;زانى كى سزا ١، ٣;زانى كى قيد ١، ٢، ٧، ١١، ١٧، ١٨

زنا: باكرہ كے زنا كى سزا ١٩;زنا پر گواہ ٤، ٩، ١٠،١١;زنا كى سزا ٦، ٧، ١١، ١٤، ١٥، ١٧، ١٨;زناكى مذمت ٥; زنا كے احكام ١، ٣، ٤، ٦، ٧، ٩، ١١، ١٢، ١٩ ;زنائے محصنہ ٧;

سزا: سزا كا طريقہ ٨

عمل: ناپسنديدہ عمل ٥

قاضي: قاضى كا علم ١٢

مجرم: مجرم كى قيد ٨

مسلمان: مسلمانوں كى عزت و آبرو ١٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص ٢٢٧ ح٦١ ، نورالثقلين ج١ ص٤٥٦ ح١٢٤. ٢)مجمع اليبان ج٣ ص ٣٤ ، نورالثقلين ج١ ص٤٥٦ ح ١٢٢.

آیت(۱۶)

( وَاللَّذَانَ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُواْ عَنْهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ) اور تم ميں سے جو آدمى بدكارى كريں انھيں اذيت دوپھر اگر توبہ كرليں اور اپنے حال كى اصلاح كرليں تو ان سے اعراض كرو كہ خدا بہت توبہ قبول كرنے والا اور مہربان ہے \_

١\_ جو دو مرد فحشاء (لواط) كے مرتكب ہوں ان كى سزا تعزير و ايذا ہے\_ و الّذان يا تيانها منكم فاذوهما چونكہ گذشتہ آيت ميں زناكار عورت كا حكم بيان ہوا ہے، بنابرايں مذكورہ آيت عورت كے علاوہ مردوں كے بارے ميں ہے\_پس ''الّذان''سے مراد وہ دو مرد ہيں جو فحشا كے مرتكب ہوئے ہوں \_

٢\_ آزار و تعزير، اس بے شوہرعورت اور مرد كى سزا ہے جو زنا كے مرتكب ہوئے ہيں \_\* والّذان يأتيانها منكم فاذوهما چونكہ گذشتہ آيت ميں ايك احتمال كے مطابق ''الّتي''سے شوہردار عورتيں مراد ہيں \_ مذكورہ آيت ہوسكتا ہے، بے شوہر عورتوں كے بارے ميں ہو\_ بنابرايں ''الّذان''سے مراد مرد اور بے شوہر عورت ہے\_

٣\_ شوہردار اور بے شوہر عورتوں كے فحشا كى سزا ميں تفاوت\_ واللاّتى ياتين الفاحشة من نسائكم ... فامسكوهنّ فى البيوت ... والّذان ياتيانها منكم فاذوهما گذشتہ مطلب اور اس كى دليل كو مدنظر ركھتے ہوئے\_

٤\_ فحشا(لواط و زنا) كى سزا، انہيں اختيار اور ارادے سے انجام دينے سے مشروط ہے\_ والّذان يا تيانها منكم فاذوهما

٥\_ فحشا(لواط و زنا ) كے مرتكبين كى سزا اس وقت تك جارى رہنى چاہيئے جب تك ان كى اصلاح اور توبہ ثابت نہ ہوجائے\_ \* فاذوهما فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما

مندرجہ بالا مطلبميں جملہ ''فان تابا ... فاعرضوا''جملہ ''فاذوھما''پر عطف اور متفرع ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ ان كى سزا و آزار كا خاتمہ ان كے توبہ كرنے پر ہوتا ہے\_ لہذا ان كى سزا جارى رہنى چاہيئے يہاں تك كہ وہ توبہ كرليں \_

٦\_ فحشا (زنا و لواط) كے مرتكب مرد اور عورتوں كو توبہ و اصلاح كى صورت ميں سزا نہ دى جائے\_\* فاذوهما فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما يہ اس بنا پر ہے كہ جب جملہ ''فان تابا ...'' كاايك محذوف جملے پر عطف ہو يعنى ''فاذوهما ان لم يتوبا فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما''\_

٧\_ خداوند متعال كى طرف سے بندوں كى توبہ قبول ہونے كى شرط اپنى اصلاح كرنا ہے\_

فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما انّ الله كان تواباً رحيماً جملہ ''انّ الله ...'' ميں بندے كى اصلاح و توبہ كے بعد خداوند متعال كے توّاب ہونے كو بيان كياگيا ہے\_

٨\_ اپنى اصلاح كے ہمراہ گناہوں سے توبہ كرنا، اسكى سزا كے ختم ہوجانے كا موجب ہے\_

فاذوهما فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما انّ الله كان تواباً رحيماً چونكہ جملہ ''ان الله ...''كو قبوليت توبہ اور فحشا كى سزا كے ختم ہونے كى علت قرار ديا گيا ہے اس سے يہ نتيجہ اخذ كيا جاسكتا ہے كہ ہر گناہ، توبہ و اصلاح كے ذريعے بخشا جاتا ہے اور اسكى سزا ساقط ہوجاتى ہے\_

٩\_ جو لوگ توبہ كر كے صالح و نيك بن جاتے ہيں ان كے گناہ سے صرف نظر كرنا ضرورى ہے\_

فاذوهما فان تابا و اصلحا فاعرضوا عنهما چونكہ كلمہ ''ايذائ'' ہر قسم كى اذيت و آزار كو شامل ہوسكتا ہے لہذا اعراض بھى ہر قسم كى اذيت و آزا ر سے ہوگا\_ حتى كہ انہيں اس قسم كے عمل كى ياد بھى نہيں دلانى چاہيئے اور نہ ہى اسكے عنوان سے پكارنا چاہيئے\_

١٠\_ خداوند متعال توّاب (بہت زيادہ توبہ قبول كرنے والا) اور رحيم (بہت زيادہ مہربان) ہے\_ ان الله كان تواباً رحيماً

١١\_ خداوند متعال كا توبہ و اصلا ح كى شرط كے ساتھ، زناكار اور لواط كرنے والے كے گناہوں كى بخشش كرنا\_

والّذان ياتيانها منكم ... فان تابا و اصلحا ... ان الله كان تواباً رحيماً

١٢\_ خداوند متعال كى جانب سے فحشا (زنا و لواط) كے مرتكبين اور گناہگاروں كى توبہ كا قبول كيا جانا اور ان كى سزا كا ساقط ہونا، اسكے توبہ قبول كرنے اور اسكى رحمت كا جلوہ ہے\_ والّذان ياتيانها منكم ... انّ الله كان تواباً رحيماً

١٣\_ خداوند متعال كا توبہ قبول كرنا، اسكى رحمت كا پرتو ہے\_ ان الله كان تواباً رحيماً ہوسكتا ہے كہ وصف ''رحيماً''، ''تواباً''كى علت كا بيان ہو\_ يعنى چونكہ وہ رحيم ہے لہذا توبہ قبول كرتا ہے\_

١٤\_ حبس ، كنوارى لڑكيوں كے فحشاكى سزا ہے\_ والّذان ياتيانها منكم فاذوهما امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: يعنى البكر اذا اتت الفاحشة التى اتتها هذه الثيّب''اس سے مراد كنوارى لڑكى ہے جب وہ شادى شدہ عورت والے فحشاء كا ارتكاب كرے اور ''اذوهما''كے بارے ميں فرمايا : تحبس ( وہ قيد كى جائے گي)\_ (١)

احكام: ١، ٢، ٤، ٦

اسماء و صفات: توّاب ١٠، ١٢، رحيم ١٠

اصلاح: اصلاح كے اثرات ٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت ١٢، ١٣;اللہ تعالى كى مغفرت ١١

توّابين: توّابين كے ساتھ سلوك ٩

توبہ: توبہ كى اہميت ٩;توبہ كى شرائط ٨; توبہ كى قبوليت ١٢، ١٣; توبہ كى قبوليت كى شرائط ٧;توبہ كے اثرات ٥، ٦، ٨، ٩، ١١

حدود: اجرائے حدود كى شرائط ٤

روايت: ١٤

زنا: زنا كى سزا ٣، ٤;زنا كے احكام ٤، ٦;زنائے محصنہ كى سزا ٣

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١\_تفسير عياشى ج١ ص٢٢٧،ح٦١/، نورالثقلين ج١ ص٤٥٦، ح١٢٤.

زناكار: باكرہ زناكار ١٤;زناكار كو اذيت ٢، ٥ ;زناكار كى تعزير ٢;زناكار كى توبہ ٦;زناكار كى سزا ٥;زناكار كى قيد ١٤; زناكار كى مغفرت ١١; زناكار كے احكام ٢;

فحشا: فحشا كى سزا ١٤

گناہ: گناہ كى مغفرت ١١

گناہگار: گناہگار كى توبہ ١٢

لواط: لواط سے توبہ ٦;لواط كى تعزير ١;لواط كى سزا ١، ٤، ٥; لواط كى مغفرت ١١; لواط كے احكام ١،٤، ٦

آیت(۱۷)

( إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَی اللّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوَءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوبُونَ مِن قَرِيبٍ فَأُوْلَـئِكَ يَتُوبُ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّهُ عَلِيماً حَكِيماً)

توبہ خدا كے ذمہ صرف ان لوگوں كے لئے ہے جو جہالت كى بناپربرائي كرتے ہيں او رپھر فورا توبہ كرليتے ہيں كہ خداان كى توبہ كو قبول كر ليتا ہے وہ عليم و دانابھى ہے اورصاحب حكمت بھى \_

١\_ گناہگاروں كى توبہ قبول ہونے كے بارے ميں وعدہ الہي\_ انّما التّوبصة على الله للّذين يعملون السّوء بجهالة ثمّ يتوبون

٢\_ توبہ كا لازمى قبول ہونا گناہگار كى جانب سے تاخير نہ كرنے سے مشروط ہے\_ انما التوبة على الله للّذين يعملون السّوء بجهالة ثم يتوبون من قريب فاولئك يتوب الله عليهم

٣\_ گناہ كے ارتكاب كاسرچشمہ جہالت ہے\_ يعملون السّوء بجهالة

مندرجہ بالا مطلب ميں ''بجھالة''كو بطور قيد توضيحى ليا گيا ہے\_ يعنى ہر ''سُوئ''اور گناہ كا سرچشمہ ايك قسم كى جہالت و نادانى ہے\_

٤\_ گناہگار، جاہل ہے\_ يعملون السوء بجهالة يہ مطلب گذشتہ وضاحت كى بنا پر اخذ كيا گيا ہے\_

٥\_ گناہگاروں كو توبہ كرنے اور اس ميں تأخير نہ كرنے كى تشويق \_ انّما التّوبة على الله للذين يعملون السّوء بجهالة ثم يتوبون من قريب توبہ ميں عدم تاخير كى شرط كے ساتھ خداوند متعال توبہ كى حتمى قبوليت كو بيان كرتے ہوئے، گناہگاروں كو ايسى توبہ كى تشويق كر رہا ہے\_

٦\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں توبہ كرنے والوں كا بلند مقام و مرتبہ\_ فاولئك يتوب الله عليهم كلمہ ''اولئك'' دور كيلئے اشارہ ہے اور توبہ كرنے والوں كى عظمت اور بلندي مقام كو ظاہر كررہا ہے\_

٧\_ خدا وند متعال عليم (بہت جاننے والا) اور حكيم (حكمت والا) ہے\_ و كان الله عليماً حكيماً

٨\_ خداوند متعال كے وسيع علم كى طرف توجّہ، انسان كو غيرحقيقى توبہ سے روكتى ہے\_

انّما التّوبة على الله للذين ... ثم يتوبون من قريب ... و كان الله عليماً حكيماً توبہ اور اسكى شرائط كے بيان كے بعد، خداوند متعال كے وسيع علم كى ياددلانا،ہوسكتا ہے مندرجہ بالا مطلب كا بيان ہو \_

٩\_ گناہگاروں كى توبہ كى قبوليت كى بنياد علم و حكمت الہى ہے\_ انّما التّوبة على الله ... و كان الله عليماً حكيماً

١٠\_ گناہگار، جاہل اور عقل سے عارى ہے، اگرچہ وہ اپنے عمل كے گناہ ہونے سے آگاہ ہى ہو\_

انّما التّوبة على الله للّذين يعملون السوء بجهالة امام صادق(ع) مذكورہ آيت كے بارے ميں فرماتے ہيں : كلّ ذنب عملہ العبد و ان كان بہ عالماً فھو جاہل حين خاطر بنفسہ فى معصية ربّہ ... (١) ہر وہ گناہ جسے بندہ انجام دے اگر چہ وہ اس كے گناہ ہونے كا علم ركھتا ہے ليكن وہ جاہل ہے كيونكہ جب وہ اپنے رب كى معصيت كرتا ہے تو اپنے آپ كو خطرے ميں ڈال ديتا ہے ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٨ ح٦٢ تفسير برھان ١ ص٣٥٤ ح٦.

اسماء و صفات: حكيم ٧عليم ٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ٨،٩; اللہ تعالى كا وعدہ ١;اللہ تعالى كى حكمت٩

توابين: توابين كے فضائل ٦

توبہ: توبہ كا پيش خيمہ ٨ ; توبہ كى اہميت ٥;توبہ كى تشويق ٥; توبہ كى قبوليت ١، ٩; توبہ كى قبوليت كے شرائط ٢

جہالت: جہالت كے اثرات ٣

جہلا: ٤، ١٠

ذكر: ذكر كے اثرات ٨

روايت: ١٠

گناہ: گناہ كا پيش خيمہ ٣

گناہگار: گناہگار كى توبہ ١، ٢، ٥، ٩;گناہگار كى جہالت ٤، ١٠

آیت(۱۸)

( وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّی إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الآنَ وَلاَ الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُوْلَـئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ) اور توبہ ان لوگوں كے لئے نہيں ہے جو پہلے برائياں كرتے ہيں اور پھر جب موت سامنے آجاتى ہے تو كہتے ہيں كہ اب ہم نے توبہ كرلى او رنہ ان كے لئے ہے جو حالت كفر ميں مرجاتے ہيں كہ ان كے لئے ہم نے بڑا دردناك عذاب مہيّا كر ركھا ہے \_

١\_ موت كے وقت، گناہوں سے توبہ، قبول نہيں كى جائے گي\_

و ليست التوبة للذين يعملون السّصيئات حتّي اذا حضر احدهم الموت

٢\_ موت كے وقت تك گناہ پر اصرار، توبہ كى قبوليت سے مانع بنتا ہے\_ و ليست التّوبة للذين يعملون السّصيئات حتي اذا حضر احدهم الموت ''السّصيّئات''كو جمع لانا اور پھر فعل مضارع ''يعملون''كا استعمال گناہ كے استمرار اور اس پر اصرار كرنے كى علامت ہے\_

٣\_ موت كے وقت كافر كى توبہ (ايمان لانے) كا قبول نہ ہونا\_ و ليست التوبة للذين ... و لا الذين يموتون و هم كفار

مندرجہ بالا مطلب ميں '' حتّي اذا حضر'' كے قرينے سے ''يموتون''موت سے قريب ہونے كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

٤\_ جو لوگ دنيا سے حالت كفر ميں مرتےہيں خداوند متعال انہيں ہرگز نہيں بخشے گا\_ و ليست التّوبة للذين ... و لاالّذين يموتون و هم كفار

٥\_ وہ گناہگار جو موت كے آنے تك توبہ نہيں كرتے اور وہ لوگ جو كفر كى حالت ميں اس دنيا سے جاتے ہيں ، ان كيلئے خداوند متعال نے دردناك عذاب تيار كيا ہوا ہے\_ و ليست التّوبة للّذين ... و لاالّذين يموتون و هم كفار اولئك اعتدنا لهم عذاباً اليماً

٦\_ جو لوگ موت كے لمحات تك اپنے كفر پر باقى رہتے ہيں اور آخرى لمحہ ايمان لاتے ہيں ، ان كيلئے خداوند متعال نے دردناك عذاب تيار كرركھا ہے\_ و ليست التّوبة ... و لاالّذين يموتون و هم كفار اولئك اعتدنا لهم عذاباً اليماً

٧\_ جہنم كا بالفعل موجود ہونا\_\* اولئك اعتدنا لهم عذاباً اليماً چونكہ كلمہ ''اعتدنا'' ( ہم نے تيار كيا ہوا ہے) ماضى لايا گيا ہے\_

٨\_ موت كے يقين سے پہلے كفار كے ايمان اور گناہگاروں كى توبہ كا قبول ہونا\_

انّما التّوبة على الله للذين يعملون السّوء بجهالة ثم يتوبون من قريب ... و ليست التّوبة للّذين يعملون السيّئات حتّى اذا حضر احدهم الموت ... و لاالّذين يموتون و هم كفار يہاں جملہ ''حتى اذا حضر''كے مفہوم كو ''من قريب''كے بيان اور توضيح كے طور پر ليا گيا ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ٥،٦;اللہ تعالى كى مغفرت ٤

توبہ: توبہ قبول ہونے كى شرائط ١، ٣، ٨; توبہ كے موانع ٢

جہنم: جہنم كا موجود ہونا ٧

عذاب: عذاب كے مراتب ٥، ٦

كفار: كفار كى توبہ ٣، ٨;كفار كى سزا ٥، ٦

كفر: كفر كے اثرات ٤، ٦

گناہ: گناہ پر اصرار ٢

گناہگار: گناہگار كى توبہ ٨;گناہگار كى سزا ٥

محتضر: محتضر كى توبہ ١، ٢،٣

موت: كفر كى حالت ميں موت ٤، ٥

آیت(۱۹)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَرِثُواْ النِّسَاء كَرْهًا وَلاَ تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُواْ بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلاَّ أَن يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَی أَن تَكْرَهُواْ شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ) اے ايمان والو تمھارے لئے جائز نہيں ہے كہ جبراً عورتوں كے وارث بن جاؤ اور خبردار انھيں منع بھى نہ كرو كہ جو كچھ ان كو دے ديا ہے اس كا كچھ حصہ لے لو مگر يہ كہ واضح طور پر بدكارى كريں او ران كے ساتھ نيك برتاؤ كرو اب اگرتم انھيں ناپسند بھى كرتے ہو تو ہو سكتا ہے كہ تم كسى چيز كو ناپسند كرتے ہو او رخدااسى ميں خير كثير قرار دے دے \_

١\_ مرد كيلئے ايسى بيوى كى ميراث سے حصہ لينے كى حرمت جو اسے پسند نہيں ہے\_ ليكن فقط ارث كى خاطر

اسكے ساتھ زندگى بسر كر رہا ہے\_ يا ا يّها الّذين امنوا لايحلّ لكم ان ترثوا النّساء كرهاً اس مطلب ميں ''النسائ''سے بيوياں مراد ہيں \_

٢\_ مرد اپنى بيوى سے ناخوش ہونے كے باوجود فقط ارث كى خاطر اسے اپنى بيوى نہ بنائے ركھے \_\*

يا ا يّها الذين امنوا لايحلّ لكم ان ترثوا النساء كرهاً چونكہ ميت سے ارث لينا، انسا ن كے اختيار ميں نہيں \_ لہذا ''ترثوا''سے مراد عورتوں كو آزاد نہ چھوڑنا ہے تاكہ ان كے مرنے كے بعد ان سے ارث حاصل كيا جائے اور '' كرھاً '' بمعنى ''كارھين'' ہے اور ''ان ترثوا '' كى ضمير كيلئے حال ہے\_مذكورہ مطلب كى تائيد اس آيت كے بارے ميں امام باقر(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے : هو ان يحبس الرجل المرا ة عنده لاحاجة له اليها و ينتظر موتها حتي يرثها\_ (١)يعنى مرد عورت كو بغير احتياج كے اپنے پاس ركھے اور اس كى ميراث كى وجہ سے اس كى موت كا منتظر ہو\_

٣\_ اگر بيوى اپنے شوہر كے ساتھ زندگى بسر كرنا پسند نہيں كرتى اور شوہر كو بھى اسكے ساتھ زندگى گذارنے كى ضرورت نہيں تو اس صورت ميں بيوى كو طلاق دينا ضرورى ہے\_\* لايحلّ لكم اصنْ ترثوا النّساء كرهاً

مندرجہ بالا مطلبدو امور پر مبنى ہے\_

١\_ ''انْ ترثوا'' مسبب ہو كہ جو سبب كى جگہ آيا ہے (يعنى عورت كو ارث كى خاطر ركھنے كى حرمت)\_ چونكہ مرد اس وقت اپنى بيوى كى وراثتلے سكتا ہے كہ جب اسے اپنے ساتھ ركھے اور اسے طلاق نہ دے\_

٢\_ '' كرھاً '' بمعنى '' كارھات '' اور ''النسائ''كيلئے حال ہو\_ يہ بھى ياد ر ہے كہ ''ان ترثوا''سے ظاہر ہوتا ہے كہ عورت كے ساتھ مرد كے زندگى بسر كرنے كا مقصد فقط ارث لينا ہے يعنى اسے اور كوئي ضرورت نہيں ہے\_

٤\_ عورتوں كو ارث ميں لينا، حرام اور ايك ناپسنديدہ كام ہے\_\* لايحلّ لكم ان ترثوا النساء كرهاً

اس مطلب ميں ''النسائ''كو عورتوں كے معنى ميں ليا گيا ہے نہ كہ بيويوں كے معنى ميں اور ''كرھاً'' ايك فعل مقدر كيلئے مفعول مطلق قرار ديا گيا ہے\_ مثلاً ''اكرهوه كرها''يعنى اس كام (عورتوں كو ارث ميں لينا) كو ناپسنديدہ سمجھو\_

٥\_ عورتوں كو ارث ميں لينے كى حرمت اس وجہ سے ہے كہ انہيں يہ چيز پسند نہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير تبيان ج٢ص١٤٩;نورالثقلين ج١ ص ٤٥٩ح ١٣٩.

لايحلّ لكم ان ترثوا النساء كرهاً يہ اس بنا پر كہ جب ''كرھاً''بمعنى ''كارھات '' اور ''النسائ''كيلئے حال ہو يعنى عورتوں كو ارث ميں نہ لو در حاليكہ وہ اس كام كو پسند نہيں كرتيں \_ يہ بھى جاننا ضرورى ہے كہ اس بنا پر ''كرھاً''قيد توضيحى غالبى ہے\_ يعنى عورتيں غالباً اس كام كو پسند نہيں كرتيں \_

٦\_ عورتوں سے ارث لينے كى لالچ ميں انہيں ازدواج كرنے سے منع كرنے كى حرمت\_ لايحلّ لكم ان ترثوا النساء كرهاً يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ جب ''النسائ''سے مراد عورتيں ہوں (مثلاً بيٹى بہن وغيرہ) نہ كہ بيوياں اور''ان ترثوا''سے مراد ان كے مال كو ارث ميں لينا ہو\_ بنابرايں آيت كا معني، عورتوں كو ارث كى لالچ ميں ازدواج كرنے سے روكنے كى حرمت ہے\_ كيونكہ ازدواج كى صورت ميں ، عورت كى موت كے ساتھ اس كا اكثر مال اسكى اولاد اور شوہر كى طرف منتقل ہوجاتا ہے\_

٧\_ عورتوں كو ارث ميں لينا، ايام جاہليت كے رسم و رواج ميں سے ہے\_ لايحلّ لكم ان ترثوا النّساء كرهاً

يہ اس شان نزول كے مطابق ہے جو اس آيت كے ذيل ميں تفسير مجمع البيان ميں منقول ہے\_

٨\_ مہر ميں سے كچھ حصہ بھى واپس لينے كى خاطر اپنى بيوى پر سختى كرنا حرام ہے\_ و لاتعضلوهنّ لتذهبوا ببعض ما اتيتموهنّ ''لاتعضلوهنّ'' ''عضل '' كے مادہ سے ہے جس كا معنى سختى كرنا ہے ''مااتيتموھنّ''سے مراد وہ مہر ہے جو مرد اپنى بيويوں كو ديتے ہيں \_

٩\_ اگر عورت كھلى بے حيائي (زنا وغيرہ) كا ارتكاب كرے تو اس صورت ميں شوہر كيلئے جائز ہے كہ وہ طلاق كے وقت مہر كا كچھ حصہ واپس لينے ميں سختى كرے\_ و لاتعضلوهنّ ... الاّ انْ ياتين بفاحشة مبيّنة

١٠\_ مردوں كيلئے واجب ہے كہ وہ اپنى بيويوں كے ساتھ حسن معاشرت ركھيں \_ و عاشروهن بالمعروف

١١\_ اگر مرد كو اپنى بيوى پسند نہيں تو بھى اسكے ساتھ بد سلوكى نہ كرے\_ و عاشروهنّ بالمعروف فان كرهتموهنّ

جملہ شرطيہ ''فان كرھتموھنّ'' كا جواب حذف ہوگيا ہے اور ''عسى ان تكرهوا''اس كا قائم مقام بن گيا ہے\_ يعنى ''فان كرھتموھن فايضاً عاشروھنّ بالمعروف عسى ...'\_

١٢\_ حسن سلوك كا معيار عام لوگوں كى نظر ہے\_ و عاشروهنّ بالمعروف

''معروف'' سے مرادوہ كام ہے جسے لوگ اپنے معاشرے ميں اچھا جانتے ہوں اور اسكى ترديد نہ كرتے ہوں \_

١٣\_ مردوں كو اپنى بيويوں كو اپنے پاس ركھنے كى تشويق ، خواہ وہ انہيں ناپسند ہى كيوں نہ ہوں \_

و عاشروهنّ بالمعروف فان كرهتموهن فعسي ان تكرهوا شيئاً و يجعل الله فيه خيراً كثيراً

١٤\_ خاندانى زندگى كى بنياد اور اس كے مصالح مرد كى خواہشات كى نذر نہيں ہونے چاہييں \_

فان كرهتموهن فعسي ان تكرهوا شيئاً و يجعل الله فيه خيراً كثيراً

١٥\_ انسان كے بعض ناپسنديدہ امور ميں بھى خداوند متعال نے بہت زيادہ خير و بھلائي كا پہلو ركھا ہے\_

فعسي ان تكرهوا شيئاً و يجعل الله فيه خيراً كثيراً

١٦\_ انسان كا اپنے مصالح و مفاسدسے آگاہ نہ ہونا\_ فعسي ان تكرهوا شيئاً و يجعل الله فيه خيراً كثيراً

١٧\_ جو عورتيں انسان كو پسند نہ ہوں ، ان كے ساتھ زندگى بسر كرنے ميں بہت زيادہ خير و بھلائي كا احتمال ہے\_

فان كرهتموهنّ فعسي ان تكرهوا شيئاً و يجعل الله فيه خيراً كثيراً

١٨\_ ايسى بيوى كو فقط اسكے مال كى خاطر اپنے ساتھ ركھنے اور اسے آزار پہنچانے كى حرمت جس كى انسان كو ضرورت نہ ہو\_ و لاتعضلوهنّ لتذهبوا ببعض ما اتيتموهن امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: انّہ الزوج امرہ الله بتخلية سبيلھا اذا لم يكن لہ فيھا حاجة و ان لايمسكھا اضراراً بھا حتّي تفتدى ببعض ما لھا\_ (١) شوہر كو اللہ تعالى نے حكم ديا ہے كہ اگر اسے بيوى كى ضرورت نہ ہو تو اس كا راستہ چھوڑ دے اور اسے نقصان پہنچانے كيلئے اپنے پاس نہ روكے ركھے يہاں تك كہ وہ كچھ مال دے كر اپنے آپ كو آزاد كرائے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٨، ٩، ١٠، ١٨ احكام كا فلسفہ٥

ارث: ارث كا حاجب ١; ارث كے احكام ١، ٢، ٤، ٥، ٦ ;ايام جاہليت ميں ارث ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٣ ص٤٠ نورالثقلين ج١ ص٤٥٩ ح١٣٩.

ازدواج: احكام ازدواج ١، ٢، ٦

انسان: انسان كى جہالت ١٦

جاہليت: رسوم جاہليت ٧

خانوادہ : خانوادگى ميل جو ل كى اہميت ١٤، ١٧

خير: خير كا سرچشمہ ١٥

روايت: ١٨

زنا: زنا كے اثرات ٩

طلاق: طلاق كے احكام ٣

عرف : عرف كا كردار ١٢

عورت : عورت ايام جاہليت ميں ٧;عورت كے حقوق ٣، ٤، ٥، ٦، ٨، ١٨

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ١٢

محرمات: ١، ٤، ٥، ٦، ٨، ١٨

مصالح: مصالحسے ناآشنائي ١٦

معاشرت: پسنديدہ معاشرت ١٢

مفاسد: مفاسد سے عدم آگاہى ١٦

مہر: مہر كے احكام ٨، ٩;مہر واپس لينا ٨

مياں بيوي: بيوى كو آزار ١٨;بيوى كو ركھنے كى تشويق ١٣ ; بيوى كے ساتھ رہنے كى اہميت ١٧; بيوى كے ساتھ معاشرت ١٠، ١١; مياں بيوى كے حقوق ١١، ١٤

ناپسنديدہ امور: ناپسنديدہ امور كا فلسفہ ١٧;ناپسنديدہ امور كى مصلحتيں ١٥

واجبات: ١٠

آیت(۲۰)

( وَإِنْ أَرَدتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنطَارًا فَلاَ تَأْخُذُواْ مِنْهُ شَيْئًا أَتَأْخُذُونَهُ بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً ) او راگر تم ايك زوجہ كى جگہ پر دوسرى زوجہ كو لانا چاہو او رايك كو مال كثير بھى دے چكے ہو تو خبردار اس ميں سے كچھ واپس نہ لينا \_ كيا تم اس مال كو بہتان او ر كھلے گناہ كے طور پر لينا چاہتے ہو \_

١\_ مرد اپنى بيوى كو طلاق ديكر، دوسرى بيوى كا انتخاب كرسكتا ہے\_ و ان اردتم استبدال زوج مكان زوج

٢\_ طلاق مردوں كے اختيار ميں ہے \_\* و انْ اردتّم استبدال زوج مكان زوج:

٣\_ مقدار مہر كا غيرمحدود ہونا\_ و اتيتم احداهنّ قنطاراً فلاتاخذوا منه شيئاً چونكہ ''قنطار''كا معنى مال كثير ہے اور مہر كى اس مقدار كى تائيد قرآن كريم سے ہوتى ہے اگر يہ تائيد نہ ہوتى تو اس كا واپس لينا حرام نہ ہوتا\_

٤\_ ذاتى مالكيت كى حدود كا وسيع ہونا\_ واتيتم احداهنّ قنطاراً

٥\_ مرد كا اپنى بيوى كو پسند نہ كرنا اور دوسرى شادى كا رجحان ركھنا\_ اس بات كو جائز قرار نہيں ديتا كہ مرد طلاق كے وقت پورا مہر يا اس كا كچھ حصہ واپس لے لے\_ فان كرهتموهنّ ... و ان اردتم استبدال ... فلاتاخذوا منه شيئاً

جملہ ''فان كرھتموھنّ ''كے بعد جملہ ''ان اردتّم''اس بات كى طرف اشار ہ ہے كہ خواہ ''استبدال''كى وجہ موجودہ بيوى كو پسندنہ كرنا اور دوسرى شادى كا رجحان ركھنا ہى كيوں نہ ہو\_ ليكن يہ بات مہر واپس لينے كا جواز فراہم نہيں كرسكتي\_

٦\_ شوہروں كا مہر واپس لينا، ايك غلط كام اور واضح گناہ ہے\_ فلاتاخذوا منه شيئاً اتاخذونه بهتاناً و اثماً مبيناً اس مطلبميں ''بھتاناً'' اور ''اثماً'، ''اخذ''(جو ''تأخذونہ'' ميں ہے)كيلئے حال ہے \_

٧\_ بيوى كا مہر واپس لينے كى حرمت، خواہ وہ بہت زيادہ مال و ثروت (مثلا ً سونے سے پرگائے كى كھال) ہى كيوں نہ ہو\_

واتيتم احديهنّ قنطاراً فلاتاخذوا منه شيئاً امام باقر(ع) و امام صادق(ع) نے ''قنطار''كے بارے ميں فرمايا: ... هو ملا مسك ثور ذهباً (١) كہ اس سے مراد سونے سے پر گائے كى كھال كا مشكيزہ ہے\_

٨\_ عورت كے مہر ميں مہر الّسنہ سے زيادہ مقدار بخشش كا حكم ركھتى ہے اور اس كا واپس لينا جائز نہيں \_

و اتيتم احداهن قنطاراً امام صادق(ع) نے مہر السنہ سے زيادہ مہر كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: اذا جاوز مهر السنة فليس هذا مهراً انما هو نحل لانّ الله يقول: ''و اتيتم احديهنّ قنطاراً ...'' انّما عنى النحل و لم يعن المهر (٢)مہر اگر مہر السّنة سے زيادہ ہو تو يہ مہر نہيں ہے بلكہ يہ بخشش ہے كيونكہ اللہ تعالى نے فرمايا ہے '' و اتيتم احديھنّ قنطاراً ...'' اس سے اللہ تعالى كى مراد بخشش ہے، مہر نہيں \_

احكام: ١، ٢،٣، ٥، ٧، ٨

ازدواج: ازدواج كے احكام ١، ٥

روايت: ٧، ٨

طلاق: طلاق كے احكام ١، ٢

عمل: ناپسنديدہ عمل ٦

عورت : عورت كے حقوق ٥

گناہ: گناہ كے مو ارد٦

مالكيت: ذاتى مالكيت ٤

محرمات: ٧

مرد: مرد كے اختيارات ١، ٢

مہر: مہر كے احكام ٣، ٥، ٦،٧،٨;مہر واپس لينا ٥، ٦، ٧، ٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٢، ص ٧١٢\_ نورالثقلين ج ١ص٤٥٩ ح١٣٩.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٢٩ ح٦٧ تفسير برھان ج١ ص٣٥٥ ح٩.

آیت(۲۱)

( وَكَيْفَ تَأْخُذُونَهُ وَقَدْ أَفْضَی بَعْضُكُمْ إِلَی بَعْضٍ وَأَخَذْنَ مِنكُم مِّيثَاقًا غَلِيظًا ) او ر آخر كس طرح تم مال كو واپس لوگے جب كہ ايك دوسرے سے متصل ہو چكا ہے او ران عورتوں نے تم سے بہت سخت قسم كا عہد ليا ہے \_

١\_ عورتوں سے ان كامہر واپس لينا، انسانيت سے بعيد اور انصاف كے خلاف ہے\_ و كيف تا خذونه و قد افضى بعضكم الى بعض گذشتہ آيت ميں مہر كو واپس لينا، ظلم و گناہ شمار كيا گيا ہے اور يہ آيت سواليہ انداز ميں ، انسانى وجدان كو عدل و انصاف كى دعوت دے رہى ہے\_

٢\_ ہمبسترى كے بعد مہر ميں سے معمولى سا حصہ بھى واپس لينا، حرام ہے\_ و كيف تا خذونه و قد افضى بعضكم الى بعض

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''وقد افضي'' مباشرت سے كنايہ ہو\_

٣\_ مياں بيوى كے ازدواجى تعلقات اور ان كے نتيجہ ميں پيدا ہونے والى ہم دلى و يگانگت پر توجّہ اور غوروفكر مانع بنتا ہے كہ انسان اپنى بيوى پر ظلم كرے اور اس سے مہر واپس لے\_ و كيف تا خذونه و قد افضى بعضكم الي بعض

''افضي''كا مصدر ''افضائ'' ہے جس كا معنى اتصال ہے\_ اور آيت ميں ہوسكتا ہے يہ زوجين كے اتحاد و يگانگت سے كنايہ ہو نہ مباشرت سے ورنہ خداوند متعال يہ فرماتا ''و قد افضيتم اليهنّ''\_

٤\_ بيوى كے ساتھ ماضى كيمعاشرت كا احترام اور اس كى طرف توجہ كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_

و قد ا فضى بعضكم الي بعض يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''قد ا فضي''سے مراد پيوند معاشرت ہو\_

٥\_ ظلم اور گناہ سے روكنے كيلئے انسانى احساسات اور عواطف كو ابھارنا، قرآنى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_

اثماً مبيناً و كيف تاخذونه و قد افضى بعضكم الى بعض

٦\_ جنسى مسائل بيان كرنے كے سلسلے ميں قرآن كا ادب و احترام كا لحاظ ركھنا\_

و قد افضى بعضكم الى بعض مباشرت اور دخول كا معنى بيان كرنے كيلئے كلمہ ''افضي''كا استعمال ( يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''افضي''كا معنى مباشرت ليا جائے) كلام كى ادائيگى ميں قرآنى ادب كو ظاہر كرتا ہے\_

٧\_ جنسى مسائل بيان كرتے وقت صراحت گوئي سے پرہيز كرنا ايك اچھا اور پسنديدہ طريقہ ہے\_ و قد افضى بعضكم الى بعض

٨\_ عہد و پيمان كى پابندى كرنا ضرورى ہے\_ و كيف تاخذونه ... و اخذن منكم ميثاقاً غليظاً

٩\_ عورتوں كا مہر واپس لينا، اس محكم عہد و پيمان كو توڑنا ہے جو بيويوں نے اپنے شوہروں سے لے ركھا ہے\_

و كيف تاخذونه و قد افضى بعضكم الى بعض و اخذن منكم ميثاقاً غليظاً

١٠\_ ازدواجى تعلقات پر مبنى عہد و پيمان كى رعايت كرنے كے سلسلے ميں احساس ذمہ دارى پيدا كرنے كيلئے قرآنى طريقوں ميں سے ايك انسانى وجدان كو بيدار كرنا ہے\_ و كيف تاخذونه ... و اخذن منكم ميثاقاً غليظاً

١١\_ مہر، ہمبسترى اور ازدواجى عہد و پيمان كے مقابلے ميں عورت كا حق ہے \_ و كيف تاخذونه و قد افضي

جملہ ''و قد افضي''كہ جو مباشرت سے كنايہ ہے اور جملہ ''اخذن منكم''كہ جو عقد ازدواج پر دلالت كرتا ہے، دونوں سے ظاہر ہوتا ہے كہ عورت ان دونوں چيزوں كے بدلے مہر كى مالك بن جاتى ہے\_

١٢\_ عقد نكاح وہ محكم و پكا عہد و پيمان ہے جو عورت نے مرد سے لے ركھا ہے\_ و اخذن منكم ميثاقاً غليظاً

امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت ميں موجود ميثاق كے بارے ميں فرمايا: ''الميثاق''الكلمة التى عقد بها النكاح ... (١)ميثاق سے مراد عقد نكاح ہے ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٥٦٠ ح١٩ تفسير برھان ج١ص٣٥٥ ح٨.

١٣\_ ازدواج كے وقت عورت مرد سے يہ عہدو پيمان ليتى ہے كہ يا تو وہ بيوى كے ساتھ نيك و پسنديدہ سلوك كرتے ہوئے زندگى بسر كرے يا نيك سلوك كرتے ہوئے اسے آزاد چھوڑ دے\_

و اخذن منكم ميثاقاً غليظاً امام باقر(ع) سے مذكورہ آيت ميں موجود ''ميثاق''كے بارے ميں منقول ہے ''الميثاق الغليظ'' هو العهد الماخوذ على الزوّج حالة العقد من امساك بمعروف او تسريح باحسان\_ (١)''ميثاق غليظ''سے مراد وہ عہد و پيمان ہے جو عقد كى حالت ميں شوہر سے ليا جاتا ہے كہ يا وہ اچھے انداز سے بيوى كے ساتھ زندگى گذارے يا نيك سلوك كرتے ہوئے اسے چھوڑ دے\_

احكام: ١، ٢

ازدواج: ازدواج كى حقيقت١٢

انسان: انسانى احساسات ٥

تحريك : تحريك كى اہميت ٥، ١٠

تربيت: تربيت كا طريقہ ٥، ١٠

خانوادہ: خانوادگى روابط كى اہميت ٣

ذكر: ذكر كے اثرات ٣

رُشد: رُشد كے اسباب ٥

روايت: ١٢، ١٣

سخن: آداب سخن ٧

ظلم: ظلم كے موانع ٥ عمل: پسنديدہ عمل ٧;ناپسنديدہ عمل ١

عورت : عورت كے حقوق ١، ٢، ١١ عہد: عہد وفا كرنے كى اہميت ١٠

عہد شكني:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٣ص٤٢ تفسير برھان ج١ص٣٥٦ ح١١.

عہد شكنى كے اسباب ٩

قرآن كريم: قرآن كريم كى خصوصيت ٦

گناہ: گناہ كے موانع ٥

محرّمات: ٢

معاشرت: سابقہ معاشرت، ٤

معاہدے: معاہدوں پر عمل كرنا ٨

مہر: مہر كا كردار ١١; مہر كے احكام ١، ٢;مہر واپس لينا ١، ٢، ٣، ٩

مياں بيوى : بيوى كے ساتھ معاشرت ١٣;مياں بيوى كا عہد و پيمان ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣

وجدان: وجدان كا كردار ١٠

آیت(۲۲)

( وَلاَ تَنكِحُواْ مَا نَكَحَ آبَاؤُكُم مِّنَ النِّسَاء إِلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاء سَبِيلاً)

او رخبردار جن عورتوں سے تمھارے باپ دادانے نكاح (جماع) كيا ہے ان سے نكاح نہ كرنا مگر وہ جواب تك ہو چكا ہے \_يہ كھلى ہو ئي برائي او رپروردگا ركا غضب او ربدترين راستہ ہے \_

١\_ جو عورت باپ كى بيوى رہ چكى ہو اس سے ا زدواج كرنے كى حرمت\_ و لاتنكحوا ما نكح اباؤكم من النسائ

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''ما نكح اباؤكم''ميں نكاح سے مراد عقد ازدواج ہو نہ كہ مباشرت\_

٢\_ جس عورت سے باپ نے مباشرت كى ہو اس سے ازدواج كرنے كى حرمت\_ و لاتنكحوا ما نكح اباؤكم يہ اس بناپر ہے كہ نكاح سے مراد مباشرت ہو نہ عقد نكاح\_

٣ \_ اجداد كى بيويوں سے ازدواج كرنے كى حرمت\_

و لا تنكحوا ما نكح اباؤكم كلمہ ''آبائ'' لغت قرآن ميں ، باپ، دادا اور اجداد كو شامل ہے\_ مندرجہ بالا مفہوم كى تائيد امام باقر(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے:ولا يصلح للرجل ان ينكح امراة جدّہ (١) مرد كيلئے اجداد كى بيويوں سے نكاح كرنا جائز نہيں ہے\_

٤\_ باپ كى منكوحہ سے شادى كرنا زمانہ جاہليت كى رسوم ميں سے ہے\_ و لاتنكحوا ما نكح اباؤكم من النساء الاّ ما قد سلف

٥\_ باپ كى منكوحہ سے جو شادياں ، حرمت كا حكم بيان ہونے سے پہلے انجام پاچكى تھيں وہ باطل نہيں ہوئيں \_

و لا تنكحوا ما نكح اباؤكم من النساء الّا ما قد سلف

٦\_ قانون كا اطلاق ماسبق پر نہيں ہوتا\_ ولاتنكحوا ما نكح اباؤكم من النساء الّاص ما قد سلف

٧\_ باپ كى منكوحہ (يا وہ عورت جس سے باپ نے مباشرت كى ہو) سے ازدواج كا ناپسنديدہ ہونا اور خداوند متعال كے غضب كا باعث بننا\_ و لا تنكحوا ما نكح اباؤكم ... انّه كان فاحشةً و مقتاً و سصائص سبيلاً ''مقت''كا معنى غضب ہے\_

٨\_ باپ كى منكوحہ سے شادى كرنا، ايام جاہليت كے لوگوں كى نظروں ميں بھى قابل نفرت تھا\_

انّه كان فاحشة و مقتاً ہوسكتا ہے جملہ ''انہ كان ... مقتاً''اس عمل كى تاريخى قباحت كى طرف اشارہ ہو جو زمانہ جاہليت كے عربوں ميں رائج تھي\_ چونكہ وہ لوگ باپ كى بيوى سے شادى كو ''نكاح مقت'' كہتے تھے\_

٩\_ باپ كى منكوحہ سے شادى كرنا زنا ہے\_\* و لا تنكحوا ما نكح اباؤكم ... انّه كان فاحشة

يہ اس لحاظ سے كہ ''فاحشة'' قرآن ميں بہت سے مقامات پر زنا سے كنايہ كے طور پر استعمال ہوا ہے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٥

ازدواج: ازدواج كے احكام١، ٢، ٣، ٥;ايام جاہليت ميں ازدواج ٤;حرام ازدواج ١، ٢، ٣، ٩;ناپسنديدہ ازدواج ٧، ٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا غضب ٧

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسوم ٤، ٨

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٤٢٠،ح ١، نورالثقلين ج١ ص٤٦٠ ح١٤٣.

زنا: زنا كے موارد٩

عمل: ناپسنديدہ عمل ٧

قانون: قانون كى حدود ٥، ٦

آیت(۲۳)

( حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالاَتُكُمْ وَبَنَاتُ الأَخِ وَبَنَاتُ الأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللاَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَائِبُكُمُ اللاَّ تِي فِي حُجُورِكُم مِّن نِّسَآئِكُمُ اللاَّتِي دَخَلْتُم بِهِنَّ فَإِن لَّمْ تَكُونُواْ دَخَلْتُم بِهِنَّ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلاَئِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلاَبِكُمْ وَأَن تَجْمَعُواْ بَيْنَ الأُخْتَيْنِ إَلاَّ مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا)

تمھارے او پر تمھارى مائيں ، بيٹياں ،بہنيں ،پھوپھياں ، خالائيں ، بھتيجياں ، بھانجياں وہ مائيں جھنوں نے تم كو دودھ پلا يا ہے ،تمھارى رضاعى (دود ھ شريك )بہنيں ،تمھارى بيويوں كى مائيں ، تمھارى پروردہ عورتيں جو تمھارى آغوش ميں ہيں او ران عورتوں كى اولاد ، جن سے تم نے دخول كيا ہے ہاں اگر دخول نہيں كيا ہے تو كوئي حرج نہيں ہے او رتمھارے فرزندوں كى بيوياں جو فرزند تمھارے صلب سے ہيں او ردو بہنوں كا ايك ساتھ جمع كرنا سب حرام كرديا گيا ہے علاوہ اس كے جو اس سے پہلے ہو چكا ہے خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے \_

١\_ ماؤں ، بيٹيوں ، بہنوں ، پھوپھيوں ، خالاؤں ، بھتيجيوں اور بھانجيوں سے ازدواج كرنے كى

حرمت\_ حرمت عليكم امّهاتكم و بناتكم و اخواتكم و عمّاتكم و خالاتكم و بنات الاخ و بنا ت الاخت

گذشتہ آيات كى مناسبت سے كہ جن ميں ازدواج كى بات ہورہى تھى اس آيت ميں بھى حرمت سے مراد، اس قسم كى خواتين سے ازدواج كى حرمت ہے\_

٢\_ رضاعى ماں ، رضاعى بہن اور ساس سے ازدواج كرنے كى حرمت\_ حرمت عليكم ... و امهاتكم اللاتى ارضعنكم و اخواتكم من الرّضاعة و امّهات نسائكم

٣\_ اس بيوى كى بيٹى سے ازدواج كرنے كى حرمت جس كے ساتھ ہم بسترى كى گئي ہے\_ حرّمت ... و ربائبكم اللاتى فى حجوركم من نسائكم التى دخلتم بهنّ چونكہ ''اللاتى دخلتم بھنّ''كا مفہوم ''ان لم تكونوا دخلتم بھنّ'' بيان كيا گيا ہے ليكن ''اللاتى فى حجوركم''كا مفہوم بيان نہيں كياگيا\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ربيبہ كے ساتھ ازدواج كى حرمت ''فى حجوركم''سے مقيد نہيں \_

٤\_ انسان كيلئے اپنى لے پالك (بيوى كى بيٹي) سے شادى كرنا اس صورت ميں جائز ہے كہ جب اسكى ماں سے ہم بسترى نہ كى ہو\_ فان لم تكونوا دخلتم بهنّ فلا جناح عليكم

٥\_ بيوى كى بيٹى (ربيبہ) كے ساتھ شادى كے جواز كى شرائط ميں سے ايك بيوى (يعنى لے پالك كى ماں ) كى موت يا اس كو طلاق دينا ہے\_ حرّمت ... امّهات نسائكم ... ربائبكم ... فان لم تكونوا دخلتم بهنّ ساس كے ساتھ شادى كرنے كى حرمت سے ظاہر ہوتا ہے كہ ربيبہ كے ساتھ ازدواج كرنے كى شرط يہ ہے كہ اسكى ماں ، ازدواج كرنے والے كى بيوى نہ ر ہے \_

٦\_ مرد كيلئے اپنى بہو سے شادى كرنے كى حرمت\_ حرّمت ... و حلائل ابنائكم الذين من اصلابكم

٧\_ منہ بولے يا رضاعى بيٹے كى بيوى سے ازدواج كا جواز\_ حرّمت ... و حلائل ابنائكم الذين من اصلابكم

٨\_ نسبي، رضاعى اور سببى محارم سے ہر قسم كى جنسى لذت كى حرمت\_ حرّمت عليكم امّهاتكم ... و حلائل ابنائكم خود '' امہات و ... ''كى طرف حرمت كى نسبت سے ظاہر ہوتا ہے نہ فقط ازدواج بلكہ مذكورہ خواتين سے ہر قسم كى لذت و جنسى استفادہ حرام ہے\_

٩\_ بيك وقت دو بہنوں سے شادى كرنے كى حرمت\_ حرّمت ... و ان تجمعوا بين الاختين

١٠\_ بيوى سے (طلاق ، موت يا ...كے ذريعے) جدا ہونے كى صورت ميں اسكى بہن سے شادى كرنے كا جواز\_

حرّمت ... و ان تجمعوا بين الاختين چونكہ بيك وقت دو بہنوں كے ساتھ ازدواج كرنے كى حرمت ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ ايك بہن سے جدا ہوجانے كى صورت ميں دوسرى بہن كے ساتھ شادى كى جاسكتى ہے\_

١١\_ دو بہنوں سے ايك ساتھ شادى كرنے كى حرمت، ان شاديوں كو شامل نہيں جو آيت كے نزول سے پہلے انجام پاچكى نہيں \_ حرّمت ... و ان تجمعوا بين الاختين الا ما قد سلف

١٢\_ آيہ مجيدہ ''حرّمت ...الا ما قد سلف''كے نزول كى وجہ سے دو بہنوں كے ساتھ كى گئي شاديوں كاباطل ہوجانا اور اس آيت كے نزول كے وقت تك ان كا صحيح ہونا\_ و ان تجمعوا بين الاختين الاّ ما قدسلف چونكہ بيك وقت دو بہنوں اور دوسرى محارم كے ساتھ ازدواج كى حرمت سے ان كے باطل ہونے كا بھى پتہ چلتا ہے\_ لہذا كہہ سكتے ہيں كہ استثناء ''الا ما قد سلف''سے مراد يہ ہے كہ ايسے نكاح (آيت كے نزول سے پہلے تك) صحيح تھے ليكن اس كے بعد ان كے بطلان كا حكم جارى ہوگا\_

١٣\_ دو بہنوں كے ساتھ ازدواجى تعلقات پر مبنى زندگى كو جارى ركھنے كا جواز اس صورت ميں ہے كہ جب ان كے ساتھ شادى آيت مجيدہ ''ان تجمعوا ...''كے نزول سے پہلے انجام پائي ہو\_\* الاّ ما قدسلف ''حرّمت ... ان تجمعوا''ميں تحريم، حال اور مستقبل دونوں كو شامل ہے\_ چونكہ گذشتہ افعال كو تحريم نہيں كيا جاسكتا\_ لہذا استثناء يعنى ''الاّ ما قد سلف''دو بہنوں كے درميان حال اور مستقبل ميں جمع كرنے كى حليت كا بيان ہے\_ البتہ اس شرط كے ساتھ كہ ان دونوں كے ساتھ شادي، آيت كے نزول سے پہلے انجام پاچكى ہو\_

١٤\_ سببي، نسبى اور رضاعى محارم كے ساتھ شادى كرنے كى حرمت ان شاديوں كو شامل نہيں كہ جو آيت مجيدہ ''حرمت عليكم''كے نازل ہونے سے پہلے انجام پاچكى تھيں \_ حرّمت ... الّا ما قد سلف

يہ اس بنا پر ہے كہ جب جملہ''الاّ ما قد سلف'' آيت ميں مذكور تمام محرمات سے استثناء ہو\_

١٥\_ محارم اور دو بہنوں كے ساتھ بيك وقت شادى كرنا، ايام جاہليت كى رسوم ميں سے تھا\_

حرّمت ... و ان تجمعوا بين الاختين الا ما قد سلف

١٦\_ قانون كا اطلاق ماسبق پر نہيں ہوتا\_ حرّمت عليكم ... الاّ ما قد سلف

١٧\_ خداوند متعال ہميشہ غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (بہت مہربان) ہے\_ انّ الله كان غفوراً رحيماً

١٨\_ خداوند متعال كا دو بہنوں كے ساتھ بيك وقت اور محارم كے ساتھ ازدواج كى حرمت كا حكم بيان كرنے سے پہلے انہيں صحيح قرار دينا، اپنے بندوں كى نسبت اسكى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_ و ان تجمعوا بين الاختين الاّص ما قد سلف ان الله كان غفوراً رحيماً

١٩\_ تحريم كے حكم سے پہلے محارم كے ساتھ انجام پانے والى شاديوں كے نتيجے ميں پيدا ہونے والے نقصانات كى تلافى كرنے والا خود خداوند متعال ہے\_ حرّمت ... انّ الله كان غفوراً رحيماً

٢٠\_ ساس كے ساتھ شادى كرنے كى حرمت خواہ اسكى بيٹى كے ساتھ ہم بسترى نہ بھى كى گئي ہو\_ وامّهات نسائكم امير المؤمنين(ع) فرماتے ہيں : ... اذا تزوّج الابنة فدخل بها او لم يدخل بها فقد حرّمت عليه الاّم ... (١)اگر كسى لڑكى سے شادى كرے تو اس كى ماں حرام ہوجاتى ہے چا ہے لڑكى سے ہمبسترى كرے يا نہ كرے\_

٢١\_ جو لڑكي، مرد كى سابقہ بيوى يا كنيز سے پيدا ہوئي ہو اسكے ساتھ شادى كرنے كى حرمت\_ و ربائبكم اللاتى فى حجوركم امام صادق(ع) سے سوال كيا گيا كہ مرد كا ايسى لڑكى سے شادى كرنا كيسا ہے جو اسكى سابقہ كنيز سے كسى دوسرے مرد كے ساتھ شادى كرنے كے بعد متولد ہوئي ہو\_ آپ(ع) نے جواب ميں فرمايا: ھى عليہ حرام و ھى ابنتہ و الحرّة والمملوكة فى ھذا سوائ، (٢)يہ اس پر حرام ہے كيونكہ يہ اس كى بيٹى ہے اور اس حكم ميں آزاد عورت اور لونڈى ميں كوئي فرق نہيں ہے\_اسكے بعد امام (ع) نے مذكورہ آيت كى تلاوت فرمائي

٢٢\_ مرد كيلئے اپنى بيوى كى بيٹى سے شادى كرنے كى حرمت، اگرچہ وہ اسكے گھر ميں نہ ہو\_ و ربائبكم اللاتى فى حجوركم

امير المؤمنين (ع) فرماتے ہيں : الربائب عليكم حرام مع الامّهات اللاتى قد دخلتم بهنّص، هُنّ فى الحجور و غيرالحجور

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تھذيب شيخ طوسى ج٧ ص٢٧٣ ح٢ ب ٢٥ مسلسل ١١٦٦، نورالثقلين ج١ ص٤٦٤ ح١٥٦.

٢)كافى ج٥ ص٤٣٣ ح١٠\_ تفسير برھان ج١ ص٣٥٨، ح١٥، ١٦.

سوائ ... (١)بيويوں كى بيٹياں تم پر حرام ہيں اگر تم نے بيويوں كےساتھ مباشرت كى ہو، چا ہے ان كى بيٹياں تمہارى لے پالك ہوں يا نہ ہوں \_

٢٣\_ مرد كيلئے اپنى غيردائمى بيوى كى بيٹى سے شادى كرنے كى حرمت\_ امام رضا(ع) سے مرد كيلئے اپنى غيردائمى بيوى كى بيٹى سے شادى كرنے كے جواز كے بارے ميں پوچھا كيا گيا تو آپ(ع) نے فرمايا: جائز نہيں (٢)\_

٢٤\_ مرد كيلئے اپنے نواسے كى بيوى سے شادى كرنے كى حرمت\_ و حلائل ابنائكم الّذين من اصلابكم

ا مام باقر(ع) فرماتے ہيں : ... انهما (حسن (ع) و حسين(ع) ) من صلب رسول الله ، قال الله تعالى ''و حلائل ابنائكم الّذين من اصلابكم''فسلهم يا ابا الجارود هل كان يحلّ لرسول الله نكاح حليلتيهما؟ فان قالوا: نعم كذبوا و فجروا و ان قالوا: لافهما ابناه لصلبه (٣)بے شك حسن(ع) و حسين (ع) رسول اللہ كى صلب سے ہيں \_ اللہ تعالى فرماتا ہے '' تمہارے اوپر صلبى بيٹوں كى بيوياں حرام ہيں تو اے ابوالجارود ان سے سوال كرو كہ كيا رسول اللہ (ص) كيلئے حلال تھا كہ وہ حسن (ع) و حسين (ع) كى بيويوں سے نكاح كريں اگر وہ كہيں كہ ہاں تو انہوں نے جھوٹ بولا اور فسق و فجور كا ارتكاب كيا اور اگر وہ كہيں نہيں تو پھر يہ دونوں (حسن (ع) و حسين (ع) ) رسول اللہ (ص) كے صلبى بيٹے ہيں \_

٢٥\_ جو مسلمان، اسلام لانے سے پہلے، بيك وقت دو بہنوں كا شوہر تھا\_ اس كا فريضہ ہے كہ ان دونوں ميں سے كسى ايك كو، اپنى مرضى كے مطابق طلاق ديدے\_ و ان تجمعوا بين الاختين الا ما قد سلف رسول خدا (ص) نے اس شخص سے كہ جس نے مسلمان ہونے سے پہلے ايك ساتھ دو بہنوں سے شادى كى ہوئي تھي، فرمايا: طلّق ايتهما شئت (٤) دونوں ميں سے جسے چا ہے طلاق دے دے\_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تھذيب شيخ طوسى ج٧ ص٢٧٣ ح١ب٢٥ مسلسل،١١٦٥ ;نورالثقلين ج١ ص٤٦٤ ح١٥٥.

٢)كافى ج٥ ص٤٢٢ ح٢;نورالثقلين ج ١ ص٤٦٣ ح١٥٣ تھذيب شيخ طوسى ج٧ ص٢٧٧ ح١١ ب ٢٥.

٣)كافى ج٨ ص٣١٨ ح٥٠١ نورالثقلين ج١ ص٤٦١ ح١٤٧.

٤)الدرالمنثور ج٢ ص٤٧٥.

ازدواج: ازدواج كى شرائط ٥; ازدواج كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥ ; بہو سے ازدواج ٦، ٧، ٢٤;حرام ازدواج ١، ٢، ٣، ٦، ٩، ١١، ١٢، ١٤، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥;دو بہنوں سے ازدواج ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٣، ١٥، ١٨، ٢٥;ربيبہ سے ازدواج ٣، ٤، ٥، ٢٢، ٢٣;محارم سے ازدواج ١٤، ١٥، ١٨، ١٩

اسماء و صفات: رحيم ١٧;غفور ١٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت١٨; اللہ تعالى كى مغفرت ١٩

بہن: رضاعى بہن ٢

بيٹا: رضاعى بيٹا ٧

روايت: ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥

زمانہ جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسومات١٥

قانون: قانون كى حدود ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ١٩، ٢٥

لذائذ: حرام لذائذ ٨

ماں : رضاعى ماں ٢

محارم: رضاعى محارم ٨، ١٤;سببى محارم ٨، ١٤;نسبى محارم ٨، ١٤

محرّمات: ١، ٢، ٨، ١٤، ٢٠، ٢٢، ٢٣، ٢٤

آیت(۲۴)

( وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاء إِلاَّ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتَابَ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاء ذَلِكُمْ أَن تَبْتَغُواْ بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا)

او رتم پر حرام ہيں شادى شدہ عورتيں \_ علاوہ ان كے جو تمھارى كنيزيں بن جائيں \_ يہ خدا كا كھلا ہوا قانون ہے او ران سب عورتوں كے علاوہ تمھارے لئے حلال ہے كہ اپنے اموال كے ذريعہ عورتوں سے رشتہ پيدا كر و عفت و پاك دامنى

كے ساتھ ، سفاح وزنا كے ساتھ نہيں پس جو بھى ان عورتوں سے تمتع كرے ان كى اجرت انھيں بطور فريضہ ديدے او رفريضہ كے بعد آپس ميں رضامندى ہو جائے تو كوئي حرج نہيں ہے بيشك الله عليم بھى ہے اور حكيم بھى \_

١\_ شوہردار عورت خواہ مسلمان نہ بھى ہو، پھر بھى اس سے جنسى لذت حاصل كرنے اور اسكے ساتھ شادى كرنے كى حرمت\_ حرّمت ... والمحصنات من النّسائ ''محصنة''مسلمان، عفيف، آزاد يا شوہردار عورت كو كہتے ہيں اور حكم و موضوع كى مناسبت سے آيت ميں اس سے مراد شوہردار عورت ہے\_ ''المحصنات''كيلئے ''من النسائ''كى قيد، تاكيد كيلئے ہے\_ اور يہ غيرمسلمان عورت كے شمول پر دلالت كررہى ہے\_

٢\_ شوہردار كنيز سے اسكے مالك كيلئے، جنسى لذت حاصل كرنے كا جواز\_ حرّمت ... والمحصنات من النّساء الاّ ما ملكت ايمانكم ياد ر ہے كہ مذكورہ حكم، چند شرائط كا حامل ہے جو فقہ ميں بيان كى گئي ہيں \_

٣\_ غلاموں كى نسبت، انسان كى مالكيت كا تائيد شدہ ہونا\_ ما ملكت ايمانكم

٤\_ محارم ، شوہردار عورتوں اور بيك وقت دوبہنوں كے ساتھ شادى كرنے كى حرمت، خداوند متعال كے قطعى اور ناقابل تغير احكام ميں سے ہے\_ حرّمت ... كتاب الله عليكم

٥\_ خداوند متعال كا ازدواج اور جنسى تعلقات كے بارے ميں الہى احكام و قوانينكى پابندى كرنے كى ضرورت پر تاكيد كرنا\_ حرّمت ... كتاب الله عليكم مندرجہ بالا مطلبميں ''كتاب الله ''كو فعل مقدر (الزموا) كا مفعول بنايا گيا ہے\_ يعنى احكام الہى كى پابندى كرتے ر ہو\_

٦\_ شوہردار ، محارم اور سالى كے علاوہ دوسرى تمام عورتوں سے شادى كرنے اور مباشرت كرنے كا جواز\_

حرّمت عليكم امّهاتكم ... و احلّ لكم ماوراء ذلكم ''ذلكم''ان تمام موارد كى طرف اشارہ ہے جو اس آيت اور اس سے پہلے والى آيت ميں بيان ہوئے ہيں \_ ٧

\_ اسلام ميں شادى اور جنسى روابط سے متعلق احكام و قوانين كا دوسرے تمام الہى اديان كے احكام و قوانين سے مختلف ہونا\_\*

و احلّ لكم ماوراء ذلكم كلمہ ''لكم'' ہوسكتا ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہوكہ اس آيت اور گذشتہ آيات ميں جتنے بھى احكام و قوانين بيان ہوئے ہيں وہ سب تمہارے لئے مخصوص ہيں اور دوسرے سابقہ اديان كيلئے كسى دوسرے انداز ميں پيش كئے گئے ہيں \_

٨\_ ازدواجى تعلقات اور شادى كيلئے عقد نكاح كى شرائط ميں سے ايك، مہر كے عنوان سے كچھ مال كى تعيين ہے\_

ان تبتغوا باموالكم محصنين ''باموالكم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ شادى اور جنسى تعلقات كيلئے بيوى كا انتخاب مہر كى تعيين كے ساتھ ہوگا\_ ياد ر ہے كہ ''ان تبتغوا'' كا مفعول بہ حذف ہوگيا ہے اور وہ نامحرمعورتيں ہيں \_

٩\_ فحشاء (زنا وغيرہ) اور بے حيائي كے كاموں ميں مال و ثروت خرچ كرنے كى حرمت\_

احلّ لكم ... ان تبتغوا باموالكم محصنين غيرمسافحين ''محصنين''، ''ان تبتغوا''كے فاعل كيلئے حال ہے اور جس طرح يہ ''ابتغائ'' كو عفو و پاكدامنى سے مقيد كرسكتا ہے، اموال كے مصرف كو بھى اس سے مقيد كرسكتا ہے\_

١٠\_ مردوں كيلئے عفت و پاكدامنى اختيار كرنااور جنسى مسائل ميں حدود الہى كى حفاظت كرناضرورى ہے\_

محصنين غيرمسافحين ''محصنين''، ''ابتغائ''كے فاعل كيلئے حال ہے\_ يعنى ازدواج اور جنسى روابط كيلئے بيوى كا انتخاب، حلال صورت ميں ہوناچاہيئے نہ كہ زنا اور بے حيائي كى صورت ميں \_ ياد ر ہے كہ ''سفاح''كا معنى بے حيائي اور زنا ہے\_ اور غيرمسافحين''محصنين كيلئے تاكيد ہے\_

١١\_ ازدواج موقت (متعہ) كى مشروعيت\_ فما استمتعتم به منهنّ مہر كى ادائيگي، استمتاع سے مشروط كى گئي ہے\_ اور استمتاع سے مراد ازدواج موقت (متعہ) ہے\_ كيونكہ عقد دائمى ميں اجرت و مہر كى ادائيگى استمتاع اور جنسى لذت سے مشروط نہيں \_ مندرجہ بالا مطلب كى تائيد امام باقر(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے كہ جس ميں آپ(ص) نے ازدواج موقت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا : نزلت فى القرآن '' فما استمتعتم به منهنّ فاتوهن اجورهنّ فريضة ...(١)

١٢\_ ازدواج موقت (متعہ) ميں مہر كى مقدار معين كرنا واجب ہے\_ فما استمتعتم به منهنّ فاتوهُنّ اجورهن فريضة ... من بعد الفريضة ''فريضة''كہ جو فعيل بمعنى مفعول ہے ''اجور''كيلئے حال ہے يعنى معين شدہ اجرت\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٤٤٨ ح١، نورالثقلين ج١ ص٤٦٧ ح١٧١، تفسير برھان ج١ ص٣٦٠ ح١.

١٣\_ ازدواج موقت (متعہ) ميں عورتوں سے جنسى لذت حاصل كرنے كے عوض اجرت (مہر) ادا كرنا واجب ہے\_

فما استمتعتم به منهنّ فاتوهن اجورهنّ فريضة

١٤\_ ازدواج موقت ميں صحت عقد كى شرط، مہر كى مقدار معين كرنا ہے\_ فما استمتعتم به منهنّ فاتوهن اجورهنّ فريضة عقد ميں مہر كى مقدار تعيين كرنے كا ضرورى ہونا، ظاہر كرتا ہے عقد كى صحت اس مہر سے مشروط ہے\_

١٥\_ اسلام كا عورتوں كے اقتصادى حقوق كى حمايت كرنا\_ ان تبتغوا باموالكم ... فاتوهنّ اجورهنّ

١٦\_ طرفين كى رضامندى سے مہر كى مقدار ميں تبديلى (كم و زيادہ) كرنے يا اسے بخش دينے كا جواز\_

و لاجناح عليكم فيما تراضيتم به من بعد الفريضة

١٧\_ خداوند متعال عليم (بہت زيادہ جاننے والا) اور حكيم (حكمت والا) ہے\_ انّ الله كان عليماً حكيماً

١٨\_ خداوند متعال حكيم عالم ہے\_ انّ الله كان عليماً حكيماً يہ اس بنا پر ہے كہ جب '' حكيماً ''، ''عليماً'' كيلئے صفت ہو\_

١٩\_ جنسى مسائل اور ازدواج سے متعلق احكام و قوانين كا سرچشمہ علم و حكمت الہى ہے\_

والمحصنات ... انّ الله كان عليماً حكيماً

٢٠\_ ازدواج موقت (متعہ) اور اسكے احكام كى تشريع كا منبع علم و حكمت الہى ہے\_ فما استمتعتم به منهن ... انّ الله كان عليماً حكيماً

٢١\_ قانونساز كيلئے علم و حكمت، دو ضرورى عُنصر ہيں \_ والمحصنات ... انّ الله كان عليماً حكيماً

احكام و قوانين مقرر كرنے كے بعد، علم و حكمت الہى كا بيان، اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ قانونساز كو علم و حكمت كا حامل ہونا چاہيئے اور قانون كو ان دو بنيادوں پر وضع كيا جانا چاہيئے\_

٢٢\_ جو غيرمسلم شوہردار عورتيں جنگ ميں اسير ہوگئي ہوں ان كے ساتھ شادى كرنے كا جواز\_ حرّمت ... الاّ ما ملكت ايمانكم

امير المؤمنين (ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: من سبى من كان لها زوج\_ (١)يعنى قيد ہونے والى شوہر دار عورتيں

٢٣\_ مرد كيلئے اپنى بيوى كى بھانجى و بھتيجى كے ساتھ ازدواج كرنے كا جواز\_ و احلّ لكم ماوراء ذلكم

امام كاظم (ع) نے بيوى كى بھتيجى و بھانجى كے ساتھ مرد كى شادى كے بارے ميں فرمايا: لابأس لانّ الله عزوجل قال: ''و احل لكم ماوراء ذلكم''(٢) كوئي حرج نہيں كيونكہ اللہ تعالى نے فرمايا ہے: '' و احل لكم و راء ذلكم''كافى ج٥ ص ٤٢٤ روايت نمبر١ميں ايسى شادى كو بيوى كى اجازت سے مشروط قرار دياگيا ہے\_

٢٤\_ ازدواج موقت ميں اسكى مدت ختم ہونے كے بعد، مدت (عقد) اور عورت كا مہر بڑھانے كا جواز\_

فما استمتعتم به منهنّ ... لاجناح عليكم فيما تراضيتم به من بعد الفريضة امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت كى تفسير ميں فرمايا: لابا س بان تزيدها وص تصزيدصك اذا انقطع الاجل فيما بينكما يقول استحللتك باجل آخر برضى منهما ...(٣)اس ميں كوئي حرج نہيں كہ مدت ختم ہوجانے كے بعد آپس ميں باہمى توافق سے مہر و مدت ميں اضافہ كرليں باين طور كہ مرد ك ہے '' استحللت باجل آخر''\_

٢٥\_ طرفين كى رضا مندى سے ازدواج كے بعد، مياں بيوى كے درميان ہر قسم كى قرار داد كا جواز\_

و لاجناح عليكم فيما تراضيتم به من بعد الفريضة امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: ما تراضوا به من بعد النكاح فهو جائز ... (٤) نكاح كے بعد باہمى رضامندى سے ہر قرار داد جائز ہے \_

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٨، ٩، ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٦، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥ احكام كى تشريع ٢٠

ازدواج: اديان الہى ميں ازدواج ٧;ازدواج كى اہميت ٥; ازدواج كى شرائط ٨;ازدواج ميں عہد و پيمان ٢٥; ازدواج ميں مہر٨; ازدواج كے احكام ١، ٤، ٦، ٧، ٨، ١٤، ١٩، ٢٢، ٢٣، ٢٥; ازدواج موقت كے احكام ١١، ١٢، ١٣، ٢٠، ٢٤;اسلام ميں ازدواج ٧; حرام ازدواج ١، ٤ ;دو بہنوں سے ازدواج ٤;صحت ازدواج كى شرائط ١٤;

غيرمسلم سے ازدواج ٢٢;محارم كے ساتھ ازدواج ٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٣ص ٥١ نورالثقلين ج١ ص٤٦٦ ح١٦٥. ٢)نورالثقلين ج١ ص٤٦٦، ح ١٦٦.

٣)تفسير عياشى ج١ ص٢٣٣ ح٨٢ نورالثقلين ج١ ص٤٦٨ ح١٧٥. ٤) كافى ج ٥ ص٤٥٦ ح٢ نورالثقلين ج١ ص٤٦٧ ح١٧٣تفسير برہان ج١ ص٣٦٠ ح٦.

اسماء و صفات: حكيم ١٧، ١٨;عليم ١٧، ١٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ١٨، ١٩، ٢٠ اللہ تعالى كى حدود ١٠; اللہ تعالى كى حكمت ١٩، ٢٠; اللہ تعالى كے اوامر٥

انسان: انسان كا مملوك ہونا ٣

جنسى روابط: جنسى روابط كى حدود ٥

حكمت: حكمت كى اہميت ١٢

روايت: ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥

عفت: عفت كى اہميت ١٠

علم: علم كى اہميت ٢١

عورت : عورت كے حقوق ١٥

قانونسازي: قانونسازى كى شرائط ٢١; قانونسازى ميں حكمت ٢١; قانونسازى ميں علم ٢١

كنيز: كنيز سے استمتاع ٢

لذائذ: حرام لذائذ ١; جائز لذائذ ٢

مال كا مصرف: حرام مال كا مصرف ٩

محرمات: ١، ٤، ٩

مہر: مہر كے احكام ١٢، ١٣، ١٤، ١٦

آیت(۲۵)

( وَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنكُمْ طَوْلاً أَن يَنكِحَ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ فَمِن مِّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُم مِّن فَتَيَاتِكُمُ الْمُؤْمِنَاتِ وَاللّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُم مِّن بَعْضٍ فَانكِحُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ وَلاَ مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا أُحْصِنَّ فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَن تَصْبِرُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاللّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ) او رجس كے پاس اس قدرمالى وسعت نہيں ہے كہ مومن آزاد عورتوں سے نكاح كرے تو وہ مومنہ كنيز عورت سے عقد كرلے \_ خدا تمھارے ايمان سے باخبر ہے تم سب ايك دوسرے سے ہو\_ ان كنيزوں سے ان كے اہل كى اجازت سے عقد كرو او رانھيں ان كى مناسب اجرت (مہر) دے دو\_ ان كنيزوں سے عقد كرو جو عفيفہ اورپاك دامن ہوں نہ كہ كھلم كھلا زنا كار ہوں نہ چورى چھپے دوستى كرنے والى ہوں پھر جب عقد ميں آگئيں تو اگر زنا كرائيں تو ان كے لئے آزاد عورتوں كے نصف كے برابرسزا ہے \_ يہ كنيزوں سے عقد ان كے لئے ہے جو بے صبرى كا خطرہ ركھتے ہوں ورنہ صبر كرو تو تمھارے حق ميں بہتر ہے اورالله غفور و رحيم ہے \_

١\_ مسلمان كنيزوں كے ساتھ ازدواج كرنے كا جواز\_ فمن ما ملكت ايمانكم من فتياتكم المؤمنات

٢\_ اگر آزاد مؤمن عورت كے ساتھ شادى كرنے كيلئے مالى قدرت نہ ہو تو كنيزوں كے ساتھ شادى كرنا

جائز ہے\_ و من لم يستطع منكم طولاً ان ينكح المحصنات المؤمنات فمن ما ملكت ايمانكم اس مطلب كى تائيد امام باقر(ع) كا يہ فرمان كرتا ہے كہ جس ميں آپ(ع) نے ''طولا''كے معنى كے بارے ميں فرمايا: من لم يجد منكم غني\_ (١)اس سے مراد وہ ہے جو تونگر نہ ہو\_

٣\_ غيرمؤمن كنيزوں كے ساتھ شادى كرنا جائز نہيں \_ فمن ما ملكت ايمانكم من فتياتكم المؤمنات

٤\_ غيرمسلم عورتوں سے شادى كرنے كى ممانعت\_ \* المحصنات المؤمنات ... فمن فتياتكم المؤمنات

چونكہ مذكورہ جملہ ميں آزاد عورتوں كے ساتھ كنيز كو بھى اہل ايمان كى قيد سے مقيد كيا گيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے غيرمؤمن عورتوں سے ازدواج جائز نہيں \_

٥\_ خداوند متعال كا انسانوں كے ايمان سے كاملاً آگاہ ہونا\_ والله اعلم بايمانكم

٦\_ كنيزيں اگر ايمان كا اظہار كريں تو ان كے ساتھ شادى كرنا جائز ہے\_ من فتياتكم المؤمنات والله اعلم بايمانكم

انسانوں كے ايمان كے بارے ميں خداوند متعال كے كامل علم كى ياددہانى وہ بھى كنيزوں كے ساتھ ازدواج كو ايمان سے مشروط قرار دينے كے بعد، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ كنيزوں كے ساتھ شادى كيلئے ان كا، ظاہرى ايمان ہى كافى ہے\_

٧\_ ايمان سے مشروط احكام و قوانين، فقط اظہار ايمان پر مبنى ہيں ، نہ كہ ايمان واقعى پر\_ من فتياتكم المؤمنات والله اعلم بايمانكم

٨\_ انسان كا بعنوان مسلمان قبول ہونا، اسكے اظہار ايمان سے مربوط ہے نہ كہ ايمان واقعى سے\_ من فتياتكم المؤمنات والله اعلم بايمانكم

٩\_ انسانوں كا ايك دوسرے سے ہونا، ان كے انسان ہونے ميں برابرى كى علامت ہے\_ بعضكم من بعض

١٠\_ غلاموں كے انسانى مقام و مرتبہ كا دوسرے تمام انسانوں كے ساتھ يكساں ہونا\_ من فتياتكم المؤمنات ... بعضكم من بعض

١١\_ اسلام كا كنيزوں كى تحقير كرنے اور ان كے ساتھ ازدواج كو ننگ و عار سمجھنے كے خلاف جنگ كرنا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان /ج٣ ص٥٤، نورالثقلين ج١ ص٤٦٩ ح١٨٣.

فمن ما ملكت ايمانكم ... بعضكم من بعض

١٢\_ كنيز كے ساتھ ازدواج كيلئے اسكے مالك كى اجازت شرط ہے\_ فانكحوهنّ باذن اهلهنّ ''اہل كنيز''سے مراد اس كا مالك ہے\_

١٣\_ غلاموں كى انسانى حيثيت و منزلت كى حفاظت كا ضرورى ہونا اورانہيں مالك كے گھرانے كا ايك فرد شمار كيا جانا\_

فانكحو هن باذن اهلهنّ خداوند متعال نے كنيز كے مالك كو اہل كے عنوان سے تعبير كيا ہے\_ تاكہ اس بات كى طرف متوجہ كرائے كہ غلام اور كنيز مالك كے گھرانے كا حصہ ہيں اور خاندان كے دوسرے افراد كى طرح ہيں \_

١٤\_ معاشرے كے عام رواج كے مطابق كنيزوں كو بھى اجرت (مہر) ادا كرنا واجب ہے\_ و اتوهُنّ اُجورهنّ بالمعروف

١٥\_ كنيز اپنے مہر كى خود مالك ہے\_ فمن ما ملكت ايمانكم ... و اتوهنّ اجورهنّ خداوند متعال تصريح كر رہا ہے كہ كنيز كا مہر خود اسے ديا جائے (اتوھنّ اجورھنّ ) نہ كہ يہ فرما رہا ہے كہ: اتوا اجورھنّ، اس سے معلوم ہوتا ہے مہر كى مالك خود كنيز ہے نہ كہ اس كا مالك\_

١٦\_ غلاموں كے اجتماعى و اقتصادى حقوق كى حفاظت كرنا ضرورى ہے\_ بعضكم من بعض ... اتوهنّ اجورهنّ

١٧\_ كاموں كى اُجرت كى مقدار كے تعين كا معيار، عرف عام ہے\_ اتوهنّ اجورهن بالمعروف

١٨\_ كنيز كے ساتھ شادى كرنے كا جواز، اسكى پاكدامنى سے مشروط ہے\_ فمن ما ملكت ايمانكم ... محصنات غير مسافحات بظاہر كلمہ '' محصنات'' ، ''ماملكت ايمانكم'' كيلئے حال ہے بنابرايں ، كنيز كے ساتھ ازدواج كو اس كى پاكدامنى سے مشروط كيا گيا ہے\_

١٩\_ زناكار كنيزوں سے شادى كرنا جائز نہيں \_ فانكحوهنّ ... غيرمسافحات

٢٠\_ يار باز ، كنيز كے ساتھ شادى كرنا جائز نہيں \_ فانكحوهنّ ... غيرمسافحات و لامتخذات اخدان

''اخدان'، ''خدْن''كى جمع ہے جس كا معنى يار و دوست ہے\_

٢١\_ عورت كو بيوى بنانے كيلئے منتخب كرنے كا معيار اسكى پاكدامنى ہے\_ فانكحوهنّ ... محصنات غيرمسافحات و لامتخذات اخدان

٢٢\_ كنيز كو عام رواج كے مطابق اجرت ادا كرنے كے ضرورى ہونے كى شرط يہ ہے كہ وہ شادى كے بعد پاكدامن ر ہے \* اتوهنّ اجورهنّ بالمعروف محصنات غيرمسافحات و لامتّخذات اخدان يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''محصنات غير مسافحات'' ، ''اتوھنّ''كے مفعول اول كيلئے حال ہو\_ اس صورت ميں ''محصنات'، ''اتوا'' كيلئے قيد ہے\_

٢٣\_ مسلمان شوہردار كنيزوں كى حد زنا، آزاد عورتوں كى حد سے نصف ہے\_ فاذا احصنّ فان اتين بفاحشة فعليهنّ نصف ما على المحصنات من العذاب چونكہ فعل ''احْصنّص'' مجہول ہے\_ اس سے، شوہردار ہونا مراد ہے\_ كيونكہ اسكى ضمير ''مؤمنات''كى طرف لوٹتى ہے اس سے دو نوں شرائط، يعنى مسلمان اور شوہردار ہونا، ظاہر ہوتا ہے\_ مندرجہ بالامطلب ميں ''احصنّ''كيلئے ذكر شدہ معنى كى تائيد امام صادق(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے كہ آپ(ع) نے اسكے بارے ميں فرمايا: يعنى نكاحهنّ ...\_ (١)

٢٤\_ شوہردار كنيز، ہر قسم كے فحشاء (بے حيائي) كے ارتكاب كى صورت ميں ، آزاد عورت كى سزا كے نصف كى مستحق ہے\_ فاذا احصنّ فان اتين بفاحشة فعليهنّ نصف ما على المحصنات اس مطلبميں ''فاحشة''سے مراد ہر برا اور بے حيائي كا فعل ہے نہ كہ ''زنا'' \_

٢٥\_ جنسى مشكلات اور مسائل ميں مبتلا ہونے كا خوف كنيزوں كے ساتھ شادى كا جواز فراہم كرتا ہے\_

فانكحوهنّ ... ذلك لمن خشى الْعنت منكم ''عنت''بمعنى مشقت ہے اور موردكى مناسبت سے اس سے مراد وہ مشقتيں اور مشكلات ہيں جو انسان پر جنسى دباؤ كى وجہ سے ہوتى ہيں \_ ''ذلك''كنيزوں سے ازدواج كرنے كى طرف اشارہ ہے\_

٢٦\_ زنا اور فحشاء (بے حيائي) ميں مبتلا ہونے كا خوف، كنيزوں سے شادى كرنے كا جواز فراہم كرتا ہے\_\*

ذلك لمن خشى العنت منكم بہت سے مفسرين كى كا كہنا ہے كہ آيت شريفہ ميں ''عنت''سے مراد زنا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٣٥ ح٩٦ نورالثقلين ج١ ص٤٧٠ ح١٩٠.

٢٧\_ جنسى مفاسد كو روكنے كا واحد راستہ، معاشرے ميں شاديوں كو آسان كرنا ہے\_ و من لم يستطع ... فمن ما ملكت ايمانكم ... ذلك لمن خشى العنت منكم چونكہ كنيزوں كے ساتھ شادى كرنا آسان ہے اور خداوند متعال نے جنسى مفاسد اور زنا كو روكنے كيلئے اس كو تجويز كيا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جنسى خرابيوں كو روكنے كا بہترين راستہ، شاديوں كو آسان بنانا ہے\_

٢٨\_ فحشاء اور بے حيائي كو روكنے كيلئے، معاشرے ميں شاديوں كے راستے ہموار كرنے كى ضرورت\_

و من لم يستطع منكم ... فمن ما ملكت ايمانكم ... ذلك لمن خشى العنت منكم

٢٩\_ انسانوں كے جنسى غرائز كو صحيح رُخ عطاكرنے كيلئے، قوانين و لائحہ عمل مرتب كرتے وقت ان كى جنسى ضروريات كى طرف توجہ كرنا ضرورى ہے\_ ذلك لمن خشى العنت منكم چونكہ خداوند متعال نے انسانوں كے جنسى غريزے كو مدنظر ركھتے ہوئے كنيزوں كے ساتھ ازدواج كو تجويز كيا ہے\_

٣٠\_ قوانين ازدواج كو آسان كرنے كا مقصد، روح و نفسيات كى صحت و سلامتى ہے\_ ذلك لمن خشى العنت منكم

٣١\_ جنسى غريزے كو قابو ميں ركھنے كيلئے صبر كرنا،كنيزوں كے ساتھ ازدواج كرنے سے بہتر ہے\_

فمن ما ملكت ايمانكم ... و ان تصبروا خير لكم مندرجہ بالا مطلب ميں ، صبر كے متعلصق ''عنت''كو بمعنى مشقت ليا گيا ہے\_ اور كلمہ ''خير'' كا مفضل عليہ، كنيز كے ساتھ ازدواج كو فرض كيا گيا ہے\_ يعنى ''ان تصبروا على العنت خير لكم من نكاحھنّ''\_

٣٢\_ ازدواجى قوانين كا، انسانوں كى بھلائي اور سعادت كيلئے ہونا\_ و ان تصبروا خيرٌ لكم

٣٣\_ گناہ كے مقابلے ميں صبر و استقامت، سعادت اور بھلائي كا موجب بنتى ہے\_

و ان تصبروا خيرٌ لكم يہ اس بنا پر ہے كہ جب '' ان تصبروا '' كا متعلصق، ارتكاب زنا ہو كہ جو كلمہ ''عنت''سے اخذ ہوتا ہے\_ ياد ر ہے كہ اس صورت ميں كلمہ ''خير'' افعل تفضيل نہيں ہوگا\_

٣٤\_ خداوند متعال غفور (بہت مغفرت كرنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_ والله غفورٌ رحيم

٣٥\_ كنيزوں كے ساتھ شادى كو جائز قرار دينا، رحمت و غفران الہى كا ايك مظہر ہے\_

٣٦\_ جنسى تخلّفات كے مقابلے ميں ، چشم پوشى اور عطوفت كا ضرورى ہونا\_ ذلك لمن خشى العنت منكم ... والله غفور رحيم ازدواج كے احكام و قوانين بيان كرنے كے بعد رحمت اور مغفرت الہى كى ياددلانا ہوسكتا ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہو كہ ازدواج كے احكام و قوانين كى خلاف ورزى كرنے والے ممكن ہے مغفرت اور رحمت الہى كے مشمول قرار پائيں \_ اور يہ انسانوں كيلئے ايك درس ہے كہ وہ بھى ان كے ساتھ كيسا رويہ اپنائيں \_

٣٧\_ رحمت الہي، اسكے غفران كا سرچشمہ ہے\_\* والله غفور رحيم

احكام: ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ١٤، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦

ازدواج: ازدواج كى اہميت ٢٨;ازدواج كے اثرات ٢٧، ٢٨، ٣٠;ازدواج كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ١٢، ١٩، ٢٠، ٢٥، ٢٦;ازدواج ميں سہولت ٢٧، ٣٠;ازدواج ميں عفت ١٨;ازدواج ميں ولايت ١٢زناكار كے ساتھ ازدواج ١٩;غيرمسلم كے ساتھ ازدواج ٤;فلسفہ ازدواج ٣٢;كنيز كے ساتھ ازدواج ١، ٢، ٣، ٦، ١١، ١٢، ١٨، ١٩،٢٠، ٢٢، ٢٥، ٢٦، ٣١، ٣٥

اسلام: اقرار اسلام كے اثرات ٦، ٨;اسلام كا اقرار ٧

اسماء و صفات: رحيم ٣٤;غفور ٣٤

اضطرار: اضطرار كے اثرات ٢٥

اطمينان: اطمينان كے اسباب ٣٠

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ٥; اللہ تعالى كى رحمت ٣٥، ٣٧;اللہ تعالى كى مغفرت ٣٥، ٣٧

انسان: انسانوں كا مساوى ہونا ٩، ١٠;انسانى ضروريات ٢٩

بيوى : بيوى كے انتخاب كا معيار ٢١

جنسى بے راہ روي: جنسي بے راہ روى كے خلاف مبارزت ٣٦

حدود: حدود كے احكام ٢٣، ٢٤;كنيز كى حد زنا ٢٣، ٢٤ ; شادى شدہ كے زنا كى حد ٢٣

رشد: رشد كے اسباب ٣٣

سعادت: سعادت كا پيش خيمہ ٣٢;سعادت كے اسباب ٣٣

شہوت پرستي: شہوت پرستى كے خلاف جنگ ٢٧

عرف عام: عرف عام كا كردار ١٧

عفت: عفت كى اہميت ١٨

عورت : عورت كى عفت ٢١

غريزہ جنسي: ٣١

غلام : غلام كى شخصيت ١٠; غلام كى شخصيت كى حفاظت ١٣;غلام كے اقتصادى حقوق ١٦; غلام كے معاشرتى حقوق ١٦

فحشائ: فحشاء كے خلاف جنگ ٢٨

فساد: فساد كے خلاف جنگ ٢٧، ٢٨

قانون سازي: قانونسازى كى شرائط ٢٩

كام: كام كى اجرت ١٧

كنيز: كنيز كا مہر ١٤، ١٥، ٢٢;كنيز كى عفت ٢٢;كنيز كى مالكيت ١٥;كنيز كے حقوق ١١، ١٤

گناہ: گناہ سے اجتناب كے اثرات ٣٣

مساوات: مساوات كا منبع ٩

معاشرہ: معاشرے كى ترقى كے اسباب ٢٧

مغفرت: مغفرت كا سرچشمہ ٣٧

موضوع حكم كى شناخت: موضوع حكم كى شناخت كا معيار ١٧

مہر: مہر كے احكام ١٤

آیت(۲۶)

( يُرِيدُ اللّهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ)

وہ چاہتا ہے كہ تمھارے لئے واضح احكام بيان كردے او رتمھيں تم سے پہلے والوں كے طريقہ كار كى ہدايت كردے او رتمھارى تو بہ قبول كرلے او روہ خوب جاننے والا اور صاحب حكمت ہے\_

١\_ خداوند متعال كا ارادہ ہے كہ وہ لوگوں كيلئے احكام كو واضح طور پر بيان كرے\_ يريد الله ليبيّن لكم مندرجہ بالامطلبميں ، گذشتہ آيات كے مطابق ، ''ليبيّن''كا مفعول احكام و قوانين كو بنايا گيا ہے\_

٢\_ خداوند متعال كا ارادہ ہے كہ وہ لوگوں كيلئے گذشتہ قوموں كےسنن و رسومات كو واضح طور پر بيان كرے\_

يريد الله ليبيّن لكم ... سنن الّذين من قبلكم يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''سنن الّذين''، ليبيّن''كا بھى مفعول ہو\_ يعنى دونوں فعل '' ليبيّن '' اور ''يھديكم '' از باب تنازع ''سنن''ميں عمل كريں \_

٣\_ سابقہ قوموں كے صحيح سنن و رسومات كى وضاحت كيلئے خداوند متعال كى طرف سے احكام كا بيان\_\*

يريد الله ليبيّن لكم و يهديكم سنن الذين من قبلكم مذكورہ بالا مطلبميں جملہ ''يھديكم'' كو، احكام كے بيان كى غايت كے طور پر ليا گيا ہے\_ اور كلمہ ''يھديكم''كے مطابق، سابقہ قوموں كے سنن اور طور طريقوں سے مراد ان كے صحيح آداب و احكام ہيں كہ جن كى پہچان خداوند متعال اپنے بيان كے ذريعے كروا رہا ہے\_

٤\_ سابقہ قوموں كے صحيح سنن اور قوانين كى پيروى كرنا

ضرورى ہے\_ و يهديكم سنن الذين من قبلكم

٥\_ احكام اسلام اور سابقہ اديان كے احكام و قوانين ميں مشابہت\_\* و يهديكم سنن الّذين من قبلكم چونكہ خداوند متعال اسلام كے احكام بيان كر كے، سابقہ لوگوں كى صحيح سنت كى پہچان كروا رہا ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ ان كے سنن و طريقے، احكام اسلام كى مانند تھے\_

٦\_ گذشتہ قوموں كے سُنن اور قوانين كى احكام اسلام كے ساتھ تطابق كى تحقيق كرنے كى ضرورت\_\*

يريد الله ليبّين لكم و يهديكم سنن الذين من قبلكم جملہ ''يبيّن لكم''پر جملہ ''يھديكم''كا عطف اور ان دونوں سے ارادہ الہى كا تعلق، گذشتہ قوموں كے سنن و قوانين اور احكام (اسلام) كى تبيين ميں ايك قسم كے ارتباط كو ظاہر كرتا ہے اور بعد والى آيات ميں ''يريد الله ان يخفف عنكم''كے قرينے سے كہہ سكتے ہيں كہ اس مورد نظر ارتباط سے مراد ان دونوں كے درميان موازنہ ہے\_

٧\_ خداوند متعال چاہتا ہے كہ اپنے بندوں كى طرف اپنى رحمت كے ساتھ بازگشت كرے\_

يريد الله ليبيّن لكم ... و يتوب عليكم بظاہر بندوں كى طرف خداوند متعال كى بازگشت سے مراد ان پر رحمت و مغفرت كا افاضہ ہے\_

٨\_ دينى معارف و احكام كا بيان، اپنے بندوں كى طرف خداوند متعال كى بازگشت ہے\_

يريد الله ليبيّن لكم ... و يتوب عليكم اگر ''ليبيّن''پر جملہ ''يتوب عليكم''كا عطف، عطف تفسيرى ہو تو يہ ظاہر كرتا ہے كہ خداوند متعال كى جانب سے احكام كا بيان ، بعينہ بندوں كى طرف اسكى بازگشت ہے\_

٩\_ احكام كى تشريع كا فلسفہ، بندوں كو خداوند متعال كى خصوصى عنايات سے بہرہ مند كرنا ہے\_

والمحصنات من النساء ... و من لم يستطع ... و يتوب عليكم يہ اس بنا پر ہے كہ جب '' يتوب عليكم ''، ''ليبيّن''كيلئے غايت ہو، ''يتوب''ميں لام كا حذف، اس معنى كى تائيد كرتا ہے\_

١٠\_ خداوندعليم (بہت جاننے والا) اور حكيم (حكمت والا) ہے\_ والله عليم حكيم

١١\_ خداوند متعال كى طرف سے احكام كى وضاحت اور

گذشتہ قوموں كے سنن و رسوم كے بيان كا سرچشمہ اسكا علم و حكمت ہے\_ يريد الله ... والله عليم حكيم

١٢\_ خداوند متعال كى اپنے بندوں كى طرف بازگشت كا سرچشمہ اس كا علم و حكمت ہے\_ و يتوب عليكم والله عليم حكيم

١٣\_ اسلام ميں ازدواج كے بارے ميں بيان كئے گئے تمام قوانين اور احكام، عالمانہ اور حكيمانہ ہيں \_

و لاتنكحوا ... حرّمت عليكم ... و من لم يستطع ... والله عليم حكيم

١٤\_ علم و حكمت،قانون ساز كيلئے دو بنيادى اركان ہيں \_ حرّمت ... والمحصنات ... و من لم يستطع ... والله عليم حكيم

احكام: ١٣ احكام كى تبيين ١، ٣، ٨، ١١; احكام كى تشريع كا فلسفہ ٩

اديان: اديان ميں ہم آہنگى ٥

ازدواج: ازدواج كے احكام ١٣

اسلام: اسلام اور اديان ٥، ٦

اسماء و صفات: حكيم ١٠;عليم ١٠

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ١، ٢;اللہ تعالى كا علم١١، ١٢;اللہ تعالى كى بازگشت ٧، ٨، ١٢; اللہ تعالى كى حكمت ا ١١، ١٢ اللہ تعالى كى رحمت ٧; اللہ تعالى كى مشيّت ٧; اللہ تعالى كى نعمات ٩

حكمت: حكمت كى اہميت ١٤

دين: دينى تعليمات كى تبيين ٨

رسوم شناسي: ٦

سابقہ لوگوں كے رسم و رواج: ٦ سابقہ لوگوں كے رسم و رواج كى اطاعت ٤;سابقہ لوگوں كے رسم و رواج كى تبيين ٢، ٣، ١١

علم: علم كى اہميت ١٤

قانونسازي: قانونسازى كى شرائط١٤; قانونسازى ميں حكمت ١٤; قانونسازى ميں علم ١٤

آیت(۲۷)

( وَاللّهُ يُرِيدُ أَن يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَن تَمِيلُواْ مَيْلاً عَظِيمًا ) خدا چاہتا ہے كہ تمھارى توبہ قبول كرے او رخواہشات كى پيروى كرنے والے چاہتے ہيں تمھيں بالكل ہى راہ حق سے دور كرديں \_

١\_ خداوند متعال اپنى رحمت كے ساتھ بندوں كى طرف بازگشت كرنا چاہتا ہے\_ والله يريد ان يتوب عليكم

٢\_ جنسى مسائل اور ازدواج كے سلسلے ميں احكام الہى كى حدود كى حفاظت، بندوں كى طرف خداوند متعال كى بازگشت كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ حرّمت ... والمحصنات ... والله يريد ان يتوب عليكم بظاہر، گذشتہ آيت ميں ، جملہ ''يريد الله ل ... يتوب''احكام كے جعل و انشاء كى طرف اشارہ ہے\_ اور جملہ ''والله يريد ان يتوب'' ان احكام كے عملى مرحلے كى طرف ناظر ہے يعنى ان احكام پر عمل كى صورت ميں ، خداوند متعال انسانوں پر اپنى عنايت تمام كردے گا اور ثمر بخش بنادے گا\_

٣\_ الہى احكام و قوانين پرعمل سے بندوں كى طرف خداوند متعال كى بازگشت كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_

و لاتنكحوا ... حرّمت ... والمحصنات ... والله يريد ان يتوب عليكم

٤\_ شہوت پرست لوگوں كا جنسى تعلقات كے سلسلے ميں دينى معاشرے كو الہى حدود و قوانين سے منحرف كرنے كى كوشش كرنا\_ و يريد الّذين يتّبعون الشّهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً

٥\_ نفسانى خواہشات كى پيروى كرنے والوں كا، دينى معاشرے كو الہى قوانين و احكام كى حدود سے منحرف كرنے كى كوشش كرنا\_ و لاتنكحوا ... حرّمت ... و يريد الّذين يتبّعون الشّهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً

٦\_ خداوند متعال كا مؤمنين كو، خواہشات نفسانى كى پيروى كرنے والوں كے گمراہ كُن افكار و آراء سے متاثر ہونے كے بارے ميں خبرداركرنا\_ و يريد الّذين يتّبعون الشّهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً

٧\_ خواہشات نفسانى كى اطاعت كرنے والوں كے افكار و آراء كى پيروي، رحمت الہى سے دورى كا باعث بنتى ہے\_

والله يريد ان يتوب عليكم و يريد الّذين يتّبعون الشهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً رحمت كى طرف ارادہ الہى اور انحراف كى طرف خواہشات پرستوں كے ارادے كے درميان موازنے سے معلوم ہوتا ہے كہ خواہشات پرستوں كى پيروى رحمت خدا سے دورى كا سبب بنتى ہے\_

٨\_ اسلام ميں جنسى تعلقات و روابط، معتدل اور افراط و تفريط سے دور ہيں \_\* و يريد الّذين يتّبعون الشّهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً خداوند متعال نے خواہشات پرستوں كے جنسى تعلقات كے بارے ميں آراء و افكار كو اپنے احكام و قوانين كے مقابلے ميں شمار كيا ہے\_ اور ان كے افكار كو منحرف قرار دے كر درحقيقت احكام الہى كے اعتدال اور افراط و تفريط سے دورى كى طرف اشارہ فرمايا ہے\_

٩\_ ہوا و ہوس اور شہوت پرستي، رحمت الہى سے دورى كا باعث بنتى ہے\_ والله يريد ان يتوب عليكم و يريد الّذين يتّبعون الشهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً

١٠\_ ازدواج اور جنسى تعلقات ميں الہى حدود و قوانينسے تجاوز، ايك بڑى گمراہى ہے\_

حرّمت ... و يريد الّذين يتبعون الشّهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً

افراط و تفريط: ٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبرداركرنا ٦; اللہ تعالى كى بازگشت ١;اللہ تعالى كى بندوں كى طرف بازگشت كا پيش خيمہ٢، ٣;اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز ٤، ٥، ١٠;اللہ تعالى كى رحمت ١; اللہ تعالى كى رحمت سے محروميت ٧، ٩

انحطاط: انحطاط كے اسباب ٤، ٥

جنسى تعلقات: جنسى تعلقات ميں اعتدال ٨

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات ٢، ٣

شہوت پرست لوگ: شہوت پرستوں كا گمراہ كرنا ٤

شہوت پرستي: شہوت پرستى كے اثرات ٩

گمراہي: گمراہى كے اسباب ٤، ٥، ١٠;گمراہى كے مراتب ١٠

محروميت: محروميت كے اسباب ٧، ٩

مؤمنين: مؤمنين كو تنبيہ ٦

ہوا پرست لوگ: ہوا پرستوں كا گمراہ كرنا ٥; ہوا پرستوں كى اطاعت ٧;ہواپرستوں كى گمراہى ٦

ہوا پرستي: ہوا پرستى كے اثرات ٩

آیت (۲۸)

( يُرِيدُ اللّهُ أَن يُخَفِّفَ عَنكُمْ وَخُلِقَ الإِنسَانُ ضَعِيفًا ) خدا چاہتا ہے كہ تمھارے لئے تخفيف كاسامان كردے او رانسان تو كمزورہى پيدا كيا گيا ہے \_

١\_ ارادہ الہى ہے كہ وہ زندگى ميں انسان كو سبك بار كردے\_ يريد الله ان يخفف عنكم

٢\_ ازدواج اور جنسى تعلقات كے سلسلے ميں احكام الہى كى پابندي، معاشروں كو مشكلات و مصائب سے بچانے اور انہيں سبك بار كرنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ يريد الله ان يخفّف عنكم

ازدواج كے احكام و قوانين كى توضيح كے بعد، انسانوں كا بوجھ ہلكا كرنے كے بارے ميں ارادہ الہى كا بيان، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انسانى معاشروں كے مشكلات و مصائب سے بچاؤ كا واحد طريقہ ان احكام پر عمل كرنا ہے\_

٣\_ جنسى تعلقات كے سلسلے ميں قوانين الہى كى حدود كو

توڑنا، مشكل آفريں ہے اور انسانى معاشرے كے مصائب كا باعث بنتا ہے\_

و يريد الذين يتبعون الشّهوات ... يريد الله ان يخفف عنكم اگر ازدواج كے سلسلے ميں احكام الہى كا لحاظ ركھنا سبك بارہونے كا باعث بنتا ہے تو ان ا حكام و قوانين كو پائمال كرنے سے مسائل و مشكلا ت پيدا ہوتى ہيں \_

٤\_اسلام ميں ، ازدواج اور جنسى تعلقات سے مربوط احكام و قوانين كا آسان ہونا\_

و من لم يستطع منكم ... يريد الله ان يخفّف عنكم يہ اس بنا پر ہے كہ جب تخفيف سے مراد خود احكام الہى ميں سہولت ہو نہ وہ سہولت جو ان احكام و قوانين پر عمل كرنے كا نتيجہ ہے\_

٥\_ الہى قوانين و احكام كا آسان ہونا\_ يريد الله ان يخفف عنكم

٦\_ ازدواج اور جائز جنسى تعلقات كے راستے ميں ركاوٹ اور مشكلات پيدا كرنا، ارادہ الہى كى مخالفت ہے\_

يريد الله ان يخفف عنكم

٧\_ انسان كو، ضعيف و ناتوان خلق كيا گيا ہے\_ خلق الانسان ضعيفاً

٨\_ جنسى غريزے كے مقابلے ميں ، انسان ايك كمزور مخلوق ہے\_ خلق الانسان ضعيفاً

گذشتہ آيات كے قرينے سے ہوسكتا ہے ''ضعيفاً''سے مراد، جنسى غريزے كے مقابلے ميں انسان كى كمزورى و كم ہمتى ہو\_

٩\_ جنسى غريزے كے مقابلے ميں انسان كى كمزورى و ناتوانى ہى ازدواج و جنسى تعلقات سے مربوط قوانين و احكام كے سہل ہونے كى بنياد ہے\_ يريد الله ان يخفّف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً

١٠\_ خداوند متعال كى جانب سے احكام دين كى تسہيل كا سبب، انسان كى كمزورى اور ناتوانى ہے\_

يريد الله ان يخفّف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً يہ اس بنا پر ہے كہ جب تخفيف سے مراد خود احكام الہى ميں سہولت ہو\_

١١\_ انسان، جنسى تعلقات سے مربوط، حدود الہى سے انحراف كے نتائج و عواقب كو برداشت كرنے كى

طاقت نہيں ركھتا\_ و يريد الّذين يتبّعون الشهوات ان تميلوا ميلاً عظيماً ... خلق الانسان ضعيفاً

ہوسكتا ہے جملہ ''خلق الانسان ضعيفاً'' ازدواج ميں احكام الہى كى پيروى كرنے كى ضرورت اور ہواپرست افراد كى اطاعت سے اجتناب كى علت كو بيان كر رہاہو\_ يعنى الہى قوانين معاشروں كو سبك بار كرتے ہيں اور ان سے انحراف; مشقّت و مشكلات كا باعث بنتا ہے اور انسان ان مشكلات و مشقتوں كو برداشت كرنے كى طاقت نہيں ركھتا\_

١٢\_ انسان كى تكوينى خصوصيات كے ساتھ دينى احكام كى ہم آہنگي\_ يريد الله ان يخفّف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً

١٣\_ لوگوں كى توان اور قوانين ميں موجود تناسب و ہم آہنگى كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_ يريد الله ان يخفف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً

١٤\_ خداوند متعال كى طرف سے احكام و قوانين بنانے كى وجہ، انسان كا صحيح قوانين كى پہچان كرنے ميں ناتوان ہونا ہے\_\* حرّمت ... يريد الله ان يخفف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً چونكہ گذشتہ آيات ميں تشريع احكام كى بحث ہورہى تھى لہذا كہہ سكتے ہيں كہ ''ضعيفاً''سے مراد، صحيح قوانين بنانے ميں انسان كا ناتوان ہونا ہے\_

١٥\_ خداوند متعال كى جانب سے احكام و قوانين كى وضاحت باعث بنتى ہے كہ قوانين و احكام كى تشريع اور ان كى پہچان كے سلسلے ميں انسانى ذمہ دارى كا بوجھ كم ہوجائے\_ حرّمت ... و من لم يستطع ... يريد الله ان يخفّف عنكم و خلق الانسان ضعيفاً يہ اس بناپر ہے كہ جب ''ضعيفاً''سے، قانون سازى ميں انسا ن كى كمزوري، مراد ہو تو اس صورت ميں تخفيف كا معنى يہ ہے كہ خداوند متعال نے اپنے احكام و قوانين بناكر انسانوں كے دوش سے اس كے سنگين بوجھ كو اٹھا ليا ہے\_

١٦\_ انسان كو انسان كہنے كى وجہ، اس كا نسيان ہے\_ و خلق الانسان ضعيفاً امام صادق(ع) بنى آدم كيلئے ''انسان'' نام ركھے جانے كى علت بيان كرتے ہوئے فرماتے ہيں : لانّه ينسي(١)كيونكہ وہ نسيان كا شكار ہوتا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)علل الشرايع ص١٥، ح١ ب١١، معانى الاخبار ص٤٨ ح١.

احكام: احكام كى تبيين ١٥; احكام كى تشريع ١٤، ١٥

ازدواج: ازدواج سے ممانعت ٦;ازدواج كى اہميت ٦;ازدواج ميں سہولت ٤، ٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ١، ١٠; اللہ تعالى كى حدود سے تجاوز ٣; اللہ تعالى كى حدودسے تجاوز كى سزا ١١; اللہ تعالى كى نافرمانى ٦

انسان: انسان كا نام ركھا جانا ١٦;انسان كى فراموشى ١٦;انسان كى كمزورى ٧، ٨، ٩،١٠، ١١،١٤

تكوين: تكوين و تشريع، ١٢

حيات: حيات كى كيفيت ١

دين: دينى تعليمات كى خصوصيت ١٢

روايت: ١٦

سختي: سختى كے سہل كرنے كا طريقہ ٢

شرعى فرائض: شرعى فرائض پر عمل كے اثرات ٢;شرعى فرائض ميں سہولت ٤، ٥، ٩، ١٠; شرعى فرائض ميں قدرت و طاقت ١٣

شہوت پرستي: شہوت پرستى كى سزا ١١; شہوت پرستى كے اثرات ٣

عفت: عفت كے اثرات ٣

غريزہ جنسي: ٨، ٩

قانون سازي: قانون سازى كى شرائط ١٣

معاشرہ : معاشرے كى ترقى كے اسباب ٢;معاشرے كے انحطاط كے اسباب ٣

آیت(۲۹)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ وَلاَ تَقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا)

اے ايمان والو \_ آپس ميں ايك دوسرے كے مال كو ناحق طريقہ سے نہ كھا جايا كرو\_مگر يہ كہ باہمى رضامندى سے معاملہ ہو اور خبردار اپنے نفس كوقتل نہ كرو\_الله تمھارے حال پربہت مہربان ہے\_

١\_ باطل طريقوں سے دوسروں كا مال كھانے اور اس ميں تصرف كرنے كى ممانعت\_ يا ايها الذين امنوا لاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل

٢\_ لوگوں كے مال و ثروت ميں ناروا طريقے سے تصرف كرنا، ايمان كے ساتھ سازگار نہيں ہوسكتا\_ يا ايها الذين امنوا لاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل

٣\_ ذاتى مالكيت كا معتبر و قانونى ہونا\_ يا ايها الذين امنوا لاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل

٤\_ اموال كے مشروع نقل و انتقال كے اسباب ميں سے ايك، تجارت ہے\_ الاّ ان تكون تجارة عن تراض: منكم

٥\_ طرفين مبادلہ كى باہمى رضامندي، اس مبادلہ كى مشروعيت و صحت كى شرط ہے\_ الا ان تكون تجارة عن تراض: منكم

٦\_ طرفين كى رضامندى كے بغير مبادلہ باطل ہے\_ الاّ ان تكون تجارة عن تراض: منكم

٧\_ مسلمان كو قتل كرنا، حرام ہے\_ و لاتقتلوا انفسكم

٨\_ خودكشى كرنے كى حرمت \_\* و لاتقتلوا انفسكم

٩\_ ہلاكت خيز حوادث اور خطرات سے دور رہنا ضرورى ہے\_

لاتاكلوا ... و لاتقتلوا انفسكم خداوند متعال نے دوسروں كے اموال ميں ناروا تصرف كو اسلئے حرام قرار ديا ہے كہ يہ كام، انسان اور انسانى معاشرے كى تباہى و نابودى كا سبب بنتا ہے\_

١٠\_ دوسروں كے اموال ميں بے جا تصرف، قتل جيسا گناہ كبيرہ ہے\_ لاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل ... و لاتقتلوا انفسكم

دوسروں كے اموال ميں ناروا تصرف كے ساتھ انسانى قتل كى حرمت كا بيان ان دونوں گناہوں كے مساوى ہونے كى علامت ہے\_

١١\_ معاشرے ميں مال و دولت كا باطل و نامشروع طريقے سے رد و بدل اس معاشرے كى تباہى و نابودى كا موجب بنتا ہے\_ لاتاكلوا ... و لاتقتلوا انفسكم جملہ '' ولاتقتلوا '' اپنے معطوف عليہ يعنى ''لا تاكلوا''ميں موجود حكم كى علت كو بيان كر رہا ہے\_

١٢\_ نامشروع اقتصادى معاملات سے خانہ جنگى اور خونريزى كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_

لاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل ... و لاتقتلوا انفسكم جملہ ''لاتاكلوا''پر جملہ ''لاتقتلوا'' كا عطف ہوسكتا ہے نامشروع تصرفات پر قتل و خونريزى كے مترتبہونے كى طرف اشارہ ہو\_

١٣\_ خداوند متعال كى جانب سے اقتصادى احكام كے بيان كا مقصد معاشرے كو اجتماعى مفاسد سے سالم ركھنا ہے\_

لاتاكلوا ... لاتقتلوا ... ان الله كان بكم رحيماً

١٤\_ خداوند متعال ہميشہ مؤمن بندوں پر مہربان ہے\_ ان الله كان بكم رحيماً

١٥\_ اسلام كے معاشى و اجتماعى احكام و قوانين رحمت خداوندى كا ايك پرتو ہيں \_ لاتا كلوا ... و لاتقتلوا ... ان الله كان بكم رحيماً

١٦\_ كسى معاشرے ميں معاشى و معاشرتى مفاسد نہ ہونا، اس معاشرہ كے رحمت خداوند متعال سے بہرہ مند ہونے كى علامت ہے\_\* لا تأكلوا اموالكم ... و لاتقتلوا ... ان الله كان بكم رحيماً

١٧\_ وہ مال جو قرض كے مساوى يا اس سے كمتر ہو اسے زندگى كے اخراجات ميں خرچ كرنا، اور قرض ادا نہ كرنا، ''اكل مال بالباطل'' ہے\_ لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل امام صادق(ع) نے ايسے شخص كے بارے ميں كہ جس كے پاس اتنا مال ہے كہ يا تو زندگى كے مخارج ميں

خرچ كرے يا پھر اپنا قرض ادا كرے فرمايا: يقضى بما عندہ دينہ و لاياكل اموال الناس الاّص و عندہ ما يُؤدّى اليھم حقوقھم: ان الله عزوجل يقول: ''لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل ... (١) اپنے پاس موجود مال سے قرض ادا كرے اور لوگوں كا مال نہ كھائے مگر يہ كہ اس كے پاس اتنا اضافى مال ہو جس سے وہ لوگوں كے حقوق ادا كرسكے\_

١٨\_ قرض كى ادائيگى نہ كرسكنے كے باوجود قرض لينا، دوسروں كے مال ميں بے جا تصرف ہے\_

لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل امام صادق (ع) نے مذكورہ بالا آيت كى تلاوت كے بعد فرمايا: ... و لايستقرض على ظہرہ الاّ و عندہ و فاء ... (٢)اپنى پشت پر قرض كا بوجھ نہ لادے مگر يہ كہ اسے ادا كرنے كى طاقت ركھتاہو\_

١٩\_ ربا، قمار، كم فروشي، اور ظلم كے ذريعے حاصل كئے گئے مال ميں تصرف كرنے كى حرمت\_

لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل امام باقر(ع) نے مذكورہ بالا آيت ميں موجود ''بالباطل''كے بارے ميں فرمايا: بالرّبا، والقمار، والبخس والظلم\_ (٣)

٢٠\_ جانى خطرے كے وقت، سرد موسم ميں وضو و غسل كرنا، خودكشى كا حكم ركھتا ہے\_ و لاتقتلوا انفسكم

رسول الله (ص) نے سرد موسم ميں جانى خطرے كے باوجود وضو و غسل سے متعلق سوال كے جواب ميں فرمايا: و لاتقتلوا انفسكم انّ الله كان بكم رحيما\_ (٤) اپنے آپ كو قتل نہ كرو بيشك اللہ تم پر رحم كرنے والا ہے \_

٢١\_ اكيلے مسلمان كا مشرك دشمنوں كے اجتماع پر حملہ آور ہونا اور اپنے آپ كو موت كے خطرے سے دوچار كرنا، خودكشى كا حكم ركھتا ہے\_ و لاتقتلوا انفسكم امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا : ... عني بذلك الرجل من المسلمين يشدّ على المشركين وحده يجيء فى منازلهم فيقتل فنهاهم الله عن ذلك\_ (٥)اس سے مراد وہ مسلمان ہے جو مشركين پر حملہ آور ہو اور انہيں قتل كرنے كيلئے اكيلا ان كے گھروں ميں داخل ہوجائے تو اللہ تعالى نے اسے اس سے منع فرمايا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٩٥ ح٢، نورالثقلين ج١ ص٤٧١ ح١٩٧ تفسير عياشى ج١ ص٢٣٦ ح١٠١ من لايحضرہ الفقيہ ج٣ ص١١٢، ح١٢ ب ٦٠.

٢)كافى ج٥ ص٩٥ ح٢ تفسير عياشى ج١ ص٢٣٦ ح١٠١. ٣)تفسير تبيان ج٣ ص١٧٨ مجمع ا لبيان ج٣ ص٥٩ تفسير برھان ج١ ص٣٦٣ ح١٠ نورالثقلين ج١ ص٤٧٢ ح١٩٨. ٤)تفسير عياشى ج١ ص٢٣٦ ح١٠٢ نورالثقلين ج١ ص٤٧٢ ح٢٠١ تفسير برھان ج١ ص٣٦٣، ح ٨.

٥) تفسير عياشى ج١ ص٢٣٥ ح٩٨ تفسير برھان ج١ ص٣٦٣ ح٢.

٢٢\_ طاقت و پائيدارى كے حاصل كيئے بغير جنگ كرنا خودكشى كے حكم ميں ہے\_ ولاتقتلوا انفسكم امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: لاتخاطروا بنفوسكم فى القتال فتقاتلون من لاتطيقونه\_ (١)جنگ ميں ايسے لوگوں كا سامنا كر كے جن كے مقابلے كى تم طاقت نہيں ركھتے اپنے آپ كو خطرے ميں نہ ڈالو\_

احكام: ١، ٤، ٧، ٨، ١٧، ١٩، ٢٠ اجتماعى احكام ١٥;اقتصادى احكام ١٥

اختلاف: اختلاف كا پيش خيمہ١٢

اقتصادى نظام: ١٢، ١٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت ١٥، ١٦ ; اللہ تعالى كى مہربانى ١٤

ايمان: ايمان كے اثرات ٢;ايمان و عمل ٢

تجارت: تجارت كے اثرات ٤

جنگ: جنگ كا پيش خيمہ١٢;جنگ كى شرائط ٢٢

حرام خوري: حرام خورى كے موارد ١٧

خودكشي: خودكشى كى حرمت ٨;خودكشى كے موارد ٢٠، ٢١، ٢٢

دشمن: دشمنوں كے خلاف جدوجہد ٢١

ربا : ربا كى حرمت ١٩

روايت: ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢

ظلم: ظلم كى حرمت ١٩

غسل: احكام غسل ٢٠

غصب: ٢٠ غصب كا گناہ ١٠;غصب كے موارد١٨

قتل: قتل كا پيش خيمہ ١٢;قتل كا گناہ ١٠;قتل كى حرمت ٧

قرض : احكام قرض ١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١\_تفسير تبيان ج٣ ص١٨٠ نورالثقلين ج١ ص٤٧٢ ح٢٠٠ مجمع البيان ج٣ ص٦٠.

قمار:قمار كى حرمت ١٩

قواعد فقہي: ٥، ٦

كم فروشي: كم فروشى كى حرمت ١٩

گناہ: گناہ كبيرہ ١٠

مالكيت: ذاتى مالكيت ٣; مالكيت كے احكام ١، ٣، ٤;مالكيت كے اسباب ٤

محرمات: ١٩

معاشرہ: معاشرے كى ترقى كے اثرات ١٦;معاشرے كى ترقى كے اسباب ١٣; معاشرے كے زوال كے اسباب ١١;

معاملہ: باطل معاملہ ٦;معاملہ كے احكام ٤، ٦ ;معاملہ كے صحيح ہونے كى شرائط ٥

مؤمنين: مؤمنين كے فضائل ١٤

نفس: نفس كى حفاظت كى اہميت ٩

وضو: وضو كے احكام ٢٠

عذاب ميں مبتلا ہونے كا موجب ہے\_

آیت(۳۰)

( وَمَن يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَارًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَی اللّهِ يَسِيرًا)

او ر جو ايسا اقدام حدود سے تجاوز او رظلم كے عنوان سے كرے گا ہم عنقريب اسے جہنم ميں ڈال ديں گے او رالله كے لئے يہ كام بہت آسان ہے \_

١\_ ظلم و زيادتى كے ساتھ قتل و ہلاك كرنا، دوزخ كے عذاب ميں مبتلا ہونے كا موجب ہے\_

و لاتقتلوا انفسكم ... و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً فسوف نصليه ناراً مذكورہ بالا مطلب ميں ''ذلك'' كو ''قتل نفس'' كى طرف اشارہ كے طور پر لايا گيا ہے\_

٢\_ ظلم و زيادتى كے ساتھ دوسروں كے اموال ميں ناحق تصرف كرنا، جہنم كى آگ ميں گرفتار ہونے كا موجب بنتا ہے\_

لاتا كلوا اموالكم ... و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً فسوف نصليه ناراً يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''ذلك'، ''لاتا كلوا'' يا ''لاتا كلوا ... و لاتقتلوا''كى طرف اشارہ ہو\_

٣\_ دوسروں كے اموال ميں نامشروع اور باطل طريقے سے تصرف، تجاوز اورظلم ہے\_ لاتا كلوا اموالكم ... و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''عدواناً و ظلماً''قيد توضيحى ہو\_

٤\_ انسان كشي; تجاوز اور ظلم ہے\_ و لاتقتلوا انفسكم ... و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً بعض كا كہنا ہے كہ ''عدوانا''اور ''ظلماً''قيد توضيحى ہے اور عقوبت و عذاب كى علت كى طرف اشارہ ہے يعنى چونكہ قتل و خودكشي، تجاوز اور ظلم ہے لہذا موجب عقوبت و عذاب ہے\_

٥\_ مسلمانوں كى داخلى جنگيں ، ظلم و تجاوز اور اخروى عذاب كا موجب ہيں \_ و لاتقتلوا انفسكم ... و من يفعل ذلك عدوانا و ظلماً فسوف نصليه ناراً

٦\_ خودكشي، تجاوز اور ظلم و ستم ہے اورعذاب دوزخ ميں گرفتار ہونے كا موجب ہے\_\* لاتقتلوا انفسكم ... و من يفعل ذلك ... فسوف نصليه ناراً

٧\_ جو جرم، تجاوز و ظلم كى بنا پر انجام نہ پائے، عذاب الہى كے استحقاق كا موجب نہيں ہوگا\_

و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً فسوف نصليه ناراً يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''عدواناً و ظلماً''قيد احترازى ہو\_

٨\_ ظلم و ستم اور تجاوز كرنے والوں كو دوزخ ميں ڈالنا اور جلانا، خداوند متعال كيلئے ايك آسان كام ہے\_

و من يفعل ذلك عدواناً و ظلماً ... و كان ذلك على الله يسيرا ''صلي''كا مصدر ''صصلْي'' ہے جس كا معنى جلانا بھوننا ہے (القاموس المحيط)\_

٩\_ ظالموں اور تجاوز گروں پر عذاب، رحمت الہى كا ايك جلوہ ہے\_

ان الله كان بكم رحيماً\_ و من يفعل ذلك عدوانا و ظلماً فسوف نصليه ناراً خداوند متعال كى رحمت مطلقہ كے بيان كے بعد ظالموں كے عذاب كا تذكرہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ الہى عذاب، انسانوں پر اسكى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

١٠\_ ہميشہ ہميشہ كيلئے آتش دوزخ ميں رہنا، خودكشى كى سزا اور نتيجہ ہے\_ فسوف نصليه ناراً امام صادق(ع) نے فرمايا: من قتل نفسه متعمداً فهو فى نار جهنمّ خالداً فيها قال الله تعالى:و لا تقتلوا انفسكم ...فسوف نصليه ناراً (١)جو شخص اپنے آپ كو جان بوجھ كر قتل كرے وہ ہميشہ آتش جہنم ميں ر ہے گا \_ اللہ تعالى فرماتا ہے : '' ولا تقتلوا انفسكم ... فسوف نصليه ناراً''\_

اختلاف: اختلاف كى سزا ٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى رحمت٩; اللہ تعالى كے افعال ٨

تجاوز: تجاوز كا ظلم ہونا ٣ تجاوز كرنے والے: تجاوز كرنے والوں كا جہنم ميں جانا ٨ ; تجاوز كرنے والوں كا عذاب ٩

جہنم: جہنم كا عذاب١ ، ٦ ; جہنم كى آگ٢ ، ١٠ ; جہنم كے اسباب ١ ، ٢ ، ٦; جہنم ميں ہميشہ رہنا ١٠

خودكشي: خودكشى كا ظلم ہونا٦; خودكشى كى سزا ١٠

روايت: ١٠

ظالمين: ظالمين جہنم ميں ٨; ظالمين پر عذاب ٩ ظلم: ظلم كى سزا ١ ، ٢ ; ظلم كے موارد ٣ ، ٤ ،٦

عذاب : عذاب كے اسباب ٥

غصب: غصب كا ظلم ٣ ; غصب كى سزا ١

قتل : قتل كا ظلم ٤ ; قتل كى سزا ١

گناہ : گناہ كى بخشش٧

مسلمان: مسلمانوں كا اختلاف ٥

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)من لايحضرہ الفقيہ ج٣ ص٣٧٤ ح٢٣ ب ١٧٩ تفسير برھان ج١ ص٣٦٤ ح١٢.

آیت(۳۱)

( إِن تَجْتَنِبُواْ كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلاً كَرِيمًا ) اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے جن سے تمھيں روكا گيا ہے پر ہيز كر لو گے تو ہم دوسرے گنا ہوں كى پردہ پوشى كرديں گے او رتمھيں با عزت منزل تك پہنچا ديں گے\_

١\_ گناہ دو قسم كے ہيں ، صغيرہ اور كبيرہ\_ ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيّئاتكم كبائراور سيّئات كے درميان موازنے كے قرينے سے يہاں سيئات سے مراد صغيرہ گناہ ہيں \_

٢\_ كبيرہ گناہوں سے اجتناب، صغيرہ گناہوں كى بخشش كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيّئاتكم

٣\_ خداوند متعال كى جانب سے لوگوں كو كبيرہ گناہوں سے اجتناب كرنے كى ترغيب و تشويق \_ ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيّئاتكم و ندخلكم مدخلاً كريماً صغيرہ گناہوں كى مغفرت اور بہشت ميں داخل

كرنے كا وعدہ لوگوں كى كبيرہ گناہوں سے اجتناب كى تشويق و ترغيب كيلئے ہے\_

٤\_ جس گناہ پر بھى دوزخ كى آگ كا وعدہ ديا گيا ہے وہى كبيرہ ہے \*\_ سوف نصليه ناراً ... ان تجتنبوا كبائر

اس حقيقت كے بيان كے بعد كہ بعض گناہ ( جيسے قتل نفس) انسان كو دوزخ كى طرف لے جاتے ہيں \_ گناہوں سے اجتناب كى ترغيب، گويا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ گناہان كبيرہ كى علامات ميں سے يہ ہے كہ خداوند متعال نے ان گناہوں كے ارتكاب كرنے والوں كو آتش دوزخ كى تہديد كى ہے\_ اس مطلب كى تائيد امام صادق (ع) كے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں اس فرمان سے بھى ہوتى ہے : الكبائر، التى اوجب الله عزوجل عليها النار\_ (١)كہ گناہان كبيرہ وہ ہيں جن پر اللہ تعالى نے جہنم كو لازمى قرار ديا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص٢٧٦ ح١ نورالثقلين ج١ ص٤٧٣ ح٢٠٧

٥\_ جو لوگ بڑے گناہوں كا ارتكاب نہيں كرتے، ان كى چھوٹى چھوٹى لغزشوں سے چشم پوشى كرنا ضرورى ہے\_\*

ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيّئاتكم يہ آيت لوگوں كى اجتماعى زندگى كيلئے ايك درس كى حيثيت ركھتى ہے\_ جس طرح خداوندمتعال، كبيرہ گناہوں سے اجتناب كى صورت ميں اپنے بندوں كے چھوٹے چھوٹے گناہوں كو نظرانداز كرديتا ہے اسى طرح ہم لوگوں كو بھى چشم پوشى سے كام لينا چاہيئے\_

٦\_ باطل طريقے سے دوسروں كے مال و دولت پر ہاتھ ڈالنا گناہ كبيرہ ہے\_ لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل ... ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه اس آيت اور گذشتہ آيات كے درميان ارتباط كے مطابق، گناہان كبيرہ كے مطلوبہ مصاديق ميں سے ايك، دوسروں كے مال ميں ناروا تصرف كرنا ہے\_

٧\_ معاشرے كو تباہى و فساد كى طرف لے جانا گناہان كبيرہ ميں سے ہے\_ لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل ... و لاتقتلوا انفسكم ... ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه

٨\_ قتل اور انسان كشى كا گناہان كبيرہ ميں سے ہونا\_ لاتقتلوا انفسكم ... ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه

٩\_ خودكشى كا كبيرہ گناہوں ميں سے ہونا\_\* لاتقتلوا انفسكم ... ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه

١٠\_ بہشت، كبيرہ گناہوں سے اجتناب كرنے والوں كا اجر ہے\_ و ندخلكم مدخلاً كريماً

١١\_ كبيرہ گناہوں سے پرہيز كرنے والوں كى اخروى منزل، ايك گرانقدر اور باعزت جگہ ہے\_ و ندخلكم مدخلاً كريماً

١٢\_ بہشت، ايك گرانقدر اور باعزت جگہ ہے\_ و ندخلكم مدخلاً كريماً

١٣\_ صغيرہ و كبيرہ گناہوں سے طہارت ، بہشت ميں وارد ہونے كى شرط ہے\_

ان تجتنبوا كبائر ... نكفر عنكم سيّئاتكم و ندخلكم مدخلاً كريماً

١٤\_ بہشت، صغيرہ و كبيرہ گناہوں سے دورى اور طہارت كا نتيجہ ہے\_

ان تجتنبوا ... ندخلكم مدخلاً كريماً

١٥\_ خداوند، گناہوں كى مغفرت كرنے والا اور پاك لوگوں كو بہشت ميں مقام و منزلت عطاكرنے والا ہے\_

نكفر عنكم ... ندخلكم مدخلاً كريماً

١٦\_ كبيرہ گناہوں سے پرہيز كرنے والے مؤمنين، اپنے صغيرہ گناہوں كے بارے ميں جوابدہى سے محفوظ ہوں گے\_

ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه نكفر عنكم سيّئاتكم امام كاظم (ع) نے فرمايا: ... من اجتنب الكبائر من المؤمنين لم يسئل عن الصغائر\_ (١) جو مؤمن كبيرہ گناہوں سے اجتناب كرے، اس سے صغيرہ گناہوں كے بارے ميں بازپرس نہيں ہوگي\_اسكے بعد آپ(ع) نے مذكورہ آيت تلاوت فرمائي\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى مغفرت١٥

بہشت: بہشت كى عظمت ١٢; بہشت كے موجبات١٠، ١٣، ١٤

پاك لوگ: پاك لوگوں كا بہشت ميں ہونا ١٥

جہنم: عذاب جہنم، ٤

خودكشي: خودكشى كا گناہ، ٩

روايت: ١٦

عذاب: عذاب كا وعدہ ٤

غصب: غصب كا مال ٦

قتل: قتل كا گناہ٨

گناہ: صغيرہ گناہ ١;صغيرہ گناہ سے اجتناب ١٣، ١٤;صغيرہ گناہ كى معافى ٥، ١٦;كبيرہ گناہ ١، ٤، ٦، ٧، ٨، ٩;كبيرہ گناہ سے اجتناب ٢، ٣، ١٣،١٤;كبيرہ گناہ كى سزا ٤; گناہ سے اجتناب ١٠، ١٦;گناہ سے اجتناب كى جز ا ١١، ١٤; گناہ كى اقسام ١; گناہ كى مغفرت ١٥;گناہ كى مغفرت كا پيش خيمہ ٢

متقين: متقين كا اجر، ١١ معاشرہ: معاشرے كو فاسد كرنا ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)توحيد صدوق، ص٤٠٧ ح٦ ب ٦٣ نورالثقلين ج١ ص٤٧٣ ح٢٠٦، تفسير عياشى ج١ص٢٣٨ ح١١٢ تفسير برھان ج١ ص٣٦٥ ح٤، ١٣.

آیت(۳۲)

( وَلاَ تَتَمَنَّوْاْ مَا فَضَّلَ اللّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَی بَعْضٍ لِّلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُواْ وَلِلنِّسَاء نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ وَاسْأَلُواْ اللّهَ مِن فَضْلِهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ) او رخبردا رجو خدا نے بعض افراد كو بعض سے كچھ زيادہ ديا ہے اس كى تمناّاور آرزو نہ كرنا مردوں كے لئے وہ حصہ ہے جو انھوں نے كما يا ہے او رعورتوں كے لئے وہ حصہ ہے جو انھوں نے حاصل كيا ہے \_الله سے اس كے فضل كا سوال كرو كہ وہ بيشك ہرشے كاجاننے والا ہے \_

١\_ خداوند متعال نے بعض لوگوں كو اپنى نعمتوں سے زيادہ بہرہ مند فرماكر بعض دوسروں پر برترى عطا كى ہے\_

و لاتتمنّوا ما فضل الله به بعضكم على بعض

٢\_ دوسروں كو خدا كى عطا كردہ نعمتوں كے حصول كى آرزو اور حرص و طمع سے بچنا ضرورى ہے\_

و لاتتمنّوا ما فضّل الله به بعضكم على بعض

٣\_ خدا تعالى كى طرف سے لوگوں كے درميان تفاوت ہے\_ و لاتتمنّوا ما فضل الله به بعضكم على بعض

٤\_ دوسروں كى نعمتوں پر نظريں ركھنا، ايك ناپسنديدہ اورمذموم فعل ہے\_ و لاتتمنّوا ما فضل الله به بعضكم على بعض

٥\_ دوسروں كى نعمتوں كے حصول كى خواہش كرنا اور ان پر نظريں ركھنا، ارتكاب گناہ كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

ان تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه ... و لاتتمنوا ما فضل الله گناہوں سے اجتناب كى ترغيب كے بعد، دوسروں كى نعمتوں كے حصول كى خواہش سے نہى كرنا ہوسكتا ہے بعض كبيرہ گناہوں كى جڑ اور ان كے خلاف جدوجہد كرنے كى نصيحت كى طرف اشارہ ہو\_

٦\_ دوسروں كى خداداد نعمتوں كے حصول كى آرزو كرنا

اور ان پر نظريں ركھنا، حرام خورى اور اقتصادى خرابيوں كى راہ ہموار كرتا ہے\_

لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل ... و لاتتمنّوا ما فضّل الله به بعضكم على بعض لوگوں كے مال ميں ناروا تصرف كے حكم كو بيان كرنے كے بعد، دوسروں كى نعمتوں كے حصول كى آرزو كرنے سے نہى كرنا ہوسكتا ہے، اس چيز كا بيان ہو كہ باطل طريقے سے دوسروں كے مال پر قبضہ كرنے كا اصل سبب دوسروں كى نعمتوں ميں طمع كرنا ہے\_

٧\_ مفاسد كے خلاف جدوجہد كرنے كے قرآنى طريقوں ميں سے ايك، گناہ كے علل و اسباب كے خلاف جنگ كرنا ہے\_ لاتا كلوا اموالكم بينكم بالباطل ... و لاتتمنّوا ما فضل الله به بعضكم على بعض

٨\_ معاشرے كى سلامتى و حفاظت كيلئے، گناہ كے علل و اسباب كے خلاف جنگ كرنا ضروري\_

لاتا كلوا اموالكم بينكم، بالباطل ... و لاتقتلوا انفسكم ... و لاتتمنّوا ما فضل الله

٩\_ مالكيت اور اپنے كام و محنت سے بہرہ مند ہونے ميں عورت اور مرد كو مساوى حق حاصل ہے\_

للرجال نصيب مما اكتسبوا و للنساء نصيبٌ مما اكتسبن

١٠\_ ہر عورت اور مرد اپنے اعمال كى جزا پائے گا\_ للرّجال نصيب مما اكتسبوا و للنساء نصيبٌ مما اكتسبن

جملہ ''للرجال نصيب ...''ہوسكتا ہے اس معنى ميں ہوكہ ہر انسان، خواہ مرد ہو يا عورت ان شرعى فرائض پر ثواب و پاداش سے بہرہ مند ہوگا جو خداوند متعال نے اس كيلئے مقرر كئے ہيں \_

١١\_ اسلام كے اقتصادى مسائل كا اخلاق سے آميختہ ہونا\_ لاتا كلوا ... و لاتتمنّوا ما فضل الله ... للّرجال نصيب ... و للنساء نصيبٌ قرآن كريم نے اس آيت اور گذشتہ آيات ميں ، اقتصادى مسئلہ (لاتا كلوا ... للرجال نصيب) كو اخلاقى (لاتتمنّوا) مسئلہ سے مربوط كرتے ہوئے، ايك كو دوسرے كى بنياد قرار ديا ہے\_

١٢\_ ہر شخص خواہ مرد ہو يا عورت، اپنى محنت و كمائي كا خود مالك ہے\_ للرجال نصيب ... و للنساء نصيب

١٣\_ عورت و مرد دونوں كو كام كاج كرنے كا حق حاصل ہے\_ للرجال نصيب ... و للنساء نصيب مما

اكتسبن

١٤\_ لوگوں ميں سے بعض كى بعض دوسروں پر برتري، خود ان كى صلاحيتوں ، قابليتوں اور جدوجہد كا نتيجہ ہے\_

و لاتتمنّوا ما فضل الله ... و للنساء نصيبٌ مما اكتسبن جملہ ''للرجال ...''جملہ ''لاتتمنّوا ما فضل الله ''كى علت ہے اور يہ بيان كر رہا ہے كہ انسانوں كى صلاحيتيں اور جدوجہد، اس برترى كا سرچشمہ ہے\_ ياد ر ہے كہ ''رجال''اور ''نسائ''كى تصريح، قابليتوں اور صلاحيتوں كے درميان فرق كى طرف اشارہ ہے ورنہ يہ فرمايا جاتا: ''للانسان نصيب مما اكتسب''\_

١٥\_ لوگوں كى برترى و فوقيت ميں ان كى صلاحيتوں اور سعى و كوشش كے كردار كى طرف توجہ كرنے سے دوسروں كے مال و دولت اور نعمتوں پر نظر ركھنے سے دور رہنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و لاتتمنّوا ما فضّل الله ... للرجال نصيب ... و للنساء نصيبٌ خداوند متعال نے دوسروں كى نعمتوں كے بارے ميں طمع و لالچ سے منع كرنے كے بعد ان نعمتوں كو لوگوں كى قابليت اور جدوجہد كا نتيجہ قرار ديا ہے تاكہ منفى آرزؤں اور خواہشات كى جڑكاٹ دى جائے\_

١٦\_ انسان اپنے مال و دولت اور كمائي كے صرف كچھ حصے كا مالك ہے\_ للرجال نصيب مما اكتسبوا و للنساء نصيب مما اكتسبن يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''ممّا''ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو\_ يعنى انسان اپنى كمائي اور مال و ثروت ميں سے بعض كے مالك ہيں اور بعض دوسرا حصہ مثلاً فقراء اور اسلامى حكومت كيلئے ہے\_

١٧\_ انسان كو اپنى ضروريات، خداوند متعال سے طلب كرنى چاہئيں نہ كہ دوسروں كے حقوق پر ہاتھ ڈالنے اور طمع و لالچ كرنے سے\_ و لاتتمنّوا ما فضل الله ... و سئلوا الله من فضله

١٨\_ دعا اور خداوند متعال سے طلب كرنے ميں ، اسكے فضل كى اميد ركھنا ضرورى ہے\_ و سئلوا الله من فضله

١٩\_ فضل الہى كے حصول ميں دعا كا كردار\_ و سئلوا الله من فضله

٢٠\_ فضل الہى سے اميد ركھنا، دوسروں كے مال و دولت كے بارے ميں طمع كرنے سے بچنے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

و لاتتمنّواما فضل الله ... و سئلوا الله من

فضله طمع اور آرزو و تمنا كرنے سے نہى كرنا اور اسكے بعد خداوند متعال سے طلب كرنے كا حكم دينا كہ جس كا نتيجہ فضل خداوند متعال سے اميدوار ہونا ہے، درحقيقت ايك ايسا راستہ دكھتا ہے جس پر چل كر انسان دوسروں كى نعمتوں كے بارے ميں حسرت اور دست درازى سے اجتناب كرسكتا ہے\_

٢١\_ كام اور كوشش كے ساتھ ساتھ فضل خدا كے بارے ميں اميدوار رہنے كى ضرورت\_

للرجال نصيب مما اكتسبوا و للنساء نصيبٌ ... و سئلوا الله من فضله جملہ ''للرجال ...''سابقہ جملے كى علت ہے\_ يعنى دوسروں كے پاس موجود نعمتوں كى آرزو نہ كرو بلكہ خود مال و دولت حاصل كرنے كيلئے كوشش كرو اور اسكے ساتھ فضل خداوند متعال سے بھى اميد لگائے ركھو\_

٢٢\_ انسان كى اندرونى خواہشات اور رجحانات كو صحيح رخ عطا كرنا، قرآن حكيم كے تربيتى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_ و لاتتمنّوا ... و سئلوا الله من فضله انسان كے اندر تمايلات و خواہشات كا وجود ايك ناقابل انكار حقيقت ہے، قرآن دوسروں كے مال پر نظريں ركھنے كى حرمت بيان كرتے ہوئے، لوگوں كى خواہشات اور تمايلات كو فضل خداوند متعال كى طرف موڑ كر انہيں صحيح رُخ عطا كر رہا ہے\_

٢٣\_ خداوند متعال ہر چيز سے آگاہ و دانا ہے\_ ان الله كان بكل ش عليماً

٢٤\_ خداوند متعال، انسان كے تقاضوں اور ضروريات سے آگاہ ہے\_ و سئلوا الله من فضله انّ الله كان بكل ش عليماً

''بكل شي :''كے مورد نظر مصاديق ميں وہ تمام مسائل شامل ہيں جو اس آيت ميں بيان كئے گئے ہيں من جملہ انسانوں كى ضروريات اور تقاضے ہيں \_

٢٥\_ خداوند متعال كو انسانوں كے اندرونى حالات اور خواہشات و آرزؤں سے مكمل آگاہى حاصل ہے\_

و لاتتمنّوا ... انّ الله كان بكل ش عليماً

٢٦\_ خداوند متعال كے ہر چيز سے آگاہ ہونے كے بارے ميں توجہ سے انسان كيلئے اپنے اندرونى حالات پر نظر ركھنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و لاتتمنّوا ان الله كان بكل ش عليماً

٢٧\_ مرد كا فريضہ ہے كہ وہ دوسروں كى بيوى بيٹيوں ميں دلچسپى لينے اور ان كى طمع كرنے سے پرہيز كرے\_

و لاتتمنّوا ما فضل الله به بعضكم على بعض امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: لايتمنّى الرّجل امراة الرجل و لاابنته ... \_ (١) مرد دوسرے كى بيوى ، بيٹى ... كى طمع نہ كرے\_

٢٨\_ بارگاہ خداوند متعال سے مقدر شدہ روزى سے زيادہ روزى كى درخواست كرنا ايك پسنديدہ اور شائستہ دعا ہے\_

و سئلوا الله من فضله امام صادق(ع) نے فرمايا: انّ الله قسّم الارزاق بين عباده و افضل فضلاً كثيرا لم يقسّمه بين احد قال الله عزوجل: و سئلوا الله من فضله\_ (٢)بيشك اللہ تعالى نے اپنا رزق بندوں كے درميا ن تقسيم كيا ہے اور اپنا فضل كثير باقى ركھا ہے جسے تقسيم نہيں كيا \_ اللہ تعالى فرماتا ہے: و سئلوا الله من فضله

آرزو: منفى آرزو ٢٧;ناپسنديدہ آرزو ٢، ٥، ٦

احكام: ١٦

اخلاق: اخلاق اور اقتصاد ١١

استعداد: استعداد كے اثرات ١٥

اقتصادى نظام: ١١، ١٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦; اللہ تعالى كا فضل ١، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١; اللہ تعالى كى نعمات ١، ٢

امتياز: امتياز برتنے كے اسباب ١٥

اميدواري: اميدوارى كى اہميت ٢١;اميدوارى كے اثرات ٢٠

انسان: انسان كى آرزو ٢٥; انسانوں كى ضروريات ٢٤; انسانوں كى مادى ضروريات ١٧;انسانوں ميں تفاوت ١،٣

برگزيدہ لوگ: ١

تربيت: تربيت كا طريقہ ٢٢

تحريك : تحريك كى جہت٢٢

تفاوت :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٣٩، ح١١٥، تفسير برھان ج١ ص٣٦٦ ح٢.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٣٩ ح ١١٧، نورالثقلين ج١ ص٤٧٥ ح٢٢٠ تفسير برھان ج١ ص٣٦٦ ح٤ بحار الانوار ج٥ ص١٤٥ ح٥.

تفاوت كے اسباب ١٤

تقاضا: پسنديدہ تقاضا٢٨

حرام خوري: حرام خورى كا پيش خيمہ ٦

حقوق كا نظام: ٩، ١٣

خواہش: خواہش كے موانع١٥

دعا: دعا كے آداب ١٨;دعا كے اثرات ١٩; دعا ميں اميد ١٨; روزى كى دعا ٢٨

ذكر: ذكر كے اثرات ٢٦

رشد: رشد كا پيش خيمہ ٢٠

روايت: ٢٧، ٢٨

طمع: طمع كى مذمت ٢، ٤، ٦، ١٧;طمع كے موانع ٢٠

عمل: عمل كا اجر ١٠;ناپسنديدہ عمل ٤

عورت : عورت كى مالكيت ٩، ١٣;عورت كے حقوق ٩، ١٣

فساد: فساد كے خلاف مبارزت كا طريقہ ٧

قرآن كريم: قرآن كريم كى خصوصيت ٧

كام: كام ميں اميدوار ہونا ٢١

كوشش : كوشش كے اثرات، ١٥

گناہ: گناہ سے اجتناب ٢٧;گناہ كا پيش خيمہ ٥;گناہ كے خلاف جہاد، ٧، ٨

مالكيت: مالكيت كے احكام ١٦;مالكيت كے اسباب ١٢

مرد: مرد كى ذمہ داري، ٢٧; مرد كى مالكيت ٩ ;مرد كے حقوق ٩، ١٣

معاشرہ : معاشرہ كى سلامتى كے اسباب ٨

نظر ركھنا: نظر ركھنے كا پيش خيمہ٢٦

آیت(۳۳)

( وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ فَآتُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ) او رجوكچھ ماں باپ يا اقربانے چھوڑا ہے ہم نے سب كے لئے ولى و وارث مقرر كرديئے ہيں او رجن سے تم نے عہد و پيمان كيا ہے ان كا حصہ بھى انھيں دے دو بيشك الله ہرشے پر گواہ اور نگراں ہے \_

١\_ خداوند متعال نے ہر شخص كيلئے وارث تعيين كئے ہيں \_ و لكلّ جعلنا موالي ''موالي'، كلمہ ''مولي''كى جمع ہے يعنى وہ لوگ جو حق اولويّت ركھتے ہيں \_ اور آيت ميں اس سے ''مما ترك''كے قرينے سے ورثاء مراد ہيں \_

٢\_ ماں باپ جو مال اپنے پيچھے چھوڑتے ہيں ، اسكے ورثاء معين ہيں \_ و لكل جعلنا موالى مما ترك الوالدان والاقربون

مذكورہ بالامطلب ميں ''الوالدان و الاقربون'' كو ''ترك''كا فاعل بنايا گيا ہے\_

٣\_ ميت كے اموال ميں سے فقط كچھ حصہ اسكے وارثوں كى طرف منتقل ہوتا ہے \* مما ترك

يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''ممّصا'' ميں ''من'' تبعيض كيلئے ہو\_

٤\_ ماں ، باپ اور عزيز و اقارب، ميت كے وارث ہيں \_ و لكل جعلنا موالى مما ترك الوالدان و الاقربون

مذكورہ بالا مفہوم ميں ''ترك '' كا فاعل وہ ضمير ہے جو ''كل'' كى طرف پلٹتى ہے\_ اور ''الوالدان و الاقربون'' محذوف ضمير كيلئے خبر ہے جو ''موالي''كى طرف پلٹ رہى ہے\_ يعنى وہ وارث، ميت كے ماں باپ اور رشتہ

دارہيں ، ياد ر ہے كہ ''ماترك'' فعل مقدر (يرثون) كے متعلق ہے\_

٥\_ ميت كے قريبى رشتہ دار، اسكى ميراث كے بارے ميں حق اولويت ركھتے ہيں \_

و لكل جعلنا موالى مما ترك الوالدان والاقربون كلمہ ''اقربون''كا معنى رشتہ دار ہے\_ افعل تفضيل كا انتخاب اس معنى كو پہنچانے كيلئے كيا گيا ہے كہ قريبى رشتہ دار ارث لينے ميں حق اولويت ركھتے ہيں \_

٦\_ ميراث كے بارے ميں عہد و پيمان، موجبات ارث ميں سے ہے\_ و لكل جعلنا موالى ... والذين عقدت ايمانكم ''عقد يمين''سے مراد عہد و پيمان باندھنا ہے چونكہ آيت، ارث كے بارے ميں بحث كررہى ہے، لہذا يہ عہد و پيمان بھى ارث كے بارے ميں ہوگا\_ يعنى ارث پر عہد و پيمان، ياد ر ہے كہ مذكورہ بالامطلب ميں ''الذين'' كا ''الوالدان''پر عطف ہے\_

٧\_ مياں بيوي، ايك دوسرے كے وارث ہيں \* و لكل جعلنا موالى ... والذين عقدت ايمانكم بعض كا كہنا ہے كہ آيت شريفہ ميں پيمان سے مراد عقد ازدواج ہے كہ جو مياں بيوى پر منطبق ہوتا ہے\_

٨\_ ہر وارث كو اس كا حصہ اور سہم ادا كرنا لازمى ہے\_ لكل جعلنا موالى ... فاتوهم نصيبهم

اگر ''الذين''،''الوالدان''پر عطف ہو تو ''ھم'' كا مرجع كلمہ ''موالي''يا الوالدان والاقربون والذين ...''ہوگا\_ البتہ دونوں صورتوں ميں اس سے ورثا مراد ہيں \_

٩\_ جن لوگوں كے ساتھ مالى عہد و پيمان باندھا گيا ہے ، ان كے حقوق كى ادائيگى كا واجب ہونا\_ والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم اس مطلب ميں ''الذين''كو مبتدا ليا گيا ہے اور جملہ '' فاتوهم نصيبهم'' اسكى خبر ہے\_ پس ''الذين ...'' وارثوں ميں سے نہيں ہوں گے\_

١٠\_ وارث وہ حقوق ادا كرے جو ، مال ميت ميں عقد اور پيمان كے ذريعے عائد ہيں \_

والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم اگر جملہ '' والذين ... '' مستأنفہ ہو تو ''الذين''سے وارث مراد نہيں ہوں گے بلكہ وہ لوگ مراد ہيں جنہوں نے ميت كے ساتھ مالى عہد و پيمان باندھ ركھا ہے، البتہ ان كے حقوق كى ادائيگى كے حكم كے مخاطب، سب وارث ہيں \_

١١\_ خداوند متعال كا ہميشہ ہر چيز پر ناظر ہونا\_ ان الله كان على كل ش شهيدا

١٢\_ خداوندمتعال، انسان كے تمام اعمال اور ہر قسم كے عہد و پيمان پر گواہ ہے\_

والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم انّ الله كان على كل ش شهيداً

١٣\_ خداوند متعال كى دائمى نظارت كى طرف توجّہ، احكام الہى كى پابندى كى ضامن ہے\_

لكل جعلنا موالى ... ان الله كان على كلّ ش شهيداً اس حقيقت كو بيان كرنے كا مقصد كہ خداوند متعال ہر چيز پر ناظر ہے، يہ ہے كہ انسان اسكى طرف توجہ ركھے اور اس توجّہ كى وجہ سے وہ خداوند متعال كى طرف سے نازل شدہ احكام كى نسبت ذمہ دار اور پابند ر ہے\_

١٤\_ جو لوگ ورثاء كے حقوق ادا كرنے ميں كوتاہى كرتے ہيں ، انہيں خداوند متعال كى طرف سے خبردار كيا جانا\_

لكل جعلنا موالى ... انّ الله كان على كل شي شهيداً ہوسكتا ہے جملہ''انّ الله '' ان لوگوں كو تہديد كرنے كيلئے نازل ہوا ہو جو احكام الہى پر عمل نہيں كرتے اور آيت شريفہ ميں بيان شدہ حقوق ان كے اہل تك نہيں پہنچاتے\_

١٥\_ خداوند متعال كا ان لوگوں كو خبردار كرنا جو اپنے عہد و پيمان پورے نہيں كرتے\_

و لكل ... والذين عقدت ايمانكم فاتوهم نصيبهم انّ الله كان على كل شي شهيداً

احكام: ٣، ٤، ٥، ٨، ٩، ١٠

ارث: ارث پر معاہدہ ٦، ٩، ١٠; ارث كى اہميت ٩; ارث كے احكام ٣، ٤، ٥، ٨، ١٠;ارث كے طبقات ٤، ٥،٧; ارث كے موجبات ٦;ارث ميں اولويت ٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٤، ١٥; اللہ تعالى كى گواہى ١٢; اللہ تعالى كى نظارت ١١، ١٣; اللہ تعالى كے افعال ١

ذكر: ذكر كے اثرات ١٣

عمل: عمل كے گواہ ١٢

عہد: عہد پر گواہ افراد ١٢;عہد وفا كرنا ١٠

عہد شكني: عہد شكنى كى مذمت ١٥

ميت: ميت كے وارث ١، ٢،٤، ٧

واجبات: ٩

وارث: وارث كے حقوق پر تجاوز ١٤

آیت(۳۴)

( الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَی النِّسَاء بِمَا فَضَّلَ اللّهُ بَعْضَهُمْ عَلَی بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُواْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّهُ وَاللاَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنّ َ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلاَ تَبْغُواْ عَلَيْهِنَّ سَبِيلاً إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيرًا ) مرد عورتوں كے حاكم او رنگراں ہيں ان فضيلتوں كى بنا پر جو خدا نے بعض كو بعض پردى ہيں او راس بناپر كہ انھوں نے عورتوں پر اپنا خرچ كيا ہے \_ پس نيك عورتيں وہى ہيں جو شوہروں كى اطاعت كرنے والى او ران كى غيبت ميں ان چيزوں كى حفاظت كرنے والى ہيں جن كى خدانے حفاظت چاہى ہے او رجن عورتوں كى نافرمانى كا خطرہ ہے انھيں موعظہ كرو \_ انھيں خواب گاہ ميں الگ كردو اور مارو اور پھر اطاعت كرنے لگيں تو كوئي زيادتى كى راہ تلاش نہ كرو كہ خدا بہت بلند او ربزرگ ہے \_

١\_ ہر معاشرے ميں عورتوں كى سرپرستى اور ان كے امور كى نگرانى مردوں كى ذمہ دارى ہے\_

الرجال قوّامون على النسائ مذكورہ بالامطلب ميں ، كلمہ''الرجال'' اور ''النسائ'' سے مطلق مرد اور عورتيں مراد ہيں نہ فقط شوہر اور بيوياں \_ قوّام اس كو كہتے ہيں جو دوسروں كى تدبير و اصلاح كى ذمہ دارى اٹھاتا ہے\_

٢\_ شوہر، اپنى بيويوں كى سرپرستى اور ان كے امور كے انتظام كے ذمہ دار ہيں \_

الرّجال قوّامون على النسائ ''بما انفقوا''كے قرينے سے ''الرّجال''سے شوہر اور ''النسائ''سے ان كى بيوياں مراد ہيں \_ چونكہ عورتوں كى زندگى كے اخراجات، شوہروں كے ذمہ ہوتے ہيں ، جبكہ سب خواتين كا نفقہ مردوں كے اوپر نہيں \_

٣\_ مرد عورتوں كى نسبت برترى كے حامل ہيں \_\* الرّجال قوّامون ... بما فضّل الله بعضهم على بعض

اگر بعضھم ''الرّجال''كى طرف اشارہ ہو اور ''بعض'' ، ''النسائ''كى طرف توہوسكتا ہے كہ عورتوں پر مردوں كى برترى سے مراد ان كى نوعى برترى ہو نہ كہ ہر ايك مرد كا ہر ايك عورت پر برتر ہونا\_

٤\_ مردوں كے گروہ كى عورتوں ميں سے اپنے ہم مثل گروہ پر برتري\_\* بما فضل الله بعضهم على بعض

بعض كى رائے ہے كہ مردوں كى عورتوں پر فضيلت ايك جيسے حالات اور ايك جيسے طبقات كى صورت ميں ہے\_

٥\_ عورتو ں اور مردوں كو ايك دوسرے پر كچھ برترياں حاصل ہيں \_\* بما فضل الله بعضهم على بعض

بعض كى رائے ہے كہ ''بعضھم'' ميں ''ھُم'' سے مراد تمام انسان ہيں ، خواہ مرد ہوں يا عورتيں \_ نہ فقط مرد، ورنہ خداوند متعال يہ فرما تا: بما فضلهم الله عليهنّ'\_

٦\_ مردوں كى عورتوں پر برتري، اپنى بيويوں پر ان كے حق سرپرستى كے قانون كا فلسفہ ہے\_

الرجال قوامون على النساء بما فضل الله بعضهم على بعض

٧\_ سرپرستى اور امور كے انتظام كى شرائط ميں سے ايك، برترى اور لياقت ہے\_ الرّجال قوّامون على النساء بما فضّل الله بعضهم على بعض چونكہ مردوں كى برترى كى وجہ سے انہيں عورتوں كى سرپرستى كا حق دياگيا ہے\_

٨\_ اسلام كے نظام حقوق كا نظام تكوين كے ساتھ ہم آہنگ ہونا\_ الرّجال قوّامون على النساء بما فضل الله بعضهم على بعض چونكہ خداوند متعال نے مردوں كى تكوينى برترى كى بنياد پرانہيں عورتوں كى سرپرستى كا حق ديا ہے\_

٩\_ لوگوں كى ايك دوسرے پر برترى كا سرچشمہ، فضل خداوند متعال ہے\_

فضل الله بعضهم على بعض

١٠\_ عورتوں كے اخراجات، ان كے شوہروں كے اوپر ہيں \_ و بما انفقوا من اموالهم

١١\_ مردوں كا اپنى بيويوں پر حق سرپرستى كى تشريع كا فلسفہ ان كى طرف سے ان كى زندگى كے اخراجات پورا كرنا ہے\_

الرّجال قوّامون على النساء ... و بما انفقوا من اموالهم

١٢\_ خانوادہ كيلئے قواعد و ضوابط بنانے ميں ، تكوينى و تشريعى قوانين كو مدنظر ركھنا ضرورى ہے\_

الرّجال قوّامون على النساء بما فضل الله ... و بما انفقوا چونكہ خداوند متعال نے مردوں كيلئے سرپرستى كا حق قرار دينے كى توجيہ ميں دو جہات كى تصريح فرمائي ہے\_ ايك مردوں كى عورتوں پر برترى كہ جو ايك تكوينى مسئلہ ہے، دوسرا مرد كے اوپر نفقہ كى ذمہ دارى جو ايك تشريعى حكم ہے\_

١٣\_ اچھى بيوياں ، اپنے شوہروں كى مطيع و فرمانبردار ہيں \_ فالصّا لحات قانتات ''قنوت''كا معنى دائمى اطاعت ہے كہ جس سے آيت كے بعد والے حصے (والتى تخافون ...) كے مطابق، شوہر كى اطاعت مراد ہے\_ بنابرايں ''الصالحات''سے مراد نيك و شائستہ بيوياں ہيں \_ اس مفہوم كى تائيد امام باقر(ع) كے''قانتات'' كے بارے ميں اس فرمان سے بھى ہوتى ہے يعنى ''مطيعات'' (١)اس سے مراد مطيع و فرمانبردار بيوياں ہيں \_

١٤\_ اچھى بيوياں ، شوہروں كى عدم موجودگى ميں ان كے حقوق كى محافظ ہيں \_ فالصّالحات ... حافظات للغيب

مذكورہ بالا مطلب ميں ''حافظات''كا مفعول حكم اور موضوع كى مناسبت سے شوہروں كے حقوق كو قرار ديا گيا ہے اور ''للغيب''ميں ''لام'، ''في''كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

١٥\_ جو بيوياں تنہائي ميں اپنے آپ كو ہر قسم كى آلودگى سے محفوظ ركھتى ہيں وہى اچھى بيوياں ہيں \_ فالصّالحات ... حافظات للغيب يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''حافظات''كا مفعول ''انفسھن''ہو\_

١٦\_ عورتوں كيلئے اپنے شوہر كى اطاعت كرنا اور ان كے حقوق كى حفاظت كرنا ضرورى ہے\_ فالصالحات قانتات حافظات للغيب

١٧\_ عورت كيلئے اپنے شوہر كى اطاعت كرنے اور اسكے حقوق كى حفاظت كرنے كى شرط يہ ہے كہ مرد بھي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٣٧، نورالثقلين ج١ ص٤٧٧ ح ٢٢٩.

اسكى زندگى كے اخراجات پورے كرتا ہو\_ و بما انفقوا من اموالهم فالصّالحات قانتات حافظات

بظاہر ''فالصّالحات ...''جملہ ''الرجال ... بما انفقوا''پر مترتب ہے\_ بنابرايں عورت كا شوہر كى اطاعت كرنا اس وقت ضرورى ہے كہ جب شوہر اسكى زندگى كے اخراجات پورے كر رہاہو\_

١٨\_ خانوادہ كى سلامتي; مرد كى سرپرستي، اس كى طرف سے زندگى كے اخراجات پورے كرنے اورعورت كى طرف سے شوہر كى اطاعت اور اسكے حقوق كى حفاظت كے مرہون منت ہے\_ الرّجال قوّامون على النّساء ... و بما انفقوا ... فالصالحات قانتات حافظات چونكہ اس آيت اور بعد والى آيات كے ذيل ميں فيملى كے اختلاف كى بحث كى گئي ہے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ قوانين اور نصيحتيں خانوادہ كى سلامتى كو اختلاف و خطرات سے بچانے كيلئے پيش كى جارہى ہيں \_

١٩\_ مرد كى طرف سے عورت كے اخراجات كى ادائيگى اور سرپرستى كا حق ركھنے كے عوض، عورت كا فريضہ ہے كہ وہ شوہر كى اطاعت كرے اور اسكے حقوق كى حفاظت كرے\_ الرجال قوّامون ... و بما انفقوا ... فالصّالحات قانتات حافظات للغيب بما حفظ الله ''بما حفظ الله ''سے وہ حقوق مراد ہيں جو خداوند متعال نے عورتوں كيلئے مقرر كئے ہيں اور ان كى ذمہ دارى مردوں پر ڈالى ہے\_''بما حفظ'' ميں ''بائے مقابلہ''سے ظاہر ہوتا ہے كہ شوہروں كى اطاعت اور ان كے حقوق كى حفاظت، اس عہد و پيمان كے مقابلے ميں ہے كہ جو خداوند متعال نے شوہر كے ذمہ قرار ديئے ہيں \_

٢٠\_ خداوند متعال خانوادگى قوانين بنانے كى وجہ سے، عورتوں كے حقوق كا محافظ ہے\_ بما حفظ الله

''ما''سے عورتوں كے حقوق مراد ہيں جو خداوند متعال نے قوانين بناكر محفوظ كرديئے ہيں مثلاً زندگى كے اخراجات پورے كرنا \_

٢١\_ قوانين الہى كے اندر رہتے ہوئے، شوہر كى اطاعت كرنا اور اسكے حقوق كى حفاظت، عورت كى ذمہ دارى ہے\_\*

قانتات حافظات للغيب بما حفظ الله يہ اس بنا پر ہے كہ ''ما حفظ الله ''سے قوانين الہى مراد ہوں اور ''بما حفظ الله ''ميں ''بائ''مصاحبت كيلئے ہو تو آيت كا معنى يوں ہوگا\_ عورتوں كو قوانين الہى كا لحاظ ركھتے ہوئے

اپنے شوہروں كى اطاعت اور ان كے حقوق كى حفاظت كرنى چاہيئے\_

٢٢\_ بيوى كى طرف سے شوہر كے حقوق كى رعايت نہ كرنا، نشوز ہے\_ الرّجال قوّامون ... قانتات ... واللاتى تخافون نشوزهُنّ

٢٣\_ عورت كے نشوز كو روكنے كيلئے پہلا قدم، اسے پند و نصيحت كرنا ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهن ّ فعظوهُنّ

٢٤\_ عورت كو نشوز سے روكنے كيلئے ايك طريقہ، شوہر كا اپنى بيوى كے ساتھ سونے سے پرہيز كرنا ہے\_

واللاتى تخافون نشوزهنّ ... واهجروهنّ فى المضاجع مذكورہ بالا مطلب ميں '' فى المضاجع '' كو ''واھجروھنّ''كے متعلق قرار ديا گيا ہے\_

٢٥\_ شوہروں كے اوپر عورتوں كے حقوق ميں سے ايك، ان كے ساتھ سونا ہے\_ واهجروهنّ فى المضاجع

گوياشوہروں كے اوپر بيويوں كے ساتھ ہم خوابى كو فرض قرار ديا گيا ہے\_ اور نشوز كى صورت ميں ، اس ہم خوابى كو ترك كرنا جائز قرار ديا گيا ہے\_ جملہ ''فلاتبغوا ...'' عورتوں كى اطاعت كى صورت ميں ہم خوابى كے ضرورى ہونے كى تائيد كرتا ہے\_

٢٦\_ عورت كو نشوز سے روكنے كا آخرى قدم، اسے مارنا ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهن ... واضربوهنّ

٢٧\_ عورت كى طرف سے نشوز كى علامتوں كا ظاہر ہونا، اسے اس كام سے روكنے كيلئے ضرورى تدابير (ہم خوابى كا ترك اور مارنا وغيرہ) اختيار كرنے كو جائز قرار ديتا ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهنّ ... واضربوهنّ چونكہ موضوع حكم، نشوز كا خوف (تخافون) قرار ديا گيا ہے\_ نہ كہ خود نشوز اور خوف نشوز سے مراد، نشوز كى علائم ہيں \_

٢٨\_ گناہ اور مفاسد پيدا ہونے سے پہلے انہيں روكنے كيلئے ضرورى تدابير اور طريقے اختيار كرنا ضرورى ہے\_

واللاتى تخافون نشوزهنّ اگرچہ آيت، عورتوں كے نشوز كے بارے ميں ہے ليكن اس سے يہ اخذ كيا جاسكتا ہے كہ اہل ايمان مفاسد كے وقوع سے پہلے ان كى چارہ جوئي كريں \_

٢٩\_ عورت كو نشوز كے مرحلے تك پہنچنے سے روكنے كيلئے

ضرورى تدابير اختيار كرنا ضرورى ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهنّ ... واضربوهنّ بظاہر مذكورہ طريقے كوئي خاص خصوصيت نہيں ركھتے بلكہ اصل مقصد عورت كو ناشزہ بننے سے روكنا ہے\_ خواہ اس سے اسكے بعض حقوق ہى كيوں نہ ضائع ہوتے ہوں \_

٣٠\_ ناشزہ عورتوں كے سلسلے ميں پند و نصيحت، ہم خوابى كا ترك كرنا اور جسمانى تنبيہ اختيار كرنے ميں ترتيب كا لحاظ ركھنا ضرورى ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهنّ فعظوهنّ واهجروهنّ فى المضاجع واضربوهنّ

٣١\_ ناپسنديدہ كردار و رفتار كى اصلاح كيلئے جو طريقے اپنائے جاتے ہيں ان ميں سے پند و نصيحت ، بے اعتنائي اور بدنى تنبيہ ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهنّ فعظوهنّ واهجروهن فى المضاجع واضربوهنّ

٣٢\_ ترتيب ميں جسمانى تنبيہ كا استعمال اس وقت ہو كہ جب دوسرے مسالمت آميز طريقے كارآمد ثابت نہ ہوں \_\*

تخافون نشوزهنّ فعظوهنّ و اهجروهنّ فى المضاجع واضربوهنّ چونكہ مارنے كا حكم آخرى مرحلے ميں آيا ہے\_ بنابرايں دوسرے طريقوں كى تاثير كا احتمال ہو تو جسمانى تنبيہ سے گريز كيا جائے\_

٣٣\_ عورت كى كجروى اور ناپسنديدہ طور طريقوں كى اصلاح كيلئے ايك مناسب راستہ اسكے احساسات سے استفادہ كرنا ہے\_ واهجروهنّ فى المضاجع ہم خوابى كو ترك كرنا ايك احساساتى مسئلہ ہے جسے عورتوں كى اصلاح كے سلسلے ميں تجويز كيا گيا ہے\_

٣٤\_ مرد كو كوئي حق نہيں كہ وہ اپنى نيك اور مطيع بيوى كو اذيت و آزار پہنچائے\_ واضربوهنّ فان اطعنكم فلاتبغوا عليهنّ سبيلاً

٣٥\_ عورت كى جسمانى تنبيہ اور اسكے ساتھ ہم خوابى كو ترك كرنے كى شرط يہ ہے كہ مرد كو عورت كے نشوز (نافرماني) كى اصلاح كى اميد ہو\_\* واللاتى تخافون نشوزهنّ ... فان اطعنكم فلاتبغوا عليهن سبيلاً چونكہ جملہ ''فان اطعنكم'' گذشتہ جملات پر متفرع ہے\_اس سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ مذكورہ طريقوں كا مقصد، عورت كو اطاعت كرنے پر مجبور كرنا ہے نہ يہ كہ جسمانى تنبيہ مقصد و ہدف ہے\_

٣٦\_ عورت اپنے شوہر كى اطاعت نہ كرنے كى صورت ميں ناشزہ ہے\_ واللاتى تخافون نشوزهنّ ... فان اطعنكم فلاتبغوا عليهنّ سبيلاً

٣٧\_ خداوند متعال ''عليّ''(بلند مرتبہ) اور ''كبير'' بزرگ و برتر ہے\_ ان الله كان علياً كبيراً

٣٨\_ اپنى بيويوں كے حقوق كے سلسلے ميں تجاوز اور ظلم كرنے والے مردوں كو خداوند متعال كى طرف سے خبردار كيا جانا\_ فلاتبغوا عليهنّ سبيلاً انّ الله كان علياً كبيراً جملہ ''انّ الله كان ...'' متجاوز و ظالم شوہروں كو تہديد كر رہا ہے\_

٣٩\_ خداوند متعال كى عظمت اور بلند مرتبہ ہونے كى طرف توجّہ سے، مردوں كيلئے اپنى بيويوں پر ظلم نہ كرنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ فلاتبغوا ... انّ الله كان عليّاً كبيراً

٤٠\_ بستر ميں ، اپنى بيوى سے مرد كى بے اعتنائي، اسكى عدم موافقت كو روكنے كا ايك طريقہ ہے\_

واللاتى تخافون نشوزهنّ ... واهجروهنّ فى المضاجع امام باقر(ع) نے ''و اهجروهن فى المضاجع'' كے بارے فرمايا: يحوّل ظھرہ اليھا (١) يعنى اس كى طرف پيٹھ كركے سوئے\_

٤١\_ عورت كى عدم موافقت كو روكنے كيلئے، اسكى جسمانى تنبيہ ميں شدت اختيار كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_

واللاتى تخافون نشوزهنّ ... واضربوهنّ رسول خدا (ص) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: ...واضربوھنّ ضرباً غيرمبرّح (٢) انہيں مارو ليكن نہ شدت كے ساتھ\_

٤٢\_ شوہر كى طرف سے، عورت كے تمام امور خود اسكے اوپر چھوڑ دينے كى ممانعت\_ الرّجال قوّامون على النسائ

جو شخص اپنى بيوى كو ك ہے (امرك بيدك) ''تيرے امور خود تيرے ہاتھ ميں ہيں ) اسكے بارے ميں امام باقر(ع) سے پوچھا گيا تو آپ (ع) نے جواب ميں فرمايا: انّي يكون هذا والله يقول ''الرّجال قوامون على النسائ''ليس هذا بش (٣)يہ كيسے صحيح ہوسكتا ہے جبكہ اللہ تعالى فرماتا ہے: '' الرجال قوامون على النسائ'' يہ درست نہيں ہے\_ مذكورہ بالا مطلب ميں عورت

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٣ ص٦٩ نورالثقلين ج١ ص٤٧٨ ح٢٣١.

٢)تفسير طبرى جز٥ ص٦٧، ٦٨، الدرالمنثور ج٢ ص٥٢٢.

٣)تہذيب شيخ طوسى ج٨ ص٨٨ ح٢٢١، ب٣، تفسير برھان ج١ ص٣٦٧ ح١.

كے ''امور''سے مراد وہ اختيارات ہيں جو مشتركہ زندگى ميں عورت كى نسبت مرد كو حاصل ہيں \_

احساسات: احساسات كا كردار ٣٣

احكام: ١٢، ٢٠، ٢١،٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٩ احكام كا فلسفہ ٦، ١١

اسماء و صفات: على ٣٧، كبير ٣٧

اصلاح: اصلاح كى روش ٣١، ٤٠

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا خبردار كرنا ٣٨; اللہ تعالى كا فضل ٩; اللہ تعالى كى عظمت ٣٩

امور كى نگراني: امور كى نگرانى كى شرائط ٧

انسان: انسانوں ميں تفاوت ٣، ٤، ٩

بيوى : اچھى بيوى ١٣، ١٤، ١٥; بيوى سے بے اعتنائي ٤٠;بيوى كے حقوق ١٦، ١٧; بيوى كے حقوق پر تجاوز ٢٢; بيوى كے حقوق كى حفاظت ١٤، ١٩، ٢١

تربيت: تربيت كا طريقہ ٣٢;تربيت كے مراحل ٣٠، ٣٢; تربيت ميں تنبيہ ٣٢، ٤١

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٣٩

تكوين و تشريع:٨، ١٢

تنبيہ: تنبيہ كى تاثير ٣٠، ٣١

حقوق كا نظام : ٨

خانوادہ: خانوادگى روابط ١٢، ٢٤; خانوادہ كى سرپرستى ١، ٢، ٦، ١١، ١٨; خانوادہ كے احكام ١٢، ٢٠، ٢١، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٩ ; خانوادہ كے حقوق ١٧

ذكر: ذكر كے اثرات ٣٩

روايت: ،١٣،٤٠ ،٤١، ٤٢

ظالم: ظالموں كو تنبيہ ٣٨

ظلم: ظلم كے موانع ٣٩

عفت: عفت كى اہميت ١٥

عورت : عورت پر ظلم ٣٩;عورت پر ولايت ١، ٢، ٦، ١١، ١٩; عورت كا نشوز ٣٥;عورت كا نفقہ ١٠;عورت كو تنبيہ ٢٦، ٢٧، ٣٠، ٣٥، ٤١;عورت كى ذمہ دارى ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢١، ٣٦; عورت كے احساسات ٣٣;عورت كے اختيارات كى حدود ٤٢;عورت كے حقوق ٢٠، ٢٥، ٣٤;عورت كے حقوق پر تجاوز ٣٨;عورت كے فضائل ٥

فساد: فساد كى اصلاح كا طريقہ ٣٣;فساد كے خلاف جدوجہد كا طريقہ ٢٨، ٣١

قانون سازي: قانون سازى كى شرائط ١٢

گناہ: گناہ سے اجتناب ١٥;گناہ كے خلاف جدوجہد كا طريقہ ٢٨

گناہگار: گناہگار سے بے اعتنائي، ٣١

مرد: مرد كى اطاعت١٣، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢١، ٣٦;مرد كى ذمہ دارى ١، ٢، ١٠، ١٧، ٣٤; مرد كى طرف سے امور كى نگرانى ١، ١١، ١٨، ١٩; مرد كے فضائل ٣، ٤، ٥، ٦

معاش: معاشى ضروريات پورى كرنا ١١، ١٧، ١٨، ١٩

موعظہ: موعظہ كا كردار ٢٣، ٣٠، ٣١

نشوز : نشوز كو روكنے كا طريقہ ٢٣، ٢٤، ٢٦، ٢٧، ٢٩، ٣٠، ٣٥، ٤٠،١ ٤، نشوز كے موارد ٢٢، ٣٦

نظام آفرينش: ٨

ولايت: ولايت كى شرائط، ٧

آیت(۳۵)

( وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُواْ حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِن يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ اللّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا)

اوراگر دونوں كے در ميان اختلاف كا انديشہ ہے تو ايك حصكصم مرد كى طرف سے اور ايك عورت والوں ميں سے بھيجو پھروہ دونوں اصلاح چاہيں گے تو خدا ان كے در ميان ہم آہنگى پيدا كردے گا بيشك الله عليم بھى ہے اورخبير بھى \_

١\_ مياں بيوى كے درميان ناچاقى اور ناسازگارى كى علامتيں ظاہر ہونے كى صورت ميں ثالثى كيلئے فيصلہ كرنے والوں كاتقرر ضرورى ہے\_ و ان خفتم شقاق بينهما فصابْعصثُوا حكماً ''شقاق'' كا معنى دشمنى اور اختلاف ہے\_ مذكورہ بالا مطلبكى تائيد امام باقر(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے : ... و اذا نشز الرجل مع نشوز المراة فهو الشقاق\_ (١)جب مرد اور عورت دونوں ايك دوسرے سے نفرت كرنے لگيں تو يہ شقاق ہے\_

٢\_ مياں بيوى كے درميان ناچاقى كو روكنے، گھريلو ماحول كو سالم ركھنے اور اسكى حفاظت كرنے كيلئے كوشش كرنا ضرورى ہے\_ و ان خفتم شقاق بينهما فابعثواحكماً من اهله و حكماً من اهلها

٣\_ مياں بيوى كے گھريلو اختلافات كے سلسلے ميں ، معاشرے كے ہر فرد كا ذمہ دار اور جوابدہ ہونا\_

و ان خفتم شقاق ... فابعثوا بظاہر جملہ ''فابعثوا''كے مخاطبين تمام مسلمان ہيں \_

٤\_ مياں بيوى كے اختلافات كو حل كرنے كيلئے ان دونوں كے خاندانوں سے دو منصف افراد منتخب كر كے بھيجنا ضرورى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٤٠ ح١٢٢، تفسير برھان ج١ ص٣٦٨ ح٧.

و ان خفتم شقاق بينهما فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها

٥\_ مياں بيوى كے اختلاف كو حل كرنے اور ان كى گھر يلو زندگى كى سلامتى پر نظارت كرنے ميں ، مياں بيوى كے رشتہ داروں كى ذمہ دارى زيادہ ہے\_ فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها

٦\_ مياں بيوى كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنے درميان اختلافات كے حل كيلئے آنے والے ثالث افراد كے فيصلے اور رائے كى اطاعت كريں \_ و ان خفتم شقاق بينهما فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها

اگر ثالث افراد كے حكم كى پيروى ضرورى نہ ہوتى تو ان پر اختلافات كے حل كى ذمہ دارى ڈالنا بے فائدہ ہوتا\_ اسكے علاوہ كلمہ ''حصكصمْ''بمعنى حكمكا انتخاب اطاعت كے ضرورى ہونے كو ظاہر كرتا ہے\_

٧\_ فيصلہ كرنے والے منصف افراد كو مياں بيوى ميں جدائي يا صلح كا حكم كرنے يا ان دونوں ميں سے كسى ايك پر شروط و قيود لگانے كا اختيار حاصل ہے\_ و ان خفتم شقاق بينهما فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها

كلمہ ''حكمْ''سے ظاہر ہوتا ہے كہ ثالثى كرنے والے افراد ہر اس بنياد پر فيصلہ كرسكتے ہيں جو مياں بيوى كى مصلحت ميں ہو\_

٨\_ اگر فيصلہ كرنے والے منصف مياں بيوى كے درميان اصلاح كرنا چاہيں تو يہ ان دونوں ميں موافقت كا باعث بنتا ہے\_ ان يريدا اصلاحاً يوّفق الله بينهما يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''يريدا''كے فاعل سے مراد حكمين ہوں \_ اور ''بينھما''كى ضمير مياں بيوى كى طرف پلٹ رہى ہو\_

٩\_ مياں بيوى كے درميان صلح و موافقت برقرار ہونے كے سلسلے ميں ارادہ الہى ميں ، فيصلہ كرنے والوں كى اصلاح طلبى كا كردار\_ ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما

١٠\_ مياں بيوى كى طرف سے اصلاح كى نيت، ان كے اختلافات كو حل كرنے ميں فيصلہ كرنے والے افراد كى كاميابى كا باعث بنتى ہے\_ و ان خفتم شقاق بينهما ... ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''يريدا''كى ضمير، مياں بيوى كى طرف اور ''بينھما''كى ضمير حكمين كى طرف پلٹ رہى ہو\_

١١\_ مياں بيوى كے درميان ناچاقى ختم ہونے ميں توفيق الہى خود ان دونوں كى طرف سے اصلاح كى نيت اور قصد سے مربوط ہے\_

ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''يريدا''ميں فاعل مياں بيوى ہوں اور ''ھما'' كى ضمير بھى انہى كى طرف پلٹ رہى ہو\_

١٢\_ مياں بيوى ميں صلح اور موافقت، توفيق الہى سے مربوط ہے\_ ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما

١٣\_ ايك دوسرے كے ساتھ موافقت آميز زندگى گذارنے كيلئے توفيق الہى سے بہرہ مند ہونے كى شرط يہ ہے كہ مياں بيوى بھى اپنے طور طريقوں كى اصلاح كى نيت ركھتے ہوں \_\* ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما

١٤\_ فيصلہ كرنے والوں كو،مياں بيوى كے درميان اصلاح كا ارادہ اور قصد كرنے كى ترغيب دلانا\_ ان يريدا اصلاحاً يوفق الله بينهما

١٥\_ توفيق الہى كے حصول ميں نيك نيتى كا كردار\_ ان يريدا اصلاحاً يوفّق الله بينهما

١٦\_ خداوند متعال '' عليم '' (بہت جاننے والا) اور ''خبير''(بہت زيادہ آگاہ) ہے\_ ان الله كان عليماً خبيراً

١٧\_ مياں بيوى كے تعلقات اور ان كى گھريلو زندگى سے متعلق قوانين كا منبع، خداوند متعال كا كامل علم اور دقيق آگاہى ہے\_ الرجال قوّامون ... و ان خفتم ... ان ا لله كان عليماً خبيراً

١٨\_ خداوند متعال كا انسانوں كى اندرونى خواہشات اور نيّات سے مكمل طور پر آگاہ ہونا\_ ان يريدا اصلاحاً ... ان الله كان عليماً خبيراً

١٩\_ مياں بيوى كى جُدائي يا صُلح كے بارے ميں منتخب شدہ منصفوں كا حكم اس وقت نافذ ہے جب مياں بيوى كى طرف سے انہيں ، فيصلہ كرنے كا اختيار ديا گيا ہو\_ فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها

امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا : ليس للحكمين ان يفرّقا حتي ان يستأمرا الرجل والمرا ة و يشترطا عليهما: ان شئنا جمعنا و ان شئنا فرّقنا(١)منصفوں كو يہ حق حاصل نہيں كہ وہ مياں بيوى كے درميان جدائي ڈاليں يہاں تك كہ ان دونوں سے اجازت لے ليں اور ان پر يہ شرط لگائيں كہ اگر ہم چاہيں گے تو تمہيں اكٹھا كرديں گے اور چاہيں گے تو تمہارے درميان جدائي ڈال ديں گے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٦ ص١٤٦ ح٢ نورالثقلين ج١ ص٤٧٨ ح٢٣٣ تفسير برھان ج١ ص٣٦٧ ح١ تفسير عياشى ج١ ص٢٤١ ح١٢٦.

٢٠\_ مياں بيوى كى جدائي كے بارے ميں منتخب شدہ دو منصف افراد كا حكم اس وقت نافذ ہے جب دونوں اس حكم پر متفق ہوں \_ فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها امام صادق(ع) نے مياں بيوى كى جدائي سے متعلق حكمين ميں سے ايك كے حكم كے نفوذ كے بارے ميں فرمايا: لايكون تفريق حتي يجتمعا جميعاً على التفريق فاذا اجتمعا على التفريق جاز تفريقهما\_ (١)اس وقت تك مياں بيوى كے درميان جدائي نہيں ہوگى جب تك دونوں منصف جدائي پر متفق نہ ہوں اگر متفق ہوجائيں تو جدائي ہوجائے گي\_

٢١\_ حاكم كا فرض ہے كہ وہ مياں بيوى كے اختلاف كو حل كرنے كيلئے دو منصف افراد كا انتخاب كرے\_

فابعثوا حكماً آئمہ معصومين(ع) سے آيت كے مخاطب كے تعيّن كے متعلق منقول ہے : ھو السلطان الّذى يترافعان اليہ\_ (٢)اس سے مراد وہ حاكم ہے جس كى طرف جھگڑے كے حل كيلئے رجوع كريں \_

٢٢\_ معاشرے كے تمام اختلافى مسائل كے حل كيلئے منصف كے انتخاب كا جواز\_ فابعثوا حكماً من اهله

امام باقر (ع) نے خوارج كے اس اعتراض كے جواب ميں كہ جو انھوں نے امير المؤمنين (ع) كى جانب سے حكميت كے قبول كرنے كے بارے ميں كيا اور نصب حكم كے جواز پر دليل كے طور پر فرمايا : حكم الله تعالى فى شريعة نبيّه رجلين من خلقه فقال جل اسمه : فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها ... (٣) اللہ نے اپنے نبى كى شريعت ميں اپنى مخلوق ميں سے دو مردوں كو حكم بنايا ہے \_ چنانچہ فرماتا ہے: '' فابعثوا حكماً من اهله و حكماً من اهلها ...''

اختلاف: حكميت ميں اختلاف ٤، ٦، ١٠;اختلاف كے حل كے اسباب ٢٢ اسماء و صفات: خبير، ١٦، عليم، ١٦

صلاح: اصلاح ذات البين ٣، ٤، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١،١٢، ١٤، ١٩، ٢٠، ٢١;اصلاح كا پيش خيمہ١١;اصلاح كى تشويق ١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا ارادہ ٩; اللہ تعالى كا علم ١٧; اللہ تعالى كا علم غيب ١٨;اللہ تعالى كى توفيق ١١، ١٢، ١٣، ١٥

خانوادہ: خانوادگى روابط١٧; خانوادہ كى اہميت ٢، ٣ ;خانوادہ كے احكام ٢، ٤، ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٧;خانوادہ كے اختلاف كا حل ١، ٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ١٠، ١٣، ١٩ ،٢٠،٢١; خانوادہ ميں اختلاف ٨، ٩ ; خانوادہ ميں اصلاح ٥، ٨،

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٦ ص١٤٧ ح٤ نورالثقلين ج١ ص٤٧٨ ح٢٣٥ ٢)تفسير تبيان ج٣ ص١٩٢ مجمع البيان ج٣ ص٧٠.

٣)احتجاج طبرسى ج٢ ص٥٨، نورالثقلين ج١ ص٤٧٩ ح٢٣٩.

٩، ١٢، ١٣، ١٤ ;خانوادہ ميں حكميت ١ ;خانوادہ ميں ناسازگارى ٢

راہبر : رہبر كى ذمہ دارى ٢١

روايت: ١٩، ٢٠، ١٢، ٢٢

عزيزو اقارب: عزيز و اقارب كى ذمہ داري٥

قاضى تحكيم(ثالث): ٤، ٦، ٨، ٩، ١٠، ١٤ قاضى تحكيم كا حكم ١٩، ٢٠;قاضى تحكيم كا كردار ٢١، ٢٢;قاضى تحكيم كے اختيارات ٧، ١٩

معاشرہ : معاشرے كى ذمہ دارى ٣

نيت: نيت كا علم ١٨;نيت كا كردار ١٥

آیت(۳۶)

( وَاعْبُدُواْ اللّهَ وَلاَ تُشْرِكُواْ بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَی وَالْيَتَامَی وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ ا للّهَ لاَ يُحِبُّ مَن كَانَ مُخْتَالاً فَخُورًا)

اور الله كى عبادت كرو او ركسى شے كو اس كاشريك نہ بناؤاور والدين كے ساتھ نيك برتاؤ كرو اورقرابتداروں كے ساتھ اور يتيموں ،مسكينوں ،قريب كے ہمسايہ ،دور كے ہمسايہ ، پہلونشين، مسافر غربت زدہ ، غلام و كنيز سب كے ساتھ نيك برتاؤ كرو كہ الله مغرور او رمتكبر لوگوں كوپسند نہيں كرتا \_

١\_ خداوند متعال كى عبادت كرنے اور ہر قسم كے شرك سے دور رہنا ضرورى ہے\_ و اعبدوا الله و لاتشركوا به شيئاً

٢\_ خداوند متعال كى عبادت كاخالصانہ اور ہر قسم كے

شرك كى آلودگى سے پاك ہونا ضرورى ہے\_ و اعبدوا الله و لاتشركوا به شيئاً

٣\_ گھريلو زندگى ميں الہى احكام و قوانين كو برقرار كرنے اور مياں بيوى كے ناچاقى سے دور رہنے سے، عبادت خداوند متعال كا راستہ ہموار ہوتا ہے\* \_ الرّجال قوامون ... و ان خفتم ... و اعبدوا الله

گھريلوزندگى سے متعلق احكام بيان كرنے كے بعد خداوند متعال كى عبادت و پرستش كا حكم، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند متعال كى خالصانہ عبادت، گھريلو تعلقات كے صحيح طور پر منظم ہونے كے بعد ہى امكان پذير ہے\_

٤\_ گھريلو زندگى اور مياں بيوى كے تعلقات سے متعلق الہى قوانين پر عمل كرنا،عبادت خداوند متعال ہے\_\*

الرّجال قوّامون ... فان اطعنكم فلاتبغوا ... و ان خفتم ... و اعبدوا الله گذشتہ آيات اور مذكورہ آيت ميں ارتباط كے مطابق كہا جاسكتا ہے كہ عبادت كے مصاديق ميں سے ايك، ان قوانين پر عمل كرنا ہے جو گذشتہ آيات ميں بيان ہوئے ہيں \_

٥\_ خداوند متعال كى خالصانہ عبادت اور ہر قسم كے شرك سے اجتناب كرنے سے ازدواجى زندگى كو ہرقسم كى ناچاقى سے دور ركھا جاسكتا ہے\_\* و ان خفتم شقاق بينهما ... و اعبدوا الله

آيات كے درميان ارتباط برقرار كرنے سے يہ احتمال ديا جاسكتا ہے كہ مذكورہ آيت درحقيقت ايك راہ حل بيان كررہى ہے كہ جس سے مياں بيوى كے درميان ناچاقى كو روكا جاسكتا ہے\_

٦\_ اولاد كيلئے ضرورى ہے كہ وہ اپنے ماں باپ كے ساتھ نيكى كريں \_ و بالوالدين احساناً

٧\_ ماں باپ كے ساتھ نيك سلوك كرنا خاص مقام و مرتبہ ركھتا ہے\_ و اعبدوا الله و لاتشركوا به شيئاً و بالوالدين احساناً

عبادت خدا كے فرمان كے بعد نيكى كا حكم، ظاہر كرتا ہے كہ خداوند متعال كى بارگاہ ميں ماں باپ كے ساتھ نيكى كرنے كى كتنى اہميت ہے\_

٨\_ رشتہ داروں ، يتيموں اور درماندہ افراد كے ساتھ نيكى كرنا ضرورى ہے \_ و بالوالدين احساناً و بذى القربي واليتامي والمساكين

٩\_ ماں باپ كے ساتھ نيكى رشتہ داروں كے ساتھ نيكى سے ترجيح ركھتى ہے \_

و بالوالدين احساناً و بذى القربي

١٠\_ رشتہ داروں كے ساتھ نيكى دوسروں كے ساتھ نيكى كرنے سے ترجيح ركھتى ہے\_

و بذى القربي و اليتامي ... و ما ملكت ايمانكم

١١\_ دور و نزديك كے ہمسايوں ، دوستوں اور ساتھيوں كے ساتھ نيكى كرنا ضرورى ہے\_

احساناً ... والجار ذى القربي والْجار الْجُنُب والصاحب بالجنب مذكورہ بالا مطلبميں ہمسائے كى دورى و نزديكي، اسكے گھر كى دورى و نزديكى كے لحاظ سے ہے\_ ياد ر ہے كہ ''جنب''كا معنى پہلو ہے اور اس سے نزديكى ساتھى اور دوست مراد ہيں \_

١٢\_ ہم مذہب اور غيرہم مذہب پڑوسيوں كے ساتھ نيكى كرنا ضرورى ہے\_\* والجار ذى القربي والجار الجنب

بعض كى رائے ہے كہ ہمسائے كا نزديك ہونا جو كہ ''جار ذى القربي''سے ماخوذ ہے اور اس كا دور ہونا جو ''الجار الجنب''سے ليا گيا ہے، دونوں دين اور مذہب كے لحاظ سے ہے \_

١٣\_ دوسرے عام ہمسايوں كى نسبت رشتہ دار ہمسايوں سے نيكى كرنا اولويت ركھتا ہے\_ والجار ذى القربي والجار الجنب بعض نے كلمہ ''ذى القربي'' كو رشتہ دار كے معنى ميں اور ''والجنب'' كو قرينہ مقابل سے، غيررشتہ دار كے معنى ميں ليا ہے\_

١٤\_ ما تحت لوگوں ، كنيزوں ، غلاموں اور درماندہ افرادكے ساتھنيكى كرنا ضرورى ہے\_ احساناً ... و ابن السبيل و ما ملكت ايمانكم ابن سبيل (راستے كا بيٹا) اصطلاح ميں اس مسافر كو كہتے ہيں جو اپنا زاد و توشہ ہاتھ سے كھو بيٹھا ہو اور مجبور ہوگيا ہو\_

١٥\_ ايتام كے ساتھ نيكى كرنااور ماں باپ كے بعد انہيں اوليت دينا ضرورى ہے\_ و بالوالدين احساناً و بذى القربي واليتامي

١٦\_ خداوند متعال، اكڑنے اور فخر كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا\_ ان الله لا يحبّ من كان مختالاً فخوراً

''مختال''مادہ ''خيال''سے ہے اور اس شخص كو كہا جاتا ہے جو اپنے خيالات و اوھام كى بنياد پر اپنے آپ كو ايك بڑى شخصيت سمجھتا ہے اور كبرو غرور ميں مبتلا ہوجاتا ہے\_اور ''فخور'' اسے كہتے ہيں جو اپنے اوپر زيادہ گھمنڈ كرتا ہے\_

١٧\_ اكڑفوں اور فخر و غرور كا ناپسنديدہ خصائل ميں سے ہونا\_ ان الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً

١٨\_ خداوند متعال ان لوگوں كو دوست نہيں ركھتا جو اپنے دوستوں ، رشتہ داروں اور ہمسايوں سے تكبر و غرور كے ساتھ ملتے ہيں \_ و بالوالدين احساناً ... انّ الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً

١٩\_ اپنے ماں ، باپ، رشتہ داروں ، ہمسايوں اور ماتحتوں كے ساتھ نيكى كرنے كے ذريعے محبت الہى كے حصول كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و بالوالدين احساناً ... انّ الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ''مختالاً فخوراً''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك، ماں باپ وغيرہ كے ساتھ نيكى نہ كرنا ہے\_پس نيكى نہ كرنا محبت الہى سے محروميت اور نيكى كرنا محبت الہى كا سبب ہے\_

٢٠\_ يتيموں ، ضرورت مندوں اور درماندہ افرادسے نيكى كرنا، محبت الہى كے حصول كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

واليتامي والمساكين وابن السبيل ... ان الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً

٢١\_ تكبر و غرور ; عبادت، بندگي خدا اور دوسروں كے ساتھ نيكى كرنے سے مانع ہے\_

و اعبدوا الله ... و بالوالدين احساناً ... انّ الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً

٢٢\_ دوسروں سے نيكي، خداوند متعال كى اطاعت كى خاطر ہو نہ كہ تكبر و فخر كى خاطر\_ و بالوالدين احساناً ... انّ الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً جملہ ''ان الله ...'' ہوسكتا ہے عبادت اور نيكى كرنے والوں كيلئے ايك تنبيہ ہو كہ مبادا اپنى عبادت اور نيكيكو فخر و غرور كے ساتھ ضائع كرديں اور محبوبان الہى كے گروہ سے خارج ہوجائيں \_

٢٣\_ اجتماعى روابط ميں حُسن معاشرت ضرورى ہے\_ و بالوالدين احساناً ... و ما ملكت ايمانكم

ابن السبيل : ابن السبيل سے نيكى ١٤، ٢٠

اختلاف: اختلاف سے اجتناب ٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى اطاعت ٢٢; اللہ تعالى كى محبت ١٦،١٨، ١٩، ٢٠

اولاد : اولاد كى ذمہ دارى ٦

تفاخر: تفاخر كى مذمت ١٦، ١٧، ١٨; تفاخر كے اثرات ٢١

تكبر: تكبر كى مذمت ١٧; تكبر كے اثرات ٢١

خانوادہ: خانوادہ كى سازگارى ٥; خانوادہ كے روابط ٤، ٥; خانوادہ ميں اختلاف ٣

دوست: دوستوں سے نيكى ١١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل ٤; شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات ٣

شرك: شرك سے اجتناب ١، ٢، ٥

صفات: ناپسنديدہ صفات ١٧

ضعفائ: ضعفاء سے نيكى ١٤، ١٩

عبادت: عبادت كا پيش خيمہ ٣;عبادت كى اہميت ١;عبادت كى شرائط ٢;عبادت كے اثرات ٥;عبادت كے موارد ٤;عبادت كے موانع ٢١;عبادت ميں اخلاص ٢

عبد: عبد سے نيكى ١٤

عزيزو اقارب: عزيزو اقارب سے نيكى ٨، ٩، ١٠، ١٩

فقير: فقير سے نيكى ٢٠

كنيز: كنيز سے نيكى ١٤

مبغوضين: خدا كے مبغوضين ١٦، ١٨

متكبرين: متكبرين كى مذمت ١٨

مسكين: مسكين سے نيكى ٨

معاشرت: معاشرت كے آداب ٢٣

معاشرہ : معاشرتى روابط ٣٣

نيكى كرنا: نيكى كرنے كى اہميت ٧، ٨; نيكى كرنے كے آداب ٢٢ ; نيكى كرنے كے اثرات ١٩،٢٠ ; نيكى كرنے كے موانع ٢١; نيكى كرنے ميں اولويت ٩،١٠، ١١، ١٣، ١٥;نيكى كرنے ميں تكبر، ٢٢;نيكى كرنے ميں تفاخر ٢٢

والدين: والدين سے نيكي٦، ٧، ٩، ١٥، ١٩

ہمسايہ: ہمسايہ سے نيكى ١١، ١٢، ١٣، ١٩

يتيم: يتيم سے نيكى ٨، ١٥، ٢٠

آیت (۳۷)

( الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا)

جو خودبھى بخل كرتے ہيں او ردوسروں كو بھى بخل كا حكم ديتے ہيں اور جو كچھ خدا نے اپنے فضل و كرم سے عطا كيا ہے اس پرپردہ ڈالتے ہيں اور ہم نے كافروں كے واسطے رسواكن عذاب مہيّا كرركھا ہے\_

١\_ بخيل افراد، محبت خداوند متعال سے محروم ہيں \_ ان الله لايحبّ ... الّذين يبخلون

٢\_ خداوند متعال ان لوگوں كو دوست نہيں ركھتا جو دوسروں كو بخل اختيار كرنے كى دعوت ديتے ہيں \_

ان الله لايحبّ ... الّذين يبخلون و يامرون النّاس بالبخل

٣\_ بخل كرنا اور دوسروں كو بُخل كى دعوت دينا، تكبر اور غرور كے اثرات ميں سے ہے\_

ان الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ...

الذين يبخلون و يامرون الناس بالبخل

٤\_ خداوند متعال ان لوگوں كو دوست نہيں ركھتا جو نيكى كرنے كو ترك كرنے كى خاطر، اپنى خداداد نعمتوں كو پنہاں كرتے ہيں \_ و بالوالدين احساناً ... و يكتمون ما اتيهم من فضله

٥\_ الہى نعمتوں كو چھپانا اور اپنے آپ كو فقير ظاہر كرنا، نيكى كرنے كو ترك كرنے كيلئے بخيلوں كا ايك حيلہ و بہانہ ہے\_

الذين يبخلون ... و يكتمون ما اتيهم الله من فضله

٦\_ انسان كے مال و دولت كا سرچشمہ فضل الہى ہے\_ ما اتيهم الله من فضله

٧\_ نعمتوں سے انسان كے بہرہ مند ہونے ميں فضل الہى كے نقش كى طرف توجّہ سے بخل اور مال و دولت كو پنہان كرنے كى قباحت و برائي ظاہر ہوتى ہے\_ الذين يبخلون و يامرون الناس بالبخل و يكتمون ما اتيهم الله من فضله

٨\_ بخل اختيار كرنے والوں اور دوسروں كو بخل كا حكم دينے والوں كيلئے ذلت آميز عذاب ہے\_

الذين يبخلون ... و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً آيت ميں كافرين سے مراد يا توبالخصوص بخيل اور بخل كا حكم دينے والے افراد ہيں يا پھر يہ كافرين كا مورد نظر مصداق ہے\_

٩\_ جو لوگ نيكى كرنے سے بچنے كى خاطر اپنى خداداد نعمتوں كو چھپاتے ہيں ، ان كيلئے ذلت آميز عذاب ہے\_

و يكتمون ما اتيهم الله من فضله و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

١٠\_ بخل كرنا، دوسروں كو بخل كا حكم دينا اور خداداد نعمتوں كو چھپانا كفر اختيار كرنے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

الّذين يبخلون ... اعتدنا للكافرين كافر پر بخيل اور ... كا اطلاق يا تو اس وجہ سے ہے كہ بخيل حقيقتاً كافر ہے يا اس بات كى طرف متوجّہ كرنا ہے كہ بخل و كنجوسى كا انجام كفر ہے\_

١١\_ جو لوگ نيكى كرنے سے بچنے كى خاطر، نعمات الہى كو چھپاتے ہيں وہ كافر ہيں \_ الذين يبخلون ... و يكتمون ما اتيهم الله ... و اعتدنا للكافرين

١٢\_ بخيل افراد اور لوگوں كو بخل كى دعوت دينے والے كافر ہيں \_

الذين يبخلون و يامرون الناس بالبخل ... و اعتدنا للكافرين

١٣\_ بخل اور لوگوں كو اسكى دعوت دينے كى حرمت\_ الذين يبخلون و يامرون النّاس بالبخل ... و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

١٤\_ نيكى كرنے سے بچنے كى خاطر، نعمات الہى كو چھپانے كى حرمت\_ و يكتمون ما اتيهم الله من فضله و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

١٥\_ عذاب الہى كى گوناگوں انواع و اقسام ہيں \_\* و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً عذاب كو صفت ''مھين''سے متصف كرنا يا تو اس وجہ سے ہے كہ عذاب اپنا وجود واحد ركھنے كے باوجود مختلف چہروں كا حامل ہے يا اسكى گوناگوں اقسام ہيں كہ بعض ''مھين''اور بعض ''اليم'' وغيرہ ہيں \_

١٦\_ گناہگاروں كا عذاب ان كے گناہ كے مطابق ہوگا\_ لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ... و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

عذاب كو ذلت آميز كہنا اور اسے متكبرين و فخر كرنے والوں كيلئے قرار دينا، عذاب الہى كى گناہگاروں كے گناہ كے ساتھ مطابقت و تناسب كى حكايت كر رہا ہے\_

١٧\_ بخل اختيار كرنا، نعمات الہى كا كفران ہے\_ الذين يبخلون ... و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً

كافر كے لغوى معنى (ناسپاس) كو ديكھتے ہوئے كہہ سكتے ہيں كہ كفار سے ناشكر ے و نا سپاس لوگ مراد ہيں اور آيت ميں اس كا مصداق، يہى بخيل لوگ ہيں \_

احكام: ١٣، ١٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ١٥; اللہ تعالى كا فضل ٦، ٧; اللہ تعالى كى محبت١، ٢، ٤

بخل: بخل كا پيش خيمہ ٣; بخل كى حرمت ١٣;بخل كى دعوت ٢، ٣، ٨، ١٠، ١٢، ١٣;بخل كى قباحت ٧;بخل كے اثرات ١٢، ١٧

بخيل: بخيل كا كفر ١٠; بخيل كى سزا ٨; بخيل كى صفات ٥; بخيل كى محروميت ١

تفاخر: تفاخر كے اثرات ٣

تكبر: تكبر كے اثرات ٣

ذكر: ذكر كے اثرات ٧

عذاب: عذاب كى اقسام ١٥

عمل: ناپسنديدہ عمل ٢، ٧

كفار: ١٠، ١١

كفر: كفر كا پيش خيمہ ١٢;كفر كے اسباب١١

گناہ: گناہ كى سزا ١٦

گناہگار: گناہگار كى سزا ١٦

مبغوضين: خدا كے مبغوضين٢، ٤

محرمات: ١٣، ١٤

نعمت: كفران نعمت ٤، ٥، ١١، ١٢، ١٧;كفران نعمت كى حرمت ١٤;كفران نعمت كى سزا ٩;نعمت كا سرچشمہ ٦

نيكى كرنا: نيكى ترك كرنا ٥، ١١; نيكى ترك كرنے كى سزا ٩ ; نيكى ترك كرنے كى مذمت ٤; نيكى ترك كرنے كے اثرات ١٤

آیت(۳۸)

( وَالَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَـاء النَّاسِ وَلاَ يُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَلاَ بِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَن يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاء قِرِينًا ) اور جو لوگ اپنے اموال كولوگوں كودكھانے كے لئے خرچ كرتے ہيں او رالله وآخرت پر ايمان نہيں ركھتے ہيں انھيں معلوم ہونا چاہيئے كہ جس كا شيطان ساتھى ہو جائے وہ بدترين ساتھى ہے \_

١\_ خداوند متعال ان لوگوں كو دوست نہيں ركھتا جو دكھاوے اور رياكارى كيلئے راہ خدا ميں خرچ كرتے ہيں \_

ان الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ... والّذين ينفقون اموالهم رئاء الناس مندرجہ بالا مطلب ميں ''الذين ينفقون''كو ''الذين يبخلون''پر عطف كيا گيا ہے\_ بنابرايں يہ ''مختال'' اور ''فخور''كى ايك صفت ہے\_

٢\_ رياكارى كى حرمت\_ و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً \_والّذين ينفقون اموالهم رئاء الناس اگر ''الّذين ينفقون''كا ''الكافرين''پر عطف كيا جائے تو رياكاروں كو عذاب كى تہديد كى گئي ہے اور عذاب كى تہديد، حرمت كى علامت ہے\_

٣\_ رياكار انفاق كرنے والوں كى سزا، ذلت آميز عذاب الہى ہے\_ و اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً\_ والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس يہ اس بنا پر ہے كہ ''الذين''، ''الكافرين'' پر عطف ہو\_

٤\_ انفاق كى قدر و قيمت كى شرط، خلوص ہے\_ و الذين ينفقون اموالهم رئاء الناس

٥\_ انفاق ميں رياكاري، تكبر و غرور كے اثرات ميں سے ہے \*\_ ان الله لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ... والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس

٦\_ بخيل افراد كا رياكارى كى بنا پر انفاق كرنا\_ الذين يبخلون ... والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس

''مختالاً فخوراً''كى توصيف ايك طرف بخل و كنجوسى سے كرنا اور دوسرى طرف رياكارانہ انفاق سے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ بخيل افراد اگر انفاق كرتے بھى ہيں تو رياكارى اور دكھاوے كيلئے كرتے ہيں \_

٧\_ رياكار افراد خدا اور قيامت پر حقيقى ايمان نہيں ركھتے\_ والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس و لايؤمنون بالله و لاباليوم الآخر ہوسكتا ہے جملہ ''ولايؤمنون''، جملہ ''ينفقون ...''كى تفسير و توضيح ہو اور ''الّذين'' كا تكرار نہ ہونا اس معنى كى تائيد ہوسكتا ہے\_

٨\_ خدا اور قيامت پر ايمان نہ ركھنے كى سزا، ذليل كرنے والا عذاب ہے\_ اعتدنا للكافرين عذاباً مهيناً \_والذين ... لايومنون بالله و لاباليوم الآخر

٩\_ قيامت اور الہى وعدوں پر ايمان نہ ركھنا، رياكارى كا سرچشمہ ہے\_ رئاء الناس و لايؤمنون بالله و لاباليوم الآخر

يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ '' الذين لايؤمنون'' رياكارانہ انفاق كى علت و سبب كو بيان كر رہاہو\_

١٠\_ خدا اور قياميت پر ايمان كے ساتھ، تكبر و غرور كا ناسازگار ہونا\_ لايحبّ من كان مختالاً فخوراً ... والذين ... و لايؤمنون بالله و لاباليوم الآخر مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ''الذين ... لايؤمنون'' كاجملہ ''الذين يبخلون''پر عطف اور ''مختالاً فخوراً'' كى توصيف بيان كرنے كيلئے ہو\_ يعنى فخر كرنے والے متكبرين خدا اور قيامت پر حقيقى ايمان نہيں ركھتے\_

١١\_ شيطان; رياكاروں ، متكبروں اور بخيلوں كے ہمراہ ہے\_ الذين يبخلون ... والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس ... و من يكن الشيطان له قريناً ''من يكن ...''سے تمام وہ لوگ مراد ہيں جن كى اس آيت اور گذشتہ آيت ميں مذمت كى گئي ہے\_

١٢\_ تكبر، بخل اور رياكاري، انسان كے ساتھ شيطان كى ہمراہى كا نتيجہ ہے\_

مختالاً فخوراً\_ الذين يبخلون ... و الذين ينفقون اموالهم رئاء الناس ... و من يكن الشيطان له قريناً

بظاہر جملہ ''من يكن ...'' اس آيت اور گذشتہ آيات ميں مذكورہ صفات كى علت و سبب كا بيان ہے\_

١٣\_ خدا اور قيامت پر ايمان سے خالى دل، شيطان كا گھر ہے\_ لايؤمنون بالله و لاباليوم الآخر و من يكن الشيطان له قريناً

١٤\_ شيطان، انتہائي بُرا اور منحوس ساتھى ہے\_ و من يكن الشيطان له قريناً فساء قريناً

١٥\_ انسان كے اعمال و كردار اور اسكى روح و جان ميں ہمراہى اورہمدم كا كردار\_

والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس ... و من يكن الشيطان له قريناً فساء قريناً

احكام: ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ٣; اللہ تعالى كى محبت ١

انفاق: انفاق كى شرائط ٤;انفاق ميں اخلاص ٤;انفاق ميں ريا ١، ٣، ٥، ٦

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان ١٠;ايمان كے اثرات ١٠ ;قيامت پر ايمان ١٠

بخل: بخل كے اسباب ١٢

بخيل: بخيل اورشيطان ١١;بخيل كا انفاق ٦;بخيل كى رياكارى ٦

تربيت: تربيت پر اثر انداز ہونے والے عوامل ١٥

تفاخر: تفاخر كے اثرات ٥، ١٠

تكبر: تكبر كے اثرات ٥، ١٠;تكبر كے اسباب ١٢

دوستي: دوستى كے اثرات ١٥

ريا: ريا كى حرمت ٢ ; ريا كے عوامل٥، ٩، ١٢

رياكار: رياكار اور شيطان ١١;رياكار كا كفر ٧;رياكار كى سزا

٣;رياكار كى مذمت ١

شيطان: شيطان كا بُرا اور منحوس ہونا ١٤; شيطان كى اطاعت كے اثرات ١٢;شيطان كے ساتھ دوستى ١٤;نفوذ شيطان كے اسباب ١٣

عذاب: عذاب كے مراتب ٣، ٨

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ٤

كفار: كفار كا قلب١٣

كفر: خدا كے بارے ميں كفر ٧، ٨، ١٣;قيامت كے بارے ميں كفر ٧، ٨، ٩، ١٣;كفر كى سزا ٨;وعدہ خدا كے بارے ميں كفر ٩

مبغوضين: خدا كے مبغوضين ١

متكبرين: متكبرين اورشيطان ١١

آیت(۳۹)

( وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُواْ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَأَنفَقُواْ مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّهُ وَكَانَ اللّهُ بِهِم عَلِيمًا)

ان كا كيا نقصان ہے اگر يہ الله او رآخرت پر ايمان لے آئيں او رجو الله نے بطور رزق ديا ہے اسے اس كى راہ ميں خرچ كريں او رالله ہر ايك كوخوب جانتا ہے \_

١\_ خدا تعالى و قيامت پر ايمان اور انفاق سے انسان كو كسى قسم كا خسارہ اور ضرر نہيں ہوتا\_

و ماذا عليهم لو امنوا بالله و اليوم الآخر و انفقوا

٢\_ بنى آدم كو اپنى بے ايمانى اور بخل و كنجوسى كے علل و اسباب كے بارے ميں غوروفكر كرنے كى ترغيب\_\*

ماذا عليهم لو امنوا بالله و اليوم الآخر

وانفقوا

٣\_ بخل اور رياكاري، خدا و قيامت كے بارے ميں كفر و انكار كى علامت ہے\_ الذين يبخلون ... و ماذا عليهم لو آمنوا بالله و اليوم الآخر و انفقوا ''عليھم''كى ضمير ''الذين يبخلون''كى طرف پلٹ رہى ہے\_

٤\_انفاق كى قدر و قيمت ، خدا اور قيامت پر ايمان ركھنے سے مشروط ہے\_

ماذا عليهم لو امنوا بالله و اليوم الآخر و انفقوا اسكے باوجود كہ گذشتہ آيات ميں انفاق اور اس سے متعلق مسائل كے بارے ميں بحث كى گئي ہے يہاں انفاق كے امر سے پہلے خدا اور قيامت پر ايمان كى بات كرنا ہوسكتا ہے مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

٥\_ جو كچھ بھى انسان كے پاس ہے، رزق الہى ہے\_ وانفقوا مما رزقهم الله

٦\_ مال و ثروت كے خداداد ہونے كى طرف توجّہ كرنا انفاق كو آسان بناديتا ہے اور بخل كا علاج كرتا ہے\_

الذين يبخلون ... وانفقوا مما رزقهم الله اس حقيقت كو بيان كرنے كا مقصد كہ انسان كے پاس موجود مال و دولت خداوند متعال كا عطا كردہ ہے (رزقھم الله ) يہ ہے كہ انسان كو راہ خدا ميں انفاق كرنے كى ترغيب دلائي جائے اور بخل كى آلودگى سے اسے بچايا جائے\_

٧\_ خداوند متعال كا انسان كے باطن اور دل سے مكمل طور پر آگاہ ہونا\_ و كان الله بهم عليماً

٨\_ خداوند متعال كا انفاق كرنے والے مؤمنين، رياكار لوگوں اور كفر پيشہ بخيلوں سے كامل طور پر آگاہ ہونا\_

و كان الله بهم عليماً

٩\_ خداوند متعال ، بخيلوں اور رياكاروں كو سزا دينے والا اور اخلاص كے ساتھ انفاق كرنے والوں كو اجر و ثواب عطا كرنے والا ہے\_ الذين يبخلون ... وانفقوا ... و كان الله بهم عليماً

ايمان و بخل كے بيان كے بعد خداوندمتعال كے علم و آگاہى كو بيان كرنے كا مقصد بخيلوں اور رياكاروں كو سزا كى تہديد كرنا اور انفاق كرنے والے مؤمنين كو اجر و ثواب كى نويد سنانا ہے\_

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا رزق ٥; اللہ تعالى كا علم ٨; اللہ تعالى كا علم غيب ٧; اللہ تعالى كى طرف سے سزادينا ٩

انسان: انسان كى روزى ٥

انفاق: انفاق كا اجر ٩;انفاق كا پيش خيمہ٦;انفاق كى قدر و قيمت ٤; انفاق كے اثرات ١

ايمان: اللہ تعالىپر ايمان ١، ٤;ايمان كے اثرات ١;قيامت پر ايمان ١، ٤

بخل: بخل كا منبع ٢; بخل كے اثرات ٣;بخل كے علاج كا طريقہ ٦

بخيل: بخيل كا رياكارى كرنا ٨;بخيل كا كفر ٨;بخيل كى سزا ٩

تعقل: تعقل كى تشويق ٢

ريا: ريا كے اثرات ٣

رياكار: رياكار كى سزا ٩

شرعى فريضہ: شرعى فرائض كو آسان بنانے كا طريقہ ٦

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ٤

كفر: خدا كے بارے ميں كفر ٣; قيامت كے بارے ميں كفر ٣;كفر كا منبع٢;كفر كے اثرات ٣، كفر كے علائم ٣

مخلصين: مخلصين كا اجر ٩

مؤمنين: مؤمنين كا انفاق ٨

نعمت: ذكر نعمت كے اثرات ٦;نعمت كا سرچشمہ ٦

آیت(۴۰)

( إِنَّ اللّهَ لاَ يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا)

الله كسى پر ذرہ برابر ظلم نہيں كرتا \_انسان كے پاس نيكى ہوتى ہے تواسے دو گنا كرديتا ہے اور اپنے پاس سے اجر عظيم عطا كرتا ہے \_

١\_ خداوند متعال كسى پر بھى ذرّہ بھر ظلم نہيں كرتا\_ ان الله لايظلم مثقال ذرة ''مثقال''كا معنى وزن ہے اور ''ذرّة''چھوٹى سى چيونٹى كو يا ہوا ميں معلق غبار كو كہتے ہيں \_

٢\_ دوسروں پر ظلم و ستم، جس قدر بھى ہو ناروا ہے\_ ان ّ الله لايظلم مثقال ذرّة

٣\_ خداوند متعال كا معمولى اور ناچيزترين اعمال سے مكمل آگاہى ركھنا، الہى جزا و سزا ميں عدل و انصاف كى ضمانت فراہم كرتا ہے\_ كان الله بهم عليماً\_ انّ الله لايظلم مثقال ذرّة بظاہر جملہ ''انّ الله ...'' خداوند متعال كے علم و آگاہى كانتيجہ ہے\_ يعنى چونكہ خداوند متعال تمام جہات سے آگاہ ہے لہذا ظلم نہيں كرتا\_ كيونكہ ظلم كى ايك وجہ جہالت ہے\_

٤\_ بخيلوں اور رياكاروں كى سزا (عذاب، محبت خدا سے محروميت اور شيطان كى ہمراہي) خود ان كے عمل كا نتيجہ ہے نہ كہ خداوند متعال كى طرف سے ان پر ظلم و ستم \_ ان الله لايحبّ ... الّذين يبخلون ... والذين ينفقون اموالهم رئاء الناس ... و من يكن الشيطان له قريناً ... انّ الله لايظلم مثقال ذرّة ہوسكتا ہے جملہ ''انّ الله ...''اس سوال كا جواب ہو كہ خداوند متعال لوگوں كو عذاب وغيرہ ميں كيوں مبتلا كرتا ہے؟ خداوند متعال فرماتا ہے، يہ عذاب، ظلم و ستم نہيں بلكہ خود بخيلوں كے كردار و اعمال كا نتيجہ ہے\_

٥\_ الہى جزا و سزا كا عادلانہ اور ہر قسم كے ظلم و ستم سے

پاك ہونا\_ ان الله لايظلم مثقال ذرة و ان تك حسنة يضاعفها جملہ ''و ان تك حسنة'' ايك مقدر جملے پر عطف ہے يعنى ''ان تك سيئةً فلايجزى الا مثلہا و ان تك حسنة ...''

٦\_ نيك اعمال خواہ كتنے ہى كم ہوں ، خداوند متعال ان كى كئي گنا جزا ديتا ہے\_ و ان تك حسنة يضاعفها ''تك''ميں ''ھيص''كى ضمير ''مثقال''كى طرف لوٹ رہى ہے\_ چونكہ ''تك'' كى خبر يعنى ''حسنةً''مؤنث ہے\_ لہذا اس كا فعل بھى مؤنث صورت ميں لايا گيا ہے\_

٧\_ دوسروں كے نيك اعمال خواہ كم ہى كيوں نہ ہوں ، انہيں نظرانداز كرنا صحيح نہيں \_ و ان تك حسنة يضاعفها

٨\_ خداوند متعال اپنے لطف و عنايت سے ہر نيك عمل كا اجر عظيم عطا كرے گا\_

و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً لطف و عنايت، كلمہ ''من لدنہ''سے اخذ كيا گيا ہے\_

٩\_ انسان كے نيك اعمال كے نتيجہ ميں ، اسے دنيا و آخرت ميں اجر الہى حاصل ہونا\_\* و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً يہ اس احتمال كى بناپر ہے جب ''يضاعفھا'' سے دنيوى اجر مراد ہو اور ''يؤت من لدنہ ...''سے اُخروى اجر و ثواب\_

١٠\_ ايمان اور انفاق ايك ايسى نيكى ہے جو كتنى ہى كم كيوں نہ ہو خداوند متعال اس كا اجر عظيم عطا فرمائے گا\_

ماذا عليهم لو امنوا بالله و اليوم الآخر و انفقوا ... و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً گذشتہ آيت كے مطابق ''حسنة''كے مورد نظرمصاديق ميں سے ايك ايمان اور انفاق ہے\_

١١\_ لوگوں كو نيكى كرنے كى ترغيب دلانے كى خاطر اجر و ثواب كا وعدہ دينا، قرآنى روش ہے\_ و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً

١٢\_ بخل اور نيكى نہ كرنے كے معالجہ كيلئے انسان كو متوجّہ رہنا چاہيئے كہ خداوند متعال چھوٹے سے چھوٹے انفاق سے آگاہ ہے اور انفاق كرنے والوں كو عظيم اجر عطا كرتا ہے\_

وانفقوا ... و كان الله بهم عليماً ان الله لايظلم مثقال ذرة و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً

١٣\_ خداوند متعال كا اجر عظيم، انفاق كرنے والوں كے خسارے اور نقصان كى تلافى ہے \_

و ماذا عليهم لو ... انفقوا ... و ان تك حسنة يضاعفها و يؤت من لدنه اجراً عظيماً ہوسكتا ہے جملہ ''يضاعفھا و يؤت من لدنہ اجراً عظيماً''اس خيال و توہم كا جواب ہو كہ انفاق مالي، خسارے كا باعث بنتا ہے\_

اجر : اجر كا وعدہ ١١;اجر كى ضمانت ٣;اجر كے مراتب ٨، ١٠، ١٢ ، ١٣; اجر ميں عدل و انصاف٣;كئي گنا اجر ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور ظلم ١، ٤، ٥ ; اللہ تعالى كا اجر ٩، ١٠،١٢، ١٣; اللہ تعالى كا عدل ٥; اللہ تعالى كا علم ٣، ١٢; اللہ تعالى كا فضل ٨; اللہ تعالى كا لطف ٨;اللہ تعالى كى طرف سے سزا ٥; اللہ تعالى كى عطا٨

انفاق: انفاق كا ا جر ١٠، ١٢، ١٣;انفاق كا خسارہ ١٣

ايمان ايمان كا اجر ١٠

بخل: بخل كے علاج كا طريقہ ١٢

بخيل: بخيل كا عذاب ٤;بخيل كى سزا ٤

تحريك: تحريك كے اسباب ١١

تربيت: تربيت كا طريقہ ١١

حسنہ: حسنہ كے موارد١٠

ذكر: ذكر كے اثرات ١٢

رياكار: رياكار كا عذاب ٤;رياكار كا محروم ہونا ٤;رياكار كى سزا ٤

سزا: سزا ميں عدل٣، ٥

شيطان: شيطان سے دوستى ٤

ظلم: ظلم كا ناپسنديدہ ہونا ٢

عدالتى نظام: ٥

عمل: عمل كى اخروى جزا ٩;عمل كى جزا ٣; عمل كى دنيوى جزا ٩;عمل كى سزا ٣;عمل كے اثرات ٤; ناپسنديدہ

عمل ٢;نيك عمل كى جزا ٦، ٧، ٨،٩

نيكي: نيكى كى تشويق، ١١

نيكى كرنا: نيكى كرنے كى تشويق ١٢

آیت(۴۱)

( فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَی هَـؤُلاء شَهِيدًا)

اس وقت كيا ہوگا جب ہم ہرامت كو اس كے گواہ كے ساتھ بلائيں گے او رپيغمبر آپ كو ان سب كا گواہ بنا كر بلائيں گے \_

١\_ ہر امت اپنے اعمال پر ايك گواہ اور ناظر ركھتى ہے\_فكيف اذا جئنا من كل امّة بشهيد

٢\_ خداوند متعال قيامت كے دن، امتوں كے گواہوں اور ناظروں كو گواہى كيلئے طلب كرے گا\_ فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد

٣\_ انبيائے كرام (ع) اپنى امتوں كے گواہ ہيں \_ فكيف اذا جئنا من كل امّة بشهيد مفسرين كے بقول ''شہيد''سے مراد ہر امت كا پيغمبر ہے\_ آيت كا بعد والا حصہ اس مطلب كى تائيد كرر ہا ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امير المؤمنين (ع) كے اس قول سے بھى ہوتى ہے جو آپ(ع) نے محشر كے مقامات كے بيان كے ضمن ميں فرمايا: ...فيقوم الرسل(ع) فيشهدون فى هذه المواطن فذلك قوله ''فكيف اذا جئنا من كل امّة بشهيد'' (١) پس انبياء (ع) اٹھيں گے اور ان مقامات ميں گواہى ديں گے اور اللہ تعالى كے اس فرمان '' فكيف اذا جئنا من كل امة بشہيد'' سے يہى مراد ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) توحيد صدوق ج٥ ص ٢٦١ ، ب ٣٦ ; نورالثقلين ج١ ص ٤٨١ ح ٢٥٤.

٤\_ روز قيامت، خدا اور قيامت كے بارے ميں كفر اختيار كرنے والے، رياكار اور بخيل افراد كى رسوائي اور بُرى حالت \_

الذين يبخلون ... فكيف اذا جئنا من كل امة بشهيد

٥\_ پيغمبراكرم(ص) اپنى امت كے گواہ ہيں \_ و جئنا بك على هؤلاء شهيداً مذكورہ بالا مفہوم ميں ''ھولائ'' مسلمانوں اور امت پيغمبر(ص) كى طرف اشارہ ہے\_

٦\_ خداوند متعال قيامت كے دن، پيغمبراكرم(ص) كو اپنى امت پر گواہى كيلئے طلب فرمائے گا\_ و جئنا بك على هؤلاء شهيدا

٧\_پيغمبروں (ع) كا اپنى امتوں كے اعمال سے آگاہ ہونا\_ فكيف اذا جئنا ... على هؤلاء شهيداً لوگوں كے نيك و بد اعمال پر گواہى دينے كا لازمہ،ان اعمال سے آگاہى ہے\_

٨\_ پيغمبراكرم(ص) قيامت كے دن، امتوں كے شاہدوں پر گواہ ہوں گے\_ فكيف اذا ... و جئنا بك على هؤ لاء شهيداً

مذكورہ بالا مطلب ميں ''ھؤلائ''جملہ سابق ميں موجود ''شہيد''كى طرف اشارہ ہے چونكہ ہر امت كا ايك خاص شاہد ہے اور امتيں بھى متعدد ہيں لہذا گواہ بھى متعدد ہوں گے، لہذا اسم اشارہ صيغہ جمع ''ھؤلائ''كے ساتھ لايا گيا ہے\_

٩\_ انبيائے (ع) الہى كے درميان پيغمبراسلام(ص) كا ايك خصوصى اور بلند مقام و مرتبہ \_

فكيف ... و جئنا بك علي هؤلاء شهيداً جيساكہ گذشتہ مطلب ميں توضيح دى گئي ہے كہ پيغمبراسلام(ص) دوسرے انبياء (ع) پر گواہ ہيں اور يہ حقيقت، آنحضرت(ص) كے بلند مرتبے اور خصوصى مقام كو ظاہر كرتى ہے\_

١٠\_ خداوند متعال قيامت كے دن، اعمال سے آگاہ ہونے كے باوجود، حساب لينے ميں محكم كارى اور دقت دكھانے كيلئے كچھ گواہوں كو گواہى كيلئے بُلائے گا\_ كان الله بهم عليماً ... فكيف اذا جئنا ... و جئنا بك على هؤ لاء شهيداً

١١\_ پيغمبراسلام(ص) روز محشر تمام انبيائے (ع) الہى پر گواہ ہوں گے\_ فكيف اذا جئنا ... و جئنا بك على هؤلاء شهيداً امير المؤمنين علي(ع) نے مذكورہ بالا آيت كى تلاوت كے بعد فرمايا: و هو (محمد(ع) ) الشهيد على الشهداء و الشهداء هم الرسل(ع) (١) پيغمبر اكرم(ص) گواہوں پر گواہ ہيں اور گواہوں سے مراد انبياء (ع) ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٤٢ ح١٣٢، تفسير برھان ج١ ص٣٧٠ ح٤.

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور انبياء (ع) ٩;آنحضرت(ص) كى گواہى ٥، ٦، ٨، ١١; آنحضرت(ص) كے فضائل٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا حساب لينا ١٠; اللہ تعالى كا علم ١٠

امت: امتوں پر گواہ ٢،٣، ٥، ٦ ;امتوں كا عمل ٧;امتوں كى گواہى ١

انبيا ء (ع) : انبياء (ع) كا علم غيب ٧; انبياء (ع) كى گواہى ٣;انبياء (ع) كے گواہ ١١

بخيل: بخيل اور قيامت كا دن ٤;بخيل كى رسوائي ٤

روايت: ١١

رياكار: رياكار قيامت كے دن ٤; رياكار كى رسوائي ٤

عمل: عمل كے گواہ ١

قيامت: قيامت كے دن گواہى ١١;قيامت كے دن گواہى كا فلسفہ ١٠

كفار: قيامت كے دن كفار ٤

كفر: اللہ تعالى كے بارے ميں كفر ٤ ;قيامت كے بارے ميں كفر ٤

گواہ: قيامت كے دن گواہ ٢، ٦، ٨، ١٠

آیت(۴۲)

( يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَعَصَوُاْ الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّی بِهِمُ الأَرْضُ وَلاَ يَكْتُمُونَ اللّهَ حَدِيثًا ) اس دن جن لوگوں نے كفر اختيار كيا ہے او ررسول كى نافرمانى كى ہے يہ خواہش كريں گے كہ اے كاش ان كے اوپر سے زمين برابر كردى جاتى او روہ خداسے كسى بات كو نہيں چھپا سكتے ہيں \_

١\_ قيامت كے دن رسول اكرم(ص) كى نافرمانى كرنے والے كفاركا اپنے نيست و نابود ہوجانے كى آرزو كرنا\_

يومئذ: يودّ الذين كفروا و عصوا الرسول لو تسوّي بهم الارض

''لو تسوّي''ميں ''لو'' بمعنى ليت (اے كاش) ہے اور جملہ ''لو تسوّى ...''نيست و نابود ہوجانے سے كنايہ ہے\_

٢\_ قيامت كے دن خداوند متعال كے بارے ميں كفر اختيار كرنے والوں اور معاد كے منكروں كى حد سے زيادہ شرمسارى اور رسوائي\_ ما ذا عليهم لو امنوا ... يومئذ: يودّ الذين كفروا ... لو تسوّى بهم الارض گذشتہ آيات كے مطابق يہاں كفر سے مراد خدا تعالى اور معاد كا انكار ہے\_

٣\_ قيامت كے دن، پيغمبراكرم(ص) كى گواہى و شہادت كے وقت كفار بے حد شرم و تأسف سے دوچار ہوں گے\_

و جئنابك علي هؤلاء شهيداً\_ يومئذ: يودّ الذين كفروا ... لو تسوّي بهم الارض ''يومئذ:'، ''شہيداً''سے متعلق ہے\_ يعنى وہ دن جب پيغمبر اكرم(ص) اعمال پر گواہى ديں گے\_

٤\_ پيغمبر اكرم(ص) كے فرامين كى نافرمانى قيامت كے دن مرگ بار شرمسارى اور سرافكندگى كا باعث بنے گي\_

و عصوا الرسول لو تسوّي بهم الارض

٥\_ پيغمبراسلام(ص) كى رسالت و نبوت كا انكار قيامت كے دن كى شرم سارى و سرافكندگى كا باعث بنے گا\_

يومئذ: يودّ الذين كفروا و عصوا الرسول لو تسوّي بهم الارض '' الرسول '' ہوسكتا ہے از باب تنازع، ''كفروا'' كا مفعول بھى ہو\_

٦\_ پيغمبراكرم(ص) كے فرامين سے عصيان كرنا آنحضرت(ص) كے بارے ميں كفر كے مترادف ہے\_

يومئذ: يودّ الّذين كفروا و عصوا الرسول اگر ''الرسول'' كو ''كفروا''كا مفعول بنايا جائے تو بظاہر جملہ ''عصوا'' انكار رسالت كى تفسير اور بيان ہوگا\_ يعنى عملاً پيغمبراكرم(ص) كا انكار كرنا\_

٧\_ پيغمبراسلام(ص) كے حكومتى اوامر كى اطاعت كرنا ضرورى ہے\_ و عصوا الرسول رسول خدا(ص) كى نافرمانى اس وقت مصداق پيدا كرتى ہے جب آنحضرت(ص) ان احكام كے علاوہ كہ جو خداوند متعال كى جانب سے ہيں ، خود اپنے اوامر ابلاغ كريں كہ جنہيں حكومتى اوامر كے عنوان سے تعبير كيا جاتا ہے\_

٨\_ دنيا ميں حقائق چھپانے كى وجہ سے، كفار كا قيامت كے دن شديد پشيمان ہونا\_

يومئذ يودّ الّذين كفروا و عصوا الرسول ... و لايكتمون الله حديثاً يہ اس بنا پر ہے كہ جب '' لا يكتمون '' كا

''تسوّي'' پر عطف ہو\_

٩\_ لوگ قيامت كے دن خداوند متعال سے كوئي بھى حقيقت نہيں چھپاسكيں گے\_ و لايكتمون الله حديثاً

يہ اس بنا پر ہے كہ جب جملہ ''و لايكتمون''، ''يود''پر عطف ہو نہ كہ ''تسوّي''پر\_

١٠\_ قيامت، انسان كے اندرونى رازوں كے ظاہر ہونے كا دن ہے\_ و لايكتمون الله حديثاً يہ اس بنا پر ہے كہ جب جملہ ''و لايكتمون ''، ''يود''پر عطف ہو\_

١١\_ آنحضرت (ص) كى رسالت كى حقانيت كو كتمان كرنے كى وجہ سے قيامت كے دن كفار كا سخت پشيمان اور شرمسار ہونا\_ و عصوا الرسول ... و لايكتمون الله حديثاً آيت شريفہ ميں كتمان كا مورد نظر مصداق ''كفروا و عصوا الرسول ''كے مطابق، حقانيت پيغمبر(ص) كا كتمان ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) اور كفار ٣;آنحضرت (ص) كى اطاعت ٧; آنحضرت (ص) كى تكذيب ١١;آنحضرت (ص) كى تكذيب كے اثرات ٥; آنحضرت (ص) كى گواہى ٣; آنحضرت (ص) كى نافرماني١،٤،٦

خجالت : اخروى خجالت ٥;خجالت كے اسباب ٤، ٥

عصيان: عصيان كے اثرات ٤

عمل: عمل كے اخروى اثرات ٤

قيامت: قيامت كى خصوصيت ١٠; قيامت ميں حقائق كا ظاہر ہونا ١، ٩، ١٠

كفار: كفار اور قيامت ١، ٢، ٣، ٨، ١١;كفار اور كتمان حقائق ٨، ١١;كفار كى آرزو ١;كفار كى پشيمانى ٨، ١١ ;كفار كى خجالت ٢، ٣، ١١;كفار كى رسوائي ٢

كفر: آنحضرت (ص) كے بارے ميں كفر ٦; اللہ تعالى كے بارے ميں كفر ٢;كفر كے موارد ٦

گواہ: قيامت كے دن گواہ ٣

معاد: معاد كى تكذيب ٢

نافرمان: قيامت اور نافرمان لوگ ١، ٤; نافرمانى كرنے والوں كى آرزو ١

آیت(۴۳)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقْرَبُواْ الصّلوةَ وَأَنتُمْ سُكَارَی حَتَّیَ تَعْلَمُواْ مَا تَقُولُونَ وَلاَ جُنُبًا إِلاَّ عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّیَ تَغْتَسِلُواْ وَإِن كُنتُم مَّرْضَی أَوْ عَلَی سَفَرٍ أَوْ جَاء أَحَدٌ مِّنكُم مِّن الْغَآئِطِ أ َوْ لاَمَسْتُمُ النِّسَاء فَلَمْ تَجِدُواْ مَاء فَتَيَمَّمُواْ صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُواْ بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا)

ايمان والو خبردار نشہ كى حالت ميں نماز كے قريب بھى نہ جانا جب تك يہ ہوش نہ آجا ئے كہ تم كيا كہہ ر ہے ہو اورجنابت كى حالت ميں بھى مگر يہ كہ راستہ سے گذر ر ہے ہو جب تك غسل نہ كر لو اور اگر بيمار ہويا سفر كى حالت ميں ہو او ركسى كے پيخانہ نكل آئے ،يا عورتوں سے باہمى جنسى ربط قائم ہوجائے او رپانى نہ ملے توپاك مٹى سے تيمم كر لو اس طرح كہ اپنے چہروں او رہاتھوں پرمسح كرلو بيشك خدا بہت معاف كرنے والا اوربخشنے والا ہے \_

١\_ مستى اور نشے كى حالت ميں نماز كا باطل ہونا\_ لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري بظاہر '' لاتقربوا '' ميں نہي، بطلان كى طرف اشارہ ہے نہ فقط حرمت تكليفى كا بيان\_

٢\_ مستى و نشے كى حالت ميں نماز پڑھنا جائز نہيں \_\* لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''لاتقربوا''ميں نہي، نہى مولوى ہو يعنى حرمت تكليفى پر دلالت كررہى ہو\_

٣\_ مستى كى حالت ميں وضو، غسل اور تيمّم باطل ہے\_\* لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري نماز كے نزديك جانے سے نہى ہوسكتا ہے وضو، غسل اور تيمّم كے بطلان كى طرف بھى اشارہ ہو\_ چونكہ نماز كے نزديك جانا، وضو و غسل و تيمم وغيرہ كے ذريعے ہى امكان پذير ہے\_

٤\_ مستى و نشے كى حالت ميں مسجد ميں داخل ہونے كى حرمت \* لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري يہ اس بنا پر ہے كہ ''الصلوة''سے مراد وہ جگہ ہو جہاں عام طور پر نماز پڑھى جاتى ہے\_ يعنى مساجد\_ يہ مفہوم ''الاّ عابرى سبيل'' كے قرينے سے اخذ كيا گيا ہے\_

٥\_ مستى اور نشے كا خاتمہ اس وقت ہوتا ہے جب انسان كہى گئي بات كو مكمل طور پر سمجھنے لگے\_ و انتم سكاري حتي تعلموا ما تقولون

٦\_ مستى و نشے كى كيفيت ختم ہوجائے (يعنى جب، نماز كے اذكار كو پورى طرح سمجھنے لگے تو اسكے بعد نماز پڑھنا صحيح اور جائز ہے\_ لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري حتي تعلموا ما تقولون حكم و موضوع كى مناسبت سے ''ما تقولون'' سے بالخصوص نماز كے اذكار مراد ہيں \_

٧\_ نماز صحيح قرائت كے ساتھ اور اسكے اذكار كے معانى و مفاہيم كى طرف توجّہ كرتے ہوئے پڑھنا ضرورى ہے\_

لاتقربوا الصلوة ... حتّى تعلموا ما تقولون جملہ ''حتّي تعلموا ...'' مستى كے حال ميں نماز كى حرمت كے فلسفہ كا بيان ہے\_ لہذا كلمات كو صحيح ادا كرنا اور اسكے معانى كى طرف توجّہ ركھنا ضرورى ہے اسى لئے مستى كى حالت ميں نماز پڑھنا حرام ہے\_

٨\_ نماز كے اذكار اور اسكے مفاہيم سے بے توجہى مستى كى حالت ميں اسكے بطلان كا فلسفہ ہے\_ لاتقربوا الصلوة ... حتّي تعلموا ما تقولون جملہ ''حتي تعلموا ...'' مستى كى حالت ميں نماز كى حرمت اور بطلان كى علت بيان كر رہا ہے\_

٩\_ حضور قلب كے ساتھ نماز پڑھنا ايك پسنديدہ اور ضرورى امر ہے\_ حتي تعلموا ما تقولون

مستى كى حالت ميں نماز كى حرمت كا معيار، نماز كے اذكار سے عدم آگاہى اور ان كى طرف متوجہ نہ ہونا ہے\_ اور يہ غفلت اور حضور قلب كے نہ ہونے كى صورت ميں بھى ہے\_

١٠\_ جنابت كى حالت ميں نماز پڑھنا باطل ہے\_ لاتقربوا الصلوة ... و لاجُنباً

١١\_ جنابت كى حالت ميں انسان كا آلودہ و ناپاك ہونا\_ لاتقربوا الصلوة ...و لاجنباً و ... حتي تغتسلوا مجنب كو غسل كى ضرورت، اسكے آلودہ ہونے كو ظاہر كرتى ہے\_

١٢\_ مجنب كيلئے مسجد ميں وارد ہونے كى حرمت\_ لاتقربوا الصلوة ... و لاجنباً يہ اس بنا پر ہے كہ ''الصلوة''سے وہ جگہ مراد ہو جہاں عام طور پر نماز پڑھى جاتى ہے يعنى مساجد\_ اور ''الاّ عابرى سبيل'' اس كا قرينہ ہے\_

١٣\_ مجنب كيلئے مسجد سے گذرنے كا جواز\_ لاتقربوا الصلوة ... و لا جنباً الاّ عابرى سبيل

١٤\_ مجنب كو نماز پڑھنے كيلئے غسل كرنا ضرورى ہے\_ لاتقربوا الصلوة ... حتي تغتسلوا

١٥\_ غسل، رافع جنابت ہے\_ و ان كنتم جنباً ... حتي تغتسلوا

١٦\_ غسل كيلئے پورے بدن كو دھونا ضرورى ہے\_ حتي تغتسلوا تيمم كے مواضع كى تصريح كرنے كے مقابلے ميں غسل كيلئے خاص اعضا كا تعين نہ كرنا، ظاہر كرتا ہے كہ غسل ميں پورا بدن دھونا ضرورى ہے\_

١٧\_ تيمم سے جنابت رفع نہيں ہوتي\_ و لاجنباً ... حتي تغتسلوا يہ اس بنا پر ہے جب ''عابرى سبيل''سے مسافر مراد ہو تو جملہ ''لاتقربوا ...''يہ ظاہر كر رہا ہے كہمجنب مسافر، جنابت كى حالت كے ساتھ نماز پڑھ سكتا ہے اور آيت كے ذيل كے مطابق، مجنب مسافر كا فريضہ ہے كہ وہ تيمم كرے\_ اس سے معلوم ہوتا ہے كہ تيمم اسكى جنابت كو رفع نہيں كرتا\_

١٨\_ جس مريض كيلئے پانى نقصان دہ ہو اس كا فريضہ ہے كہ تيمم كرے\_ و ان كنتم مرضي ... فتيمّموا

١٩\_ ضرر، شرعيفريضے كے رفع يا اس ميں تخفيف كا ايك سبب ہے\_ و ان كنتم مرضي ... فتيمّموا

٢٠\_ جس مسافر كو پانى ميسر نہ ہو اس كا فريضہ ہے كہ تيممكرے\_ او علي سفر ... فلم تجدوا مائً فتيمّموا

٢١\_ وضو اور تيممكے موجبات ميں سے ايك پيشاب و پاخانہ كا نكلنا ہے\_ او جاء احد منكم من الغائط ... فلم تجدوا مائً فتيمموا ''غائط''بول و براز كرنے كے مقام كو كہتے ہيں

اور اس جگہ سے آنا بول وبراز كرنے سے كنايہ ہے\_

٢٢\_ مجنباور مُحْدث افراد كو پانى نہ ہونے كى صورت ميں نماز پڑھنے كيلئے تيمّم كرنا ہوگا\_ او جاء احد منكم من الغائط او لمستم النساء فلم تجدوا مائً فتيمّموا

٢٣\_ غسل يا تيمّم كے موجبات ميں سے ايك، جماع ہے\_ او لمستم النساء ... فتيمّموا مذكورہ بالا مفہوم كى تائيد امام صادق(ع) كے ''لمستم النسائ'' كے بارے ميں اس فرمان سے ہوتى ہے : هو الجماع\_ (١)

٢٤\_ محدث كو پانى مل جانے كے بعد غسل يا وضو كرنا ہوگا خواہ اس سے پہلے پانى نہ ہونے كى وجہ سے اس نے تيمم كيا ہو\_ يا ايها الذين ا منوا ... فتيمّموا جملہ شرطيہ '' ان كنتم ... لمستم ... فلم تجدوا مائً فتيمموا''كا مفہوم يہ ہے كہ پانى كى موجودگى كى صورت ميں تيمم كے ساتھ نماز نہيں پڑھ سكتے\_ لہذا جس كى دسترس ميں پانى نہ ہو اور اس نے تيمم كيا ہے\_ پانى تك رسائي حاصل ہوجانے كے بعد اسے غسل يا وضو كرنا ہوگا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٥ ص٥٥٥ ح٥ نورالثقلين ج١ ص٤٨٤ ح٢٧٠\_

٢٥\_ تيمم كرنے سے پہلے ''پاني''تلاش كرنا ضرورى ہے\_\* فلم تجدوا مائً فتيمّموا پانى نہ پانا (فلم تجدوا) جستجو و تلاش پر متفرع ہے\_

٢٦\_ قرآن كريم كا جنسى اور اس طرح كے ديگر مسائل بيان كرنے ميں ادب كا لحاظ ركھنا\_ اوجاء احد منكم من الغائط او لمستم النسائ

٢٧\_ جنسى اور اس اس طرح كے ديگرمسائل كو اشارے كنائے ميں بيان كرنا چاہيئے\_ او جاء احد منكم من الغائط او لمستم النسائ

٢٨\_ تيمم، پاك و پاكيزہ اور مباح زمين پر كرنا ضرورى ہے\_ فتيمموا صعيداً طيباً ''صعيد'' كا معنى خاك يا مطلق زمين ہے\_ (قاموس) ''طيّب'' يعنى نجاست سے پاك اور آلودگى سے پاكيزہ\_ بعض كى رائے ہے كہ ''طيب'' زمين كے مباح ہونے پر بھى دلالت كرتا ہے چونكہ دوسرے كے مال ميں تصرف، غيرطيب تصرف ہوگا\_

٢٩\_ تيمم، خاك پر كرنا ضرورى ہے\_ فتيمموا صعيداً يہ اس بنا پر ہے كہ ''صعيد''سے مراد فقط خاك ہو نہ مطلق زمين\_

٣٠\_ تيمم كے واجبات ميں سے ايك، ہاتھوں اور چہرے كے كچھ حصہ كا مسح كرنا ہے\_ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم

چونكہ مادہ ''مسح'' حرف جر كے بغيرمفعول بھى ركھ سكتا ہے لہذا ''وجوہ''پر''بائ''تبعيض كيلئے ہے اور ''ايديكم'' مجرور ہونے كى وجہ سے ''وجوہ''كے حكم تبعيض كا حامل ہے\_

٣١\_ تيمم ميں چہرے كے مسح كو ہاتھوں كے مسح پر مقدم كرنا واجب ہے\_ فامسحوا بوجوهكم و ايديكم

ذكر ميں ''ايدي''پر ''وجہ''كا تقدم، تيمم ميں اسكے مقدم ہونے پر دلالت كرتا ہے\_

٣٢\_ خداوند متعال ہميشہ ''عفّو'' (بہت زيادہ درگذر كرنے والا ) اور غفور( بہت زيادہ بخشنے والا) ہے\_ انّ الله كان عصفّواً غفوراً

٣٣\_ معذور و ناچار افراد كيلئے احكام كى تخفيف، الہى عفو و غفران كا ايك پرتو ہے\_ فلم تجدوا مائً ... ان ّ الله كان عفواً غفوراً

٣٤\_ ناتواني، مكلف كيلئے عذر ہے نہ كہ تكليف (شرعى فريضہ) كيلئے رافع\_ و ان كنتم مرضي ... فلم تجدوا ... انّ الله كان عفواً غفوراً غسل اور وضو كى جگہ مسئلہ تيمم كے بعد، خداوند متعال كو ''عفو'' و ''غفور'' كى صفات سے ياد كرنا، يہ ظاہر كرتا ہے كہ اصل تكليف (شرعى فريضہ) باقى ہے اور خداوند متعال مكلف كے عذر كى خاطر اسے بخش دے گا\_

٣٥\_ نيند اور غنودگى كى حالت ميں نماز شروع كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_ لاتقربوا الصلوة و انتم سكاري

امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: سكر النوم\_ (١)اس سے مراد نيند كى مستى ہے\_

٣٦\_ سوائے عبور كرنے كے، مجنب كيلئے مسجد ميں وارد ہونے كى ممانعت\_ و لاجُنباً الاّ عابرى سبيل حتّى تغتسلوا

امام باقر(ع) نے مجنب اور حائض كے مسجد ميں داخل ہونے كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: الحائض والجنب لايدخلان المسجد الا مجتازين ان الله تبارك و تعالى يقول: و لاجُنباً الا عابرى ...(٢)حائض اور مجنب مسجد ميں داخل نہيں ہوسكتے مگر صرف عبور كرنے كيلئے بيشك اللہ تعالى نے فرمايا ہے '' و لا جنباً الا عابري ...''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٣ ص٣٧١ ح١٥، نورالثقلين ج١ ص٤٨٣ ح٢٦٠، ٢٦١،٢٦٢، ٢٦٣، ٢٦٤، تفسير عياشى ج١ص ٢٤٢ح ١٣٤ ، ١٣٧.

٢)علل الشرايع ص٢٨٨ ح١ ب ٢١٠، نورالثقلين ج١ ص٤٨٤، ح٢٦٦ ، ٢٦٧تفسير عياشى ج١ ص٢٤٣ح ١٣٨ ، تفسير قمى ج١ ص ١٣٩.

٣٧\_ عورت كے بدن كو بغيرجنسى آميزش كے لمس كرنا، طہارت كو نہيں توڑتا\_ او لمستم النسائ امام باقر(ع) نے اس شخص كے بارے ميں كہ جس نے وضو كے بعد اپنى كنيز كے بدن كو لمس كيا، فرمايا: لا و الله ما بذلك باس ... و ما يعنى بهذا ''او لمستم النسائ''الاّ المواقعة فى الفرج ... (١)نہيں قسم بخدا اس ميں كوئي حرج نہيں ہے ... اور '' او لمستم النسائ'' سے مراد اللہ تعالى كى مراد صرف فرج ميں جماع ہے ...

٣٨\_ مالى استطاعت كے مطابق، وضو كيلئے پانى خريدنا ضرورى ہے\_ فلم تجدوا مائً امام كاظم (ع) نے پانى نہ ہونے كى صورت ميں وضو اور غسل كيلئے پانى مہيا كرنے كيلئے ضرورى مبلغ كى مقدار بتاتے ہوئے فرمايا: ذلك على قدر جدتہ (٢)يعنى اپنى مالى حيثيت كے مطابق خريدے\_

٣٩\_ پانى دستياب ہوجانے سے تيمم كا باطل ہوجانا\_ فلم تجدوا مائً فتيمّموا صعيداً طيباً امام صادق(ع) نے اس شخص كے بارے ميں كہ جس كو تيمم كے بعد پانى مل گيا ہو فرمايا: ... اذا را ى الماء وكان يقدر عليہ انتقض التيمم (٣)جب پانى كو ديكھے اور اسے حاصل كرنے پر قادر بھى ہو تو تيمم ٹوٹ جائے گا\_

٤٠\_ تيمم، پاكيزہ زمين پر كرنا ضرورى ہے\_ فتيمموا صعيداً طيباً امام صادق(ع) نے مذكورہ آيت ميں موجود ''صعيداً طيباً''كے بارے ميں فرمايا:''الصعيد'' الموضع المرتفع و '' الطيّب'' الموضع الذى ينحدر عنه الماء (٤) صعيد سے مراد بلند جگہ ہے اور طيب سے مراد وہ جگہ ہے جہاں سے پانى بہہ رہاہو\_

زمين كا مرتفع ہونا اور اسكے اوپر سے پانى كا عبور كرنا جيساكہ حديث ميں آيا ہے، زمين كے پاكيزہ ہونے سے كنايہ ہے چونكہ اگر زمين نشيب دار ہو تو گندگى وغيرہ كى جگہ بن جاتى ہے اور پانى اس ميں كھڑا ہوجاتا ہے اور بُو دينے لگتا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير برھان ج١ ص٣٧١ ح٥، ١٠، تہذيب شيخ طوسى ج١ ص٢٢، ح٥٥ ب ١/ نورالثقلين ج١ ص٤٨٥ ح٢٧١، تفسير عياشى ج١ ص٢٤٣، ح١٣٩.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٤٤ ح١٤٦ تفسير برھان ج١ ص٣٧٢ ح١٧.

٣)تفسير عياشى ج١ ص٢٤٤ ح١٤٣ نورالثقلين ج١ ص٤٨٥ ح٢٧٤.

٤)معانى الاخبار ص٢٨٣ نورالثقلين ج١ ص٤٨٥ ح٢٧٥ بحار الانوار ج٧٦ ص٣٤٧ ح١٢.

٤١\_ پاكيزہ زمين (مٹي) حصول طہارت كيلئے پانى كى جگہ لے ليتى ہے خواہ پانى كا فقدان طولانى ہى كيوں نہ ہوجائے\_

فتيمموا صعيداًطيباً رسول خدا (ص) نے فرمايا: الصعيد الطيب وصضوء المسلم و لو الى عشر سنين ... (١) پاك مٹى پانى كى جگہ لے ليتى ہے اگر چہ دس سال تك ہو\_ ''وصضوئ''''واو''كے فتح كے ساتھ، وہ پانى ہے كہ جس سے دھويا جاتا ہے\_

آلودگي: آلودگى كے اسباب ١١

احكام: ١، ٢،٣، ٤، ٥، ٦، ٧، ١٠،١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠، ٤١ احكام ثانوى ١٨، ١٩، ٢٢; احكام كا فلسفہ ٨

اسماء و صفات: عفوّ ٣٢;غفور ٣٢

اضطرار: اضطرار كے احكام ١٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عفو ٣٢، ٣٣; اللہ تعالى كى مغفرت ٣٢، ٣٣

بول : بول كے احكام ٢١

بيمار: بيمار كے احكام ١٨

تيمم: تيمم كا بطلان٣٩;تيمم كى شرائط ٢٥، ٢٨; تيمم كے احكام٣، ١٧، ٢٠،٢١، ٢٣، ٢٥، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٩، ٤٠;تيمم كے موارد١٨; تيمم كے موجبات ٢١، ٢٢ ٨ ٢٣; تيمم كے واجبات٣٠، ٣١ مستى ميں تيمم ٣

پاخانہ: پاخانہ كے احكام ٢١

جنابت: جنابت كے اثرات ١١; جنابت كے احكام ١٠، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٧، ٢٢، ٢٤،٣٦

روايت: ٣٥، ٣٦، ٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٠،٤١

زمين: پاك زمين٤٠، ٤١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)الدرالمنثور ج٢ ص٥٥٢، ذيل آيت.

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كے رفع كے اسباب ١٩، ٣٤;شرعى فريضہ ميں سہولت ٣٣; شرعى فريضہ ميں عذر ٣٤; شرعى فريضہ ميں قدرت ٣٨

ضرر: ضرر كے اثرات ١٨، ١٩

ضعف: ضعف كے اثرات ٣٤

طہارت: طہارت كے احكام ٣٧، ٤١;طہارت كے نواقص ٣٧

غسل: غسل كے اثرات ١٥;غسل كے احكام ٣، ١٦، ٢٣، ٢٤; غسل كے موجبات ٢٣; غسل كے واجبات١٦; مستى ميں غسل ٣;واجب غسل ١٤

قرآن كريم: قرآن كريم كا ادب ٢٦

كلام : كلام كرنے ميں ادب ٢٦،٢٧;كلام كرنے ميں كنايہ ٢٧

مباشرت: مباشرت كے اثرات ٢٣

محرمات: ٤، ١٢

مسافر: مسافر كے احكام ٢٠

مست: مست كے احكام ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦ ;مستى كا خاتمہ ٥، ٦

مسجد: مسجد كے احكام ٤، ١٢، ١٣، ٣٦

معذور: معذور كے احكام ٣٣

نماز: حالت مستى ميں نماز ١، ٢، ٨; نماز قائم كرنا ٩; نماز كا بطلان ١، ٨، ١٠ ;نماز كے آداب ٩، ٣٥; نماز كے احكام ١، ٢، ٦، ٧، ٨، ١٠، ١٤، ٢٢;نماز ميں حضور قلب ٨، ٩ ;نماز ميں قرائت ٧

وضو: حالت مستى ميں وضو ٣٠;وضو كے احكام ٣، ٢١، ٢٤، ٣٨; وضو كے موجبات ٢١

آیت(۴۴)

( أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يَشْتَرُونَ الضَّلاَلَةَ وَيُرِيدُونَ أَن تَضِلُّواْ السَّبِيلَ)

كيا تم نے ان لوگوں كو نہيں ديكھا ہے جنھيں كتاب كا تھوڑا سا حصہ دے ديا گيا ہے كہ وہ گمراہى كا سودا كرتے ہيں اور چاہتے ہيں كہ تم بھى راستہ سے بہك جاؤ \_

١\_ علمائے اہل كتاب كا اپنى آسمانى كتابوں سے پورى طرح آگاہ نہ ہونا\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب

بظاہر ''من'' تبعيض كيلئے ہے اور ''من الكتاب''، ''نصيباً''كى صفت ہے\_ يعنى وہ كتاب كے صرف بعض حصوں سے بہرہ مند ہوئے ہيں \_

٢\_ علمائے يہود كا تورات سے پورى طرح آگاہ نہ ہونا\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''من الذين ھادوا''(آيت ٤٦) ميں ''من''بيانيہ ہو\_

٣\_ ہدايت كى شرط يہ ہے كہ آسمانى كتاب كے تمام مطالب سے ا نسان آگاہ ہو\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يشترون الضلالة بظاہر اہل كتاب كى ان الفاظ ميں توصيف كرنا كہ وہ كتاب كے كچھ حصوں سے آگاہ ہيں جملہ ''يشترون الضلالة ...''كيلئے ايك دليل كى حيثيت ركھتا ہے\_

٤\_ تعليمات الہى سے ناقص آگاہي، گمراہى كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يشترون الضلالة

٥\_ علمائے اہل كتاب، ہدايت سے محروميت كے بدلے گمراہى كے خريدار ہيں \_ الم تر ... يشترون الضّلالة

٦\_ علمائے دين كى طرف سے، گمراہى كے بدلے

ہدايت كا سودا ايك انتہائي حيرت ناك اور قابل مذمت امر ہے\_ الم تر ... يشترون الضّلالة ''الم تر ...''ميں استفہام تعجب و حيرت كيلئے ہے\_

٧\_ علمائے اہل كتاب كى اپنى آسمانى كتاب سے بہرہ مندي، ہدايت كے حصول كيلئے كافى ہے\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يشترون الضلالة كہہ سكتے ہيں كہ اہل كتاب كو ''اوتو ا نصيباً ...''كے عنوان سے ياد كيا جانا\_ان كى گمراہى كى قباحت كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى وہ آسمانى كتاب سے بہرہ مند ہونے كے باوجود گمراہى كے راستے پر چل پڑے\_

٨\_ علمائے اہل كتاب كا مسلمانوں كو گمراہ كرنے كا ارادہ\_ و يريدو ن ان تضلوا السبيل

٩\_ علمائے يہود كا مسلمانوں كو گمراہ كرنے كا ارادہ\_ و يريدون ان تضلوا السبيل

١٠\_ صدر اسلام ميں علمائے اہل كتاب كا ايك خاص مقام و مرتبہ \_ الم تر الى الذين اوتو ا نصيباً من الكتاب ... و يريدون ان تضلوا السبيل ''اوتوا نصيباً''سے مراد علمائے اہل كتاب ہيں كيونكہ علم كتاب ان كے پاس ہے اور بعد والى آيت ميں خداوند متعال كا جملہ ''الله اعلم باعدائكم ''كے ذريعے ان كى دشمنى كى تصريح كرنا، اس مقام و حيثيت كو ظاہر كرتا ہے جو انہيں مسلمانوں كے درميان حاصل تھي\_

١١\_ مسلمانوں كو گمراہ كرنے كيلئے علمائے اہل كتاب اور يہودى دانشوروں كا اپنے علم اور مقام و حيثيت سے سوء استفادہ كرنا\_ الم تر الى الذين ... ان تضلوا السبيل

١٢\_ مسلمانوں كو گمراہ كرنے كى خاطر يہوديوں كى جدوجہد كے مقابلے ميں اسلامى معاشرے كا ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_ الم تر الى الذين ... ان تضلوا السبيل علمائے يہود كے ارادوں كو بيان كرنے كا مقصد، اسلامى معاشرے كو گمراہ كرنے كى خاطر ان كى مسلسل جدوجہد سے مسلمانوں كو خبردار كرنا ہے\_

آسمانى كتب: آسمانى كتب سے استفادہ ٧ ; آسمانى كتب كى تعليمات ٣

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٠

اہل كتاب: اہل كتاب اور مسلمان ٨، ١١;اہل كتاب كى آسمانى كتب ١;علمائے اہل كتاب ١، ٥، ٧، ١١ ;علمائے اہل كتاب كا گمراہ كرنا ٨;علمائے اہل كتاب كے فضائل ١٠

جہالت: جہالت كے اثرات ٤

دين: دينى تعليمات سے جہالت ٤ دين فروش افراد: ٦ دين فروشي: دين فروشى پر سرزنش ٦

زيركى : زيركى كى اہميت ١٢

علم: علم سے سوء استفادہ، ١١

علمائ: علماء كى دين فروشى ٦

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ٤;گمراہى كو خريدنا ٥، ٦;گمراہى كے اسباب ٨، ٩، ١١، ١٢

معاشرہ : دينى معاشرہ كى ذمہ داري١٢

موقعيت: موقعيت سے سوء استفادہ ١١

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٧;ہدايت كو فروخت كرنا ٥، ٦; ہدايت كى شرائط ٣

يہود: علمائے يہود ٢، ١١;علمائے يہود كا گمراہ كرنا ٩;يہود اور تورات ٢;يہود اور مسلمان ٩، ١ ١،١٢ يہود سے مقابلہ كرنے كا طريقہ ١٢;يہود كا گمراہ كرنا ١٢

آیت(۴۵)

( وَاللّهُ أَعْلَمُ بِأَعْدَائِكُمْ وَكَفَی بِاللّهِ وَلِيًّا وَكَفَی بِاللّهِ نَصِيرًا)

او رالله تمھارے دشمنوں كو خوب جانتا ہے اور وہ تمھارى سرپرستى اور مدد كے لئے كافى ہے

١\_ مسلمانوں كے دشمنوں كے بارے ميں خداوند متعال سب سے زيادہ آگاہ ہے\_ والله اعلم باعدائكم

٢\_ علمائے يہود، مسلمانوں كے دشمن ہيں \_ الم تر الى الّذين ... والله اعلم باعدائكم گذشتہ اور بعد والى آيت كے قرينے سے ''اعدائ''سے مراد علمائے يہود ہيں \_

٣\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كا اپنے بارے ميں يہود كى دشمنى كو باور نہ كرنا\_ الم تر ... والله اعلم باعدائكم

''اعلم''كو صيغہ افعل تفضيل كے ساتھ لانا، ظاہر كرتا ہے كہ مسلمانوں كو اپنے بارے ميں علمائے يہود كى دشمنى كا يقين نہيں آرہا تھا\_

٤\_ اسلامى معاشرے كے مذہب اور ثقافت پر حملہ آور ہونے والے ہى مسلمانوں كے حقيقى دشمن ہيں \_

و يريدون ان تضلوا السبيل \_والله اعلم باعدائكم خداوند متعال علمائے يہود كو اسلئے مسلمانوں كا دشمن قرار ديتا ہے كيونكہ وہ مسلمانوں كو گمراہ كرنے كے در پے ہيں \_

٥\_ دشمن كى شناخت كيلئے وحى كى طرف توجہ كرنے كى ضرورت\_ والله اعلم باعدائكم

٦\_ انحراف سے بچنے اور ہدايت كے حصول ميں ، دشمن شناسى كى خاص اہميت ہے\_ و يريدون ان تضلوا السبيل \_والله اعلم باعدائكم

٧\_ خداوند متعال دوستى و سرپرستى كيلئے كافى ہے\_

و كفي بالله وليّاً

٨\_ خداوند متعال ہى مددكيلئے كافى ہے\_ و كفى بالله نصيراً

٩\_ خداوند متعال، مؤمنين كا دوست اور حامى ہے\_ والله اعلم باعدائكم و كفي بالله ولياً و كفى بالله نصيراً

١٠\_ مؤمنين كو خداوند متعال كى نصرت اور ولايت پر اعتماد كرتے ہوئے مخالفين كى دشمنى سے اپنے آپ كو خوفزدہ اور كمزور نہ كريں \_ والله اعلم باعدائكم و كفى بالله وليّصا و كفى بالله نصيراً يہوديوں كو دشمن كے عنوان سے متعارف كرانے كے بعد، خداوند متعال كى نصر ت اور ولايت كو بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ مبادا يہود كى دشمنى كے تصور سے تم لوگ ان سے ڈرنے لگو\_

اللہ تعالى اللہ تعالى كا علم، ١; اللہ تعالى كى دوستى ٧، ٩;اللہ تعالى كى نصرت٨، ١٠; اللہ تعالى كى ولايت ٧، ١٠

انحراف: انحراف كے موانع ٦

ثقافتى يلغار:٤

خوف : ناپسنديدہ خوف ١٠

دشمن شناسي: دشمن شناسى كى اہميت ٦;دشمن شناسى كے وسائل ٥

دين: دين كے دشمن ٤

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٣;مسلمانوں كے دشمن ١، ٢، ٣، ٤

مؤمنين: مؤمنين كى حمايت ٩;مؤمنين كے فضائل ٩

وحي: وحى كا كردار ٥

ہدايت: ہدايت كا پيش خيمہ ٦

يہود: علمائے يہود كى دشمنى ٢ ; يہود اور مسلمان ٣; يہود كى دشمنى ٣

آیت(۴۶)

( مِّنَ الَّذِينَ هَادُواْ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِأَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّينِ وَلَوْ أَنَّهُمْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَقْوَمَ وَلَكِن لَّعَنَهُمُ اللّهُ بِكُفْرِهِمْ فَلاَ يُؤْمِنُونَ إِلاَّ قَلِيلاً)

يہوديوں ميں وہ لوگ بھى ہيں جو كلمات الہيہ كو ان كى جگہ سے ہٹا ديتے ہيں او ركہتے ہيں كہ ہم نے بات سنى او رنافرمانى كى او رتم بھى سنو مگر تمھارى بات نہ سنى جائے گى يہ سب زبان كے توڑمروڑ اور دين ميں طعنصہ زنى كى بنا پر ہوتا ہے حالانكہ اگر يہ لوگ يہ كہتے كہ ہم نے سنا او راطاعت كى آپ بھى سنئے او رنظر كرم كيجئے تو ان كے حق ميں بہتر او رمناسب تھا ليكن خدانے ان كے كفر كى بنا پر ان پر لعنت كى ہے تو يہ ايمان نہ لائيں گے مگر بہت قليل تعداد ميں \_

١\_ علمائے يہود، كلام او ر حقائق كى تحريف كرنے والے ہيں \_ من الذين هادوا يحرّفون الكلم عن مواضعه

''من الذين هادوا''(يہوديوں ميں سے بعض) سے علمائے يہود مراد ہيں چونكہ وہى تحريف كرسكتے ہيں \_ ''كلم''(جمع كلمہ) كا معنى كلام و سخن ہے كہ جو مورد كى مناسبت سے وہ حقائق ہيں كہ جن كى تحريف مسلمانوں كو گمراہ كرنے ميں مؤثر تھي\_

٢\_ علمائے يہود كى طرف سے تورات كى بے جا تحريف و تفسير\_\* من الّذين هادوا يحرّفون الكلم عن مواضعه

بعض كى رائے ہے كہ ''الكلم''سے مراد تورات ہے اور اس آيت ميں ''عن مواضعہ''كے مطابق تحريف سے مراد غلط تفسير ہے نہ كہ الفاظ و جملات كى تغيير چونكہ غلط تفسير سے جملہ اپنى موقعيت و حيثيت سے نكل جاتا ہے\_

٣\_ مسلمانوں كو گمراہ كرنے كيلئے علمائے يہود كا ايك طريقہ كلام كى غلط تفسير اور اس ميں تحريف كرنا تھا\_

و يريدون ان تضلوا السبيل ... من الذين هادوا يحرّفون الكلم ''ان تضلوا''كے قرينے سے علمائے يہود كى طرف سے كلام كى تحريف اور غلط تفسير كا مقصدمسلمانوں كو گمراہ كرنا تھا\_

٤\_ كلام كى تحريف اور غلط تحليل و تفسير، مسلمانوں كے ساتھ يہود كى دشمنى كا ايك نمونہ ہے\_

والله اعلم باعدائكم ... يحرّفون الكلم عن مواضعه يہود كى دشمنى كے بيان كے بعد جملہ ''يحرّفون ...''مسلمانوں كى نسبت علمائے يہود كى دشمنى و عداوت كے اثبات كيلئے ايك دليل اور علامت كى حيثيت ركھتا ہے\_

٥\_ پيغمبراكرم(ص) كے كلام كو سننے اور سمجھنے كے بعدآنحضرت(ص) كے سامنے رد عمل كے طور پر يہوديوں كا جان بوجھ كر نافرمانى كرنا\_ من الذين هادوا ... و يقولون سمعنا و عصينا

٦\_ يہوديوں كا پيغمبراكرم (ص) پر تہمت لگانا كہ آپ(ص) ان كى باتوں سے بے اعتنائي كرتے ہوئے سنى ان سنى كرديتے ہيں \_ من الذين هادوا ... يقولون ... و اسمع غيرمسمع: يہ اس بنا پر ہے كہ ''غيرمسمع''اخبار ہو نہ كہ نفرين اور جملہ ''اسمع غير مسمع'' كا معنى يہ ہے كہ اے پيغمبر(ص) ہمارى باتيں سنو اگرچہ ابھى تك آپ(ص) نے ہمارى باتيں سنى ان سنى كرديں اوركوئي پروا نہيں كي\_

٧\_ يہود كا پيغمبراكرم(ص) پر يہ تہمت لگانا كہ آپ(ص) ان كى باتوں كو درك نہيں كرتے\_

واسمع غيرمسمع: مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ سُننا، درك كرنے كے معنى ميں ہو يعنى جو كچھ ہم كہتے اسے سمجھو اور درك كرو اگرچہ آپ(ص) نے ابھى تك ہمارى باتيں درك نہيں كيں اور نہ سمجھى ہيں \_

٨\_ پيغمبراكرم(ص) سے كلام كرتے ہوئے بعض يہوديوں كا آنحضرت(ص) كى نسبت نفرين و توہين آميز رويہ اپنانا\_

من الذين هادوا ... واسمع غيرمسمع مذكورہ بالا مطلب ميں ''غيرمسمع'' كو اسكے انشائي معنى ميں ليا گيا ہے اور اس كا مفہوم يہ ہے\_ خدا تمہيں بہرا اورناشنوا كردے، يا خدا تجھے نافہم بنادے\_

٩\_ بعض يہوديوں كا كلمہ ''راعنا''كا تلفظ كرنے ميں اپنا

لہجہ بدلتے ہوئے ''راعينا''كہہ كر پيغمبراكرم(ص) كى توہين كرنا\_ و راعنا لياً بالسنتهم

''راعنا''كا معنى ہے ہمارى طرف توجّہ كر، اور ''راعينا''كا معنى ہے ہمارا چرواھا \_ يہودى كلمہ ''راعنا''كا تلفظ اس انداز ميں كرتے تھے كہ سننے والا اس سے ''راعينا'' سمجھتاتھا\_

١٠\_ يہود كا پيغمبر(ص) اور اسلام كا ا ستہزا كرنا\_ من الذين هادوا ... يقولون سمعنا و عصينا و اسمع غيرمسمع و راعنا لياً بالسنتهم

١١\_ يہود كا پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ گفتگو كرتے ہوئے دين اسلام كى عيب جوئي كرنا\_ راعنا لياً بالسنتهم و طعناً فى الدّين ''طعناً فى الدين '' يعنى عيب جوئي و بدگوئي كرتے ہوئے دين پر حملہ كرنا\_ ياد ر ہے كہ ''طعنا'ً'، ''يقولون''كے فاعل كيلئے حال ہے\_ يعنى ''يقولون كذا طاعنين فى الدين''\_

١٢\_ يہودي، اسلام پر حملہ آور ہونے اور اسے ضر ر پہنچانے كے درپے تھے\_ و طعناً فى الدّين

١٣\_ وحى اور كلام پيغمبر(ص) كو چرواہوں كے شور و غل سے تشبيہ ديكر يہوديوں كا دين اسلام پر طعن و تشيع كرنا\_

راعنا لياً بالسنتهم و طعناً فى الدين يہوديوں كا پيغمبر اكرم(ص) كو چرواہا كہنے كا ناپاك مقصد ہوسكتا ہے يہ ہو كہ وہ آپ(ص) كے كلام اور دعوت كو چروا ہے كے شوروغل سے تشبيہ دينا چاہتے ہوں \_

١٤\_ دين اسلام پر طعن كرنے اور آنحضرت(ص) كا مذاق اڑانے كى خاطر بعض يہوديوں كاطريقہ يہ تھا كہ وہ گفتگو كرتے ہوئے دو پہلو اور ذومعانى جملے استعمال كرتے تھے\_ واسمع غيرمسمع ... راعنا ليا بالسنتهم و طعناً فى الدين

كلمہ ''مسمع''كا مصدر ''اسماع'' ہے كہ جو دو متضاد معانى كا حامل ہے ايك سننا اور سمجھنا\_ دوسرا دشنام و گالى دينا\_ اور جملہ ''راعنا'' زبان كے تھوڑے سے ہيرپھير سے ''ہمارا چرواہا''كامعني، سننے والے كے ذہن ميں ڈال سكتا ہے\_

١٥\_ قوم يہود كا نفاق اور دوغلاپن\_ يقولون سمعنا و عصينا و اسمع غيرمسمع و راعنا

١٦\_ يہود كى خير اور بھلائي، پيغمبراكرم(ص) كا كلام سننے اور آنحضرت(ص) كى فرمانبردارى ميں ہے\_

و لو انهم قالوا سمعنا و اطعنا ... لكان خيراً لهم

١٧\_ پيغمبراسلام(ص) كى باتيں غور سے سننا اور ان كى اطاعت كرنا انسانوں كى سعادت و بہترى كا باعث ہے\_

و لو انهم قالوا سمعنا و اطعنا ... لكان خيراً لهم و اقوم

١٨\_ پيغمبراكرم(ص) كے مقابلے ميں تمسخر آميز، دو رخى اور مبہم باتوں سے پرہيز كرنے ميں ہى قوم يہود كى بھلائي اور بہترى تھي\_ و لو انهم قالوا ... و اسمع و انظرنا لكان خيراً لهم و اقوم

١٩\_ تحريف كرنے والے يہود، اپنى بھلائي و بہترى كے خيال سے، پيغمبراكرم(ص) كو اذيت و آزار اور اسلام كو نقصان پہنچانے كے در پےتھے\_ من الذين هادوا ... لكان خيراً لهم و اقوم

٢٠\_ بعض يہود كا لعنت خداوند متعال ميں گرفتار ہونا\_ و لكن لعنهم الله بكفرهم

٢١\_ يہود كا اپنے كفر كے سبب خداوند متعال كى لعنت و نفرين ميں گرفتار ہونا\_ من الذين هادوا ... لعنهم الله بكفرهم

٢٢\_ يہوديوں كے كفر كا ايك نمونہ، پيغمبراكرم(ص) اورا سلام كى نسبت ان كا تحريف ،استہزا اور طعن و تشنيع سے كام لينا ہے\_ من الذين هادوا يحرّفون ... سمعنا و عصينا ... لعنهم الله بكفرهم

٢٣\_ كفر كا ايك نمونہ، اسلام اور پيغمبراسلام(ص) كى نسبت طعن و استہزا اور تحريف سے كام لينا ہے\_ يحرّفون الكلم ... لعنهم الله بكفرهم

٢٤\_ يہوديوں ميں سے سوائے چند افراد كے كوئي بھي، راہ راست اور بھلائي كى طرف نہيں آئے گا\_

لكان خيراً لهم و اقوم و لكن لعنهم الله بكفرهم فلايؤمنون الا قليلاً

٢٥\_ فقط تھوڑے سے يہودي، اسلام اور پيغمبراسلام، پر ايمان لائيں گے\_ و لكن لعنهم الله بكفرهم فلايؤمنون الاّ قليلاً

٢٦\_ حتي كہ لعنت الہى ميں گرفتار ہونے والوں كيلئے بھى ايمان و ہدايت كا امكان موجودہونا\_ و لكن لعنهم الله بكفرهم فلايؤمنون الاّ قليلاً يہ اس بنا پر ہے كہ ''قليلاً''، ''يؤمنون''كے فاعل سے استثنا ہو\_ تو جملہ ''لعنھم الله ''كا مفہوم يہ ہوجائے گا كہ لعنت شدہ لوگوں ميں سے تھوڑے سے لوگ ايمان لانے ميں كامياب

ہوں گے\_

٢٧\_ يہوديوں ميں سے ايك قليل گروہ نے كفر اختيار نہيں كيا اور لعنت الہى كا مستحق نہيں بنا\_

و لكن لعنهم الله بكفرهم ... الاّ قليلاً يہ اس بنا پر ہے كہ ''قليلاً''، ''لعنھم الله ''كے مفعول ميں سے استثنا ہو ''قليلا''كا نصب اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

٢٨\_ يہوديوں كا لعنت الہى ميں مبتلا ہونے كے سبب ، اسلام اور پيغمبراسلام(ص) پر ايمان لانے سے محروم ہونا\_

لعنهم الله بكفرهم فلايؤمنون الاّص قليلاً

٢٩\_ لعنت الہى ايمان و ہدايت سے محروميت كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ لعنهم الله بكفرهم فلايؤمنون الاّص قليلاً

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) پر تہمت ٦، ٧;(يہود كا) آنحضرت(ص) پر نفرين كرنا ٨; آنحضرت (ص) كا استہزاء ١٠، ٤ ١،٢٢، ٢٣; آنحضرت (ص) كواذيت و آزار پہنچانا ١٩; آنحضرت(ص) كى اطاعت ١٦، ١٧;آنحضرت(ص) كى اہانت ٨،٩; آنحضرت(ص) كى نافرمانى ٥

استہزا: استہزا سے اجتناب ١٨

اسلام: اسلام پر طعن ١٣، ١٤، ٢٢، ٢٣;اسلام كا استہزا ١٠

اطاعت: اطاعت كے اثرات ١٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا لعنت كرنا ٢٠، ٢١، ٢٧; اللہ تعالى كى طرف سے لعن كے اثرات ٢٨، ٢٩

ايمان: آنحضرت(ص) پر ايمان ٢٨;اسلام پر ايمان ٢٨;ايمان كے موانع ٢٨، ٢٩

تحريف: تحريف كے اثرات ٢٣

تورات: تورات كى تحريف ٢

سعادت: سعادت كے اسباب ١٧

كفر: كفر كے اثرات ٢١;كفر كے علائم ٢٢، ٢٣

كلام: كلام ميں تحريف ١،٣، ٤

گمراہي: گمراہى كے اسباب ٣

لعنت: عنت كے اثرات ٢٨; لعنت كے اسباب ٢١، ٢٧، ٢٨; لعنت كے مشمولين٢٠

لعنتى لوگ ٢٨: لعنتى لوگوں كا ايمان ٢٦; لعنتى لوگوں ہدايت ٢٦

مسلمان: مسلمانوں كے دشمن٤

ہدايت: ہدايت كے موانع ٢٩

يہود: علمائے يہود كا تحريف كرنا ١، ٢، ٣ ;علمائے يہود كا گمراہ كرنا ٣;يہود اور آنحضرت(ص) ٥، ٦ ، ٧، ٨ ، ٩،١٠، ١١، ١٣، ١٤،١٨، ٢٢، ٢٥;يہود اور اسلام ١٠، ١١،١٢،١٣، ١٩، ٢٢، ٢٥;يہود اور مسلمان ٣; يہود اور وحى ١٣;يہود پر لعنت ٢٠، ٢١، ٢٧، ٢٨;يہود كا ا ستہزاء ١٠، ١٤، ٢٢ ;يہود كا ايمان ٢٥; يہود كا تحريف كرنا ٤، ١٩، ٢٢;يہود كا عصيان ٥;يہود كا عيب جوئي كرنا ١١;يہود كا كفر ٢١، ٢٢;يہود كا مقابلہ كرنے كا طريقہ ٦، ٧، ٨، ١٤; يہود كا نفاق ١٥; يہود كى اقليت ٢٤، ٢٥، ٢٧، ٢٨;يہود كى دشمنى ٤; يہود كى سازش ١٢;;يہود كى گمراہى ٢٤;يہود كى محروميت ٢٨; يہود كى مصلحت ١٦، ١٨;يہود كے باطل خيالات ١٩; يہودى مؤمن ٢٧

آیت(۴۷)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ آمِنُواْ بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبْلِ أَن نَّطْمِسَ وُجُوهًا فَنَرُدَّهَا عَلَی أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ أَمْرُ اللّهِ مَفْعُولاً)

اے وہ لوگ جنھيں كتاب دى گئي ہے ہمارے نازل كئے ہوئے قرآن پرايمان لے آؤ جو تمھارى كتابوں كى تصديق كرنے والا ہے قبل اس كے كہ ہم تمھارے چہروں كو بگاڑ كر پشت كى طرف پھير ديں يا ان پر اس طرح لعنت كريں جس طرح ہم نے اصحاب سبت پر لعنت كى ہے اورالله كا حكم بہر حال نافذ ہے \_

١\_ خداوند متعال كى طرف سے اہل كتا ب كو قرآن پر ايمان لانے كى دعوت\_

يا ايها الذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا

٢\_ خداوند متعال كا اديان الہى كے پيروكاروں كو قرآن كے محور پر متحد ہوجانے كا حكم دينا\_ يا ايها الذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا

٣\_ اہل كتاب كى وحى اور آسمانى كتابوں سے آشنائي كا تقاضا ہے كہ وہ قرآن پر ايمان لے آئيں \_

يا ايها الّذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلّنا يہود و نصاري كو اہل كتاب كے عنوان سے مخاطب كرنا اور اس بات كى تصريح كرنا كہ قرآن كريم خداوند متعال كى جانب سے ہے، خود قرآن پر اہل كتاب كے ايمان لانے كے ضرورى ہونے پر ايك استدلال كى حيثيت ركھتا ہے\_

٤\_ قرآن كريم پر ايمان لانا، اہل كتاب كے فرائض ميں سے ہے\_ امنوا بما نزلنا

٥\_ قرآن كريم كا تورات و انجيل كى حقانيت پر گواہى دينا\_ امنوا بما نزّلنا مصدقاً لما معكم

٦\_ زمانہ نزول قرآن تك تورات و انجيل كا تحريف سے محفوظ ہونا\_ بما نزلّنا مصدقاً لما معكم ''مامعكم''سے وہى تورات و انجيل مراد ہے جو لوگوں كى دسترس ميں تھي\_ قرآن كريم نے اسكى تصديق كى ہے اور اسكى حقانيت پر گواہى دى ہے\_

٧\_ قرآن كا نزول، تورات و انجيل كى حقانيت پر گواہ و دليل ہے\_ نزلنا مصدقاً لما معكم قرآن كا مصدّق ہونا ہوسكتا ہے اس معنى ميں ہو كہ قرآن كا نزول، تورات و انجيل كى حقانيت كے دلائل ميں سے ہے\_ كيونكہ ان دونوں كتابوں ميں قرآن كے نزول كا وعدہ ديا گياتھا\_

٨\_ تورات و انجيل ميں ، بعثت پيغمبر(ص) اور نزول قرآن كى بشارت كا موجود ہونا\_ نزلنا مصدقاً لما معكم

٩\_ تورات و انجيل كى سچائي او ر درستى كى تائيد قرآن كريم كى طرف سے ہونا، قرآن كى حقانيت كى علامت ہے اور اس سے اہل كتاب كو اس پر ايمان لانے كى راہنمائي ہوتى ہے\_ امنوا بما نزلنا مصدقاً لما معكم اہل كتاب كو ايمان كى دعوت دينے كے بعد جملہ ''مصدقاً لما معكم''حقانيت قرآن اور اس پر ايمان لانے كے ضرورى ہونے پر ايك دليل كى حيثيت ركھتا ہے\_

١٠\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كو، قرآن كريم پر ايمان نہ لانے كى صورت ميں ان كى انسانيت كے مسخ ہوجانے كے بارے ميں خبردار كرنا\_ امنوا ... من قبل ان نطمس وجوهاً فنردّ ها على ادبارها او نلعنهم ''طمس''كا معنى كسى چيز كے اثر كو مٹانا اور نابود كرنا ہے\_ اور ''وجہ''سے مراد چہرہ ہے\_ اور ''وجوہ''سے افراد انسان مراد ہيں چونكہ ''ھم'' كى ضمير اسكى طرف پلٹ رہى ہے\_ البتہ يہ ان كے انسانى تشخص كے لحاظ سے ہے نہ كہ ان كے بدن و جسم كے اعتبار سے\_

١١\_ اہل كتاب كى طرف سے انكار قرآن كا نتيجہ، معاشرتى مقام و حيثيت سے محروميت اور ذلت و رسوائي ہے\_

امنوا ... من قبل ان نطمس وجوهاً فنردّ ها على ادبارها يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''وجوہ''سے وجاہت مراد ہو\_ پس ''فنردّھا''كا معنى يہ ہے كہ ان كى وجاہت، ذلت و رسوائي ميں تبديل ہوجائے گي\_

١٢\_ قرآن كريم كے بارے ميں كفر و انكار كا نتيجہ، شخصيت كا مسخ ہونا اور فكر و عقيدے ميں انحراف پيدا ہونا ہے\_

امنوا ... من قبل ان نطمس وجوهاً فنردّها على ادبارها ''وجوہ''اس اعتبار سے كہ انسان كے تمام حواس اس ميں جمع ہيں فہم و ادراك سے كنايہ بن سكتا ہے\_

١٣\_ بعض اہل كتاب علماء و قائدين كے چہروں كا قيامت كے دن مسخ ہوجانا\_\* من قبل ان نطمس وجوهاً فنردّها على ادبارها ''وجوہ''كا نكرہ ہونا ظاہر كرتا ہے كہ يہ عقوبت (انسانى چہرے كا مسخ ہونا) تمام مخاطبين كيلئے نہيں \_ يہ بھى ياد ر ہے كہ بعض مفسرين كے نزديك اس كا وقت قيامت كا دن ہے\_

١٤\_ خداوند متعال كا اہل كتاب كو قرآن سے كفر و انكار كى صورت ميں لعن الہى ميں مبتلا ہونے كے بارے ميں خبردار كرنا\_ يا ايها الذين اوتوا الكتب ... او نلعنهم كما لعنّا اصحاب السّبت

١٥\_ اصحاب سبت كا لعنت الہى ميں مبتلا ہونا\_ كما لعنّا اصحاب السّبت

١٦\_ قرآن كريم كے بارے ميں كفر اختيار كرنے والے لوگوں كا اسى لعنت ميں مبتلا ہونے كے خطرے سے

دوچار ہونا كہ جس ميں اصحاب سبت مبتلا ہوئے تھے\_ امنوا ... او نلعنهم كما لعنّا اصحاب السبت

١٧\_ لعنت الہى كے گوناگوں اور متفاوت نمونے اور مثاليں \_ لعنهم الله ... فلايؤمنون ... او نلعنهم كما لعنّا اصحاب السّبت

١٨\_ اصحاب سبت كى آپ بيتى (بندروں كى شكل ميں مسخ ہونا) اہل كتاب كے كافرين و منكرين قرآن كيلئے ايك عبرت و نصيحت ہے\_ او نلعنهم كما لعنّا اصحاب السّبت

١٩\_ امرو قضائے الہى كا ناقابل تخلف ہونا\_ و كان امر الله مفعولاً

٢٠\_ قرآن كريم كے منكر كفار كا مسخ ہونا يا ان كا لعنت ميں گرفتار ہونا سنت الہى ہے\_ من قبل ان نطمس وجوهاً ... او نلعنهم ... و كان امر الله مفعولاً

٢١\_ اہل كتاب ميں سے قرآن كريم كے منكرين و كفار كا مسخ ہونا يا ان پر لعنت ايك حتمى اور ناقابل تخلف فيصلہ ہے\_ يا ايهّا الذين اوتوا الكتاب امنوا ... من قبل ان نطمس ... و كان امر الله مفعولاً

٢٢\_ قرآن كريم پر اہل كتاب كا ايمان نہ لانا، ان كى ابدى گمراہى اور عدم سعادت كا راستہ ہموار كرتا ہے\_

من قبل ان نطمس وجوهاً فنردّها على ادبارها امام باقر(ع) نے مذكورہ آيت كى تفسير ميں فرمايا: نطمسها عن الهدي فنردّها على ادبارها فى ضلالتها ذمّاً لها بانهّا لاتفلح ابداً (١)مراد يہ ہے كہ ہم ان كو ہدايت سے دور كرديں گے اور ان كى مذمت كرتے ہوئے انہيں گمراہى كى طرف پلٹا ديں گے كہ وہ كبھى كامياب نہ ہوپائيں گے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) انجيل ميں ٨;آنحضرت(ص) تورات ميں ٨

اتحاد: اتحاد كى اہميت ٢

اديان: اديان كے پيروكاروں كى ذمہ دارى ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)مجمع البيان ج٣ ص٨٦، نورالثقلين ج١ ص٤٨٧ ح٢٨٠.

اصحاب سبت: اصحاب سبت پر لعنت ١٦، ١٧; اصحاب سبت كا قصہ ١٩;اصحاب سبت كا مسخ ہونا ١٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٠، ١٥; اللہ تعالى كى دعوت ١; اللہ تعالى كى سنن١،٢; اللہ تعالى كى طرف سے لعنت ١٥،١٦،١٨; اللہ تعالى كى قضا كا حتمى ہونا ٢٠ ، ٢٢;اللہ تعالى كے اوامر ٢، ٢٠

انجيل: انجيل كى بشارت٨; انجيل كى تحريف٦; انجيل كى تعليمات ٨; انجيل كى حقانيت ٥، ٧، ٩

انحراف: انحراف كا پيش خيمہ ١٢;فكرى انحراف ١٢

اہل كتاب: اہل كتاب اور قرآن ٩، ١١،١٩،٢٣;اہل كتاب اور قيامت ١٤; اہل كتاب پر لعنت ١٥;اہل كتاب كا كفر ٢٣;اہل كتاب كا مسخ ہونا ١٠، ١٤ ;اہل كتاب كو خبردار كرنا ١٠، ١٥ اہل كتاب كو دعوت ١ ; اہل كتاب كى ذمہ دارى ٣، ٤ ;اہل كتاب كے قائدين ١٤; اہل كتاب كے كفار٢٢; علمائے اہل كتاب١٤

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ ٣;ايمان كى دعوت ١;قرآن كريم پر ايمان ١، ٣، ٤، ٩

تورات: تورات كى بشارت ٨; تورات كى تحريف ٦;تورات كى تعليمات ٨; تورات كى حقانيت ٥، ٧، ٩

ذلت: ذلت كے اسباب ١١

رستگاري: رستگارى كے موانع ٢٣

روايت: ٢٣

شخصيت: شخصيت كا مسخ ہونا ١٢

عبرت: عبرت كے اسباب ١٩

علم: علم كے اثرات ٣

قرآن كريم:

قرآن كريم انجيل ميں ٨;قرآن كريم اور انجيل ٥ ، قرآن كريم اور تورات ٥قرآن كريم تورات ميں ٨; قرآن كريم كا كردار ٢، ٧;قرآن كريم كى تكذيب كے اثرات ١١; قرآن كريم كى حقانيت ٩;قرآن كريم كى گواہى ٥

قيامت: قيامت كے دن مسخ ہونا ١٤

كفار: كفار پر لعنت ٢١، ٢٢;كفار كا مسخ ہونا ٢١، ٢٢

كفر: قرآن كے بارے ميں كفر ١٠،١٢، ١٥، ١٧، ١٩، ٢١، ٢٢، ٢٣;كفر كے اثرات ١٠، ١٢، ١٧، ١٩،٢٣

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ٢٣

لعنت: لعنت كے مراتب ١٨; لعنت كے مشمولين ١٦، ١٧; لعنت كے موجبات ١٥، ١٧، ٢١

مسخ: بندر كى شكل ميں مسخ ہونا ١٩

معاشرتى حيثيت : ١١

آیت (۴۸)

( إِنَّ اللّهَ لاَ يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَن يَشَاء وَمَن يُشْرِكْ بِاللّهِ فَقَدِ افْتَرَی إِثْمًا عَظِيمًا ) الله اس بات كو معاف نہيں كرسكتا كہ اس كا شريك قرار ديا جائے اوراس كے علاوہ جس كو چا ہے بخش سكتا ہے اور جو بھى اس كا شريك بنائے گااس نے بہت بڑا گناہ كيا ہے \_

١\_ شرك ايك ناقابل مغفرت لغزش اور انحراف ہے\_ انّ الله لايغفر ان يشرك به

٢\_ قرآن كريم كے بارے ميں كفر و انكار، خداوند متعال كے ساتھ شرك كرنے كے برابر ہے\_

امنوا بما نزّلنا ... انّ الله لايغفر ان يشرك به جملہ ''ان الله ...'''قرآن كے منكر كفار كيلئے تہديد ہے \_بنابرايں قرآن سے كفر و انكار كو خداوند متعال كے ساتھ شرك يا بمنزلہ شرك كا مصداق ہونا چاہيئے\_

٣\_ اہل كتاب كا قرآن سے كفر اختيار كرنے كى وجہ سے مشرك ہونا\_ فلايؤمنون الا قليلاً ... يا ايها الذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا ... ان الله لايغفر ان يشرك به

٤\_ منسوخ شدہ مذاہب كى ترويج كرنے والے اوردين ساز لوگ درحقيقت اپنے آپ كو خداوند متعال كا ہم مرتبہ اور اس كا شريك قرار ديتے ہيں \_ يا ايها الذين اوتوا الكتاب امنوا بما نزلنا ... انّ الله لايغفر ان يشرك به

٥\_ شرك سے كم تر ہر گناہ، قابل مغفرت و بخشش ہے\_ و يغفر مادون ذلك لمن يشائ كلمہ ''دون'' كا معنى كم تر و پست تر ہے\_

٦\_ گناہوں كى بخشش و مغفرت، مشيت الہى سے مربوط ہے\_ و يغفر مادون ذلك لمن يشائ

٧\_ جو گناہ شرك كى حد تك ہوں وہ قابل مغفرت نہيں \_ و يغفر مادون ذلك لمن يشائ مندرجہ بالا مطلب، كلمہ ''دون''كے معنى كم تر و پست تر كو ديكھتے ہوئے اخذ كيا گيا ہے\_

٨\_ گناہوں كى مغفرت حتمى نہيں ہوگي\_ و يغفر مادون ذلك لمن يشائ

٩\_ لوگوں كو مغفرت الہى كا پيغام ديتے وقت خوف و رجاء كا باہم ہونا ضرورى ہے\_ و يغفر مادون ذلك لمن يشائ

چونكہ خداوند متعال نے لوگوں كو مغفرت كى اميد دلانے كے ساتھ ساتھ ،اسے اپنى مشيّت سے مشروط كرديا ہے تاكہ خوف كى حالت بالكل ہى ختم نہ ہوجائے\_

١٠\_ خداوند متعال كيلئے شريك كے وجود كا خيال ايك ناروا تہمت و افترا ہے\_ و من يشرك بالله فقد افتري

١١\_ خداوند متعال كے ساتھ شرك ايك بڑا گناہ ہے\_ و من يشرك بالله فقد افترى اثما عظيماً

١٢\_ گناہوں كے مختلف مراتب \_ اثماً عظيماً

١٣\_ سوائے شرك كے تمام گناہ، حتي كبيرہ گناہ بھى قابل مغفرت و بخشش ہيں \_ و يغفر ما دون ذلك لمن يشائ

امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: الكبائر فما سواها ... (١) اس سے مراد

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص٢٨٤ ح١٨، نورالثقلين ج١ ص ٤٨٧، ح٢٨٣، ٢٨٤ وص٤٨٨ ح٢٩٠ تفسير برھان ج١ ص٣٧٤، ح١،٢، ٧ من لايحضرہ الفقيہ ج٣ ص٣٧٦ح ٣٦ ، ب ١٧٩.

كبيرہ گناہ و غيرہ ہيں \_شرك كے سوا تمام گناہوں كے قابل بخشش ہونے سے مراد، بغيرتوبہ كے بخشش ہے كيونكہ مشرك بھى اگر توبہ كرے تو بخشا جائے گا\_

١٤\_ شرك، كبيرہ گناہوں ميں سے ہے اور دوزخ كى آگ ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_ ان الله لايغفر ان يشرك به

امام صادق(ع) نے كبيرہ گناہوں كى پہچان كراتے ہوئے فرمايا: و هنّ ممّا اوجب الله عزوجل عليهنّ النّار قال الله عزوجل: ''ان الله لايغفر ان يشرك به ... (١)يہ وہ گناہ ہيں جن پر اللہ تعالى نے جہنم كو لازمى قرا رديا ہے اللہ تعالى فرماتا ہے: '' ان الله لا يغفر ان يشرك به ...''

افترا: خدا پر افترا ١٠

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى مشيت٦; اللہ تعالى كى مغفرت٩

انحراف: انحراف كے موارد١

اہل كتاب: اہل كتاب كا شرك ٣ ;اہل كتاب كا كفر ٣

تبليغ: تبليغ كا طريقہ٩

جہنم: جہنم كے موجبات١٤ خوف و رجا ٩

دين: منسوخ شدہ دين ٤

دين ساز لوگ: دين ساز لوگوں كا شرك ٤

روايت: ١٣، ١٤

شرك: خداوند متعال كے ساتھ شرك ١٠;شرك كا گناہ ١١، ١٤; شرك كى بخشش ١، ٥، ٧، ١٣; شرك كى سزا ١٤; شرك كے اثرات ١;شرك كے موارد ٢

كفر: قرآن كے بارے ميں كفر ٢، ٣

گناہ: كبيرہ گناہ ١١، ١٣، ١٤; گناہ كى مغفرت ٥، ٨، ١٣; گناہ كى مغفرت كى شرائط ٦، ٧; گناہ كے مراتب ١٢

مشركين: ٣، ٤

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)عقاب الاعمال ''مترجم''ص٥٢٥ ح١ باب عقاب من اتى الكبائر، نورالثقلين ج١ ص٤٨٨ ح٢٩٢.

آیت(۴۹)

( أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِينَ يُزَكُّونَ أَنفُسَهُمْ بَلِ اللّهُ يُزَكِّي مَن يَشَاء وَلاَ يُظْلَمُونَ فَتِيلاً)

كيا تم نے ان لوگوں كو نہيں ديكھا جو اپنے نفس كى پاكيزگى كااظہار كرتے ہيں \_ حالانكہ الله جس كوچاہتا ہے پاكيزہ بناتا ہے اور بندوں پردھا گے كے برابر ظلم نہيں ہوتا\_

١\_ بعض اہل كتاب (يہود) كا آلودگى و انحراف سے پاك ہونے كا ادعا كرنا\_ الم تر الى الذين يزكّون ا نفسهم

تزكيہ كا معنى برائيوں اور رذائل كو بر طرف كرنا ہے اور كبھى كبھى روحانى طہارت و پاكى كينسبت دينے ميں بھى استعمال ہوتا ہے يعنى پاك شمار كرنا اور منّزہ سمجھنا\_ مذكورہ بالا مطلب، دوسرے معنى كے مطابق اخذ كيا گيا ہے\_ ياد ر ہے كہ گذشتہ اور آئندہ آيات سے معلوم ہوتا ہے كہ ''الّذين يزكّون''سے مراد يہود ياان كا ايك گروہ ہے\_

٢\_ روح كو آلودگى سے پاك كرنا اور اس كا تزكيہ كرنا، خداوند متعال كى شان ہے\_ بل الله يزكّى مصن يشائ

يہ اس بنا پر ہے كہ ''يُزصكّي''، ''تزكية'' بہ معنى ''ناپاكى كو بر طرف و زائل كرنا '' سے ہو نہ كہ ''تزكية'' بہ معني'' پاكى و طہارت سے متصف كرنا'' سے\_

٣\_ خداوند متعال اپنى مشيّت كى بنياد پر انسان كو آلودگى سے پاك كرتا ہے اور اسے رُشد و ترقى عطا كرتا ہے\_

بل الله يزكّى من يشائ

٤\_ زمانہ پيغمبر اكرم(ص) كے يہودى اپنے ادعا كے برعكس، ہرگز منزّہ و پاك نہيں تھے اور نہ ہى خداوند متعال كے حضور كسى قسم كى منزلت كے حامل تھے\_ الم تر الى الذين يزكّون انفسهم بل الله يزكّى من يشائ

٥\_ خداوند متعال نہيں چاہتا كہ كفر پيشہ يہودي، آلودگيوں سے پاك ہوجائيں اور ان كا تزكيہ كيا

جائے \_ يزكّون انفسهم بل الله يزكّى من يشائ

٦\_ پاكيزگى اور رُشد پانے كا معيار و ميزان مقرر كرنا خداوند متعال كا كام ہے\_ بل الله يزكّى من يشائ اگر ''تزكية''سے مراد ، پاك جاننا اور منزہّ ہونے كى شہادت دينا ہو تو خداوند متعال كى طرف سے تزكيہ، معيار و ميزان كى تعيين ہوگا چونكہ خداوند متعال ايك فرد يا كسى گروہ كى پاكى كى شہادت نہيں ديتا بلكہ اكثر معيار و ميزان مشخص كرديتا ہے\_

٧\_ اپنے آپ كو يا دوسروں كو خداوند متعال كى طرف سے كسيدليل كے بغيرپاك و پاكيزہ قرار دينا ناروا اور شؤون خداوندى ميں دخالت ہے\_ الم تر الى الذين يزكّون انفسهم بل الله يزكّى من يشائ

٨\_ رُشد و كمال كا ادعا كرنا اور خودثنائي ايك ناپسنديدہ فعل ہے\_ الم تر الى الذين يزكّون انفسهم بل الله يزكّى من يشائ

٩\_ انسان كے ناپاكيوں سے پاك و پاكيزہ ہونے كى گواہى دينا، شؤون خداوندى ميں سے ہے\_

بل الله يزكى من يشائ يہ اس بناپر ہے كہ ''يزكّي'، ''تزكية'' بہ معنيپاك جاننا اور طہارت كى طرف نسبت دينا سے ہو\_

١٠\_ خداوند متعال كسى پر بھى ذرّہ بھر ظلم نہيں كرتا\_ و لايظلمون فتيلاً

١١\_ انسانوں كو پاك قرار دينے اور انہيں رُشد و كمال عطا كرنے ميں مشيّت الہى بلاوجہ نہيں \_ بل الله يزكّى من يشاء و لايظلمون فتيلاً

١٢\_ خداوند متعال، انسانوں كے لائق، رشد و كمال عطا كرنے ميں ، ذرّہ بھر ظلم نہيں كرتا\_ بل الله يزكّى من يشاء و لايظلمون فتيلاً

١٣\_ انسان كى طہارت و پاكيزگى پر خداوند متعال كى گواہى اور طہارت و پاكيزگى كيلئے اسكى طرف سے مقّرر شدہ معيار و ميزان بغير وجہكے نہيں ہے\_ بل الله يزكّى من يشاء و لايظلمون فتيلاً

١٤\_ كفر پيشہ، يہوديوں كى ناپاكى پر خداوند متعال كى گواہي، ان پر ظلم و ستم نہيں \_ الم تر ... بل الله يزكّى من يشاء و لايظلمون فتيلا

١٥\_ خداوند متعال كا كفر پيشہ يہوديوں كو پاك نہ كرنا اور

انھيں كمال عطا نہ كرنا ، ہرگز ان پر ظلم نہيں \_ الم تر ... بل الله يزكّى من يشاء و لا يظلمون فتيلاً

١٦\_ يہود و نصاري آلودگى و انحراف سے اپنى پاكيزگى كے مدعى ہيں \_ الم تر الى الذين يزكّون انفسهم

امام باقر(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: انهم اليهود و النصاري (١)اس سے مراد يہود و نصاري ہيں \_

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور ظلم ١٠، ١٢، ١٤، ١٥; اللہ تعالى اور يہود ٤، ٥;اللہ تعالى كا عدل ١٠; اللہ تعالى كى عطا و بخشش ١١، ١٢، ١٥; اللہ تعالى كى گواہى ١٣، ١٤; اللہ تعالى كى مشيت ٣، ٥، ١١; اللہ تعالى كے افعال ٦; اللہ تعالى كے مختصات ٢، ٧، ٩

اہل كتاب: اہل كتاب كى آلودگى ١;اہل كتاب كے دعوے ١

پاكيزگي: پاكيزگى پر گواہى ٩، ١٣;پاكيزگى كا ادعا ٧;پاكيزگى كا معيار ١،٦;پاكيزگى كے اسباب ٢، ٣

خو دثنائي: خود ثنائي كى مذمت ٨

خودسازي: خودسازى كے اسباب ٢

رُشد: رشد كا ادعا ٨;رُشد كا معيار ٦، ١٣;رشد كے اسباب ٣، ١١، ١٢، ١٥

روايت: ١٦

عمل: ناپسنديدہ عمل ٧،٨

مسيحي: مسيحيوں كى آلودگى ١٦;مسيحيوں كے دعوے١٦

يہود: صدر اسلام كے يہود ٤;يہود كا كفر ٤، ٥، ١٤، ١٥;يہود كى آلودگى ١، ٥، ١٦;يہود كى ناپاكى ١٤، ١٥;يہود كے دعوے ١، ٤، ١٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير تبيان ج٣ ص٢٢٠ نورالثقلين ج١ ص٤٨٩ ح٢٩٥.

آیت(۵۰)

( انظُرْ كَيفَ يَفْتَرُونَ عَلَی اللّهِ الكَذِبَ وَكَفَی بِهِ إِثْمًا مُّبِينًا)

ديكھو تو انھوں نے كس طرح خدا پر كھلم كھلا الزام لگا يا ہے اور يہى انكے كھلم كھلا گناہ كے لئے كافى ہے \_

١\_ يہود خداوند متعال كى طرف ناروا باتيں منسوب كرتے ہيں حالانكہ ان باتوں كے كذب و بطلان سے آگاہى بھى ركھتے ہيں \_ انظر كيف يفترون على الله الكذب ''يفترون''كى ضمير ''الذين اوتوا الكتاب'' كى طرف پلٹ رہى ہے\_ اور گذشتہ آيات كے قرينے سے اس سے مراد يہودى ہيں \_

٢\_ يہودى خداوند متعال پر جو افترا و جھوٹ باندھتے ہيں اسكے بطلان سے ان كا آگاہ ہونا\_\* انظر كيف يفترون على الله الكذب چونكہ افترا كا معنى جھوٹ باندھنا ہے، كلمہ ''الكذب''كو لانے كا مقصد يہ سمجھانا ہے كہ يہودى مثلاً جانتے ہيں كہ خداوند متعال نے انہيں كسى قسم كى خصوصيت عطا نہيں كى پھر بھى خداوند متعال سے اس قسم كى باتيں منسوب كرتے ہيں \_

٣\_ اہل كتاب كے اعمال و عقائد كوجانچنا اور ان كى شناخت كرنا پيغمبراكرم(ص) كا فريضہ ہے\_ الم تر ... انظر كيف يفترون على الله الكذب

٤\_ خداوند متعال كے ساتھ ہر قسم كا شرك، اسكے اوپر افترا اور اس كى طرف جھوٹى نسبت ہے\_

و من يشرك بالله فقد افترى ... انظر كيف يفترون على الله الكذب

٥\_ يہود كا خداوند متعال كى جانب ناروا باتيں منسوب كرنے كى وجہ سے مورد سرزنش و ملامت قرار پانا\_

انظر كيف يفترون على الله الكذب

٦\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں اپنى پاكيزگى پر مبنى يہود كا ادعا خداوند متعال پر افترا و بہتان ہے\_

الم تر الى الذين يزكون ... انظر كيف يفترون على الله الكذب

خداوند متعال پر افترا كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك يہود كى طرف سے اپنى پاكيزگى اور رشد و كمال كا ادعا ہوسكتا ہے\_ چونكہ ان كا دعوي ہے كہ يہ پاكيزگى خداوند متعال نے انہيں عطا كى ہے\_

٧\_ خداوند متعال پر يہود كا افترا باندھنا، ان كے آلودگى اور انحراف سے پاك و منزّہ نہ ہونے كى دليل ہے\_

الم تر ... انظر كيف يفترون على الله الكذب جملہ ''انظر كيف'' ہوسكتا ہے، يہوديوں كے عدم تزكيہ جس كا گذشتہ آيت ميں ذكر ہوا ہے، كے اثبات پر ايك دليل ہو \_

٨\_ خداوند متعال پر افترا باندھنا ايك آشكار اور بڑاگناہ ہے\_ و كفى به اثما مبيناً

٩\_ رشد و كمال سے روكنے والے موثر عوامل اور اسباب ميں سے ايك خداوند متعال پر افترا باندھنا ہے\_

الم تر الى الذين يزكّون ... انظر كيف يفترون على الله الكذب و كفى به اثماً مبيناً

لغت ميں ''اثم'' كا معنى وہ چيز ہے جو انسان كو ثواب و صلاح سے روكے اور گذشتہ آيت كے مطابق ثواب و صلاح كا مصداق، تزكيہ نفس اور راہ كمال كو طے كرنا ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور اہل كتاب ٣; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ٣

افترا: افترا كے اثرات ٩;خداوند متعال پر افترا ١، ٢، ٤، ٥، ٦،٧،٩ ;خداوند متعال پر افترا كا گناہ ٨

اہل كتاب: اہل كتاب كا عقيدہ ٣

پاكيزگي: پاكيزگى كا ادعا ٦

رُشد: رُشد كے موانع ٩

شرك: خداوند متعال كے ساتھ شرك ٤

گناہ: گناہ كبيرہ ٨

يہود: يہوداور خدا ١، ٢، ٥،٧; يہود كا انحراف ٧;يہود كا عقيدہ ١; يہود كى آلودگى ٧;يہود كى دروغگوئي ١، ٢; يہود كى مذمت ٥;يہود كے دعوے٦

آیت(۵۱)

( أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِينَ أُوتُواْ نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُواْ هَؤُلاء أَهْدَی مِنَ الَّذِينَ آمَنُواْ سَبِيلاً)

كياتم نے نہيں ديكھا كہ جن لوگوں كو كتاب كا كچھ حصہ دے ديا گيا وہ شيطان اور بتوں پر ايمان ركھتے ہيں اور كفار كو بھى بتاتے ہيں كہ يہ لوگ ايمان والوں سے زياوہ سيد ھے راستے پر ہيں \_

١\_ علمائے يہود كا تورات سے بہت كم مستفيد ہونا\_ ا لم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب

١\_ آيات كے سياق اور قول مفسرين كے مطابق، ''الذين اوتوا ...''سے يہود مراد ہيں اورشان نزول سے معلوم ہوتا ہے كہ يہاں ان كے علماء مراد ہيں \_

٢\_ كلمہ ''نصيباً'' نكرہ ہونے كى وجہ سے تھوڑے استفادہ پر دلالت كرتا ہے\_

٢\_ بعض اہل كتاب اور علمائے يہود كا جبت (خدا كے علاوہ دوسرے معبود) اور طاغوت كى طر ف رجحان اوران پر ايمان ركھنا\_ الم تر الى الذين اوتو ا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت والطاغوت ''جبت''لغت ميں ہر اس چيز كو كہتے ہيں كہ جس ميں كوئي خير نہ ہو، نيز خدا كے علاوہ كسى دوسرے معبود كو بھى كہا جاتا ہے\_

٣\_ آسمانى كتابوں سے پورى طرح آگاہ نہ ہونا اور ناقص بہرہ مندي، انحراف اور كج فہمى كا راستہ ہموار كرتى ہے\_

الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت و الطاغوت ''نصيباً من الكتاب''كہ جس كا معنى تھوڑى سى بہرہ مند ى ہے \_ جملہ '' يؤمنون بالجبت والطاغوت''كى علت بيان كر رہا ہے \_

٤\_ اہل كتاب (علمائے يہود) كا آسمانى كتابوں سے

بہرہ مند ہونے كے باوجود ان ميں سے بعض كا شرك اختيار كرنا\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت و الطّاغوت ہوسكتا ہے جملہ ''اوتوا نصيباً ...''اس اعتراض و سرزنش كى علت كى طرف اشارہ ہو جو جملہ ''الم تر ...''سے حاصل ہوتى ہے\_ يعنى يہ كيسى عجيب بات ہے كہ وہ كتاب خداسے بہرہ مند ہونے كے باوجود كافر اور مشرك ہيں \_

٥\_ آسمانى كتب سے آگاہ علماء كا كفر و شرك، باعث تعجب اور خلاف توقع ہے\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت والطّاغوت

٦\_ خداوند متعال كا مؤمنين كو كفر و شرك كى طرف رجحان كے خطرے سے خبردار كرنا\_

الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت والطّاغوت مؤمنين كو خطاب كرنا اور پھر اہل كتاب كے شرك آلود انجام كو بيان كرنا، درحقيقت مخاطبين كيلئے تعريض ہے كہ اس قسم كا خطرہ تمہيں بھى درپيش ہے لہذا ہوشيار رہو\_

٧\_ قرآن كريم كا، درس و عبرت حاصل كرنے كى خاطر، گذشتہ اديان كے پيروكاروں كے حالات كے بارے ميں تحقيق كرنے كى دعوت دينا\_ الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت والطّاغوت

٨\_ اہل كتاب (علمائے يہود) كے دعووں اور عمل ميں واضح تضادموجود ہونا\_ الم تر الى الّذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت و الطّاغوت خداوند متعال نے ايك طرف يہوديوں كو آسمانى كتاب كا حامل قرار ديا ہے كہ جو ايك توحيدى كتاب ہے اور دوسرى جانب ان كے شرك كو بيان كيا ہے تاكہ يہوديوں كے ادعا اور عمل ميں جو تضاد و تناقض موجود ہے اسے خود ان پر اور مسلمانوں پر روشن كردے\_

٩\_ بعض اہل كتاب مشركين مكہ كو مسلمانوں سے زيادہ ہدايت يافتہ قرار ديتے تھے\_ و يقولون للّذين كفروا هولاء اهدى من الذين امنوا سبيلاً

١٠\_ علمائے يہود كا مسلمانوں كے بارے ميں ظالمانہ قضاوت كرنا اور ناانصافى سے كام لينا\_

الم تر الى الذين ... و يقولون للذين كفروا هؤلاء اهدى من الّذين امنوا سبيلاً

١١\_ اہل ايمان كے خلاف علمائے يہود اور مشركين مكّہ كا مشتركہ موقف اختيار كرنا\_

الم تر الى الذين ... و يقولون للذين كفروا هؤلاء اهدى من الّذين امنوا سبيلاً

١٢\_ مؤمنين كے بارے ميں ظالمانہ قضاوت كرنے اور كفار كے ساتھ سازباز كرنے كى وجہ سے اہل كتاب (علمائے يہود) كى مذمت \_ الم تر الى الّذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون جملہ ''الم تر ...''مذمت و اعتراض پر مبنى لہجہ و انداز رركھتا ہے\_

١٣\_ حُييى بن اخطب اور كعب اشرف كا جبت و طاغوت پر ايمان ركھنا اور مسلمانوں كے بارے ميں ناروا باتيں كرنا\_

الم تر الى الذين اوتوا نصيباً من الكتاب يؤمنون بالجبت والطّاغوت و يقولون جناب ابن عباس فرماتے ہيں كہ يہ آيت حيُيى بن اخطب اور كعب اشرف كے بارے ميں نازل ہوئي ہے\_

آسمانى كتب: آسمانى كتب سے استفادہ ٣

انحراف: انحراف كا پيش خيمہ٣

اہل كتاب: اہل كتاب اور آسمانى كتابيں ٤;اہل كتاب او ر جبت ٢;اہل كتاب اور طاغوت ٢;اہل كتاب كا ادعا ٨;اہل كتاب كا ايمان ٢;اہل كتاب كا شرك ٤;اہل كتاب كا عقيدہ ٩;اہل كتاب كا نفاق ٨;اہل كتاب كى سرزنش ١٢; علمائے اہل كتاب كا رجحان ٢

ايمان: جبت پر ايمان ٢، ١٣;طاغوت پر ايمان ٢، ١٣

تاريخ: تاريخ سے عبرت ٧;تاريخ ميں تحقيق ٧

حييى بن اخطب: حييى بن اخطب كا كفر ١٣

شرك: شرك پر سرزنش ٥; شرك كا خطرہ ٦

عبرت: عبرت كے اسباب ٧

علماء: علماء كا شرك ٥;علماء كا كفر ٥

قضاوت: ظالمانہ قضاوت ١٢

كعب اشرف: كعب اشرف كا كفر ١٣

كفار:٣ ١ كفار اور مسلمان ١٣;كفار سے سازباز ١٢

كفر: آسمانى كتب كے بارے ميں كفر ٥; كفر كا خطرہ ٦

مسلمان: مسلمان اور اہل كتاب ٩

مشركين: ٤ مشركين اور مسلمان ١١;مشركين مكہ ٩، ١١

موقف اختيار كرنا: ١١

مؤمنين: مؤمنين كو خبردار كرنا٦

يہود: علمائے يہود اور تورات ١; علمائے يہود اور مسلمان ١٠ ، ١١; علمائے يہود كا ايمان ٢; علمائے يہود كا رجحان ٢;علمائے يہود كا شرك ٤; علمائے يہود كا ظلم ١٠;علمائے يہود كا نفاق ٨;علمائے يہود كى سرزنش ١٢; علمائے يہود كى قضاوت ١٠،١٢علمائے يہود كے دعوے٨

آیت(۵۲)

( أُوْلَـئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّهُ وَمَن يَلْعَنِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ نَصِيرًا ) يہى وہ لوگ ہيں جن پر خدا نے لعنت كى ہے اور جس پر خدا لعنت كردے آپ پھر اس كاكوئي مددگار نہ پائيں گے \_

١\_ مسلمانوں كے خلاف، كفار كا ساتھ دينے اور حق كو چھپانے كى وجہ سے اہل كتاب(علمائے يہود) پر خداوند متعال كى لعنت ہے\_ الم تر ... اولئك الّذين لعنهم الله

٢\_ جبت و طاغوت پر ايمان (كفر و شرك) لعنت خدا كا موجب بنتا ہے\_

الم تر الى ... اولئك الذين لعنهم الله و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً

٣\_ جو لوگ اسلام كى حقانيت پر پردہ ڈالتے ہيں اور اسلام كى نسبت شرك كے راستوں كو بہتر متعارف كرواتے ہيں وہى لعنت الہى كے مستحق ہيں \_ الم تر الى الذين ... يقولو ن ... هؤلاء اهدي من الّذين امنوا سبيلاً \_ اولئك لعنهم الله

٤\_ مسلمانوں كے خلاف كفار كا ساتھ دينا لعن الہى كے موجبات ميں سے ہے\_

يقولون ... هؤلاء اهدي من الّذين امنوا سبيلاً\_ اولئك الّذين لعنهم الله

٥\_ خداوند متعال كى جانب سے لعنت شدہ لوگوں كو ہرگز كوئي مددگار نہيں ملے گا\_ و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً

٦\_ لعنت خداوند متعال كے مشمول افراد كا اسكى مدد و نصرت سے محروم ہونا\_ و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً

٧\_ اہل كتاب (علمائے يہود) كى طرف سے كفار و مشركين كا ساتھ ، مسلمانوں كے خلاف طاقت و قوت فراہم كرنے كى ايك كوشش \_\* الم تر الى الذين ... و يقولون للّذين كفروا ... فلن تجد له نصيراً مشركين كے ساتھ يہود كے ہم قدم ہونے كو بيان كرنے كے بعد جملہ ''فلن تجد لہ نصيراً''ہوسكتا ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ يہودي، مسلمانوں كے خلاف مددگار تلاش كرنے كى خاطر مشركين كا ساتھ ديتے ہيں \_

٨\_ مسلمانوں كے خلاف مشتركہ جدوجہد ميں كفار و يہود كى ناكامى كے بارے ميں خداوند متعال كا بشارت دينا\_

الم تر الى الذين اوتوا الكتاب ... و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً

٩\_ لعنت الہى كے مشمول افراد كيلئے كسى كى بھى مدد و نصرت كا ،كارساز نہ ہونا\_ و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً چونكہ كفار اور لعنت الہى كے مشمول افراد بعض اوقات ايك دوسرے كى مدد كرتے ہيں بنابر ايں جملہ ''فلن تجد ...'' اس مدد و نصرت پہنچانےكے مقصد و ہدف كى طرف ناظر ہے\_ يعنى بالفرض وہ ايك دوسرے كى مدد كريں تو بھى انہيں كوئي فائدہنہيں ہوگا\_

١٠\_ لعنت الہى كے مشمول افراد كيلئے كسى قسم كى مدد و نصرت كا كارساز نہ ہونا، سنن خدا وندمتعال ميں سے ہے\_

و من يلعن الله فلن تجد له نصيراً كلمہ ''لن'' كہ جو ابدى نفى پر دلالت كرتا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ يہ بات سنن الہى ميں سے

ہے\_

اسلام: اسلام كى حقانيت ٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى امدادسے محروميت ٦; اللہ تعالى كى بشارت ٨; اللہ تعالى كى سنن١; اللہ تعالى كى طرف سے لعنت ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ٩،١٠

اہل كتاب: اہل كتاب اور كتمان حق ١;اہل كتاب كى سازش ٧

ايمان: جبت پر ايمان ٢;طاغوت پر ايمان ٢

شرك: شرك كى سزا ٣; شرك كے اثرات ٢

كتمان حق: كتمان حق كى سزا ٣; كتمان حق كے اثرات ١

كفار: كفار كى شكست ٨;كفار كے ساتھ اتحاد ١، ٤

كفر: كفر كے اثرات ٢

لعنت: لعنت كے مشمولين ١، ٢، ٣، ٦; لعنت كے موجبات ١، ٢،٤

لعنتى افراد: لعنتى افراد كا بے پناہ ہونا ٥، ٩، ١٠; لعنتى افراد كى محروميت ٦

مسلمان: مسلمانوں كے خلاف نبرد٨; مسلمانوں كے دشمن ٧، ٨ ; مسلمانوں كے ساتھ دشمنى ٤

يہود: علمائے يہود اور كتمان حق ١;علمائے يہود اور كفار ١، ٧ ;علمائے يہود اور مسلمان ١;علمائے يہود اور مشركين ٧;

علمائے يہود كى سازش ٧;يہود كى شكست ٨

آیت(۵۳)

( أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذًا لاَّ يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا)

كيا ملك دنيا ميں ان كا بھى كوئي حصہ ہے كہ لوگوں كو بھوسى برابربھى نہيں دينا چاہتے ہيں \_

١\_ كائنات كے نظام ميں يہود كا كوئي كردار نہيں \_ ام لهم نصيبٌ من الملك

٢\_نظام كائنات ميں يہوديوں كا كوئي كردار نہ ہونے كى وجہ سے ان كيلئے كسى قسم كى مدد و نصرت كا، كارساز نہ ہونا\_

فلن تجدله نصيراً \_ ام لهم نصيبٌ من الملك مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''ام لھم''كو جملہ ''فلن تجد ...''كيلئے علت كے طور پر لايا گيا ہے\_

٣\_ اگر يہوديوں كا، كائنات پر سلطنت و حكومت ميں كوئي كردار ہوتا تو وہ لوگوں كو كچھ نہ ديتے\_

ام لهم نصيبٌ من المُلك فاذاً لايؤتُون النّاس نقيراً كلمہ ''نقيراً''كا معنى وہ چيز ہے جو پرندہ اپنى چونچ ميں پكڑتا ہے، لہذا يہ معمولى و كم چيز سے كنايہ ہے\_

٤\_ لوگوں پر يہود كى حكمرانى كى صورت ميں ان كا فقر و تنگدستى كے خطرے سے دوچار ہوجانا\_

ام لهم نصيبٌ من الملك فاذاً لايؤتون النّاس نقيراً كلمہ ''الملك'' مندرجہ بالا مطلب ميں ، اعتبارى سلطنت كے معنى ميں ليا گيا ہے يعنى لوگوں پر حكومت\_

اس مطلب كى تائيد امام باقر(ع) كے ''المُلك'' كے بارے ميں اس فرمان سے ہوتى ہے ''اس سے مراد ''الامامة و الخلافة ... ہے'' (١)

٥\_ يہوديوں كا شديد بخل و انحصار طلبي\_ فاذا لايؤتون الناس بظاہر بعد والى آيت ''ام يحسدون النّاس'' كے قرينے سے كلمہ ''الناس''سے مراد غيريہودى ہيں \_ بنابرايں جملہ''فاذا ...'' كا معنى يوں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص٢٠٥ ح١ نورالثقلين ج١ ص٤٩٠ ح٢٩٩

ہوگا\_ يہودى دنيوى منافع دوسروں كو دينے ميں بخل كرتے ہيں اور ہرچيز اپنے تسلط ميں ركھنا چاہتے ہيں \_

٦\_ خداوند متعال كا لوگوں كى معاشى حالت سے غافل حكمرانوں اور حكومتوں كى مذمت كرنا\_ فاذاً لايؤتون النّاس نقيراً جملہ ''فاذاً ...''سے اس روش كى مذمت ظاہر ہورہى ہے\_

٧\_ خداوند متعال كا بخيلوں كى مذمت كرنا اور انہيں ناپسند كرنا\_ فاذا لايؤتون النّاس نقيراً

٨\_ حكمرانوں اور حكومتوں كے فرائض ميں سے ہے كہ وہ لوگوں كى معاشى حالت كى طرف توجہّ ديں اور سخاوت مند ى كا مظاہرہ كريں \_ ام لهم نصيبٌ ... فاذاً لايؤتون النّاس نقيراً

اقتصاد: اقتصاد كى اہميت ٦ اقتصادى نظام: ٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى طرف سے مذمت ٦، ٧

انحصار طلب لوگ: ٥

بخيل: ٥ بخيل كى مذمت ٧

حكومت: حكومت كى ذمہ دارى ٦، ٧

فقر: فقر كے خطرات ٤

قيادت: قيادت كى ذمہ دارى ٨

يہود: يہود اور آفرينش ١، ٢، ٣; يہود كا انحصار طلب ہونا٥; يہود كا بخل ٥;يہود كى بے پناہى ٢ ;يہود كى حاكميت ٤; يہود كى سرزنش ٣;يہود كى صفات ٥

آیت(۵۴)

( أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَی مَا آتَاهُمُ اللّهُ مِن فَضْلِهِ فَقَدْ آتَيْنَآ آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُم مُّلْكًا عَظِيمًا)

ياوہ ان لوگوں سے حسد كرتے ہيں جنھيں خدا نے اپنے فضل و كرم سے بہت كچھ عطا كيا ہے تو پھر ہم نے آل ابراہيم كوكتاب و حكمت اور ملك عظيم سب كچھ عطا كيا ہے \_

١\_ پيغمبراكرم(ص) اور مسلمانوں كے بارے ميں اہل كتاب (يہود) كا حسد\_ ام يحسدون النّاس على ما اتيهم الله من فضله يہ آيت اور گذشتہ آيات اہل ايمان كے بارے ميں يہود كى غيرمنصفانہ باتوں ''ھؤلا اھدى ...''كا جواب ہے\_ بنابرايں يہاں ''الناس'' سے پيغمبراكرم(ص) اور مؤمنين مراد ہيں \_

٢\_ اہل كتاب (يہود) كا پيغمبراكرم (ص) اور مسلمانوں كے ساتھ حسد كرنا ان كے كفار كا ساتھ دينے اور ان كے عقائد كى تصديق كرنے كا سرچشمہ ہے\_ يقولون هؤلاء اهدى من الّذين امنوا سبيلاً ... ام يحسدون النّاس جملہ ''ام يحسدون ...'' آيت نمبر ٥١ ميں بيان شدہ مسائل كى علت كے طور پر لايا گيا ہے\_

ان ميں سے ايك ظالمانہ قضاوت كرنا اور كفار كا ساتھ دينا ہے، يعنى يہ ظالمانہ قضاوت اور كفار كا ساتھ دينايہود كى حسادت كا نتيجہ ہے\_

٣\_ آنحضرت(ص) اور آپ(ص) كے پيروكاروں كے ساتھ يہوديوں كے حسد كا ايك سبب، پيغمبراكرم(ص) كو خداوند متعال كى جانب سے عطا شدہ حكومت اور مقام نبوت ہے\_ ام يحسدون الناس على ما اتيهم الله من فضله فقد اتينا ال ابراهيم آيت مجيدہ (فقد اتينا ...) كے ذيل كے قرينے سے ''فضلہ''سے مراد كتاب، حكمت اور ملك عظيم ہے\_

٤\_ پيغمبراكرم(ص) كو قرآن كا عطا ہونا، آنحضرت(ص) كے

ساتھ يہوديوں كے حسد كا باعث بنا\_ ام يحسدون الّناس على ما اتيهم الله من فضله آيت كے ذيل كے قرينہ سے ''فضل''كے مصاديق ميں سے ايك قرآن كريم ہے\_

٥\_ انبياء (ع) كى بعثت اور الہى رہبروں كى قيادت كا سرچشمہ فضل خدا ہے\_ ام يحسدون النّاس على ما اتيهم الله من فضله

٦\_ يہوديوں كا پيغمبراكرم(ص) اور آپ(ص) كے مقام و منزلت كے ساتھ حسد كے باعث كفر و شرك كى طرف مائل ہونا\_ يؤمنون بالجبت والطّاغوت ... ام يحسدون النّاس على ما اتيهم الله من فضله

٧\_ حسد، ايمان و اعتقاد كيلئے ايك خطرہ اور شرك و كفر كى طرف مائل ہونے كا سبب ہے\_

يؤمنون بالجبت والطّاغوت ... ام يحسدون الناس على ما اتيهم الله من فضله جيساكہ پہلے بھى كہا گيا ہے كہ ''ام يحسدون'' آيت ٥١ ميں بيان شدہ مسائل كى علت ہے\_ ان ميں سے ايك، يہوديوں كا كفر و شرك كى طرف رجحان ركھنا اور اسى پر ايمان لانا ہے\_ يعنى يہ حسد ہے كہ جو ''جبت''و ''طاغوت''پر ايمان لانے كا باعث بنا ہے\_

٨\_ آل ابراہيم (ع) كو كتاب و حكمت (پيغمبري) اور ملك عظيم عطا ہونا فضل الہى ميں سے ہے\_

فقد اتينا ال ابراهيم الكتاب والحكمة و اتيناهم ملكا عظيماً بعض مفسرين كى رائے ہے كہ حكمت سے مراد نبوت و پيغمبرى ہے\_

٩\_ پيغمبراكرم(ص) پر الہى فضل كى نسبت اہل كتاب (يہود) كے حسد كا بے نتيجہ ہونا\_

ام يحسدون النّاس على ما اتيهم الله من فضله فقد اتينا ال ابراهيم (ع) ''فقد اتينا''كا مطلب يہ ہے كہ جس طرح آل ابراہيم سے حسد كرنے والوں نے كوئي فائدہ حاصل نہيں كيا اور انہيں نقصان نہيں پہنچا سكے اسى طرح پيغمبراكرم(ص) كے ساتھ حسد كرنے والے بھى كوئي فائدہ حاصل نہ كرسكيں گے اور نہ ہى آپ(ص) كو نقصان پہنچاسكيں گے\_

١٠\_ خاندان رسالت كا فضل خداوند متعال اور الہى نعمات سے بہرہ مند ہونے كى وجہ سے، حسد كا نشانہ بننا\_

ام يحسدون الناس على ما اتيهم الله من فضله امام صادق(ع) فرماتے ہيں : ... نحن الناس المحسودون الّذين قال الله : ام يحسدون الناس ... (١)اللہ تعالى جو يہ فرماتا ہے كہ '' لوگوں سے حسد كرتے ہيں '' لوگوں سے مراد ہم ہيں ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص١٨٦ ح٦، ص٢٠٥ ح١، ص٢٠٦ ح٢،٤ نورالثقلين ج١ ص٤٩١، ح٣٠١ ، تفسير عياشى ج١ ص ٢٤٦ ح ١٥٣.

١١\_ نبوت، فہم، منصب قضاوت اور لوگوں پر ان كى اطاعت كا ضرورى ہونا وہ تفضّلات الہى ہيں جو آل ابراہيم (ع) كو عطا ہوئے ہيں \_ فقد اتينا ال ابراهيم الكتاب والحكمة و اتيناهم ملكاً عظيماً امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: ''الكتاب''سے ''النبوة '' ، '' الحكمة' 'سے ''الفہم والقضائ''اور ''ملكاً عظيماً''سے ''الطاعة'' مراد ہے (١)

١٢\_ مقام امامت ،خاندان ابراھيم (ع) پر خداوند متعال كا فضل اور عطا ہے\_ و اتيناهم ملكاً عظيماً امام باقر(ع) نے آيت ميں موجود''ملك عظيم'' كے بارے ميں فرمايا: ... ان جعل فيهم آئمه (٢) ... يعنى ان ميں ائمہ قرا ردئے\_

١٣\_ آل محمد(ص) كا نسل ابراھيم (ع) ميں سے ہونا\_ و اتينا ال ابراهيم الكتاب والحكمة و اتيناهم ملكاً عظيماًّ

حضرت علي(ع) نے اس آيت كے بارے ميں فرمايا: ... و نحن آل ابراهيم (٣) ... اور آل ابراہيم ہم ہيں \_

آل ابراہيم (ع) : آل ابراہيم (ع) كا علم ١١;آل ابراہيم (ع) كى امامت ١٢;آل ابراہيم (ع) كى حكمت ٨;آل ابراہيم (ع) كى حكومت ٨;آل ابراہيم (ع) كى قضاوت ١١;آل ابراہيم (ع) كى نبوت ١١;آل ابراہيم (ع) كى نسل ١٣;آل ابراہيم (ع) كے فضائل ٨، ١١، ١٢

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كے فضائل ٣، ٤، ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا فضل٥، ٨، ٩، ١٠، ١٢ ; اللہ تعالى كى نعمات ٣، ٤، ٨،١١، ١٢

انبياء (ع) : انبياء (ع) كى بعثت ٥

اہل بيت(ع) : اہل بيت(ع) كے آبا و اجداد ١٣

اہل كتاب: اہل كتاب اور آنحضرت (ص) ٩;اہل كتاب اور كفار ٢;اہل كتاب كا حسد ١، ٢، ٩

ائمہ (ع) : ائمہ (ع) كے فضائل ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص٢٠٦ ح٣ نورالثقلين ج١ ص٤٩١ ح٣٠٣تفسير عياشى ج١ ص٢٤٨ ح١٦٠.

٢)كافى ج١ ص٢٠٦ ح٥ تفسير عياشى ج١ ص٢٤٨ ح١٥٨.

٣)كتاب سليم بن قيس ص٨٧ بحار الانوار ج٢٨ ص٢٧٥ ح٤٥.

ايمان: ايمان كے موانع ٧

حاسدين: ١،٢، ٣، ٤، ٦، ٩

حسد: حسد كے اثرات ٦، ٧، ٩ ;حسد كے عوامل ٣،٤، ١٠

راہبري: دينى راہبرى ٥

روايت: ١٠، ١١، ١٢، ١٣

شرك: شرك كا پيش خيمہ ٦;شرك كے اسباب ٧

قضاوت: قضاوت كى اہميت ١١

كفر: كفر كا پيش خيمہ ٦;كفر كے اسباب ٧

يہود: يہود اور آنحضرت(ص) ١، ٣، ٦، ٩;يہود اور كفار ٢ ;يہود اور مسلمان ١، ٢،٣;يہود كا حسد ١، ٢، ٣، ٤، ٦، ٩ ;يہود كا شرك ٦;يہود كا كفر ٦

آیت(۵۵)

( فَمِنْهُم مَّنْ آمَنَ بِهِ وَمِنْهُم مَّن صَدَّ عَنْهُ وَكَفَی بِجَهَنَّمَ سَعِيرًا ) پھر ان ميں سے بعض ان چيزوں پر ايمان لے آئے اوربعض نے انكار كرديا او ران لوگوں كے لئے دہكتا ہوا جہنم ہى كافى ہے \_

١\_ بعض اہل كتاب (يہود) كا پيغمبراسلام(ص) پر ايمان لانا\_ فمنهم من امن به و منهم

يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ گذشتہ آيت ميں ''النّاس''سے پيغمبر اكرم(ص) مراد ہوں اور ''بہ''كى ضمير كو بھى اسى طرف پلٹا يا جائے\_

٢\_ بعض اہل كتاب (يہود) كا آل ابراہيم (ع) كے انبياء (ع) پر ايما ن لانا\_ فقد اتينا ال ابراهيم ... فمنهم من امن به يہ اس بنا پر ہے كہ ''بہ''كى ضمير مجموعى طور پر

كتاب، حكمت اور ملك عظيم كى طرف پلٹائي جائے يعنى ''فمنهم من امن بما اتينا ال ابراهيم''\_

٣\_ بعض اہل كتاب (يہود) كا پيغمبراكرم(ص) پر ايمان نہ لانا اور اسلام كے راستے ميں خلل ڈالنا\_

و منهم من صدّ عنه اس مفہوم ميں ''صدّ''كو متعدى معنى ميں ليا گيا ہے يعنى روكنا اور منع كرنا\_ لہذا اس كو يہاں خلل ڈالنے اور رخنہ اندازى سے تعبير كيا گيا ہے\_

٤\_ بعض اہل كتاب (يہود) كا آل ابراھيم (ع) كے انبياء (ع) پر ايمان نہ لانا اور ان كے اہداف و مقاصد كے راستے ميں رخنہ و خلل ڈالنا\_ فقد اتينا ال ابراهيم ... و منهم من صدّ عنه

٥\_ پورى تاريخ كے دوران دو گروہوں مؤمنين اور رخنہ اندازوں كا وجود\_ فمنهم من امن به و منهم من صدّ عنه

٦\_ جہنم كى دہكتى ہوئي آگ، انبيا(ع) كے خلاف آگ بھڑكانے والے اور رخنہ انداز لوگوں كى سزا ہے\_

و كفي بجهنّم سعيراً ''سعيرا''كا معنى دہكتى ہوئي اور جلانے والى آگ ہے\_

٧\_ گذشتہ انبيا(ع) كى دعوت كے مقابلے ميں بعض لوگوں كى مخالفت كى ياددہانى كرانے كا مقصد، پيغمبراسلام(ص) (دينى رہبروں اور مبلغين) كے حوصلوں كو بلند كرنا ہے\_\* فمنهم من امن به و منهم من صدّ عنه

ہوسكتا ہے انبياء (ع) كے مقابلے ميں لوگوں كے مختلف موقف (ايمان و كفر) كا بيان پيغمبر(ص) كى تسلى و تشفى كيلئے ہو كہ سابقہ انبياء (ع) كو بھى اس قسم كے لوگوں كا سامنا تھا لہذا وہ ان كے مقابلے ميں مقاومت و صبر كرتے ر ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) كا حوصلہ بلند كرنا ٧

اسلام: اسلام كى اشاعت كے موانع ٣; صدر اسلام كى تاريخ ١، ٣

انبيا(ع) : انبيا(ع) كى دعوت٧; انبيا(ع) كى دعوت اور رخنہ انداز لوگ ٥; انبيا(ع) كے مخالفين٦، ٧

اہل كتاب: اہل كتاب كى رخنہ اندازي٣، ٤;اہل كتاب كے كفار ٣، ٤;اہل كتاب كے مؤمنين ١، ٢

ايمان: آل ابراہيم(ع) پر ايمان ٢; آنحضرت(ص) پرايمان ١، ٢

ايمان لانے والے: انبيا (ع) پر ايمان لانے والے٥

جہنم: آتش جہنم ٦

رخنہ انداز لوگ ٦ رخنہ انداز لوگوں كى سزا ٦

قيادت: قيادت كا حوصلہ بلند كرنا٧

كفار: كفار كى سزا ٦

كفر: آل ابراہيم (ع) كے بارے ميں كفر ٤; آنحضرت (ص) كے بارے ميں كفر ٣; انبياء (ع) كے بارے ميں كفر ٤

يہود: يہود كى رخنہ اندازى ٣، ٤; يہود كے كفار ٣، ٤ ; يہود كے مؤمن ١،٢

آیت(۵۶)

( إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِآيَاتِنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُودُهُمْ بَدَّلْنَاهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُواْ الْعَذَابَ إِنَّ اللّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا)

بيشك جن لوگوں نے ہمارى آيتوں كاانكار كيا ہے ہم انھيں آگ ميں بھون ديں گے اور جب ايك كھال پك جائے گى تو دوسرى بدل ديں گے تاكہ عذاب كا مزہ چكھتے رہيں خدا سب پر غالب اور صاحب حكمت ہے \_

١\_ آيات الہى سے كفر اختيار كرنے والوں كى سزا، جہنم كى دہكتى ہوئي آگ ہے\_ انّ الذين كفروا باياتنا سوف نصليهم ناراً

٢\_ آسمانى كتابوں ، نبوّت اور انبيا (ع) كى حكومت كا آيات خداوندمتعال ميں سے ہونا\_

فقد اتينا ال ابراهيم الكتاب و الحكمة و اتيناهم ملكاً عظيماً ... انّ الّذين كفروا باياتنا

آيت ٥٤كو مدنظر ركھتے ہوئے كہہ سكتے ہيں كہ كتاب، حكمت اور ملك عظيم ''باياتنا''كے مصاديق ميں سے ہيں \_

٣\_ انبيا(ع) كے كاموں ميں رخنہ ڈالنا، آيات الہى كا انكار اور ان سے كفر ہے\_ و منهم من صدّ عنه ... ان الّذين كفروا باياتنا سوف نصليهم ناراً

٤\_ جہنم كى آگ ميں كھال كے جل بھون جانے كے بعد بدن پر نئي كھال كا نمودار ہوجانا\_ كلما نضجت جلودهم بدّلنا هم جلوداً غيرها

٥\_ جہنم ميں انسان كے عذاب كا ذريعہ كھال ہے\_ كلما نضجت جلودهم بدلّناهم جلوداً غيرها ليذوقوا العذاب

مندرجہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ''ليذوقوا'، ''بدلناھم''كے متعلق ہو\_

٦\_ انسان اپنى جسمانى دگرگونى كے باوجود، ايك مستمرحقيقت ہے\_ كلما نصجت جلودهم بدلّناهم جلوداً غيرها

كفار كى كھال كا مكرر تبديل ہونا جو كہ ايك جسمانى تبديلى ہے، ان كى واقعى حقيقت و ماہيت كو تبديل نہيں كرتا اور ''جلودھم''اور ''بدلّناھم''كى ضميريں دليل ہيں كہ ہر صورت ميں آيات الہى كے منكر وہى كفار ہيں \_

مندرجہ بالا مطلبكى تائيد امام صادق(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے جو آپ(ص) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: ارايت لو اخذت لبنة فكسرتھا و صيرتھا تراباً ثم ضربتھا فى القالب ا ھى التى كانت انّما ھى ذلك و حدث تغيير آخر والاصل واحد (١) كيا سمجھتا ہے اگر تو اينٹ كو لے اور اسے توڑ كر مٹى كر دے پھردوبارہ اسے قالب ميں ڈھال كر اينٹ بنادے تو كيا يہ وہى نہيں ہے جو پہلے تھي؟ بيشك يہ وہى ہے اور اس ميں تبديلى ہوگئي ہے ليكن اصل ايك ہے \_

٧\_ معاد كا جسمانى ہونا\_ كلما نضجت جلودهم بدّلنا هم جلوداً غيرها

٨\_ دوزخيوں كے عذاب اور رنج و درد كا دائمى ہونا\_ كلّما نضجت جلودهم بدّلنا هم جلوداً غيرها ليذوقوا العذاب

٩\_ كھال كا بار بار نمودار ہونا، دوزخيوں كو عذاب كا مزہ چكھانے كا دائمى وسيلہ ہے\_ كلمّا نضجت جلودهم بدلّنا هم جلوداً غيرها ليذوقوا العذاب

١٠\_ خداوند متعال ہميشہ عزيز (ناقابل شكست) اور حكيم (صاحب حكمت ) ہے\_ انّ الله كان عزيزاً حكيماً

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١) تفسير قمى ج١ص١٤١ نورالثقلين ج١ ص٤٩٤ ح٣١٣

كلمہ ''كصانص''خداوند متعال كى عزت و حكمت كے استمرار پر دلالت كرتا ہے\_

١١\_ قدرت خدا كا حكيمانہ طور پر جارى ہونا\_ انّ الله كان عزيزاً حكيماً

١٢\_ كفار كو آگ ميں ڈالنا اور دوزخ ميں انہيں عذاب دينا خداوند متعال كى حكمت كى بنياد پر ہے\_

ان الّذين كفروا باياتنا سوف نصليهم ناراً ... ان الله كان عزيزاً حكيماً كفار كے عذاب كو بيان كرنے كے بعد حكمت خداوندمتعال كى ياددہاني، اس قسم كے عمل كے حكيمانہ ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

١٣\_ كوئي بھى طاقت، دوزخ ميں كفار كے عذاب كو روكنے پر قادر نہيں ہوگي\_ سوف نصليهم ناراً ...انّ الله كان عزيزاً حكيماً كفار كو دوزخ ميں ڈالنے كے بيان كے بعد خداوند متعال كے ناقابل شكست ہونے كى ياددہاني، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ مبادا يہ خيال كيا جائے كہ وہ خداوندمتعال كى مشيت كے برعكس اس پر غلبہ پاكر اپنے آپ كو آتش جہنم سے نجات دلوا سكتے ہيں \_

١٤\_غلبہ ( عزت) و حكمت الہى كا تقاضا ہے كہ كفر پيشہ دوزخيوں كو دائمى عذاب ديا جائے\_\* ان الّذين كفروا ... ان الله كان عزيزاً حكيماً يہ اس بنا پر ہے كہ جملہ ''انّ الله ...''، ''سوف نصليهم ناراً''كى علت كا بيان ہو\_

آسمانى كتب: ٢

آيات خدا: ٢ آيات خدا كو جھٹلانا ٣

اسماء و صفات: حكيم ١٠;عزيز ١٠

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا غلبہ ١٤; اللہ تعالى كى حكمت ١١، ١٢، ١٤;اللہ تعالى كى قدرت ١١

انبيا (ع) : انبيا (ع) كى حكومت ٢;انبيا(ع) كى نبوت ٢

انسان: انسان كى حقيقت ٦

اہل عذاب: ١٢

جہنم: جہنم كا عذاب ٤، ٥، ٩ ;جہنم كى آگ١، ١٢

جہنمى لوگ: جہنميوں كا عذاب ٨;جہنميوں كى سزا ٤، ٥، ٨، ٩، ١٤

رخنہ اندازى : رخنہ اندازى كے موارد ٣

سزا: كھال كے ذريعے سزا ٩

كفار: كفار جہنم ميں ١٣; كفار كى اخروى سزا ١، ١٢، ١٣، ١٤

كفر: آيات خدا كے بارے ميں كفر ١، ٣

معاد: معاد جسمانى ٧

آیت(۵۷)

( وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَّهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَنُدْخِلُهُمْ ظِـلاًّ ظَلِيلاً ) اور جو لوگ ايمان لے آئے اور انھوں نے نيك عمل كئے ہم عنقريب انھيں جنتوں ميں داخل كريں گے جن كے نيچے نہريں جارى ہوں گى اور وہ انھيں ميں ہميشہ رہيں گے ان كے لئے وہاں پاكيزہ بيوياں ہوں گى اور انھيں گھنى چھاؤں ميں ركھا جائے گا \_

١\_ بہشت، عمل صالح بجالانے والے مؤمنين كا صلہ ہے\_ والّذين امنوا و عملوا الصالحات سندخلهم جنّات تجرى من تحتها الانهار

٢\_ ايمان اور عمل صالح، بہشت ميں داخل ہونے كى دوضرورى شرائط ہيں \_ والذين امنوا و عملوا الصّالحات سندخلهم جنّات تجرى من تحتها الانهار

٣\_ خدا وند متعال كے اجر و ثواب كا اسكے عذاب و سزا پر مقدم ہونا\_ انّ الذين كفروا باياتنا سوف نصليهم ... والّذين امنوا و عملوا الصّالحات سندخلهم

جناتً

كيونكہ عذاب و وعيد كى نسبت، حرف ''سوف'' اور اجر و ثواب كے بارے ميں حرف ''س'' استعمال ہوا ہے\_

٤\_ خداوندمتعال ، مؤمنين كوبہشت ميں داخل كرنے والا ہے\_ سندخلهم جنّات ... و ندخلهم ظلاً ظليلاً

٥\_ نيك اعمال بجا لانے والے مؤمنين كى جنت كا دائمى ہونا اوراس ميں بہتى نہروں و گھنے سايوں (خوشگوار اور پر سكون ماحول )كا ہونا\_ انّ الذين امنوا و عملوا الصّالحات ... و ندخلهم ظلاً ظليلاً

''ظلّ''كا معنى سايہ ہے اور ''ظليلاً''اسكى تاكيد ہے اور بظاہر بہشت كے مرغوب و دل پسند موسم سے كنايہ ہے\_

٦\_ اہل بہشت كى بيويوں كا ہميشہ پاك و پاكيزہ اور ہر قسم كى آلودگى سے منزّہ ہونا\_ والذين امنوا ... لهم فيها ازواج مطهرة ''مطھر''اس كو كہتے ہيں جو جسمانى و روحانى لحاظ سے پاك و منزہ ہو\_

٧\_ نيك اعمال بجا لانے والے مؤمنين كا بہشت ميں ہميشہ رہنا\_ والذين امنوا ... خالدين فيها

٨\_ دلپذير اور تسكين بخش سايہ بہشتميں ايك خاص مقام و مرتبہ ہے\_ و ندخلهم ظلاً ظليلاً ''ندخلھم''كا تكرار، بہشت ميں ظلّ (سايہ) كى خصوصيت كو ظاہر كرتا ہے\_

٩\_ لوگوں كو ايمان اور عمل صالح كى طرف راغب كرنے اور كفر سے بچانے كيلئے قرآن كا ايك طريقہ، وعدہ و وعيد سنانا ہے\_ انّ الّذين كفروا باياتنا سوف ... والذين امنوا و عملوا الصالحات سندخلهم

١٠\_ تربيت كا ايك طريقہ خوف و رجا پيدا كرنا ہے\_ ان الذين كفروا ... والذين امنوا

خداوند متعال انسانوں كى تربيت كيلئے انہيں دوزخ سے ڈراتا ہے اور ابدى بہشت كى اميد دلاتا ہے\_

١١\_ اہل بہشت كى بيويوں كا حيض و حدث كى آلودگى سے پاك ہونا\_ لهم فيها ازواج مطهرة

امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: الازواج المطهرة اللاتى لايحضن ولايحدثن (١) ازواج مطہرہ وہ ہيں جن كو نہ حيض ہوگا اور نہ حدث\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)من لايحضرہ الفقيہ ج١ ص٥٠ ح٤ باب ٢٠ مسلسل ١٩٥ تفسير برھان ج١ ص٣٧٩ ح١.

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى طرف سے اجر٣; اللہ تعالى كى طرف سے سزا ٣;اللہ تعالى كے افعال ٤

ايمان: ايمان كا پيش خيمہ٩;ايمان كے اثرات ٢

بہشت: بہشت كا ابدى ہونا ٥; بہشت كى نعمات ٥ ، ٨،١١; بہشت كے موجبات ٢;بہشت ميں دائمى قيام ٧; بہشتى بيوياں ٦، ١١;بہشتى سائے ٥، ; بہشتى موسم ٥;بہشتى نہريں ٥

بہشتى لوگ: بہشتى لوگوں كے فضائل ٦

تحريك: تحريك كے اسباب ٩

تربيت: تربيت كا طريقہ ٩،١٠;تربيت ميں اميد دلانا ١٠;تربيت ميں انذار٩; تربيت ميں بشارت ٩;تربيت ميں خوف١٠

رشد: رشد كے اسباب ٩

روايت: ١١

عمل: نيك عمل كا پيش خيمہ ٩; نيك عمل كا صلہ ١;نيك عمل كے اثرات ٢ ;

كفر: كفر كے موانع ٩

مؤمنين: مؤمنين كا بہشت ميں قيام١، ٤;مؤمنين كا صلہ ١;مؤمنين كا نيك عمل ٧;مؤمنين كى ابديت ٧;مؤمنين كى بہشت ٥;مؤمنين كے فضائل ٤

آیت(۵۸)

( إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤدُّواْ الأَمَانَاتِ إِلَی أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُم بَيْنَ النَّاسِ أَن تَحْكُمُواْ بِالْعَدْلِ إِنَّ اللّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُم بِهِ إِنَّ اللّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا)

بيشك الله تمھيں حكم ديتا ہے كہ امانتوں كوان كے اہل تك پہنچا دو اور جب كوئي فيصلہ كروتو انصاف كے ساتھ كرو الله تمھيں بہترين نصيحت كرتا ہے بيشك الله سميع بھى ہے اور بصير بھي\_

١\_ امانتيں ان كے مالكوں كو واپس كرنے كا واجب ہونا\_ ان ّ الله يا مركم ان تودّوا الامانات الى اهلها

٢\_ امانت كو اسكے مالك تك پہنچانے اور امانتدارى كى غيرمعمولى اہميت\_ ان الله يامركم ان تودّوا الامانات الى اهلها

كلمہ ''إنّص'' اور امر كى نسبت اسم جلالہ (الله ) كى طرف دينا نيز جملہ خبريہ كے ذريعے فرمان كا جارى ہونا (يامركم) امانت كى اہميت اور اسكى طرف بہت زيادہ توجہ كرنے كى طرف اشارہ ہے\_

٣\_ افراد پر ذمہ دارى ڈالنے كى شرط يہ ہے كہ وہ اس كے اہل ہوں اور اسكى لياقت و صلاحيت ركھتے ہوں \_

انّ الله يامركم ان تؤدّوا الامانات الى اهلها امانت كے اہم ترين مصاديق ميں سے ايك وہ ذمہ دارى ہے جو معاشرے ميں افراد كے حوالے كى جاتى ہے\_

٤\_ قضاوت ميں عدل و انصاف كا لحاظ ركھنا واجب ہے\_ ان الله يامركم ... و اذا حكمتم بين النّاس ان تحكموا بالعدل

٥\_ قضاوت ميں عدل و انصاف كى خاص اہميت\_ ان الله يامركم ... و اذا حكمتم بين النّاس ان تحكموا بالعدل

٦\_ قرآن كريم اور پيغمبراسلام(ص) كى حقيقت وہ امانت الہى ہے جس كو بيان كرنا اہل كتاب كا فريضہ تھا\_

ام يحسدون الناس على ما اتيهم الله من فضله ... ان الله يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها

٧\_ يہوديوں كا امانتوں ميں خيانت كرنے والے اور ظلم و ستم پر مبنى قضاوت كرنے والے لوگوں ميں سے ہونا\_

يقولون ... هؤلاء اهدى من الذين امنوا ... اذا حكمتم بين الناس ان تحكموا بالعدل ہوسكتا ہے جملہ ''ان تحكموا بالعدل'' يہوديوں كى مؤمنين كے بارے ميں غير عادلانہ قضاوت كى طرف اشارہ ہوكيونكہ انہوں نے مشركين كو راہ راست كے زيادہ قريب قرار دياتھا\_

٨\_ قضاوت ميں عدل و انصاف كا لحاظ ركھنا، تمام انسانوں كا حق ہے\_ و اذا حكمتم بين الناس ان تحكموا بالعدل

٩\_ اسلامى معاشرے ميں حكومت اور جزا و سزا كا عادلانہ نظام برقرار كرنا ضرورى ہے\_\* ان الله يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها و اذا حكمتم بين الناس ان تحكموا بالعدل امانت كو اسكے مالك تك پہچانے ، لائق افراد پر ذمہ دارى ڈالنے اور لوگوں ميں عادلانہ قضاوت كرنے كا لازمہ يہ ہے كہ لوگوں كے درميان ايك حكومت اور نظام جزا و سزا موجود ہو\_

١٠\_ امانت اسكے مالك تك پہچانا اور قضاوت ميں عدل و انصاف كا لحاظ ركھنا، نيك اعمال كے مصاديق ميں سے ہے\_

والذين امنوا و عملوا الصالحات ... ان الله يا مركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها بظاہر جملہ ''عملوا الصّالحات''كے بعد جملہ ''انّ الله ''اعمال صالح كے بعض مصاديق كى طرف اشارہ ہے كہ جن سے مراد امانت دارى اور عادلانہ قضاوت ہے\_

١١\_ امانت ان كے اہل تك پہنچانے اور عادلانہ قضاوت كرنے كا حكم خدا كى بہترين نصيحتوں ميں سے ہے\_

انّ الله يامركم ... انّ الله فنعما يعظكم به

١٢\_ خداوند متعال بندوں كو پند و نصيحت كرنے والا ہے\_ ان الله نعمّا يعظكم به

١٣\_ بندوں كى نسبت خداوند متعال كا لطف و عنايت اور خيرخواہى \_ ان الله نعمّا يعظكم به

يہ كلمہ ''موعظہ'' كو مدنظر ركھتے ہوئے ہے جس ميں موعظہ كرنے والے كا لطف و عنايت اور اسكى خيرخواہى مضمر ہے\_

١٤\_ لوگوں كو نيكيوں كى طرف بلانے كا ايك مفيد طريقہ،

موعظہ ہے\_ ان الله نعمّا يعظكم به چونكہ خداوند متعال تربيت كيلئے بہترين طريقہ اختيار كرتا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ موعظہ اور پند و نصيحت لوگوں كى تربيت كيلئے بہت زيادہ مفيد ہيں \_

١٥\_ خداوند متعال ہميشہ سميع (سننے والا) اور بصير (بينا) ہے\_ انّ الله كان سميعاً بصيراً

١٦\_ خداوندمتعال، حاكموں اور قاضيوں كى طرف سے صادر شدہ احكام كو سننے والا ہے\_ و اذا حكمتم بين النّاس ان تحكموا بالعدل ... ان الله كان سميعاً

١٧\_ خداوند متعال كا امانت ميں خيانت اور قضاوت ميں ظلم كرنے والوں كو خبردار كرنا\_ ان الله ... ان الله كان سميعاً بصيراً

١٨\_ خداوندمتعال كے سميع و بصير ہونے كى طرف توجّہ سے اسكے احكام و فرامين پر عمل كرنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ ان الله يامركم ... ان الله كا ن سميعاً بصيراً

١٩\_ ائمہ معصومين(ع) ميں سے ہر ايك، اپنے بعد والے امام كو امامت كى امانتيں سپرد كرنے كا ذمہ دار ہے\_

ان الله يامركم ان تؤدّوا الامانات الى اهلها امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: امر الله الامام الاول ان يدفع الى الامام الذى بعدہ كل ش عندہ (١)اللہ تعالى نے پہلے امام كو حكم ديا ہے كہ وہ سب چيزيں اپنے بعد والے امام كے سپرد كردے\_

٢٠\_ خداوند متعال كے اوامر و نواہي، اسكى امانتيں ہيں \_ ان الله يامركم ان تؤدّوا الامانات الى اهلها

مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام باقر(ع) اور امام صادق (ع) سے منقول ہے : امانات الله تعالى اوامرہ و نواھيہ ... (٢)اللہ تعالى كى امانتيں اس كے اوامر و نواہى ہيں \_

٢١\_ معاشرے ميں عدل و انصاف كا نافذ كرنا، حكمرانوں كى ذمہ دارى ہے\_ و اذا حكمتم بين الناس ان تحكموا بالعدل امام باقر(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: ... انّهم هم الحكّام او لاتري انّه خاطب بها الحكام (٣)اس سے مراد حكمران ہيں \_ كيا تم نہيں ديكھتے كہ اللہ تعالى نے اس آيت كے ذريعے حكمرانوں كو خطاب كيا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص٢٧٧، ح٤ نورالثقلين ج١ ص٤٩٦، ح٣٢١، تفسير عياشى ج١ ص٢٤٩ ح١٦٧. ٢)مجمع البيان ج٣ ص٩٨، نورالثقلين ج١ ص٤٩٦ ح٣٢٥.

٣)غيبت نعماني، ص٢٥، باب ماجاء فى الامامة و الوصية تفسير برھان ج١ ص٣٨٠ ح٥ تفسير عياشى ج١ ص ٢٤٧ ح١٥٤، ١٦٧ الدرالمنثور ج٢ ص٥٧١.

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى حقانيت ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١٧; اللہ تعالى كا لطف١٣;اللہ تعالى كا موعظہ ١١، ١٢; اللہ تعالى كى امانت ٦، ٢٠; اللہ تعالى كى خيرخواہي١٣; اللہ تعالى كے اوامر ١١، ٢٠;اللہ تعالى كے نواہي٢٠

ائمہ(ع) : ائمہ(ع) كى امامت ١٩ ;ائمہ(ع) كى ذمہ دارى ١٩

احكام: ١، ٤

اسماء و صفات: بصير ١٥، ١٨;سميع ١٥، ١٨

امانت: امانت كى اہميت ١١;امانت كے احكام ١;امانت ميں خيانت ٧، ١٧;امانت واپس كرنا ١، ٢، ١٠، ١١

امانتداري: امانت دارى كى اہميت ٢

انتظامى ذمہ داري: انتظامى ذمہ دارى كى شرائط ٣;انتظامى ذمہ دارى ميں صلاحيت٣

اہل كتاب: اہل كتاب كى ذمہ دارى ٦

تبليغ: تبليغ كا طريقہ ١٤

تحريك: تحريك كے عوامل ١٨

جزاو سزا كا نظام: ٩

حكومت: حكومت كى اہميت ٩

خائن افراد: خائن افرادكو تنبيہ ١٧

خير: خير كى طرف دعوت كا طريقہ ١٤

ذكر: ذكر كے اثرات ١٨

روايت: ١٩، ٢٠، ٢١

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كا پيش خيمہ ١٨

عدل و انصاف: عدل و انصاف كى اہميت ٤، ٥، ٨، ٢١

عمل: نيك عمل كے موارد ١٠

قاضي: قاضى كا فيصلہ ١٦

قرآن كريم: قرآن كريم كى حقانيت ٦

قضاوت: قضاوت كى اہميت١٦ ; قضاوت ميں ظلم ٧، ١٧; قضاوت ميں عدل و انصاف ٤، ٥،٨، ٩، ١٠،١١

قيادت: قيادت كى ذمہ دارى ٢١

لوگ : لوگوں كے حقوق ٨

معاشرتى نظام: ٢١

معاشرہ: اسلامى معاشرہ كى ضروريات ٩;معاشرہ ميں عدل و انصاف ٢١

موعظہ: موعظہ كے اثرات ١٤

واجبات: ١، ٤

يہود: يہود كى خيانت ٧;يہود كى قضاوت ٧

آیت(۵۹)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ أَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَأُوْلِي الأَمْرِ مِنكُمْ فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَی اللّهِ وَالرَّسُولِ إِن كُنتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلاً)

ايمان والو الله كى اطاعت كرو اور رسول اورصاحبان امر كى اطاعت كرو جو تمہيں ميں سے ہيں پھر اگر آپس ميں كسى بات ميں اختلاف ہوجائے تو اسے خدااور رسول كى طرف پلٹا دو اگر تم الله اور روز آخرت پر ايمان ركھنے والے ہو \_ يہى تمھارے حق ميں خير اورانجام كے اعتبار سے بہترين بات ہے \_

١\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ خدا، رسول(ص) اور اولوالامر كي اطاعت كريں \_

يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم

٢\_ پيغمبراكرم(ص) اور اولى الامر كى اطاعت كا خداوند متعال كى اطاعت كے بعد ہونا\_ اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم

٣\_ پيغمبراكرم(ص) كا منصب حكومت و ولايت كا حامل ہونا اطيعوا الله و اطيعوا الرسول كلمہ ''اطيعوا''كا تكرار اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ رسول خدا(ص) كے ا وامر سے مراد وہ اوامر نہيں جو خداوند متعال كى طرف سے وحى كے ذريعے ابلاغ ہوئے ہيں \_ بلكہ وہ اوامر ہيں جو رسول خدا (ص) كى طرف سے صادر ہوئے ہيں اور جو آنحضرت (ص) كے حكومتى و ولايتى اوامر كہلاتے ہيں \_

٤\_ پيغمبراكرم(ص) اور اولى الامر كے حكومتى اوامر كى اطاعت كا لازمى ہونا\_ اطيعوا الله واطيعوا الرسول و اولى الامر منكم

٥\_ اولى الامر اور وصالى كى اطاعت كا وجوب ان كے ايمان سے مشروط ہے\_ اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم كلمه ''منكم''(تم مؤمنين ميں سے) اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ ان اولى الامر اور واليوں كى اطاعت واجب ہے جو مؤمن ہوں \_

٦\_ ولى امر كى اطاعت اس صورت ميں واجب ہے جب وہ خدا اور رسول(ص) كى جانب سے مشخص شدہ اصولوں كے دائرے ميں ہو\_ اطيعوا الله واطيعوا الرّسول و اولى الامر منكم چونكہ اولى الامر كى اطاعت، خدا اور رسول(ص) كى اطاعت كے ہمراہ ہے لہذا يہ ايسے اصولوں اور احكام پر مشتمل نہيں ہوسكتى جو خدا و رسول(ص) كے اوامر كے خلاف ہوں \_ چونكہ ايسے فرامين كى اطاعت خدا اور رسول(ص) كى اطاعت نہ كرنے كے مترادف ہے\_

٧\_ حكومت حق كى پيروى كرنا ضرورى ہے\_ واطيعوا الرسول و اولى الامر منكم

٨\_ عدل و انصاف كا نفاذ حكمرانوں كا فريضہ ہے اور ان كى اطاعت، عوام كى ذمہ دارى ہے\_

و اذا حكمتم بين النّاس ان تحكموا بالعدل ... ياايّها الذين آمنوا اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم

٩\_ امانت كى ادائيگى (اہل كو اس كا مقام عطا كرنا) اور

عدل و انصاف كا عملى ہونا، خدا و رسول(ص) اور اولى الامر كى اطاعت كے سائے ميں ممكن ہے\_

انّ الله يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها و اذا حكمتم بين النّاس ان تحكموا بالعدل ... اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم گويا يہ آيت، گذشتہ آيت ميں مذكورہ فرامين كے عملى ہونے كى كيفيت كى طرف اشارہ ہے\_

١٠\_ اختلافات كے حل كيلئے خدا و رسول(ص) (كتاب و سنت) كى طرف رجوع كرنا ضرورى ہے\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله و الرّسول

١١\_ خدا و رسول(ص) كى كامل اطاعت، اختلافات اور جھگڑے كى صورت ميں ان كى طرف رجوع كرنے سے وقوع پذير ہوتى ہے\_ اطيعوا الله ... فان تنازعتم فى ش

١٢\_ اولى الامر كے تعين اور اس سے مربوط اختلافات ميں خدا و رسول(ص) (كتاب و سنت) كى طرف رجوع كرنا ضرورى ہے\_\* فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله و الرسول يہ اس لحاظ سے ہے كہ آيت ميں ''اولى الامر'' كو حل اختلاف كيلئے مرجع قرار نہيں ديا گيا\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ ''تنازع''كے مورد نظر اور اہم مصاديق ميں سے ايك خود مسئلہ اولى الامر كے متعلق اختلافات ہيں \_

١٣\_ سب لوگوں كا خدا و رسول(ص) كى اطاعت كرنا، اسلامى معاشرے كى وحدت و اتحاد كا ضامن ہے\_

اطيعوا الله و اطيعوا الرسول ... فردّوه الى الله والرسول

١٤\_ اسلامى نظام كا محور خداوند متعال ہے\_ اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر منكم ... فردّوه الى الله و الرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر

١٥\_ معاشرے ميں وحدت و اتحاد برقرار كرنا اوراسكى حفاظت كرنا، حكومت اسلامى كے فرائض ميں سے ہے\_

اطيعوا الله ... فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله

١٦\_ قرآن و سنت ہر قسم كے اختلافات اور جھگڑوں كے حل پر مبنى قوانين پر مشتمل ہے\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرسول تمام اختلافى امور ميں قرآن و سنت كى طرف رجوع كا حكمكہ جو كلمہ ''فى شيئ''سے اخذ ہورہا ہے، كا لازمہ يہ ہے كہ اس ميں ہر چيز سے متعلق اختلاف كا حل اور مناسب قانون موجود ہو\_

١٧\_ خدا و رسول(ص) (قرآن و سنت) كى طرف اختلافات اور تنازعات كو لوٹانا خدا اور قيامت پر ايمان كى علامتوں ميں سے ہے\_ فان تنازعتم ... ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر

١٨\_ اختلافات كے حل كيلئے خدا و رسول(ص) (قرآن وسنت) كى طرف رجوع نہ كرنا خدا اور قيامت پر ايمان نہ ركھنے كى علامت ہے\_ فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر

١٩\_ جن عدالتوں ميں قوانين اسلام (قرآن و سنت) سے ہٹ كر فيصلہ كيا جاتا ہے، ان كا صلاحيت سے عارى ہونا\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرّسول ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر

٢٠\_ خدا و رسول(ص) اور اولى الامر كى اطاعت كرنا، خدا اور روز قيامت پر حقيقى ايمان كى علامت ہے\_

اطيعوا الله واطيعوا الرسول و اولى الامر ... ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر يہ اس بنا پر ہے كہ جملہ ''ان كنتم''، ''اطيعوا الله ''كيلئے بھى شرط ہو\_

٢١\_قيامت پر ايمان اسلام كے اہم اعتقادى اصولوں ميں سے ہے\_ ان كنتم تومنون بالله واليوم الآخر

خدا پر ايمان كے ساتھ قيامت كا تذكرہ اسكى اہميت پر دلالت كرتا ہے\_

٢٢\_ اسلام كے اعتقادى اور سياسى فلسفہ ميں گہرا ارتباط\_ يا ايها الذين امنوا اطيعوا الله و اطيعوا الرسول ... فان تنازعتم ... ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر چونكہ رسول اكرم(ص) اور اولى الامر كى اطاعت جو ايك سياسى مسئلہ ہے،كو ايمان سے مربوط كرديا گيا ہے كہ جو ايك اعتقادى مسئلہ ہے\_

٢٣\_ اسلامى آئيڈيالوجى كا سرچشمہ، اسلامى نظريہ كائنات ہے جو اسلام نے كائنات كے بارے ميں قائم كيا ہے\_

اطيعوالله و اطيعوا الرسول ... ان كنتم تؤمنون بالله واليوم الآخر خداوند متعال اور رسول(ص) كے اوامر كى اطاعت كوجو اسلام كا لائحہ عمل ہے، خدا و قيامت پر ايمان سے مربوط كيا گيا ہے جو اسلامى نظريہ كائنات كا ايك عنصر ہے\_

٢٤\_ خدا اور قيامت پر ايمان، احكام اسلام كے نفاذ كا سبب اور خدا و رسول(ص) كى نافرمانى سے بچنے كا باعث بنتا ہے\_ اطيعوا الله ... ان كنتم تؤمنون بالله و اليوم

الآخر

٢٥\_ اولى الامركو تشريع احكام كا حق حاصل نہيں ہے\_\* فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرسول چونكہ قرآن و سنت مصاديق كا تعين نہيں كرتے لہذا ''شيئ''سے مراد ہوسكتا ہے بالخصوص احكام ہوں \_ بنابرايں ''اولى الامر''كو آيت كے اس حصہ ميں ذكر نہ كرنا ظاہر كرتا ہے كہ يہ امر ان كے سپرد نہيں كيا گيا\_

٢٦\_ اختلافات اورتنازعات ميں خدا و رسول(ص) كى طرف رجوع كرنا ايك پسنديدہ كام اور بہترين انجام كا حامل ہے\_ فان تنازعتم ... ذلك خير و احسن تاويلاً

٢٧\_ خدا و رسول(ص) اوراولى الامر كى اطاعت(قرآن و سنت كى پيروي)، ايك پسنديدہ كام اور بہترين انجام كى حامل ہے\_ اطيعوا الله و اطيعوا الرسول و اولى الامر ... ذلك خير و احسن تاويلاً يہ اس بنا پر ہے كہ ''ذلك'' ، ''اطيعوا الله ...''كى جانب بھى اشارہ ہو\_

٢٨\_ خداوند متعال كا خير انديشى اور نيك انجام كى خاطر پند و نصيحت كرنا\_ ذلك خير و احسن تاويلاً

٢٩\_ دنيا و آخرت كى سعادت، خدا و رسول(ص) كى اطاعت كرنے اور اختلافات كے حل كيلئے ان كى طرف رجوع كرنے سے مربوط ہے\_\* اطيعوا الله ... ذلك خير و احسن تاويلاً يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ جملہ''ذلك خير''دنيا سے مربوط ہو اور جملہ ''احسن تاويلاً''آخرت سے \_

٣٠\_ اعمال كے انجام اور عاقبت كى طرف توجہ ، ان كى قدروقيمت كى تعيين كے معيار ات ميں سے ہے\_

ذلك خير و احسن تاويلاً خداوند متعال نے نيك انجام اور اچھى عاقبت ( خدا و ... كى اطاعت) كو ان كے فرامين پر عمل كرنے كے ضرورى ہونے كا معيار قرار ديا ہے\_

٣١\_ تا يوم قيامت على (ع) اور فاطمہ زہراء سلام الله عليہما كى نسل سے آنے والے ائمہ معصومين(ع) كى اطاعت كرنا ضرورى ہے\_ اطيعوا الله ... و اولى الامر منكم امام باقر(ع) نے مذكورہ بالا آيت ميں موجود ''اولى الامر''كے بارے ميں فرمايا: الائمة من ولد على و فاطمة(ع) الى ان تقوم الساعة (١)ائمہ على (ع) و فاطمہ (ع) كى اولاد ميں سے ہيں يہاں تك كہ قيامت بپا ہوجائے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كمال الدين، صدوق ص٢٢٢، ح ٨ ب ٢٢، نور الثقلين ج١ ص٤٩٩ ح٣٢٨، ٣٣٠،٣٣١، ٣٣٢.

٣٢\_ ''اولى الامر''كے انتخاب اور ان كى اطاعت كے ضرورى ہونے كا مقصد احكام و حدود الہى كا برقرار كرنا، دين كو نابود ہونے سے بچانا اور احكام و سنن الہى كو تغير و تبدّل سے روكنا ہے\_ اطيعوا الله ... و اولى الامر منكم

امام ر ضا(ع) نے ''اولواالامر''اور ان كى اطاعت كے لزوم كے فلسفے اور مقصد كے بارے ميں فرمايا: ... فجعل عليهم قيّما يمنعهم من الفساد و يقيم فيهم الحدود والاحكام ... انه لو لم يجعل لهم اماماً قيماً ... لدرست الملة وذهب الدين وغيّرت السنن والاحكام ...(١)اللہ تعالى نے لوگوں پر سرپرست قرار ديا جو انہيں فساد سے روكتا ہے اور ان ميں حدود و احكام كو جارى كرتا ہے ... اگر اللہ تعالى ان كيلئے امام اور سرپرست قرار نہ ديتا تو ملت مٹ جاتى اور دين ختم ہوجاتا اور احكام و سنن تبديل ہوجاتے ...

٣٣\_ اختلاف كے حل كا اصلى مرجع، آيات قرآن كے محكمات اور رسول خدا(ص) كى سنت ہے\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله و الرّسول امير المؤمنين نے '' مالك اشتر كے نام خط''ميں مذكورہ بالا آيت كى وضاحت كرتے ہوئے فرمايا: فالردّ الى الله الاخذ بمحكم كتابہ والردّ الى الرسول الاخذ بسنتہ الجامعة غيرالمفرّقة (٢)اللہ كى طرف پلٹانے سے مراد قرآن كے محكمات سے تمسك ہے اور رسول كى طرف پلٹانے سے مراد اس سنت كے ساتھ تمسك كرنا ہے جو اختلاف مٹانے والى ہے نہ تفرقہ ڈالنے والي\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كا نقش ١٠، ١٢، ١٧، ١٨، ٢٦ ; آنحضرت (ص) كى اطاعت ١، ٢،٤، ٩، ١١، ١٣، ٢٠، ٢٧، ٢٩ ; آنحضرت (ص) كى حكومت ٣; آنحضرت(ص) كى ولايت ٣; آنحضرت (ص) كے فضائل ٣

اتحاد: اتحاد كى اہميت ١٥;اتحاد كے اسباب ١٣، ١٥

احكام: ٥، ٦ احكام كى تشريع ٢٥

اختلاف: حل اختلاف كا مرجع ١٠، ١١، ١٢، ١٦، ١٧، ١٨،٢٦، ٢٩، ٣٣

اطاعت: اطاعت كا اجر ٢٩; اطاعت كى شرائط٥، ٦;اطاعت كے اثرات ٩;واجب اطاعت ٥، ٦

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى اطاعت ١، ٢،٩، ١١، ١٣، ٢٠، ٢٧، ٢٩; اللہ

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)عيون اخبار الرضا (ع) ج٢ ص١٠١ ح١ ب ٣٤، نورالثقلين ج١ ص٤٩٧، ح٣٢٩.

٢)نہج البلاغة، مكتوب٥٣، ( مالك اشتر كے نام) نورالثقلين ج١ ص٥٠٦ ح٣٥٥ بحار الانوار ج٢ ص٢٤٤ ح ٤٨ نہج البلاغة خطبہ ١٢٥.

تعالى كى حدود كا قائم كرنا ٣٢; اللہ تعالى كى خير خواہى ٢٨; اللہ تعالى كى نصيحتيں ٢٨

امانت: امانت ادا كرنا ٩

اولى الامر: اولى الامر كا نقش ٣٢; اولى الامر كى اطاعت ١، ٢، ٤، ٥، ٦، ٩، ٢٠، ٢٧، ٣٢;اولى الامر كى اہميت ٣٢;اولى الامر كى ذمہ دارى كى حدود ٢٥

ائمہ(ع) : ائمہ(ع) كى اطاعت ٣١

ايمان: ايمان كے اثرات ١٧، ٢٠، ٢٤;خدا پر ايمان ١٧ ، ٢٠، ٢٤;قيامت پر ايمان ١٧،٢٠، ٢١، ٢٤

پسنديدہ انجام: ٢٧

تحريف: تحريف كے موانع ٣٢

تقوي: تقوي كا پيش خيمہ ٢٤

حكومت: حكومت كى اطاعت ٧;حكومت كى ذمہ دارى ١٥

دور انديشي: دور انديشى كى اہميت ٢٨; دور انديشى كے اثرات ٣٠

دين: اصول دين ٢١;دين اور سياست ٢٢; دين كى نابودى كے موانع ٢٣

روايت: ٣١، ٣٢، ٣٣

سعادت: اخروى سعادت ٢٩;دنيوى سعادت ٢٩

سنت: سنت كا كردار ١٠، ١٢، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٣٣;سنت كى اطاعت ٢٧

سياسى نظام: ٢٢

عدل و انصاف: عدل و انصاف كا نفاذ٩

عدليہ : صلاحيت ركھنے والى عدليہ ١٩

عصيان : عصيان كے موانع٢٤ عمل: پسنديدہ عمل ٢٦، ٢٧;عمل كا انجام ٣٠

فلسفہ سياسي: ٢٢ قدروقيمت كى تعيين: قدروقيمت كى تعيين كا معيار ٣٠

قرآن كريم:

قرآن كريم كا كردار ١٠، ١٢، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٣٣; قرآن كريم كى اطاعت ٢٧; قرآن كريم كے محكمات ٣٣

قضاوت: قضاوت كى شرائط ١٩

قيادت: قيادت كى اطاعت ٤، ٥، ٦، ٨، ٩، ٢٠; قيادت كى تعيين كا مرجع ١٢; قيادت كى ذمہ دارى ٨; قيادت كى ذمہ دارى كى حدود ٢٥

كفر: خدا كے بارے ميں كفر ١٨;كفر كے اثرات ١٨

لوگ: لوگوں كى ذمہ داري٨

معاشرہ: اسلامى معاشرہ كى خصوصيت ١٤

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ١

نظريہ كائنات : نظريہ كائنات اور آئيڈيا لوجى ٢٣

واجبات: ٥، ٦

آیت (۶۰)

( أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُواْ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَن يَتَحَاكَمُواْ اِلَی الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُواْ أَن يَكْفُرُواْ بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُضِلَّهُمْ ضَلاَلاً بَعِيدًا ) كيا آپ نے ان لوگوں كو نہيں ديكھاجن كا خيال يہ ہے كہ و ہ آپ پر اور آپ كے پہلے نازل ہونے والى چيزوں پر ايمان لے آئے ہيں او رپھر يہ چاہتے ہيں كہ سركش لوگوں كے پاس فيصلہ كرائيں جب كہ انھيں حكم ديا گيا ہے كہ طاغوت كا انكار كريں اور شيطان تويہى چاہتا ہے كہ انھيں گمراہى ميں دور تك كھينچ كرلے جائے \_

١\_ قضاوت كيلئے طاغوت كے پاس جانے كا ارادہ كرنا، قرآن اور دوسرى آسمانى كتابوں پر ايمان كے

منافى ہے\_ الم تر الى الّذين يزعمون ... يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت

١\_ جملہ ''يريدون ...''سے ظاہر ہوتا ہے كہ اس قسم كے كام كا ارادہ كرنا بھى غلط ہے چہ جائيكہ اسے انجام ديا جائے\_

٢\_ كلمہ ''طاغوت'' مصدر اور بمعنى اسم فاعل ہے يعنى ہر متجاوز، ظالم اور جبّار انسان\_

٢\_فيصلہ كيلئے طاغوت كى طرف رجوع كرنا، قرآن كريم اور آسمانى كتب پر ايمان كے منافى ہے\_

الم تر الى الّذين يزعمون ... ان يتحاكموا الى الطاغوت

٣\_ ايمان كا ادعا كرنے كے باوجود طاغوت كى طرف فيصلہ كيلئے رجوع كرنا، باعث تعجب و حيرت ہے\_

الم تر الى الّذين يزعمون ... ان يتحاكموا الى الطاغوت جملہ ''الم تر'' ميں استفہام تعجب كيلئے ہے\_

٤\_ ان تمام احكام و معارف پر ايمان لانا ضرورى ہے جو پيغمبراسلام(ص) اور دوسرے انبيا(ع) پر نازل ہوئے ہيں \_

الم تر الى الّذين يزعمون انهم امنوا بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

٥\_ عمل، ايمان كى علامت اور اسكى آزمائش كا مرحلہ ہے\_ الم تر الى الّذين يزعمون ... يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت و قد امروا ان يكفروا به خداوند متعال نے بعض مسلمانوں كے ايمان كو اسلئے خيالى اور ايمان كا خالى دعوا قرار ديا ہے كہ انہوں نے عمل ميں اپنے ايمان كے مطابق عمل نہيں كيا\_

٦\_ طاغوت كا انكاركرنا اور اسكے مقابلے ميں ڈٹ جانا ضرورى ہے\_ و قد امروا ان يكفروا به

٧\_ طاغوت كے انكار اور اسكے مقابلے ميں ڈٹ جانے كا ضرورى ہونا، تمام الہى اديان كا مشتركہ حكم ہے\_ يزعمون انّهم امنوا بما انزل اليك و ما انزل من قبلك يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت و قد امروا ان يكفروا به

چونكہ خداوند متعال نے طاغوت كى طرف رجوع كو گذشتہ آسمانى كتب پر ايمان كے منافى قرار ديا ہے اس سے پتہ چلتا ہے كہ ان كتب ميں بھى اس قسم كا كردار قابل مذمت اور ناپسنديدہ سمجھا گيا ہے\_

٨\_ طاغوتى عدالتيں ، ايسى عدالتيں ہيں كہ جن ميں خدا و

رسول(ص) كے حكم كے برخلاف قضاوت كى جاتى ہے\_\* يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت و قد امروا ان يكفروا به عدالتوں كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا اس وقت ايمان كے منافى ہے جب وہاں الہى احكام كے خلاف قضاوت كى جاتى ہو\_ لہذا طاغوت سے مراد وہ حاكم ہيں جو قرآن و سنت كے خلاف حكم كرتے ہيں \_

٩\_ انحرافات اور گمراہى كے خلاف جدوجہد كے سلسلے ميں صحيح راستے كى نشاندہى كرنا ايك قرآنى روش ہے\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرسول ... الم تر الى الذين يزعمون انهم امنوا ... يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت

١٠\_ انحراف اور گمراہى پر مبنى طور طريقوں كو روكنے اور ان پر تنقيد كرنے سے پہلے، صحيح راستہ دكھانا ضرورى ہے\_

فان تنازعتم فى ش فردّوه الى الله والرسول ... يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت و قد امروا ان يكفروا به

١١\_ قضاوت كيلئے طاغوت كى طرف رجوع نہ كرنا، طاغوت كے انكار كا ايك مصداق ہے\_

يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت و قد امروا ان يكفروا به

١٢\_ طاغوت( وہ لوگ جو احكام خداوند متعال كے خلاف فيصلہ كرتے ہيں ) كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا، شيطان كى خواہش ہے\_ و يريد الشيطان ان يضلّهم

١٣\_ طاغوت، شياطين كے آلہ كار اوران كا جال ہيں \_ يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت ... و يريد الشيطان ان يضلّهم

١٤\_ طاغوت كى طرف رجوع كرنے والے شيطانى تسلط ميں ہيں \_ يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت ... و يريد الشيطان ان يضلّهم

١٥\_شياطين اور طاغوت انبيائے الہى كى حكومتوں كے مد مقابل عناصر ہيں \_ الم تر الى الذين يزعمون ... و يريد الشيطان

١٦\_ شيطان، ہميشہ لوگوں كو گمراہ كرنے كے در پے ہے\_ و يريد الشيطان ان يضلّهم ضلالاً بعيداً

١٧\_فيصلہ كيلئے طاغوت كى طرف رجوع كرنا، گويا ان پر ايمان لانا اور ان كے ظلم وستم كى تائيد كرنا ہے\_

يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت و قد امروا ان يكفروا به

١٨\_ طاغوتى عدالتوں كو قبول كرنے كا نتيجہ گمراہى كى كھائيوں ميں گرنا ہے\_ يريدون ان يتحاكموا ... و يريدون الشيطان ان يضلّهم ضلالاً بعيداً

١٩\_ گمراہى و ضلالت كے مختلف در جے و مراتب ہيں \_ ان يضلّهم ضلالاً بعيداً

٢٠\_ خود سر اور ظالم حكمرانوں كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا، گويا طاغوت كى حاكميت كو قبول كرنا ہے\_

الم تر الى الّذين يزعمون انّهم امنوا ... يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت\_ امام صادق(ع) نے فرمايا: ... انّه لو كان لك على رجل حقّ فدعوته الى حكّام اهل العدل فابى عليك الا ان يرافعك الى حكام اهل الجور ليقضوا له لكان ممّن حاكم الى الطاغوت و هو قول الله عزوجل الم تر الى الذين يزعمون ... (١) ... اگر تيرا حق كسى شخص پر ہو اور تو اسے عادل حاكم كى طرف بلائے ليكن وہ انكار كرے اور معاملے كو حكام جور كى طرف لے جائے تا كہ وہ اس كے حق ميں فيصلہ كريں تو وہ ان ميں سے ہے جس نے فيصلے كيلئے طاغوت كى جانب رجوع كيا اور ان ہى كے بارے ميں اللہ تعالى كا فرمان ہے : الم تر الى الذين يزعمون ...

٢١\_ طاغوت كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا، ايمان كے ادعا ميں جھوٹا ہونے كى علامت ہے\_

الم تر الى الذين يزعمون انهم امنوا امام صادق(ع) فرماتے ہيں : ... اما علمت ان كل زعم: فى القرآن كذبٌ (٢)كيا تجھے نہيں معلوم كہ قرآن ميں ہر زعم و گمان كو جھوٹ كہا گيا ہے\_

٢٢\_ كعب بن اشرف اور ابن شيبہ يہودى كا، طاغوتى حكمرانوں كے مصاديق ميں سے ہونا\_

يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت بہت سے مفسرين كى رائے ہے كہ يہ آيت اس منافق كے بارے ميں نازل ہوئي ہے جو ايك فرد كے ساتھ نزاع كے وقت، كعب بن اشرف يہودى كى طرف رجوع كرنا چاہتا تھا اور پيغمبر اكرم(ص) كى قضاوت سے انكار كر رہاتھا\_ بعض دوسرے مفسرين كا خيال ہے ابن شيبہ يہودي، طاغوت كا مصداق ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٧ ص٤١١ ح٣ نورالثقلين ج١ ص٥٠٨ ح٣٦١، تفسير برھان ج١ ص٣٨٧ ح٢، ٣، ٥ تفسير عياشى ج١ ص٢٥٤ ح١٨٠.

٢)كافى ج٢ ص٣٤٢، ح٢٠ نورالثقلين ج١ ص٥٠٨ ح٣٦٢.

ابن شيبہ: ٢٢ اختلاف: حل اختلاف كا مرجع ١، ٢،٣

اديان: اديان كا ہم آہنگ ہونا ٧

اصلاح: اصلاح كا طريقہ ٩، ١٠

امتحان: عمل كے ذريعے امتحان ٥

انبيا (ع) : انبيا (ع) كى حكومت ١٥;انبيا (ع) كے دشمن ١٥

انحراف: انحراف كے خلاف جدوجہد ٩; انحراف كے خلاف جدوجہد كى روش ١٠

انحطاط: انحطاط كے اسباب ١٨

ايمان: آسمانى كتب پر ايمان ١، ٢;اديان پر ايمان ٤;ايمان كى حدود ٤;ايمان كے اثرات ٥;جھوٹے ايمان كى علامتيں ٢١;خدا كے مبعوث كردہ انبيا(ع) پر ايمان ٤;دين پر ايمان ٤;طاغوت پر ايمان ١٧;قرآن پر ايمان ١، ٢

راہبر: ظالم رہبر ٢٠، ٢٢

روايت: ٢٠، ٢١

سياسى نظام: ٢٠

شيطان: شيطان كا بہكانا ١٦;شيطان كا كردار ١٥;شيطان كى خواہش ١٢;شيطانى اثر و نفوذ كے اسباب ١٤;شيطانى جال ١٣

طاغوت: طاغوت كا ظلم ١٧;طاغوت كا كردار ١٣، ١٥;طاغوت كى حاكميت ٢٠;طاغوت كى قضاوت ١،٢،٣، ٨، ١١، ١٢، ١٤، ١٨;طاغوت كى قضاوت قبول كرنا ١٧، ٢١; طاغوت كے موارد ٢٢

عمل: عمل كا پيش خيمہ ٥

كعب بن اشرف: ٢٢

كفر: طاغوت سے كفر ٦، ٧، ١١

گمراہي: گمراہى كے درجات ١٩; گمراہى كے عوامل ١٦، ١٨

موقف اختيار كرنا ٦، ٧

آیت(۶۱)

( وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْاْ إِلَی مَا أَنزَلَ اللّهُ وَإِلَی الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنكَ صُدُودًا ) اور جب ان سے كہا جاتا ہے كہ حكم خدا اور اس كے رسول كى طرف آؤ تو تم منافقين كوديكھو گے كہ وہ شدت سے انكار كرديتے ہيں \_

١\_ الہى قوانين اور پيغمبر اكرم(ص) كى حاكميت كو قبول كرنا بلند مقام و رتبہ عطا كرتا ہے\_ و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرّسول

١\_ گذشتہ آيت كے قرينے سے ''تعالوا ...'' سے مرا د قضاوت و داورى كيلئے آنحضرت(ص) كى طرف رجوع كرنا ہے\_

٢\_ بلند مقام عطا كرنا كو ''تعالوا''كے معنى سے اخذ كيا گيا ہے\_

٢\_ اختلافات كے حل كيلئے قرآن اور رسول اكرم(ص) كى طرف رجوع كرنا واجب ہے\_ و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول

٣\_ پيغمبر اكرم (ص) كو حاكم اور منصف كے عنوان سے قبول نہ كرنا نفاق كى علامت ہے\_ و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول رايت المنافقين يصدّون عنك صدوداًّ

٤\_ قرآن و پيغمبر اكرم (ص) (كتاب و سنت) كا ہم آہنگ ہونا اوركبھى جدا نہ ہونا\_ و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول اگر قرآن و سنت ميں ہم آہنگى نہ ہوتى اور ان ميں جدائي كا امكان ہوتا تو دونوں كى طرف رجوع كرنے كا حكم درحقيقت دو مخالفچيزوں كا حكم ہوتاجو حكمت خدا وندمتعال سے بعيد ہے\_

٥\_ قرآن اور پيغمبر اكرم(ص) (كتاب و سنت) كے درميان جُدائي ڈالنا منافقين كا شيوہ ہے\_

و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرسول رايت المنافقين يصدّون عنك

صدوداً

منافقين نے قرآن مجيد اور پيغمبراكرم(ص) كى طرف دعوت كے مقابلے ميں فقط پيغمبر اكرم(ص) سے اعراض كو عنوان بنايا ہے (يصدّون عنك) نہ كہ قرآن سے اعراض كو چونكہ آيت ميں يہ نہيں آيا كہ ''يصدّون عما انزل اليك''

٦\_ پيغمبر اكرم (ص) كى قضاوت والى حاكميت سے روگردانى كرنے كے سبب منافقين كى توبيخ و مذمت \_

رايت المنافقين يصدّون عنك صدوداً مذكورہ بالا مطلب ميں ''يصدّون'' كو فعل لازم كے طور پر لايا گيا ہے\_ اس بنا پر ''صدّ'' كا معنى اعراض و روگردانى ہے\_

٧\_ پيغمبر اكرم(ص) كى قضاوت والى حاكميت كو قبول نہ كرنے كا بنيادى سبب نفاق ہے\_

تعالوا ... رايت المنافقين يصدّون عنك صدوداً كلمہ ''المنافقين'' اعراض و روگردانى كرنے والوں كے اعمال كى علت و سبب كى طرف اشارہ ہے\_ يعنى منافقين كا نفاق، پيغمبر اكرم(ص) كى حاكميت سے ان كے فرار كا سبب بنتا ہے\_

٨\_ پيغمبراكرم(ص) كا مقابلہ كرنے اور لوگوں كو آپ(ص) كى طرف رجوع كرنے سے روكنے كيلئے منافقين كا مسلسل كوشش كرنا\_ رايت المنافقين يصدّون عنك صدوداً فعل مضارع ''يصّدون''استمرار پر دلالت كرتا ہے\_ ياد ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں ''يصدّون''كو فعل متعدى اور ''الناس'' كو اس كا مفعول بنايا گيا ہے\_ اس صورت ميں ''يصدّون'' بمعنى ''يمنعون''ہوگا\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) سے روگردانى ٦;آنحضرت(ص) كا نقش ٢ ; آنحضرت (ص) كى حاكميت كو قبول كرنا ١;آنحضرت (ص) كى قضاوت ٦ ; آنحضرت (ص) كى قضاوت كو ردّ كرنا ٣، ٧

احكام: ٢ احكام كا قبول كرنا ١

اختلاف: حل اختلاف كا مرجع ٢

رشد: رشد كے اسباب ١

قرآن كريم: قرآن كريم اور آنحضرت(ص) ٤، ٥ ; قرآن كريم اور سنت ميں ہم آہنگى ٤، ٥;قرآن كريم كا كردار ٢

منافقين: منافقين اور آنحضرت(ص) ٦;منافقين كا رويہ ٥، ٨

;منافقين كى رخنہ اندازى ٨;منافقين كى سازش ٨; منافقين كى سرزنش ٦

نفاق: نفاق كے اثرات ٧;نفاق كے علائم ٣

واجبات: ٢

آیت(۶۲)

( فَكَيْفَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ثُمَّ جَآؤُوكَ يَحْلِفُونَ بِاللّهِ إِنْ أَرَدْنَا إِلاَّ إِحْسَانًا وَتَوْفِيقًا ) پس اس وقت كياہوگا جب ان پر ان كے اعمال كى بناپرمصيبت نازل ہوگى اور وہ آپ كے پاس آكر خدا كى قسم كھائيں گے كہ ہمارا مقصد صرف نيكى كرنا اور اتحاد پيدا كرنا تھا \_

١\_ طاغوت كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا، رجوع كرنے والوں كيلئے مصائب و مشكلات ميں مبتلا ہونے كا باعث بنتا ہے\_ يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت ... فكيف اذا اصابتهم مصيبصةٌ بما قدّمت گذشتہ آيت كے مطابق ''ماقدمت ايديھم'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك، قضاوت كيلئے طاغوت كى طرف رجوع كرنا ہے\_

٢\_ بعض مصائب و مشكلات، خدا و رسول(ص) كى نافرمانى كا نتيجہ ہيں \_ فكيف اذا اصابتهم مصيبة بما قدّمت ايديهم

بظاہر '' ثم جاؤك '' كے قرينے سے ''مصيبة'' سے مراد دنيوى مشكلات ہيں نہ كہ اخروي\_

٣\_ طاغوت كى طرف رجوع كا نتيجہ، عذاب قيامت ہے\_ \* فكيف اذا اصابتهم مصيبة بما قدمت ايديهم

يہ اس بنا پر ہے كہ جب ''بما قدمت ايديھم'' كے قرينے سے جو كہ عام طور پر قرآن ميں قيامت كے بارے ميں آيا ہے، ''مصيبة''سے مراد عذاب قيامت ہو\_پس ''ثم جاؤك'' گذشتہ آيت پر عطف ہوگا\_ اس مطلب كى تائيد

امام باقر(ع) و امام صادق(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے كہ: المصيبة هى الخسف والله بالمنافقين عند الحوض (١)اللہ كى قسم حوض كوثر كے پاس منافقين كى ذلت و رسوائي ہے\_

٤\_ سختى اور آسائش كے وقت، منافقين كا پيغمبراكرم(ص) اور دوسرے الہى رہبروں كے ساتھ دوغلا رويہ اختيار كرنا\_

فكيف اذا ... ثم جاؤك يحلفون بالله ان اردنا الا احساناً منافقين، ابتلاء اور مصيبت سے پہلے، پيغمبر(ص) سے روگردانى كرتے ہوئے طاغوت كى طرف مائل رہتے ہيں \_ ليكن جب مشكلات ميں پڑتے ہيں تو پيغمبر اكرم(ص) سے معذرت خواہى كرنے لگتے ہيں \_

٥\_ منافقين جب اپنے اعمال كے نتيجے ميں مشكلات و مصائب يا رسوائي و ذلت سے دوچار ہوتے تو پيغمبراكرم(ص) كى طرف رجوع كر كے معذرت خواہى كرنے لگتے\_ فكيف ... ثم جاؤك يحلفون بالله ان اردنا الاّ احساناً منافقين كى عذر خواہى كہ جس كا وہ جملہ ''ان اردنا''سے اظہار كرتے تھے ، دليل ہے كہ ''مصيبة''سے مراد وہ معنى ہے جو ذلت و رسوائي كو بھى شامل ہے\_

٦\_ منافقين كے حيلوں ميں سے ايك جھوٹ بولنا، خدا كى قصسم كھانا اور اپنے ناروا اعمال كى توجيہ اور عذر خواہى كرنا ہے\_ يصدّون عنك صدوداً ... ثم يحلفون بالله ان اردنا الا احساناً و توفيقاً ''يصدّون عنك''سے معلوم ہوتا ہے كہ احسان كے ارادے كا ادعا محض جھوٹ تھا\_ بنابرايں ان كا يہ ادعا فقط اپنے ناروا اعمال كى توجيہ اور عذر خواہى ہے، نہ كہ اپنى غلطيوں سے آگاہ ہوكر حقيقى معذرت خواہى \_

٧\_ معاشروں اور قوموں كے مشكلات و مصائب ميں مبتلا ہونے كے اسباب ميں سے ايك، طاغوت كى طرف مائل ہونا اور شرعى احكام و دستورات كو پائمال كرنا ہے\_ و اذا قيل لهم ... فكيف اذا اصابتهم مصيبة بما قدمت ايديهم

٨\_ منافقين كا مقدّسات سے سو ء استفادہ كرنا\_ يحلفون بالله

٩\_جھوٹ كى بنا پر غلط كاموں كى توجيہ، نفاق كى علامت ہے\_ يريدون ان يتحاكموا ... ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٤٢\_ نورالثقلين ج١ ص٥٠٩ ح٣٦٧\_ تفسير عياشى ج١ ص٢٥٤ ح١٨١.

١٠\_ طاغوتى حكام كى طرف رجوع كرنے كے سلسلے ميں منافقين كى ايك ناروا توجيہ، صلح جوئي، مدارا اور نيكى كا ادعا كرنا ہے\_ يريدون ان يتحاكموا الى الطاغوت ... ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً

١١\_ منافقين كے حيلوں ميں سے ايك صلح جوئي اور نيكى كا ادعا كرنا ہے\_ ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً

١٢\_ منافقين كا يہ ظاہر كرناكہ قضاوت كيلئے ان كا طاغوت كى طرف رجوع كرنا، پيغمبراكرم(ص) پر ايمان نہ ركھنے كى بنا پر نہيں تھا\_ يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت ... ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً جملہ ''ان اردنا''كا مفہوم يہ ہے كہ ہمارا مقصد پيغمبراكرم (ص) سے روگردانى كرنا نہيں تھا\_ بلكہ ہم طرفين كے درميان صلح كرانا چاہتے تھا تاكہ اس طرح نيكى كرسكيں \_

١٣\_ منافقين كا، پيغمبر(ص) كى طرف قضاوت كيلئے رجوع نہ كرنے كى ايك ناروا توجيہ يہ ہے كہ وہ پيغمبر(ص) كے ساتھ نيكى كرنا چاہتے تھے\_ ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كے ساتھ نيكى ١٣

تخلف: تخلف كى توجيہ ٩

رشد: رشد كے موانع ١

سختي: سختى كے اسباب ١، ٢،٧

طاغوت: طاغوت كو قبول كرنے كے اثرات ٣; طاغوت كى طرف ميلان كے اثرات ٧;طاغوت كى قضاوت قبول كرنا ١٢; طاغوت كى قضاوت كے اثرات ١

عذاب: عذاب كے موجبات ٣

عصيان: عصيان كے اثرات ٢

مصائب: مصائب كے اسباب، ٢

مقدسات: مقدسات سے سوء استفادہ ٨

منافقين: منافقين اور آنحضرت(ص) ٤، ٥، ١٣;منافقين اور طاغوت ١٢;منافقين سختى كى حالت ميں ٤، ٥; منافقين كا جھوٹ بولنا ٦، ٩،١٠; منافقين كا رويہ ٤; منافقين كا صلح جُو ہونا ١٠، ١١;منافقين كا قسم كھانا ٦; منافقين كا مكر ٦;منافقين كا نفاق ٤، ٢ ١ ; منافقين كى توجيہ٦ ، ١٠

١٣;منافقين كى رسوائي ٥; منافقين كى صفات ٤، ٦; منافقين كى معذرت خواہى ٥،٦; منافقين كے برتاؤ كا طريقہ ٥، ٦، ٨، ١٠، ١٣ ; منافقين كے دعوے ١٠، ١١

نفاق: نفاق كے اثرات ٩

آیت(۶۳)

( أُولَـئِكَ الَّذِينَ يَعْلَمُ اللّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُل لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلاً بَلِيغًا)

يہى وہ لوگ ہيں جن كے دل كا حال خداخوب جانتا ہے لہذا آپ ان سے كنارہ كش رہيں انھيں نصيحت كريں اور ان كے دل پر اثر كرنے والى موقع محل كے مطابق بات كريں \_

١\_ خداوندمتعال، منافقين كے اندرونى اسرار سے آگاہ ہے اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم

٢\_ خداوند متعال انسان كے اندورنى اسرار اور نيّتوں سے آگاہ ہے\_ يعلم الله ما فى قلوبهم

٣\_ پيغمبراكرم(ص) كے مقابلے ميں اپنے ناروا اعمال كے بارے ميں منافقين كا بے بنياد بہانے بنانا\_

ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً\_ اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم

٤\_ خير خواہى اور صُلح جوئي كا ادعا كرنے ميں منافقين كا جھوٹا ہونا\_ ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً\_ اولئك الذين يعلم الله ما فى قلوبهم

٥\_ منافقين كے قول اور نيّت ميں دوغلا پن اور منافقت\_

ان اردنا الاّ احساناً و توفيقا اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم

٦\_ پيغمبراكرم(ص) (سنت) سے روگردانى اور طاغوت كى طرف رجوع كرنے ميں منافقين كے خفيہ اور پليد ارادے\_

ان يتحاكموا الى الطاغوت ... ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً\_ اولئك الذين يعلم الله ما فى قلوبهم

٧\_ منافقين كى پليد نيتوں كو فاش كرنے كے بارے ميں خداوند متعال كا انھيں خبردار كرنا\_

اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم ''ما فى قلوبھم''ميں موجود ابہام سے يہ ظاہر ہوتا ہے كہ منافقين طاغوت كى طرف رجوع كرنے ميں اپنے دل ميں پليد ارادے ركھتے تھے كہ جن سے فقط خداوند متعال آگاہ تھا\_

٨\_ پيغمبراكرم(ص) كا فريضہ تھا كہ آپ(ص) ان لوگوں كى خطا اور غلطى كو نظرانداز كرديں جو طاغوت كى طرف رجوع كرنے كے بعد اظہار ندامت كرتے تھے\_ ثم جاؤك يحلفون بالله ان اردنا الاّ احساناً ... فاعرض عنهم

كلمہ ''اعراض''، ''عظہم''(انہيں نصيحت كرو) كے قرينے سے، ان كى خطا و غلطى سے اعراض كا معنى ديتا ہے نہ كہ ان سے دورى اختيار كرو\_

٩\_ پيغمبراكرم (ص) كا فريضہ تھا كہ جو منافقين طاغوت كى طرف رجوع كرنے پر ندامت و پشيمانى كا اظہار كرتے ہيں ، آپ(ص) انہيں وعظ و نصيحت كريں \_ يريدون ان يتحاكموا الى الطّاغوت ... فاعرض عنهم و عظهم

١٠\_ الہى نمائندوں اور رہبروں كے فرائض ميں سے ہے كہ وہ مخالفين كے ساتھ درگذر، صبر و تحمل اور شرح صدر سے كام ليں \_ اولئك الّذين ... فاعرض عنهم و عظهم و قل لهم فى انفسهم قولاً بليغا

١١\_ منافقين كے ساتھ پيغمبراكرم(ص) كا رويہ اور طرز عمل، تعليمات الہى كے مطابق تھا\_

اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم فاعرض عنهم و عظهم و قل لهم فى انفسهم قولاً بليغاً

١٢\_ منافقين كے حيلوں و بہانوں كے مقابلے ميں الہى نمائندوں ، رہبروں اور پيغمبر اكرم (ص) كو ہوشيار رہنے كى ضرورت\_ ان اردنا الاّ احساناً و توفيقاً\_ اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم فاعرض عنهم خداوند متعال پيغمبراكرم(ص) كو درگذر اور وعظ و نصيحت كرنے كا حكم دينے سے پہلے آپ(ص) كو تعليم دے رہا ہے كہ منافقين كا عذر محض جھوٹ اور بے بنياد ہے\_ تاكہ اس طرح آنحضرت(ص) كو ان كے حيلوں و بہانوں كى طرف متوجہ كرائے اور وعظ و

نصيحت كو اس بنياد پر قائم كرے\_

١٣\_ منافقين كے ساتھ طرز عمل ميں انہيں تنہائي ميں پند و نصيحت كے ساتھ ساتھ تعميرى موقف اختيار كرنا چاہيئے\_

فاعرض عنهم و عظهم و قل لهم فى انفسهم قولاً بليغاً اگر ''فى انفسھم'، ''قُل'' كے متعلق ہو تو يہ معنى دے رہا ہے كہ آپ(ص) كى يہ پند و نصيحت تنہائي ميں اور دوسروں كى نظروں سے پوشيدہ ہونى چاہيئے\_

١٤\_ پندو نصيحت كو اس طرح ہونا چاہيئے كہ جو سننے والے پر اثر كرے\_ و قل لهم فى انفسهم قولاً بليغاً

يہ اس احتمال كے مطابق ہے كہ ''فى انفسھم'' ، ''بليغاً''كے متعلق ہو تو جملے كا معنى يوں ہوگا\_ ان كے ساتھ ايسى بات كرو جو ان كے دل و روح ميں اتر جائے\_

١٥\_ معاشرے كے مختلف طبقات اور گروہوں كے ساتھ ان كے متعلق صحيح اطلاعات و آگاہى كے مطابق طرز عمل اپنا نا چاہيئے\_ اولئك الّذين يعلم الله ما فى قلوبهم فاعرض عنهم چونكہ خداوند متعال نے پہلے اپنے پيغمبر(ص) كو منافقين كے باطن اور نيّت سے آگاہ كيا ہے اور اسكے بعد ضرورى احكام اور ان كے ساتھ سلوك كے طريقے سے روشناس كرايا ہے\_

١٦\_ حكم خدا و رسول(ص) كى مخالفت كرنے والے منافقين سے دور رہنا اسلئے ضرورى ہے كہ وہ عذاب الہى ميں گرفتار ہوكر بدبخت و ذليل ہوجائيں گے\_ و اذا قيل لهم تعالوا الى ما انزل الله و الى الرّسول ... فاعرض عنهم

امام كاظم(ع) منافقين سے دورى اختيار كرنے كے ضرورى ہونے كى وجہ بيان كرتے ہوئے فرماتے ہيں : فقد سبقت عليهم كلمة الشّقاء و سبق لهم العذاب ... (١)كيونكہ ان كيلئے شقاوت و بدبختى اور عذاب كو لكھ ديا گيا ہے ...

آنحضرت (ص) : آنحضرت(ص) اور منافقين ١١، ١٢;آنحضرت(ص) سے روگردانى ٦; آنحضرت (ص) كى ذمہ داري٨، ٩; آنحضرت(ص) كے مخالفين ١٦

-اجتماعى روابط: ١٥

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا عذاب ١٦; اللہ تعالى كا علم غيب;اللہ تعالى كى تعليمات ١١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٨ ص١٨٤ ح٢١١، تفسير برھان ج١ ص٣٨٧ ح٣ نورالثقلين ج١ ص٥٠٩ ح٣٦٨، تفسير عياشى ج١ ص٢٥٥ ح١٨٣.

انسان: انسان كے اسرار٢

پشيماني: پشيمانى كا اظہار ٨،٩

خطا: خطا كا معاف كرنا ٨

روايت: ١٦

زيركي: زيركى كى اہميت ١٢

سنت: سنت سے روگردانى ٦

شرح صدر: شرح صدركى اہميت ١٠

طاغوت: طاغوت كى طرف رجوع ٨، ٩

عفو: عفو كى اہميت ١٠

قيادت: قيادت كى ذمہ دارى ١٠، ١٢;قيادت كى زيركى و ہوشيارى ١٢

منافقين: منافقين اور آنحضرت(ص) ٣،٦;منافقين سے روگردانى ١٦;منافقين كا جھوٹ بولنا ٤;منافقين كا خطرہ ١٦; منافقين كا خير خواہ ہونا ٤;منافقين كا طرز عمل ٤; منافقين كا عذاب ١٦; منافقين كا عمل ٣;منافقين كا مكر ١٢; منافقين كا نفاق، ٥; منافقين كو تنبيہ ، ٧; منافقين كو نصيحت ٩،١٣;منافقين كى پشيمانى ٩ ; منافقين كى صلح جوئي ٤ ; منافقين كى عذر خواہى ٣;منافقين كے اسرار ١; منافقين كے راز كا فاش كرنا ٧ ;منافقين كے ساتھ برتاؤ كى روش ١٣; منافقين كے ساتھ رويہ ١١

موعظہ: موعظہ كے آداب ١٤

موقف اختيار كرنا: ١٣

آیت(۶۴)

( وَمَا أَرْسَلْنَا مِن رَّسُولٍ إِلاَّ لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذ ظَّلَمُواْ أَنفُسَهُمْ جَآؤُوكَ فَاسْتَغْفَرُواْ اللّهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُواْ اللّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا) اور ہم نے كسى رسول كوبھى نہيں بھيجا ہے مگر صرف اس لئے كہ حكم خداسے اس كى اطاعت كى جائے اور كاش جب ان لوگوں نے اپنے نفس پر ظلم كيا تھا تو آپ كے پاس آتے او رخود بھى اپنے گناہوں كے لئے استغفار كرتے اور رسول بھى ان كے حق ميں استغفار كرتا تويہ خدا كو بڑاہى توبہ قبول كرنے والا اورمہربان پاتے \_

١\_ انبيائے الہى (ع) اسلئے مبعوث ہوئے ہيں كہ لوگ ان كى اطاعت كريں \_ و ما ارسلنا من رسول: الاّ ليطاع باذن الله

٢\_ افعال الہى كا بامقصد و با ہدف ہونا\_ و ما ارسلنا ... الاّ ليطاع

٣\_ فقط اذن الہى كى صورت ميں غيرخدا كى اطاعت جائز ہے\_ و ما ارسلنا من رسول: الاّ ليطاع باذن الله

٤\_ پيغمبر(ص) كى اطاعت، خداوند متعال كى اطاعت كے بعد ہے\_ و ما ارسلنا من رسول الاّ ليطاع باذن الله

٥\_ كوئي بھى حكومت اس وقت تك مشروع نہيں ہے جب تك قوانين الہى كے دائرے ميں نہ ہو\_

و ما ارسلنا من رسول: الاّ ليطاع باذن الله

٦\_ انصاف كيلئے طاغوت اور ظالم عدالتوں كى طرف رجوع كرنا، اپنے آپ كے ساتھ ظلم كے مترادف ہے\_

يريدون ان يتحاكموا ... و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم

٧\_ فرامين پيغمبراكرم(ص) كى نافرماني، گناہ، نفاق اور اپنے اوپر ظلم ہے\_ و ما ارسلنا من رسول: الاّ ليطاع باذن الله و لو انهم اذ ظلموا انفسهم

''ليطاع'' كے قرينےسے ''اذ ظلموا''ميں ظلم سے مراد، رسول خدا (ص) كى مخالفت ہے اورگذشتہ آيات كے پيش نظر كہ جن ميں رسول خدا (ص) سے اعراض كرنے والوں كو منافق كہا گيا ہے، كہہ سكتے ہيں رسول خدا (ص) كى مخالفت اور آپ(ص) سے اعراض و روگردانى ايك قسم كا نفاق ہے\_

٨\_ حاكميت پيغمبر(ص) كى مخالفت كے گناہ سے درگذر كرنا، آنحضرت(ص) كى حاكميت كو مكمل طور پر قبول كرنے سے مربوط ہے\_ يريدون ان يتحاكموا ... و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك فاستغفروا الله منافقين كا طاغوت كى طرف رجوع كرنا، حاكميت پيغمبراكرم (ص) كى مخالفت ہے\_اور جملہ ''جاؤك ...''حاكميت پيغمبراكرم(ص) كو قبول كرنے سے كنايہ ہے\_ چونكہ فقط آنحضرت(ص) كے نزديك آجانا تو اہميت نہيں ركھتا\_

٩\_ حاكميت پيغمبراكرم(ص) ، كى مخالفت كرنے والوں كے گناہ سے درگذر بارگاہ خدا ميں ان كى توبہ اور آنحضرت (ص) كى طرف سے انہيں قبول كئے جانے سے مربوط ہے\_ يريدون ان يتحاكموا ... و لوانهم اذ ظلموا ... لو جدوا الله توّاباً ہوسكتا ہے جملہ ''واستغفر لھم الرّسول''اس بات سے كنايہ ہو كہ ان كى توبہ كا قبول ہونا (لوجدوا الله توّاباً)اس صورت ميں ممكن ہے جب آنحضرت(ص) بھى ان كى توبہ كو قبول كريں \_

١٠\_ آنحضرت (ص) كى حاكميت كو نقض كرنے والوں كے گناہ سے درگذر كرنے كى شرط يہ ہے كہ خود پيغمبر(ص) بھى ان كيلئے استغفار كريں \_ و لوانهم اذ ظلموا ... و استغفر لهم الرّسول ... لوجدوا الله توّاباً

١١\_ حاكميت اسلامى كى مخالفت كرنے والوں كى توبہ كو قبول كرنا رہبر و قائد كے اختيار ميں ہے\_

و لو انهم ... جاؤك فاستغفروا الله و استغفر لهم الرّسول

١٢\_ حاكميت اسلامى كى مخالفت كرنے والوں كى توبہ كى قبوليت، رہبر و قائد كے ہاتھ پر دوبارہ بيعت كرنے سے مربوط ہے\_ و لو انهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك فاستغفروا الله و استغفر لهم الرّسول

١٣\_ خداوند متعال كى جانب سے خطاكاروں كى توبہ قبول ہونے ميں ، پيغمبراكرم (ص) كے استغفار كا كردار\_

فاستغفروا الله و استغفر لهم الرّسول لوجدوا الله تواباً رحيماً

١٤\_ ارتكاب گناہ كى صورت ميں استغفار و توبہ اور گذشتہ

خطاؤں كى تلافى كرنا ضرورى ہے\_ و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك آيت ميں جس گناہ كا ذكر ہورہا ہے وہ پيغمبراكرم(ص) سے اعراض و روگردانى كرنا ہے اور اس گناہ سے توبہ كى قبوليت كو آنحضرت(ص) كى طرف رجوع كرنے (جاؤك) سے مشروط قرار ديا گيا ہے كہ يہى گذشتہ خطا كى تلافى ہے\_

١٥\_ خطاكاروں حتي منافقوں كيلئے توبہ اور بازگشت كا راستہ كُھلا ہے\_ و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك ... لوجدوا الله تواباً رحيماً

١٦\_ استغفار (گناہوں كى مغفرت طلب كرنا) ، رحمت الہى كے حصول، توبہ كى قبوليت اور گناہوں كى بخشش كا باعث ہے\_ فاستغفروا الله واستغفر لهم الرّسول لوجدوا الله توابا رحيماً

١٧\_ خداوند متعال توّاب (توبہ قبول كرنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_ لوجدوا الله تواباً رحيماً

١٨\_ سب لوگوں حتي منافقوں كيلئے بھى قبوليت توبہ اور رحمت الہى كے نزول كى اميد ہے\_

رايت المنافقين يصدّون ... فاستغفروا الله و استغفر لهم الرّسول لوجدوا الله توّاباً رحيماً

١٩\_سرزنش كے بعد اميد پيدا كرنا، قرآنى تربيت و ہدايت كا ايك طريقہ ہے\_ اعرض عنهم و عظهم ... لوجدوا الله تواباً رحيماً

٢٠\_ توبہ و استغفار ، خداوند متعال كى رحيميّت و توابيّت كو درك كرنے كا پيش خيمہ ہے\_ فاستغفروا الله و استغفر لهم الرّسول لوجدوا الله توابا رحيماً جملہ ''لوجدوا الله ''كا معنى يہ ہے كہ انسان اپنى توبہ كے بعد احساس كرنے لگتا ہے كہ خداوند متعال نے اسكے گناہوں كو بخشش ديا ہے اور وہ اپنے آپ كو گناہ كے بوجھ سے ہلكا سمجھنے لگتا ہے\_

٢١\_ بندوں پر رحمت الہى كے نزول ميں پيغمبراكرم(ص) كى شفاعت اوروسيلہ كا كردار\_ و لو انّهم اذ ظلموا ... و استفغر لهم الرّسول لوجدوا الله توّابا رحيماً

٢٢\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں پيغمبراكرم(ص) كا بلند مقام و مرتبہ\_ واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توّاباً رحيماً

يہ كہ خداوند متعال نے بندوں كى قبوليت توبہ كو ان كيلئے رسول اكرم(ص) كى طلب مغفرت سے مشروط قرار ديا ہے اس سے آنحضرت (ص) كا خداوند متعال كى بارگاہ ميں مقام و مرتبہ ظاہر ہوتا ہے\_

٢٣\_ خطا كاروں كى قبوليت توبہ ان سے مہر و محبت كے ساتھ ہونى چاہيئے\_ و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم ... لوجدوا الله توّاباً رحيماً ''توّابا''كے بعد خداوند متعال كو ''رحيماً''سے متصف كرنا، ظاہر كرتا ہے كہ انسان جب كسى فرد كى خطا سے درگذر كرے تو پھر اس سے مہر و محبت كرنے سے دريغ نہ كرے\_

٢٤\_ قابليّت، صفات الہى كى تجلّى سے بہرہ مند ہونے كى شرط ہے\_ واستغفر لهم الرّسول لوجدوا الله تواباً رحيماً

جملہ ''لوجدوا الله ''كا معنى يہ ہے كہ اگر گناہگار بندے توبہ و استغفار نہ كريں يعنى ان ميں قابليت و صلاحيت نہ ہو تو خداوند متعال كے ''توّاب''اور ''رحيم''ہونے كو پانہيں سكتے اور يہ (توابيت و رحيميت خداوند) ان كے شامل حال نہيں ہوتى نہ يہ كہ خداوند متعال توّاب و رحيم نہيں \_

٢٥\_ انسان اور رحمت الہى كے جلوہ سے بہرہ مند ہونے كے درميان ايك حجاب ،گناہ ہے\_

و لو انّهم اذ ظلموا ... لوجدوا الله تواباً رحيماً

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كا استغفار ١٠، ١٣; آنحضرت(ص) كا تقرب ٢٢; آنحضرت(ص) كى اطاعت ٤، ٨; آنحضرت (ص) كى حكومت ٨،٩،١٠;آنحضرت (ص) كى شفاعت كا كردار ٢١; آنحضرت (ص) (ص) كے حكم كى نافرماني٨، ٩،١٠; آنحضرت(ص) كے فضائل ٢٢

استغفار: استغفار كى اہميت ١٤; استغفار كے اثرات ١٦، ٢٠

اسما و صفات: توّاب ١٧; رحيم ١٧

اطاعت: اطاعت كے اثرات ٨;غير خدا كى اطاعت ٣

اللہ تعالى: اللہ تعالى كااذن ٣;اللہ تعالى كى اطاعت ٤، اللہ تعالى كى توابيت ١٧، ٢٠; اللہ تعالى كى رحمت ٢٠; اللہ تعالى كى رحمت كى عموميت ١٨; اللہ تعالى كى رحمت كے موانع ٢٥; اللہ تعالى كى رحمت كے موجبات ١٦، ٢١; اللہ تعالى

كى صفات كى تجلى ٢٤; اللہ تعالى كى مہربانى ١٧; اللہ تعالى كے افعال كا بامقصد ہونا ٢

اميدواري: اميدوارى كى اہميت ١٨، ١٩

انبيا(ع) : انبيا(ع) كى اطاعت ١; انبيا (ع) كى بعثت كا فلسفہ ١

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٩; تربيت ميں اميدوار ہونا ١٩; تربيت و سرزنش ١٩

توبہ: توبہ قبول ہونا ١١، ١٢، ١٣، ١٦، ١٨;توبہ كى اہميت ١٤; توبہ كے اثرات ٩،٢٠; توبہ كے قبول ہونے كے آداب ٢٣;

حكومت: اسلامى حكومت كو ردّ كرنا ١١،١٢;حكومت كى مشروعيت كا معيار ٥

طاغوت: طاغوت كى طرف رجوع كرنا ٦; طاغوت كى قضاوت٦

ظلم: اپنے اوپر ظلم ٦، ٧ ;ظلم كے موارد٦

عدالت : بے صلاحيت عدالت ٦

عفو: عفو كى شرائط ١٠

قيادت: قيادت سے بيعت ١٢; قيادت كا كردار ١١

گناہ: گناہ سے توبہ ١٤; گناہ سے درگذر ٨، ٩، ١٠;گناہ كى تلافى ١٤ ; گناہ كى مغفرت ١٦;گناہ كے اثرات ٢٥; گناہ كے موارد ٧

گناہگار: گناہگار كى توبہ ١٥، ٢٣

لياقت : لياقت كا كردار ٢٤

مقربين: ٢٢

منافقين: منافقين كى توبہ ١٥، ١٨

نفاق: نفاق كے موارد ٧

آیت(۶۵)

( فَلاَ وَرَبِّكَ لاَ يُؤْمِنُونَ حَتَّیَ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لاَ يَجِدُواْ فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُواْ تَسْلِيمًا ) پس آپ كے پروردگار كى قسم كہ يہ ہرگز صاحب ايمان نہ بن سكيں گے جب تك آپ كو اپنے اختلافات ميں حصكصمنہ بنائيں اورپھر جب آپ فيصلہ كرديں تو اپنے د ل ميں كسى طرح كى تنگى كا احساس نہ كريں او رآپ كے فيصلہ كے سامنے سراپا تسليم ہو جائيں \_

١\_ جن لوگوں نے اختلافات كے حل كيلئے حاكميت پيغمبراكرم (ص) كو قبول نہيں كيا، ان كى بے ايمانى پر خداوند متعال كا قسم كھانا\_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكموك فيما شجر بينهم

٢\_ خدا تعالى كا پيغمبراكرم (ص) كى نسبت اپنى ربوبيت ،كى قسم كھانا\_ فلا و ربّك

٣\_ خداوند متعال ، پيغمبر(ص) كا مربى اور تربيت كرنے والا ہے\_ فلا و ربّك

٤\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں پيغمبراكرم(ص) كا بلند و بالا مقام و مرتبہ\_ فلا و ربّك ضمير خطاب كى طرف ''ربّ''كا اضافہ، اضافہ تشريفيّہ ہے اور مخاطب كے بلند مقام و مرتبے كو ظاہر كرتا ہے\_

٥\_ لوگوں كا فريضہ ہے كہ وہ ہر قسم كے اختلافات اور تنازعات كے حل كيلئے قضاوت و انصاف كى خاطر پيغمبراكرم (ص) كى طرف رجوع كريں \_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكّموك فيما شجر بينهم

٦\_ حكومت اور مقام قضاوت كيلئے پيغمبراكرم (ص) كى

تربيت كا سرچشمہ ،ربوبيت الہى ہے\_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّى يحكموك مندرجہ بالا مطلب كلمہ ''ربّ''كے استعمال اور ضمير خطاب كى طرف اسكے مضاف ہونے سے اخذ كيا گيا ہے\_

٧\_ قضاوت ، پيغمبر اسلام(ص) اور ديگر الہى رہبروں كا كام ہے \_ فلا و ربك لايؤمنون حتّي يحكموك فيما شجر بينهم

٨\_ اختلافات ميں پيغمبراكرم(ص) كى حاكميت قضاوت كو قبول كرنا اور قلبى طور پر آنحضرت(ص) كے حكم كو قبول كرنا ايمان كى علامات ميں سے ہے\_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكموك فيما شجر بينهم ثمّ لايجدوا فى انفسهم حرجاً مما قضيت

٩\_ اختلافات كے حل كيلئے پيغمبراكرم(ص) كے علاوہ كسى اور كى طرف رجوع كرنا، بے ايمانى كى علامت ہے\_

فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكموك فيما شجر بينهم

١٠\_ اختلافات ميں پيغمبراكرم(ص) كے فيصلے سے ناخوش ہونا، بے ايمانى كى علامت ہے\_ ثم لايجدوا فى انفسهم حرجاً مما قضيت ''حرج''كا معنى تنگى وضيق ہے اور نفس ميں حرج يعنى دل تنگى اور ناخوشي\_

١١\_ پيغمبراكرم(ص) اور آپ(ص) كے احكام قضائي كے سامنے ہر لحاظ سے سر تسليم خم كرنا، ايمان كى علامتوں ميں سے ہے\_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكّموك ... و يسلّموا تسليماً

١٢\_ ہر لحاظ سے احكام الہى كے سامنے سر تسليم خم كرنا، ايمان كى علامتوں ميں سے ہے\_ فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكّموك ... و يسلّموا تسليما جملہ ''فلا و ربّك'' كو گذشتہ آيات (اطيعوا الله ...) ميں بيان شدہ مطالب پر متفرع كرنا، يہ ظاہر كرتا ہے كہ پيغمبر(ص) كے قضائي احكام كے سامنے سرتسليم خم كرنے كا معيار، فرامين خدا كى پيروى كرنا ہے\_

١٣\_ پيغمبراكرم(ص) كے احكام قضائي كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنا، بے ايمانى كى علامت ہے\_

فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكّموك ... و يسلّموا تسليما

١٤\_ برحق حكمرانوں كے عدل و انصاف اور احكام كے سامنے سر تسليم خم كرنا ايمان كى نشانيوں ميں سے ہے\_\*

فلا و ربّك لايؤمنون حتّي يحكّموك ... و يسلّموا تسليماً

چونكہ امر قضاوت تو ہميشہ پيش آتا ہے اور احكام

قرآن بھى دائمى ہيں جبكہ پيغمبراكرم(ص) ہر زمانے ميں موجود نہيں ہيں \_ بنابرايں مذكورہ آيت تمام الہى رہبروں اور آنحضرت(ص) كے برحق جانشينوں كو شامل ہے\_

١٥\_ الہى رہبروں كے سامنے سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_\* فلا و ربّك لايؤمنون حتي يحكّموك ... و يسلّموا تسليماً

١٦\_ بندگي خدا كا دعوي كرنے والوں كى جانب سے افعال الہى كى كيفيت اور پيغمبر اكرم(ص) كے كردار و طرز عمل ميں شك و ترديد پر مبنى عقائد و اقوال ، شرك كى علامت ہيں \_ لايؤمنون حتّي يحكّموك ... و يسلّموا تسليما

امام صادق(ع) نے فرمايا: لو اصنّ قوماً عبدواالله ... ثم قالوا لشيء صنعه الله و صنعه رسول الله اصلاّ صنع خلاف الذى صنع؟ او وجدوا ذلك فى قلوبهم لكانوا بذلك مشركين\_ اسكے بعد آپ(ص) نے مذكورہ بالا آيت كى تلاوت فرمائي\_ (١)اگر كوئي قوم اللہ كى عبادت كرے ... پھر اللہ اور اللہ كے رسول كے كام كے بارے ميں ك ہے كہ اس كام كو اس طرح انجام كيوں نہيں ديا؟ يا اسے دل ميں سوچے تو وہ مشرك ہوجائے گا\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) اور حل اختلاف ٥; آنحضرت (ص) كا تقرب ٤ ; آنحضرت(ص) كا مربى ٣، ٦; آنحضرت (ص) كى حكومت٦; آنحضرت كى قضاوت، ٥، ٦،٧،١٠، ١١ ; آنحضرت(ص) كى قضاوت قبول كرنا ٨ ; آنحضرت (ص) كى قضاوت كو ردّ كرنا ١، ١٣; آنحضرت (ص) كے بارے ميں شك ١٦; آنحضرت كے حكم كى نافرمانى كرنا ٩، ١٣; آنحضرت(ص) كے سامنے سر تسلم خم كرنا ١١;آنحضرت(ص) كے فضائل ٢، ٤، ٦

اختلاف: حل اختلاف كا مرجع ٨، ٩

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى ربوبيت ٢، ٣، ٦;اللہ تعالى كى قسم ١، ٢; اللہ تعالى كے افعال ميں شك ١٦

ايمان: ايمان كے اثرات ٨، ١١، ١٢، ١٤

روايت: ١٦

شرعى فريضہ :

شرعى فريضے پر عمل٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص٣٩٠ ح٢ نورالثقلين ج١ ص٥١١ ح٣٧٤ تفسير عياشى ج١ ص٢٥٥ ح٣٧٤.

شرك: شرك كى علامتيں ١٦

قيادت: برحق قيادت١٤ دينى قيادت ١٥;قيادت كى قضاوت ٧;قيادت كى قضاوت كو قبول كرنا ١٤ ; قيادت كے اختيارات ٧; قيادت كے سامنے سر تسليم خم كرنا ١٤، ١٥

كفار: ١

كفر: كفر كى علامتيں ٩، ١٠، ١٣

لوگ : لوگوں كى ذمہ داري٥

مقربين: ٤

آیت(۶۶)

( وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ أَنِ اقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ أَوِ اخْرُجُواْ مِن دِيَارِكُم مَّا فَعَلُوهُ إِلاَّ قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُواْ مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا)

اوراگر ہم ان منافقين پر فرض كرديتے كہ اپنے كو قتل كر ڈاليں يا گھر چھوڑ كر نكل جائيں تو چند افراد كے علا وہ كوئي عمل نہ كرتا حالانكہ اگر يہ اس نصيحت پر عمل كرتے تو ان كے حق ميں بہترہى ہو تا اور ان كو زيادہ ثبات حاصل ہوتا \_

١\_ خداوند متعال نے ہرگز امت اسلام كو خودكشى كرنے اور گھر بار چھوڑ نے كا حكم نہيں ديا\_

و لو انّا كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم او اخرجوا من دياركم گھر بار چھوڑنے سے مراد جوكہ ''اخرجوا من دياركم'' كے كلمات كے ساتھ بيان ہوا ہے، وہ معنى ہے جس پر ہجرت كا اطلاق نہيں ہوتا\_

٢\_ خداوند متعال كے تمام فرامين حتى خودكشى اور گھر بار چھوڑنے تك كے فرمان كے سامنے سر تسليم خم كرنا ضرورى ہے\_ و يسلّموا تسليما \_ و لو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم او اخرجوا من دياركم

٣\_ اگر خداوند متعال ، خودكشى كرنے يا گھر بار چھوڑنے كا

حكم ديتا تو بہت تھوڑے لوگ اسے قبول كرتے\_ و لو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم ... ما فعلوه الا قليل منهم

٤\_ خداوند متعال نے ہرگز خودكشى يا گھر بار چھوڑنے كو، مسلمان كى توبہ قبول ہونے كى شرط قرار نہيں ديا\_

و لو ا نّصهم اذ ظلموا انفسهم ... و لو انا كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم او اخرجوا من دياركم گذشتہ آيات كے پيش نظركہ جن ميں قبوليت توبہ كى شرط، رسول خدا (ص) كے حضور حاضر ہونا تھا\_ يہاں ہم كہہ سكتے ہيں يہ آيت، مسلمانوں كى توبہ كے خودكشى اور گھر بار چھوڑنے سے مشروط ہونے كى نفى كررہى ہے جبكہ بعض گذشتہ امتوں كى توبہ كى قبوليت بعض صورتوں ميں ان دو امور كے ساتھ مشروط تھي\_

٥\_ اگر قبوليت توبہ، خودكشى يا گھر بار چھوڑنے سے مشروط ہوتى تو سوائے چند افراد كے، سب لوگ اس سے روگرداں ہوجاتے\_ و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك فاستغفروا الله ... و لو انّا كتبنا ... ما فعلوه الا قليل منهم

٦\_ لوگوں كى اكثريت، اپنے عزيز و اقارب كے ساتھ جنگ و نبرد كرنے اور راہ خدا ميں ہجرت كرنے كيلئے آمادہ نہيں ہوتى \_\* و لو كتبنا عليهم ان اقتلوا انفسكم اواخرجوا من دياركم ما فعلوه الا قليل منهم بعض كى رائے ہے كہ ''اقتلوا انفسكم''سے مراد جہاد اور ''اخرجوا من دياركم''سے مراد ہجرت ہے اور جہاد كو قتل نفس سے اسلئے تعبير كيا گيا ہے كہ نزول آيت كے زمانے ميں غالباً مسلمانوں كو اپنے عزيز و اقارب كے ساتھ لڑنا پڑتا تھا\_

٧\_ انسان كا اپنے آپ ، اپنے شہر اور وطن (گھربار) سے وابستہ ہونا خداوند متعال كے سامنے سرتسليم خم كرنے سے مانع بنتا ہے\_ و يسلّموا تسليما\_ و لو انا كتبنا ... ما فعلوه الا قليل منهم

٨\_ خداوند متعال كى طرف سے اوامر و نواہى كو انسانوں كے مصالح و مفاسد كى بنياد پر قرار ديا گيا ہے\_

و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم

٩\_ انسان كى سعادت اور بھلائي، احكام الہى پر عمل كرنے سے مربوط ہے\_

و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيرا لهم

١٠\_ احكام الہي(اوامر و نواہي) خداوند متعال كے مواعظ ہيں \_ و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم

١١\_ الہى احكام و مواعظ پر عمل كرنے كے نتيجے ميں ، ايمان ميں ثبات و پائيدارى كاحاصل ہونا\_ و لو انهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم و اشدّ تثبيتا گذشتہ آيات كے قرينے سے ''تثبيتاً''كا متعلق، ايمان كو بنايا گيا ہے\_

١٢\_ پيغمبراكرم(ص) كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا، آنحضرت(ص) كے حكم پر خوشى كا اظہار كرنا اور آپ(ص) كے سامنے كامل طور پرسر تسليمخم كرنا، ايمان ميں پائيدارى اور سعادت كا موجب بنتا ہے\_ فلا و ربّك ... و لو انهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم و اشدّ تثبيتاً يہ اس بنا پر ہے كہ ''ما يوعظون'' سے مرادگذشتہ آيت ميں مذكورہ مطالبہوں نہ ہجرت اور قتل \_

١٣\_ خدا اور رسول اكرم(ص) كے فرمان سے تخلف كرنے والوں كى سعادت اور ايمان ميں ان كا ثبات اس بات سے مربوط ہے كہ وہ پيغمبراكرم(ص) كے حضور حاضر ہوكر، آنحضرت(ص) كى شفاعت كے ذريعہ غفران الہى كى درخواست كريں \_ و لو انّهم اذ ظلموا انفسهم ... و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم و اشد تثبيتاً

١٤\_ نفس انسان پر، عمل كا اثر انداز ہونا\_ و لو انّهم فعلوا ... و اشد تثبيتاً

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى قضاوت كوقبول كرنا ١٢; آنحضرت(ص) كے سامنے سرتسليم خم كرنا ١٢; آنحضرت (ص) كے فضائل ١٣

اجتماعى گروہ: ٣، ٥

احكام: فلسفہ احكام ٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا موعظہ ١٠، ١١ ;اللہ تعالى كى اطاعت ٣; اللہ تعالى كى طرف سے مغفرت ١٣; اللہ تعالى كے اوامر ١، ٣، ١٠; اللہ تعالى كے اوامركے مصالح ٨; اللہ تعالى كے حكم كى نافرمانى ١٣;اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٢; اللہ تعالى كے نواہى ٨، ١٠

ايمان: ايمان ميں استقامت١١;ايمان ميں استقامت كے اسباب ١٢

توّابين: ٥

توبہ: توبہ كے موانع ٥; جلاوطنى كے ذريعے توبہ ٥;خودكشى

كے ذريعے توبہ ٥;قبولى توبہ كى شرائط٤

خلاف ورزى كرنے والے: خلاف ورزى كرنے والوں كى توبہ ١٣

سرتسليم خم كرنا: سر تسليم خم كرنے كى اہميت ٢; سر تسليم خم كرنے كے موانع ٧

سعادت: سعادت كے اسباب ٩، ١٢، ١٣

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات ٩، ١١

عمل: عمل كے اثرات١٤

لوگ: لوگوں كى اكثريت ٦

مسكن: مسكن سے وابستگى ٧

وابستگي: وابستگى كے اثرات ٧

وطن: وطن سے محبت ٧

ہجرت: راہ خدا ميں ہجرت ٦

آیت (۶۷)

( وَإِذاً لَّآتَيْنَاهُم مِّن لَّدُنَّـا أَجْراً عَظِيمًا ) او رہم انھيں اپنى طرف سے اجر عظيم بھى عطا كرتے \_

١\_ پيغمبراكرم(ص) كى طرف قضاوت كيلئے رجوع كرنا اور آپ(ص) كے حكم و قضاوت سے دل تنگ و پريشان نہ ہونا، عظيم اجر الہى كا موجب بنتا ہے\_ فلا و ربّك ... اذاً لاتيناهم من لُّدنا اجراً عظيماً يہ مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''ما يوعظون'' سے مراد وہى مسائل ہوں جو آيت نمبر ٦٥ ميں بيان ہوئے ہيں \_

٢\_ احكام خداوند متعال كے سامنے ہر لحاظ سے سر تسليم خم كرنے اور اسكے مواعظ پر عمل كرنے كے نتيجے ميں عظيم اجر الہى حاصل ہوتا ہے\_ و يسلموا تسليما ... و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به ... و إذاً لاتيناهم من لّدنا اجراً عظيماً

٣\_ جانبازى اور ہجرت (راہ خدا ميں فداكارى اور

مشكلات برداشت كرنا) عظيم اجر الہى كا موجب ہے\_\* و لو انّهم فعلوا ما يوعظون ... و اذاً لاتيناهم من لدنا اجراً عظيماً يہ اس بنا پر ہے كہ ''ما يوعظون''سے مراد وہى جہاد و ہجرت ہوں جو گذشتہ آيت ميں بيان ہوئے ہيں \_

٤\_ ايمان ميں ثابت قدم رہنے والے لوگ، خداوند متعال كے خاص اور عظيم اجر سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

اشدّ تثبيتا\_ و اذا لا تيناهم من لّدنا اجراً عظيماً مذكورہ بالا مطلبميں ''اذاً لا تيناهم''كو ''اشدّ تثبيتاً''كا نتيجہ قرار ديا گيا ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى قضاوت كو قبول كرنا ١

اجر: اجر كے مراتب ١، ٢، ٣، ٤ ; اجر كے موجبات ١، ٣، ٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا موعظہ ٢; اللہ تعالى كى طرف سے اجر ١، ٣، ٤ ; اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم خم كرنا٢

ايثار: ايثار كا اجر ٣

ايمان: ايمان ميں استقامت ٤

سرتسليم خم كرنا: سرتسليم خم كرنے كا اجر ٢

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ پر عمل كرنے كا ثواب ٢

صابرين: صابرين كا اجر و ثواب ٤

ہجرت: ہجرت كا اجر ٣

آیت(۶۸)

( وَلَهَدَيْنَاهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا)

او رانھيں سيدھے راستہ كى ہدايت بھى كرديتے \_

١\_ الہى احكام و مواعظ پر عمل كرنے كے نتيجے ميں صراط مستقيم كى طرف ہدايت پانا\_

و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به ... و لهديناهم صراطاً مستقيماً

٢\_ صراط مستقيم پر چلنے اور ہدايت حاصل كرنے كے اسباب ميں سے ايك قضاوت كيلئے پيغمبراكرم(ص) كى طرف رجوع كرنا ، آپ(ص) كے حكم پر راضى رہنا اور آپ(ص) كے سامنے سر تسليم خم كرنا ہے\_

حتّي يحكموك ... و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به ... و لهدينا هم صراطاً مستقيماً يہ اس بنا پر ہے كہ ''ما يوعظون بہ ...''سے مراد وہى مسائل ہوں جو آيت نمبر٥ ٦ ميں بيان ہوئے ہيں يعنى پيغمبر(ص) كى حاكميت اور ... كو قبول كرنا\_

٣\_ صراط مستقيم تك رسائي; راہ خدا ميں مشكلات براداشت كرنے ، فداكارى و ايثار، ہجرت اور جاں نثارى كے زير سايہ ہى امكان پذير ہے\_ و لو انّا كتبنا ... و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به ... و لهديناهم صراطاً مستقياً

يہ اس بنا پر ہے كہ ''ما يوعظون بہ''سے مراد وہى ہجرت و جہاد ہو كہ جس كا ذكر آيت نمبر ٦٦ ميں كيا گيا ہے\_

٤\_ صراط مستقيم كى طرف ہدايت اور اس كا حصول، ايمان ميں ثبات و پائيدارى كا نتيجہ ہے\_

و لو انّهم فعلوا ما يوعظون به لكان خيراً لهم و اشدّ تثبيتاً و اذاً ... و لهدينا هم صراطا مستقيماً

مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''و لھديناھم''كو ''اشدّ تثبيتاً''كے نتيجہ كے طور پر ليا گيا ہے\_

٥\_ صراط مستقيم پر فائز ہونے ميں ايك بڑى ركاوٹ، دنيا سے وابستہ ہونا، مواعظ الہى سے بے اعتنائي برتنا اور احكام پيغمبراكرم(ص) كى پيروى نہ كرنا ہے\_ فلا و ربك ... و لو انّا كتبنا ... و لو انهم فعلوا ... و لهدينا هم صراطاً مستقيماً

٦\_ خداوند متعال انسانوں كو صراط مستقيم كى طرف ہدايت كرنے والا ہے\_ و لهدينا هم صراطاً مستقيماً

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى قضاوت قبول كرنا ٢; آنحضرت (ص) كے حكم كى نافرمانى كرنا ٥; آنحضرت(ص) كے سامنے سرتسليم خم كرنا ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا موعظہ ١; اللہ تعالى كى طرف سے ہدايت٦

ايمان: ايمان ميں استقامت كے اثرات ٤

ايثار: ايثار كے اثرات ٣

دنيا پرستي: دنيا پرستى كے اثرات ٥

سختي: سختى كے وقت استقامت ٣

شرعى فر يضہ: شرعى فريضہ پر عمل كے اثرات ١

صراط مستقيم: ١، ٢، ٣، ٤، ٦ صراط مستقيم كے موانع ٥

عصيان: عصيان كے اثرات ٥

ہجرت: ہجرت كے اثرات ٢

ہدايت: ہدايت كے اسباب ١، ٢، ٣، ٤،٦ ;ہدايت كے موانع ٥

آیت(۶۹)

( وَمَن يُطِعِ اللّهَ وَالرَّسُولَ فَأُوْلَـئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاء وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـئِكَ رَفِيقًا ) او رجو بھى الله اور رسول كى اطاعت كرے گاوہ ان لوگوں كے ساتھ ر ہے گا جن پر خدا نے نعمتيں نازل كى ہيں انبياء ،صديقين ، شہداء اور صالحين او ريہى بہترين رفقاء ہيں \_

١\_ انبيا (ع) ، صديقين، شہدا اور اعمال پر گواہ اور صالحين كى ہمراہى ، خدا و رسول(ص) كى اطاعت كرنے كا اجر و ثواب ہے\_ و من يطع الله والرسول ... والصالحين ''صديق'' يعنى بہت سچ بولنے والا، شايد اس كا مبالغہ ہونا، قول و فعل ميں ان كى صداقت كى طرف اشارہ ہے\_ بعض كى رائے ہے كہ صديقين سے مراد وہ لوگ ہيں جنہوں نے سب سے پہلے انبياء (ع) كى تصديق كي\_ اور شہداء سے مراد راہ خدا ميں قتل ہونے والے يا انسانوں كے اعمال پر گواہ

افراد يا دين كے حقيقى علما ہيں \_

٢\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں رسول خدا (ص) كا بلند مقام و مرتبہ \_ و من يطع الله والرّسول

اطاعت پيغمبر اكرم(ص) كا اطاعت خداوند متعال كے بعد قرار پانا، آنحضرت(ص) كى عظمت و مقام كو ظاہر كرتا ہے\_

٣\_ اطاعت رسول(ص) وہى اطاعت خدا ہے\_ و من يطع الله والرّسولّ

٤\_ انبياء (ع) ،صديقين، شہداء اور صالحين كا عظيم نعمت الہى سے بہرہ مند ہونا\_ و من يطع الله والرسول فاولئك مع الذين انعم الله عليهم ... والصالحين جمله ''انعم الله عليهم'' ميں اسم جلالہ ''الله ''كى تصريح، اس نعمت كى عظمت كى طرف اشارہ ہے\_

٥\_ انبيا (ع) ، صديقين، شہدا ء اور صالحين صراط مستقيم پر چلنے والے اور ہدايت خاص سے بہرہ مند افراد ہيں \_

و لهديناهم صراطاً مستقيما\_ و من يطع الله والرّسول فاولئك مع الذين انعم الله عليهم گذشتہ آيت كے پيش نظر جس ميں اطاعت گذاروں كو، صراط مستقيم پر چلنے والا كہا گيا ہے اور اس آيت ميں انہيں انبيا(ع) اور ... كا ساتھى كہا گيا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ انبيا (ع) اور ...صراط مستقيم پر چلنے والے ہيں \_

٦\_ خدا و رسول(ص) كے پيروكار، جنت ميں انبيا(ع) ، صديقين، شہداء اور صالحين كے ہم نشين ہوں گے\_

و من يطع الله ... فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النّبيين ... والصالحين چونكہ انبيا(ع) كى ہم نشينى ان كے سب پيروكاروں كو دنيا ميں نصيب نہيں ہوسكتى لہذا آخرت اور جنت ميں ہى يہ ہم نشينى حاصلہوگي\_

٧\_ پيغمبرہونا، صديق، شاہد اور صالح ہونا ايك بلند مقام و مرتبہ اور عظيم نعمت ہے\_\* فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النّبيين ... والصالحين يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ ''انعم الله عليھم'' ميں نعمت سے مراد مقام نبوت اور ... ہو\_

٨\_ مقام و مرتبے كے لحاظ سے انبياء (ع) كو صديقين پر، صديقين كو شہداء پر اور شہدا ء كو صالحين پر برترى حاصل ہے\_ فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النّبيّين ... والصالحين

درجات كى ترتيب، آيت ميں ذكر شدہ ترتيب سے ماخوذ ہے\_

٩\_ انبيا(ع) ،صديقين، شہدا اور صالحين كى ہم نشينى كا بہشت ميں الہى نعمتوں ميں سے ہونا\_

فاولئك مع الذين انعم الله عليهم يہ كہ انبياء (ع) اور ... كى ہم نشيني، خدا و رسول(ص) كے پيروكاروں كيلئے جزا شمار كى گئي ہے، اسى سے مذكورہ بالا مطلب حاصل ہوتا ہے\_

١٠\_ انبيا(ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين كا مقام و مرتبہ، خدا و رسول(ص) كے اطاعت گذاروں كے مقام و مرتبے سے بلند ہے\_ و من يطع الله والرّسول فاولئك ... الصالحين

١١\_ انبيا(ع) ، صديقين، شہدا (اعمال پر گواہ افراد يا علما يا راہ خدا ميں قتل ہونے والے افراد) اور صالحين كا بلند مقام و مرتبہ \_ فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النّبيين والصديقين والشهداء والصالحين

١٢\_ انبيا(ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين، خدا و رسول(ص) كے اطاعت گذار بندوں كيلئے بہترين دوست اور ہمنشين ہيں \_ و من يطع الله و الرسول ... و حسن اولئك رفيقاً

١٣\_ انسان كے ليے اچھے دوست و ہمنشين كى بڑى قدر قيمت \_ و من يطع الله والرّسول ... و حسن اولئك رفيقاً

چونكہ انبيا (ع) اور ...كے ساتھ رفاقت اور ہم نشينى كو اطاعت گزار بندوں كا اجر قرار ديا گيا ہے جس سے نيك افراد كے ساتھ رفاقت و ہم نشينى كى قدر و منزلت ظاہر ہوتى ہے\_

١٤\_ رفيق اور دوست كے انتخاب كا معيار، صداقت، علم اور خيرو صلاح ہے\_ و حسن اولئك رفيقاً اس مطلب ميں ''شہدائ''سے مراد علما ہيں \_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كا تقرب٢; آنحضرت(ص) كى اطاعت ٣، ٦، ١٠، ١٢; آنحضرت (ص) كے فضائل٢

اطاعت: اطاعت كى جزا ١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى اطاعت ١، ٣، ٦، ١٠،١٢; اللہ تعالى كى نعمات ٧، ٩

انبيا (ع) : انبيا كى ہم نشينى ١، ٦، ٩، ١٢;انبيا كے فضائل ٤،٥، ٨،

١٠، ١١

بہشت: بہشت كى نعمات٩

دوست: دوست بنانے كا معيار ١٤;دوست كى قدر و منزلت ١٣

شہداء: شہداء كے فضائل ١١

صالحين: صالحين كى ہم نشينى ١، ٦، ٩، ١٢;صالحين كے فضائل ٤، ٥، ٧، ٨، ١٠، ١١

صداقت: صداقت كى اہميت ١٤

صديقين: صديقين كى ہم نشينى ١، ٦، ٩، ١٢;صديقين كے فضائل٤، ٥، ٧، ٨، ١٠، ١١

صراط مستقيم: ٥

صلاح: صلاح كى اہميت ١٤

علم: علم كى اہميت ١٤

علما: علما كے فضائل ١١

عمل: عمل پر گواہ افراد ١١;عمل پرگواہوں كى ہم نشيني١

گواہ: گواہوں كى ہم نشينى ٦، ٩، ١٢; گواہوں كے فضائل ٤،٥، ٨، ١٠، ١١

گواہي: گواہى كى فضيلت ٧

مقر ّبين: ٢

نبوّت: نبوت كى فضيلت ٧

نعمت: نعمت كے مشمولين٤

ہدايت: خاص ہدايت كے مشمولين ٥

ہم نشين افراد: بہشت ميں ہم نشين افراد ٦، ٩;ہم نشينوں كى قدر و قيمت ١٣

آیت(۷۰)

( ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّهِ وَكَفَی بِاللّهِ عَلِيمًا)

يہ الله كى طرف سے فضل و كرم ہے اور خدا ہرايك كے حالات كے علم كے لئے كافى ہے \_

١\_ انبياء (ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين كے ساتھ معاشرت اور ہم نشينى ايك بڑى فضيلت ہے\_

فاولئك مع الذين انعم الله عليهم من النّبيين ... ذلك الفضل من الله يہ اس بنا پر ہے كہ ''ذلك''سے مراد وہ معيت و رفاقت ہو كہ جس كا ذكر گذشتہ آيت ميں ہوا ہے اور بڑى فضيلت اس بنا پر ہے كہ جب ''الفضل'' ، ''ذلك'' كيلئےخبر ہو\_

٢\_ انبيا(ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين كى ہم نشينى اور معاشرت، خدا و رسول(ص) كے اطاعت گذار بندوں كيلئے تفضل الہى ہے\_ فاولئك مع الّذين ... ذلك الفضل من الله

٣\_ انبيا(ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين كا خداوند متعال كے خاص تفضل سے بہرہ مند ہونا\_

من النّبيين والصديقين ... ذلك الفضل من الله يہ اس بنا پر ہے كہ ''ذلك'' ، جملہ ''الذين انعم الله عليھم''سے مستفاد انعام كى طرف اشارہ ہو\_

٤\_ نبوّت، كامل صداقت، بندوں كے اعمال پر گواہ ہونا اور صالح ہونا خداوند متعال كا خاص فضل ہے\_ فاولئك ... ذلك الفضل من الله

٥\_ خداوند متعال ''عليم''(بہت زيادہ جاننے والا ) ہے\_ و كفى بالله عليما

٦\_ مطيع و اطاعت گذار بندوں اور تفضل الہى كى قابليت ركھنے والے افراد كى تشخيص كيلئے علم خداوند متعال كا كافى ہونا\_ ذلك الفضل من الله و كفى بالله عليماً

٧\_ خداوند متعال كا، اپنے علم اور افراد كى قابليت و لياقت كى بنياد پر ان پر تفضل كرنا\_ ذلك الفضل من الله و كفى بالله عليماً

آنحضرت(ص) :

آنحضرت (ص) كى اطاعت ٢

اسماو صفات: عليم ٥

اقدار: ١

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا علم٦، ٧ ; اللہ تعالى كا فضل٢،٣، ٤، ٧; اللہ تعالى كى اطاعت ٢;اللہ تعالى كے فضل كے مشمولين ٦

انبيا(ع) : انبيا(ع) كى ہم نشينى ١، ٢;انبيا(ع) كے فضائل ٣

صالحين: صالحين كى ہم نشينى ١، ٢;صالحين كے فضائل ٣

صداقت: صداقت كى فضيلت ٤

صديقين: صديقين كى ہم نشينى ١، ٢;صديقين كے فضائل ٣

گواہ: گواہوں كى ہم نشينى ١، ٢;گواہوں كے فضائل ٣

گواہي: گواہى كى فضيلت ٤

لياقت: لياقت كى اہميت ٧

مطيع افراد: ٦

نبوّت: نبوّت كى فضيلت ٤

آیت(۷۱)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ خُذُواْ حِذْرَكُمْ فَانفِرُواْ ثُبَاتٍ أَوِ انفِرُواْ جَمِيعًا)

ايمان والو اپنے تحفظ كا سامان سنبھال لو او رجماعت جماعت يا اكٹھا جيسا موقع ہو سب نكل پڑو \_

١\_ دفاع اور نبرد كيلئے گروہ گروہ كوچ كرنے يا اكٹھے نكل پڑنے اور جنگى وسائل و اسلحہ ليكر چلنے كا وجوب\_

يا ايّها الذين امنوا خذوا حذركم فانفروا ثبات او انفروا جميعاً ''حذر'' اس چيز كو كہا جاتا ہے جسے انسان خطرات كے مقابلے ميں امن كى خاطر استعمال ميں لاتا ہے\_ مثلاً جنگى اسلحہ وغيرہ اور ''ثبات''، ''ثبة''كى جمع ہے جس كا معنى دستہ اور گروہ ہے\_ مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امام باقر(ع) كے اس فرمان سے بھى ہوتى ہے جو آپ(ع) نے مذكورہ آيت كے بارے ميں فرمايا: خذوا سلاحكم ... الثبات السّرايا والجميع العسكر (١)اپنا اسلحہ اٹھالوا ... '' الثبات''سے مراد فوجى دستے ہيں اور '' الجميع'' سے مراد لشكر ہے \_

٢\_ اہل ايمان كے فرائض ميں سے ہے كہ وہ عسكرى آمادگى اور دشمن شناسى ركھتے ہوں \_

يا ايها الذين امنوا خذوا حذركم فانفروا ثبات: او انفروا جميعاً اكٹھے يا گروہ گروہ كوچ كا انتخاب دشمن كے ساتھ مقابلے كى كيفيت كى تحقيق و جستجو كے بعد ہوتا ہے اور اس كا لازمہ پہلے دشمن كى شناخت كرنا ہے پھر اس كا سامناكرنا ہے\_

٣\_ عسكرى قوتوں كو اكٹھا كرنے اور انہيں جنگ كيلئے آمادہ كرنے كيلئے نظم و ضبط برقرار كرنا ضرورى ہے\_

يا ايها الّذين امنوا خذوا حذركم فانفروا ثبات: او انفروا جميعاً عسكرى قوتوں كى تشكيل كے بارے ميں فرمان الہى ايسے نظم و ضبط كے برقرار كرنے پر متفرع ہے كہ جس كے نتيجہ ميں عسكرى قوتوں كو اكٹھا كر كے آمادہ دفاع كيا جاسكتا ہے \_

٤\_ دشمن كے ساتھ نبرد و جنگ كيلئے حركت كرنے سے پہلے جہادى قوتوں كو مكمل طور پر آمادہ كرنا ضرورى ہے\_

يا ايها الذّين امنوا خذوا حذركم فانفروا فائے عاطفہ كے ساتھ ''انفروا''كا عطف، اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ پہلے خود كو آمادہ ہونا چاہيئے (خذوا حذركم) اور اسكے بعد دشمن كى طرف حركت كرنى چاہيے\_

٥\_راہ خدا كے مجاہدين; انبيا (ع) ، صديقين، شہدا اور صالحين كے ہم نشين ہيں \_ فاولئك مع الذين انعم الله عليهم ... يا ايها الذين امنوا خذوا حذركم

٦\_ جہاد كيلئے حركت اور عسكرى تياري، خدا و رسول(ص) كى مكمل اطاعت كى علامت ہے\_ و من يطع الله و الرّسول ... يا ايّها الّذين امنوا خذواحذركم فانفروا خدا و رسول(ص) كى اطاعت كو ضرورى قرار دينے كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير تبيان ج٣ ص٢٥٣، مجمع البيان ج٣ ص١١٢ نورالثقلين ج١ ص٥١٦ ح٣٩٦، ٣٩٧.

بعد جہاد كے مسئلہ كو چھيڑنا، خدا و رسول(ص) كى اطاعت كے اہم موارد كى طرف اشارہ ہے\_

٧\_ جنگ و نبرد كى كيفيت اور حكمت عملى كى تعيين كرنا، مجاہد مؤمنين كے اختيار ميں ہے\_ فانفروا ثبات: او انفروا جميعاً دشمن كى طرف حركت كرنے كا طريقہ معين نہ كرنا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ دشمنان دين كے خلاف جنگ كا طريقہ كار اور حكمت عملى كا انتخاب خود مؤمنين كے اختيار ميں ہے\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى اطاعت ٦

احكام: ١، ٤

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى اطاعت ٦

انبيا(ع) : انبيا(ع) كى ہم نشينى ٥

جنگ: جنگ كے احكام ١، ٤;جنگى حكمت عملى ٧

دشمن شناسي: ٢

دفاع: دفاع كے احكام ١

صالحين: صالحين كى ہم نشينى ٥

صديقين: صديقين كى ہم نشينى ٥

عسكرى تيارى : ٢،٦ عسكرى تيارى كى اہميت ٣،٤

گواہ: گواہوں كى ہم نشينى ٥

مجاہدين: مجاہدين كے اختيارات ٧;مجاہدين كے فضائل ٥

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ٢

واجبات: ١

آیت(۷۲)

( وَإِنَّ مِنكُمْ لَمَن لَّيُبَطِّئَنَّ فَإِنْ أَصَابَتْكُم مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللّهُ عَلَيَّ إِذْ لَمْ أَكُن مَّعَهُمْ شَهِيدًا)

تم ميں ايسے لوگ بھى گھس گئے ہيں جو لوگوں كو روكيں گے او راگر تم پر كوئي مصيبت آگئي تو كہيں گے خدا نے ہم پر احسان كيا كہ ہم ان كے ساتھ حاضر نہيں تھے \_

١\_زمانہ پيغمبر اكرم(ص) كے بعض مسلمانوں كا جہاد ميں شركت كے سلسلے ميں سستى كا مظاہرہ كرنا\_ و ان منكم لمن ليبطئن

٢\_ زمانہ پيغمبر اكرم(ص) كے بعض مسلمان، دوسرے مؤمنين كو جہاد ميں شركت كرنے سے روكتے تھے\_

و ان منكم لمن ليبطئن راغب نے ''مفردات''ميں ''ليبطئن''كو فعل متعدى لكھا ہے\_

٣\_ خداوند متعال كا ان لوگوں كى سرزنش كرنا جو جنگ ميں شركت كرنے سے سستى كرتے ہيں يا دوسروں كو اس سے روكتے ہيں \_ و ان منكم لمن ليبطئن

٤\_ جہاد سے تخلف كرنے والے سست عناصر كى نظر ميں جنگ كى مشكلات سے بچنا ايك نعمت الہى ہے\_

فان اصابتكم مصيبة قال قد انعم الله عليّ اذ لم اكن معهم شهيداً

٥\_ جنگ كى مشكلات و مصائب سے بچنے كو نعمت شمار كرنا ايك ناپسنديدہ سوچ ہے\_ فان اصابتكم مصيبة قال قد انعم الله عليّ اذلم اكن معهم شهيداً

٦\_ بعض لوگوں كا درپيش مصائب و مشكلات كى غلط تحليل كرنا اور خدا وند متعال كى نعمت و غيرنعمت ميں تشخيص كرنے سے عاجز ہونا\_ فان اصابتكم مصيبة قال قد انعم الله علّي

٧\_ رسول خدا(ص) كے ہمراہ جنگ ميں شركت نہ كرنے اور اسكے خطرناك نتائج سے محفوظ رہنے پر خوش ہونا، شرك ہے\_

فان اصابتكم مصيبة قالوا قد انعم الله عليّ اذ لم اكن معهم شهيداً امام صادق(ع) نے اس آيت كى تفسير ميں فرمايا: ... و لو ان اهل السماء و الارض قالوا قد انعم الله علّى اذ لم اكن مع رسول الله (ص) لكانوا بذلك مشركين ...(١) اگر اہل زمين و آسمان يہ كہيں كہ اللہ نے ہم پر احسان كيا كہ ہم رسول اللہ (ص) كے ساتھ نہيں تھے تو وہ ايسا كہنے كى وجہ سے مشرك ہوجائيں گے ... شرك سے مراد اسلام سے خارج ہوجانا نہيں بلكہ شيطان كى پيروى ہے جيسا كہ اصول كافى ميں موجود روايت اس مطلب پر ناظر ہے\_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١، ٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش٣; اللہ تعالى كى نعمات ٤

انسان: انسان كا ضعف ٦

جنگ: جنگ سے تخلف ٧;جنگ كى سختى ٤، ٥;جنگ ميں سستى ٣

جہاد: جہاد سے تخلف كرنے والے ٤; جہاد سے ممانعت ٢،٣ ; جہاد ميں سستى ١

خوشنودي: ناپسنديدہ خو\_شنودى ٧

روايت: ٧

سختي: سختى سے اجتناب ٤، ٥

سستى : سستى پر سرزنش ٣

شرك: شرك كے مو ارد ٧

عقيدہ: باطل عقيدہ ٥

گريز كرنے والے: جہاد سے گريز كرنے والوں كا عقيدہ ٤

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ١، ٢;مسلمانوں ميں سستى ١

معيار : ناپسنديدہ معيار ٦

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١،ص٢٥٧ح١٩١،نورالثقلين ج١ ، ص٥١٦ح ٣٩٨،تفسير برہان ج١ ص٣٩٣ ح ٢،٣ ، ٤.

آیت(۷۳)

( وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ الله لَيَقُولَنَّ كَأَن لَّمْ تَكُن بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ مَوَدَّةٌ يَا لَيتَنِي كُنتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا ) او راگر تمھيں خدائي فضل و كرم مل گيا تو اس طرح جيسے تمھارے ان كے در ميان كبھى دوستى ہى نہيں تھى كہنے لگيں گے كاش ہم بھى ان كے ساتھ ہوتے او ركاميابى كى عظيم منزل پر فائز ہو جاتے \_

١\_ جہاد ميں فتح و كاميابى اور غنيمت حاصل ہونا، فضل الہى ہے\_ خذوا حذركم فانفروا ... و لئن اصابكم فضل من الله اس آيت ميں ''فضل''كا مورد نظرمصداق، غنيمت اور فتح ہے\_

٢\_ جہاد سے تخلف كرنے والے، مجاہدين كى شكست و فتح كے مقابلے ميں دوغلا موقف اختيار كرتے تھے\_

فان اصابتكم مصيبة قال قد انعم الله عليّ ... و لئن اصابكم فضل من الله ليقولنّ ... يا ليتنى كنت معهم

٣\_ فتح كو ديكھ كر، مجاہدين كے ہمراہ ہونے كى آرزو كرنا اور شكست كے بعد جہاد كو ترك كرنے پر خوش ہونا، ايك ناپسنديدہ فعل و عادت ہے\_ فان اصابتكم مصيبة ... و لئن اصابكم فضل من الله ... يا ليتنى كنت معهم

٤\_ شكست اور فتح كے وقت دوغلا رويہ اپنانے اور جہاد سے تخلف كرنے كا ايك سبب دنيا پرستى ہے\_

قد انعم الله عليّ اذ لم اكن معهم شهيداً ... يا ليتنى كنت معهم فافوز جملہ ''يا ليتنى ...'' اور ''قد انعم الله ...''سے مراد يہ ہے كہ دنيا كے مال و دولت كے حصول يا اس سے محروميت سے ہى جہاد سے تخلف كرنے والے سست عناصر كے طرز عمل كا تعين ہوتا ہے\_

٥\_ مجاہدين كى فتح و كاميابى كا سرچشمہ خداوند متعال ہے

اور اسكى ذات اس سے پاك و منزہ ہے كہ وہ مجاہدين كو شكست سے دوچار كرے\_ فان اصابتكم مصيبة ... و لئن اصابكم فضل من الله

٦\_ جہاد سے گريز كرنے والے، مجاہدين كى فتح و كاميابى كے بعد اس طرح باتيں كرتے ہيں گويا ان كا مجاہدين سے كوئي تعلق ہى نہيں ہے اور وہ جنگ و جہاد سے كسى قسم كى اطلاع نہيں ركھتے\_ و انّ منكم لمن ليبطئن ... و لئن اصابكم فضل من الله ليقولنّ كان لم تكن بينكم و بينه مودّة

٧\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ آپس ميں دوستانہ روابط برقرار كريں \_ كان لم تكن بينكم و بينه مودّة

٨\_ جہاد سے تخلف كرنے والے لوگوں كا درپيش حوادث اور مجاہدين كے مقابلے ميں ، خودپسندى اور بے حسى كا مظاہرہ كرنا\_ فان اصابتكم مصيبة قد انعم الله عليّ ... و لئن اصابكم فضل من الله ليقولنّ كان لم تكن بينكم و بينه مودّة يا ليتنى ... فافوز

٩\_ جہاد سے تخلف كرنے والے لوگ، دينى معاشرے اور اس ميں موجود مودّت و محبت آميز رشتوں سے غافل ہوتے ہيں \_ و ان منكم لمن ليبطئن ... كان لم تكن بينكم و بينه مودّة

١٠\_ جہاد سے تخلف كرنے والوں كا جنگى غنائم سے محروم رہ جانے پر افسوس اور حسرت كرنا\_

و لئن اصابكم فضل من الله ليقولن ... يا ليتنى كنت معهم فافوز فوزاً عظيما

١١\_ دنيا طلب مسلمان، ظاہرى فتح كے ذريعے مال غنيمت كے حصول كو فوز عظيم (بڑى كاميابي) شمار كرتے ہيں \_

و لئن اصابكم فضل من الله ليقولنّ ... فافوز فوزاً عظيماً

آرزو: ناپسنديدہ آرزو ٣

اجتماعى روابط: ٧ اجتماعى نظام: ٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا فضل ١

جنگ: جنگى غنيمت ١، ١١;جنگى غنيمت سے محروميت ١٠

جہاد: جہاد سے تخلف كرنے والوں كا تكبّر ٨;جہاد سے تخلف كرنے والوں كا نفاق ٢، ٦;جہاد سے تخلف كرنے والوں كى حسرت ١٠;جہاد سے تخلف كرنے والوں كى محروميت ١٠;جہاد سے تخلف كرنے والے ٩;جہاد سے تخلف كے اسباب ٤;جہاد ميں فتح ١

دنياطلبي: دنيا طلبى كے اثرات ٤

كاميابى : كاميابى كا سرچشمہ ٥

گريز كرنے والے: گريز كرنے والوں كا تكبّر ٨; گريز كرنے والوں كا نفاق ٢، ٦ ;گريز كرنے والوں كى حسرت ٩، ١٠;گريز كرنے والوں كى محروميت ١٠

مجاہدين: مجاہدين اور گريز كرنے والے ٦;مجاہدين كى شكست ٢; مجاہدين كى فتح ٢،٥;مجاہدين كى ہم نشينى ٣

مسلمان: مسلمان اور دنياطلبي، ١١

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ٧;مؤمنين كے ساتھ رابطہ ٧

نفاق: نفاق كے اسباب ٤

آیت(۷۴)

( فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيوةَ الدُّنْيَا بِالآخِرَةِ وَمَن يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَيُقْتَلْ أَو يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا)

اب ضرور ت ہے كہ راہ خداميں وہ لوگ جہاد كريں جو زندگانى دنيا كو آخرت كے عوض بيچ ڈالتے ہيں او رجوبھى راہ خدا ميں جہاد كرے گا وہ قتل ہو جائے يا غالب آجائے دونوں صورتوں ميں ہم اسے اجر عظيم عطا كريں گے \_

١\_ دنيا پرست اور خودپسند لوگ راہ خدا ميں لڑنے كي توانائي و لياقت نہيں ركھتے\_

و انّ منكم لمن ليبطّئنّ ... فليقاتل فى سبيل الله الّذين

خداوند متعال نے فقط آخرت كو دوست ركھنے والے مسلمانوں سے راہ خدا ميں جہاد كرنے كا تقاضا كيا ہے جبكہ جہاد سب مسلمانوں پر واجب ہے\_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ دنيا پرست لوگ نہ تو راہ خدا ميں جہاد كى لياقت ركھتے ہيں اور نہ توانائي، ''فليقاتل''ميں كلمہ ''فا'' اس معنى پرواضح طور پر دلالت كر رہا ہے\_

٢\_ فقط دنيا سے روگردان آخرت طلب لوگ ہى راہ خدا ميں جنگ كرنے كى صلاحيت و توانائي ركھتے ہيں \_

فليقاتل فى سبيل الله الذين يشرون الحيوة الدنيا بالاخرة

٣\_ دنيا سے دل نہ لگانا اور آخرت انديشى ، راہ خدا كے مجاہدين كى خصوصيت ہے\_

فليقاتل فى سبيل الله الّذين يشرون الحيوة الدنيا بالاخرة

٤\_ راہ خدا ميں جہاد اور دنيا پرستى كے درميان تضاد ہے\_ فليقاتل فى سبيل الله الذين يشرون الحيوة الدنيا بالآخرة

٥\_ عام جنگوں كے مقابلے ميں اسلامى جہاد كى خصوصيت اس كا راہ خدا ميں ہونا ہے\_ فليقاتل فى سبيل الله ... و من يقاتل فى سبيل الله

٦\_ دنيا و آخرت كے بارے ميں غلط تحليلكا نتيجہ، جہاد سے تخلف كرنا ہے\_ فليقاتل فى سبيل الله الذين يشرون الحيوة الدنيا بالآخرة

٧\_ دنيا كى نسبت اخروى زندگى كى برترى اور اصالت \_ الّذين يشرون الحيوة الدنيا بالآخرة چونكہ ضرورت كے وقت، اخروى حيات كى خاطر دنيوى زندگى سے صرف نظر كرنا پڑتا ہے ا،س سے اخروى زندگى كى اصالت معلوم ہوتى ہے\_

٨\_ راہ خدا ميں جنگ و جہاد كے نتيجے ميں اخروى نعمتيں حاصل ہوتى ہيں \_ فليقاتل فى سبيل الله الّذين يشرون الحيوة الدينا بالآخرة

٩\_ جہاد سے تخلف، آخرت كى تباہى كا باعث بنتا ہے\_ و انّ منكم لمن ليبطئنّ ... فليقاتل فى سبيل الله الّذين يشرُون الحيوة الدنيا بالآخرة جملہ ''فليقاتل فى سبيل الله ...'' كا مفہوم يہ ہے كہ اگر شرائط كے باوجود مسلمان جہاد كو ترك كرديں اور فقط دنيوى زندگى پر اكتفا كرليں تو وہ

آخرت حاصل نہيں كرسكے اور درحقيقت اپنى آخرت كو تباہ كرچكے ہيں \_

١٠\_ راہ خدا كے مجاہدين خواہ قتل ہوجائيں يا فتح مند، عظيم اجر الہى سے بہرہ مند ہوں گے\_ و من يقاتل فى سبيل الله فيقتل او يغلب فسوف نؤتيه اجراً عظيماً

١١\_ فتح مند ہونے والے اور شہيد ہوجانے والے مجاہدين كے اجر و ثواب كا مساوى ہونا\_ فيقتل او يغلب فسوف نؤتيه اجراً عظيماً

١٢\_ راہ خدا كے مجاہدين ہرگز مغلوب نہيں ہوتے خواہ قتل ہى كيوں نہ ہوجائيں \*\_ فيقتل او يغلب

ہوسكتا ہے ''يُغلصب'' (مغلوب ہونا)كى جگہ ''يُقْتل''كا استعمال مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

آخرت طلب لوگ: آخرت طلب لوگوں كى لياقت ٢

اجر: اجر كے مراتب ١٠; اخروى اجر ٨

اللہ تعالى: اللہ تعالى كا اجر ١٠

جہاد: جہاد اور دنيا پرستى ٤;جہاد سے تخلف ٦;جہاد سے تخلف كے اثرات ٩;جہاد كا اجر ٨;جہاد كى اہميت ٢;جہاد كى قدر و قيمت ٥ ;جہاد كے موانع ١

حيات: اخروى حيات كى قدروقيمت ٧;دنيوى حيات كى قدروقيمت ٧

دنيا طلب لوگ: دنيا طلب لوگوں كى كمزورى ١

ذلت: اخروى ذلت كے اسباب ٩

سبيل الله : ١، ٢، ٣، ٤، ٨، ١٠، ١٢ سبيل الله كى قدر و قيمت ٥

شہدا: شہدا كا اجر و ثواب ١١

قدر و قيمت : قدر و قيمت كا معيار ٥

قدر و قيمت كى تعيين:

قدر و قيمت كى غلط تعيين كے اثرات ٦

مبارزت: مبارزت كا اجر ٨

مجاہدين: ٢ مجاہدين كا اجر ١٠، ١١;مجاہدين كا زُھد ٣;مجاہدين كى آخرت طلبى ٣; مجاہدين كى دور انديشى ٣;مجاہدين كى صفات ٣;مجاہدين كى فتح ١٢;مجاہدين كے فضائل ١٢ نظريہ كائنا ت او ر آئيڈيالوجي: ٦

آیت(۷۵)

( وَمَا لَكُمْ لاَ تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَـذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا وَاجْعَل لَّنَا مِن لَّدُنكَ نَصِيرًا ) اور آخر تمھيں كيا ہو گيا ہے كہ تم الله كى راہ ميں اور ان كمزور مردوں ،عورتوں اور بچوں كے لئے جہاد نہيں كرتے ہو جنھيں كمزور بنا كر ركھا گيا ہے اور جو برابر دعا كرتے ہيں كہ خدا يا ہميں اس قريہ سے نجات دے دے جس كے باشندے ظالم ہيں او رہمارے لئے كو ئي سرپرست اوراپنى طرف سے مددگار قرار دے دے \_

١\_ راہ خدا ميں جہاد كا واجب ہونا\_ و ما لكم لاتقاتلون فى سبيل الله

٢\_ مستضعفين كى نجات كيلئے جنگ و جدوجہد كرنے كا واجب ہونا\_ و ما لكم لاتقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين

آيت كے ذيل كے قرينے سے مستضعفين كيلئے جنگ سے مراد، انہيں ظالموں كے چنگل سے نكالنے كيلئے جنگ كرنا ہے\_ مذكورہ بالا مطلب ميں ''المستضعفين''كو ''الله ''پر عطف كيا گيا ہے\_

٣\_ راہ خدا ميں اور مستضعفين كى نجات كيلئے جہاد سے

تخلف كرنے والے افراد كى خداوند متعال كى طرف سے سرزنش \_ و ما لكم لاتقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين

٤\_ راہ خدا ميں جہاد كے مصاديق ميں سے ايك، موحد مستضعفين كى نجات كيلئے جنگ كرنا ہے\_

و مالكم لاتقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين راہ مستضعفين سے مراد ان كى نجات ہے\_ بنابرايں ''المستضعفين''، ''سبيل الله ''پر عطف ہے اور يہ عام پر خاص كا عطف ہے\_ چونكہ جو كچھ حكم خدا وندمتعال سے انجام پاتا ہے وہ ''سبيل الله ''سے باہر نہيں ہوسكتا\_

٥\_ ظلم و ستم ميں پسے ہوئے عورتيں ،مرد اور بچے، مستضعفين كے مصاديق ميں سے ہيں \_ والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الّذين يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية الظالم ا هلها

٦\_ كفر و شرك كے ماحول سے بچوں كو دور ركھنا اور نجات دلانا، مؤمنين كے فرائض ميں سے ہے\_ والولدان ... الظالم اهلها

٧\_ مختلف قوتوں كو اكٹھا كرنے كيلئے قرآن كا انسانى احساسات سے استفادہ كرنا\_ و مالكم لاتقاتلون فى سبيل الله و المستضعفين من الرجال والنساء والولدان

٨\_ ظلم و ستم پر مبنى ماحول ميں زندگى گذارنے كا ناروا ہونا\_ يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية الظالم ا هلها

جملہ ''الظالم اہلھا''كے ظاہر سے پتہ چلتا ہے كہ مستضعفين كے قريہ سے نكلنے كى خواہش كى اصلى علت، اس قريہ كے رہنے والوں كا ظالم ہونا ہے نہ يہ كہ وہ ظلم وستم كا نشانہ ہيں اگرچہ مجموعى طور پر آيت سے يہى ظاہر ہوتا ہے كہ ان پر ظلم ہورہا ہے\_

٩\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا كفار مكہ كے ظلم و ستم كے تحت تسلط ہونا\_ و ما لكم لاتقاتلون فى سبيل الله و المستضعفين ... يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية الظّالم اهلها بہت سے مفسرين كى رائے ہے كہ مذكورہ آيت ان مسلمانوں كے بارے ميں ہے جو فتح مكہ سے پہلے وہاں تھے اور جنہيں ہجرت سے روكا جا رہا تھا\_

١٠\_ مكہ كے مظلوم و مستضعف مسلمانوں كا اپنے حاكم كے

ظلم و ستم سے نجات پانے كيلئے اپنے پروردگار كے حضور دعا كرنا\_ والمستضعفين ... الّذين يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية الظّالم اهلها

١١\_ ظلم و ستم كے تحت زندگى گذارنے والے خداپرست مستضعفين كے بارے ميں اسلامى معاشرے كى بين الاقوامى ذمہ داري\_ و مالكم لاتقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين ... الّذين يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية الظّالم اهلها

١٢\_ موحّد مستضعفين كى نجات كيلئے ابتدائي جہاد كا جواز\_ ما لكم لاتقاتلون فى سبيل الله والمستضعفين ... الّذين يقولون ربّنا اخرجنا من هذه القرية ا لظالم اهلها

١٣\_ كمزور لوگوں پر جابرانہ تسلط كى ممانعت\_ والمستضعفين ... اخرجنا من هذه القرية الظّالم اهلها

''استضعفہ''يعنى اُسے ضعيف و كمزور جان كر اس پر مسلط ہوگيا\_ چونكہ ضعيف كرنے والے ظالم شمار كئے گئے ہيں اس سے اس فعل كى حرمت و ممانعت ظاہر ہوتى ہے\_

١٤\_ افرادى قوت اور كمان، ظالموں كے خلاف جدوجہد كى دو بنيادى شرائط ہيں \_ اخرجنا من هذه القرية الظّالم اهلها و اجعل لنا من لدنك وليّاً واجعل لنا من لدنك نصيراً

١٥\_ صدر اسلام كے مستضعف مسلمانوں كا، مكہ كے كفر پيشہ ظالموں سے نجات پانے كيلئے خداوند متعال كى طرف سے افرادى قوت اور كمانڈر مہيا كرنے كى درخواست كرنا\_ واجعل لنا من لدنك ولياً واجعل لنا من لدنك نصيراً

١٦\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں دعا، مشكلات سے نجات پانے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ واجعل لنا من لدنك وليّاً واجعل لنا من لدنك نصيراً

١٧\_ ربوبيت خداوند متعال كى طرف توجّہ كا آداب دعا ميں سے ہونا\_ ربّنا اخرجنا ... واجعل لنا من لدنك ولياً واجعل لنا من لدنك نصيراً

١٨\_ مستضعفين مكہ كى نجات كيلئے خداوند متعال كى طرف سے جہاد كا حكم صادر ہونے كے ہمراہ ان كى دعا قبول ہونا\_

و ما لكم لاتقاتلون ... الذين يقولون ربّنا اخرجنا

١٩\_ اسلام كا آزادى بخش لشكر، موحّد مستضعفين كى نجات كيلئے نصرت الہى ہے\_

وما لكم لاتقاتلون ...واجعل لنا من لدنك نصيراً

٢٠\_ الہى رہبروں كى ولايت قبول كرنے كے نتيجے ميں خداوند متعال كى نصرت و امداد كا آنا\_\*

و اجعل لنا من لدنك و لياً و اجعل لنا من لدنك نصيراً

تعيين ''وليّ''كا تعيين ''نصير''پر مقدم ہونا مذكورہ بالا مطلبكى طرف اشارہ ہوسكتا ہے\_

احساسات : احساسات كا كردار٧

احكام: ١، ٢، ١٢

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١٠، ١٥، ١٨

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى امداد ١٩، ٢٠; اللہ تعالى كى ربوبيت ١٧; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش ٣

بچہ: مظلوم بچہ ٥ بچے كى نجات ٦

تبليغ: تبليغ كى روش ٧

جنگ: جنگ كے احكام ٢

جہاد: ابتدائي جہاد ١٢;جہاد كا وجوب ١، ٢;جہاد كے احكام ١،١٢; جہاد كے موارد ٤

حكومت: ظالمانہ حكومت ١٣

دارالكفر: دارالكفر سے نجات ٦;دارالكفر ميں زندگى ٨

دعا: دعا كى استجابت ١٨;دعا كے آداب ١٧;ظلم سے نجات كى دعا١٠، ١٥

ذكر: ذكر كى اہميت ١٧

سبيل الله : ١، ٣،٤، ١٨

سپاہ اسلام: ١٩

سختي: سختى كو آسان كرنے كا پيش خيمہ١٦

ظالمين: ظالمين كے خلاف جدوجہد كى شرائط ١٤

عورت :

مظلوم عورت ٥

قيادت: دينى قيادت كى ولايت ٢٠

كفار: كفار اور مسلمان ٩;كفار مكہ كا ظلم ٩، ١٥

مبارزت: مبارزت ميں طاقت ١٤;مبارزت ميں كمان ١٤

گريز كرنے والے: گريز كرنے والوں كى سرزنش ٣

مرد: مظلوم مرد ٥

مستضعفين :٥ مستضعفين كا جہاد ١٨; مستضعفين كى دعا ١٠، ١٥; مستضعفين كى نجات، ٢، ٣، ٤، ١٢، ١٩; مستضعفين مكہ كى دعا ١٨ ;مظلوم مستضعفين ١١

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٩;مسلمانوں كى دعا ١٠، ١٥;مكہ كے مسلمان ١٠

معاشرہ: اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى ١١

مناجات: مناجات كے اثرات ١٦

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ٦

واجبات: ١،٢

آیت (۷۶)

( الَّذِينَ آمَنُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُواْ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُواْ أَوْلِيَاء الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا)

ايمان والے ہميشہ الله كى راہ ميں جہاد كرتے ہيں او رجوكافر ہيں وہ ہميشہ طاغوت كى راہ ميں لڑتے ہيں لہذا تم شيطان كے ساتھيوں سے جہاد كرو بيشك شيطان كامكر بہت كمزور ہوتا ہے \_

١\_ حقيقى مؤمنين كى واضح خصوصيات ميں سے ايك راہ خدا ميں لڑنا ہے\_ الّذين امنوا يقاتلون فى سبيل الله

٢\_ راہ خدا ميں جنگ كرنا، ايمان كى نشانيوں ميں سے

ہے\_ الذين امنوا يقاتلون فى سبيل الله

٣\_ كفار كا طاغوت كى راہ ميں لڑنا اور جنگ كرنا\_ والذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت

٤\_ طاغوت كے ہم ركاب جنگ كرنا، كفر كى علامت ہے\_ والذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت

٥\_ طاغوت كو تقويت پہنچانا، كفار كى خصوصيات ميں سے ہے\_ والّذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت

٦\_ شيطان كے حاميوں (كفار و طاغوت) كے ساتھ جنگ كرنا واجب ہے\_ والّذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت فقاتلوا اولياء الشّيطان

٧\_ طاغوت اور اس كيلئے راہ ہموار كرنے والے، شيطان كے دوست اور حامى ہيں \_ والّذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطّاغوت فقاتلوا اولياء الشيطان ''فقاتلوا''ميں فائے تفريع كے قرينے سے شيطان كے اوليا ء سے مراد كفار اور طاغوت ہيں \_ ياد ر ہے كہ مذكورہ بالا مطلب ميں شيطان كو غيرطاغوت كے طور پر ليا گيا ہے\_

٨\_ خدا كى راہ اور طاغوت و شيطان كى راہ ميں تضاد ہے\_ الّذين امنوا يقاتلون فى سبيل الله والّذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطّاغوت فقاتلوا اولياء الشيطان

٩\_ طاغوت، شيطان ہيں اور كفار ان كے مددگار و حامى ہيں \_ والذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطّاغوت فقاتلوا اولياء الشيطان يہ اس احتمال كى بنا پر ہے كہ شيطان سے مراد وہى طاغوت ہو\_اس صورت ميں فائے تفريع كے قرينے سے، اوليائے شيطان سے مراد كفار ہوں گے\_

١٠\_ شيطان كے دوستوں (كفار و طاغوت) كے ساتھ جنگ كرنا، راہ خدا ميں لڑنے كا واضح مصداق ہے\_

الّذين امنوا يقاتلون فى سبيل الله ... فقاتلوا اولياء الشيطان

١١\_ شياطين اور طاغوت كے حيلوں و منصوبوں كى بنياد كا كمزور و سست ہونا\_ والذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت ... انّ كيد الشيطان كان ضعيفاً

١٢\_ مؤمنين كے حوصلے بلند كرنے كيلئے دشمن كى كمزوريوں كو بيان كرنا، قرآنى روش ہے\_

الّذين امنوا يقاتلون فى سبيل الله ... فقاتلوا اولياء الشيطان انّ كيد الشيطان كان ضعيفاً جہاد كے حكم كے بعد شيطانى حيلوں اور تدبيروں كے كمزور ہونے كى ياددلانے كا مقصد كفار كے ساتھ لڑنے ميں مسلمانوں كے حوصلوں كو بلند كرنا اور ان كى پريشانى كو ختم كرنا ہے\_

١٣\_ شياطين كا ہميشہ مؤمنين كے خلاف مكر و فريب اور سازش كرنے ميں مصروف رہنا\_ ان كيد الشيطان كان ضعيفاً

١٤\_ فتح اور شكست ميں جنگى طريقہ كار اور منصوبہ بندى كا بنيادى اور اہم كردار\_ انّ كيد الشيطان كان ضعيفاً جو خداوند متعال نے كفار كے مقابلے ميں مؤمنين كو حركت ميں لانے كيلئے كفار كے منصوبوں كے كمزور و ناتوان ہونے كى ياددہانى كرائي ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے كہ جنگى طريقہ كار اور منصوبہ بندي، فتح و كامرانى ميں اہم كردار ادا كرتى ہے\_

١٥\_ طاغوت كے محاذ پر جنگ و پيكار كرنے والے كفار كا ضعيف و ناتوان ہونا\_ والذين كفروا يقاتلون فى سبيل الطاغوت ... انّ كيد الشيطان كان ضعيفاً

احكام:٦

ايمان: ايمان كى علامتيں ٢

جنگ: جنگ كے احكام٦;ناپسنديدہ جنگ ٣

جہاد: جہاد سے تخلف كرنے والے ٣; جہاد كے اثرات ٢; جہاد كے موارد ١٠

حوصلہ بلند كرنا: حوصلے بلند كرنے كے اسباب ١٢

دشمن: دشمن كى كمزورى بيان كرنا ،١٢

سبيل الله : ١،٢،١٠ سبيل الله اور شيطان ٨;سبيل الله اور طاغوت ٨

شكست: شكست كے اسباب ١٤

شياطين: شياطين كا مكر ١٣; شياطين كى سازش ١١، ١٣;شياطين كے خلاف جنگ ٦

شيطان: شيطان كے دوست ٧; شيطان كے دوستوں كے خلاف جنگ ١٠

طاغوت: راہ طاغوت ميں جنگ ٣، ٤، ١٥;طاغوت كى تقويت

٥;طاغوت كى سازش ١١;طاغوت كى شيطنت ٩; طاغوت كے خلاف جنگ ١٠; طاغوت كے خلاف مبارزت٦;طاغوت كے دوست ٧

فتح: فتح كے اسباب ١٤

كفا ر: كفار اور طاغوت ٩;كفار كى جنگ ٣;كفار كى خصوصيت ٥; كفار كى كمزورى ١٥;كفار كے خلاف مبارزت ٦;كفار كے ساتھ جنگ ١٠

كفر: كفر كى علامتيں ٤

مبارزت : مبارزت كى روش كا كردرار ١٤

مؤمنين: مؤمنين اور شياطين ١٣; مؤمنين كا جہاد ١;مؤمنين كى صفات ١

واجبات: ٦

آیت(۷۷)

( أَلَمْ تَرَ إِلَی الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّواْ أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُواْ الصّلوةَ وَآتُواْ الزَّكَوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُواْ رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلا أَخَّرْتَنَا إِلَی أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدَّنْيَا قَلِيلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَی وَلاَ تُظْلَمُونَ فَتِيلاً ) كيا تم نے لوگوں كو نہيں ديكھا جن سے كہا گيا تھاكہ ہاتھ روكے ركھو او رنماز قائم كرو ، زكوة ادا كرو (تو بے چين ہو گئے ) او رجہاد واجب كرديا گيا تو ايك گروہ لوگوں (دشمنوں ) سے اس قدرڈرتا تھا جيسے خدا سے ڈرتا ہو يا اس سے بھى كچھ زيادہ او ريہ كہتے ہيں كہ خدا يا اتنى جلدى كيوں جہاد واجب كرد يا كاش تھوڑى مدت تك او رٹال ديا جاتا پيغمبر آپ كہہ ديجئے كہ دنيا كا سرمايہ بہت تھوڑا ہے او رآخرت صاحبان تقوي كے لئے بہترين جگہ ہے او رتم پر دھا گہ برابر بھى ظلم نہيں كيا جائے گا \_

١\_ پيغمبر(ص) مسلمانوں كو مكہ ميں كفار كے ساتھ مسلح جنگ سے روكتے تھے\_ الم تر الى الّذين قيل لهم كفّوا ايديكم

جو كچھ اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے اسكے مطابق مكہ ميں مسلح جنگ سے يہ نہى ہجرت رسول خدا سے پہلے كى گئي تھي\_

٢\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا جہاد اور مسلح جنگ كا حكم صادر ہونے سے پہلے كفار كے ساتھ لڑنے كامطالبہ كرنا\_ الم تر الى الذين قيل لهم كفّوا ايديكم ... فلما كتب عليهم القتال

جملہ '' فلما كتب ''سے معلوم ہوتا ہے كہ ''كفّوا''سے مراد، مسلح جنگ سے روكنا ہے\_

٣\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، كفار كے ساتھ جنگ كا راستہ ہموار ہونے سے پہلے ہى ان كے ساتھ لڑنے كے خواہشمند تھے\_ الم تر الى الذين قيل لهم كفّوا ايديكم جيساكہ پہلے بھى كہا گيا ہے كہ''فلما كتب ...''كا معنى حكم جہاد كا صادر ہونا ہے\_ اور ہوسكتاكہ اس سے مراد، جہاد كى زمينہموار ہونا اور جہاد كى شرائط فراہم ہونا ہو\_ يعنى جب پيغمبراكرم (ص) نے مسلمانوں كو جہاد كى دعوت دي ...

٤\_ نماز قائم كرنا اور زكات ادا كرنا ضرورى ہے\_ الم تر الى الذين قيل لهم كفّوا ايديكم و اقيموا الصلوة واتوا الزكوة

٥\_ اسلام ميں عبادى و اقتصادى مسائل كا باہمى رابطہ\_ اقيموا الصلوة واتوا الزكوة

٦\_ ديگر انفرادى و اجتماعى عبادات كى نسبت نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے كى زيادہ اہميت ہے\_

قيل لهم كفّوا ايديكم و اقيموا الصلوة واتوا الزكوة چونكہ واجبات ميں سے فقط نماز اور زكوة كى طرف اشارہ كيا گيا ہے جبكہ اس وقت يقيناً ديگر امور بھى واجب تھے\_

٧\_ جہاد كى تشريع پر نماز و زكات كى تشريع كا مقدم ہونا\_ الم ترى الى الّذين ... اقيموا الصلوة واتوا الزكوة فلّما كتب عليهم القتال يہ اس بنا پر ہے كہ ''فلما كتب''سے مراد جہاد كااصل وجوب ہو نہ كہ اس كيلئے زمينہموار ہونا\_

٨\_ جہاد و فداكارى كيلئے آمادگى اور خودسازى ميں زكات كى ادائيگى اور نماز كے قائم كرنے كا كردار\_

الم تر الى الّذين قيل لهم كفّوا ايديكم و اقيموا الصلوة و اتوالزكوة فلمّا كتب عليهم القتال

مسلح جنگ سے روكنے كے بعد نماز قائم كرنے اور زكات ادا كرنے كے بارے ميں حكم خدا وند متعال كا نازل ہونا اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ جب تك معاشرے ميں اقامہ نماز اور ادائے زكوة پورى طرح رائج نہ ہوجائے جہاد و مبارزت كى

شرائط فراہم نہيں ہوتيں \_

٩\_ جہاد اور مبارزت كى ضرورى شرائط ميں سے ايك دينى معاشرے ميں خدا كى عبادت و بندگى كى روح كو اجاگر كرنا ہے\_ قيل لهم كفّوا ايديكم و اقيموا الصلوة واتوا الزكوة

١٠\_ جہاد و مبارزت كيلئے ہر دينى معاشرے ميں مال و دولت كے ايثار اور ناداروں كى اقتصادى حالت درست كرنے كا جذبہ پيدا كرنا ضرورى شرائط ميں سے ہے\_ كفوا ايديكم و اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة

١١\_ كفار كے ساتھ لڑنے سے پہلے خودسازى كرنے كى ضرورت\_ و اقيموا لصلوة و اتوا الزكوة فلما كتب عليهم القتال

١٢\_ زكات كى نسبت، نماز كو زيادہ اہميت حاصل ہے\_\* و اقيموا الصلوة و اتوا الزكوة آيت ميں زكات پر نماز كو مقدم كرنا ہوسكتا ہے نماز كى زيادہ اہميت كى طرف اشارہ ہو\_

١٣\_ صدر اسلام ميں جہاد و مبارزت كا ادعا كرنے والے بعض افراد كا جہاد كے فرمان سے خوف زدہ ہوجانا\_

فلما كتب عليهم القتال اذا فريق منهم يخشون النّاس كخشية الله او اشد خشية

١٤\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان ،دشمن كے ساتھ جنگ و جہاد سے اس طرح خوف زدہ تھے جس طرح خوف خدا ركھنے والے خدا سے ڈرتے ہيں \_ اذا فريق منهم يخشون النّاس كخشية الله مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر ہے كہ ''كخشية الله ''، ''يخشون''كے فاعل كيلئے حال ہو تو اس صورت ميں ايك مضاف مقدر ہے اور تقدير ميں جملہ يوں ہوگا\_ يخشون النّاس مثل اہل خشية الله

١٥\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، خوف خدا ركھنے والوں كے خوف سے بھى زيادہ دشمن كا مقابلہ كرنے سے خوف زدہ تھے\_ اذا فريق منهم يخشون النّاس ... او اشدّ خشيةً ''او اشدّ خشية''ميں ''او'' تقسيم كيلئے ہے اور اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ جنگ سے خوف زدہ مسلمانوں كے دو گروہ تھے\_

١٦\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان جس طرح خداوند متعال سے ڈرتے تھے، اسى طرح دشمن كا مقابلہ كرنے سے ڈرتے تھے\_

اذا فريق منهم يخشون النّاس كخشية الله مذكورہ بالامطلب ميں ''كخشية الله ''كو مفعول مطلق محذوف كى صفت كے طور پر ليا گيا ہے اور ''خشية''كا فاعل ايك ضمير ہے جو ''فريق''كى طرف پلٹ رہى ہے يعنى ''يخشون النّاس مثل خشيتھم من الله ''\_

١٧\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان، خوف الہى سے زيادہ جنگ كے خوف ميں مبتلا تھے\_ يخشون النّاس كخشية الله او اشدّ خشية

١٨\_ صدر اسلام كے بہت سے مسلمان حكم جہاد كے سامنے سر تسليم خم كرنے اور دشمن كے ساتھ جنگ كيلئے آمادہ ہوگئے تھے\_ اذا فريق منهم يخشون النّاس

١٩\_ خوف خدا اور دشمن سے نہ ڈرنا، صدر اسلام كے بہت سے مسلمانوں كى خصوصيت تھي\_ اذا فريق منهم يخشون النّاس كخشية الله

٢٠\_ لوگوں كو جہاد سے روكنے والے عوامل ميں سے ايك غيرخدا سے ڈرنا ہے\_ يخشون النّاس كخشية الله

٢١\_ دشمنوں كا مقابلہ كرنے سے ڈرنے والے مسلمانوں كى سرزنش\_ فلما كتب عليهم القتال اذا فريق منهم يخشون النّاس

٢٢\_ خداوند متعال كى ذات اس قدر بلند و بالا مقام كى حامل ہے كہ جس كے سامنے ہى خوف و خشيت سزاوار ہے\_

اذا فريق منهم يخشون الناس كخشية الله او اشدّ خشية تعظيم سے آميختہ خوف كو ''خشية''كہتے ہيں \_ يعنى كسى شخص يا چيزكى عظمت اس سے خوف زدہ ہونے كا باعث بن جائے تو كہا جاتا ہے كہ يہ اس سے'' خشيت '' ركھتا ہے اور غيرخدا سے ڈرنے پر خداوند متعال كا مذمت كرنا دلالت كرتا ہے كہ فقط اسى سے ''خشيت ''ركھنى چاہيئے\_

٢٣\_ بعض مسلمانوں كا فرمان جہاد پر اعتراض كرنا اور اس ميں تاخير كى درخواست كرنا\_ و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال لولااخّرتنا الى اجل قريب

٢٤\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كى طرف سے حكم جہاد پر اعتراض كرنے كا سبب ان كا خوف زدہ ہونا تھا\_

يخشون النّاس ... و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال

٢٥\_ جنگ سے ہراساں مسلمانوں كا ،حكم جہاد كو لغو كرنے كا مطالبہ كرنا\_ و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال لولااخّرتنا الى اجل قريب بعض كى رائے ہے كہ ''اجل قريب''سے مراد موت كا وقت ہے اور موت كے وقت تك حكم جہاد كى تاخير كا معنى اسے لغو كرنا ہے\_

٢٦\_ حكم جہاد كے نزول كے ساتھ لوگوں كے ايمان كى حقيقت اور ان كے باطن كا ظاہر ہونا\_

فلمّا كتب عليهم القتال اذا فريق منهم يخشون النّاس ... و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال

٢٧\_ آخرت اور اسكى نعمتوں كے مقابلے ميں دنيوى فوائد اور منافع كا ناچيز اور كم اہميت ہونا\_ قل متاع الدّنيا قليل و الآخرة خير لمن اتّقي

٨ ٢\_ انسان كى نظر ميں دنيوى منافع كى قدر قيمت ہونے كى وجہ سے جہاد اور فرامين الہى سے روگردانى و تخلف كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال ... قل متاع الدنيا قليل چونكہ جملہ ''قل متاع الدنيا''ان كے اعتراض كا جواب ہے\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ حكم جہاد سے تخلف كا اصل سبب، دنيا سے ان كى وابستگى ہے\_

٢٩\_ پرہيزگاروں كيلئے آخرت كا دنيا سے بہتر ہونا\_ و الآخرة خير لمن اتقي

٣٠\_ اخروى سعادت، پرہيزگارى سے مشروط ہے\_ والآخرة خير لمن اتقي

٣١\_ احكام الہى كے سامنے سر تسليم خم نہ كرنا اور دشمن كا مقابلہ كرنے سے ڈرنا، بے تقوي ہونے كى علامت ہے\_

و قالوا ربّنا لم كتبت علينا القتال لو لااخّرتنا الى اجل قريب والآخرة خير لمن اتقي ہوسكتا ہے ''اتقي''كا مفعول وہ امور ہوں جو آيت ميں جہاد سے تخلف كرنے والوں كى طرف منسوب كئے گئے ہيں مثلاً حكم خدا پر اعتراض كرنا اور جہاد و جنگ سے ڈرنا\_

٣٢\_ فرائض كے انجام دينے كى ترغيب دلانے كيلئے قرآن كا انسان كى مفاد پرستى كى سرشت سے استفادہ كرنا\_

قل متاع الدّنيا قليل و الآخرة خير لمن اتقي

٣٣\_ خداوند م متعال اپنے بندوں پر ذرّہ بھر ظلم نہيں كرتا\_ و لاتظلمون فتيلاً ''فتيل''ايك انتہائي باريك دھاگے كو كہا جاتا

ہے\_ اور بہت ہى چھوٹى چيزوں كو اس سے تشبيہ دى جاتى ہے\_

٣٤\_ خداوندمتعال، مجاہدين كا اجر بغيركسى كمى و كاستى كے مكمل طور پر ادا كرتا ہے\_

فلمّا كتب عليهم القتال ... و لاتظلمون فتيلا جملہ ''لاتظلمون فتيلاً'' كا معنى يہ ہے كہ اجر و ثواب عطا كرنے ميں ان پر ظلم نہيں ہوتا، يعنى وہ اپنا اجر مكمل طور پر حاصل كرتے ہيں \_

٣٥\_ الہى جزا و سزا كے نظام كا ہر قسم كے ظلم و ستم سے پاك ہونا\_ فلمّا كتب عليهم القتال ... و لاتظلمون فتيلا

٣٦\_ خداوند متعال كا زمانہ رسول خدا (ص) كے سست عناصر كو جنگ و جہاد كے بارے ميں خالى اور كھوكھلے دعووں سے باز رہنے كى دعوت دينا\_ الم تر الى الّذين قيل لهم كفّوا ايديكم امام صادق(ع) نے اس آيت كى تفسير ميں فرمايا: يعنى كفّوا السنتكم (١) اپنى زبانوں كو روكو\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى سيرت ١; آنحضرت (ص) مكہ ميں ١

اسلام: اسلام كى خصوصيت ٥; صدر اسلام كى تاريخ ١،١٣، ١٥، ١٦، ١٧ ٨ ١، ١٩، ٣٦

اقتصادى نظام: ٥

اقدار: ١٢

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور ظلم ٣٣، ٣٥; اللہ تعالى كا اجر ٣٥; اللہ تعالى كا خوف ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٩ ; اللہ تعالى كى حدود سے عصيان ٣١; اللہ تعالى كى عطا ٣٤;اللہ تعالى كى عظمت ٢٢

انسان: انسان كى مفاد پرستى ٣٢

ايثار: ايثار كے اثرات ١٠

ايمان: ايمان اور جہاد ٢٦; ايمان كے اثرات ٢٦

بے تقوي ہونا: بے تقوي ہونے كى علامتيں ٣١

تربيت: تربيت كا طريقہ ٣٢

تقوي:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١\_كافى ج٢ ص١١٤، ح٨ نورالثقلين ج١ ص٥١٧ ح٤٠٧، تفسير عياشى ج١ ص٢٥٨ ح١٩٧.

تقوي كے اثرات ٣٠

جنگ: جنگ كا خوف ١٤، ١٧، ٢٥;جنگ ميں خودسازى ١١

جہاد: جہاد سے تخلف كے ا سباب ٢٠;جہاد كا پيش خيمہ ٨; جہاد كا خوف ١٣;جہاد كا مطالبہ ٢;جہاد كى تشريع ٧;جہاد كى شرائط ٩، ١٠ خشوع: خشوع كى اہميت ٢٢

خودسازي: خودسازى كى اہميت ١١;خودسازى كے اسباب٨

خوف: پسنديدہ خوف ٢٢; خوف كے اثرات ٢٤;خوف كے اسباب ١٣; ناپسنديدہ خوف ١٤، ٢٠، ٢١

دشمن: شمن سے ڈرنا ١٥، ١٦، ٢١، ٣١

دينى تعليمات كا نظام: ٥ روايت: ٣٦ زكات: زكات كى ادائيگى ٤،ا ;زكات كى ادائيگى كى اہميت ٦; زكات كى تشريع٧; زكات كى فضيلت ١٢;زكات كے اثرات ٨

سعادت: اخروى سعادت كے اسباب ٣٠

شرعى فريضہ: شرعى فريضہ كى طرف تشويق ٣٢

ضرورت مند افراد: ضرورت مند افراد كى ضرورت پورى كرنا ١٠

عبادت: عبادت اور اقتصاد ٥; عبادت كے اثرات ٩

عبوديت: عبوديت كے اثرات ٩

عسكرى آمادگي: ١٨

عصيان: عصيان كا پيش خيمہ ٢٨

قرآن كريم: قرآن كريم كى تشبيہات ١٤، ١٥، ١٦

كفار: كفار كے ساتھ جنگ، ٢، ٣، ١١

مبارزت: مبارزت كى شرائط ٩، ١٠

متقين: متقين كى اخروى زندگى ٢٩ متقين كى دنيوى زندگى ٢٩

مجاہدين: مجاہدين كا صلہ ٣٤

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩; صدر اسلام كے مسلمانوں كا رويہ ٢٣،٢٤ ; صدر اسلام كے مسلمانوں كا مطالبہ ٢، ٣; مسلمان اور جہاد ٢٣، ٢٤، ٢٥;مسلمان اور كفار١;مسلمانوں كا رويہ ٢٣;مسلمانوں كامطالبہ٢٥; مسلمانوں كى سرزنش ٢١

مؤمنين: مؤمنين كى حقيقت ٢٦

عدالتى نظام:٣٥

نعرہ: ناپسنديدہ نعرہ٣٦

نعمت: اخروى نعمات كى قدر و قيمت ٢٧;دنيوى نعمات كى قدر و قيمت ٢٧، ٢٨

نماز: نماز قائم كرنا ٤; نماز قائم كرنے كى اہميت ٦; نماز كى تشريع ٧; نماز كى فضيلت ١٢;نماز كے اثرات ٨

آیت(۷۸)

( أَيْنَمَا تَكُونُواْ يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُواْ هَـذِهِ مِنْ عِندِ اللّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُواْ هَـذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلًّ مِّنْ عِندِ اللّهِ فَمَا لِهَـؤُلاء الْقَوْمِ لاَ يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا)

تم جہاں بھى رہو گے موت تمھيں پالے گى چا ہے مستحكم قلعوں ميں كيوں نہ بند ہو جاؤ \_ ان لوگوں كا حال يہ ہے كہ اچھے حالات پيدا ہوتے ہيں توكہتے ہيں كہ يہ خدا كى طرف سے ہے او رمصيبت آتى ہے تو كہتے ہيں كہ يہ آپ كى طرف سے ہے توآپ كہہ ديجئے كہ سب خدا كى طرف سے ہے پھر آخر اس قوم كو كيا ہو گيا ہے كہ يہ كوئي بات سمجھتى ہى نہيں ہے \_

١\_ موت، انسانى انجام كا ايك ناقابل اجتناب مرحلہ ہے\_

اين ما تكونوا يدرككم الموت

٢\_ آخرت كى فكر ميں رہنا، موت كے يقينى ہونے كى طرف توجّہ كرنا اور دنيوى مال و دولت كو قليل سمجھنا، ميدان جہاد ميں حاضر ہونے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ فلمّا كتب عليهم القتال ... قل متاع الدّنيا قليل والآخرة خير ...اين ما تكونوا يدرككم الموت

٣\_ موت سے فرار، جہاد ميں شركت سے مانع بنتا ہے\_ فلمّا كتب عليهم القتال ... يخشون النّاس ... اين ما تكونوا يدرككم الموت

٤\_ كوئي بھى چيز حتي محكم و بلند قصر اور قلعے بھى موت سے ركاوٹ نہيں بن سكتے\_ اين ما تكونوا يدرككم الموت و لو كنتم فى بروج مشيّدة ''مشيدة''كا مصدر ''تشييد'' ہے اور مشيد كا معنى بلند اور مستحكم عمارت ہے\_ ''بروج''، ''بُرج''كى جمع ہے جس كا معنى ہے قصر (مفردات راغب) اور قلعہ (لسان العرب)\_

٥\_ كوئي بھى چيز حتي ستاروں ميں زندگى گذارنا بھى موت كو نہيں ٹال سكتا\_\* اين ما تكونوا يدرككم الموت و لو كنتم فى بروج مشيّدة يہ اس بناپر ہے كہ آيت ميں ''بروج''سے مراد ستارے اور كواكب ہوں \_ جيساكہ ''لسان العرب''نے آيت مجيدہ ''والسماء ذات البروج'' كا يہى معني نقل كيا ہے اور ''لو كنتم'' سے بھى اس معنى كى تائيد ہوتى ہے\_

٦\_ عصر پيغمبراكرم(ص) كے بعض مسلمان، خير و بھلائي كو خداوند متعال كى طرف سے اور شر و برائي كو پيغمبراكرم(ص) كى طرف سے خيال كرتے تھے\_ و ان تصبهم حسنة يقولوا هذه من عندالله و ان تصبهم سيّئة يقولوا هذه من عندك بظاہر ''تصبھم''ميں ضمير سے مراد كمزور ايمان مسلمان ہيں \_

ان كا خيال تھا كہ مسلمان ہونے كے بعد جو مشكلات ان پر آپڑى ہيں وہ سب پيغمبراكرم(ص) كى طرف سے ہيں \_

٧\_ آنحضرت(ص) كے خلاف يہوديوں اور منافقوں كے پروپيگنڈے اور ايذا رسانى كا ايك طريقہ يہ تھا كہ وہ آپ(ص) كو شر و برائي كے عامل كے عنوان سے متعارف كرواتے تھے\_ ان تصبهم سيّئة يقولوا هذه من عندك

بعض مفسرين نے آيت كے شان نزول كو مدنظر ركھتے ہوئے كہا ہے كہ ''تصبھم'' كى ضمير سے

مراد منافقين اور يہودى ہيں جوكہ قحط و خشك سالى جيسے حوادث كو پيغمبراكرم(ص) سے منسوب كرتے تھے اور اس طرح آپ(ص) كے خلاف پروپيگنڈا كرتے تھے\_

٨\_ خداوند متعال تمام امور كا سرچشمہ و منبع ہے\_ قل كل من عندالله

٩\_ كائنات اور اسكے حوادث كيلئے دو مبداء (ثنويت) كا نظريہ ايك بيہودہ اور ناقابل قبول عقيدہ ہے\_ قل كلّ من عندالله

١٠\_ برائيوں كو پيغمبراكرم(ص) كى طرف منسوب كرنا اور اچھائيوں كو خداوند متعال كى جانب (ثنويت ) معارف الہى كو بالكل ہى درك نہ كرنے كى علامت ہے\_ فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً مورد كى مناسبت سے ''حديثاً''سے مراد ''معارف الہي''ہيں \_

١١\_ ان لوگوں كى مذمت و تحقيرجو خداوند متعال كو كائنات كے تمام حوادث كا محور نہيں سمجھتے اور اسے درك نہيں كرتے، ان كى مذمت كى جانا\_ فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً ''حديثاً''كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك خداوند متعال كو كائنات كے حوادث كا محور جاننا ہے\_

١٢\_ خداوند متعال كو تمام حوادث كا محور جاننے (توحيد افعالي) كيلئے گہرے غوروفكر كى ضرورت ہے\_ فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً

١٣\_ توحيد كو درك نہ كرنا، معارف الہى ميں سے كسى بھى چيز كو درك نہ كرنے كے مترادف ہے\_ قل كلّ من عندالله فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً

١\_ حكم و موضوع كى مناسبت سے ''حديثاً''سے مراد وہ امور ہيں جو معارف كے باب ميں بيان ہوئے ہيں \_

٢\_ خداوند متعال نے ان لوگوں كى طرف تمام معارف كو درك نہ كرنے كى نسبت دى ہے جو حوادث كے مبدائے واحد كو درك نہيں كرتے\_ لہذا توحيد كے ادراك او ر دوسرے معارف الہى كے ادراك ميں ايك قسم كا تلازم پايا جاتا ہے\_

١٤\_ خداوند متعال كى طرف سے جہلا كى سرزنش\_ فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً

١٥\_ ثنويت كے گمان اور توحيد كو درك نہ كرنے كا لازمہ كسى بھى چيز كو درك نہ كرنا ہے\_ فمال هؤلاء القوم لايكادون يفقهون حديثاً

١٦\_ خداوند متعال(سلامتي، امنيت اور وسعت رزق

جيسي) تمام نعمتوں اور تمام مصائب (و آزمائشوں مثلاً بيماري، خوف اوربھوك وغيرہ) كا سرچشمہ ہے\_

و ان تصبهم حسنة يقولوا هذه من عندالله و ان تصبهم سيئة يقولوا هذه من عندك قل كلّ من عندالله آئمہ معصومين(ع) سے مذكورہ بالا آيت ميں سيئات و حسنات كى تفسير ميں منقول ہے كہ: ... الصحة والسلامة والامن والسعة فى رزق و قدسّما ها الله حسنا ت ... يعنى بالسيئة ها هنا المرض والخوف والجوع ...(١)صحت و سلامتي، امن و امان اور رزق ميں وسعت كو اللہ تعالى نے حسنات كہا ہے ... اور '' سيئة'' سے يہاں مراد مرض، خوف اور بھوك ہے\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) پر افترا ١٠ ; آنحضرت (ص) كو اذيت و آزار ٧

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٧

اللہ تعالى: اللہ تعالى اور شر ٨; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش١٤

امن و امان: امن و امان كا سرچشمہ ١٦

انسان: انسان كا انجام ١

بصلا : بصلا كا سرچشمہ١٦

بھوك: بھوك كا سرچشمہ ١٦

بيماري: بيمارى كا سرچشمہ ١٦

تعقل: تعقل كے اثرات ١٢

توحيد: توحيد افعالى ١٢;توحيد كى اہميت ١٣، ١٥

ثنويت: ثنويت كا نظريہ ٩; ثنويت كے اثرات ١٥

جہاد:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير قمى ج١ ص١٤٤ نورالثقلين ج١ ص٥١٩ ح٤١٦.

جہاد كا پيش خيمہ٢;جہاد كے موانع ٣

جہلا: جہلا كى سرزنش ١٤

حوادث: حوادث كا سرچشمہ ١١

خوف : خوف كا سرچشمہ١٦

خير: خير كا سرچشمہ ٦، ٨، ١٠

دورانديشي: دور انديشى كے اثرات ٢

دين: دين فہمى كا پيش خيمہ١٣; دينى تعليمات سے جہالت ١٠

روايت: ١٦

سلامتي: سلامتى كا سرچشمہ١٦

شر: شر كا سرچشمہ ٦، ٨، ١٠

شرك: شرك افعالى كى مذمت ١١

عقيدہ: باطل عقيدہ ٩، ١٥

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمانوں كا عقيدہ ٦

منافقين: منافقين اور آنحضرت (ص) ٧;منافقين كا رويہ٧

موت: موت سے فرار ٣; موت كا حتمى ہونا ١، ٢، ٤، ٥; موت كے ذكر كے اثرات ٢

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ٢،٣

نعمت: دنيوى نعمتوں كى اہميت ٢;نعمت كا منبع١٦

يہود: يہود اور آنحضرت(ص) ٧; يہود كا رويہ٧

آیت(۷۹)

( مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّهِ وَمَا أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ رَسُولاً وَكَفَی بِاللّهِ شَهِيدًا) تم تك جو بھى اچھائي اور كاميابى پہنچى ہے وہ الله كى طرف سے ہے اور جو بھى برائي پہنچى ہے وہ خود تمھارى طرف سے ہے اور اے پيغمبر ہم نے آپ كولوگوں كے لئے رسول بنايا ہے او رخدا گواہى كے لئے كافى ہے \_

١\_ انسان كو جو بھى بھلائي پہنچتى ہے وہ الله كى طرف سے ہے اور جو بھى بُرائي پہنچتى ہے وہ خود اسكى اپنى جانب سے ہے\_ ما ا صابك من حسنة فمن الله و ما اصابك من سيئة فمن نفسك اگرچہ اس آيت كے مخاطب پيغمبر(ص) ہيں ليكن اس سے تمام انسان مراد ہيں ، كيونكہ پيغمبر اكرم(ص) اور ديگر لوگوں كے درميان حقيقى و واقعى احكام كے لحاظ سے كوئي فرق نہيں \_

٢\_ خداوند متعال كى جانب سے وارد ہونے والے مصائب اور مشكلات خود انسانى اعمال كا نتيجہ ہيں \_

قل كلّ من عندالله ... و ما اصابك من سيئة فمن نفسك گذشتہ آيت ميں خوبيوں اور بديوں كو خداوند متعال كى طرف منسوب كيا گيا ہے\_ اور اس آيت ميں سيئات (بديوں ) كا سبب خود انسان كو قرار ديا گيا ہے\_اس سے معلوم ہوتا ہے كہ يہ انسان كے اعمال ہيں كہ جو خداوند متعال كى طرف سے مشكلات و مصائب ايجاد ہونے كا باعث بنتے ہيں \_ بنابرايں يہ ناگوار حوادث ايك جانب سے خداوند متعال كى طرف اور دوسرى جانب سے خود انسان كى طرف منسوب ہيں \_

٣\_ ناگوار حوادث كے ايك لحاظ سے خداوند متعال كى طرف منسوب ہونے اور دوسرى جانب خود انسان كى طرف انتساب كا عام لوگوں كے فہم سے دو ر ہونا\_ قل كلّ من عندالله ... ما ا صابك من حسنة

فمن الله و ما اصابك من سيّئة فمن نفسك اسكے باوجود كے رسول خدا (ص) اور دوسروں كے درميان، مشكلات و مصائب سے متعلق قوانين كے بارے ميں كوئي فرق نہيں ليكن آيت كا مخاطب پيغمبراكرم(ص) كو قرار ديا گيا ہے تاكہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كيا جائے كہ اس حقيقت كو عام لوگ نہيں سمجھ سكتے\_

٤\_ تمام انسانوں حتى خود پيغمبراكرم(ص) پر خير و شر سے متعلق نظام تكوينى كا حاكم ہونا\_ ما اصابك من حسنة فمن الله و ما اصابك من سيئة فمن نفسك

٥\_ حضرت محمد(ص) ، پيغمبرخدا اور عالمى رسالت كے حامل ہيں \_ و ارسلناك للنّاس رسولاً

٦\_ انبيائے كرام(ع) كى رسالت كا سب لوگوں كيلئے مفيد ہونا\_ و ارسلناك للنّاس رسولاً ''للّناس''ميں ''لام'' حضرت محمد (ص) كى رسالت كے تمام افراد كيلئے باعث بركت اور فائدہ مند ہونے كى طرف اشارہ ہے\_ ورنہ اسے ''الي''كے ساتھ متعدى كر كے يہ بھى فرمايا جاسكتا تھا ''الى الناس رسولاً''\_

٧\_ پيغمبراكرم(ص) لوگوں كى سعادت و بھلائي كيلئے رسول بن كر آئے ہيں نہ كہ ان كيلئے باعث شر و فساد ہيں \_

و ان تصبهم سيئة يقولوا هذه من عندك ... و ارسلناك للنّاس رسولاً جملہ ''و ارسلناك للنّاس''(ہم نے تجھے لوگوں كيلئے مفيد پيغمبر(ص) بناكر بھيجا) ان لوگوں كے خيال كا ردّ ہے جو آپ(ص) كو شر و بدى كا باعث سمجھتے تھے (يقولوا ھذہ من عندك)\_

٨\_ پيغمبراكرم(ص) كى رسالت پر، خداوند متعال كى گواہى كا كافى ہونا\_ و ارسلناك للنّاس رسولاً و كفى بالله شهيداً

٩\_ قرآن ميں پيش كئے جانے والے معارف كى حقانيت پر خداوند متعال كى گواہي، كافى ہے\_

ما اصابك من حسنة فمن الله و ما اصابك من سيئة فمن نفسك ... و كفى بالله شهيداً مذكورہ بالا مطلب اس بنا پر اخذ كيا گيا ہے كہ: ''شہيداً''ان معارف سے متعلق ہو جن كى وضاحت آيات كے اس حصے ميں كى گئي ہے\_

١٠\_ انبياء (ع) اور لوگوں كے ايك دوسرے سے متعلق اعمال و روابط پر خداوند متعال كى گواہى و شہادت كا، كافى ہونا\_ و ارسلناك للنّاس رسولاً و كفى بالله شهيداً ''ارسلناك للنّاس رسولاً''سے دو معانى اخذ ہوتے ہيں \_ ايك پيغمبراكرم(ص) كى ذمہ دارى كا بيان يعنى تبليغ رسالت اور دوسرا لوگوں كى ذمہ

دارى كا بيان، يعنى آنحضرت(ص) كى رسالت كو قبول كرنا\_ اور ''كفى بالله شہيداً'' ہو سكتا ہے انجام فرائض ميں پيغمبراكرم(ص) كے اعمال و كردار اور رسالت قبول كرنے ميں لوگوں كے اعمال كى طرف ناظر ہو\_

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى رسالت٥ ; آنحضرت (ص) كى رسالت پر گواہ ٨; آنحضرت (ص) كے فضائل٧

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى گواہى ٨، ٩،١٠

انبيا(ع) : انبيا ء (ع) اور لوگ ١٠; انبيا (ع) كى رسالت كے اثرات ٦

انسان: انسان كى جہالت ٣

خير: خير كا منبع ١، ٧; خير و بھلائي كى تكوينى حاكميت ٤

سختى : سختى كا منبع ٢

سعادت: سعادت كا سرچشمہ ٧

شر: شركا منبع ١، ٧; شر كى تكوينى حاكميت ٤

عمل: عمل كے اثرات ٢

قرآن كريم : قرآن كريم كے معارف پر گواہ ٩

مصائب: مصائب كا سرچشمہ٢

آیت(۸۰)

( مَّنْ يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّهَ وَمَن تَوَلَّی فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا)

جو رسول كى اطاعت كرے گا اس نے الله كى اطاعت كى او رجو منہ موڑلے گاتو ہم نے آپ كو اس كا ذمہ داربنا كر نہيں بھيجا ہے \_

١\_ پيغمبراكرم(ص) كى اطاعت، خداوند متعال كى اطاعت ہے\_

من يطع الرّسول فقد ا طاع الله

٢\_ سنت رسول خدا (ص) كى پيروى كرنا ضرورى ہے\_ من يطع الرّسول فقد ا طاع الله

٣\_ پيغمبراكرم(ص) كے حكومتى اوامر كى اطاعت اور پيروى كرنا ضرورى ہے\_ من يطع الرسول فقد اطاع الله

آنحضرت (ص) كے فرامين كى اطاعت سے مراد ان اوامر كى اطاعت نہيں ہے جو آپ (ص) خداوند متعال كى جانب سے ابلاغ كرتے ہيں \_ چونكہ اس سلسلے ميں واضح ہے كہ اطاعت رسول(ص) اطاعت خدا ہے، جس كيلئے ياددہانى كى ضرورت نہيں ، لہذا يہاں مراد وہ اوامر ہيں جو آنحضرت (ص) خود اپنى جانب سے صادر فرماتے ہيں \_

٤\_ بارگاہ خداوند متعال ميں پيغمبراكرم(ص) كو بلند مقام و مرتبہ حاصل ہے\_ من يطع الرّسول فقد ا طاع الله

٥\_ پيغمبراكرم(ص) كى اطاعت، خداوند متعال كى اطاعت كے بعد ہے\_ من يطع الرسول فقد اطاع الله

٦\_ پيغمبراكرم(ص) ، كفار كے كفر اختيار كرنے اور انسانوں كے آپ(ص) سے روگردانى و اعراض كرنے كے سلسلے ميں كسى قسم كى ذمہ دارى نہيں ركھتے\_ و من تولّى فما ارسلناك عليهم حفيظاً

٧\_ پيغمبراكرم(ص) لوگوں كے ايمان و عمل كى حفاظت و نگہباني، جبر و سختى كے ساتھ كرنے پر مامور نہيں \_

و من تولّى فما ا رسلناك عليهم حفيظاً

٨\_ لوگوں كى ہدايت كيلئے پيغمبراكرم(ص) كا سخت جدوجہد كرنا اور ان كے ہدايت يافتہ ہونے كا اشتياق ركھنا\_

فما ارسلناك عليهم حفيظاً جملہ ''فما ارسلناك ...''اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ پيغمبراكرم(ص) لوگوں كى ہدايت كيلئے بہت زيادہ كوشش و سعى فرماتے تھے يہاں تك كہ اپنا فريضہ سمجھتے جس طرح بھى ہوسكے لوگوں كو مؤمن بنايا جائے\_

٩\_ برحق رہبر (امام) كى مكمل معرفت حاصل كر كے اسكى اطاعت كرنا، خداوند متعال كى اطاعت ہے اور اسكى خوشنودى كا باعث بنتى ہے\_ و من يطع الرّسول فقد اطاع الله امام باقر(ع) نے فرمايا: ... رضى الرحمان الطاعة للامام بعد معرفته ان الله تبارك

و تعالى يقول: ''من يطع الرسول فقد اطاع الله ...''(١) ...خدائے رحمان كى رضا امام كى معرفت كے بعد اس كى اطاعت ميں ہے بيشك اللہ تعالى فرماتا ہے:'' من يطع الرسول فقد اطاع الله ...''

آنحضرت(ص) : آنحضرت(ص) اور كفار ٧; آنحضرت(ص) اور لوگ ٧; آنحضرت(ص) كى اطاعت ١، ٤، ٦ ;آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كى حدود ٧، ٨ ; آنحضرت(ص) كے رجحانات ٩ ; آنحضرت (ص) كے فضائل ٥

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى اطاعت ١، ٦، ١٠; اللہ تعالى كى رضا١٠

روايت: ١٠

قيادت: قيادت كى اطاعت ١٠

لوگ : لوگوں كى ہدايت ٩

مقرّبين: ٥

آیت(۸۱)

( وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ فَإِذَا بَرَزُواْ مِنْ عِندِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ وَاللّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّهِ وَكَفَی بِاللّهِ وَكِيلاً)

اوريہ لوگ پہلے اطاعت كى بات كرتے ہيں \_ پھر جب آپ كے پاس سے باہر نكلتے ہيں تو ايك گروہ اپنے قول كے خلاف تدبيريں كرتا ہے او رخدا ان كى ان باتوں كو لكھ رہا ہے \_ آپ ان سے اعراض كريں اور خدا پر پھر وسہ كريں او رخدا اس ذمہ دار ى كے لئے كافى ہے \_

١\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا رسول خدا(ص) كے حضور اطاعت كامل كا اظہار كرنا اور پھر خفيہ محفلوں ميں آپ(ص) كى مخالفت كيلئے باہمى مشورے كرنا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج١ ص١٨٥ ح١\_ نورالثقلين ج١ ص٥٢٠، ح٤٢٠، تفسير عياشى ج١ ص٢٥٩ ح ٢٠٢ كافى ج٢ ص١٩ ح٥.

و يقولون طاعة فاذا برزوا من عندك بيّت طائفةٌ منهم غيرالذى تقول ''طاعة''ايك محذوف مبتدا كيلئے خبر ہے\_ يعنى ''امرنا طاعة''( ہمارا كام تيرى اطاعت كرنا ہے) فعل مضارع '' يقولون'' اور ''يبيتون'' استمرار پر دلالت كرتے ہيں اور ان كے طريقہ كار كى حكايت كر ر ہے ہيں ''يبيّتون'' كا مصدر ''تبييت'' ہے جس كا معنى امور كى تدبير كرنا ہے ''غيرالذى تقول''يعنى امر پيغمبر(ص) كى مخالفت\_

٢\_ مسلمانوں كے ايك گروہ كا دشمنان دين كے ساتھ جنگ كے بارے ميں پيغمبرخدا (ص) كے فرمان كى مخالفت كرنے اور اسے نظر انداز كرنے كيلئے تدابير سوچنا\_ يقولون طاعة ... بيّت طائفة منهم غيرالذى تقول گذشتہ آيات كے پيش نظرجو جہاد كے بارے ميں تھيں ، اس آيت ميں مورد نظر فرمان وہي، دشمنان دين كے خلاف جنگ كرنے كے بارے ميں جہاد كا حكم ہے\_

٣\_ مدينہ ميں پيغمبراكرم(ص) كے خلاف منافقين كے سازش و غدارى پر مبنى خفيہ اجلاس\_ يقولون طاعة فاذا برزوا من عندك بيّت طائفة منهم غيرالذى تقول بعض كے نزديك يہ آيت منافقين كے بارے ميں ہے\_

٤\_ بعض كمزور ايمان مسلمانوں كے سرداروں كا پيغمبراسلام(ص) كى مخالفت كيلئے تدابير سوچنے كى خاطر راتوں كو خفيہ اجلاس كرنا\_ بيت طائفة منهم غيرالذى تقول آيت شريفہ كے ظاہر سے يہ پتہ چلتا ہے كہ جو لوگ اطاعت كا اظہار كرتے تھے وہ سب مخالفت كى سعى كرر ہے تھے، نہ كہ فقط ايك گروہ\_ لہذا حكم و موضوع كى مناسبت سے ''طائفة''سے ان كے سردار مراد ہيں \_

٥\_ خداوند متعال كا، تخلف كرنے والےمسلمانوں كى سازش پر مبنى خفيہ سرگرميوں كے بارے ميں غيبى خبريں دينا\_

فاذا برزوا من عندك بيّت طائفة منهم غيرالذى تقول

٦\_ خداوند متعال كا خود سازشى گروہ كے سازش پر مبنى قول و فعل كو ان كے نامہ اعمال ميں ثبت كرنا\_

والله يكتب ما يبيّتون

٧\_ پيغمبراكرم(ص) اور آپ(ص) كے فرامين كے خلاف سازش كرنے والوں كيلئے خداوند متعال كى طرف سے تہديد و مؤاخذہ \_

والله يكتب ما يُبيّتون جملہ ''والله يكتب ...''بنى آدم كے اعمال كے ثبت ہونے كے بيان كے علاوہ سازشى گروہ كى تہديد و مؤاخذہ كى طرف اشارہ بھى ہے\_

٨\_ بنى آدم كے تمام اعمال و كردار اور اقوال كا ان كے نامہ اعمال ميں ثبت ہونا\_ والله يكتب ما يُبيّتون

٩\_ خداوند متعال كا اپنے پيغمبراكرم(ص) كو دوغلے، اور سازشى مسلمانوں سے بے اعتنائي اختيار كرنے كى نصيحت كرنا\_ و يقولون طاعة ... فاعرض عنهم

١٠\_ پيغمبراكرم(ص) كا اپنے فرامين كے سلسلے ميں منافقانہ رويہ اختيار كرنے والے مسلمانوں سے مدارا كرنے پر مامور ہونا\_ و يقولون طاعة ... فاعرض عنهم مذكورہ بالا مطلب ميں ''اعراض''كو درگذر كے معنى ميں ليا گيا ہے يعنى ان سے انتقام لينے كى كوشش نہ كر\_

١١\_ سب لوگوں كيلئے ضرورى ہے كہ وہ خداوند متعال پر توكل و اعتماد كريں \_ و توكل على الله

١٢\_ خداوند متعال پر توكل تمام مشكلات كيلئے كارساز ہے\_ و توكل على الله

١٣\_ سازشى گروہ سے پيغمبراكرم(ص) كى بے اعتنائي و اعراض كاآپ(ص) كيلئے مشكلات و مسائل كا باعث بننا\_

فاعرض عنهم و توكّل على الله اعراض كے حكم كے بعد توكل كا حكم اس بات پر دلالت كرتا ہے كہ سازشى گروہ سے پيغمبر اكرم(ص) كى بے اعتنائي كے نتيجے ميں آپ (ص) كو مشكلات كا سامنا ہوسكتا ہے كہ جس كيلئے خداوند متعال پر توكل كرنا ضرورى ہے\_

١٤\_ تخلف كرنے والے مسلمانوں سے بے اعتنائي واعراض كرنے كے نتائج و عواقب سے محفوظ رہنے كيلئے پيغمبراكرم(ص) كا فريضہ ہے كہ آپ(ص) خداوند متعال پر توكل كريں \_ و يقولون طاعة ... فاعرض عنهم و توكل على الله و كفى بالله وكيلاً

١٥\_ خداوندمتعال، وكيل ہے\_ و كفى بالله و كيلاً

١٦\_ خداوند متعال توكل كرنے والے انسان كيلئے ايساوكيل ہے جو كافى ہے\_ و توكلّ على الله و كفى بالله وكيلاً

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) اور مسلمان ١٠ ; آنحضرت (ص) كى اطاعت ١;

آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى ١٠، ١٤; آنحضرت (ص) كى مشكلات ١٣;آنحضرت (ص) كے حكم كى نافرمانى ١; آنحضرت (ص) كے دشمن ٧

اسلام: در اسلام كى تاريخ ١،٢،٤، ٩

اسماء و صفات: وكيل ١٥، ١٦

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم غيب ٥ ; اللہ تعالى كى طرف سے تہديد ٧; اللہ تعالى كى نصيحتيں ٩ ;اللہ تعالى كے افعال ٦

تخلف كرنے والے: تخلف كرنے والوں سے اجتناب ١٤

توكلّ : توكلّ كى اہميت ١١، ١٤ ;توكل كے اثرات ١٢;خدا پر توكل ١١

دشمن: دشمن كے خلاف مبارزت ٢

سازشى گروہ: سازشى گروہ سے اجتناب ١٣; سازشى گروہ كو تہديد ٧

سختي: سختى كو آسان كرنے كے ذرايع ١٢

عمل: عمل كا ثبت ہونا ٦، ٨

متوكلين: ١٦

مخالفين: مخالفين كا مقابلہ كرنے كى روش ٩

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٤;صدر اسلام كے مسلمانوں ميں نفاق ١ ; مسلمان اور آنحضرت(ص) ٤ ;مسلمان اور دشمن ٢;مسلمانوں سے مدارا ١٠;مسلمانوں كا عصيان ٥; مسلمانوں ميں نفاق ٩

منافقين: صدر اسلام كے منافقين ٣;مدينہ كے منافقين ٣; منافقين اور آنحضرت (ص) ٣;منافقين سے اجتناب ٩; منافقين كى سازش ٣

آیت(۸۲)

( أَفَلاَ يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللّهِ لَوَجَدُواْ فِيهِ اخْتِلاَفًا كَثِيرًا)

كيا يہ لوگ قرآن ميں غور وفكر نہيں كرتے ہيں كہ اگر وہ غير خدا كى طرف سے ہوتا تو اس ميں بڑا اختلاف ہوتا \_

١\_ قرآن ميں گہرا غوروفكر اور تدبّر ضرورى ہے\_ ا فلايتدبّرون القرآن

كسى چيز ميں مسلسل غوروفكر كرنے كو تدبّر كہتے ہيں كہ اسے گہرے غوروفكر سے تعبير كيا جاتا ہے\_

٢\_ قرآن كريم رسالت پيغمبر(ص) كى حقانيت كى دليل ہے\_ و ارسلناك للنّاس رسولاً و كفى بالله شهيداً ... ا فلايتدبرون القرآن آيت نمبر ٧٩ ميں بيان كيا گيا ہے كہ خداوند متعال حقانيت پيغمبراكرم(ص) كا گواہ ہے\_ اور اس آيت ميں گواہى و شہادت كى كيفيت كى وضاحت اس طرح كى جاتى ہے كہ خداوند متعال نے قرآن كو پيغمبر(ص) پر معجزہ كى صورت ميں نازل فرمايا ہے تاكہ آپ(ص) كى حقانيت كا شاہد ہو\_

٣\_ قرآن كريم ايك ايسى كتاب ہے جو سب كيلئے قابل فہم ہے\_ افلايتدبّرون القرآن

٤\_ قرآن، پيغمبر اكرم(ص) پر نازل ہونے والى آسمانى كتاب كا نام ہے\_ ا فلايتدبّرون القرآن

٥\_ قرآن ميں غوروفكر نہ كرنے پر خداوند متعال كى طرف سے سرزنش \_ افلايتدبرون القرآن

٦\_ قرآن ميں تدبّر سے نفاق اور ايمان كى كمزورى كے بر طرف ہونے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_

و يقولون طاعة ... افلايتدبرون القرآن ضعيف الايمان مسلمانوں اور منافقوں كو قرآن ميں تدبّر كرنے كى ترغيب ہوسكتا ہے ان كيلئے نفاق اور كمزوري ايمان كو بر طرف كرنے كى راہنمائي ہو\_

٧\_ اگر قرآن خداوند متعال كى جانب سے نہ ہوتا تو اس

ميں بہت زيادہ اختلاف پايا جاتا\_ و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً چونكہ قرآن ٢٣ سال كى مدت ميں مختلف حالات كے تحت نازل ہوا ہے\_ لہذا اگر خداوند متعال كى جانب سے نہ ہوتا تو طبعاً اس ميں بہت زيادہ اختلافات پيدا ہوجاتے\_

٨\_ قرآن كے مطالب، اسكى حقانيت كے گواہ ہيں \_ ا فلايتدبّرون القرآن ولوكان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

٩\_ قرآن ہر قسم كے تضاد، تناقض اور عدم ہم آہنگى سے منزہ و مبرّا ہے\_ و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً كلمہ ''كثيراً'' قيد توضيحى ہے، يعنى اگر قرآن غير خداوند متعال كى طرف سے ہوتا تو اس ميں اختلاف پايا جاتا اور يہ اختلاف يقينا بہت زيادہ ہوتا\_بنابرايں وصف ''كثيراً''سے مفہوم اخذ نہيں ہوتا اور قرآن سے انواع و اقسا م كے اختلافات كى نفى ہوتى ہے\_

١٠\_ اسلام، دين تدبّر و برہان ہے\_ ا فلايتدبّرون القرآن و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

١١\_ قرآن كا ہر قسم كے اختلاف سے پاك ہونا، اسكے خداوند متعال كى جانب سے نازل ہونے كى دليل ہے\_

و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

١٢\_ جو كچھ خداوند متعال كى جانب سے ہو وہ اختلاف و تضاد سے پاك ہوتا ہے\_ و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

١٣\_ كتب الہى (تورات، انجيل وغيرہ) كا ہر قسم كے اختلاف سے پاك ہيں \_ و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً چونكہ عدم اختلاف كا معيار، خداوند متعال كى جانب سے ہونا ہے بنابرايں تمام آسمانى كتابيں اس خصوصيت كى حامل ہيں (يعنى اختلاف سے منزہ و مبرا ہيں )\_

١٤\_ قرآن كريم ميں اختلاف كے موجود ہونے كا گمان اس ميں تدبّر نہ كرنے اور اسے سطحى نظر سے ديكھنے كا نتيجہ ہے\_

افلايتدبّرون القرآن و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

١٥\_ انسان كى طرف سے مدون شدہ معارف اور تعليمات كا ہميشہ بہت سے اختلافات اور تضادات كے ہمراہ ہونا\_

و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً يہاں مراد، وہ كثير معارف اور تعليمات ہيں جو تدوين قرآن كريم كے حالات جيسے حالات ميں تدوين ہوں \_

١٦\_ بشر، قرآن جيسے مفاہيم اور تعليمات پيش كرنے سے عاجز ہے جو آفاقى اوراختلاف سے پاك و منزہ ہوں \_

و لو كان من عند غيرالله لوجدوافيه اختلافاً كثيراً

١٧\_ انسان كے افكار كا ہميشہ تحول و تغير كى حالت ميں ہونا\_ و لو كان من عند غيرالله لوجدوا فيه اختلافاً كثيراً

آسمانى كتب : آسمانى كتب كى خصوصيت ١٣; آسمانى كتب كى ہم آہنگى ١٣

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى حقانيت٢; آنحضرت (ص) كى كتاب ٤ ; آنحضرت (ص) كى نبوت كے دلائل ٢

اختلاف: اختلاف كے اسباب ١٥

اسلام: اسلام اور تعقّل ١٠;اسلام كى خصوصيت ١٠

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى حدود كى خصوصيت ١٢; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش ٥

انجيل: انجيل كى خصوصيت ١٣

انسان: انسان كى خصوصيت ١٧;انسان كى فكر ميں تغير ١٧ ; انسان كى كمزورى ١٦

تعقل: عدم تعقّل پر سرزنش ٥

تورات: تورات كى خصوصيت ١٣

رشد: رشد كا پيش خيمہ٦

عقيدہ: باطل عقيدہ ١٤

قانون: قانون بشرى كى خصوصيت ١٥

قرآن كريم: ٤ قرآن كريم اور عدم ہم آہنگى ٧; قرآن كريم كا سمجھنا٣; قرآن كريم كا كردار ٢;قرآن كريم كى تعليمات ميں ہم آہنگى ٩، ١٤، ١٦; قرآن كريم كي حقانيت ٨، ١١; قرآن كريم كى خصوصيت ٧، ٩، ١١ ; قرآن كريم ميں تدبّر ١، ١٤;قرآن كريم ميں تدبّر كے اثرات ٦; قرآن كريم ميں تعقل ١

نفاق: نفاق دور كرنے كے اسباب ٦

آیت(۸۳)

( وَإِذَا جَاءهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الأَمْنِ أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُواْ بِهِ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَی الرَّسُولِ وَإِلَی أُوْلِي الأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْلاَ فَضْلُ اللّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لاَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلاَّ قَلِيلاً ) او رجب ان كے پاس امن يا خوف كى خبر آتى ہے تو فوراً نشر كرديتے ہيں حالانكہ اگر رسول او رصاحبان امر كى طرف پلٹا ديتے توان سے استفادہ كرنے والے حقيقت حال كا علم پيدا كرليتے اور اگر تم لوگوں پر خدا كا فضل اور اس كى رحمت نہ ہو تى تو چند افراد كے علاوہ سب شيطان كااتباع كرليتے \_

١\_ خداوند متعال كا ايسى خبريں پھيلانے والوں كى مذمت كرنا جو دشمن كے حملے سے امنيت كے احساس يا دشمن سے خوف اور وحشت زدہ ہونے كا باعث بنتى ہيں \_ و اذا جاء هم امر من الامن اوالخوف اذاعوا به

٢\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كى طرف سے امن عامہ سے متعلق خبروں كا فاش ہونا\_

و اذا جاء هم امرٌ من الامن او الخوف اذاعوا به

٣\_ امن و امان سے متعلق خبروں كے سلسلے ميں رازدارى اور حفاظت كى ضرورت\_

و اذا جاء هم امرٌ من الامن او الخوف اذاعوا به

٤\_ امن عامہ سے متعلق خبروں كو پھيلانے كى حرمت\_ و اذا جاء هم ... اذاعوا به ... لاتبعتم الشيطان

خداوند متعال كا امنيت سے متعلق خبروں كو پھيلانے كى مذمت كرنا اور پھر اس امر كا شيطان كى متابعت پر منتج ہونا (لاتبعتم الشيطان) اس قسم كے كام كى حرمت كو ظاہر كرتا ہے\_

مذكورہ بالا مطلبكى تائيد امام صادق(ع) كے فرمان سے ہوتى ہے كہ : انّ الله ص عصيّصرا قواماً بالاذاعة فى قوله عزوجل: ''و اذا جاء هم ... اذا عوا به''فاياّكم و الاذاعة (١) بيشك اللہ تعالى نے اپنے اس فرمان''اذا جاء ہم ... اذاعوا بہ'' ميں بعض اقوام كي، خبريں پھيلانے كى وجہ سے مذمت كى ہے \_ پس تم خبريں پھيلانے سے ڈرو\_

٥\_ امنيت سے متعلق خبريں ، معاشرے كے رہبر و قائد تك پہنچانا ضرورى ہيں \_ و لو ردّوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم چونكہ رسول خدا (ص) اور اولى الامر كو خبر نہ دينے كى مذمت كى گئي ہے اس سے پتہ چلتا ہے كہ ايسى خبريں ، معاشرے كے رہبر و قائد تك پہنچانا، واجب ہيں \_

٦\_ معاشرے كى امنيت سے متعلق خبريں ، پھيلنے سے پہلے ذمہ دار افراد كى تحقيق و نظر سے گذرنى چاہيئيں \_

و لو ردّوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الّذين يستنبطونه منهم ''استنباط''سے مراد يہ ہے كہ امنيت سے متعلق اخبار كو جانچنا چاہيئے\_ اور ان كے متعلق تحقيق كرنى چاہيئے تاكہ صحيح و غلط مشخص ہوجائے اور جو معاشرے كى مصلحت ميں نہيں وہ نہ پھيل سكے اور جو لازمى ہے اسے پھيلا ديا جائے\_

٧\_ امنيت سے متعلق خبروں كو كنٹرول كرنا اور ان ميں سے صحيح و غلط كى تشخيص دينا، پيغمبر(ص) اور معاشرے كے رہبر كا فريضہ ہے\_ و لو ردّوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الّذين يستنبطونه منهم

٨\_ معاشرے كے رہبر و قائد ميں خبروں اوراطلاعات كى تحقيق و تحليل كى صلاحيت و توانائي كاہونا ضرورى ہے\_

و لو ردّوه الى الرّسول ... لعلمه الّذين يستنبطونه منهم

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٢ ص ٣٦٩ ح١ ، نورالثقلين ج/ ١ص ٥٢٢ ح ٤٢٧.

چونكہ ''استنباط''كى ذمہ داري، ''رسول''اور ''اولى الامر''پر ڈالى گئي ہے اس سے معلوم ہوتا ہے كہ معاشرے كے رہبر و قائد ميں اس قسم كى صلاحيت ہونى چاہيئے\_ ياد ر ہے كہ ''منھم'' ميں ''منْ''، ''الّذين''كيلئے بيان ہے\_

٩\_ اہميت كى حامل خبروں كو جمع كرنے، جانچنے اور انہيں پھيلانے كيلئے اخبار و اطلاعات سے متعلق ادارہ بنانا، رہبر و قائد كے فرائض ميں سے ہے\_ و لو ردّوه ... لعلمه الّذين يستنبطونه منهم

١٠\_ جنگ كى فتح ، شكست اور ... سے متعلق خبروں كى تحليل و تحقيق اور انہيں نشر كرنا فقط معاشرے كے سربراہوں كى صوابديد پر ہے\_ و اذا جائهم امر من الامن او الخوف ... لعلمه الّذين يستنبطونه منهم چونكہ مذكورہ آيت جنگ سے مربوط آيات ميں واقع ہوئي ہے لہذا كہہ سكتے ہيں كہ اخبار امنيت كے مورد نظرمصاديق ميں سے ايك جنگ سے متعلق خبريں ہيں \_

١١\_ جو لوگ اسلامى معاشرے كے راز فاش كرتے ہيں ، وہ شيطان ہيں \_ اذاعوا به ... لاتبّعتم الشيطان

بظاہر ''شيطان''سے مراد وہ لوگ ہيں جو امنيت سے متعلق خبروں كو بغيرجانچ پڑتال كے لوگوں ميں پھيلاديتے ہيں \_ يعنى منافقين يا كمزور ايمان مسلمان جنہيں خداوند متعال نے ان كے اس عمل كى وجہ سے شيطان كہا ہے\_

١٢\_ امنيت سے متعلق خبروں كو رہبروں كى طرف سے تحقيق و تحليل سے پہلے اور انہيں نشر كرنے كى مصلحت كو مدنظر ركھے بغيرپھيلانا ايك شيطانى كام ہے\_ اذاعوا به ... لاتبعتم الشيطان

١٣\_ معاشرے ميں امنيت سے متعلق خبروں كو پھيلانے سے لوگوں كى اكثريت كے گمراہ ہونے اور ان كيلئے شيطان كى پيروى كرنے كا راستہ ہموار ہو جاتا ہے\_ و اذا جاء هم ... اذاعوا به ... لاتبعتم الشيطان الاّ قليلاً

١٤\_ گمراہ كن خبروں اور افواہوں سے معاشرے كے بہت سے طبقات كا متاثر ہونا او ر ان كى گمراہى كا راستہ ہموار ہونا\_ اذاعوا به ... لولافضل الله عليكم و رحمته لاتبعتم الشيطان الاّ قليلاً

١٥\_ مسلمانوں كے درميان گمراہ كرنے والى خبروں اور افواہوں كا خداوند متعال كے فضل و رحمت كى وجہ سے اثر انداز نہ ہونا\_

و لولافضل الله عليكم و رحمته لاتّبعتم الشيطان

١٦\_ فقط بہت كم لوگ، گمراہ كن خبروں اور افواہوں سے متاثر نہيں ہوتے\_ اذاعوا به ... و لولافضل الله عليكم و رحمته لاتبعتم الشيطان الاّ قليلاً

١٧\_ شيطان كى پيروى نہ كر نے والے مسلمانوں كى اكثريت خداوند متعال كے خاص فضل و رحمت كى وجہ سے شيطان كى پيروى سے محفوظ ہے\_ و لو لافضل الله عليكم و رحمته لاتبعتم الشيطان الاّ قليلاً چونكہ سورہ مباركہ نساء كے اس حصہ كى آيات غزوہ بدر صغرى كے بارے ميں ہيں لہذا استثناء كو مدنظر ركھتے ہوئے آيت كا معنى يہ ہے كہ فقط مسلمانوں كا ايك قليل گروہ خداوند متعال كى خاص ہدايت كے بغيراسلام كے دفاع كى ضرورت كو محسوس كرتے ہوئے جنگ كيلئے روانہ ہوا اور دشمن كى طاقت كے بارے ميں افواہيں انہيں اپنے فريضے كى انجام دہى سے نہيں روك سكيں \_جبكہ اسكے برخلاف بہت سے مسلمان ان و افواہوں كى وجہ سے جنگ ميں شركت كا ارادہ نہيں ركھتے تھے ليكن پيغمبر(ص) كے فرمان و ارشادات كے سبب وہ بھى جنگ كى طرف چل پڑے\_

١٨\_ لوگوں ميں سے بہت كم افراد شيطان كى پيروى سے نجات پانے كيلئے خصوصى و دائمى ہدايات كے محتاج نہيں ہيں \_ و لولافضل الله عليكم و رحمته لاتّبعتم الشيطان الاّ قليلاً مذكورہ بالا مطلبميں ''اتّبعتم''كى ضمير كو مستثنى منہكے طور پر ليا گيا ہے\_

١٩\_ پيغمبراكرم(ص) اور اولى الامر، خداوند متعال كے فضل و رحمت كا جلوہ ہيں \_

و لو ردّوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم ... و لولافضل الله عليكم و رحمته بعض كى رائے ہے كہ مذكورہ آيت ميں خدا وند متعال كے فضل و رحمت كا مورد نظر مصداق رسول خدا (ص) اور ولى امر ہيں اورغزوہ بدر صغرى كہ جس كے بارے ميں يہ آيات نازل ہوئي ہيں ، اس مطلب كا مؤيد ہے\_ چونكہ رسول خدا (ص) نے اس جنگ ميں شركت كيلئے اپنے حتمى ارادے سے، بہت سے مسلمانوں كو اس جنگ كے بارے ميں تخلف سے روك ديا تھا\_

٢٠\_ شيطان كى پيروى و انحرافات سے روكنے ميں رہبرى و قيادت كا مؤثر كردار\_

و لو ردّوه الى الرّسول و الى اولى الامر منهم ... و لولافضل الله عليكم و رحمته لاتّبعتم الشيطان الاّ قليلاً

٢١\_ ہدايت بشرى كى ضروريات پورى كرنے كيلئے حكومت كا وجود ضرورى ہے\_

و لو لافضل الله عليكم و رحمته لاتبعتم الشيطان يہ اس بنا پر ہے كہ ''فضل''اور ''رحمة'' سے مراد رسول خدا (ص) اور اولى الامر (صالح حاكم) ہوں \_ خداوند متعال نے لوگوں كى اكثريت كى ہدايت كو رسالت اور صالح حكومت سے مربوط كرديا ہے\_ بنابرايں ہدايت بشر كيلئے سوائے حكومت صالح كے اور كوئي چارہ نہيں \_

٢٢\_ شيطان كى پيروى نہ كرنے والے مسلمان اكثر امور ميں خداوند متعال كے خاص فضل اور رحمت كى وجہ سے شيطان كى پيروى سے نجات پاتے ہيں \_ و لولافضل الله عليكم و رحمته لاتبعتم الشيطان الاّ قليلاً

يہ اس بنا پر ہے كہ ''قليلاً''ايك محذوف مصدر ''اتّباعاً''كيلئے صفت ہو\_

٢٣\_ مجہول موضوعات كے سلسلے ميں حيرت و سرگردانى كے وقت توقف كرنے اور ان كے جواب كيلئے استنباط كے اہل ،علما و دانشوروں كے پاس جانا ضرورى ہے\_ و لو ردّوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الّذين يستنبطونه منهم

امام رضا (ع) فرماتے ہيں : ... بل كان الفرض عليهم والواجب لهم من ذلك الوقوف عند التحيّر و ردّ ما جهلوه من ذلك الى عالمه و مستنبطه لانّ الله يقول فى محكم كتابه ''و لو ردوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الذين يستنبطونه منهم(١) ... بلكہ ان پر فرض اور واجب ہے كہ تحير كے وقت توقف كريں اور جس چيز كے متعلق جاہل ہيں اسے عالم اور استنباط كرنےوالے كى طرف پلٹا ديں ، كيونكہ اللہ تعالى اپنى محكم كتاب ميں فرماتا ہے '' و لو ردوه الى الرسول و الى اولى الامر منهم لعلمه الذين يستنبطونه منهم''\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى ذمہ داري٧; آنحضرت (ص) كے فضائل ١٩

اجتماعى گروہ: ١٦، ١٨

احكام: ٤

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٢

اطلاعات: اطلاعات كو منظم كرنا ٩;اطلاعات كى تحليل٨، ١٠

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٦٠ ح٢٠٦ نورالثقلين ج١ ص٥٢٢ ح٤٢٩.

افواہ: افواہ كى تاثيركے موانع ١٥; افواہ كے اثرات ١٤، ١٦

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا فضل١٥، ١٧، ١٩، ٢٢; اللہ تعالى كى خاص رحمت ١٧، ٢٢; اللہ تعالى كى رحمت١٥، ١٩; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش ١

امنيت سے متعلق خبريں : ٥ امنيت سے متعلق خبروں كو فاش كرنا ١،٢،٤، ١٣; امنيت سے متعلق خبروں كى جانچ پڑتال٦، ٧، ١٢; امنيت سے متعلق خبروں كى حفاظت ٣، ١٢

انحراف: انحراف كے موانع ٢٠

اولى الامر: اولى الامر كى اہميت ١٩

حكومت: حكومت كى اہميت ٢١

خوف : خوف كے اسباب ١

رازداري: رازدارى كى اہميت ٣، ١١

راہبري: راہبرى كا كردار ٢٠; راہبرى كى ذمہ دارى ٦، ٧، ٩، ١٠; راہبرى كى شرائط ٨

روايت: ٢٣

شياطين: ١١

شيطان: شيطان كى اطاعت ١٣;شيطان كى اطاعت كے موانع ١٧، ٢٠، ٢٢

عمل: شيطانى عمل ١٢

فقہى قاعدہ: ٢٣

گمراہي: گمراہى كا پيش خيمہ ١٣، ١٤ ;گمراہى كے موانع ١٥ وگ: لوگوں كى اقليت ١٨

محرمات: ٤

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٢;مسلمانوں كى اكثريت ١٧

ہدايت: ہدايت كے اسباب ٢١

آیت(۸۴)

( فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّهِ لاَ تُكَلَّفُ إِلاَّ نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَسَی اللّهُ أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَاللّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنكِيلاً ) اب آپ راہ خدا ميں جہاد كريں اور آپ اپنے نفس كے علاوہ دوسروں كے مكلف نہيں ہيں او رمومنين كو جہاد پر آمادہ كريں \_ عنقريب خدا كفار كے شركوروك دے گا او رالله انتہائي طاقت والا اور سخت سزا دينے والا ہے \_

١\_ اللہ تعالى كى راہ ميں جنگ ، پيغمبر اكرم(ص) كے فرائض ميں سے ہے\_ فقاتل فى سبيل الله

٢\_ پيغمبراكرم(ص) كا فريضہ ہے كہ اللہ تعالى كى راہ ميں جنگ كريں خواہ بقدر كفايت ساتھى و مجاہد نہ بھى ہوں \_

فقاتل فى سبيل الله لاتكلّف الاّ نفسك بظاہر جملہ ''فقاتل ...''گذشتہ مطالب پر متفرع ہے كہ جن ميں مسئلہ جنگ ميں مسلمانوں كى نافرمانى و كوتاہى كا بيان تھا\_ يعنى اگر وہ جہاد كيلئے حاضر نہيں ہوتے تو آپ (ص) خود ہى تنہا جنگ كى طرف چل پڑيں \_

٣\_ پيغمبراكرم(ص) فقط اپنے اعمال كے جوابدہ ہيں نہ كہ دوسروں كے اعمال كے\_ فقاتل ... لاتكلف الاّ نفسك

٤\_پيغمبر اسلام (ص) كى لوگوں كى نسبت ذمہ دارى تبليغ و ہدايت ہے انہيں عمل پر مجبور كرنانہيں \_ لاتكلّف الّا نفسك و حرّض المومنين

٥\_ رہبروں اور قائدين كيلئے ضرورى ہے كہ وہ جہاد اور دوسرى اجتماعى سرگرميوں ميں پيش پيش رہيں \_

فقاتل فى سبيل الله لاتكلّف الاّ نفسك و حرّض المؤمنين جملہ ''فقاتل فى سبيل الله '' كا جملہ ''و حرّض المؤمنين''پر مقدم ہونا ظاہر كرتا ہے كہ الہى رہبروں كو دوسروں سے پہلے اجتماعى كاموں ميں اور راہ خدا ميں جہاد ميں شركت كيلئے آمادہ

ہونا چاہيئے\_

٦\_ پيغمبراكرم(ص) كا مؤمنين كو اللہ تعالى كى راہ ميں جہاد كرنے كى ترغيب اور تشويق پر مامور ہونا\_ فقاتل فى سبيل الله ... و حرّض المؤمنين

٧\_ فرائض الہى كے انجام دينے كيلئے لوگوں كو تبليغ كرنا ضرورى ہے\_ فقاتل فى سبيل الله ... و حرّض المؤمنين

٨\_ خداوند متعال كى طرف سے جنگ بدر (بدر صغرى ) ميں مسلمانوں كى شركت كى صورت ميں ، اسلامى معاشرے كو مشركين مكہ كے ضرر و نقصان سے محفوظ ركھنے كا وعدہ\_ فقاتل ... و حرّض المؤمنين عسى الله ان يكف باس الذين كفروا

٩\_ جہاد، دينى معاشرے كو كفار و مشركين كے گزند و ضرر سے بچانے كا باعث بنتا ہے\_ حرّض المؤمنين عسى الله ان يكف باس الّذين كفروا

١٠\_ مؤمنين كے حوصلے بلند كرنے ا ور انہيں جہاد كى طرف تشويق كيلئے اميد دلانا ايك قرآنى روش ہے\_

عسى الله ان يكف باس الذين كفروا

١١\_ تمام امور كا خداوند متعال كے دست قدرت اور اختيار ميں ہونا\_ عسى الله ان يكف باس الّذين كفروا

بلا شك و شبہہ، مؤمنين كو كفار كا ضرر و نقصان پہنچانے سے باز رہنا كچھ علل و اسباب كا حامل ہے\_ ليكن خداوند متعال اسے اپنى طرف منسوب كر رہا ہے تاكہ يہ ظاہر كرے كہ تمام امور خداوند متعال كے اختيار اور دست قدرت ميں ہيں \_

١٢\_ مسلمانوں كا غزوہ بدر صغرى ميں شركت كرنے سے كوتاہى اور امتناع كرنا\_

فقاتل فى سبيل الله ... و حرّض المؤمنين عسى الله اس آيت كے شان نزول ميں آيا ہے كہ رسول خدا (ص) نے مسلمانوں كو غزوہ بدر صغرى ميں شركت كى دعوت دى ليكن دشمن كى طرف سے اور ان كے جاسوسوں كى پھيلائي ہوئي افواہوں پر كان دھرنے كے سبب بہت سے مسلمانوں نے پيغمبراكرم (ص) كا ساتھ نہ ديا\_ (مجمع البيان)

ياد ر ہے كہ مؤرخين نے اس غزوہ كو مختلف ناموں سے ياد كيا ہے مثلاً بدر الصغرا، بدر الموعد، بدر الآخرة اور بدر الاخيرة\_

١٣\_ جنگ احد سے لے كربدر صغرى تك كازمانہ پيغمبراكرم(ص) كيلئے ايك دشوار دور تھا\_

بيّت طائفة منهم ... اذاعوا به ... فقاتل فى سبيل الله لاتكلّف الاّ نفسك

يہ مطلب، شان نزول اور مجموعآيات كو مدنظر ركھ كر اخذ كيا گيا ہے\_

١٤\_ اللہ تعالى كى راہ ميں جہاد كيلئے حركت كرنا، امداد الہى كے حصول كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ و حرّض المؤمنين عسى الله ان يكف باس الّذين كفروا

١٥\_ دوسروں كے گزند و ضرر سے زيادہ اللہ تعالى كے عذاب اور سزا كا سخت اور شديد ہونا\_ والله اشدّ باساً و اشدّ تنكيلاً ''تنكيل''كا معني، كسى كو قيد و بند ميں ڈال كر عذاب دينا ہے\_

١٦\_ ''لاتكلّف الاّ نفسك''كے نزول كے بعد پيغمبراكرم (ص) كا براہ راست جنگ ميں وارد ہونا اور اسكى كمان اپنے ذمہ لينا\_ فقاتل فى سبيل الله لا تكلف الا نفسك امام باقر(ع) نے پيغمبراكرم(ص) كے بارے ميں فرمايا: ''و ما القى سرية مذ نزلت ''فقاتل فى سبيل الله لاتكلّف إلاّص نفسك''الاّ وليّ بنفسه (١)جب سے يہ آيت '' فقاتل فى سبيل الله لا تكلف الاّ نفسك'' نازل ہوئي ، آپ (ص) نے تمام جنگوں ميں بنفس نفيس كمان فرمائي\_

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى تبليغ٤; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى ١، ٢، ٦; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كى حدود ٣، ٤; آنحضرت (ص) كى سپہ سالارى ١٦; آنحضرت (ص) كى مشكلات ١٣

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا وعدہ ٨; اللہ تعالى كى امداد كا پيش خيمہ ١٤; اللہ تعالى كى طرف سے عذاب١٥; اللہ تعالى كى قدرت ١١

امن و امان: امن و امان كے اسباب ٩

امور: امور كا منبع ١١

اميدوار ہونا: اميدوار ہونے كا كردار١٠

تبليغ: تبليغ كى اہميت ٧

تحريك: تحريك كے اسباب١٠

جہاد: ١، ٢

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)تفسير عياشى ج١ ص٢٦١ ح٢١٢\_تفسير برھان ج١ ص٣٩٨ ح٣.

جہاد كى طرف تشويق ٦;جہاد كے اثرات ٩، ١٤;جہاد ميں سستى ١٢

حوصلہ بڑھانا: حوصلہ بڑھانے كے اسباب ١٠

روايت: ١٦

شرعى فريضہ : شرعى فريضہ پر عمل ٧;شرعى فريضہ پر عمل كا راستہ ١٠

عذاب: دنيوى عذاب ١٥

عقيدہ: عقيدہ كى آزادى ٤

غزوہ احد: ١٣

غزوہ بدر: غزوہ بدر صغرى ٨، ١٢، ١٣

قيادت: قيادت كى ذمہ دارى ٥

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ١٢;مسلمانوں كى سستى ١٢

مشركين : مشركين مكہ ٨

معاشرہ : اسلامى معاشرے كا امن و امان٨، ٩

آیت(۸۵)

( مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّهُ عَلَی كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا)

جو شخص اچھى سفارش كرے گا اسے اس كا حصّہ ملے گا اور جو برى سفارش كرے گا اسے اس ميں سے حصّہ ملے گا او رالله ہرشے پر اقتدار ركھنے والا ہے \_

١\_ نيك كام ميں واسطہ بننا، اسكے اجر و ثواب ميں سہيم ہونے كا باعث بنتا ہے\_

من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها

٢\_ جہاد كى طرف تشويق كرنے والوں كا، مجاہدين كے اعمال كے اجر و ثواب اور نتائج سے بہرہ مند ہونا\_

و حرّض المؤمنين ... من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها اس آيت اور گذشتہ آيت كے درميان ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ جہاد كى طرف مسلمانوں كى تشويق ہوسكتا ہے شفاعت و وساطت حسنہ كا مورد نظرمصداق ہو\_ چونكہ راہ خدا ميں جہاد كيلئے تشويق كرنا، اسكے انجام دينے كيلئے ايك قسم كا سبب اور واسطہ ہے\_

٣\_ راہ خدا ميں جہاد كيلئے لوگوں كى تشويق كرنے كى قدر و منزلت\_ و حرّض المؤمنين ... من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها چونكہ لوگوں كو جہاد كى طرف تشويق كرنا، ''شفاعة حسنة''كہلايا ہے\_

٤\_ خداوند متعال كا نيك كاموں كى انجام دہى كيلئے شفاعت كو پسند كرنا اور اسكى طرف تشويق كرنا\_

من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها

٥\_ بُرے اور ناپسنديدہ كاموں ميں واسطہ بننا، ان كے انجام بد ميں شريك ہونے كا موجب بنتا ہے\_

و من يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها ''كفل''كا معنى حصہ اور نصيب ہے\_

٦\_راہ خدا ميں جہادسے لوگوں كو روكنے والے افراد كا، ترك جہاد كى سزا و عذاب ميں شريك ہونا\_

و اذا جائهم امر ... اذاعوا به ... و من يشفع شفاعة سيّئة يكن له كفل منها گذشتہ آيات اور اس آيت كے درميان ارتباط كے پيش نظر ''شفاعة سيئة''كا مورد نظر مصداق ہوسكتا ہے وہ كام ہوں جو لوگوں كو راہ خدا ميں جہاد سے روكنے كا باعث بنتے ہيں \_

٧\_ بُرے اور ناپسنديدہ كا م ميں واسطہ بننے كى حرمت\_ و من يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها

چونكہ بُرے كاموں كا واسطہ بننے والے افراد ان كے بُرے نتائج من جملہ اخروى عذاب و سزا ميں سہيم ہوتے ہيں \_ اس سے اس قسم كى وساطت كى حرمت ظاہر ہوتى ہے\_

٨\_ بُرے و نيك كام انجام دينے والوں كے علاوہ ان كاموں كا واسطہ بننے والوں كو ان كے نتائج اور جزا و سزا ميں شريك و سہيم بنانے كيلئے قوانين وضع كرنا ضرورى ہے\_ من يشفع شفاعة حسنة ... و من يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها

٩\_ خداوند متعال ہميشہ ہر چيز كا حافظ و نگہبان ہے\_ و كان الله على كل ش مقيتاً

''مقيت''كا مادہ ''قوت'' ہے اور اسكے معانى ميں سے ايك معنى حافظ و نگہبان ہے\_

١٠\_ لوگوں كے بُرے و اچھے اعمال محفوظ ہيں اور ہرگز ضائع نہيں ہوں گے\_ و كان الله على كلّ ش مقيتاً

لوگوں كے اچھے، بُرے اعمال كو بيان كرنے كے بعد خداوند متعال كے نگہبان ہونے كا بيان اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اسكے اعمال، ضائع نہيں ہوں گے\_

١١\_ خداوند متعال كى جانب سے اعمال كى نگہبانى و حفاظت كى طرف توجّہ انسان كو نيك كاموں ميں واسطہ بننے كى طرف ابھارتى ہے اور بُرے كاموں ميں واسطہ بننے سے روكتى ہے\_ و من يشفع ... و كان الله على كل ش مقيتاً

جملہ ''كان الله ...''درحقيقت تشويق و تہديد ہے اور يہ جملہ لانے كا مقصديہ ہے كہ لوگ اسكى طرف توجّہ كرتے ہوئے نيك اعمال كى طرف قدم بڑھائيں اور بُرے كاموں كے انجام سے ڈريں \_

احكام: ٧

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا نگہبان ہونا ٩

تحريك: تحريك كے عوامل ١١

جزا و سزا: جزا و سزاكے اسباب ١

جہاد: ہاد كو ترك كرنے كى سزا ٦;جہاد كى تشويق ٢، ٣ ; جہادكى فضيلت ٣

ذكر: ذكر كے اثرات ١١

سزا: سزا كے اسباب٥، ٦

عمل: پسنديدہ عمل ٤، ١٠; عمل كا باقى رہنا ١٠، ١١;عمل كى جزا و سزا ٢ ; ناپسنديدہ عمل ١٠; ناپسنديدہ عمل ميں شفاعت ١١; ناپسنديدہ عمل ميں وساطت ٥، ٧;نيك عمل ميں شفاعت ١١

قانون سازى : قانون سازى كا طريقہ ٨ ;قانون سازى كى اہميت ٨

قدر وقيمت : قدر و قيمت كا معيار ٣

مجاہدين:

مجاہدين كى جزا ٢

محرّمات: ٧

نيكي: نيكى كى تشويق ٤ ;نيكى ميں واسطہ بننا ١، ٤

آیت(۸۶)

( وَإِذَا حُيِّيْتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّواْ بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلَی كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا)

اور جب تم لوگوں كوكوئي تحفہ (سلام ) پيش كيا جائے تو اس سے بہتر يا كم سے كم ويسا ہى واپس كرو كہ بيشك الله ہرشے كا حساب كرنے و الا ہے \_

١\_ دوسروں كے سلام و تحيت كا جواب دينا واجب ہے\_ و اذا حييتم بتحيّة فحيّوا ''تحيّة'' در اصل دعا اور طول عمر و سلامتى كى درخواست كو كہتے ہيں \_ اور پھر اس كا استعمال مطلق دعا ميں ہونے لگا\_ اور عرف اسلام ميں اس كا معنى سلام اور دعائے خير كرنا ہے\_

٢\_ دوسروں كے سلام اور دعائے خير كا جواب، اس سے بہتر يا اسى كى مانند ہونا چاہيئے\_ و اذا حييتم بتحيّة فحيّوا باحسن منها او ردّوها

٣\_سلام كرنا ايك مستحب كام ہے اور اس كا جواب دينا واجب ہے\_ و اذا حييتم بتحيّة فحيّوا باحسن منها او ردّوها

٤\_ اسلامى معاشرے ميں محبت آميز اخلاقى روابط اور نيك رويہ و طرز عمل اپنانے كى اہميت\_ و اذا حييتم بتحيّة فحيّوا باحسن منها او ردّوها خدا وند متعال كى طرف سے دوسروں كے سلام و دعا كے جواب ميں بہتر طور پر سلام و دعا كرنے كى نصيحت كرنے كا مقصد اسلامى معاشرے ميں اخلاقى و محبت آميز روابط برقرار كرنا ہے\_

٥\_ اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى ہے كہ جو معاشرے صلح آميز روابط برقرار ركھنا چاہتے ہيں ان سے

اس قسم كے روابط و تعلقات ركھے\_ و اذا حيّيتم بتحيّة فحيّوا با حسن منها او ردّوها ''تحيّت''كے لغوى معنى (سلامتى كى درخواست) كے پيش نظر جملہ ''اذا ...'' كا معنى يہ ہے كہ اگر كوئي گروہ يا فرد تمہارے لئے امن و سلامتى چاہتا ہے تو تم بھى اسكى سلامتى كى خواہش كرو\_

٦\_ دوسروں كى نيكى كے مقابلے ميں بہتر يا اسى جيسى نيكى كرنا ضرورى ہے\_ و اذا حييتم بتحيّة فحيّوا باحسن منها او ردّوها

٧\_خداوند متعال كا ہر چيز كو پركھنے اور اس كا حساب لينے پر قادر ہونا\_ ان الله كان على كلّ ش حسيباً

٨\_ انسان كے ہر عمل كا خداوند متعال كى جانب سے حساب ليا جانا\_ ان الله كا ن على كلّ ش حسيباً

٩\_ اہل ايمان كا ايك دوسرے پر سلام بھيجنا اور دعائے خير كہنا، خداوند متعال كى نظر ميں ہے اور الہى اجر و ثواب كا حامل ہے\_ و اذا حيّيتم ... ان الله كا ن على كل ش حسيباً نيك اعمال كا حساب كتاب، ان اعمال پر خداوند متعال كى طرف سے اجر و ثواب ملنے كى طرف اشارہ ہے\_

١٠\_ ہر عمل كے بارے ميں خداوند متعال كى طرف سے مكمل و دقيق حساب ليئے جانے كى طرف توجّہ سے نيك اعمال كى انجام دہى اور بُرے اعمال سے بچنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_ و اذا حييتم ... ان الله كان على كل ش حسيباً

احكام: ١، ٣

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى جانب سے حساب كتاب ٧، ٨، ٩، ١٠; اللہ تعالى كى قدرت٧

بين الاقوامي: بين الاقوامى روابط ٥

جواب : جواب دينے كے آداب ٦

ذكر: ذكر كے اثرات ١٠

سلام: سلام كا اجر ٩;سلام كا جواب دينے كے آداب ٢ ;سلام

كے احكام ١، ٣; سلام كے جواب كا واجب ہونا ١، ٣

عمل: بُرے عمل كے موانع ١٠; عمل كا حساب ليا جانا ٨;نيك عمل كا پيش خيمہ ١٠

معاشرت: معاشرت كے آداب ٤، ٦ معاشرتى نظام: ٤، ٥

معاشرہ: اسلامى معاشرہ كى ذمہ دارى ٥; معاشرہ كے اجتماعى روابط ٤

واجبات: ١،٣

آیت(۸۷)

( اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَی يَوْمِ الْقِيَامَةِ لاَ رَيْبَ فِيهِ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّهِ حَدِيثًا ) الله وہ خدا ہے جس كے علاوہ كوئي معبود نہيں ہے \_وہ تم سب كو روز قيامت جمع كرے گا او راس ميں كوئي شك نہيں ہے او رالله سے زيادہ سچى بات كون كرنے والا ہے \_

١\_ فقط اللہ تعالى ، عبادت كے لائق معبود ہے\_ الله لااله الاّ هُو

٢\_ قيامت يعنى خداوند متعال كى جانب سے انسانوں كو جمع كرنے كى انتہا\_ ليجمعنكم الى يوم القيمة

٣\_ قيامت، تمام انسانوں كو اكٹھا كئے جانے كا دن ہے\_ ليجمعنّكم الى يوم القيمة اس احتمال كى بنا پر كہ ''إلى '، ''في''كے معنى ميں ہو\_ جيساكہ بعض مفسرين كى رائے ہے\_

٤\_ قيامت كا دن ،خداوند متعال كى جانب سے اعمال كے حساب كا دن\_ انّ الله كان على كل ش حسيباً ... ليجمعنّكم الى يوم القيمة

٥\_ ميدان قيامت ميں فقط خداوند يكتا كا حاكم ہونا\_

الله لااله الاّ هو ليجمعنّكم الى يو م القيمة

٦\_ خداوند متعال كے يكتا ہونے كا تقاضا ہے كہ وہ اعمال كے حساب كيلئے قيامت برپا كرے\_\*

ان الله كان على كلّ ش حسيباً \_ الله لااله الّاهُو ليجمعنّكم الى يوم القيمة خداوند متعال كو يكتا اور واحد كے عنوان سے متصف كرنا اور پھر اسكى جانب سے قيامت كے برپا ہونے كا بيان، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خداوند متعال كى يكتائي اسكى جانب سے قيامت كے برپا ہونے كى دليل ہے\_

٧\_ روز قيامت كا حتمى و ناقابل ترديد ہونا\_ ليجمعنّكم الى يوم القى مة لاريب فيه مذكورہ بالا مطلب ميں جملہ ''لاريب فيہ'' كو ''لاريب فى وقوعہ''كے معنى ميں ليا گيا ہے\_يعنى اس قسم كے دن كا وقوع حتمى اور ناقابل ترديد ہے\_

٨\_ كوئي بھى خداوند متعال سے زيادہ سچا نہيں \_ و من اصدق من الله حديثاً

٩\_ سچائي كا اعلى اقدار ميں سے اور فضيلت و كمال كا معيار ہونا\_ و من اصدق من الله حديثاً خداوند متعال كو سچوں ميں سے زيادہ سچا كہنا، سچائي كى بلند قدر و منزلت پر دلالت كرتا ہے\_

١٠\_ خداوند متعال كى الوہيت اور كمال مطلق ہونے كى طرف توجّہ كرنا اسكى خبروں كو قبول كرنے اور اسكى راستگوئي پر اعتقاد ركھنے كا باعث بنتا ہے\_ و من اصدق من الله حديثاً اسم جلالہ ''الله '' كو لانا، باوجود اسكے كہ اسكى جگہ ضمير كو لايا جاسكتا تھا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ الوہيت كا لازمہ اسكى تمام خبروں كى حقانيت ہے\_ يعنى چونكہ وہ ''الله '' ہے اور كمال مطلق ہے لہذا اسكى خبريں ہميشہ واقع كے مطابق ہيں \_

١١\_ خداوند متعال كى على الاطلاق سچائي و راستگوئي كى طرف توجّہ سے، قيامت كے بارے ميں ہر قسم كے شك و ترديد كا بر طرف ہوجانا\_ ليجمعنّكم الى يوم القى مة لاريب فيه و من اصدق من الله حديثاً

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا حساب لينا ٤; اللہ تعالى كا كمال ١٠;اللہ تعالى كى الوہيت ١٠; اللہ تعالى كى حاكميت٥; اللہ تعالى كى سچائي ٨، ١٠، ١١; اللہ تعالى كے مختصات ١، ٨

انسان: انسان اور قيامت كا دن ٢، ٣

توحيد: توحيد ذاتى ٦;توحيد عبادى ١

ذكر: ذكر كے اثرات ١٠، ١١

شبہ: شبہ بر طرف ہونے كے اسباب ١١

صداقت: صداقت كى قدر و منزلت ٩

عمل: عمل كا حساب ليا جانا ٤، ٦

قدر وقيمت : قدر و قيمت كا معيار ٩

قيامت: قيامت كا حاكم ٥;قيامت كا حتمى ہونا ٧، ١١ ;قيامت كى خصوصيت ٢،٣;قيامت كے دن حساب ليا جانا ٤; قيامت ميں اجتماع ٢،٣

معبود: قدر و منزلت كا حامل معبود ١

نظريہ كائنات : نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى ١٠

آیت (۸۸)

( فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللّهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُواْ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُواْ مَنْ أَضَلَّ اللّهُ وَمَن يُضْلِلِ اللّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلاً ) آخر تمھيں كيا ہوگيا ہے كہ منافقين كے بارے ميں دو گروہ ہو گئے ہو جب كہ الله نے ان كے اعمال كى بناپر انھيں الٹ ديا ہے كيا تم اسے ہدايت ديناچاہتے ہو خدانے جسے گمراہى پر چھوڑديا ہے \_ حالانكہ جسے خدا گمراہى ميں چھوڑدے اس كے لئے تم كوئي راستہ نہيں نكال سكتے\_

١\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كا، منافقين كے ساتھ رويہ اپنانے ميں اختلاف كرنا\_

فما لكم فى المنافقين فئتين

٢\_ خداوند متعال كى جانب سے، منافقين كے ساتھ رويہ و طرز عمل اپنانے ميں اختلاف كرنے كے سبب صدر اسلام كے مسلمانوں كى مذمت \_ فما لكم فى المنافقين فئتين

٣\_ منافقين كے مقابلے ميں مسلمانوں كيلئے فرامين الہى كے مطابق وحدت و اتحاد اپنانا ضرورى ہے\_ فما لكم فى المنافقين فئتين

٤\_ زمانہ بعثت كے بعض مسلمانوں كا منافقين كى طرفدارى كرنا\_ و من يشفع شفاعة سيّئة ... فما لكم فى المنافقين فئتين ''فمالكم''ميں ''فائ''آيت نمبر ٨٥ پر تفريع ہے اور ''شفاعة سيّئة''كا ايك مصداق بيان كر رہا ہے\_

٥\_ منافقين كى طرفداري، پر خداوند متعال كا مذمت كرنا اور اسے بُرى شفاعت قرار دينا\_ و من يشفع شفاعة سيّئة ... فمالكم فى المنافقين فئتين

٦\_ منافقين كے فہم و ادراك كا ان كے ناروا اعمال كے سبب الٹا ہو جانا\_ والله اركسهم بما كسبوا ''اركاس''كا معنى پلٹانا اور الٹانا ہے كہ ''اتريدون ...'' كے قرينے سے اس سے مراد ہدايت پانے كيلئے ان كے درك و فہم كا الٹاہو جانا ہے\_

٧\_ منافقين كے برے اعمال كا، ان كے كفر و ضلالت كى طرف پلٹ جانے كا سبب بننا\_ والله اركسهم بما كسبوا

بعد والى آيت ميں ''بما كفروا''پر غور كريں تو ''اركاس''( الٹا ہوجانا) كے مصاديق ميں سے ايك، ان كا كفر كى طرف مائل ہونا ہے\_

٨\_ خداوند متعال كى جانب سے منافقين كو گمراہ و دور كئے جانے كى وجہ سے سب مؤمنين كى طرف سے ان كو دھتكارنے اور ملالت كرنے كى ضرورت\_ فما لكم فى المنافقين فئتين والله اركسهم بما كسبوا جملہ ''والله اركسھم بما كسبوا''حاليہ ہے\_ يعنى درحالانكہ خداوند متعال نے انہيں الٹاكر ديا ہے اور اپنے آپ سے دور كرديا ہے\_ پھر تم كيوں ان كى طرفدارى كرتے ہو؟

٩\_ انسان كى تقدير ميں اسكے عمل كا اہم كردار\_ والله اركسهم بما كسبوا

١٠\_ خداوندمتعال كى جانب سے بنى آدم كا گمراہ ہونادرحقيقت خود ان كے اپنے برے اعمال كا نتيجہ ہے\_

والله اركسهم بما كسبوا اتريدون ان تهدوا من اضلّ الله

١١\_ منافقوں كى ہدايت كى اميد ركھنا ، صدر اسلام كے بعض مؤمنين كى جانب سے ان كى طرفدارى كرنے كى ايك وجہ تھي\_ اتريدون ان تهدوا من اضلّ الله

١٢\_ خداوند متعال كا منافقين كو گمراہى ميں چھوڑ دينا\_ فما لكم فى المنافقين ... اتريدون ان تهدوا مصن اضلّ الله

١٣\_ خداوند متعال نے جن كو گمراہى ميں چھوڑديا ہو ان كى ہدايت كرنے سے لوگوں كا عاجز ہونا\_ و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

١٤\_ ہدايت اور ضلالت كا قانون و ضابطہ كے تحت ہونا\_ والله اركسهم بما كسبوا اتريدون ان تهدوا من اضل الله و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

١٥\_ منافقين كى ہدايت كرنے سے لوگوں كا عاجز و ناتوان ہونا\_ فما لكم فى المنافقين ... اتريدون ان تهدوا من اضل الله و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

١٦\_ ارادہ خداوند متعال كے مقابلے ميں تمام انسانوں اور تمام قوتوں كا عاجز و ناتوان ہونا\_ اتريدون ان تهدوا من اضلّ الله و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

١٧\_ ہدايت و گمراہى كے سلسلے ميں ، سنن الہى كى معرفت نہ ہونے كى وجہ سے صدر اسلام كے بعض مؤمنين كا منافقوں كى ہدايت كى اميد ركھنا\_ فما لكم فى المنافقين ... اتريدون ان تهدوا من اضلّ الله من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

١٨\_ اضلال الہى كے بعد انسانوں كے ناقابل ہدايت ہونے كو درك كرنے سے لوگوں كى اكثريت كا ناتوان و عاجز ہونا\_

من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً عام مؤمنين كى طرف خطاب كرنے كے باوجود ''فلن تجد''كہہ كر پيغمبراكرم(ص) كو مخاطب قرار دينا، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ عام لوگ اس حقيقت كو درك كرنے سے عاجز ہيں \_ اور فقط پيغمبراكرم(ص) ہى اس حقيقت كو درك كرسكتے ہيں \_

١٩\_ جسے خداوند متعال گمراہى ميں چھوڑ دے، پيغمبراكرم(ص)

بھى اسكى ہدايت كيلئے كوئي راستہ نہيں نكال سكتے\_ و من يضلل الله فلن تجد له سبيلاً

آنحضرت(ص) : آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى كى حدود١٩

اتحاد: اتحاد كى اہميت ٣

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٤

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا ارادہ ١٦; اللہ تعالى كا گمراہى ميں چھوڑ دينا٨، ١٠، ١٢، ١٣، ١٨، ١٩; اللہ تعالى كى طرف سے سرزنش ٢، ٥

انسان: انسان كا ضعف١٦;انسان كا انجام ٩

تولا و تبرا: ٨

شفاعت: بُرى شفاعت ٥

عمل: برے عمل كى سزا ١٠;عمل كے اثرات ٩;ناپسنديدہ عمل كے اثرات ٦، ٧، ١٠

فہم: فہم كے موانع ٦

كفر: كفر كے اسباب ٧

گمراہ لوگ: گمراہ لوگوں كى ہدايت ١٣، ١٩

گمراہي: گمراہى كا تحت ضابطہ ہونا ١٤، ١٧;گمراہى كے اسباب ٧، ١٠، ١٢

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ١، ٤، ١١، ١٧;مسلمان اور منافقين ١، ٢، ٣، ٤، ١١، ١٧;مسلمانوں كا اختلاف ١، ٢ ; مسلمانوں كى سرزنش ٢

منافقين: منافقين سے اعراض ٨ ; منافقين سے رابطہ ٨ ;منافقين كا عمل ٦، ٧ ;منافقين كى شفاعت ٤، ٥;منافقين كى گمراہى ٨، ١٢;منافقين كى ہدايت ١١، ١٥، ١٧;منافقين كے ساتھ رويہ ١، ٢

ہدايت: ہدايت كا قانون كے مطابق ہونا ١٤، ١٧ ;ہدايت كے موانع ١٣، ١٨، ١٩

آیت(۸۹)

( وَدُّواْ لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُواْ فَتَكُونُونَ سَوَاء فَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ أَوْلِيَاء حَتَّیَ يُهَاجِرُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَإِن تَوَلَّوْاْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتَّمُوهُمْ وَلاَ تَتَّخِذُواْ مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلاَ نَصِيرًا)

يہ منافقين چاہتے ہيں كہ تم بھى ان كى طرح كافر ہو جاؤ او رسب برابر ہو جائيں تو خبردار تم انھيں اپنا دوست نہ بنانا جب تك راہ خدا ميں ہجرت نہ كريں پھر يہ انحراف كريں توانھيں گرفتار كرلو اور جہاں پا ؤ قتل كردو او رخبرداران ميں سے كسى كواپنا دوست او رمددگا رنہ بنانا \_

١\_ منافقين كا مسلمانوں كے كفر اختيار كرنے اوراپنے جيسا ہوجانے كى خواہش كرنا\_ فما لكم فى المنافقين ... ودّوا لو تكفرون كما كفروا فتكونون سوائ ان آيات ميں منافقين سے مراد وہ لوگ ہيں جو اسلام كا اظہار كرتے تھے ليكن ہجرت كرنے پر راضى نہيں تھے\_ يا دارالہجرت (مدينہ) كو چھوڑ كر كسى دوسرى جگہ ساكن ہوگئے تھے\_

اور ان كے كفر و نفاق سے مراد، ان كا ہجرت سے پہلو تہى كرنا ہے نہ كہ خدا اور رسالت پيغمبر(ص) كا انكار كرنا\_ ورنہ ان كے ساتھ دوستى پر مبنى رابطے كى حرمت كے بارے ميں فرمايا جاتا ''حتى يؤمنُوا ...''

٢\_ اسلامى معاشرے سے جدا رہنے والے اور ہجرت سے پہلو تہى كرنے والے مسلمان، منافق اور كافر ہيں \_

فما لكم فى المنافقين فئتين ... كما كفروا

٣\_ خداوند متعال كا مسلمانوں كو،منافقوں كے كفر پھيلانے كى كوشش كے بارے ميں خبرداركرنا\_ ودّوا لو تكفرون كما كفروا فتكونون سوائ

٤\_ كفر كى نشر و اشاعت كيلئے جدوجہد كرنے والے منافقين كے ساتھ دوستى كرنے كى ممانعت\_

و دّوا لو تكفرون كما كفروا فتكونون سواء فلاتتخذوا منهم اوليائ

٥\_ كفر پھيلانے والے منافقين كى سرپرستى و ولايت قبول كرنے كى ممانعت\_\* ودّوا لو تكفرون ... فلاتتخذوا منهم اوليائ مذكورہ بالا مطلب ميں ''وليّ''كا معنى سرپرست ليا گيا ہے\_

٦\_ ايمانى معاشرے سے جدا ہونا اور ہجرت سے پہلو تہى كرنا، نفاق و بے ايمانى كى علامت ہے\_

فلاتتّخذوا منهم اولياء حتّى يهاجروا فى سبيل الله

٧\_ راہ خدا ميں ہجرت، كفر و نفاق سے ہاتھ اٹھالينے كى علامت ہے\_ و دّوا لو تكفرون ... فلاتتخذوا منهم اولياء حتّى يهاجروا فى سبيل الله

٨\_ راہ خدا ميں ہجرت كے ذريعے نفاق سے ہاتھ اٹھا لينے كى صورت ميں منافقين كے ساتھ دوستى و ارتباط كى ممانعت كا ختم ہوجانا\_ فما لكم فى المنافقين ... فلاتتّخذوا منهم اولياء حتّى يهاجروا فى سبيل الله

٩\_ راہ خدا ميں ہجرت كرنا اور اسلامى معاشرے سے مربوط رہنا ضرورى ہے\_ حتّى يهاجروا فى سبيل الله

١٠\_ اگر منافقين راہ خدا ميں ہجرت كرنے سے پہلو تہى كريں اور اسلامى معاشرے سے مربوط نہ رہيں تو اس صورت ميں ان كا تعاقب كرنا اور انہيں قتل كرنا ضرورى ہے\_ فان تولّوا فخذوهم و اقتلوهم حيث وجدتموهم

١١\_ ہجرت سے پہلو تہى كرنے اور نفاق پر اصرار كرنے كى صورت ميں منافقين كے قتل كاجواز\_\*

واقتلوهم حيث وجدتموهم جملہ ''حيث و جدتموھم''دلالت كر رہا ہے كہ قتل كرنے كا حكم فقط روبرو مقابلے كى صورت ميں نہيں بلكہ وہ جہاں مليں انہيں قتل كردينے كو بھى شامل ہے\_

١٢\_ ہجرت كو ترك كرنے والوں سے مدد طلب كرنے كى حرمت\_ فلاتتخذوا منهم اولياء حتى يهاجروا ... و لاتتخذوا منهم وليّاً و لانصيراً

١٣\_ جو لوگ راہ خدا ميں ہجرت نہيں كرتے ان كے ساتھ دوستى كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_

فلاتتخذوا منهم اولياء حتى يهاجروا ... و

لاتتخذوا منهم ولياًّ

١٤\_ جن لوگوں كے ساتھ دوستى و ارتباط برقرار كرنے سے عقائد اسلامى ميں سستى و كمزورى كا انديشہ ہو ان سے دوستى و مدد طلب كرنے كى ممانعت\_ ودّوا لو تكفرون ... فلاتتخذوا منهم اولياء ... و لاتتخذوا منهم وليّاً و لانصيراً اس مطلب ميں كلمہ ''اوليائ'' كودوستى كے معنى ميں ليا گيا ہے\_

احكام: ١٢

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا خبردار كرنا ٣

دوستي: ممنوع دوستى ٤، ١٣، ١٤

عقيدہ: عقيدہ كمزور كرنے كے اسباب ١٤

كفار: ٢

كفر: كفر سے اعراض ٧;كفر كى علامتيں ٦;كفر كے اسباب ٣، ٤، ٥

محرّمات: ١٢ مدد طلب كرنا: مدد طلب كرنے كا ناپسنديدہ ہونا١٢; مدد طلب كرنے كى ممانعت ١٤

مسلمان: مسلمانوں كو خبردار كرنا٣

معاشرہ: اسلامى معاشرہ سے اعراض٢ ;اسلامى معاشرہ ميں زندگى ٩; دينى معاشرہ سے اعراض٦، ١٠

منافقين: ٢ منافقين اور مسلمان ١، ٣;منافقين سے دوستى ٤، ٨; منافقين كا قتل ١١;منافقين كى سرپرستى ٥;منافقين كے رجحانات ١;منافقين كے ساتھ رابطہ ٨

نفاق: نفاق سے اعراض ٧;نفاق كى علامتيں ٦;نفاق كے اثرات ١١

ولايت: ممنوع ولايت ٥

ہجرت: ٨ ہجرت كى اہميت ٩;ہجرت كے اثرات ٧; ہجرت كے ترك كرنے كے اثرات ٢، ٦، ١٠، ١١، ١٢، ١٣

آیت(۹۰)

( إِلاَّ الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَیَ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ جَآؤُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُونَكُمْ أَوْ يُقَاتِلُواْ قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتَلُوكُمْ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَلْقَوْاْ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلاً ) علاوہ ان كے جو كسى ايسى قوم سے مل جائيں جن كے اور تمھارے درميان معاہدہ ہويا وہ تمھارے پاس دل تنگ ہو كر آجائيں كہ نہ تم سے جنگ كريں گے اورنہ اپنى قوم سے \_ اور اگرخدا چاہتا تو ان كو تمھارے اوپر مسلط كرديتا اور وہ تم سے بھى جنگ كرتے لہذااگر تم سے الگ رہيں اور جنگ نہ كريں اور صلح كا پيغام ديں توخدانے تمھارے لئے ان كے اوپر كوئي راہ نہيں قرار دى ہے \_

١\_ ان منافقين اور كفار كے تعاقب اور قتل كى ممانعت جو مسلمانوں كى ہم معاہدہ اقوام سے خصوصى رابطہ (مثلاً فوجى معاہدہ) ركھتے ہيں \_ فان تولوا فخذوهم واقتلوهم ... الاّ الّذين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق خصوصى رابطے سے مراد جوكہ''يصلون الى ...''سے مستفاد ہے، وہ رابطہ ہے كہ اگر ہر دونوں گروہ ميں سے كسى ايك كو بھى چھيڑا جائے تو دوسرے گروہ كا فريضہ ہے كہ اپنے ہم معاہدہ گروہ كى حمايت كرے\_ جيساكہ فوجى معاہدے ميں كيا جاتا ہے\_

٢\_ مسلمانوں كے ہم معاہدہ لوگوں كى پناہ ميں رہنے والے منافقين كے تعاقب و قتل كى ممانعت\_ الاّ الذين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق ہوسكتا ہے ''يصلون''سے مراد منافقين كا مسلمانوں كے ہم معاہدہ لوگوں كے ہاں پناہ

ليناہو چونكہ ''يصلون''كى نسبت منافقين كى طرف دى گئي ہے نہ كہ ہم معاہدہ افراد كى طرف\_

٣\_ اسلامى معاشرے كيلئے لازمى ہے كہ وہ اپنے بين الاقوامى معاہدوں اور ہم پيمان اقوام كے ساتھ وفادارى كرے\_

الاّ الّذين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق

٤\_ مسلمانوں كے ہم معاہدہ افراد كى پناہ ميں رہنے والے كفار و منافقين سے مدد طلب كرنے اور دوستى كرنے كا جواز\_\*

و لاتتخذوا منهم ولياً و لانصيراً\_ الاّ الذين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق مذكورہ بالا مطلبميں يہ احتمال دياگيا ہے كہ ''الاّ الذين يصلون ...''اس حكم سے استثناء ہے جو جملہ ''و لاتتخذوا منھم وليّاً و لانصيراً''ميں بيان ہوا ہے\_

٥\_ غيرمسلموں كے ساتھ مخاصمت ترك كرنے اور باہمى تعاون كرنے كے بارے ميں معاہدہ و پيمان باندھنے كا جواز\_

الاّ الّذين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق

٦\_ ان منافقين اور كفار كے تعاقب و قتل كى ممانعت جو مسلمانوں كے ساتھ اور اپنى كافر اقوام كے ساتھ لڑنے سے بيزار ہيں اور اپنى بے طرفى كا اظہار كرتے ہيں \_ الاّ الّذين ... او جاؤكم حصرت صدورهم ان يقاتلوكم او يقاتلوا قومهم ''حصر صدور''كا معنى دل تنگى ہے كہ جسے يہاں بيزارى سے تعبير كيا گيا ہے\_

٧\_ مسلمانوں كا مقابلہ كرنے سے دشمنوں كے حوصلے پست ہونا اور ان كا عاجز ہونا، خداوند متعال كى عنايات ميں سے ہے\_ و لو شاء الله لسلّطهم عليكم فلقاتلوكم ''قاتلوكم''پر ''سلطھم''كا مقدم ہونا ظاہر كرتا ہے كہ ''سلطہ''سے مراد، جرا ت و بيباكى ہے\_ يعنى اگر خداوند متعال چاہتا تو ان سے خوف و ڈر زائل كرديتا جس كے نتيجے ميں وہ تم سے لڑنے لگتے\_

٨\_ مشيّت خداوند متعال كى وجہ سے، كفار و منافقين كا مسلمانوں كے خلاف جنگ سے رُك جانا\_

و لو شاء الله لسلطهم عليكم فلقاتلوكم

٩\_ دشمنوں (منافقوں اور كافروں ) كے حوصلے پست ہونے ميں مشيّت الہى كے بنيادى كردار كى طرف توجّہ سے غرور و خودخواہى سے بچنے كا راستہ ہموار ہوتا ہے\_

و لو شاء الله لسلطهم عليكم فلقاتلوكم

١٠\_ انسانوں كےجنگ كرنے كى شجاعت اور حوصلے سے بہرہ مند ہونے كا سرچشمہ خداوند متعال كى مشيت ہے\_

و لو شاء الله لسلطهم عليكم فلقاتلوكم

١١\_ خداوند متعال كا مؤمنين كو، دشمنوں كى ناتوانى و كمزورى كو ديكھ كر، غرور و گھمنڈ ميں مبتلا ہونے كے بارے ميں خبرداركرنا\_ و لو شاء الله لسلطهم عليكم فلقاتلوكم اس حقيقت كو بيان كرنے كا مقصد كہ فقط مشيت الہى كارساز ہے ہوسكتا ہے يہ ہو كہ مسلمانوں كواپنى طاقت و توانائي كو دشمن كى كمزورى كا سبب نہيں جاننا چاہيئےاور اس پر غرور و گھمنڈ نہيں كرنا چاہيئے\_

١٢\_ جن كفار و منافقين سے جنگ كى ممانعت كى گئي ہے ان سے چھيڑ چھاڑ كرنے كے بارے ميں خداوند متعال كى طرف سے مسلمانوں كو تنبيہ وتہديد\_ و لو شاء الله لسلطهم عليكم فلقاتلوكم

١٣\_ جن منافقوں اور دشمنوں نے مسلمانوں كے ساتھ جنگ كرنے سے ہاتھ اٹھاليا ہے اور صلح و آشتى كرنا چاہتے ہيں \_ ان كے ساتھ لڑنے جھگڑنے كى حرمت\_ فان اعتزلوكم فلم يقاتلوكم و القوا اليكم السلم فما جعل الله لكم عليهم سبيلاً

١٤\_ بين الاقوامى اسلامى حقوق ميں ، دوسرى اقوام و ملل كے ساتھ صلح آميز روابط برقرار كرنے كا اہم مقام\_

الاّ الذّين يصلون الى قوم بينكم و بينهم ميثاق ... والقوا اليكم السلم فما جعل الله لكم عليهم سبيلاً

١٥\_ اسلام ميں جنگ و جہاد، دشمنوں كو دُور كرنے كيلئے ہے نہ كہ ان پر اپنا عقيدہ مسلط كرنے اور تسلط جمانے كيلئے\_

فان اعتزلوكم ... فما جعل الله لكم عليهم سبيلاً

١٦\_ اہل ايمان كى جنگ اورصلح كو ہميشہ خداوند متعال كى جانب سے مقرر شدہ اصولوں اور موازين كى بنياد پر ہونا چاہيئے\_ فان اعتزلوكم ... فما جعل الله لكم عليهم سبيلاً

احكام: ١، ٢، ٥ ، ٦، ١٣

اللہ تعالى :

اللہ تعالى كا خبردار كرنا ١١ ، ١٢ ; اللہ تعالى كا لطف ٧ ; اللہ تعالى كى تہديد ١٢; اللہ تعالى كى مشيت ٨ ، ٩

انسان: انسان كى شہامت١٠

بين الاقوامى تعلقات: ١

پناہ لينا: پناہ لينے كے احكام ٢

جنگ: جنگ كى شرائط ١٦;جنگ كے احكام ١٣;حرام جنگ ١٢، ١٣

جہاد: فلسفہ جہاد ١٥

حقوق: بين الاقوامى حقوق ١٤

حوصلے پست كرنا: حوصلے پست كرنےكے اسباب ٩

خودپسندي: خودپسندى كے موانع ٩

دشمن: دشمنوں سے جنگ ١٣;دشمنوں كى كمزورى ٧، ١١

ذكر: ذكر كے اثرات ٩

صلح: صلح كى اہميت ١٤;صلح كى شرائط ١٦

عہد: عہد وفا كرنے كى اہميت ٣

قتل: حرام قتل ١، ٢، ٦

كفار: پناہ گزين كفار ٤;غير جانبدار كفار ٦;كفار سے تعاون ٥

كفار سے جنگ ١٢;كفار سے دوستى ٤;كفار سے مدد طلب كرنا ٤;كفار كا قتل ١، ٦; كفار كى كمزورى ٨، ٩

محرمات: ١٣

مسلمان: مسلمان اور كفار ٨;مسلمان اور منافقين ٨;مسلمانوں كو خبردار كرنا ١٢; مسلمانوں كے ہم معاہدہ لوگ١، ٢، ٤

معاشرہ: اسلامى معاشرہ كى ذمہ دارى ٣

معاہدے:

بين الاقوامى معاہدے ٣;كفار كے ساتھ معاہدے ٥

منافقين: پناہ گزين منافقين ٤;غير جانبدار منافقين ٦;منافقين سے جنگ ١٢،١٣;منافقين سے دوستى ٤;منافقين سے

مدد طلب كرنا ٤;منافقين كا قتل ١، ٦; منافقين كى كمزورى ٨،٩

مؤمنين: مؤمنين كو خبردار كرنا ١١

آیت(۹۱)

( سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُواْ قَوْمَهُمْ كُلَّ مَا رُدُّوَاْ إِلَی الْفِتْنِةِ أُرْكِسُواْ فِيِهَا فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُواْ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوَاْ أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثِقِفْتُمُوهُمْ وَأُوْلَـئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا)

عنقريب تم ايك او رجماعت كو پاؤ گے جوچاہتے ہيں كہ تم سے بھى محفوظ رہيں اور اپنى قوم سے بھى \_ يہ جب بھى فتنہ كى طرف بلائے جاتے ہيں الٹے اس ميں اوندھے منہ گرپڑ تے ہيں لہذا يہ اگر تم سے الگ نہ ہوں اورصلح كا پيغام نہ ديں اور ہاتھ نہ روكيں تو انھيں گرفتار كرلو اور جہاں پاؤ قتل كردو يہى وہ ہيں كہ جن پر تمھيں كھلا غلبہ عطا كيا گيا ہے \_

١\_ خداوند متعال كا صدر اسلام كے مسلمانوں كو خبر دينا كہ مستقبل قريب ميں دشمنوں كا ايك گروہ عدم مزاحمت كے پيمان كے باوجود اپنے عہد و پيمان كو توڑتے ہوئے ان كے خلاف ہر فتنے و آشوب ميں شركت كرے گا\_

ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و

يامنوا قومهم كلّما ردّوا الى الفتنة اركسوا فيها

٢\_ خداوند متعال كا مسلمانوں كو خبر دينا كہ دشمنوں كے ساتھ جنگ و مبارزت كے دوران ان ميں سے ايك گروہ ايك طرف مسلمانوں سے اور دوسرى جانب كفار سے امان حاصل كرنے كى سعى كرے گا\_ ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و يامنوا قومهم

٣\_ بدوؤں كے كچھ گروہوں كى طرف سے بھيجے گئے نمائندوں كى پيش كردہ قرار داد كا موضوع يہ تھا كہ اگر مسلمان ان كے مزاحم نہ ہوں تو وہ بھى مسلمانوں كيلئے مزاحمت نہيں كريں گے\_ ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و يامنوا قومهم

٤\_ اغيار كے صلح جوئي پر مبنى ادعا كے مقابلے ميں ہوشيار رہنا ضرورى ہے\_ ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و يامنوا قومهم كلما ردّوا الى الفتنة اركسوا فيها

٥\_ مخالفين كى پيمان شكنى اور ستيزہ جوئي كى عادت كے باوجود ان كے ساتھ عدم مزاحمت كے عہد و پيمان كو قبول كرنا ضرورى ہے\_ ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و يامنوا قومهم كلّما ردّوا الى الفتنة اركسوا فيها ... اولئكم جعلنا لكم عليهم سلطاناً مبينا

٦\_ ايسے دشمنوں كے مزاحم نہيں ہونا چاہيئے جنہوں نے امنيت كے حصول كى خاطر غير جانبدارى كا ا علان كرتے ہوئے، مسلمانوں كے درپے ہونا چھوڑ ديا ہو\_

ستجدون اخرين يريدون ان يامنوكم و يامنوا قومهم كلّما ردّوا الى الفتنة اركسوا فيها ... اولئكم جعلنا لكم عليهم سلطاناً مبيناً

٧\_ مسلمانوں كى اذيت و آزار سے ہاتھ نہ كھينچنے، صلح قبول نہ كرنے اور سازش كرنے كى صورت ميں ہر حالت ميں بغيركسى مہلت كے دشمنوں كا تعاقب كرنا اور انہيں قتل كرنا ضرورى ہے\_

فان لم يعتزلوكم و يلقوا اليكم السلم و يكفوا ايديهم فخذوهم و اقتلوهم حيث ثقفتموهم

٨\_ عدم مزاحمت كى قرارداد كو قبول كرنے كى ضرورى شرائط ميں سے ايك مسلمانوں كى نسبت ہر قسم كى مزاحمت سے ہاتھ كھينچ لينا، صلح كى درخواست كرنا اور مقابلے سے دست بردار ہوجانا ہے\_ فان لم يعتزلوكم ... و يكفّوا ايديهم

٩\_ اسلام كے ہاں بين الاقوامى حقوق ميں ، اقوام و ملل

كے ساتھ صلح آميز تعلقات كو اہم مقام حاصل ہے\_ فان لم يعتزلوكم و يلقوا اليكم السّلم ... فخذوهم و اقتلوهم

١٠\_ جو لوگ عدم مزاحمت كے معاہدے پر دستخط كرنے كے باوجود اسكى وفا نہ كريں تو ان كا تعاقب اور قتل كرنا ضرورى ہے\_ فان لم يعتزلوكم ... فخذوهم و اقتلوهم

١١\_ جنگ طلب و سازشى دشمنوں كے تعاقب اور قتل كے الہى فرمان كا مقصد امن و امان برقرار كرنا ہے\_

فان لم يعتزلوكم و يلقوا اليكم السّلم و يكفّوا ايديهم فخذوهم و اقتلوهم حيث ثقفتموهم

١٢\_ خداوند متعال كا مسلمانوں كو، دشمنوں كى طرف سے پيش كردہ عدم مزاحمت كى قرار داد قبول كرنے كا حكم دينا\_

ستجدون اخرين ... و اولئكم جعلنا لكم عليهم سلطاناً مبيناً

١٣\_ دشمنان دين كے ساتھ عدم مزاحمت كى قرار داد پر دستخط اس صورت ميں جائز ہے كہ جب يہ قرار داد مخالفين كى طرف سے پيش كى گئي ہو\_\* و يلقوا اليكم السّلم

١٤\_ مؤمنين كى جنگ و صلح ہميشہ خداوند متعال كى جانب سے مقرر كردہ اصولوں اور موازين كى بنياد پر ہونى چاہيئے\_

و اولئكم جعلنا لكم عليهم سلطاناً مبيناً

١٥\_ مسلمانوں كے پاس، جنگ طلب اور سازشى دشمنوں كے تعاقب اور قتل كے جواز كى واضح دليل موجود ہے\_

و اولئكم جعلنا لكم عليهم سلطاناً مبيناً

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ١،٢، ٣

اغيار: اغيار كے مقابلے كا طريقہ ٤

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم غيب ١، ٢; اللہ تعالى كے اوامر١١، ١٢;

امن و امان: امن و امان كى اہميت ١١

بين الاقوامى حقوق: ٩

جنگ:

جنگ كى شرائط ١٤

دشمن: دشمنوں كا قتل ٧، ١١، ١٥;دشمنوں كا موقع سے فائدہ اٹھانا ٢ ;دشمنوں كى سازش ٧، ١١;دشمنوں كى عہد شكنى ١، ٥; دشمنوں كے ساتھ مقابلہ ٥، ٦،٧; غير جانبدار دشمن ٦

زيركي: زيركى كى اہميت ٤

صلح: صلح كى اہميت ٩;صلح كى شرائط ١٤

عہدشكن افراد: عہد شكن افراد كا قتل ١٠;عہد شكن افراد كى سزا ١٠

قتل: جائز قتل ٧، ١٥

مسلمان: صدراسلام كے مسلمان ١; مسلمان اور دشمن ٢، ٦، ١٥ ; مسلمانوں كو اذيت پہنچانا ٧

معاہدہ: بدوؤں كے ساتھ معاہدہ ٣;دشمنوں كے ساتھ معاہدہ ٥، ٨، ١٢، ١٣ ;عدم مزاحمت كا معاہدہ ٥، ٨، ١٠، ١٢، ١٣;مسلمانوں كا معاہدہ ٣;معاہدہ كى شرائط ٨، ١٣

آیت(۹۲)

( وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلاَّ خَطَئًا وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَئًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَی أَهْلِهِ إِلاَّ أَن يَصَّدَّقُواْ فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مْؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ ر َقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَی أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةً فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللّهِ وَكَانَ اللّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا)

اور كسى مومن كو يہ حق نہيں ہے كہ وہ كسى مومن كوقتل كردے مگر غلطى سے او رجو غلطى سے قتل كردے اسے چاہئے كہ ايك غلام آزاد كرے او رمقتول كے وارثوں كو ديت دے مگر يہ كہ وہ معاف كرديں پھر اگر مقتو ل ايسى قوم سے ہے جو تمھارى دشمن ہے اور(اتفاق سے ) خود مومن ہے تو صرف غلام آزاد كرنا ہو گا او راگر ايسى قوم كا فر د ہے جس كا تم سے معاہدہ ہو تو اس كے اہل كو ديت دينا پڑے گى او رايك مومن غلام آزاد كرنا ہوگا اورغلام نہ ملے تو دو ماہ كے مسلسل روزے ركھنا ہوں گے يہى الله كى طرف سے توبہ كا راستہ ہے او رالله سب كى نيتوں سے با خبر ہے او راپنے احكام ميں صاحب حكمت بھى ہے \_

١\_ مؤمن ہرگز اپنے ہاتھ جان بوجھ كر دوسرے مؤمن كے خون سے رنگين نہيں كرے گا\_

و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً الاّ خطا ً

٢\_ جان بوجھ كر مؤمن كو قتل كرنا، ايمان كے منافى ہے\_

و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً إلاّص خطاً

چونكہ جملہ ''ما كان ...''ايك جملہ خبريہ ہے لہذا دلالت كر رہا ہے كہ مؤمن ہرگز مؤمن كو جان بوجھ كر قتل نہيں كرے گا\_ يعنى اگر كوئي مؤمن قتل ہوجائے تو اس سے معلوم ہوجاتا ہے كہ اس كا قاتل ايماندار نہيں تھاخواہ وہ اپنے ايمان كا اظہار ہى كيوں نہ كرے\_

٣\_ مؤمن كو جان بوجھ كر قتل كرنے كا ناروا اور حرام ہونا\_ و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً الاّ خطا ً

٤\_ جو جان بوجھ كر كسى مؤمن كے خون سے ہاتھ رنگين كرتا ہے وہ درحقيقت مؤمن نہيں \_ و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً الاّ خطا ً

٥\_ غلطى كے طور پر مؤمن كو قتل كرنے كى صورت ميں ، كفارہ كے علاوہ خون بہا ادا كرنا ضرورى ہے\_

و من قتل مؤمناً خطاً ... ودية مسلّمة الى اهله

٦\_ غلطى سے مؤمن كو قتل كرنے كا كفارہ ايك مؤمن غلام آزاد كرنا ہے\_ و من قتل مؤمناً خطا ً فتحرير رقبة مؤمنة

٧\_ غلطى سے قتل ہوجانے والے مؤمن كا خون بہا، بطور كامل مقتول كے خاندان كو ادا كرنا ہوگا\_

و من قتل مؤمناً خطا ً ... وديةمسلمة الى اهله كلمہ ''مسلّمة'' كے معنى ميں كہا گيا ہے: المدفوعة اليھم موفّرة غيرمنقصة'يعنى بطور كامل اور بغيركسى كمى كے ادا كرنا ضرورى ہے (مجمع البيان)\_

٨\_ خون بہا كى ادائيگي، مقتول كے گھرانے كى طرف سے تقاضا كرنے سے مشروط نہيں \_\* ودية مسلّمة الى اهله

٩\_ اگر مقتول كا خاندان خون بہا سے صرف نظر كرے تو اس كا ادا كرنا واجب نہيں \_ و دية مسلّمة الى اهله الاّ ان يصصدقوا

١٠\_ مقتول كے خاندان كى طرف سے خون بہا كى بخشش ايك قسم كا صدقہ ہے\_

ودية مسلّمة الى اهله الاّ ان يصدقوا ''ان يصدقوا''سے مراد خون بہا لينے سے درگذر كرنا ہے اور خداوند متعال نے اسے صدقہ سے تعبير كيا ہے اس بات كى طرف اشارہ كرنے كيلئے كہ يہ درگذر ايك قسم كا صدقہ ہے\_

١١\_ مقتول كے خاندان كا خون بہا لينے سے درگذر كرنا ايك پسنديدہ اور خداوند متعال كى جانب سے ترغيب شدہ كام ہے\_ الاّ ان يصدقوا

١٢\_ اگر غلطى سے قتل ہونے والا، مقتول مؤمن ہو ليكن اس كا خاندان، مسلمانوں كا دشمن ہو تو اس صورت ميں اس كا كفارہ فقط ايك مؤمن غلام آزاد كرنا ہے\_ فان كان من قوم عدّولكم وهو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة

١٣\_ اگر مقتول كا خاندان، اہل ايمان كے دشمنوں ميں سے ہو تو خون بہا كى ادائيگى لازم نہيں \_

فان كان من قوم عدّولكم و هو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة چونكہ پہلے فرض اور بعد والے فرض ميں خون بہا كى تصريح كى گئي ہے ليكن مذكورہ فرض ميں خون بہا كا كوئي ذكر نہيں \_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ اس فرض كى صورت ميں خون بہا لازم نہيں \_

١٤\_ اسلام ميں حقوق سے متعلق قوانين وضع كرنے ميں ، دشمنان اسلام كى مالى بنيادوں كى عدم تقويت ايك معيار ہے\_\* فان كان من قوم عدوّلكم و هو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة بظاہر مذكورہ فرض ميں ، مقتول كے خاندان كو خون بہا ادا نہ كرنے كا حكم اسلئے ہے كہ دشمنان اسلام مادى لحاظ سے قوى نہ ہوں \_

١٥\_ خطا پر مبنى قتل ميں اگر مقتول مؤمن ہو اور اس كا خاندان مسلمانوں كے ہم پيمان كفار ميں سے ہو تو اس كا كفارہ ايك مؤمن غلام آزاد كرنا ہے\_ و ان كان من قوم بينكم و بينهم ميثاق فدية مسلّمة الى اهله و تحرير رقبة مؤمنة

بظاہر ''كان''كى ضمير سے مراد مقتول ہے\_ جو غلام آزاد كيا جائے اس ميں ايمان كى شرط سے بھى اس معنى كى تقويت ہوتى ہے\_

١٦\_ اگر مؤمن مقتول كا خاندان، كافر اور مسلمان كا ہم پيمان ہو تو اسے خون بہا ادا كرنا ضرورى ہے\_

و ان كان من قوم بينكم و بينهم ميثاق فدية مسلّمة الى اهله

١٧\_ اسلام ميں عہد و پيمان كى رعايت كرنے اور اسے نقض كرنے والے حالات كى روك تھام كو خصوصى اہميت حاصل ہے\_\* و ان كان من قوم بينكم و بينهم ميثاق فدية مسلمة الى اهله و تحرير رقبة مؤمنة

ہم پيمان كفار كے بارے ميں خون بہا كے حكم كا غلام آزاد كرنے كے حكم پر مقدم ہونا (جبكہ مسلمانوں كے بارے ميں حكم خون بہا بعد ميں تھا)\_ اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ عہد و پيمان كى حفاظت ميں خون بہا كى ادائيگى بہت زيادہ مؤثر ہے\_

١٨\_ ہم پيمان كفار ميں سے كسى كافر كو قتل كرنے كى

صورت ميں خون بہا ادا كرنا اور ايك باايمان غلام آزاد كرنا ضرورى ہے\_\* و ان كان من قوم بينكم و بينهم ميثاق فدية مسلّمة الى اهله و تحرير رقبة مؤمنة يہ اس بنا پر ہے كہ ''كان''كى ضمير سے مراد مقتول ہو البتہ بغيرصفت ايمان كے\_ يہ سابقہ فرض كے قرينے كى بناپر ہے كہ جس ميں ايمان كى قيد كو صراحت كے ساتھ بيان كيا گيا ہے اور فرمايا ہے ''فان كان ... و ھو مؤمن''ليكن اس فرض ميں ''و ھو مؤمن''كو نہيں لايا گيا\_

١٩\_ مؤمن غلاموں كو آزاد كرنے كى قدر و منزلت اور اسلام كا اسكے بارے ميں اہتمام كرنا\_

فتحرير رقبة مؤمنة ... فتحرير رقبة مؤمنة ... و تحرير رقبة مؤمنة

٢٠\_ غلاموں كو آزاد كرنا گويا انہيں زندہ كرنا ہے\_\* و من قتل ... فتحرير رقبة مؤمنة

٢١\_ آزادى كا حيات اور زندگى كے مساوى ہونا\_ و من قتل ... فتحرير رقبة

٢٢\_ مؤمن غلاموں كو ترجيح ديكر اور حقوق سے متعلق قوانين و ضع كر كے غلاموں كو ايمان لانے كى تشويق دلانا \_

فتحرير رقبة مؤمنة قتل خطا ميں آزاد كرنے كيلئے غلام كو ايمان سے مقيد كرنا اس تشويق كو ظاہر كرتا ہے\_

٢٣\_ قتل خطاميں مؤمن غلام آزاد كرنے كى طاقت نہ ركھنے كى صورت ميں قاتل كو دو ماہ مسلسل روزے ركھنے ہوں گے\_ فمن لم يجد فصيام شهرين متتابعين

٢٤\_ قتل خطا، قاتل كے رحمت خداوند متعال سے دور ہوجانے كا موجب بنتا ہے\_

و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً الاّ خطا ... توبة من الله توبہ كا معنى بازگشت ہے\_ اور خداوند متعال كى طرف سے توبہ كا معنى يہ ہے كہ خداوند متعال كى رحمت اور لطف اپنے بندے كى طرف پلٹ آئے\_ لہذا اس سے پتہ چلتا ہے كہ خطا سے قتل كرنے ميں بھى خداوند متعال انسان كو اپنى رحمت اور مہربانى سے دور كرديتا ہے يہاں تك كہ وہ اس كا كفارہ ادا كردے\_

٢٥\_ قتل خطا ميں خون بہا ادا كرنا، ايماندار غلام آزاد كرنا يا روزے ركھنا، خداوند متعال كى جانب سے قاتل كى توبہ قبول ہونے كا راستہ ہموار كرتا ہے\_ و من قتل مؤمناً خطا ... توبة من الله ''توبة''مفعول لہ ہے اورقتل خطا ميں بيان كيئے گئے احكام كا فلسفہ بيان كر رہا ہے يعنى ايك غلام آزاد كرو يا روزہ ركھو اور خون بہا بھى ادا كرو تاكہ اللہ تعالى اپنى رحمت تمہارے شامل حال كرے اور تمہارى توبہ قبول كرے\_

٢٦\_ خون بہا ادا كرنے، مؤمن غلام آزاد كرنے اور روزے ركھنے سے قتل خطا كے ناپسنديدہ اثرات كا بر طرف ہوجانا\_

فتحرير رقبة مؤمنة و دية مسلّمة الى اهله ... فصيام شهرين متتابعين توبة من الله

٢٧\_ جانوں كى حفاظت ميں احتياط كى ضرورت اور غلطى سے قتل كے واقع ہونے كو روكنے كى كوشش \_

و من قتل مؤمناً خطاً ... توبة من الله اگر اس قسم كى احتياط ضرورى نہ ہوتى تو خداوند متعال كو ايسے كام كى وجہ سے اپنى رحمت سے دور نہيں كرنا چاہيئے تھا كہ جو انسان كے اختيار ميں نہيں ہے\_

٢٨\_ اللہ تعالى عليم (بہت زيادہ جاننے والا) اور حكيم (كارساز) ہے\_ و كان الله عليماً حكيماً

٢٩\_ خداوند متعال صاحب حكمت دانا ہے\_ و كان الله عليماً حكيماً يہ اس بنا پر ہے كہ ''حكيماً''، ''عليماً''كى صفت ہو\_

٣٠\_ قتل خطاكے بارے ميں ديت اور كفارہ كا قانون خداوند متعال كے وسيع علم و حكمت كى بنياد پر وضع كيا گيا ہے\_

و من قتل مؤمناً خطا ... و كا ن الله عليماً حكيماً

٣١\_ قتل خطا يہ ہے كہ مقتول كے علاوہ كسى اور چيز كو نشانہ بنايا جائے ليكن غلطى سے مقتول اس كا نشانہ بن جائے\_

و ما كان لمؤمن ان يقتل مؤمناً الاّ خطا ... و من قتل مؤمناً خطا ً امام صادق(ع) نے فرمايا: ... والخطا من اعتمد شيئاً فاصاب غيره (١) خطا يہ ہے كہ شخص كسى شے كا نشانہ لے اور وہ كسى اور كو لگ جائے\_

٣٢\_ قتل خطا ميں مؤمنغلام آزاد كرنا خداوند متعال كا حق ادا كرنا ہے اور اس كا خون بہا ادا كرنا، مقتول كے خاندان كا حق ادا كرنا ہے\_ و من قتل مؤمناً خطا ً فتحرير رقبة مؤمنة و دية مسلّمة الى اهله امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں پوچھے گئے سوال كے جواب ميں فرمايا: اما تحرير رقبةً مؤمنة ففيما بينه و بين الله و امّا الدية المسلّمة الى اولياء المقتول ... (٢) مؤمن غلام كا آزاد كرنا يہ حق ُ اللہ كى ادائيگى ہے اور ديت مقتول كے اولياء كو ملے گي\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٧ ص٢٧٨ ح٢\_ نورالثقلين ج١ ص٥٣٠ ح٤٧٥.

٢)تفسير عياشى ج١ ص٢٦٢ ح٢١٧\_ نورالثقلين ج١ص ٥٣٠ ح٤٧٣.

٣٣\_ كسى مؤمن كے قتل خطا كے كفارہ كے طور پر غلام بچے كو آزاد كرنا كافى نہيں ہے\_

و من قتل مؤمناً خطا فتحرير رقبة مؤمنة امام صادق(ع) نے، كفارہ كى ادائيگى ميں غلام بچے كو آزاد كرنے كے جواز كے بارے ميں سوال كے جواب ميں فرمايا: كلّ العتق يجوز فيه المولود الاّ فى كفارة القتل فانّ الله عزوجل يقول ''فتحرير رقبة مؤمنة''يعنى بذلك مقرّةً قد بلغت الحنث (١)قتل كے كفارہ كے علاوہ عتق والے ہر كفارہ ميں غلام بچے كو آزاد كيا جاسكتا ہے كيونكہ اللہ تعالى فرمارہا ہے'' فتحرير رقبة مؤمنة'' اس سے اللہ تعالى كى مراد وہ مؤمن غلام ہے جو بالغ ہوچكاہو\_

٣٤\_ جو مسلمان، سرزمين شرك پر مسلمانوں كے ہاتھوں قتل ہوجائے اسكے قتل خطا كے كفارے كے طور پر ايك مؤمن غلام كو آزاد كرنا امام كى ذمہ دارى ہے\_ فان كان من قوم عدوّلكم و هو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة

امام صادق(ع) نے سرزمين شرك پر مسلمانوں كے ہاتھوں قتل ہوجانے والے مسلمان كے بارے ميں امام كى ذمہ دارى بيان كرتے ہوئے فرمايا: يُعتق مكانه رقبة مؤمنة و ذلك قول الله عزّوجل ''فان كان من قوم عدولكم ... (٢)امام اسكے بدلے ايك مؤمن غلام آزاد كرے گا اور الله تعالى كے فرمان '' فان كان من قوم عدوّ لكم ...'' سے يہى مراد ہے\_

٣٥\_ اگر خطا كے ذريعے قتل ہونے والے مؤمن كے اولياء مشرك ہوں تو قاتل خون بہا ادا كرنے سے معاف ہے\_

فان كان من قوم عدّو: لكم و هو مؤمن فتحرير رقبة مؤمنة امام صادق(ع) نے مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں فرمايا: اذا كان من اهل الشرك فتحرير رقبة مؤمنة فيما بينه و بين الله و ليس عليه دية ... (٣)اگر مقتول كے اولياء مشرك ہوں تو مؤمن غلام كا آزاد كرنا اسكے اور اللہ تعالى كے درميان معاملہ ہے اور اس پر ديت نہ ہوگي\_

آزادي: آزادى كى اہميت٢١

احكام :٣، ٥، ٦، ٨، ٩، ١٢، ١٣، ١٥، ١٦، ١٨،٢٣، ٣١، ٣٣، ٣٤، ٣٥ احكام ثانوى ٢٣; احكام كى تشريع ٣٠

اسلام: اسلام كى خصوصيت ١٤، ١٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)كافى ج٧ ص٤٦٣، ح١٥\_نورالثقلين ج١ ص٥٣١ ح٤٨٣.

٢)من لايحضرہ الفقيہ ج٤ ص١١٠ ح١ ب ٣٦\_مسلسل ٣٧٣، نورالثقلين ج١ ص٥٣٢، ح٤٨٥.

٣)تفسير عياشى ج١ ص٢٦٣، ح٢١٨\_ نورالثقلين ج١ ص٥٣٠ ح٤٧٤.

اسماء و صفات: حكيم ٢٨;عليم ٢٨

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم ٢٩ ، ٣٠ ; اللہ تعالى كى حكمت ٢٩ ; اللہ تعالى كى رحمت سے محروميت; اللہ تعالى كے حقوق ٣٢

ايمان: ايمان كى اہميت ٢٢;ايمان كے اثرات ٢

توبہ: توبہ قبول ہونے كا پيش خيمہ ٢٥

حفظ نفس: حفظ نفس كى اہميت ٢٧

دارالكفر: دارالكفر كے احكام ٣٤

دشمن: دشمن كو كمزور كرنا ١٤

ديت: ديت كا فلسفہ ٣٠;ديت كے اثرات ٢٥، ٢٦;ديت كے احكام ٥، ٨، ٩، ١٣، ١٦، ١٨، ٢٣، ٣٣، ٣٥;ديت معاف كرنا ٩، ١٠، ١١

دينى تعليمات كا نظام: ٢٢

راہبر: راہبركى ذمہ دارى ٣٤

روايت: ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٥

روزہ: كفارے كے روزے ٢٣; كفارے كے روزے كے اثرات ٢٥، ٢٦

شرك: شرك كے اثرات ٣٥

صدقہ: صدقہ كے مقامات ١٠

عفو: عفو كرنے پر ابھارنا١١

عمل: پسنديدہ عمل ١١

عہد: عہد وفا كرنے كى اہميت ١٧

عہد شكني: عہد شكنى كے موانع ١٧

غلام : غلام كى آزادى ٦، ١٢،١٥، ١٨;غلام كى آزادى كى اہميت ١٩، ٢٠ ;غلام كى آزادى كے اثرات ٢٥، ٢٦ ; مؤمن غلام كى آزادى ٣٢، ٣٤;مؤمن غلام كى اہميت ٢٢

قاتل:

قاتل كا ديت ادا كرنا ٧

قانون سازي: قانون سازى كا معيار ١٤

قتل: قتل خطا ٢٧;قتل خطا كا كفارہ ٥، ٦، ١٢، ٣٤;قتل خطا كى حقيقت ٣١;قتل خطا كى ديت ٧، ٢٣، ٢٥، ٣٢، ٣٣، ٣٥ ;قتل خطا كے اثرات ٢٤;قتل خطا كے احكام ٥، ١٣، ١٥، ١٦، ١٨، ٣١; قتل عمد ٣;قتل كا كفارہ ٣٣

كفار: كفار كے قتل كى ديت ١٨;ہم پيمان كفار ١٨

كفارات: كفارات كا فلسفہ ٣٠;كفارات كے احكام ٦،١٢، ١٥

محرمات: ٣

مقتول: مقتول كے اولياء كے حقوق ٣٢

مؤمنين: مؤمنين كا قتل ٢، ٤، ٣٤;مؤمنين كو قتل كرنے كى حرمت ٣;مؤمنين كى حرمت ١، ٣; مؤمنين كى ذمہ دارى ١; مؤمنين كے قتل كى ديت ٥، ١٦

آیت(۹۳)

( وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا)

او رجو بھى كسى مومن كوقصداً قتل كردے گااس كى جزاجہنّم ہے \_ اسى ميں ہميشہ رہنا ہے اور اس پر خدا كا غضب بھى ہے اور خدا لعنت بھى كرتا ہے اور اس نے اس كيلئے عذاب عظيم بھى مہيا كر ركھا ہے \_

١\_ مؤمن كو جان بوجھ كر قتل كرنے والے كى سزا خداوند متعال كا غضب ، لعنت اور دائمى جہنم ہے\_

و من يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنم خالداً فيها و غضب الله عليه و لعنه

٢\_ جو شخص كسى مؤمن كوجان بوجھ كر قتل كرے خداوند متعال كا عذاب عظيم اسكے انتظار ميں ہے\_

و من يقتل مؤمناً ... و اعدّ له عذاباً عظيماً

٣\_ مؤمن كو جان بوجھ كر قتل كرنا، كبيرہ گناہوں ميں سے ہے\_ ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنّم خالداً فيها وغضب الله عليه و لعنه واعدّ له عذاباً عظيماً مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امام صادق(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے: قتل النفس من الكبائر لانّ الله عزوجل يقول ''و من يقتل مؤمناً متعمداً ... و اعدّ له عذاباً عظيماً (١)قتل نفس كبيرہ گناہوں ميں سے ہے كيونكہ اللہ تعالى فرماتا ہے:'' و من يقتل مؤمناً متعمداً ... و اعدّ لہ عذاباً عظيماً''\_

٤\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں مؤمن كى زندگى اور ايمان كى قدروقيمت\_ ومن يقتل مؤمناً متعمداً فجزاؤه جهنّم خالداً فيها

٥\_ جو كسى مؤمن كو جان بوجھ كر قتل كرے، اس كيلئے عذاب تيار ہے\_ و من يقتل مؤمناً متعمداً ...و اعدّ له عذاباً عظيماً

٦\_ عذاب الہى مختلف مراتب( شدت و ضعف) ركھتا ہے\_ و اعدّ له عذاباً عظيماً

٧\_ كسى مؤمن كو غصے و غضب كى حالت ميں يا دوسرے دنيوى اغراض كى بنا پر قتل كرنے كى توبہ، قصاص ہے\_

و من يقتل مؤمناً متعمداً امام صادق(ع) نے مؤمن كے قتل عمد ميں توبہ كے بارے ميں فرمايا: ... و ان كان قتله لغضب او لسبب ش من امر الدنيا فانّ توبته ان يقاد منه ... (٢) او ر اگر اسكا قتل غصے كى بناء پر يا دنيا كى كسى غرض كى وجہ سے ہو تو اسكى توبہ يہ ہے كہ اس سے قصاص ليا جائے\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا عذاب ٢ ، ٦ ; اللہ تعالى كا غضب ١ ; اللہ تعالى كى لعنت ١

ايمان: ايمان كى اہميت٤

جہنم: جہنم كا دائمى ہونا ١

روايت: ٧

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)علل الشرايع، ص٤٧٨ ح٢ ب ٢٢٨، نورالثقلين ج١ ص٥٣٤ ح٤٩٤.

٢)كافى ج٧ ص٢٧٦ ح٢ نورالثقلين ج١ ص٥٣٣ ح٤٩٠.

عذاب: عذاب كے مراتب ٢، ٦

قاتل: قاتل كى توبہ ٧

قتل: قتل عمد كا قصاص ٧

گناہ: گناہ كبيرہ ٣

مؤمنين: مؤمنين كى زندگى كى اہميت ٤ ;مؤمنين كے قاتل كا عذاب ٥ ;مؤمنين كے قتل كا گناہ ٣; مؤمنين كے قتل كى سزا ١،٢، ٧

آیت (۹۴)

( يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللّهِ فَتَبَيَّنُواْ وَلاَ تَقُولُواْ لِمَنْ أَلْقَی إِلَيْكُمُ السَّلاَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيوةِ الدُّنْيَا فَعِندَ اللّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُواْ إِنَّ اللّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا)

ايمان والو جب تم راہ خدا ميں جہاد كے لئے سفر كرو تو پہلے تحقيق كرلو او رخبردار جو اسلام كى پيش كش كرے اس سے يہ نہ كہنا كہ تو مومن نہيں ہے كہ اس طرح تم زندگانى دنيا كا چند روزہ سرمايہ چاہتے ہو اور خدا كے پاس بكثرت فوائد پائے جاتے ہيں \_ آخر تم بھى تو پہلے ايسے ہى كافر تھے \_ خدا نے تم پر احسان كيا كہ تمھارے اسلام كو قبول كرليا (اوردل چيرنے كى شرط نہيں لگائي ) تو اب تم بھى اقدام سے پہلے تحقيق كرو كہ خدا تمھارے اعمال سے خوب با خبر ہے \_

١\_ مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ جہاد كيلئے سفر كے دوران راستے ميں ملنے والے مشكوك افراد كو ان كا كفر

و اضح ہونے سے پہلے قتل نہ كريں \_ يا ايّها الذين امنوا اذا ضربتُمْ فى سبيل الله

فتبيّنوا آيت كے شان نزول اور سياق سے يہ پتہ چلتا ہے كہ جب مسلمان جنگ كيلئے نكلتے تو راستے ميں اگر كوئي ايسا شخص ملتا جس كے بارے ميں انہيں شك ہوتا تو اس گمان ميں اسے قتل كرنا چاہتے كہ وہ دشمن كى فوج كا آدمى ہے\_ خداوند متعال نے اہل ايمان كو حكم ديا ہے كہ بغيرتحقيق كے مشكوك شخص كو قتل نہ كرو\_

٢\_ مؤمنين كو چاہيئے كہ جہاد كيلئے روانہ ہوتے وقت، مد مقابل لشكر اور وہاں موجود افراد كے اسلام و كفر كے بارے ميں تحقيق كريں \_ يا ايها الّذين امنوا اذا ضربتُمْ فى سبيل الله فتبيّنوا ''و لاتقولوا ...''كے قرينے سے ''فتبيّنوا'' كا متعلق، ان افراد كا كفر و ايمان ہے جو جہاد كے وقت مسلمانوں كے روبرو ہوتے ہيں \_

٣\_ مؤمنين كى جنگى ماموريت اور سفر سے مربوط تمام امور مكمل تحقيق كے بعد انجام پانے چاہييں \_\*

يا ايّها الذين امنوا اذا ضربتم فى سبيل الله فتبيّنوا بظاہر ''تبيّنوا''كا حذف شدہ متعلق وہ تمام امور ہيں جو جنگ سے مربوط ہيں \_ اور كافر و مؤمن ميں تميز اس مصداق كى طرف اشارہ ہے جو مدنظر رہنا چاہيئے اور جس كے بارے ميں تحقيق كى جانى چاہيئے\_

٤\_ جنگ ميں مسلمانوں كى عسكرى اور سياسى اطلاعات كى ضرورت پورى كرنے كيلئے اطلاعاتى ادارہ بنانا ضرورى ہے\_\*

يا ايّها الذين امنوا اذا ضربتُم فى سبيل الله فتبينوا ... يہ اس بنا پر ہے كہ ''فتبيّنُوا'' كا متعلق، جنگ سے مربوط تمام امور ہوں \_ لہذا اس قسم كا مقصد حاصل كرنے كيلئے ايك اطلاعاتى ادارے كى ضرورت ہوگي\_

٥\_ جنگى حالات ميں بھى جانوں كى حفاظت كيلئے احتياط ضرورى ہے\_ يا ايّها الذين امنوا اذا ضربتُم فى سبيل الله فتبيّنوا و لاتقولوا

٦\_ اظہار اسلام كى صورت ميں ، دشمن كے خلاف ہر قسم كى مزاحمت اور اسكے قتل كى حرمت\_

و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً ''لست مؤمناً''كے قرينے سے ''القائے سلام''سے مراد كلمہ شہادتين يا ايسے الفاظ كے ذريعے اظہار اسلام كرنا ہے جو مسلمان ہونے كى علامت ہو\_

٧\_ صدر اسلام ميں سلام كرنا، مسلمان ہونے كى

علامت تھى \*\_ و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً بعض كى رائے ہے كہ ''القائے سلا م''سے مراد يہى ''سلامُ عليكم''كہنا ہے\_ كيونكہ اس قسم كى دعائے خير اس دور ميں اسلامى معاشرے كا شيوہ تھا\_

٨\_ اسلام پر دلالت كرنے والى معمولى سى علامت كے ساتھ لوگوں كے اسلام كو قبول كرنا ضرورى ہے\_\*

و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً آيت ميں كسى كے سلام كرنے كو اسكے مسلمان ہونے كى علامت قرار ديا گيا ہے لہذا اس كيلئے مزاحمت كو حرام سمجھا گيا ہے\_ لہذا ہر وہ كردار و گفتار جو اسلام كى علامت ہو\_ اس كا يہى حكم ہے اور اس كا كہنے والا مسلمان سمجھا جائے گا\_

٩\_ اسلام كا اظہار كرنے والے كى تكفير، حرام ہے\_ و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً يہ اس بنا پر ہے كہ القائے سلام سے مراد اظہار اسلام ہو\_

١٠\_ محارب دشمنوں ميں سے ہتھيار ڈالنے والے اور جنگ ترك كردينے والے افراد يا گروہوں كو قتل كرنے سے پرہيز كرنا چاہيئے\_ و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً ''سلام''كے لغوى معنى ''صُلح'' كو مدنظر ركھتے ہوئے، القائے سلام سے مراد صلح طلبى ہے\_ يعنى دشمن اگر صلح چاہتا ہے تو اسكے ساتھ جنگ كرنا جائز نہيں \_ اور جملہ ''لست مؤمناً''اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ترك مزاحمت ميں فقط ايمان شرط نہيں بلكہ ہتھيار ڈال دينا يا صلح كا تقاضا كرنا بھى كافى ہے\_

١١\_ دشمنوں كے قتل و مزاحمت كى حرمت، ان كے ہتھيار ڈالنے كے اظہار سے مربوط ہے نہ كہ ان كے ايمان لانے سے\_ و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلم لست مؤمناً يہ اس بنا پر ہے كہ ''القائے سلام''سے مراد ہتھيار ڈالنا ہو نہ كہ اسلام و ايمان كا اظہار\_

١٢\_مادى اغراض اور غنيمت كا حصول، دوسروں كيلئے ناحق مزاحمت پيدا كرنے كا ايك پيش خيمہ ہے\_

و لاتقولوا ... لست مؤمناً تبتغون عرض الحيوة الدّنيا

١٣\_ مادى اغراض دوسروں كى تكفير كا راستہ ہموار كرتى ہيں \_ و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً تبتغون عرض الحيوة الدّنيا

١٤\_ دنيوى فوائد كا كم قيمت اور عارضى ہونا\_ تبتغونعرض الحيوة الدنيا از نظر لغت ''عرض''سے مراد، ناپائيدارى ہے\_ اور دنيوى زندگى كو ''عرض''سے تعبير كرنا، اسكى ناپائيدارى اور كم اہميت كى طرف اشارہ ہے\_

١٥\_ راہ خدا ميں حركت، دنيا پرستى كے منافى ہے\_ اذا ضربتم فى سبيل الله فتبيّنوا ... تبتغون عرض الحيوة الدّنيا

١٦\_ جنگى غنائم اور دنيوى منافع كى نسبت الہى اجر و ثواب اور غنائم كى برترى اور فراواني\_

تبتغون عرض الحيوة الدّنيا فعندالله مغانم كثيرة كلمہ ''عندالله ''الہى اجر و ثواب كى برترى كى طرف اشارہ ہے\_

١٧\_ پست قدروں سے انسان كو دُور ركھنے كيلئے اعلى قدروں كى شناخت كروانا، قرآنى روش ہے\_

تبتغون عرض الحيوة الدّنيا فعندالله مغانم كثيرة

١٨\_ خداوند متعال كے فراوان غنائم ان مجاہدين كيلئے ہيں جو اسكى راہ ميں لڑتے ہيں اور دنيا پرستى سے پرہيز كرتے ہيں \_ اذا ضربتم فى سبيل الله ... و لاتقولوا ... فعندالله مغانم كثيرة

١٩\_ تربيت كيلئے قرآنى طريقوں ميں سے ايك، انسان كى مفاد پرستى كى خصلت سے ا ستفادہ اور اسے صحيح رخ عطا كرنا ہے\_ تبتغون عرض الحيوة الدنيا فعندالله مغانم كثيرة

٢٠\_ غنيمت كى خاطر لوگوں كے مزاحم ہونا اور انہيں قتل كرنا، زمانہ جاہليت كى ايك ناپسنديدہ رسم ہے\_

و لاتقولوا ... لست مؤمناً تبتغون عرض الحيوة الدّنيا ... كذلك كنتم من قبل بظاہر ''كذلك''جملہ ''تبتغون عرض ...''كى طرف اشارہ ہے اس بنا پر ''من قبل'' كا مطلب قبل از اسلام ہے يعنى دوران جاہليت كہ جس ميں دنيوى مال كى خاطر بغيركسى سبب كے دوسروں كو قتل كرديا جاتا تھا\_

٢١\_ لوگوں كاجاہليت سے نجات پانا اور اسلام كى جانب مائل ہونا، خداوند متعال كى عظيم نعمات ميں سے ہے\_

كذلك كنتم من قبل فمصنّ الله عليكم ''منّت''كا مطلب، عظيم نعمت ہے\_

٢٢\_ انسا ن كا جاہلانہ رجحانات سے نجات پانا خداوند

متعال كے اختيار اور اسكى مشيّت سے مربوط ہے\_ كذلك كنتم من قبل فمصنّ الله عليكم

٢٣\_ ابتدا ميں ، صدر اسلام كے اكثر مسلمانوں كا ايمان، ظاہرى اور سطحى تھا اور پھر بنيادى و عميق ہوگيا\_\*

و لاتقولوا لمن القى اليكم السّلام لست مؤمناً ... كذلك كنتم من قبل يہ اس بنا پر ہے كہ ''كذلك''، ''القى اليكم السلام''كى طرف اشارہ ہو\_ يعنى تم حقيقى اور مجاہد مؤمنين بھى شروع ميں سطحى و ابتدائي ايمان ركھتے تھے اور فقط اظہار اسلام كرتے تھے\_

٢٤\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى تھى كہ وہ اپنے زمانہ جاہليت كے پست نظريات و كردار ميں غور وفكر كريں اور اسلام ميں اس غور و فكر كى بلندى كى طرف توجہ كريں \_ كذلك كنتم من قبل فصمصنّ الله عليكم فتبيّنوا

يہ اس بنا پر ہے كہ ''فتبيّنوا'' كا متعلق ''كذلك كنتم من قبل''ہو\_ يعنى اگر تم نے زمانے كو درك نہيں كيا اور اسے فراموش كرديا ہے تو تحقيق كرو تاكہ زمانہ جاہليت ميں تمہارے بُرے كردار و نظريات تم پر روشن ہوجائيں \_

٢٥\_ خداوند متعال كا ہميشہ انسان كے اعمال و نيّات سے مكمل آگاہى ركھنا\_ انّ الله كان بما تعملون خبيراً

''خبير''اس كو كہتے ہيں جو اشياء كے باطن سے آگاہ ہو\_

٢٦\_ اعمال اور ان كے محرّك سے خداوند متعال كى مكمل آگاہى كے بارے ميں توجّہ فرامين الہى سے تخلف نہ كرنے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_ فتبيّنوا انّ الله كان بما تعملون خبيراً

احكام: ١،٢، ٦، ٩، ١٠، ١١

اسلام: اسلام كا اقرار كرنے كے اثرات ٦، ٨، ٩، ١١ ;اسلام كى طرف ميلان ٢١

اطلاعات: سياسى اطلاعات كى اہميت ٤;عسكرى اطلاعات كى اہميت ٤

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اجر ١٦; اللہ تعالى كا علم ٥٢، ٢٦; اللہ تعالى كى مشيت ٢٢ ; اللہ تعالى كى نعمات ٢١

انحطاط: انحطاط كے اسباب تلاش كرنا ٢٤

انسان: انسان كا عمل ٢٥;انسان كى مفاد پرستى ١٩;انسان كے رجحانات ٢٥

بغاوت: بغاوت كا پيش خيمہ١٢;بغاوت كا ناپسنديدہ ہونا ٢٠

تبليغ: تبليغ كا طريقہ ١٧

تربيت: تربيت كا طريقہ ١٩

تكفير: تكفير كا پيش خيمہ ١٣;تكفير كے احكام ٩

جان كى حفاظت: جان كى حفاظت كى اہميت ٥

جاہليت: جاہليت سے نجات ٢١، ٢٢;جاہليت كى رسوم ٢٠

جنگ: جنگ كى شرائط٣;جنگ ميں اطلاعات٤;جنگى غنيمت ١٦، ١٨

جہاد: جہاد كى شرائط٢; جہاد كے احكام ٢

دنيا پرستي: دنيا پرستى سے اجتناب ١٨;دنيا پرستى كے اثرات ١٥

دنيوى وسائل: دنيوى وسائل كا بے اہميت ہونا ١٤

ذكر: ذكر كے اثرات ٢٦

سبيل الله : ١٥، ١٨

سلام: سلام كے اثرات ٧;صدر اسلام ميں سلام ٧

عصيان: عصيان كے موانع ٢٦

عمل: ناپسنديدہ عمل، ٢٠

غنيمت: جنگى غنيمت ١٦

قتل: قتل سے اجتناب ١;قتل كا ناروا ہونا ٢٠; قتل كے احكام ٦، ١٠;ناجائز قتل ١، ٦، ١٠، ١١

مجاہدين: مجاہدين كے فضائل ١٨

محارب: محارب كا ہتھيار ڈالنا ١٠;محارب كى امان طلبى كے اثرات ١٠ ،١١

محرك: مادى محرك كے اثرات ١٢، ١٣

محرمات: ٦، ٩، ١١

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٢٤;صدر اسلام كے مسلمانوں

كا ايمان ٢٣; مسلمان كى تكفيركى حرمت ٩;مسلمانوں كى ذمہ دارى ٢٤

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ١،٢، ٣

نعمت: دنيوى نعمتوں كى قدر و قيمت١٦;دنيوى نعمتيں ١٤

ہدايت: ہدايت كا طريقہ ١٧

آیت(۹۵)

( لاَّ يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُوْلِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَی الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً وَكُـلاًّ وَعَدَ اللّهُ الْحُسْنَی وَفَضَّلَ اللّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَی الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا)

اندھے بيمار او رمعذور افراد كے علاوہ گھر بيٹھ رہنے والے صاحبان ايمان ہرگز ان لوگوں كے برابر نہيں ہو سكتے جوراہ خدا ميں اپنے جان و مال سے جہادكرنے والے ہيں \_ الله نے اپنے مال اورجان سے جہاد كرنے والوں كو بيٹھ رہنے والوں پر امتياز عنايت كئے ہيں اور ہر ايك سے نيكى كا وعدہ كيا ہے اورمجاہدين كو بيٹھ رہنے والوں كے مقابلہ ميں اجر عظيم عطا كيا ہے\_

١\_ توانائي ركھنے كے باوجود جہاد ميں شركت نہ كرنے والے افراد كا درجہ و مرتبہ راہ خدا ميں لڑنے والے

مجاہدين كے برابر نہيں ہے\_ لايستوى القاعدون من المؤمنين غيراولى الضرر والمجاهدون فى سبيل الله

٢\_ جو لوگ توانائي ركھنے كے باوجود جہاد ميں شركت نہيں كرتے ان كے درجے و مرتبے كا جہاد ميں شركت سے معذور افراد كے درجے و مقام كے برابر نہ ہونا\_ لايستوى القاعدون من المؤمنين غيراولى الضرر والمجاهدون فى سبيل الله

اگر وہ سب لوگ جو جہاد ميں شركت نہيں كرتے خواہ توانائي ركھتے ہوں يا نہ ركھتے ہوں ، ايك مقام و مرتبے ميں ہوتے تو استثناء يعنى ''غير اولى الضّرر''كا كوئي معنى نہ ہوتا\_

٣\_ معاشرتى لحاظ سے مجاہدين كو، جنگ كى توانائي ركھنے والے مگر اس سے دست بردار ہوجانے والوں كے مساوى شمار نہيں كرنا چاہيئے\_ لايستوى القاعدون من المؤمنين غيراولى الضر ر والمجاهدون فى سبيل الله

مراد يہ ہے كہ مساوى حالات ميں اجتماعى حقوق ميں راہ خدا كے مجاہدين كو فوقيت حاصل ہے\_

٤\_ر اہ خدا ميں جنگ كيلئے اخراجات پورے كرنا، راہ خدا ميں مالى جہاد كہلاتا ہے\_ والمجاهدون فى سبيل الله باموالهم و انفسهم

٥\_ جنگ سے دست بردارہوجانے والوں پر جان و مال سے جہاد كرنے والوں كو برترى عطا كرنے والا خود خداوند متعال ہے\_ فضّل الله المجاهدين باموالهم وانفسهم على القاعدين درجة

٦\_ جان و مال كے ذريعے جہاد ، اشخاص كو مقام و منصب عطا كرنے كا معيار ہونا چاہيئے\_ فضل الله المجاهدين باموالهم و انفسهم على القاعدين درجة يعنى جس كو خداوند متعال برترى عطا كرے، اسلامى معاشرے كو بھى چاہيئے كہ اسے برترى دے\_

٧\_ خداوند متعال كى جانب سے ايك عادلانہ نظام كى بنياد پراجر و ثواب اور درجات عطا ہونا\_

فضّل الله المجاهدين باموالهم و انفسهم على القاعدين درجة و كلاّ ... اجراً عظيماً

٨\_ خداوند متعال كى بارگاہ ميں درجات كا فرق، انسان كى كاركردگى سے مربوط ہے\_ فضلّ الله المجاهدين باموالهم و انفسهم على القاعدين درجةً

٩\_ مجاہدين اور جنگ سے دست بردار ہوجانے والے مؤمنين كيلئے نويد الہي\_

فضّل الله المجاهدين ... على القاعدين درجة و كلاّ وعد الله الحسنى

١٠\_ خداوند متعال كى طرف سے نيك جزا، ايمان كا ثمر ہے\_ لايستوى القاعدون من المؤمنين ... كلاّ وعد الله الحسنى

١١\_ جہاد سے دست بردار ہوجانے والے اس وقت اجر الہى سے بہرہ مند ہوتے ہيں جب انہوں نے بے ايمانى كى وجہ سے جہاد كو ترك نہ كيا ہو\_ لايستوى القاعدون من المؤمنين ... و كلاّ وعد الله الحسنى چونكہ ''من المؤمنين''، ''القاعدون'' كيلئے حال ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے كہ جنگ سے معذور افراد اس صورت ميں مجاہدين كے ساتھ قابل قياس ہيں جب ان كا ايمان محفوظ ہو\_ يعنى جنگ سے دست بردارى ايسى حالت ميں نہ ہوئي ہو كہ جو ان كے ايمان كو سلب كرنے كا موجب بن جائے يا انہوں نے فرامين الہى و فرمودات رسول(ص) پر ايمان نہ ہونے كى وجہ سے جہاد ترك نہ كيا ہو\_

١٢\_ اسلامى قدروں ميں سے اعلى ترين قدر جان و مال كے ذريعے جہاد كرنا ہے\_ لايستوى القاعدون ... والمجاهدون ... باموالهم وا نفسهم فضل الله المجاهدين باموالهم و انفسهم

١٣\_ جہاد كا واجبات كفائي ميں سے ہونا\_ لايستوى القاعدون ... كلاّ وعد الله الحسنى

١٤\_ جن مؤمنين كے ترك جہاد كى وجہ سے مؤمنوں كے محاذ كو نقصان پہنچے وہ اجر الہى كے مستحق نہيں ہيں \_

لايستوى القاعدون من المؤمنين غيراولى الضّرر ... كلاّ وعد الله الحسنى مذكوره بالا مطلب اس بنياد پر اخذ كيا گيا ہے كہ ''ضرر''كا معنى نقصان پہنچانا ہو\_ چنانچہ ''لسان العرب''ميں ''لاضرر''كا معنى ہے ''لايضر الرجل اخاہ'' اور '' غير '' ، ''القاعدون''كى صفت ہے تو جملہ كا معنى يوں ہے\_ جنگ سے معذور افراد اس وقت خداوند متعال كے اجر و ثواب سے بہرہ مند ہوں گے جب ان كے ترك جہاد كى وجہ سے مسلمانوں كے محاذ كو نقصان نہ پہنچے\_

١٥\_ خداوند متعال نے مجاہدين كو بلند مقام اور عظيم اجر عطا كر كے جہاد سے سبكدوش ہونے والوں پر برترى عطا كى ہے\_ فضّل الله المجاهدين باموالهم وانفسهم على القاعدين درجةً ... و فضل الله المجاهدين على القاعدين اجراً عظيماً ''اجراً عظيماً''، ''فضّل''كيلئے مفعول بہ ہے\_ اور ''فضّل''عطا كرنے كے معنى پر بھى مشتمل ہے\_

١٦\_ مؤمنين كو راہ خدا ميں جہاد كرنے اور جان و مال

قربان كرنے كى ترغيب\_ لايستوى القاعدون ... والمجاهدون ... فضّل الله المجاهدين على القاعدين اجراً عظيماً

مجاہدين كى فضيلت اور اجر عظيم كا بيان انہيں جہاد كى ترغيب دينے كيلئے ہے\_

اجر: اجر كے مراتب ١٥; اجر كے موجبات ١١

احكام: ١٣

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اجر ٧ ، ١٠ ، ١١ ; اللہ تعالى كا عدل ٧ ; اللہ تعالى كى بشارت ٩;اللہ تعالى كى عطا ٧ ، ١٥ ; اللہ تعالى كے اجر سے محروم افراد ١٤

انتخاب: انتخاب كا معيار ٦

ايمان: ايمان كى جزا ١٠

جنگ: جنگ سے معذور لوگ٣، ٩

جہاد: جہاد سے تخلف كرنے والے ٢، ١٤;جہاد سے معذورى ٢، ١١، ١٥; جہاد كا وجوب ١٣; جہاد كو ترك كرنا١١;جہاد كى تشويق ١٦; جہاد كى فضيلت١٢; جہاد كے احكام ١٣;جہاد كے انتظامات ٤;مال كے ذريعے جہاد ٤، ٥، ٦،١٢، ١٦

سبيل الله : ١،٤، ١٦

عدالتى نظام: ٧

عمل: عمل كے اثرات ٨

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ٥، ٦، ١٢

مجاہدين: مجاہدين كى جزا ٩، ١٥;مجاہدين كے فضائل ١،٣، ٥، ١٥

مقربين: مقربين ميں فرق ٨

منتظم: منتظم كى شرائط ٦

مؤمنين: مؤمنين كى جزا ٩

واجب كفائي: ١٣

آیت(۹۶)

( دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ) اس كى طرف سے درجا ت مغفرت اوررحمت ہے او روہ بڑا بخشنے والا او رمہربان ہے \_

١\_ الہى اجر و ثواب كے درجات و مراتب ہيں \_ فضّل الله ... اجراً عظيماً \_درجات منه

٢\_ راہ خدا كے مجاہدين كو عظيم اجر كے طور پر خداوند متعال كى طرف سے درجات و مقامات كا عطا ہونا\_

فضل الله المجاهدين على القاعدين اجراً عظيماً \_درجات منه ''درجات''، ''اجراً عظيماً''كيلئے عطف بيان ہے\_

٣\_ خداوند متعال كى خصوصى رحمت و مغفرت، مجاہدين كيلئے عظيم ا جر الہى ہے\_ فضل الله المجاهدين على القاعدين اجراً عظيماً\_ درجات منه و مغفرة و رحمة ''مغفرة'' اور ''رحمةً''، ''اجراً عظيماً'' كيلئے عطف بيان ہے\_ اور كلمہ ''مغفرةً'' اور ''رحمةً''كو نكرہ لانا، خاص رحمت و مغفرت پر دلالت كرتا ہے\_

٤\_ اللہ تعالى كى راہ ميں جہاد; بلند و بالا مقام و منزلت، گناہوں كى مغفرت ا ور اسكى رحمت خاص كے حصول كا موجب بنتا ہے\_ فضّل الله المجاهدين على القاعدين ... درجات منه و مغفرة و رحمة

٥\_ اللہ تعالى كى رحمت خاص سے انسان كا بہرہ مند ہونا، اسكے گناہوں كى مغفرت سے وابستہ ہے\_ مغفرة و رحمة

''رحمة''پر ''مغفرةً'' كا مقدم ہونا، اس بات كى دليل ہے كہ جب تك مغفرت حاصل نہ ہو، رحمت خاص انسان كے شامل حال نہيں ہوتي\_

٦\_ خداوند متعال غفور (بہت بخشنے والا) اور رحيم (مہربان) ہے\_ و كان الله غفوراً رحيماً

اجر: اجر كے مراتب ١، ٢،٣

اسماو صفات: رحيم ٦; غفور ٦

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اجر ١ ، اللہ تعالى كى رحمت ٣ ; اللہ تعالى كى رحمت كے اسباب ٤ ،٥; اللہ تعالى كى عطا ٢ ; اللہ تعالى كى مغفرت ٣ ، ٥

جہاد: جہاد كے اثرات ٤

رشد: رشد كے اسباب ٤

گناہ: گناہ كى بخشش ٤، ٥

مجاہدين: مجاہدين كا اجر ٢، ٣

آیت(۹۷)

( إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلآئِكَةُ ظَالِمِي أَنْفُسِهِمْ قَالُواْ فِيمَ كُنتُمْ قَالُواْ كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الأَرْضِ قَالْوَاْ أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُواْ فِيهَا فَأُوْلَـئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَسَاءتْ مَصِيرً ا)

جن لوگوں كو ملائكہ نے اس حال ميں اٹھا يا كہ وہ اپنے نفس پر ظلم كرنے والے تھے ان سے پوچھا كہ تم كس حال ميں تھے \_ انھوں نے كہا كہ ہم زمين ميں كمزور بنا ديئے گئے تھے ملائكہ نے كہا كہ كيا زمين خدا وسيع نہيں تھى كہ تم ہجرت كرجاتے \_ ان لوگوں كا ٹھكانا جہنّم ہے اور وہ بدترين منزل ہے \_

١\_ فرشتگان الہي، انسانوں كى جان لينے پر مامور ہيں \_ ان الّذين توفيهم الملئكة

٢\_ موت كے بعدمستضعف گناہگاروں سے ملائكہ كا دنيا ميں زندگى گذارنے كى كيفيت كے بارے ميں

پوچھنا (سؤال قبر)\_ انّ الّذين توفيهم الملائكة ظالمى انفسهم قالوا فيم كنتم

٣\_ موت كے چند لمحوں بعد ملائكہ كى طرف سے گناہگاروں سے پوچھ گچھ شروع ہوجانا\_ انّ الّذين توفيهم الملئكة ظالمى انفسهم قالوا فيم كنتم

٤\_ كفر و شرك كے زير تسلط رہنے والوں كا، جان لينے پر ما مور ملائكہ كے جواب ميں فرائض الہى كى انجام دہى سے اپنى عاجزى كا عذر پيش كرنا\_ قالوا فيم كنتم قالوا كنّا مستضعفين

٥\_ كفار و مشركين كے زير تسلط رہنا اور ہجرت نہ كرنا اپنے اوپر ظلم ہے\_ انّ الّذين توفّيهم الملائكة ظالمى انفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنّا مستضعفين فى الارض يہ اس بنا پر ہے كہ ملائكہ كى توبيخ، خود ہجرت نہ كرنے پر ہو نہ يہ كہ ہجرت نہ كرنا فرائض الہى پر عمل نہ كرنے كا باعث بنا \_

٦\_ موت كے وقت، ہجرت نہ كرنے والے مستضعفين كى ناگوار حالت\_\* قالوا فيمص كنتم قالوا كنّا مستضعفين فى الارض استفهام توبيخى ، '' فيم كنتم'' مستضعف گناہگاروں كى سخت حالت كو ظاہر كرتا ہے\_

٧\_ موت كے وقت ملائكہ كى جانب سے ہجرت نہ كرنے والے مستضعفين كى سرزنش و توبيخ\_

قالوا كنّا مستضعفين فى الارض قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتها جروا فيها

٨\_ صدر اسلام كے بعض مسلمانوں كا مكہ سے ہجرت نہ كرنا اور اسى طرح كفار كے ظلم و ستم كے تحت زندگى گذارنا\_

انّ الّذين توفّى هم الملائكة ... قالوا كنّا مستضعفين فى الارض ابن عباس كہتے ہيں كہ بعض اہل مكہ ايمان تولے آئے تھے ليكن خوف كى وجہ سے، ہجرت كرنے سے پہلو تہى كرنے لگے اس وقت يہ آيت ان كے بارے ميں نازل ہوئي (روح المعاني\_ ذيل آيت)\_

٩\_ مستكبرين كے زير تسلط رہنے كے نتيجے ميں انسان كى بلند قدروں كا پامال ہونا\_ انّ الّذين توفّى هم الملائكة ظالمى انفسهم قالوا فيم كنتم قالوا كنّا مستضعفين فى الارض

١٠\_ ہجرت، الہى قدروں كے احياء كا باعث ہے\_ انّ الّذين ... ظا لمى انفسهم ... قالوا الم

تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها

١ ١\_ ظلم و ستم كے زير تسلط رہنے والے مؤمنين كا فريضہ ہے كہ وہ اپنے آپ كو استضعاف سے نجات دلانے كيلئے ہجرت كريں \_ قالوا كنّا مستضعفين فى الارض قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتها جروا فيها

١٢\_ سرزمين كفر و فساد سے فرار اور ہجرت كيلئے زمين كا وسيع و عريض ہونا\_ و قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها

١٣\_ پورى زمين خداوند متعال كى ملكيت ہے\_ الم تكن ارض الله واسعة

١٤\_ الہى فرائض پر عمل نہ كرنا اپنے آپ پر ظلم ہے\_ انّ الّذين توفى هم الملائكة ظالمى انفسهم ... قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها يہ اس بنا پر ہے كہ ہجرت ترك كرنے والوں كى توبيخ ، ملائكہ اسلئے كريں كہ تم لوگوں نے كفر كے ماحول ميں رہ كر فرائض الہى كو كيوں ترك كيا ؟ نہ اسلئے كہ تم نے ہجرت كيوں نہ كى \_

١٥\_ فرائض الہى پر عمل كرنا ضرورى ہے خواہ اسكى خاطر وطن چھوڑ كر، دوسرے علاقے ميں ہجرت ہى كيوں نہ كرنى پڑے\_ قالوا ا لم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها

١٦\_ كسى ماحول سے نكل سكنے كے باوجود، فريضہ الہى كو ترك كرنے كيلئے ماحول كے جبر كا بہانہ، ناقابل قبول ہے\_

قالوا كنّا مستضعفين فى الارض قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها

١٧\_ جہنم ايك بُرا ٹھكانہ اور بدانجام ہے\_ ماوى هم جهنّم و سائت مصيراً

١٨\_ جہنم، ان مستضعفين كا ٹھكانہ ہے جو ہجرت كى طاقت ركھنے كے باوجود كفر كے ماحول ميں زندگى گزارتے ر ہے\_

فاولئك ما وى هم جهنّم يہ اس بنا پر ہے كہ سرزنش، ہجرت نہ كرنے پر ہو جو خود واجبات ميں سے ہے نہ كہ احكام دين پر عمل نہ كرنے كى وجہ سے\_

١٩\_ جہنم ان گناہگاروں كا مقام ہے جو مشركين كے زير تسلط رہنے كى وجہ سے اور جان بوجھ كر ہجرت نہ كرنے كے سبب، الہى فرائض ادا كرنے پر قادر نہيں \_ ا لم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها فاولئك ما ويهم جهنّم و ساء ت مصيراً

يہ اس بنا پر ہے كہ فرائض پر عمل نہ كرنے كے سبب سرزنش كى گئي ہو نہ كہ ہجرت ترك كرنے پر\_

استضعاف: استضعاف سے نجات ١١

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٨

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى مالكيت ١٣

انسان: انسان كى پستى كے اسباب ٩

جہنم: جہنم كا بُرا ہونا، ١٧

حيات: دنيوى حيات ٢

دارالكفر: دارالكفرسے ہجرت ١٢;دارالكفر ميں سكونت ٤، ٨، ١٨، ١٩

روح قبض كرنے والے: ١

زمين: زمين كى مالكيت ١٣

شرعى فرائض: شرعى فرائض ادا كرنے كى قدرت ١٦; شرعى فرائض پر عمل كى اہميت ١٥;شرعى فرائض پر عمل كے موانع ١٦

شرك: شرك كے اثرات ٥

عذر: ناقابل قبول عذر ١٦

عصيان: عصيان كى سزا ١٩;عصيان كے اثرات ١٤

فساد: فساد سے اعراض ١٢

قبر: قبر ميں سؤال، ٢

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار ١٠

كفار: كفار كا ظلم ٨

كفر: كفر سے اعراض ١٢;كفر كے اثرات ٥

گناہگار: گناہگار جہنم ميں ١٩;گناہگار سے سؤال ٢ ;گناہگار كا مواخذہ ٣;مستضعف گناہگار ٢

ماحول :

ماحول كے اثرات ١٦

مستضعفين: مستضعفين اور ملائكہ ٤ ; مستضعفين جہنم ميں ١٨; مستضعفين كى سرزنش ٧;مستضعفين كى موت ٦، ٧

مستكبرين: مستكبرين كے اثرات ٩

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٨

مكہ: مكہ سے ہجرت ٨

ملائكہ: ملائكہ اور گناہگار ٣;ملائكہ اور مستضعفين ٧; ملائكہ كا سؤال ٢ ;ملائكہ كى ذمہ دارى ١، موت كے ملائكہ ٤

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ١١

نفس: نفس پر ظلم ٥، ١٤

وطن: جلاوطنى ١٥

ہجرت: ہجرت ترك كرنے كے اثرات ٦; ہجرت كو ترك كرنے كا ظلم ٥; ہجرت كو ترك كرنے كى سزا ١٩; ہجرت كى اہميت ١٠، ١١، ١٢، ١٥، ١٨

آیت (۹۸)

( إِلاَّ الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاء وَالْوِلْدَانِ لاَ يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلاَ يَهْتَدُونَ سَبِيلاً ) علاوہ ان كمزور مردوں ،عورتوں او ربچّوں كے جن كے اختيار ميں كوئي تدبير نہ تھى اور وہ كوئي راستہ نہ نكال سكتے تھے\_

١\_ جو مستضعفين ہجرت كى طاقت اور استضعاف سے نجات كا كوئي راستہ نہيں ركھتے، وہ عذاب جہنم ميں گرفتار نہيں ہوں گے\_ فاولئك ما وهم جهنمّ ... إلاّص المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً

مذكورہ بالا مطلب ميں ''الاّ المستضعفين''كو استثنائے متصل اور ''فاولئك''كو مستثنى منہ ليا گيا ہے\_

٢\_ حقيقى مستضعفين وہ ہيں جو ہجرت كى توانائي اور مشركين و كفار كے تسلط سے فرار كرنے كى قدرت نہيں ركھتے\_

الا المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً ہجرت نہ كرسكنے والوں كيلئے مستضعف كا عنوان استعمال كرنا ، ہجرت كرنے كى قدرت ركھنے والوں كے استضعاف كے ادعا كو ردّ كرنے كے بعد، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ مستضعفين فقط ہجرت نہ كرسكنے والے لوگ ہيں \_

٣\_ ظلم و ستم كے تحت رہنے والے مسلمانوں (مستضعفين) كيلئے ہجرت كے واجب ہونے كى شرط، قدرت و توانائي ہے\_ قالوا ا لم تكن ارض الله واسعة فتها جروا فيها ... الاّ المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً

٤\_ قدرت كا تكليف (شرعى فريضہ) كى شرائط ميں سے ہونا\_ الا المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً

٥\_ ہجرت; ناتوان اور كمزور مردوں ، عورتوں اور بچوں پر واجب نہيں \_ قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها ... الاّ المستضعفين من الرجال والنّساء والولدان لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً

٦\_ كفار كے زير تسلط رہنے والے بچوں اور عورتوں پر بھى ہجرت كا واجب ہونا\_ الا المستضعفين من الرجال والنّساء والولدان

٧\_ دين اور احكام الہى كى معرفت حاصل نہ كرسكنے والے لوگ، حقيقى مستضعفين كے زمرہ ميں ہيں \_

الاّ المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً جمله ''لايهتدون سبيلاً''ان جہلا كو بھى شامل ہے جو دين كو سمجھنے كى صلاحيت نہيں ركھتے\_ خواہ يہ ناتوانى خود ان كى اپنى وجہ سے ہو يا ان تك دين پہنچا ہى نہ ہو\_

مذكورہ بالا مطلب كى تائيد امام باقر(ع) كے اس فرمان سے ہوتى ہے جو آپ(ص) نے مذكورہ بالاآيت ميں ''مستضعفين''كا معنى بيان كرتے ہوئے فرمايا: ھو الذّى لايستطيع الكفرفيكفر و لا يھتدى سبيل الايمان فيؤمن ... (١) مراد وہ شخص ہے كہ جس نے كفر كو سمجھا نہيں كہ سمجھتے ہوئے كفر اختيار كيا ہو اور نہ ہى اس نے ہدايت كو درك كيا ہے كہ ہدايت كو سمجھتے ہوئے ايمان لائے\_

٨\_ ہجرت سے معذور مستضعفين كى ناتواني، بارگاہ الہى ميں قابل قبول عذر ہے\_ قالوا كنّا مستضعفين فى الارض قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها ... الا المستضعفين ... لايستطيعون حيلة

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)معانى الاخبار ص٢٠١\_ ح٤ نورالثقلين ج١ ص٥٣٦، ح٥٠٦.

٩\_ جو لوگ فرائض الہى كو انجام دينے كى توانائي نہيں ركھتے وہ بارگاہ الہى ميں معذور ہيں \_

الا المستضعفين ... لايستطيعون حيلة و لايهتدون سبيلاً

١٠\_ دينى معارف كو حاصل كرنے كے امكان كے باوجود ان سے لاعلم ہونا گناہ اور اپنے آپ پر ظلم ہے\_

ظالمى انفسهم ... قالوا الم تكن ارض الله واسعة فتهاجروا فيها ... الاّ المستضعفين ... لايهتدون سبيلاً

١١\_ دينى معارف اور احكام الہى كے حصول كيلئے ہجرت ضرورى ہے\_ الا المستضعفين ... و لايهتدون سبيلاً

١٢\_ قوانين الہى كا انعطاف پذير ہونا\_ الا المستضعفين ... لايهتدون سبيلاً

١٣\_ بچے اور ايسے مرد اور عورتيں جو بچگانہ عقل ركھتے ہيں ، فكرى لحاظ سے مستضعف اور فرائض الہى سے معاف ہيں \_ الاّ المستضعفين ... و لايهتدون سبيلاً امام باقر(ع) نے آيت ميں موجود كلمہ مستضعف كے بارے ميں فرمايا: ... والصبيان و من كان من الرجال والنساء على مثل عقل الصبيان مرفوع عنهم القلم (١)بچوں اور مردوں عورتوں ميں سے وہ لوگ كہ جن كى عقل بچوں كى مانند ہے ان سے تكاليف شرعيہ اٹھالى گئي ہيں \_

احكام: ٣، ٦ احكام كا انعطاف پذير ہونا ١٢

جہالت: جہالت كا گناہ ١٠

جہنم: جہنم كا عذاب ١

دين: دينى تعليمات سے جہالت ١٠;دينى تعليمات سيكھنا ١١

روايت: ١٣

شرعى فرائض: شرعى فرائض سے معاف لوگ ١٣; شرعى فرائض كى شرائط ٤ ;شرعى فرائض ميں قدرت ٣، ٤، ٥، ٧،٩، ١٣

عذاب: عذاب كے موانع ١

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)معانى الاخبار ص٢٠١ ح٤، نورالثقلين ج١ ص٥٣٧ ح٥٠٦.

عذر: قابل قبول عذر ٨، ٩

قدرت: قدرت كا كردار٤

مستضعفين: حقيقى مستضعفين ٢، ٧; فكرى مستضعفين ١٣;مستضعفين كى عذرخوا ہى ٨

نفس: نفس پر ظلم ١٠

واجبات: ٣، ٦

ہجرت: ہجرت كا وجوب ٦;ہجرت كى اہميت ١،٢، ٦، ١١ ; ہجرت كى شرائط ٣، ٥

آیت(۹۹)

( فَأُوْلَـئِكَ عَسَی اللّهُ أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّهُ عَفُوًّا غَفُورًا)

يہى وہ لوگ ہيں جن كو عنقريب خدا معاف كردے گاكہ وہ بڑا معاف كرنے والااوربخشنے والا ہے \_

١\_ ہجرت كى طاقت نہ ركھنے والے مستضعفين كيلئے عفو الہى كى اميد\_ الا المستضعفين ... لايستطيعون حيلة ... فاولئك عسى الله ان يعفو عنهم

٢\_ ترك ہجرت كا گناہ اگرچہ ناتوانى ہى كى بنا پر ہو، خداوند متعال كى جانب سے اس كا معاف ہونا حتمى نہيں ہے\_

لايستطيعون حيلة ... فاولئك عسى الله ان يعفو عنهم

٣\_ ہجرت سے ناتوان مستضعفين بلاد كفر ميں رہنے كى وجہ سے سزا كے مستحق ہيں \_\* فاولئك عسى الله ان يعفو عنهم

٤\_ جو لوگ فرائض الہى انجام دينے سے معذور ہيں ،

انہيں عفو الہى كى اميد ركھنى چاہيئے\_ فاولئك عسى الله ان يعفو عنهم

٥\_ كفار و مشركين كے تسلط سے ہجرت نہ كرنا، ايك بڑا گناہ ہے\_ فاولئك عسى الله ان يعفو عنهم

چونكہ ناتوانى كى صورت ميں بھى ترك ہجرت كى سزا كى يقينى نفى نہيں كى گئي\_ اس سے پتہ چلتا ہے قدر ت و توانائي كى صورت ميں ہجرت واجبات مؤكدہ ميں سے ہے اور اس كا ترك كرنا ايك بڑا گناہ ہے\_

٦\_ خداوند متعال بہت زيادہ بخشنے والا اور پردہ پوشى كرنے والا ہے\_ و كان الله عفواً غفوراً

٧\_ خداوند متعال بخشنے والا پردہ پوش ہے\_ و كان الله عفوّاً عفوراً

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا عفو ،١،٢،٣،٧; اللہ تعالى كى بخشش ٦،٧

دارالكفر: دارالكفر سے ہجرت ٥;دارالكفر ميں سكونت كى سزا ٣

شرعى فريضہ شرعى فريضہ سے معاف لوگ ٤

عفو: عفو كى اميد ركھنا ١، ٤

گناہ: گناہ كبيرہ ٥ ;گناہ كى مغفرت ٢; گناہ كے درجے٥

مستضعفين: مستضعفين كى اميدوارى ١;مستضعفين كى سزا ٣

ہجرت: ترك ہجرت كا گناہ ٢، ٥

آیت(۱۰۰)

( وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللّهِ يَجِدْ فِي الأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَی اللّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلی اللّهِ وَكَانَ اللّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ) او رجو بھى راہ خدا ميں ہجرت كرے گا وہ زمين ميں بہت سے ٹھكانے اور وسعت پائے گا اور جو اپنے گھر سے خدا و رسول كى طرف ہجرت كے ارادہ سے نكلے گا اس كے بعد اسے موت بھى آجائے گى تو اس كا اجر الله كے ذمہ ہے اور الله بڑابخشنے والا مہربان ہے\_

١\_ دشمنوں كے خيال كے برعكس، مسلمانوں كو ہجرت كى صورت ميں زندگى گذارنے كيلئے مناسب ماحول اور مقام مل جائے گا\_ و من يهاجر فى سبيل الله يجد فى الارض مراغماً كثيرا وسعة ''مراغما''اسم مكان ہے جس كا معنى سرزمين اور راہ ہے\_ اسكے مادے ''رغم'' (خاك ) كے پيش نظر، اس ميں يہ معنى پنہاں ہے كہ دشمنوں نے مسلمانوں كى ہجرت كے سلسلے ميں جو موانع اور سختياں پيدا كر ركھى ہيں ان كے باوجود زندگى گذارنے كيلئے سرزمين پالينا\_

٢\_ سختيوں اور مشكلات سے نجات پانا اور زندگى كے مختلف پہلوؤں ميں وسعت و سہولت حاصل ہونا، راہ خدا ميں ہجرت كا ايك ثمر ہے\_ و من يهاجر فى سبيل الله يجد فى الارض مراغماً كثيرا وسعة

٣\_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو مكہ سے ہجرت كرنے كى ترغيب\_

و من يهاجر فى سبيل الله يجد فى الارض مراغماً كثيراً و سعة ... فقد وقع اجره على الله

٤\_ ترك ہجرت كرنے والے بعض مسلمانوں كى دليل يہ تھى كہ ہجرت سے سرگردانى اور مشكلات ميں مبتلا ہونے كا احتمال ہے\_ و من يهاجر ... يجد فى الارض مراغماً كثيراً و سعة

٥\_ راہ خدا ميں ہجرت كے موانع ميں سے ايك، گھر بار اور وطن سے وابستہ ہونا ہے\_

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله گھر سے نكلنے (يخرج من بيتہ) پر تاكيد، اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ بنى آدم كا اپنے گھر بار سے وابستہ ہونا، ہجرت ترك كرنے كا سبب ہے\_

٦\_ ہجرت كى قدر و منزلت، اسكے خدائي ہونے سے مربوط ہے\_

و من يهاجر فى سبيل الله ... و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله

٧\_ الہى رہبرى كے جھنڈے تلے ايك اسلامى معاشرے كى تشكيل،خاص اہميت كى حامل ہے\_\*

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله

٨\_ پيغمبراكرم(ص) كى طرف ہجرت ، راہ خدا ميں ہجرت ہے\_ و من يهاجر فى سبيل الله ... و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله

٩\_ اہل ايمان كا فريضہ ہے كہ وہ رسول خدا (ص) كى جانب ہجرت كريں \_ و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله

١٠\_ خداوندمتعال، ہجرت كى راہ ميں مرنے والوں كے اجر كا ضامن ہے\_

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله

١١\_ ہجرت كے راستے ميں موت كے روبرو ہونے كا خوف، ہجرت كرنے سے مانع نہيں بننا چاہيئے\_

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله

١٢\_ خدا و رسول(ص) كى طرف ہجرت، الہى اجر و ثواب سے بہرہ مند ہونے كا باعث بنتى ہے\_

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ... فقد وقع اجره على الله

١٣\_ اعلى مادى و معنوى زندگى اور مستقبل كى اميد پيدا كر كے عمل كى ترغيب دلانا، قرآنى طريقوں ميں سے ايك طريقہ ہے\_ و من يهاجر ... يجد مراغماً كثيراً وسعة ...

فقد وقع اجره على الله

١٤\_ نيك كام كى طرف بڑھنا خواہ وہ انجام تك نہ بھى پہنچے، الہى اجر و ثواب سے بہرہ مند ہونے كا موجب بنتا ہے\_\*

و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله \_

١٥\_ خداوند متعال ''غفور''(بہت بخشنے والا) اور ''رحيم''(مہربان) ہے\_ و كان الله غفوراً رحيماً

١٦\_ خداوندمتعال مہربان بخشنے والا ہے\_ و كان الله غفوراً رحيماً

١٧\_ گناہوں كى مغفرت ، خداوند متعال كى خاص رحمت سے بہرہ مندہونے كا راستہ ہموار كرتى ہے\_\*

و كان الله غفوراً رحيماً ''رحيماً''پر ''غفوراً''كا مقدم ہونا، ہوسكتا ہے مذكورہ بالا مطلبكى طرف اشارہ ہو\_

١٨\_ خدا و رسول(ص) كى طرف ہجرت كرنے والے، خداوند متعال كى خاص رحمت اور غفران كے پانے والے ہيں \_ و من يهاجر ... فقد وقع اجره على الله و كان الله غفوراً رحيماً

١٩\_ رہبر كى معرفت كيلئے سفر، راہ خدا ميں ہجرت ہے اور اس سفر و ہجرت كے دوران موت كے نتيجے ميں اجر الہى حاصل ہوتا ہے\_ و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله امام صادق (ع) نے اس شخص كے بارے ميں كہ جو امام كى معرفت كيلئے سفر كى راہ ميں مرجائے، فرمايا: ان الله عزوجل يقول: و من يخرج من بيته مهاجراً الى الله و رسوله ثم يدركه الموت فقد وقع اجره على الله ... (١)

آنحضرت (ص) : آنحضرت (ص) كى طرف ہجرت ٨،١٢،١٨

اجر: اجر كى ضمانت ١٠; اجر كے موجبات ١٢،١٤، ١٩

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ ٣، ٤

اسما و صفات: رحيم ١٥، غفور، ١٥

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اجر١٠، ١٢، ١٤، ١٩ ; اللہ تعالى كى رحمت، ١٨;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

١)اصول كافى ج١ ص ٣٧٨ ح٢ ، نورالثقلين ج١ ص ٥٤٠ ح ٥٢٢.

اللہ تعالى كى رحمت كے موجبات ١٧;اللہ تعالى كى مغفرت ١٦; اللہ تعالى كى مہربانى ١٦

اميدواري: اميدوارى كى اہميت ١٣

ايمان: ايمان و عمل ١٣

تحريك : تحريك كے اسباب ١٣

تربيت: تربيت كى روش١٣

حيات : حيات سے وابستگى كے اثرات ٥;حيات ميں وسعت ٢

خوف : ناپسنديدہ خوف ١١

دشمن: دشمنوں كا عقيدہ ١

راہبر شناسي راہبر شناسى كى اہميت ٩

رحمت: رحمت جن كے شامل حال ہے ١٨

روايت: ١٩

زندگي: زندگى ميں وسعت ٢

سبيل الله : ٢، ٥، ٨، ١٣

سفر: با اہميت سفر ١٩

عقيدہ: باطل عقيدہ ٤

عمل: نيك عمل كى جزا ١٤

فقر: فقر سے نجات كے عوامل ٢

قدر و قيمت: قدر و قيمت كا معيار٦

گناہ: گناہ كى مغفرت١٧

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان ٣، ٤ ;مسلمانوں كى ہجرت ١

معاشرہ:

اسلامى معاشرہ كى اہميت ٧

مغفرت : مغفرت جن كے شامل حال ہے١٨; مغفرت كے اثرات ١٧

موت: موت سے خوف ١١; ہجرت ميں موت ١٠، ١٩

مؤمنين: مؤمنين كى ذمہ دارى ٩

مہاجرين: مہاجرين كے فضائل ١٨

وطن: وطن سے محبت كے اثرات ٥

ہجرت: راہ خدا ميں ہجرت ٨، ٩، ١٢، ١٨; ہجرت ترك كرنے پر سرزنش ٤ ;ہجرت كى تشويق ٣; ہجرت كى جزا ١٠، ١٢، ١٨، ١٩; ہجرت كى فضيلت ٦;ہجرت كے اثرات ١، ٢; ہجرت كے موانع ٥، ١١

اشاريے

اشاريے (١)

آ

آبرو: \_ كى اہميت ٤/١٥ نيز ر\_ك مسلمان

آثار قديمہ : ٣ / ١٣٧

آخرت: \_ كيلئے كوشش ٣/١٤٥ نيز ر\_ك ايمان، قيامت اور معاد آخرت طلب افراد: ٣/١٥٢ ، ١٥٤ ; ٤/٧٤ \_ كى لياقت ٤/٧٤

آخرت طلبي: \_ كے اثرات ٣/١٥٢ ، ١٥٤

آدم عليہ السلام: \_ اور حوا ٤/١ نيز ر\_ك اولاد آدم (ع)

آرزو: منفى \_٤/٣٢;ناپسنديدہ \_ ٤/٣٢ ، ٧٣ ; نيزر\_ك انسان، عصيان كرنے والے، كفار

آزادي: اجتماعي\_ ٣ /١٥٩ ;\_ بيان ٣/ ١٦٨ ; \_ كى قدر و قيمت ٤/ ٩٢ نيز ر\_ ك : اہل كتاب ،عقيدہ، غلام

آزار: ر\_ ك اذيت

آزمائش: ر \_ك امتحان ، تجربہ

آسائش: \_ كے اسباب ٣/ ١٥٤

آسمان: \_ كا مالك ٣/١٢٩ ، ١٨٠ ، ١٨٩ ;\_ كا متعدد ہونا ٣/١٢٩ ، ١٣٣، ١٨٠ ، ١٨٩ ، ١٩١ ; \_ كى خلقت

٣/١٩٠ ، ١٩١ ; \_ كے موجودات ٣/١٩١ آسمانى كتب ٣/ ١٨٤ ، ٤/٥٦\_ \_سے استفادہ ٤/٤٤،٥١; ٣/١١٣ ; \_كا فہم ٣/١٨٤ ;\_كى تبيين ٣/١٨٧ ; \_ كى تحريف ٣/١١٣ ; \_ كى تعليمات ٣/١٨٤ ، ١٨٧ ، ٤/٤٤ ; \_كى حجيت ٣/١٨٤ ; \_كى خصوصيت ٤/٨٢ ;\_ ميں ہم آہنگى ٣/ ١٩٩ ، ٤/٨٢; صدر اسلام ميں \_ ٣/١١٣

آفرينش: \_ كا استحكام ٣/١٩١; \_ كا منظم ہونا ٣/ ١٩٠ ، ١٩١ ; \_ كا نظام اور توحيد ٣/١٩٠;\_ كى تدبير ٣/ ١٢٦ ، ١٢٨ ، ١٥٤ ; \_ كى حيرت انگيزياں ٤/١ ; \_كے مقاصد ٣/ ١٩١ ; \_ ميں غور و فكر كرنا ٣ /١٩١ ، ١٩٣ نيز ر\_ ك يہود

آگاہي: ر\_ ك بصيرت ، علم

آل ابراہيم (ع) : \_ كا علم ٤/٥٤; \_ كى امامت ٤/ ٥٤; \_ كى حكمت ٤/٥٤; \_ كى حكومت ٤/٥٤ \_ كى قضاوت ٤/٥٤: \_ كى نبوت ٤/٥٤;\_ كى نسل ٤/٥٤\_ كے فضائل ٤/٥٤ نيز ر\_ ك كفر

آلودگي: \_ كے اسباب ٤/٤٣ نيز ر\_ ك اہل كتاب ، عيسائي ، يہود

آنحضرت(ص) : \_آسمانى كتب ميں ٣/١٨٧;\_ انجيل ميں ٤/٤٧;\_ اور اختلافات كا حل ٤/٦٥;\_ اور انبياء ٤/٤١;\_ اور اہل كتاب ٤/٥٠;\_ اور جمہوريت ٣/١٥٩;\_ اور خيانت ٣/١٦١، ١٦٢;\_ اور دنيا پرست لوگ ٣/١٥٤;\_ اورغنيمت جنگى ٣/١٦١;\_ اور كفار ٤/٤٢، ٨٠;\_اور لوگ ٣/١٥٩;\_ اور مخالفين ٤/٦٣;\_ اور مسلمان ٣/١٥٤، ٤/٨١;\_ اور منافقين ٤/٦٣;\_ اور يہود ٣/١٨٣، ١٨٤;\_ پر تہمت ٣/١٦١، ١٦٢، ٤/٤٦، ٧٨;\_ پر نفرين ٤/٤٦;\_ تورات ميں ٣/١٩٩، ٤/٤٧;\_ سے توسل ٣/١٥٩ ; \_ سے روگردانى ٤/٦١، ٦٣;\_ غزوہ احد ميں ٣/١٢١، ١٥٣، ١٥٥; \_ كا استدلال ٣/١٨٣;\_ كا استغفار ٣/١٥٩، ٤/٦٤، ٦٦;\_ كا استہزا ٤/٤٦;\_ كاتقرب ٤/٦٤ ، ٦٥، ٩ ٦;\_ كا جہاد ٣/١٢١، ١٥٣;\_ كا حوصلہ بڑھانا٤/٥٥;\_ كا عسكرى علم ٣/١٢١;\_ كا علم ٣/١٦٩;\_ كاعلم غيب ٣/١٧٩;\_ كا غم و اندوہ ٣/١٢٨، ١٥٣، ١٧٦، ١٨٤; \_ كا لگاؤ ٣/١٢٨، ١٧٦، ٤/٨٠;\_ كا معجزہ ٣/١٨٣;\_ كا نقش ٣/١٢٤، ٤/٥٩، ٦١;\_ كو اذيت ٤/٤٦، ٧٨;\_ كو تسلى ٣/١٧٦، ١٧٩، ١٨٤، ١٩٩;\_ كى اخروى جزا ٣/١٨٥;\_ كى اطاعت

٣/١٣٢، ١٣٣، ١٣٨، ١٥٢، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ٤/١٣، ٤٢، ٤٦، ٥٩، ٦٤، ٦٩، ٧٠، ٧١، ٨٠، ٨١;\_ كى امانتدارى ٣/١٦١; \_ كى انتظامى صلاحيت٣/١٢١\_ كى اہانت ٤/٤٦; \_ كى بعثت ٣/١٦٣;\_ كى تبليغ ٤/٨٤;\_ كى تشويق ٣/١٨٤;\_ كى تكذيب ٣/١٤٤، ١٨٤، ٤/٤٢;\_ كى تكذيب كے اثرات ٤/٤٢;\_ كى حاكميت كو قبول كرنا ٤/٦١;\_ كى حقانيت ٣/١٥٤، ١٩٩، ٤/٥٨، ٨٢;\_ كى حكومت ٤/٥٩، ٦٤، ٦٥;\_ كى خوش اخلاقى ٣/١٥٩;\_ كى دعا ٣/ ١٥٩;\_ كى دعوت ٣/١٦٧، ١٧٤ ;\_ كى ذمہ دارى ٣/ ١٢٨، ١٢٩، ١٥٩، ١٦٤، ١٨٧، ٤/٥٠ ،٦٣، ٨١، ٨٣، ٨٤;\_ كى ذمہ دارى كى حدود ٣/١٧٦، ١٨٤، ٤/٨٠، ٨٤، ٨٨;\_ كى رسالت ٤/٧٩;\_ كى رسالت كے گواہ ٤/٧٩;\_ كى رسالت والى نعمت ٣/١٤٤;\_ كى سپہ سالارى ٣/١٢١، ١٧٢، ٤/٨٤;\_ كى سيرت ٣/١٥٩، ٤/٢٢;\_ كى شفاعت ٣/١٥٩;\_ كى شفاعت كا كردار ٤/٦٤;\_ كى صفات ٣/١٥٩، ١٦٢;\_ كى عصمت ٣/١٦٢;\_ كى قربانى ٣/١٨٣;\_ كى قضاوت ٤/٦١ ، ٦٥\_ كى كتاب ٤/٨٢;\_ كى گواہى ٤/٤١، ٤٢;\_ كى مشاورت ٢٣/ ١٥٩\_ كى مشكلات ٤/٨١، ٨٤;\_ كى موت ٣/١٤٤;\_ كى مہربانى ٣/١٥٩;\_ كى نافرمانى كرنا ٣/١٢٢، ١٣٢، ١٥٢، ١٥٣، ١٦٥، ١٦٧، ٤/١٤، ٤٢، ٤٦، ٦٤، ٦٥، ٦٨، ٨١;\_ كى نبوت ٣/ ١٤٤ ، ١٨٧ ; \_ كى نبوت كے دلائل ٤/٨٢\_ كى نفرين ٣/١١٩;\_ كى ولايت ٤/٥٩;\_ كى ہجرت ٤/١٠٠;\_ كے بارے ميں شك ٤/٦٥;\_ كے پيروكار ٣/١٤٤، ١٧٣;\_ كے حقوق ٣/١٥٩; \_ كے دشمن ٤/ ٨١ ; \_ كے ساتھ جنگ ٣/ ١٧٦;\_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٦٢;\_ كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٤/٦٥، ٦٦، ٦٨;\_ كے فضائل ٣/١٩٣، ٤/٤١، ٥٤، ٥٩، ٦٤، ٦٥، ٦٦، ٦٩، ٧٩، ٨٠،٨٣;\_ كے فيصلے كو رد كرنا ٤/٦١، ٦٥;\_ كے فيصلے كو قبول كرنا ٤/٦٥، ٦٦، ٦٧، ٦٨;\_ كے قتل كى سازش ٣/١٨١;\_ كے مربى ٤/٦٥;\_ كے وعدے ٣/١٢٤، ١٥٤;\_ مكہ ميں ٤/٧٧ نيز رك : افترا، اہل كتاب، ايمان، سنت، كفر، مسلمين، منافقين ، يہود

آنحضرت(ص) كے پيروكار: \_وں كا اعراض ٣/١١٤ ; \_ وں كا عقيدہ ٣/ ١٤٤ نيز ر\_ ك آنحضرت(ص)

آئندہ كى فكر: ر \_ ك دور انديشي

آيات احكام : ر\_ك احكام

آيات الہى : ٣/١١٤ ، ١١٨ ، ١٦٤ ، ١٩٠ سے استفادہ ٣/١١٨ ; \_ كو جھٹلانا ٣/١١٢ ، ٤ /

٥٦;\_كى تلاوت ٣/ ١١٣ ، ١١٤ ،١١٥ ، ١٦٤ نيز ر\_ ك كفر

الف

ابرار: ر \_ ك : نيك لوگ

ابن السبيل: \_ سے نيكى كرنا ٤/٣٦

ابن شيبہ : ٤/ ٦٠

اپنے آپ پر نظر ركھنا: اس كا پيش خيمہ ٤/ ٣٢

اتحاد: \_ كى اہميت ٣/ ٤٧ ، ٥٩ ،٨٨; \_ كے اثرات ٣/ ١٥٢ ;\_ كے اسباب ٣/ ١١٨ ، ١٤٠ ، ٤/ ٥٩ نيز ر \_ ك : جہاد

اتمام حجت : ٣/ ١١٨

اتہام: ر\_ك تہمت ا جتماعى روابط : ٣/ ١٣٤ ، ١٥٩ ، ٢٠٠ ، ٤/٣٦ ، ٦٣ ، ٧٣ ، ٨٦ \_ كے اثرات ٣/ ٢٠٠

اجتماعى گروہ: ٣/ ١٦٢ ، ١٦٣ ، ١٧٩ ، ٤/٦٦ ، ٨٣

اجر: اخروى \_٣/ ١٤٥ ، ١٤٨ ، ١٦١ ، ١٧٦ ، ١٨٥ ، ١٨٦،١٩١ ، ٤/ ٧٤; اخروى \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١٤٨ ; دنيوى \_٣/ ١٤٥ ، ١٤٨ ،١٧٦ ; دنيوى \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١٤٨ ;دوگنا \_٤/ ٤٠;\_ كا وعدہ ٣/ ١٧١ ، ١٧٩ ، ١٩٩ ، ٤/٤٠ ;\_ كى ضمانت ٣/١٩٩ ، ٤/٤٠ ، ١٠٠ ;\_ كے اسباب ٣/ ١١٥ ، ١٤٥ ، ١٤٨ ، ١٧٢ ، ١٨٥ ١٩٥ ، ٤/٦٧ ، ٨٥ ، ٩٥ ، ١٠٠ ;\_ كے مراتب ٣/١٧٢ ، ١٧٩ ، ٤/٤٠ ، ٦٧ ، ٧٤ ، ٩٥ ، ٩٦;\_ ميں عدل ٤/٤٠

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

اجرت: \_ ميں تفاوت٣/١٩٥ نيزر\_ك كام

احبار: ر\_ ك علمائے يہود

احساسات : ر\_ ك جذبات

احكام : ٣/ ١١٦ ، ١٣٠ ، ١٣٢ ، ١٣٣ ، ١٦١ ، ١٨٧ ، ١٩١ ، ٤/١ ٢ ، ٣ ، ٤ ،٥، ٦ ، ٧ ، ٨ ، ١٠ ، ١١ ، ١٢ ، ١٣ ، ١٦ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢١ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٩ ، ٣٢،٣٣ ،٣٧،٣٨، ٤٣،٥٨ ، ٥٩، ٦١، ٧١،٧٥،٧٦،٨٣ ، ٨٥ ، ٨٧ ، ٨٩،٩٠ ، ٩٢ ،٩٤، ٩٥ ، ٩٨

اجتماعى \_ ٤/ ٢٩ ;اقتصادى \_ ٤/ ٢٩;\_ كا مذاق اڑانا ٣/ ١٨١ ; \_ كو قبول كرنا ٤/٦١ ; \_ كى تشريع ٤/١١ ، ٢٤ ، ٢٨ ، ٥٩ ، ٩٢ ،\_كے منابع ٣/ ١٨٤ \_ ميں لچك ٤/٩٨ ; \_ ثانويہ ٤/٦ ،٤٣ ، ٩٢ \_ كا فلسفہ ٤/ ٩ ، ١١ ، ١٩ ،٢٦، ٣٤ ، ٤٣ ، ٦٦;\_ كو بيان كرنا ٤/ ٢٦ ، ٢٨ ; \_ كو منسوخ كرنا ٤/ ١٥ ; \_ كے مصالح ٤/١١

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

اختلاف: \_ سے اجتناب ٤/ ٣٦ ; \_ كا پيش خيمہ ٤/٢٩ ; \_ كا خطرہ ٣/١٥٢ ; \_ كا فيصلہ كرنا ٤/ ٣٥ ; \_ كى سزا ٤/ ٣٠ ; \_ كى مذمت ٣/ ١٥٢ ; \_ كے اسباب ٣/١٥٢ ، ٤/٨٢ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٥٢ ; \_ كے حل كرنے كا مركز ٤/ ٥٩ ، ٦٠ ، ٦١ ، ٦٥ ; \_ كے حل كے عوامل ٤/٣٥ نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) جہاد ، گھرانہ، مجاہدين ، مسلمان

اخلاص: \_ كا پيش خيمہ ٣/١٤١ ، ١٥٤ نيز ر\_ ك انفاق ، عبادت ، مؤمنين

اخلاق: \_ اور اقتصاد ٤/٣٢ نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) ، اخلاقى نظام، راہبر اخلاقى نظام:٤/٩

اديان: \_كا كردار ٣/ ١٤٩ ; \_ كو منسوخ كرنا ٣/١١٠ ; \_ كى تعليمات ٣/ ١٤٤ ; \_ ميں ہم آہنگى ٤/٢٦ ، ٦٠

نيز ر\_ ك اسلام سجدہ، شادى قربانى ، نہى عن المنكر

اديان كے پيروكار: \_ وں كى ذمہ دارى ٤/٤٧

اذيت: \_ برداشت كرنا ٣/١٩٥;\_ برداشت كرنے كى اہميت ٣/١٩٥;\_ كا بدلہ ٣/ ١٩٥ ; \_كى اقسام ٣/ ١٨٦ ; \_ كے خلاف مبارزت ٣/ ١٨٦;راہ خدا ميں \_ ٣ /١٩٥ ، ١٩٨; زبان سے\_ ٣/١٨٦

نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ، شريك حيات ،مسلمان، يہود

ارتداد: \_ كا خطرہ ٣/ ١٤٤ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٤٤ ، ١٤٩ ، ١٧٧;\_ كے اسباب ٣/١٤٤ ، ١٤٩ نيز ر\_ك مؤمنين

ارشاد ر\_ ك تبليغ

ازدواج: ر\_ك شادي

استدلال : ر \_ ك آنحضرت (ص) ، انبياء (ع)

استعداد: \_كے اثرات ٤/ ٣٢

استغفار: \_ سے اجتناب كرنا ٣/ ١٣٥ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٣٥، ١٩٣ ; \_ كى اہميت ٣/ ١٣٥ ، ٤/٦٤ \_ كى تشويق دلانا ٣/ ١٣٥، ١٩٣ ; \_ كى شرائط ٣/ ١٣٥ ; \_ كى قدر و قيمت ٣ /١٩٣ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٣٦ ، ١٤٨ ، ٤/ ٦٤ نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،اسراف ، گناہ ، متقين

استغنا: \_كى مذمت ٣/ ١٨١ ;\_ كے اثرات ٣/ ١٨١

استقامت : \_ تقيہ كے ذريعے ٣/ ٢٠٠; \_ كا پيش خيمہ ٣/٢٠٠ ; \_ كى اہميت ٣/ ١٢٢ ; \_ كى تشويق دلانا ٣/ ١٣٩ ، ١٨٤ ; \_ كى قدر و قيمت ٣ /١٧٢; \_ كے اثرات ٣/ ١٤٥ ، ١٥٢; \_ كے اسباب ٣/ ١٢٢ ، ١٣٩ ، ١٤٧; راہ خدا ميں \_ ٣/١٤٥ ، ١٤٧ نيز ر\_ ك ايمان ، جنگ ، جہاد ، دعا ، دين ، سختى ، علمائے دين ، مجاہدين ، موحدين ، مؤمنين

استمداد: ممنوع \_ ٤/ ٨٩ ; ناپسنديدہ \_ ٤/ ٨٩ نيز ر\_ك كفار ، منافقين

استہزا: \_ سے اجتناب كرنا ٤/٤٦ نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،احكام، اسلام ، يہود

استہزا كرنے والے :٣/ ١٨١ ، ٤/ ٤٦

اسرار : \_ كا افشا كرنا ٣/ ١١٢

اسرار كى حفاظت كرنا : ر\_ ك رازداري

اسراف: \_ سے توبہ كرنا ٣/١٤٧ ; \_ سے عفو ٣ / ١٤٨ ; \_ كى حرمت ٤/ ٦ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٤٧ ; \_ كے احكام ٤/ ٦

اسلام : آسمانى كتابوں ميں \_ ٣/ ١٨٧;\_ اور اديان ٣/ ١١٠ ، ٤/ ٢٩ ; \_ اور تفكر ٤/ ٨٢ ;\_ اور راہبر كى حاكميت ٣/ ١٥٩;\_ اور شورى ٣/ ١٥٩; \_ پر طعن ٤/ ٤٦ ; \_ كا استہزا ٤/ ٤٦; \_ كا اقرار كرنا ٤/ ٢٥; \_ كا اقرار كرنے كے اثرات ٤/٢٥ ، ٩٤; \_ كا عالمى ہونا ٣/١١٠ ; \_ كى حقانيت ٤/ ٥٢ ; \_ كى خصوصيت ٤/٧٧ ، ٨٢ ، ٩٢;\_ كى طرف دعوت ٣/١٩٩ ; \_ كى طرف رجحان ٤/ ٩٤ ; \_ كى فضيلت ٤/ ١١٠ ; \_ كى نشر و اشاعت كے موانع ٤/ ٥٥ \_ كو قبول كرنا ٣/١١٠ ، ١١٢; \_ كے اثرات ٣/١١٠ ، ١١٢ ; \_ كے پھيلنے كے اسباب ٣/ ١٥٩ ; \_ كے خلاف جنگ ٣/ ١٨٣ ، ١٨٧ ; \_ كے دشمن ٣/ ١١٨ ، ١١٩ ، ١٧٥ ; \_ ميں سودخورى ٣/ ١٣٠ ; \_ ميں شك ٣/ ١٥٤;صدر\_ كى تاريخ ٣/ ١١٠ ، ١١١ ، ١١٤ ، ١١٨ ، ١٢١ ، ١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٢٤ ،١٢٥، ١٢٧ ، ١٢٨ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤٢ ، ١٤٣ ، ١٤٩ ، ١٥٢ ، ١٥٣ ، ١٥٤ ، ١٥٥ ، ١٥٦ ، ١٥٩ ، ١٦٠ ، ١٦١ ، ١٦٤ ، ١٦٥ ، ١٦٦ ، ١٦٧ ، ١٦٨ ، ١٧٢ ، ١٧٣، ١٧٤ ، ١٧٥ ، ١٧٧ ، ١٧٩ ، ١٨١ ، ١٨٤ ، ١٨٧ ، ١٩٥ ، ١٩٦ ، ١٩٩ ، ٤/٤٤ ، ٥٥ ، ٧٢ ، ٧٥، ٧٧ ، ٧٨ ، ٨١ ، ٨٣ ، ٨٨ ، ٩١ ، ٩٧ ، ١٠٠ نيز ر\_ك اہل كتاب، ايمان ، سلام ، يہود

اسلامى معاشرہ : ٣/١١٠ ، ١٤٠ ، ١٥١ ، ١٧٩ \_ سے روگردانى ٤/ ٨٩ ; \_ كى آرزو ٣/ ١١٠ ;\_كى اہميت ٤/ ١٠٠ \_ كى خصوصيت ٣/ ١٥٩ ، ٤/ ٥٩ ; \_ كى ذمہ دارى ٣/ ١١٠ ، ٤/ ٧٥ ، ٩٠،\_ كى ضروريات ٤/ ٥٨ ; \_ ميں زندگى ٤/ ٨٩

اسماء اور صفات: بصير ٤ / ٥٨; تواب ٤ /١٦ ، ٦٤ ; حكيم ٣ / ١٢٦ ، ٤ / ١١ ، ١٧ ، ٢٤ ، ٢٦ ، ٥٦ ، ٩٢ ; حليم ٢ / ١٥٥ ، ٤ / ١٢ ، خبير ٤ / ٣٥ ، رحيم ٤ /١٦ ، ٢٣ ، ٢٥ ،٦٤ ، ٩٦ ، ١٠٠ ; سميع ٣ / ١٢١ ، ١٨١ ، ٤ / ٥٨; صفات جلال ٣ / ١٢٢ ، ١٨١ ، ١٨٢ ، ١٩١ ; صفات جمال ٣/ ١٢٦ ; عزيز ٣ / ١٢٦ ، ٤ / ٥٦ ; عفوّ ٤ / ٤٣ ; على ٤ / ٣٤; عليم ٣ / ١٢١ ، ٤ / ١١ ، ١٢ ، ١٧ ، ٢٤ ، ٢٦ ، ٣٥ ، ٧٠ ; غفور ٢ / ١٥٥ ، ٤ / ٢٣ ، ٢٥ ، ٤٣ ، ٩٢ ، ١٠٠ ; كبير ٤ / ٣٤ ، وكيل٣ / ١٧٣ ، ٤ / ٨١

اصحاب سبت: \_ پر لعنت ٤/٤٧ ; \_ كا مسخ ہونا ٤/ ٤٧ ; \_ كى داستان ٤/ ٤٧

اصلاح: \_ كا پيش خيمہ ٤/ ٣٥ ; \_ كا طريقہ ٤/ ٣٤ ، ٦٠ ; \_ كى تشويق ٤/٣٥ ; \_ كے اثرات ٤/ ١٦ نيز ر\_ك برائي، تعقل ، گھرانہ ، معاشرہ

اصلاح ذات البين :٤/٣٥

اصلاح نفس : ر\_ك خودسازي

اضطراب: \_ كے موانع ٣/ ١٦٥ نيز ر\_ك مسلمان

اضطرار: \_ كے احكام ٤/ ٤٣; \_ كے اثرات ٤ /٢٥

اضلال: ر\_ك اللہ تعالي، خواہشات كى پيروى كرنے والے ;علمائے اہل كتاب ، علمائے يہود ،

اطاعت: \_ كا پيش خيمہ ٣/١٣٢ ، ١٣٣ ; \_ كى اہميت ٣/١٣٢; \_ كى جزا ٣/ ١٧٩ ، ٤/ ٥٩ ، ٦٩ \_ كى شرائط ٤/ ٥٩ ; \_ كى قدر و قيمت ٣ / ١٧٢ ; \_ كے اثرات ٣ / ١١٤ ، ١٣٢ ، ٣٣ ١ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ٤/ ٤٦ ،٥٩ ، ٦٤; غير خدا كى \_ ٤/ ٦٤;مشكلات ميں \_٣/١٧٢; واجب\_ ٤/ ٥٩ نيز ر\_ك ،آنحضرت(ص) ، اللہ تعالى ; انبياء (ع) ، اولوالامر ، ائمہ، حكومت، خواہشات كى پيروى كرنے والے،شيطان ، كفار ، گذشتہ اقوام ، مرد

اطفال: ر\_ك بچہ

اطلاعات: \_ كا تجزيہ و تحليل ٤/ ٨٣ ;\_ كو منظم كرنا ٤/ ٨٣; سياسى \_ كى اہميت ٤/ ٩٤ ; عسكرى \_ كى اہميت ٤/ ٩٤

نيز ر\_ ك جنگ

اطمينان: \_ كا پيش خيمہ ٣/١٥٤ ; \_ كے اسباب ٣/١٢٦ ، ١٥٤ ، ١٦٥ ، ٤/٢٥ ; \_ كے موانع ٣/ ١٥٤ نيز ر\_ك قلب

اعتماد بنفس ٣/ ١٣٩

اعراب: \_ كى خداشناسى ٤/١ ; \_ كے ساتھ معاہدہ ٤/ ٩١

اغراض: پسنديدہ\_ ٣/ ١٦٧ ; مادى \_ كے اثرات ٤/ ٩٤

اغيار: \_ سے رابطہ ٣/١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٠ ; \_ كا تسلط ٣/ ١٦٨; \_ كا خطرہ ٣/ ١١٨ ; \_ كا راز فاش كرنا٣/ ١١٨ ; \_ كا غم ٣/ ١١٨ ; \_ كا فساد پھيلانا ٣/ ١١٨ ; \_ كى بدخواہى ٣/١١٨; \_ كى خواہشات ٣/ ١١٨ ; \_ كى دشمنى ٣/١١٨ ; \_ كى رخنہ اندازى ٣/١١٨ ; \_ كى سازش ٣/١١٨ ; \_ كے ساتھ مقابلے كا طريقہ ٣/ ١١٨ ، ٤/ ٩١ ; \_ كے نفوذ كا خطرہ ٣/١١٨ ; \_ كے نفوذكے اسباب ٣/ ١١٨

افتخار : ر\_ك تفاخر

افتراء : آنحضرت (ص) پر \_٣/١٦١ ، ١٦٢ ، ٤/٧٨;\_كا گناہ ٣/١٨١ ، ٤/٥٠ ; \_ كى سزا ٣/ ١٦٢ ، ١٨٢ ; \_ كے اثرات ٤/ ٥٠ ; اللہ تعالى پر \_ ٣/ ١٨١ ، ١٨٢ ، ٤/٤٨ ، ٥٠

افراط: \_ كے اثرات ٣/ ١٤٧;\_ و تفريط ٤/٢٧ ; افشاء كرنا ٣/ ١٥٤ نيز ر\_ ك اللہ تعالي

افك : ر\_ك افترا

افواہ : \_ كى تاثير كے موانع ٤/ ٨٣ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٤٤ ، ١٧٦ ، ٤/ ٨٣ ; \_ كے خلاف جنگ ٣/١٧٥ نيز ر\_ك جنگ، دشمن ، مشركين ، منافقين

اقتصاد: \_ كى اہميت ٤/٥٣ ; \_ ميں تقوى ٣/ ١٣٠ نيز ر\_ك احكام،اخلاق،اقتصادى نظام ، اقتصادى وسعت، عبادت

اقتصادى نظام: ٣/ ١٣٠ ، ٤/٥ ، ٢٩ ، ٣٢ ، ٥٣ ، ٧٧ \_ كى بنياديں ٣/١٣٠

اقتصادى وسعت :٤/٥ اقدار ٣/١٢١ ، ١٩١،١٩٢ ، ١٩٣ ، ١٩٤ ، ٤/٧٠ ، ٧٧ \_كا معيار ٣/١١٠ ، ١١٣ ، ١١٦ ، ١٤٣ ، ٤/٦،١٩ ، ٢٢ ، ٣٨ ، ٣٩ ، ٥٩ ، ٧٤ ، ٨٥ ، ٨٧ ، ٩٥ ، ٩٧ ، ١٠٠ ، منفي\_٣٠/ ١٦٤، ١٨٧ ، ١٩٨

اللہ تعالي: \_ اور شر ٤/٧٨; \_اور ظلم /١١٧ ، ١٨٢ ، ٤/٤٠ ، ٤٩ ، ٧٧; \_ اور يہود ٤/ ٤٩ ; \_ پر افترا باندھنا ٤/٤٨ ، ٥٠ ; \_پر افترا باندھنے كا گناہ ٤/٥٠; \_ سے خوف ٣/١٢٣ ، ١٧٥ ، ٤/٧٧; \_ سے عہد ٣/١٨٧; \_سے مختص امور ٤/٤٩ ، ٨٧; \_ كا اذن ٣/١٤٥ ، ١٥٢ ، ١٦٦ ، ٤/٦٤; \_ كا ارادہ ٣/١١٦ ، ١٤٠ ، ١٤١ ، ١٤٥ ، ١٥١ ، ١٥٢ ، ١٥٣ ، ١٧٦ ، ١٩٣ ، ٤/١٤ ، ٢٦ ، ٢٨ ، ٣٥ ، ٨٨; \_ كا اضلال ٤/٨٨ ; \_ كا انتباہ ٣/١١٢ ، ١١٩ ، ١٣٧ ، ١٤٩ ، ١٥٢ ، ١٥٦ ، ١٦٣،١٧٥ ، ١٨٠ ، ١٨٥ ، ٤/١،٦، ٩، ١٢، ٢٧ ، ٣٣ ، ٣٤ ، ٤٧، ٥٨ ، ٨٩ ، ٩٠; \_ كا بے نياز ہونا ٣/١٨١،١١٩،١٢٠، ١٢١،١٤٥، ١٥٣ ، ١٥٤،١٦٣،١٦٧ ، ١٨٠ ، ٤/١١ ، ١٧ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٣٢ ، ٣٥ ، ٣٩ ، ٤٠ ، ٤١ ، ٤٥ ، ٧٠ ، ٩٢ ، ٩٤;\_ كا حساب لينا ٣/١٩٥، ١٩٩، ٤/٦، ٤١، ٨٦،٨٧ ;\_ كا ذكر ٣/١٣٥ ،١٩١ \_ كا عذاب ٣/١٢٨ ، ١٢٩ ، ١٧٧، ١٨٨،٤/١٨،٣٧،٣٨، ٦٣، ٨٤، ٩٣; \_ كا عفو ٣/ ١٢٩ ، ١٥٢ ، ١٥٣،١٥٥ ، ٤/٤٣،٩٩\_ كا علم ٣/ ١١٥ ، ١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٠ ، ١٢١ ، ١٤٥، ١٥٣ ، ١٥٤ ، ١٦٣، ، ١٦٦ ، ١٨٠، ٤/١١ ، ١٧ ، ٢٤ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٣٢ ، ٣٥ ، ٣٩ ، ٤٠ ، ٤١ ، ٤٥ ، ٧٠ ، ٩٢ ، ٩٤ ; \_

كا علم غيب ٣/١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٢ ، ١٧٩ ، ٤/٣٥ ، ٣٩ ، ٦٣ ، ٨١ ، ٩١ ، ; \_ كا عہد ٣/١٨٣ ، ١٨٧; \_ كا غضب ٣/١١٢ ، ١١٣، ١١٤ ، ١١٦ ، ١٦٢ ، ١٦٣ ، ٤/٢٢، ٩٣; \_ كا فضل ٣/١٥٢ ، ١٧٠ ، ١٧١ ، ١٧٤ ، ١٨٠ ، ٤/٣٢ ، ٣٤ ، ٣٧ ، ٤٠ ،٥٤ ، ٧٠ ، ٧٣ ، ٨٣; \_ كا كمال ٣/١٩١ ، ٤/٨٧; \_كا لطف ٣/١٤١ ، ١٥٩ ، ١٧٠ ، ١٧٩ ، ١٩٥ ، ٤/٩ ، ١٠ ، ٤٠ ، ٥٨ ، ٩٠ ; \_ كا محيط ہونا ٣/١٢٠ ، ١٥٤ ، ١٥٦ ، ١٦٠; \_ كا موعظہ ٤/٥٨ ، ٦٦ ، ٦٧ ، ٦٨ ; \_ كا مہلت دينا ٣/١٦٦ ، ١٦٧ ، ١٧٦ ; \_ كا نگہبان ہونا ٤/٨٥; \_ كا وعدہ ٣/ ١٢٥ ، ١٣٥، ١٤٤، ١٥١،١٥٢، ١٥٤ ، ١٨٥ ، ١٩٤ ، ١٩٥ ، ٤/١٥،١٧ ، ٨٤; \_ كو ضرر پہنچانا ٣/١٧٦ ، ١٧٧ ; \_ كى اطاعت ٣/١١٣، ١١٤ ، ١١٥ ، ١٣٢ ، ١٣٣ ، ١٣٨ ، ١٧٢ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ١٧٩ ، ٤/١٣ ، ٣٦ ، ٥٩ ، ٦٤ ، ٦٦ ، ٦٩ ، ٧٠ ، ٧١ ، ٨٠; \_ كى اطاعت كى اہميت ٤/٨٠; \_ كى الوہيت ٤/٨٧ ; \_ كى امانت ٤/٥٨ ; \_ كى امداد ٣/١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٢٤ ، ١٢٥ ، ١٢٦ ، ١٢٧ ، ١٢٨ ، ١٥٠ ، ١٥١ ، ١٥٢ ، ١٦٠ ، ١٧٣ ، ١٧٩ ، ١٩١ ، ٤/٧٥ ; \_ كى امداد سے محروميت ٤/٥٢ ; \_كى امداد كا پيش خيمہ ٣/١٢٣ ، ١٢٥ ، ١٥٠ ، ١٦٠ ، ٤/٨٤; \_كى بخششيں ٣/١٥٤ ، ١٦٣ ، ١٧٠ ، ١٧٩ ، ١٨٠ ، ٤/٤٠ ، ٤٩ ، ٥٤، ٧٧ ، ٩٥ ، ٩٦ ; \_كى بشارت ٤/٥٢ ، ٩٥; \_ كى تدبير ٣/١٧٦ ; \_كى تشبيہات ٤/٧٧ ;\_كى تعليمات ٤/٦٣; \_ كى تنزيہہ ٣/١٩١ ; \_ كى توبہ٤/٢٦ ، ٢٧ ، ٦٤; \_ كى توبہ كا پيش خيمہ ٤/٢٧ ; \_كى توفيق ٤/٣٥; \_ كى تہديدات ٣/١٢٢ ، ١٦٧ ، ٤/٨١ ، ٩٠; \_ كى حاكميت ٣/١٢٩ ، ١٤٠ ، ١٤٥ ، ١٥١ ،١٥٢، ١٥٤ ، ١٩٠ ، ٤/٨٧; \_ كى حدود سے تجاوز كرنا ٤/١٤ ، ٢٧ ، ٢٨; \_ كى حكمت ٣/١٢٦ ، ٤/١١ ، ١٧ ، ٢٤ ، ٢٦ ، ٥٦ ، ٩٢; \_ كى خالقيت ٤/١ ; \_كى خصوصى رحمت ٣/ ١٥٢ ، ٤/ ٨٣ ، ٩٦ ، ١٠٠;\_كى خيرخواہى ٤/٥٨، ٥٩; \_ كى دعوت ٣/ ١٧٢ ،٤/٤٧ ;\_كى دوستى ٤/٤٥; \_كى ربوبيت ٣/١٢٤ ، ١٢٥ ، ١٣٣ ،١٣٦، ١٤٧ ، ١٦٩ ، ١٩١ ، ١٩٣ ، ١٩٤ ، ١٩٥ ، ١٩٨، ١٩٩ ، ٤/١ ،٦٥ ، ٧٥; \_ كى رحمت ٣/١٢٩ ، ١٣٢ ، ١٣٣ ، ١٥٧ ،١٥٩ ، ١٩٢ ، ٤/١٦ ، ٢٣ ، ٢٥ ، ٢٦ ، ٢٧ ، ٢٩ ، ٣٠ ، ٦٤ ، ٨٣; \_ كى رحمت سے محروميت ٤/٢٧ ، ٩٢ ،\_ كى رحمت كا عام ہونا ٤/٦٤; \_ كى رحمت كے اسباب ٣/١٣٢ ، ١٥٧ ، ٤/٦٤ ، ٩٦ ، ١٠٠;\_ كى رحمت كے موانع ٤/٦٤; \_كى رضا ٣/١٦٢ ، ١٦٣،١٦٤ ، ١٧٤ ، ٤/٨٠; \_ كى رضا كے اسباب ٣/١٦٢ ; \_كى روزى ٤/ ٣٩; \_ كى سزائيں ٣/١٢٨، ١٢٩ ، ١٥٨ ، ٤/٩ ، ٣٩ ، ٤٠ ، ٥٧ ; \_ كى سنن ٣/١٣٧ ، ١٣٨ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤٥ ، ١٥١ ، ١٦٠ ، ١٧٦ ، ١٧٩ ، ١٨٦ ، ٤/ ٤٧ ، ٥٢ ، ٨٠ ; \_ كى صداقت ٤/ ٨٧; \_ كى صفات كى تجلى ٤/ ٦٤ ; \_كى طرف سے جزا ٣/ ١٢٩ ، ١٤٥ ،

١٤٨ ، ١٥٨ ، ١٧٢ ، ١٩٤ ، ١٩٥ ، ١٩٨ ، ٤/٤٠ ، ٥٧ ، ٦٧ ، ٧٤ ، ٧٧ ، ٩٤ ، ٩٥ ، ٩٦ ، ١٠٠ ; \_ كى طرف سے راز فاش كيا جانا ٣/ ١٢٠ ، ١٧٥ ; \_ كى طرف سے سرزنش ٣/ ١٤٦ ، ٤ /٥٣ ، ٧٢ ، ٧٥ ، ٧٨ ، ٢ ٨ ، ٨٣،٨٨ ; \_ كى طرف سے مہلت دينے كا فلسفہ ٣/١٨٧ ; \_كى طرف محتاج ہونا ٣/ ١١٦ ، ١١٧ ; \_ كى عدالت ٣/١١٧ ، ١٦٢ ، ١٨٢ ، ٤/٤٠ ، ٤٩ ، ٩٥ ; \_ كى عزت ٣/١٢٦ ، ٤/٥٦; \_ كى عظمت ٤/٣٤ ، ٧٧;\_ كى قدرت ٣/ ١٢٦ ، ١٢٨ ، ١٦٠ ، ١٦٥ ، ١٧٧ ، ١٧٨ ، ١٨٩ ، ١٩٠ ، ٤/٥٦،٨٤ ، ٨٦; \_ كى قسم ٤/ ٦٥ ; \_كى قضا كا حتمى ہونا ٤/ ٤٧ ; \_كى گواہى ٤/٣٣ ، ٤٩ ، ٧٩;\_كى لعنت كے اثرات ٤/٤٦ ; \_ كى مالكيت ٣/ ١٢٩ ، ١٨٠ ، ١٨٩ ، ١٩٠ ، ٤/٥ ، ٩٧; \_ كى محبت ٣/١٣٤، ١٤٠ ، ١٤٦ ، ١٤٨ ، ١٥٩ ، ٤/٣٦ ، ٣٧ ، ٣٨; \_ كى محبوبيت ٤/١\_كى مشيت ٣/١١٦ ، ١٢٩ ، ١٤٠ ، ١٦٠ ، ١٩٣ ،٤/١٤ ، ٢٦ ، ٤٨ ، ٤٩ ، ٩٠ ، ٩٤ ; \_ كى مغفرت ٣/١٢٩ ، ١٣٣ ، ١٣٥ ، ١٣٦ ، ١٤٨ ، ١٥٥ ، ١٥٧ ، ١٩٣ ، ١٩٥ ، ٤/١٦ ، ١٨ ، ٢٣ ، ٢٥،٣١ ، ٤٣، ٤٨ ،٦٦،٩٦،٩٩،١٠٠; \_ كى مہربانى ٣/١٢٩ ، ٤/٢٩ ، ٦٤،١٠٠ ; \_ كى مہمانى ٣/١٩٨; \_ كى نافرمانى كرنا ٣/١٤٩ ، ٤/١ ، ١٤ ، ٢٨ ، ٦٦ ;\_ كى نصرت٤/٤٥ \_كى نصيحتيں ٣/١٧٦ ، ٤/٤ ، ٥٩ ، ٨١ ;\_ كى نظارت ٣/١٦٣١٥٦ ، ٤/١ ، ٣٣ ;\_ كى نعمات ٣/١٤٤ ، ١٤٥ ، ١٦٤ ، ١٧٠ ، ١٧١ ، ١٧٤ ، ٤/٢٦، ٣٢ ،٦٩ ، ٧٢ ، ٩٤ ; \_ كى نعمات كے مراتب ٣/١٧١ ; \_ كى ولايت ٣/١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٥٠ ، ١٥١ ، ٤/٤٥; \_ كى ولايت سے خارج ہونا٣/ ١٢٢، ١٥٠; \_ كى ہدايت ٣/١٢٨، ١٤٤ ، ٤/٦٨; \_ كے افعال ٤/١ ، ٣٠ ،٣٣ ، ٤٩ ، ٥٧ ، ٨١ ; \_ كے افعال كا بامقصد ہونا٤/٦٤; \_ كے افعال ميں شك ٤/ ٦٥; \_ كے اوامر ٣/ ١٢٠ ، ١٣٦ ، ١٨١ ، ٤/١ ، ١١ ، ١٢ ، ٢٤ ، ٤٧ ، ٥٨ ، ٦٦ ، ٩١ ; \_ كے اوامر كى مصلحتيں ٤/٦٦; \_كے حضور سر تسليم خم كرنا ٤/٦٦ ، ٦٧ ; \_ كے حضور ميں ٣/ ١٢٠ ، ١٣٥ ، ١٦٣ ، ١٧١ ; \_ كے حقوق ٣/ ١٥٩ ، ٤/٩٢ ، \_ كے دشمن ٣/١٧٦ ; \_ كے ذكر كى اہميت ٣/ ١٥٩ ; \_ كے ذكر كى قدر و منزلت ٣/١٩١ ;\_ كے ذكر كے اثرات ٣/ ١٣٥ ، ١٩٣; \_كے ساتھ عہدشكنى كرنا ٣/١٨٧ ; \_ كے غضب كے اسباب ٣/ ١١٢ ، ١٦٢ ; \_ كے فضل كے مراتب ٣/١٧١ ; \_ كے نواہي٣/١٦٩ ، ٤/٥٨ ، ٦٦ ; \_ كے وعدہ كا حتمى ہونا ٣/ ١٥٢ نيز ر\_ك آيات خدا، اسما و صفات ، افترا، توحيد ،توكل،اللہ تعالى كى حدود ، شرك، قسم ، كفر ، محروميت ، محرومين، يہود

اللہ تعالى كى معرفت: \_عالصم طبيعت ميں ٣/١٩٠ ;\_عقلى ٣/ ١٩٠ نيز ر\_ك اعراب

اللہ تعالى كے دوست: ٣/١٤٦ ، ١٤٨ ، ١٥٩ اللہ تعالى كے محبوب: ٣/١٤٨ ، ١٥٩ انكا انجام ٣/ ١٦٣ ، انكے فضائل ٣/ ١٦٣

اللہ تعالى كے مغضوب : ٣/١٦٢ \_ افراد كا انجام ٣/١٦٢ ، ١٦٣

امامت: ر\_ك آل ابراہيم ، راہبر

امانت: \_ ادا كرنا ٤/ ٥٨،٥٩ ; \_ كى اہميت ٤/ ٥٨ ; \_ كے احكام ٤/ ٥٨

امانتداري: \_كى اہميت ٤/ ٥٨ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٦٢; \_ كے احكام ٤/٦ ; \_ ميں گواہى ٤/ ٦ نيز ر\_ ك راہبر

امان طلب كرنا : ر\_ك پناہ لينا

امتحان : \_ كا فلسفہ ٣/١٥٢ ، ١٥٤ ، ١٦٦ ،١٦٧ ، ١٧٩ ، ١٨٦ ، ٤/٦ ; \_ كى اقسام ٣/١٤٢،١٧٩ ، ١٨٦ ; \_ كے ذرائع ٣/١٤٢ ، ١٤٣ ، ١٥٤ ، ١٦٦ ، ١٧٩ ; \_ ميں تقوى ٣/ ١٨٦ ; \_ ميں صبر ٣/١٨٦ ; \_ ميں كاميابى ٣/١٨٦; انفاق كے ذريعے \_٣ /١٨٦ ; جان كے ذريعے\_; ٣/ ١٨٦; جنگ كے ذريعے \_ ٣/ ١٥٤، ١٧٩ ، جہاد كے ذريعے \_ ٣/١٤٢ ، ١٨٦، سختى كے ذريعے \_ ٣/١٥٤، ١٦٦ ، ١٧٩ ، ١٨٦ ; شكست كے ذريعے \_٣/١٤٠ ، ١٥٢ ، ١٥٤ ، ١٦٦ ، ١٧٩; عمل كے ذريعے \_٤/٦٠ ; فتح كے ذريعے \_ ٣/ ١٧٩; مال كے ذريعے\_ ٣/١٨٦ ; مبارزت كے ذريعے\_٣/١٤٢; مصائب كے ذريعے \_ ٣/١٥٤ ، ١٧٩; موت كے ذريعے \_٣/ ١٥٤ نيز ر\_ ك پاكيزہ لوگ، مسلمان ، مؤمنين

امتياز: \_ كے اسباب ٤/٣٢

امتيں : ان كاعمل ٤/٤١ ;ان كى گواہى ٤/٤١ ; ان كے گواہ ٤/٤١;بہترين \_ ٣/ ١١٠ ، ١١٤ ;

امداد: غيبى \_٣/١٢٣ ، ١٢٤ ، ١٢٥ ، ١٢٦ ، ١٥١ نيز ر\_ ك ملائكہ امر بالمعروف:٣/١١٠ ، ٢٠٠

اديان ميں \_ ٣/١١٤ ; \_ كى اہميت ٣/١١٠ ، ١١٤ ، ١١٥ ، \_ كے اثرات ٣/١١٠ ، ١١١ ، ١١٤ ، ١٢٠

امن: اقتصادى \_٤/٢ ; \_ كا سرچشمہ ٤/ ٧٨ ; \_ كى اہميت ٤/ ٩١ ; \_ كے اسباب ٣/ ١٢٠ ، ٤/٨٤ نيز ر\_ك شہدا

امن كى خبريں : ٤/٨٣ امن كى خبروں كا افشا كرنا ٤/ ٨٣ ; امن كى خبروں كو جانچنا ٤/١٨٣ ; امن كى خبروں كى حفاظت كرنا ٤/ ٨٣

امور: \_ كا سرچشمہ ٤/ ٨٤ ; ناپسنديدہ \_ كا فلسفہ ٤/ ١٩ ; ناپسنديدہ \_ كى مصلحتيں ٤/ ١٩

اميدواري: \_ كى اہميت ٤/٣٢ ، ٦٤ ، ١٠٠; \_ كے اثرات ٣/ ١٢٩ ، ١٣٢ ، ١٣٣ ،٤/٣٢،٨٤ نيز ر\_ك تربيت ، خوف ، دعا ، عفو، كام ، مستضعفين ، مؤمنين

امير المؤمنين (ع) : \_ كا تقوى ٣/ ١٧٢ ; \_ كى نيكوكارى ٣/ ١٧٢

انبياء (ع) : \_ اور خيانت ٣/ ١٦١ ;\_ اور لغزش ٣/ ١٩٦ ;\_ اور لوگ ٤/ ٧٩ ; \_ كا استدلال ٣/١٨٤ ; \_ كا انتخاب ٣/١٧٩ ;\_كا انسانوں ميں سے مبعوث ہونا ٣/ ١٦٤; \_ كا جہاد ٣/ ١٤٦ ; \_ كا سختى ميں ہونا ٣/ ١٤٦ ; \_ كا علم غيب ٣/١٧٩ ، ٤/ ٤١ ; \_ كا قتل ٣/ ١١٢ ، ١١٣ ، ١٨١ ، ١٨٢،١٨٣ ; \_ كا معجزہ ٣/١٨٣ ، ١٨٤ ;\_ كا نقش ٣/١٩٤; \_ كى اطاعت ٣/ ١٤٤، ٤/٦٤ ; \_ كى بشارت ٣/١٩٤ ، ٣/١٩٤; \_ كى بعثت ٣/ ١٦٤ ، ١٨٣ ، ٤/ ٥٤ ، \_ كى بعثت كا فلسفہ ٤/ ٦٤ ; \_ كى تكذيب ٣/ ١٨٤ ;\_ كى حقانيت ٣/ ١٨٣; \_كى حكومت ٤/٥٦،٦٠; \_ كى دعا ٣/١٤٧ ; \_ كى دعوت ٣/ ١٩٣ ; \_ كى دعوت اور رخنہ ڈالنے والے ٤/٥٥ ; \_ كى رسالت ٣/١٤٤ ، ١٤٥ ; \_ كى رسالت كے اثرات ٤/٧٩; \_ كى رسالت والى نعمت ٣/ ١٤٤ ; \_ كى صفات ٣/١٤٧ ، ١٦١ ; \_ كى عصمت ٣/ ١٦١ ; \_ كى گواہى ٤/ ٤١; \_ كى مخالفت ٣/١٨٤; \_ كى مسؤوليت ٣/١٤٤ ; \_ كى مسؤوليت كى حدود ٣/ ١٢٨، ١٢٩; \_ كى موت ٣/ ١٤٤ ; \_ كى نبوت ٤/ ٥٦ ; \_ كى ہم نشينى ٤ / ٦٩ ، ٧٠ ، ٧١ ; \_ كے پيروكار ٣/ ١٤٦ ، ١٤٧ ، ١٤٨ ; \_ كے دشمن ٣/ ١٨١ ، ٤/ ٦٠ ; \_ كے فضائل ٣/ ١٧٩ ، ٤/٦٩ ، ٧٠ ، ٨٠ ; \_ كے قتل كى سزا ٣/ ١١٢ ; \_ كے گواہ ٤/٤١ ; \_ كے مخالفين ٤/ ٥٥ ; \_ كے مقاصد ٣/ ١٤٧; \_ميں تفاوت ٣/ ١٧٩ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ،اہل كتاب، ايمان ، بنى اسرائيل، مخالفين، مؤمنين ، يہود

انبياء (ع) كے پيروكار : \_وں كى جزا ٣/ ١٤٨

انتخاب: \_ كا معيار ٤/٩٥

انتخاب كرنا :

اسكے عوامل ٣/ ١٤٠ نيز ر\_ ك انبياء (ع) ، شہدا ، گواہ

انتظار: پسنديدہ \_ ٣/ ١٨٨ ، ناپسنديدہ \_ ٣/ ١٨٨

انجيل: \_ كى بشارت ٤/٤٧ ; \_ كى تحريف ٤/٤٧ ; \_ كى تعليمات ٣/ ١٨٧ ، ١٨٨ ، ١٩٩ ، ; \_ كى حقانيت ٤/ ٤٧ ; \_ كى خصوصيت ٣٤/٨٢ ; \_ اہل كتاب ميں ٣/ ١٩٩ ; \_ صدر اسلام ميں ٣/١٩٩ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، ايمان ، قرآن كريم

انحراف : \_كا پيش خيمہ ٤/٤٧ ، ٥١ ; \_ كے خلاف جد و جہد ٤/ ٦٠ ; \_ كے خلاف جد و جہد كا طريقہ ٤/٦٠; \_ كے موارد ٤/٤٨ ; \_ كے موانع ٤/ ٤٥ ، ٨٣ ; فكرى \_ ٤/٤٧ نيز ر\_ ك رجحانات ، يہود انحصار طلب لوگ: ٤/ ٥٣

انحطاط : \_ كا سرچشمہ ٤/٩٤ ; \_ كے اسباب ٣/١٤٩ ، ١٧٨ ، ٤/ ٢٧ ، ٦٠ نيز ر\_ ك معاشرہ ، كفار

انديشہ : ر\_ك تعقل

انسان: \_ قيامت ميں ٤/ ٨٧ ; \_ كا انجام ٣/ ١٥١ ، ١٥٨ ، ١٦٢ ، ١٦٥ ، ١٦٩ ، ١٨٥ ، ١٩١ ، ٤/٧٨ ، ٨٨; \_ كا جذبہ ٣/ ١٥١ ; \_ كا سرمايہ ٣/١١٦ ، ١٧٧، ١٨٠;\_ كا سينہ ٣/ ١١٨ ، ١١٩ ; \_ كا علم ٣/ ١٨٠ ; \_ كا عمل ٣ /١٢٠ ، ١٢١ ، ١٥٣ ، ١٥٦ ، ١٦٣ ، ١٦٦ ، ١٦٧ ، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢،٤/٩٤; \_ كا كردار اور تاثير ٣/١٦٥ \_ وں كا مساوى ہونا ٣/ ١٩٥ ، ٤/١ ، ٢٥ ; \_ كا نام ركھا جانا ٤/ ٢٨ ;\_ كا نقش ٣/١٦٥; \_ كا وجدان ٣/ ١٦٢ ; \_ كو انتباہ ٣/ ٩١; \_ كى آرزو ٤ / ٣٢; \_ كى تقدير ٣ / ١١٢ ، ١٢٨ ; \_ كى جہالت ٤/ ١١ ، ١٩، ٧٩ ; \_ كى حقيقت ٤ / ١٠ ،٥٦ ; \_ كى حيات ٣/١٢٩ ; \_ كى خصوصيات ٣/ ١٥١ ; ١٧٨ ، ٤/٨٢ ; \_ كى خلقت ٤/١ ; \_ كى ذمہ دارى ٣ / ١٤٤ ، ١٧٥ ، ١٨١ ; \_ كى روزى ٤/ ٣٩ ; \_ كى شخصيت ٣/ ١١٣ ، ١١٤ ، ١٤٣ ، \_ كى شہامت ٤/٩٠ ; \_ كى صفات ٣/ ١١٨ ; \_ كى ضروريات ٣/ ١٥٤ ، ٤/٢٥ ، ٣٢ ; \_ كى عمر ٣/ ١٤٥ ، ١٧٨ ; \_ كى فراموشى ٤/ ٢٨ ; \_ كى فكر ميں تبديلى ٤/٨٢ ; \_ كى قدرت ٣/ ١٣٤ ; \_كى قرابتدارى ٤/ ١ ; \_ كى كرامت ٣ / ١٩٢ ; \_ كى كمزورى ٣/ ١٦٨ ، ٤/٢٨ ، ٧٢ ، ٨٢ ، ٨٨; \_ كى مادى ضروريات ٤/ ٣٢ ; \_كى معنوى ضروريات ٣/١١٦ ،١١٧;\_كى مملوكيت ٤/ ٢٤ ;\_ كى منفعت طلبى ٤/٧٧ ، ٩٤ \_كى موت ٣/

١٤٥ ، ١٦٩ ، ١٨٥ ، ١٩٣; \_كے اجداد كى شكل ٤/ ٤٧ ;\_ كے احساسات ٤/ ٢١ ; \_ كے اختيارات ٣/ ١٨٢ ; \_ كے اسرار ٣/ ١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٢ ، ١٥٤ ، ١٦٧ ، ١٧٩ ; \_ كے انحطاط كے عوامل ٤/٩٧ ;\_ كے تمايلات ٤/ ٩٤ ; \_ كے رجحانات ٣/١٥٤،١٧٨ ; \_ كے مختلف پہلو ٣/ ١٣٤ ، ١٥١ ، ١٦٩ ;\_ وں كا اخروى تفاوت ٣/ ١٦٣;\_ وں ميں تفاوت ٤/ ٣٢ ، ٣٤

انفاق: \_ اور ايمان ٣/١١٧ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٨٠ ، ٤/٣٩ ; \_ كا حكم ٣/١٨١ ; \_ كا خسارہ ٤/٤٠ ; \_ كى اہميت ٣/ ١٨٠ ; \_ كى جزا ٣/ ١٣٦ ، ٤/ ٣٩ ، ٤٠ ; \_ كى حدود ٣ /١٨٠ ; \_ كى شرائط ٤/٣٨ ;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٨١ ، ٤/ ٣٩ ; \_ كے آداب ٣/١٨٠; \_ كے اثرات ٣/ ١١٧ ، ١٣٦ ، ٤/ ٣٩ ; \_ كے موانع ٣/ ١٨٠ ; \_ ميں اخلاص ٤ / ٣٨ ; \_ ميں رياكارى ٤/ ٣٨ انفرادى \_ كے اثرات ٣/ ١٣٤ ; ترك \_ پر سرزنش ٣/ ٣٨ ; ترك \_ كى سزا ٣/ ١٨٠ ; ترك \_ كے اثرات ٣ /١٨٠ ; رفاہ و آسائش ميں \_ ٣/ ١٣٤ ; سختى ميں \_ ٣/ ١٣٤ ; فقر ميں \_ ٣/ ١٣٤ نيز ر\_ ك امتحان ، بخيل ، سفيہ ، كفار ، مؤمنين ، يہود

اولاد: \_ كى تقدير ٤/ ٩ ; \_ كى ذمہ دارى ٤/ ٣٦ ; \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١١٦ ، ٤/١١ ; \_ كى وراثت ٤/١١ نيز ر\_ ك كفار

اولوالامر: \_ كا نقش ٤/ ٥٩ \_ كى اطاعت ٤/ ٥٩ ; \_ كى اہميت ٤/ ٥٩ ،٨٣ ; \_ كى ذمہ دارى كى حدود ٤/ ٥٩ نيز ر\_ ك ائمہ (ع) ، راہبر

اولياء اللہ :٣/١٧٥

اہل بيت (ع) : \_ كى محبت ٤/١ ; \_ كے اجداد ٤/ ٥٤

اہل ذمہ : ٣/ ١١٢

اہل عذاب: ر\_ك عذاب

اہل كتاب: \_ اور آسمانى كتب ٣/ ١٩;١٨٧ ، ١٨٨ ، ٤/٥١ ;\_ اور آنحضرت (ص) ٤/٥٤ \_ اور اسلام ٣/ ١١٣ ، ١٨٧ ; \_ اور جبت ٤/٥١; \_ اور طاغوت ٤/ ٥١ ; اور قرآن كريم ٣/ ١١٩ ، ٤/٤٧ ; \_ اور كافر ٤/٥٤ ; \_ اور كتمان حق ٣/ ١٨٧، ١٨٨ ، ٤/٥٢ ; \_ اور مسلمان ٣/ ١١١ ، ١١٨، ١١٩ ، ١٨٦ ، ٤/٤٤ ; \_ اور مشركين ٣/ ١٨٦ ; \_ اور مؤمنين ٣/ ١١٨ ، ١٩٩ ; \_ پر لعنت ٤/ ٤٧

\_ قيامت ميں ٤/ ٤٧;\_ كا ايمان ٣/ ١١٠ ، ٤/ ٥١ ; \_ كا تملق ٣/ ١٨٨ ; \_ كا جانچنا ٣/ ١١٤\_ كا حسد ٣/ ١٢٠ ، ٤/ ٥٤ ; \_ كا دعوى ٤/٤٩ ، ٥١ ;\_ كا دنيوى عذاب ٣/١٨٨; \_ كا دين ٣/ ١١٤ ; \_ كا رجحان ٤/ ٥١; \_ كا شرك ٤/ ٤٨ ، ٥١ ; \_ كا ظلم ٣/ ١١٢ ; \_ كا عجب ٣/ ١٨٨ ; \_ كا عقيدہ ٣/ ١١٠ ، ١١٣ ، ١١٩ ، ١٨٧ ، ١٨٨ ، ٤/٥٠ ، ٥١; \_ كا كفر ٣/١١٠ ، ١١٢ ، ١١٣ ، ٤/٤٧ ، ٤٨ ; \_ كا كينہ ٣/ ١١٩ ; \_ كا مسخ ہونا ٤/ ٤٧ ; \_ كا مغضوب ہونا ٣/ ١١٢ ; \_ كا نفاق ٣/١١٨ ، ١١٩ ، ٤/٥١ ; \_ كو انتباہ ٤/٤٧ ; \_ كو دعوت ٣/١١٠ ، ٤/٤٧;\_ كى آزادى ٣/ ١١٢ \_ كى آلودگى ٤/٤٩ ; \_كى بدخواہى ٣/١١٨ ; \_ كى تقدير ٣ / ١١٢ ; \_ كى تہجد ٣/ ١١٤ ; \_ كى تہديد ٣/ ١١١ ; \_ كى جہالت ٣/ ١٨٧ \_ كى خوشنودى ٣/ ١٨٨ ; \_ كى دشمنى ٣/ ١١٨ ، ١١٩، ١٢٠ ، ١٨٦ ; \_ كى دنياپرستى ٣/١٨٧ ، ١٨٨ ; \_ كى دين فروشى ٣/ ١٨٧ ، ١٩٩ ، \_ كى ذلت ٣/١١٢ ، ١٨٨ ، \_ كى ذمہ دارى ٣/ ١٨٧ ، ٤/٤٧ ، ٥٨; \_ كى رخنہ اندازى ٤/٥٥ ; \_ كى سازش ٣/١١٨ ، ٤/ ٥٢ ; \_ كى سرزنش ٤/٥١;\_ كى شكست ٣/١١١ ، ١١٨ ; \_ كى شہرت طلبى ٣/١٨٨ ; \_ كى صفات ٣/١٨٨ ; \_ كى كمزورى ٣/١١١ ; \_ كى نافرمانى ٣/١٢ ، ١١٣; \_ كے انبياء (ع) ٣/١١٢ ; \_ كے حقوق ٣/١١٢ ;\_كے درميان آسمانى كتب ٤/٤٤; \_ كے راہبر ٤/٤٧ ; \_ كے ساتھ معاہدہ ٣/١١٢ ; \_ كے صالحين ٣/١١٤ ، ١١٥ ; \_ كے كفار ٣/ ١١٠ ، ١١٣ ، ١١٦ ، ١٩٩ ، ٤/٤٧ ، ٥٥ ; \_ كے گروہ ٣/ ١١٣ ; \_ كے متقين ٣/ ١١٥ ; \_ كے متكبرين ٣/ ١٩٩; \_ كے مؤمنين ٣/ ١١٠ ، ١١١ ، ١١٣ ، ١١٤ ، ١٩٩ \_

نيز \_ رك آنحضرت(ص) ; انجيل ، تورات ، علمائے اہل كتاب، قرآن كريم ، مسلمان

ائمة (ع) : \_ كا دفاع ٣/ ٢٠٠\_ كى اطاعت ٣/ ٢٠٠ ، ٤/٥٩ ; \_ كى امامت ٤/ ٥٨ ; \_ كى ذمہ دارى ٤/ ٥٨; \_ كے فضائل ٤/ ٥٤

ايثار: \_ كى جزا ٤ /٦٧ ; \_ كے اثرات ٤/٦٨ ، ٧٧ نيز ر\_ ك جہاد ، مسلمان ايثار كرنے والے: ٣/١٩٥

ايمان : آخرت پر \_ كے عملى اثرات ٣/ ١٥٢ ، ١٥٤; آسمانى كتب پر \_ ٣/١١٩،١٩٩،٤/٦٠ ; آل ابراہيم پر \_ ٤/٥٥ ;آنحضرت (ص) پر \_ ٣/١٧٤، ١٧٩ ، ١٨٣ ، ٤/٤٦، ٥٥ ; اديان پر \_ ٤/٦٠ ، اسلام پر \_ ٤/ ٤٦ ;اللہ تعالى پر\_٣/١١٠، ١١١، ١١٤، ١١٥، ١١٦، ١٥٠،١٦٠، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٧، ١٩٧، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٩، ٤/٦ ، ٣٨ ، ٣٩ ، ٥٩; اللہ تعالى كے نمائندے پر \_ ٤/ ٦٠; انبياء پر \_ ٣/١٧٩ ، ١٨٣ ، ١٩٤ ، انجيل پر \_ ٣/١٩٩ ; \_ اور تقوى ٣/١٧٩ ; \_ اور جہاد ٤/٧٧ ; \_ اور عمل ٣/١٤٣ ،١٤٥، ٤/٢٩،

١٠٠ ; \_پراستقامت كے اسباب ٤/٦٦; \_كا پيش خيمہ ٣/١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٦٧ ، ١٧١ ، ١٧٣ ،١٧٩ ، ١٩٣ ، ١٩٩ ، ٤/٤٧ ، ٥٧ ; \_ كا زيادہ ہونا ٣/١٧٣ ، ١٩٩ ; \_ كى اہميت ٣/١١٨ ;\_ كى تشويق ٣/١٧١ ، ١٧٩; \_ كى جزا ٣/١٧٩ ، ١٩٩ ،٤/٤٠ ، ٩٥; \_كى حدود ٤/٦٠ ; \_ كى حقيقت ٣/ ١٩٣ ; \_ كى دعوت ٣/ ١٩٣ ، ٤/٤٧ ; \_ كى قدر و منزلت ٣/١٣٩ ، ٢٠٠ ، ٤/٩٢ ، ٩٣ ;\_ كى نشانياں ٤/٧٦;\_ كے اثرات ٣/١١٠ ، ١١١ ، ١١٤ ، ١١٥ ، ١١٧ ، ١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٣ ، ١٣٠ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤١ ، ١٤٥ ، ١٥٠ ، ١٥٢ ، ١٥٧ ، ١٥٨ ، ١٦٠ ، ١٦٤ ، ١٦٥ ، ١٦٨ ، ١٧١ ، ١٧٤ ، ١٧٥ ، ١٧٧ ، ١٧٩ ، ١٩٣ ، ١٩٤ ، ١٩٩ ، ٢٠٠ ، ٤/٢٩ ، ٣٩ ، ٥٧ ، ٥٩ ، ٦٠ ، ٦٥ ، ٧٧ ، ٩٢ ; \_ كے مراتب ٣/ ١٧٣ ، ٢٠٠; \_ كے موانع ٣ /١٦٧ ، ١٨٦، ٤٦ ، ٥٤ ; \_ ميں استقامت ٤/٦٦ ، ٦٧ ; \_ ميں استقامت كے اثرات ٤/٦٨; تورات پر \_ ٣/١٩٩ ; جبت پر \_٤/٥١ ، ٥٢ ;جھوٹے\_ كى نشانياں ٤/٦٠ ;دين پر \_ ٤/ ٦٠ ; سختى كے وقت \_ ٣/ ١٧٢ ; طاغوت پر \_ ٤/٥١ ، ٥٢،٦٠; فطرى \_ ٣/١٧٧ ;قرآن كريم پر\_ ٣/١٩٩ ، ٤/ ٤٧ ، ٦٠; قيامت پر \_ ٣/١١٤ ، ١١٥ ، ١٥٨ ،١٩١ ، ١٩٤ ، ٤/٣٨ ، ٣٩ ، ٥٩; قيامت پر \_ كے اثرات ٤/٣٨ ; نبوت پر\_ ٣٠/١٦٤ نيز ر\_ ك :آنحضرت(ص) كے پيروكار، انفاق ، اہل كتاب ،عقلا، علم ، علمائے يہود، مسلمان ، مصلحين ، ملعون لوگ، نجاشى ، يہود

ب

باپ: رك وراثت

باطل: \_ كى پيروى ٣ /١٤٠ ; \_ كى شكست ٣/١٤٠ نيز ر\_ ك حق

بچہ : بچے كا تصرف كرنا ٤/٦ ; بچے كا ممنوع التصرف ہونا ٤/ ٦ ; بچے كى مالكيت ٤/ ٦; بچے كى نجات ٤/٧٥ ; بچے كے حقوق ٤/٩ ; مظلوم بچہ ٤/٧٥

بخل: \_پر سرزنش ٣/١٨٠; \_كا پيش خيمہ ٤/٣٧ \_ كا خسارہ ٣/١٨٠ ; \_ كا سرچشمہ ٤/٣٩ ;\_ كا گناہ ٣/١٨٠ ; \_ كى برائي ٤/٣٧ ; \_ كى حرمت ٣/١٨٠ ، ٤/٣٧ ; \_ كى دعوت ٤/٣٧\_; \_ كى سزا ٣/١٨٠ \_ كے اثرات ٣ /١٨٠، ٤/٣٧ ، ٣٩ ; \_كے اسباب ٣/١٨٠ ، ٤/٣٨ ; \_ كے علاج كا طريقہ ٣/١٨٠ ، ٤/ ٣٩ ، ٤٠ ; \_ كے موارد ٣/١٨٠

بخيل: \_اور شيطان ٤/ ٣٨ ; \_ قيامت ميں ٣/ ١٨٠ ، ٤/٤; \_ كا انجام ٣/ ١٨٠; \_ كا انفاق ٤/٣٨ ; \_ كا سرمايہ ٣/ ١٨٠ ; \_ كا عذاب ٤/٤٠ ; \_ كا عقيدہ ٣/

١٨٠ ; \_كا كفر ٤/ ٣٧ ، ٣٩;\_كو تہديد ٣/١٨٠ ; \_ كى رسوائي ٤/ ٤١ ; \_ كى رياكارى ٤/٣٨ ، ٣٩; \_ كى سرزنش ٣ /١٨٠ ،٤/ ٥٣ \_ كى سزا ٣/ ١٨٢ ، ٤/ ٣٧ ، ٣٩ ، ٤٠; \_ كى صفات ٤/ ٣٧ ; \_ كى محروميت ٤/ ٣٧ بدخواہ لوگ : ٣/١١٨، ١٢٠

بدخواہي: ر\_ك اغيار ، اہل كتاب ، منافقين

برّ: ر \_ ك نيكي

برادر : ر \_ ك وراثت

برانگيختہ كرنا : ر\_ك تحريك

برائت: ر\_ ك تبرّا

برائي : \_ سے اعراض ٤/ ٩٧ ; \_ كى اصلاح كى روش ٤/ ٣٤ ; \_ كے خلا ف جنگ ٤/ ٢٥ ; \_ كے خلاف جنگ كى روش ٤/٣٢،٣٤

برائي پھيلانا : نيز\_رك اغيار، معاشرہ

بردباري: ر\_ك صبر

برزخ: \_ ميں تفاوت ٣/١٦٩;\_ ميں خوشحالى ٣/١٧٠ ، ١٧١ ; \_ ميں خوف ٣/١٧٠ ; \_ ميں رزق ٣/١٦٩ ; \_ ميں زندگى ٣/١٦٩ ، ١٧٠ ; \_ ميں غم و اندوہ ٣/١٧٠

برہان: \_ كى اقسام ٣/١٩٠ ، ١٩١ ;\_ انّ ٣/١٩٠ ، ١٩١ ;\_ كى اہميت ٣/ ١٥١

بشارت : ر\_ ك اللہ تعالى ، انبياء (ع) ، انجيل ، تورات ، ، عقلا ، متقين ، مجاہدين

بصيرت: \_ كى اہميت ٣/١٥٦ ; \_ كے اثرات ٣/١٥٤

بعثت : ر\_ك انبياء (ع)

بعثت كى معاصر تاريخ : ٣/١١٣ ، ١٦٤ ، ٤/١

بغاوت : ر\_ك سركشي

بندر: ر\_ك مسخ ہونا

بندگى : ر\_ك عبوديت

بنى اسرائيل: \_ كے انبياء (ع) ٣/١٨٣ ; \_ ميں قربانى ٣/١٨٣

بنى حارثہ : ٣/١٢٢

بنى سلمہ : ٣/١٢٢

بہادرى : ر\_ك شجاعت

بہانہ تراشى ٣/١٦٧ ، ١٨٣ نيز ر\_ ك منافقين ، يہود

بہشت: \_ كا جزا ہونا ٣/ ١٩٥ ; \_ كا فلسفہ ٣/١٣٣ ; \_ كا متعدد ہونا ٤/١٣ ; \_ كا موسم ٤/٥٧;\_ كاوعدہ ٣/١٩٥ ; \_ كى ابديت ٣/١٣٦ ، ١٩٨ ، ٤/١٣ ، ٥٧ ; \_ كى خلقت ٣/١٣٣ ; \_ كى صفات ٣/١٣٦ ; \_ كى عظمت ٤/ ٣١ ; \_ كى مساحت ٣/ ١٣٣ ; \_ كى نعمتيں ٣/ ١٣٦ ، ١٩٨ ، ٤/١٣ ، ٥٧ ، ٦٩ ; \_ كى نہريں ٣/ ١٣٦ ، ١٩٥ ، ١٩٨، ٤/١٣ ، ٥٧ ; \_ كے باغات ٣/ ١٩٨; \_كے موجبات ٣/١٣٣، ١٣٦ ،١٤٢ ، ١٩٥، ١٩٨،٤/١٣،٣١،٥٧; \_ ميں ابديت ٣/١٣٦ ، ١٩٨ ، ٤/١٣ ، ٥٧ ; \_ى بيوياں ٤/٥٧;\_ ى درخت ٣/١٩٥ نيز ر\_ ك پاكيزہ افراد ، متقين،مؤمنين، ہم نشين

بہشتى لوگ :٣/ ١٨٥ ، ٤/٣١ ، ٥٧ \_وں كى ابديت ٣/١٩٨;\_وں كے فضائل ٤/١٤،٥٧

بہن: رضاعى \_ ٤/٢٣ نيز ر\_ ك وراثت

بھوك: \_ كا سرچشمہ ٤/ ٧٨

بے باكى : ر\_ ك شجاعت

بيت المال: \_ ميں خيانت ٣/١٦١

بے تقوا افراد: ٣/١٣٠ \_ كو تنبيہ ٤/١

بے تقوا ہونا : اسكى نشانياں ٣/١٢٣ ، ٤/٧٧ ، اسكے اثرات ٣/١٢٢ ، ١٢٥ ، ٤/٩

بيٹا: رضاعى \_ ٤/٢٣

بيٹى : ر\_ ك وراثت

بے حيائي : \_كى سزا ٤/١٦ ; \_ كے خلاف جنگ ٤/ ٢٥

بے صبري: \_ كے اثرات ٣/١٢٢ ، ١٢٥

بيمار: \_ كى نماز ٣/١٩١ \_ كے احكام ٤/٤٣

بيمارى : \_ كا سبب ٤/٧٨

بين الاقوامى روابط : ٣/ ١٢٠ ، ١٥٦ ، ٤/٨٦ ، ٩٠

پ

پاخانہ : \_ كے احكام ٤/ ٤٣

پاداش: ر\_ك اجر

پارسائي : ر\_ ك تقوى

پاكدامني: ر\_ك عفت

پاكيزگي: \_ پر گواہى ٤/ ٤٩ ; \_ كا دعوى ٤/ ٤٩ ، ٥٠ ; \_ كا معيار ٤/ ٤٩ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٥٥ ; \_ كے اسباب ٣/ ١٧٩ ، ٤/ ٤٩ نيز ر\_ ك قلب ، مؤمنين

پاكيزہ افراد : ٣/١٧٩ \_ كا امتحان ٣/ ١٧٩ ; \_ كا بہشت ميں ہونا ٣/١٣٣ ، ٤ / ٣١ ; \_ كى تشخيص كا معيار ٣/ ١٨٦

پرستش : ر\_ك عبادت

پشيماني: \_ كا اظہار ٤/ ٦٣

پناہ لينا: اس كے احكام ٤/٩٠

پائيداري: ر\_ك استقامت

پيشاب: \_ كے احكام ٤/ ٤٣

پيكار: ر\_ك جنگ ،جہاد

پيمان : ر\_ ك عہد

ت

تاريخ : \_ پر حاكم سنتيں ٣/١٣٧ ، ١٤٦;\_ سے عبرت ٣/ ١٢١ ، ١٢٢ ، ١٣٧ ، ١٣٨ ، ١٨٣ ، ١٨٦ ، ٤/٥١ ; \_ كا بامقصد ہونا ٣/١٣٧ ، ١٤٠ ، ; \_ كا فلسفہ ٣/ ١٢٣ ، ١٢٦ ، ١٢٩ ، ١٣٧ ، ١٣٨ ، ١٤٠ ، ١٤١ ، ١٦٦;\_ كا مستقبل٣/١٥٢; \_كى تحليل ٣/١٤٧ \_ كى حركت ٣/١٤٠ ; \_ كے منابع ٣/١٣٧ ; \_ ميں تحقيق ٤/٥١ ; \_ ميں غور و فكر ٣/١٣٧ ، ١٣٨ ; تاريخى تحولات ٣/١٤٠ ; تاريخى حوادث كا ذكر كرنا ٣/١٢١ ، ١٢٢ ، ١٤٠ ، ١٥٣ ، ١٦٤ ، ١٦٥ ، ١٧٤ ، تاريخى واقعات ٣/١٣٧ ، ١٤٠ ، تاريخى واقعات كى پيشين گوئي ٣/ ١٣٧ ، نقل \_ كا فلسفہ ٣/١٣٧ (تاريخ كے منقول واقعات كو اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كيجئے)

تبرا: \_ كے اثرات ٣/١٢٠ ; \_كے موارد ٣/ ١١٩ ، ١٢٠ نيز ر\_ ك تولّا

تبعيض: ناپسنديدہ \_ ٣/١٩٥

تبليغ: \_ كا طريقہ ٣/١٥٣،١٧٩ ، ١٨٣ ، ١٨٥ ، ١٩٩، ٤/٤٨،٥٨،٧٥، ٩٤ ; \_ كى اہميت ٤/٨٤ ; \_ كے اثرات ٣/١٨٦ نيز ر\_ ك دين

تجارت : \_ كے اثرات ٤/٢٩

تجاوز: \_ كا ظلم ہونا ٤/٣٠ ; \_ كے اثرات ٤/٩

تجربہ: \_كى اہميت ٣/١٢١

تحريف: \_ كے اثرات ٤/٤٦ ; \_ كے موانع ٤/٥٩

تحريف كرنے والے: ٤/٤٦

تحريك: \_كو رخ دينا ٤/ ٣٢ ; \_كى اہميت ٤/٢١ ; \_ كے اسباب ٣/١١٥ ، ١٢٠ ، ٢٢ ١، ١٣٢ ، ١٣٣ ، ١٣٤ ، ١٣٥ ، ١٣٩ ، ١٤٥ ، ١٤٧ ، ١٥٣ ، ١٥٤ ، ١٥٦ ، ١٥٨ ، ١٦٢ ، ١٦٣ ، ١٦٤ ، ١٧١ ، ١٧٥ ، ١٧٩ ، ٤/٩ ،٤٠، ٥٧ ، ٥٨ ، ٨٤ ، ٨٥ ، ١٠٠

تحقيق: \_ كا طريقہ ٣/١٣٧ ، ١٤٠ ، ١٦٥; \_ كى تشويق ٣/١٣٧

تحليل: \_ كا طريقہ ٣ /١٢٩

تحولات: \_ كا تحت ضابطہ ہونا ٣/ ١٤٠ ; \_ كى تحليل ٣/ ١٤٠

تخلف: \_كى توجيہ ٤/٦٢

تدبير: ر\_ك آفرينش ، اللہ تعالى

تربيت: \_ پر اثرانداز ہونے والے عوامل ٣/ ١٦٤ ، ٤/١،٣٨; \_ كا طريقہ ٣/١١٦،١٢٣ ، ١٢٩ ، ١٣١ ، ١٣٤ ، ١٣٦ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤٦ ، ١٦٢ ، ١٦٩ ،١٧١ ، ١٩٤ ، ٤/٩ ، ٢١ ، ٣٢ ، ٣٤ ، ٤٠ ، ٥٧ ، ٦٤ ، ٧٧ ، ٩٤ ، ١٠٠ ، ; \_ كے مراحل ٤/ ٣٤; \_ ميں اميدوارى ٤/٥٧، ٦٤; \_ ميں بشارت ٤/٥٧ ; \_ميں تنبيہ ٤/ ٣٤ ; \_ ميں خوف ٤/٥٧ ; \_ ميں ڈرانا ٤/ ٥٧ ; \_ ميں سرزنش ٤/٦٤

ترش روئي : ر\_ك تندخوئي

ترغيب: ر\_ك تشويق

ترقي: ر\_ك رشد

تشويق: ر\_ك آنحضرت(ص) ، استغفار ، استقامت ، اصلاح ، ايمان ، تحقيق، تعقل ، تقوى ، توبہ ، تہجد، جہاد ، دعا ، شرعى فريضہ ، شہادت، صبر، عبادت، عفو، عمل ،فريضہ زوجيت ، مجاہدين ، مؤمنين ، نيكى ، نيكى كرنا ، ہجرت

تصرفات: حرام \_ ٣ /١٣٠ نيز ر\_ ك بچہ ، يتيم

تعدي:

ر\_ك تجاوز ، ظلم

تعقل : \_ سے عارى افراد٣/١٩١ ; \_ كا سرچشمہ ٣/ ١٥١ ; \_ كى اصلاح ٣/ ١٦٩ ; \_ كى اہميت ٣/١١٨ ،١٩٠ ; \_ كى تشويق ٣/١٥١ ، ١٩٠ ، ١٩١ ، ٤/ ٣٩ ; \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١٩٠ ، ١٩١ \_ كے اثرات ٣/ ١١٨ ، ١١٩ ، ١٣٨ ، ١٩١،١٩٣ ، ٤/٧٨ ، عدم \_ پر سرزنش ٤/٨٢ ; عدم \_ كے اثرات ٣/١١٨ ، ١٥٦ نيز ر\_ك آفرينش، اسلام ، تاريخ ، طبيعت، قرآن كريم

تعليم : \_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٦٤ ; كتاب كى \_ ٣/١٦٤ نيز ر\_ ك حكمت، دين، قرآن كريم

تفاخر: \_ پر سرزنش ٤/ ٣٦; \_ كے اثرات ٤/٣٦ ، ٣٧ ، ٣٨ نيز ر\_ ك نيكى كرنا

تفرقہ : ر\_ك اختلاف

تفريط: ر\_ ك افراط

تفكر : ر\_ك تعقل

تفويض: \_ كا رد ٣/١٦٦

تقاضا: پسنديدہ \_ ٤/٣٢ نيزر\_ك اغيار، شيطان، مسلمان، مؤمنين ، يہود

تقوى : \_ سے عارى افراد ٣/١٣٠ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/١١٥ ، ١٣٣ ، ١٣٨ ، ١٥٣ ، ١٧٩ ، ١٨٩ ، ١٩٨ ، ٢٠٠ ، ٤/١ ، ٣٤ ، ٥٩; \_ كى اہميت ٣/١٢٠ ، ١٢٣ ، ١٢٥ ، ١٣٠ ، ١٣١ ، ١٨٦ ، ٢٠٠ ، ٤/١ ; \_ كى تشويق ٣/١٧٩ ; \_ كى جزا ٣/١١٥ ، ١٧٢ ، ١٧٩; \_ كى قدر ومنزلت ٣/١٨٦ ، ١٩٨ ; \_ كى نشانياں ٣/١٣٠ ; \_ كے اثرات ٣/١١٥ ، ١٢٠ ، ١٢٣ ، ١٢٥ ، ١٣٠ ، ١٣١ ، ١٣٥ ، ١٣٨ ، ١٧٢ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ١٨٦ ، ١٩٨،١٩٩ ، ٢٠٠ ، ٤/١ ، ٧٧ ; \_ كے عوامل ٤/١ ; \_ كے موارد ٣/١٧٢ ، ١٩٨ ، ٤/٢ نيز ر\_ك اقتصاد، امير المؤمنين (ع) ، ايمان ، جہاد، مبارزت، مؤمنين

تقيہ : ر\_ك استقامت

تكبر:

\_پر سرزنش٤/٣٦ ; \_ كى سزا ٣/١٨٨ ; \_ كے اثرات ٣/١٩٩ ، ٤/٣٦ ، ٣٧ ، ٣٨; \_ كے اسباب ٤/٣٨ نيز ر\_ك جہاد، نيكى كرنا ، يہود

تكفير: \_ كا پيش خيمہ ٤/٩٤ ; \_ كے احكام ٤/٩٤ نيز ر\_ك گناہ ، مسلمان تكوين و تشريع ٤/ ٢٨ ، ٣٤

تلاوت: ر\_ك آيات خدا ، قرآن كريم

تمسخر: ر\_ك استہزا

تملق: \_ پرسرزنش ٣/١٨٨

تنبيہہ: \_ كا كردار ٤/٣٤ نيز ر\_ك تربيت ، عورت

تندخوئي: \_ پر سرزنش ٣/١٥٩ ; \_ كے اثرات ٣/١٥٩ نيز ر\_ ك راہبر

توابين : ٣/١٣٥ ، ٤/١٦ \_ كى بخشش ٣/١٢٩ ; \_ كے فضائل ٤/١٧

توانائي : ر\_ك قدرت

توبہ: \_ قبول ہونا ٣/١٢٨ ، ٤/١٦ ، ١٧ ، ٦٤ ; \_ قبول ہونے كا پيش خيمہ ٣/٩٢ ; \_ قبول ہونے كى شرائط ٤/١٦ ، ١٧ ، ١٨ ، ٦٦ ; \_ قبول ہونے كے آداب ٤/٦٤ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/١٣٥ ، ٤/١٧ ; \_ كا فورى ہونا ٣/ ١٣٣ ; \_ كى اہميت ٤/١٦ ، ٦٤ ; \_ كى تشويق ٣/١٣٥ ، ٤/ ١٧ ; \_ كى شرائط ٤/١٦; \_ كے اثرات ٤/ ١٦، ٦٤ ; \_ كے موانع ٤/١٨ ، ٦٦ ; جلا وطنى كے ذريعے\_ ٤/٦٦ ، خودكشى كے ذريعے\_ ٤/٦٦ ; گناہ سے\_ ٣/١٣٥ ، ٤/٦٤ نيز ر\_ ك اللہ تعالى ،زناكار ، قاتل،كفار ، گناہگار، متخلفين ، متقين ، محتضر، مشركين اور منافقين

توحيد: \_ افعالى ٣/١٤٨ ، ٤/٧٨ \_ ذاتى ٤/٨٧ ; \_ ربوبى ٣/١٩١ ، ١٩٤ ; \_ عبادى ٤/٨٧ ; \_ كى اہميت ٤/٧٨ ; \_ كے اثرات ٣/١٤٨ ; \_ كے دلائل ٣/١٥١ ، ١٩٠ ، ١٩١

تورات:

\_ اہل كتاب ميں ٣/١٩٩ ; \_ صدر اسلام ميں ٣/١٩٩ ; \_ كى بشارت ٤/٤٧ ; \_ كى تحريف ٤ / ٤٦ ، ٤٧ ; \_ كى تعليمات ٣/١٨٧ ، ١٨٨ ، ١٩٩ ،\_ كى حقانيت ٣/٤٧ ; \_ كى خصوصيت ٣/٨٢ نيز ر\_ ك آنحضرت (ص) ،اہل كتاب، ايمان، علماء يہود، قرآن كريم ،يہود

توسل: ر\_ ك آنحضرت(ص)

توكل: اللہ تعالى پر \_ ٣/ ١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٢٦ ، ١٥٩ ، ١٦٠ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ٤/٨١ ;\_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٦٠ ، ١٧٣; \_ كى اہميت ٣/ ١٢٢ ، ١٦٠، ١٧٣ ; ٤/٨١ \_ كے اثرات ٣/١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٥٩ ، ١٦٠ ، ١٧٣ ، ١٧٤ ، ٤/٨١ ; غير خدا پر \_ ٣/١٦٠ نيز ر\_ك كوشش، مجاہدين ،مؤمنين

تولاّ: \_ اور تبرا ٣/١١٨ ، ١٥٠، ٤/٨٨ ; \_ كى اہميت ٤/١;\_ كے موارد ٣/ ١١٩

تہجد: \_ كى اہميت ٣/١١٥ ; \_ كى تشويق ٣/ ١١٣ ; \_ كى قدر و منزلت ٣/١١٣ ; \_ كے اثرات ٣/١١٤ نيز ر\_ ك اہل كتاب

تہمت : ر\_ك آنحضرت (ص)

تيمم: \_ كا بطلان ٤/٤٣ \_ كى شرائط ٤/ ٤٣ \_ كے احكام ٤/ ٤٣ ; \_ كے موارد ٤/٤٣ كے موجبات ٤/ ٤٣; \_ كے واجبات ٤/٤٣; مستى كى حالت ميں \_٤/٤٣

ث

ثروت: \_ كا كردار ٤/٥ ; \_ ميں اضافہ ٣/١٣٠

ثروتمند : بخيل\_٣/١٨١; \_ وں كى ذمہ دارى ٣/١٨٠

ثقافتى يلغار: ٤/ ٤٥

ثنويت: \_ كے اثرات ٤/٧٨

ثواب: ر\_ك اجر

اشاريے (٢)

ج

جانچ: \_ كا معيار ٣/١٣٣ ، ١٤٠ ، ١٤٢ ، ١٤٣ ، ١٥٢ ، ١٦٢ ، ١٦٤ ، ١٧٩ ; \_ كى قدر و قيمت ٣/١٧٨; \_ ميں عدالت ٣/١١٤; غلط\_ كے اثرات ٤/٧٤ ; ناپسنديدہ \_ ٤/٧٢ نيز ر\_ ك امن كى خبريں ، كفار ، مرتد

جاہليت: \_ سے نجات ٤/ ٩٤ ;\_ كى رسومات ٤/٧،١٩ ، ٢٢ ، ٢٣ ، ٩٤ ; زمانہ \_ ميں جہالت ٣/ ١٦٤ ; زمانہ \_ ميں خواہشات كى پيروي٣/١٦٤; زمانہ \_ ميں سودخورى ٣/١٣٠ ; زمانہ \_ ميں گمراہى ٣/١٦٤ نيز ر\_ك عورت،وراثت

جبت: ر\_ك اہل كتاب ، ايمان

جبر كا رد: ٣/ ١٦٦

جبر و اختيار: ٣/١٦٦

جذبات: \_كا كردار ٤/٩ ،٢١،٣٤،٧٥;\_و احساسات ٣/١٣٤ ، ١٤٠ نيز ر\_ ك انسان ، عورت جزا و سزا كا نظام : ٣/١٧٦،١٨٠، ١٨٢، ١٩٥ ، ١٩٩ ، ٤/٤٠ ، ٩٥

جلاوطني: \_ كى سزا ٣/ ١٩٥ ، راہ خدا ميں \_ ٣/١٩٥ ، ١٩٨ نيز ر\_ ك توبہ

جمادات: \_ كا محشور ہونا ٣/١٨٠

جماع: \_ كے اثرات ٤/٤٣ \_ كے احكام ٤/٢٤

جمہوريت: ر\_ك آنحضرت(ص)

جنابت : \_ كے اثرات ٤/٤٣ ; \_ كے احكام ٤/٤٣ نيز ر\_ك غسل

جنسى تعلقات: \_ كى اہميت ٤/ ٢٤ ; \_ كى حدود ٤/ ٢٤ ; \_ ميں اعتدال ٤/٢٧ نيز ر\_ ك شہوت پرستي

جنسى غريزہ: ٤/٢٥ ، ٢٨

جنسى فساد: \_ كا مقابلہ ٤/٢٥

جنگ: \_ سے تخلف ٤/٧٢ ; \_ سے فرار ٣/١١١ ، ١٤٥ ، ١٥٤ ، ١٥٦ ، ١٦٢ ، ١٦٧ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/٢٩ ; \_ كى شرائط ٤/ ٢٩ ، ٩٠ ، ٩١ ، ٩٤ ; \_ كى غنيمت ٣/ ١٥٢ ، ١٥٣،١٦١ ، ١٧٤، ٤/٧٣ ، ٩٤; \_كى غنيمت سے محروم ہونا ٣/٧٣; \_ كے اثرات ٣/ ١٣٠ ، ١٥٤ ; \_ كے احكام ٤/٧١ ، ٧٥ ، ٧٦، ٩٠; \_ كے وسائل كى فراہمى ٤/٩٥; \_ميں استقامت ٣/١٤٥ ، ١٤٦ ; \_ ميں اطلاعات ٤/ ٩٤; \_ ميں افواہ ٣/١٧٤ ، ١٧٥ ;\_ ميں حكمت عملى ٤/٧١ ; \_ ميں خودسازى ٤/٧٧;\_ ميں خوف ٣/١٢٢ ، ١٥٦ ، ٤/٧٧ ; \_ ميں سپہ سالارى ٣/١٢١ ، ١٢٤ ، ١٥٢ ، ١٥٣ ، ١٥٥; \_ ميں سختى ٣/١٦٤ ، ٤/٧٢ ; \_ ميں سستى ٣/١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٤٦ ، ٤/٧٢ ; \_ ميں شكست ٣/١٣٩ ، ١٤١ ، ١٧٢; \_ميں شكست كے اسباب ٣/١١١ ، ١٢٧ ، ١٥٢ ; \_ ميں فتح ٣/١٤١ ; \_ميں فتح كے اسباب ٣/١٥٠ ، ١٥١ ، ١٧٢; \_ ميں فوج كو منظم كرنا٣/١٧٢ ; حرام \_ ٤/٩٠; قابل قدر \_ ٣/١٦٧ ، ناپسنديدہ\_ ٤/٧٦ نيز ر\_ ك امتحان ، دشمن ، دوست ، شيطان ، صابرين ، طاغوت ، كفار ، معذور افراد، منافقين ، مؤمنين

جنگى مجروحين : ٣/١٧٢

جوا: اس كے احكام ٤/ ٢٩ ; اس كى حرمت ٤/ ٢٩

جواب : \_ كے آداب ٤/ ٨٦

جہاد: ابتدائي \_ ٣/ ١٦٧ ، ٤/٧٥;\_ اور دنياطلبى ٤/٧٤ ; \_ ترك كرنے كى سزا ٤/ ٨٥;\_ سے تخلف ٤/٧٤ ; \_ سے تخلف كرنے والوں كا تكبر ٤/ ٧٣ ; \_ سے تخلف كرنے والوں كا عقيدہ ٤/٧٢ ; \_ سے تخلف كرنے والوں كا نفاق ٤/٧٣ ; سے تخلف كرنے والوں كى حسرت ٤/٧٣ ; \_ سے تخلف كرنے والوں كى سرزنش ٤/٧٥ ; \_ سے تخلف كرنے والوں كى محروميت ٤/٧٣ ; \_ سے تخلف كرنے والے ٤/٧٢ ، ٧٣ ، ٩٥ ; \_ سے تخلف كے اثرات ٤/٧٤ ; \_ سے تخلف كے اسباب ٤/٧٣ ، ٧٧ ; \_ سے فرار ٣/١٥٣ ، ١٥٥ ، ١٥٦، ١٥٩ ، ١٦٢ ، ١٦٥ ، ١٦٧ ، ١٧٥ ، ١٧٩ ; \_ سے ممانعت ٣/١٧٥ ، ٤/٧٢; \_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٣٣ ، ١٥٦ ، ١٥٨ ، ٤/٧٧ ، ٧٨; \_ كا تسلسل ٣/١٢٧ ، ١٢٨ ; \_ كا فلسفہ ٣/١٤٠ ، ١٤١ ، ١٤٢ ،١٤٣ ، ١٦٦ ،١٦٧ ، ٤/ ٩٠ ; \_ كا وجوب ٤/٧٥ ، ٩٥;\_ كى اخروى جزا ٣/١٤٨; \_ كى اہميت ٣/ ١٤٢ ، ٤/ ٧٤ ; \_ كى تشريع ٤ /٧٧ ; \_ كى تشويق ٣/ ١٤٦ ، ١٦٩ ،

١٧٠ ، ١٧٢ ، ١٧٥ ، ٤/ ٨٤ ، ٨٥ ، ٩٥ ; \_ كى جزا ٣/ ١٩٥ ، ٤ /٧٤; \_كى درخواست ٤/٧٧; \_ كى دنيوى جزا ٣/١٤٨;\_ كى شرائط ٤/ ٧٧ ، ٩٤ ; \_ كى فضيلت ٣/١٤٣ ، ١٦٨ ، ١٧٢ ،٤/ ٧٤ ، ٨٥ ، ٩٥ ; \_ كے اثرات ٣/ ١٤٥ ، ١٤٨ ، ١٧٤ ، ٤/٧٦ ، ٨٤ ، ٩٦ ; \_ كے احكام ٤/ ٧٥ ، ٩٤ ، ٩٥ ; \_ كے انتظامات ٤/ ٩٥ ; \_ كے موارد ٤/ ٧٥ ، ٧٦ ; \_ كے موانع ٣/ ١٧٥ ، ٤/ ٧٤ ، ٧٨; \_ ميں اتحاد ٣/ ١٥٢; \_ ميں اختلاف ٣/١٥٢; \_ ميں استقامت ٣/ ١٢٢ ، ١٣٩ ، ١٤٢ ، ١٤٥ ، ١٤٦ ، ١٤٧ ، ٤٨ ١، ١٥٢ ، ١٨٦ ، ٢٠٠ ; \_ ميں افرادى قوت كى فراہمى ٣/ ١٦٧\_ ميں ايثار ٣/ ١٢١ ; \_ ميں تقوى ٣/ ١٢٥ ، ١٧٢; \_ ميں توكل ٣/ ١٧٣ ; \_ ميں خسارہ ٣/ ١٤٠ ; ميں خودسازى ٣/ ١٤٧ ; \_ ميں خوف ٣/ ١٧٥ ، ٤/٧٧ ; \_ ميں دعا ٣/ ١٤٧ ، ١٤٨ ; \_ ميں سختى ٣/ ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٤٢ ، ١٧٢ ; \_ ميں سستى ٣/ ١٢٢ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٥٢ ، ٢٠٠ ، ٤/ ٧٢ ، ٨٤ ; \_ ميں شكست٣/١٥٢ ، ١٥٤ ; \_ ميں شكست كے اثرات ٣/١٥٤ ،١٥٦; \_ ميں شكست كے عوامل ٣/ ١٢٣ ، ١٤٦ ، ١٥٢ ، ١٥٣ ، ١٦٠ ، ١٦٥;\_ ميں صبر ٣/ ١٢٥ ، ٢٠٠ ; \_ ميں علم ٣/ ١٤١ ; \_ ميں غم ٣/ ١٣٩; \_ ميں فتح ٤/ ٧٣ ; \_ ميں فتح كے اسباب ٣/ ١٢٣ ، ١٢٤ ، ١٢٥ ، ١٢٦ ، ١٥٢ ، ١٦٠ ; \_ ميں نيكى كرنا ٣/ ١٧٢; دشمن كے ساتھ \_ ٣/١٢١ ، ١٢٢ ، ١٢٥ ، ١٢٧ ،١٢٨ ، ١٣٣ ، ١٤٥ ، ١٤٦ ، ١٤٧ ، ١٤٨ ، ١٦٧ ، ١٧٢ ، ١٧٥;دفاعى \_ ٣/ ١٥٦ ، ١٦٨ ; راہ خدا ميں \_ ٣/ ١٤٨ ، ١٥٦ ،١٦٢ ، ١٦٧ ، ١٦٨ ، ١٦٩ ، ١٧٠ ، ١٧٢ ، ١٧٤ ، ١٩٨ ، ٤/٨٤ ، ٩٥ ; قدر و منزلت والا \_ ٣/ ١٤٥;كفار كے ساتھ \_ ٣/١٤٠ ، ١٤١ ، ١٦٧، مال كے ذريعے\_ ٤/٩٥ ، مالي\_ ٣/١٨٠

نيز ر\_ ك آنحضرت(ص) ، امتحان ، انبياء (ع) ، ايمان ، مستضعفين، معذور افراد ، موحّدين ، مؤمنين

جہالت: \_ كا گناہ ٤/٩٨; \_ كے اثرات ٣/١٣٥ ، ١٨٠ ، ١٩٣ ، ٤/١١،٤٤ نيز ر\_ك انسان، اہل كتاب، جاہليت، دين، كفار ، گناہگار ، مصالح ، مفاسد ،يہود

جہلا: ٣/١٧٨ ، ١٨١ ، ١٨٧ ، ٤/١١ ، ١٧ ، ١٩،٧٩ \_ كى سرزنش ٤/٧٨

جہنم: \_ كا عذاب ٣/١٨٢ ، ١٩١ ، ١٩٢ ، ٤/٣٠، ٣١ ، ٥٦ ، ٩٨ ;\_ كا منحوس ہونا ٣/١٩٧ ، ٤/٩٧ ; \_ كا موجود ہونا ٤/١٨;\_ كى آگ ٣/١١٦ ، ١٣١ ، ١٣٢ ، ١٥١ ، ١٦١ ، ١٩١ ، ١٩٢ ، ٤/١٠ ، ٣٠ ، ٥٥ ، ٥٦ ، \_ كے موجبات ٤/١٤ ، ٣٠ ، ٤٨;\_ ميں ہميشہ رہنا ٣/١١٦ ، ٤/١٤ ، ٣٠ ، ٩٣ نيز ر\_ك خائنين ، ظالمين، كفار ، گناہگار مستضعفين

جہنمى افراد: ٣/١١٦ ، ١٦٢ ، ١٩٢ ، ٤/٣٠ ، ٩٧ \_ كى ابديت ٣/١٩٢ ; \_ كى ذلت ٣/١٩٢ ، ٤/١٤; \_ كى سزا ٣/١٨٢ ، ١٩١ ، ٤/٥٦ ; \_كى شقاوت ٣/١٨٥

جھوٹ بولنے والے : ٣/١٨٣ ، ٤/٥٠ ، ٦٢ ، ٦٣

جيون ساتھي: ر\_ك شريك حيات

چ

چاپلوسي: ر\_ك تملق

چپٹ بازي: \_ كے احكام ٤/١٥

چشم پوشي: ر\_ك عفو

چنے ہوئے افراد: ٣/١٤٠ ، ١٧٩ ، ٤/٣٢

چوري: \_ كے اثرات ٣/١٦٢

ح

حبل اللہ : \_ كے موارد ٣/١١٤

حب و بعض : ٣/١١٨ ، ١١٩

حدود: \_ كے احكام ٤/٢٥ ; \_ كے جارى كرنے كى شرائط ٤/١٦ نيز ر\_ك زنا ، كنيز

حدود الہي: ٣/١٨٦، ٤/١٣ ، ١٤ ، ٢٤ \_ سے تجاوز كرنے كى سزا ٤/ ٢٨ ; \_ كا قائم كرنا ٤/٥٩ ; \_ كى خصوصيت ٤/٨٢ ; \_ كى نافرمانى ٤/٧٧

حرام خوري: \_ كا پيش خيمہ ٤/٣٢ ; \_ كے موارد ٤/٢٩

حريت: ر\_ك آزادي

حزن: ر\_ك غم

حسد: \_ كے اثرات ٤/٥٤ ; \_ كے اسباب ٤/٥٤ نيز ر\_ك منافقين

حسد كرنے والے : ٣/ ١٢٠ ، ٤/ ٥٤

حسرت : \_ كے اسباب ٣/١٥٦ ; ناپسنديدہ \_٣/١٥٣ نيز ر\_ك جہاد، قيامت ، كفار ، مجاہدين، مسلمان ،منافقين ، مؤمنين

حشر: ر\_ك جمادات، غاصبين ، موجودات

حضرت آدم (ع) : ر\_ك آدم (ع)

حضرت موسى (ع) : ر\_ك موسى (ع)

حق : \_ كا استحكام ٣/١٧٦ ; \_ كو بيان كرنا ٣/١٨٧ ; \_كى تشخيص كا طريقہ ٣/ ١١٨ ; \_ كى شكست ٣/١٤٠ ; \_ كى فتح ٣/ ١٤٠; \_ كے خلاف مبارزت ٣/١٧٦ ; \_ و باطل كى جنگ ٣/١٤٠ ،١٤٦ ، ١٨٦; قبول \_ كے موانع ٣/١٧٥ نيز ر\_ك كتمان حق

حقارت: \_ كے موانع ٣/١٣٩

حقانيت: \_ كا معيار ٣/١٥٤

حق اللہ : ر\_ك اللہ تعالى

حق الناس: ر\_ك لوگ

حق چھپانا: ر\_ك كتمان حق

حقوق: بين الاقوامي\_ ٤/٩٠، ٩١ ; \_ كو ضائع كرنا ٣/١٩٥ نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،اللہ تعالى ،اہل كتاب ، بچہ، حقوق كا نظام ، خويش و اقارب، شريك حيات ،عورت ،غلام ، قيامت ، كنيز ، گھرانہ ، لوگ ، مرد، مقتول ، وارث ، يتيم

حقوق كا نظام: ٤، ٩ ،١١ ، ٣٢ ، ٣٤

حكمت: \_ كى اہميت ٤/٢٤ ، ٢٦ ; \_ كى تعليم ٣/١٦٤

نيز ر\_ ك آل ابراہيم، اللہ تعالى ،قانون سازي، گھرانہ

حكميت: ر\_ك اختلاف ، گھرانہ

حكومت:

اسلامى \_ كو رد كرنا ٤/٦٤; \_ اور عوام ٣/ ١٥٩ ; \_ كى اطاعت ٤/ ٥٩; \_ كى اہميت ٤/ ٥٨ ، ٨٣ ; \_ كى ذمہ دارى ٤/ ٥٣ ، ٥٩; \_ كى مشروعيت كا معيار ٤/ ٦٤ ; ظالم\_ ٤/ ٧٥ نيز ر\_ك آل ابراہيم ،آنحضرت(ص) ، انبياء (ع) ، لوگ

حو ّا (ع) : \_ كى خلقت ٤/١ نيز ر\_ك آ دم (ع)

حوادث: \_ كا انجام ٣/١٥٢ ; \_ كا سرچشمہ٤/٧٨

حوصلہ بڑھانا: اس كے اثرات ٣/١٣٩ ;اس كے عوامل ٣/١١١ ، ١١٢ ، ١٢٠ ، ١٢٢ ، ١٢٤ ، ١٢٦ ، ١٤٥ ، ١٤٦ ، ١٥٠ ، ١٥١ ، ١٦٤ ، ١٧٣ ، ٤/٧٦ ، ٨٤ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، راہبر ، مجاہدين،مسلمان حوصلہ پست كرنا: ٣/ ١٤٤ ، ١٧٦

اس كا پيش خيمہ ٣/١٩٦ ، اس كے اسباب ٣/١١١، ١٢٧ ، ١٤٤ ، ١٧٣ ، ١٧٥ ، ٤/٩٠

حيات: اخروى \_ كى قدر و منزلت ٤/٧٤; \_ اور موت ٣/١٥٦ ; \_ سے لگاؤ ٣/١٥٦; \_ سے لگاؤ كے اثرات ٤/١٠٠ ; \_ كا سرچشمہ ٣/١٤٥ ، ١٥٦ ، ١٦٨ ; \_ كا قاعدے كے تحت ہونا ٣/١٤٥ ; \_ كى تقدير ٣/١٥٦ ; \_ ميں وسعت ٤/١٠٠ ; دنيوى \_٤/٩٧; دنيوى \_ كى قدر و منزلت ٤/٧٤ نيز ر\_ك انسان، برزخ، شہدا، كفار، متقين ، مؤمنين

حيثيت: ر\_ك آبرو حيى بن اخطب: \_ كا كفر ٤/٥١

خ

خالد بن وليد: ٣/١٥٣

خالہ: ر\_ك وراثت

خائنين : \_ جہنم ميں ٣/١٦٢ ;\_ قيامت ميں ٣/١٦١ ; \_ كو انتباہ ٤/٥٨ ; \_ كى سزا ٣/١٦١

خباثت:٣/١٧٩ \_ كے اسباب ٣/١٧٩

نيز ر\_ ك منافقين

خبيث لوگ: ٣/١٧٩

خدا: ر\_ك اللہ تعالى

خداشناسي: ر\_ك اللہ تعالى كى معرفت

خرافات: ر\_ك يہود

خرد: ر\_ك عقل

خسارہ : \_ كے اسباب ٣/١١١ ، ١٢٢ ، ١٤٩ ، ١٧٦ ، ١٧٧ ;\_ كے موانع ٣/١٥٠

نيز ر\_ ك انفاق ، بخل ، جہاد، دين فروشى ، كفار

خشم : ر\_ك غضب

خشوع: \_ كى اہميت ٤/٧٧

خشونت: ر\_ك تندخوئي

خضوع: \_ كے اثرات ٣/١٩٩ نيز ر\_ ك عقلا، نجاشي

خطا: \_ معاف كرنا ٣/١٥٩ ، ٤/٦٣

خلوص : ر\_ك اخلاص

خواب: \_ كے اثرات ٣/١٥٤

خواہشات كى پيروي: \_ كے اثرات ٤/٢٧ نيز ر\_ك جاہليت

خواہشات كى پيروى كرنے والا: انكا گمراہ كرنا ٤/ ٢٧ ; انكى اطاعت ٤/ ٢٧; انكى گمراہى ٤/٢٧

خود اعتمادي: ر\_ك اعتماد بنفس

خودسازي: \_ كا پيش خيمہ ٣/ ١٥٤ ، ١٦٤ ،\_ كى اہميت ٣/ ١٤٧ ، ١٦٤ ، ٤/٧٧ ; \_ كے اسباب ٣/١٤٧ ، ٤/٤٩ ، ٧٧

نيز ر\_ ك جنگ ، جہاد

خودستائي: \_ كى مذمت ٤/٤٩

خودكشي: \_ كا ظلم ہونا ٤/ ٣٠ ; \_ كا گناہ ٤/٣١ ; \_ كى حرمت ٤/٢٩ ; \_ كى سزا ٤/٣٠ ; \_ كے موارد ٤/٢٩ نيز ر\_ ك توبہ

خودنمائي : ر\_ك رياكاري

خوش اخلاقي: ٣/ ١٥٩ \_ كى اہميت ٣/١٥٩ ; \_ كے اثرات ٣/١٥٩ نيز ر\_ ك آنحضرت(ص)

خوشنودي: \_ كے عوامل ٣/ ١٧٠ ; ناپسنديدہ \_٤/٧٢ نيز ر\_ك اہل كتاب، برزخ، دشمن، شہدا ، عمل ، منافقين

خوف: پسنديدہ \_ ٣/١٢٣ ، ١٧٥ ، ٩٤ ١ ، ٤/٧٧-; \_ اور اميدوارى ٣/١٩٤ ،٤/٤٨ ;\_كا سرچشمہ ٣/١٧٥،٤/٧٨;\_ كا مقابلہ ٣/١٦٨;\_كے اثرات ٣/١٢٣ ، ١٢٩ ، ١٥١ ،١٥٣، ١٧٥ ، ٤/٧٧ ;\_ كے عوامل ٣/١٢٢ ، ١٥١، ٤/٧٧ ، ٨٣ ;\_ كے موانع ٣/١٥٦ ، ناپسنديدہ \_ ٣/١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٥١ ،١٥٣ ، ١٧٥ ، ٤/٤٥ ، ٧٧ ، ١٠٠

نيز ر\_ك اللہ تعالى ، برزخ، جنگ، جہاد، دشمن، دنيا طلب افراد، عقلا ، كفار ، مبارزت ، مجاہدين ،مؤمنين

خويش و اقارب: \_ سے سلوك ٤/٨ ; \_ سے نيكى كرنا ٤/١ ، ٣٦ ; \_ كى ذمہ دارى ٤/٣٥ ; \_ كى ضرورت پورى كرنا ٤/٨ ; \_ كے حقوق ٤/٨

خيانت: \_ كا پيش خيمہ ٤/٣ ; \_ كا گناہ ٤/٢ ; \_ كى حرمت ٣/١٦١ ; \_ كى سزا ٣/١٦١ ; \_ كے اثرات ٣/١٦٢ ; \_ كے احكام ٣/١٦١ ; \_ كے ترك كرنے كے اثرات ٣/١٦٢ نيز ر\_ك انبياء (ع) ، بيت المال، نبوت ، يتيم ، يہود

خيانت كار: ر\_ك خائنين

خير: \_ كا سرچشمہ ٤/١٩ ، ٧٨، ٧٩ ; \_ كى تكوينى حاكميت ٤/٧٩; \_ كى طرف دعوت دينے كا طريقہ ٤/٥٨ نيز ر\_ ك عمل

خيرخواہي: ر\_ك اللہ تعالى ، منافقين

خير و صلاح: \_ كى اہميت ٤/٦٩

د

دارالكفر: \_ سے نجات ٤/٧٥; \_ كے احكام ٤/٩٢ ; \_ ميں اقامت ٤/٩٧ ; \_ ميں اقامت كى سزا ٤/٩٧، ٩٩ ;\_ ميں زندگى ٤/٧٥ نيز ر\_ك ہجرت

دانش: ر\_ك علم

داوري: ر\_ ك قضاوت

دشمن: \_ پر فتح ٣/ ١٢٦ ، ١٣٠ ، ١٤٧ ، ١٤٨ ، ١٥٢ ; \_ پر لعنت ٣/١١٩ ; \_ سے رابطہ ٣/١١٨ ; \_ كا خوف ٣/١٧٣ ، ١٧٥ ، ٤/٧٧ ; \_ كا طرز عمل ٣/١٨٦ ; \_ كا عقيدہ ٤/١٠٠ ; \_ كا قتل ٤/٩١ ; \_ كا كينہ ٣/١١٩ ، ١٢٠ ، ; \_كو افشا كرنا ٣/١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٠ ; \_ كى افواہيں ٣/١٧٣ ، ١٧٥ ; \_ كى تہديد ٤/١٧٤ ; \_ كى تضعيف ٤/٩٢ ; \_ كى خوشنودى ٣/١٢٠ ; \_ كى ذلت ٣/١٢٧ ; \_ كى سازش ٣/١١٨ ، ١١٩ ، ١٢٠ ، ١٢٢ ، ١٥٦ ، ١٧٥ ، ٢٠٠ ، ٤/٩١ ; \_ كى عہدشكنى ٤/٩١ ; \_ كى كمزورى ٤/٩٠ ; \_ كى كمزورى بيان كرنا ٤/٧٦ ; \_ كى ہلاكت ٣/١٢٧ ; \_ كے خلاف جد و جہد ٣/١٢٥ ، ١٣٩ ، ١٤٠ ، ١٥٠ ، ١٥٢ ، ١٩٥ ، ٢٠٠ ، ٤/٢٩ ، ٨١ ; \_ كے ساتھ جنگ ٤/٩٠ ; \_ كے ساتھ سلوك ٣/١٤٠ ، ١٧٥، ٤/٩١ ; \_ كے ساتھ سلوك كى روش ٣/١١١، ١١٨ ، ١١٩، ١٧٣;\_ كے ساتھ معاہدہ ٤/٩١ ; \_ كے نفوذ كے موانع ٣/١٢٠ ; \_ موقع كى تلاش ميں ٤/٩١; غيرجانبدار \_ ٤/٩١ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ،اسلام ، اللہ تعالى ، انبياء (ع) ،دشمن شناسي، دشمنى ،دين ، دينى معاشرہ ، مسلمان، مؤمنين دشمن شناسى : ٤/٧١ \_ كا طريقہ ٣/١١٨ ; \_ كى اہميت ٤/٤٥ ; \_كے ذرائع ٤/٤٥

دشمني: ر\_ك اغيار، اہل كتاب، كفار، مشركين ، منافقين ، يہود

دعا: استقامت كے ساتھ\_ ٣/١٤٧ ; \_ كا پيش خيمہ ٣/١٤٧ ; \_ كا تعميرى كردار ٣/١٤٧ ; \_ كا قبول ہونا

٣/١٤٨ ، ١٩٥; \_ كى استجابت ٤/ ٧٥\_ كى حقيقت ٣/ ١٩٥ ; \_ كى طرف تشويق دلانا ٣/ ١٤٨ ، ١٩٣ ، ١٩٤ ; \_ كى قبوليت كا پيش خيمہ ٣/١٩٥; \_ كى قدر و منزلت ٣/١٩٣ ; \_ كے آداب ٣/١٩٣ ، ٤/٣٢ ، ٧٥ ; \_ كے اثرات ٣/١٤٧ ، ١٤٨ ، ١٩١ ، ١٩٤ ، ٤/٣٢;\_ ميں اميدوارى ٤/٣٢ ، رزق كي\_ ٤/٣٢ ، كاميابى كى \_ ٣/١٤٧

نيز ر\_ك آنحضرت(ص) انبياء (ع) ، جہاد، شہدا، ظلم ، عقلا، مجاہدين، مستضعفين ، مسلمان

دفاع: \_ كے احكام ٤/٧١

دلبستگى : \_ كے اثرات ٤/٦٦ نيز ر\_ك حيات،وطن

دنيا: \_ اور آخرت ٣/١٤٥ ; \_ كى حقيقت ٣/١٤٥ ; \_ كى مكارى ٣/١٨٥ ، ١٨٦ ; \_ كيلئے كوشش٣/١٤٥ ، ١٩٨

دنياپرستي: ر\_ك دنياطلبي

دنياطلب افراد:٣/١١٧ ، ١٥٢ ،١٥٤ ، ١٨٧، ١٨٨ ; \_ كا خوف ٣/١٥٤ ; \_ كى كمزورى ٤/٧٤ نيز ر\_ك آنحضرت(ص)

دنياطلبي: \_ سے اجتناب ٤/٩٤ ; \_ كا ظلم ہونا ٣/١١٧ \_ كے اثرات ٣/١٥٢، ١٥٤ ، ١٥٥ ، ١٨٥،١٨٧ ، ١٩٩ ، ٤/٦٨ ، ٧٣ ، ٩٤ ; \_ كے اسباب ٣/١٥٤ ; \_ كے موانع ٣/١٥٧ نيز ر\_ك اہل كتاب، جہاد، كفار ،مسلمان دنياوى وسائل : ٣/١٨٥ ، ١٩٧ ، ١٩٨ \_ كا بے قيمت ہونا ٤/٩٤ \_ كى قدر و قيمت ٣/ ١٥٧ ، ١٨٠ ، ١٨٧

دورانديشي: \_ كى اہميت ٤/٥٩ ; \_ كے اثرات ٣/١٧٨ ، ١٨٦ ، ٤/٥٩ ، ٧٨

نيز ر\_ك مجاہدين دوست: \_ كى قدر و منزلت ٤/٦٩ ; \_كے انتخاب كا معيار ٤/٦٩; \_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

دوستى : كا معيار ٣/١١٨ ; \_ كے اثرات٤/٣٨ ; ممنوع \_ ٤/٨٩ نيز ر\_ ك اللہ تعالى ، شيطان ، كفار ،منافقين

ديت :

\_ كا فلسفہ ٤/٩٢;\_ كو معاف كردينا ٤/٩٢;\_كے اثرات ٤/٩٢;\_كے احكام ٤/٩٢:قتل خطا كي\_ ٤/٩٢ ;كافر كو قتل كرنے كى \_٤/٩٢; مومن كو قتل كرنے كى \_٤/٩٢

دين: \_ اور سياست ٤/٥٩ ; \_ اور عينيت ٣/١١٠; \_سے روگردانى ٣/١٨٧ ; \_ سے سوء استفادہ ٣/١١٩ ، ١٨٣ ; \_ فہمى كا پيش خيمہ ٤/٧٨ ; \_ كا استحكام ٣/١٧٧ ; \_ كا فلسفہ ٣/١١٠ ; \_ كا كردار ٣/١٦٤ ; \_ كى تبليغ كا واجب ہونا ٣/١٨٧ ;\_كى تعليم ٣/١٦٤;\_كى تعليمات سے جاہل ہونا ٤/٤٤، ٧٨،٩٨;\_ كى تعليمات كا بيان كرنا ٤/٢٦; \_ كى تعليمات كا سكھانا ٤/٩٨;\_كى تعليمات كا فلسفہ ٣/١٨٠; \_كى تعليمات كا نظام ٤/ ٧٧،٩٢;\_كى تعليمات كى خصوصيت ٤/٢٨; \_ كى تكذيب٣ / ١٣٧ ،١٣٨، ١٣٩;\_كى حفاظت ٣/١١٠ ،١١٨ ، ١٥٦ ، ١٧٦، ١٧٧، ٢٠٠ ; \_ كى قدر و منزلت ٣/١٨٧ ; \_كى نابودى كے موانع ٤/٥٩; \_ كو قبول كرنا ٣/١١٠،١١٤;\_ كے اصول ٤/٥٩;\_ كے دشمن ٣/١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢٣، ١٢٥،١٢٧، ١٢٨، ١٤٠، ١٤٦، ١٤٨، ١٥٢، ١٥٥،١٦٧، ١٧٢، ١٧٣ ، ١٧٥ ، ١٧٦، ٤/٤٥;\_ كے دشمنوں كى بد خواہى ٣/١٢٠; \_ميں استقامت ٣/١٤٤ ; \_ميں سستى ٣/١٢٢; منسوخ \_٤/٤٨ نيز ر\_ ك اہل كتاب ، دين فروش لوگ، دين فروشى ، مبلغين

دين ساز افراد : \_كا شرك ٤/٤٨

دين فروش لوگ :٣/١٨٧،١٩٩،٤/٤٤

دين فروشى : \_ سے اجتناب ٣/١٩٩;\_كا نقصان ٣/ ١٩٩ ;\_كى حرمت ٣/١٩٩;\_كى سرزنش ٣/١٨٧ ،١٩٩، ٤/٤٤; \_كے احكام ٣/ ١٩٩ ; \_ كے موانع ٣/١٨٩ نيز ر ك \_ اہل كتاب ، علماء ،يہود

دينى معاشرہ : ٣/١١٨،١١٩، ١٢٠، ١٣٠، ١٤٠، ١٤٩ ، ١٥٠، ١٥٦،٢٠٠ \_ سے روگردانى ٤/٨٩;\_كا انتظام ٣/١٢١، ١٥٠;\_كى آرزو ٣/١٥٢; \_ كى آسائش ٣/١١٨;\_ كى امنيت ٣/١١٨، ٤/٨٤;\_ كى ذمہ دارى ٣/١١٠، ١١٨، ١٢٢، ١٣٩، ١٥٠،١٦٧، ٤/٤٤، ٨٦; \_ كى سعادت ٣/٢٠٠; \_كى ضروريات ٣/١٣٤;\_ كى ہوشيارى ٣/١١٨; \_ كے دشمن ٣/١١٨

ذ

ذكر : \_كى اہميت ٣/١٢١،١٢٢،٤/٧٥; \_كے اثرات ٣/١١٩، ١٥٣، ٤/١،١٧،٢١،٣٢، ٣٣، ٣٤، ٣٧،

٤٠، ٥٨،٨٥، ٨٦، ٨٧، ٩٠ ، ٩٤ نيز ر\_ك اللہ تعالى ،تاريخ ، موت

ذلت : اخروى \_ ٣/١٩٤، ١٩٥، اخروى \_ كے اسباب ٤/٧٤;\_ سے نجات ٣/١٩٢،١٩٥ \_سے نجات كے اسباب ٣/١١٢، ١١٣، ١١٤، ١٦٠،١٩٤;\_كا سرچشمہ ٣/١٩٤;\_ كى سرزنش ٣/١٤٦; \_كے اسباب ٣/١١٢، ١٢٧، ١٤٦، ١٦٠، ١٧٨، ١٩٤، ٤/٤٧ نيز رك اہل كتاب ، جہنمى لوگ ، دشمن، كفار ، يہود

ذمہ دارى : \_ كى قدر وقيمت ٣/١٨٧( خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

ر

راز دارى : \_ كى اہميت ٣/ ١١٨ ، ٤٨٣

راستي: ر\_ك صداقت

راہب : ر\_ك عيسائي علمائ

راہبر : بر حق \_ ٤/٦٥;دينى \_ ٣/١٩٦، ٤/ ٥٤، ٦٥; دينى \_ كى صفات ٣/١٢١; دينى \_ كى ولايت ٤/٧٥;\_ اور عوام ٣/١٥٩:\_ شناسى ٤/١٠٠ ; \_ كا اختيار ٤/٦٥;\_ كا اخلاق ٣/ ١٥٩; \_ كا ارادہ ٣/١٥٩;\_ كاحوصلہ بڑھانا ٤/٥٥; \_ كا زيرك ہونا ٤/٦٣; \_كا سخت مزاج ہونا ٣/١٥٩;\_ كا مشورہ كرنا ٣/١٥٩;\_ كا مہربان ہونا ٣/١٥٩;\_ كا نقش ٤/٦٤ ، ٨٣;\_ كى اطاعت ٣/١٣٢، ١٥٢، ٢٠٠، ٤/٥٩، ٨٠;\_ كى امانتدارى ٣/١٦١;\_ كى بيعت كرنا ٤/٦٤;\_ كى خصوصيت ٣/١٢١;\_ كى ذمہ دارى ٣/ ١٥٩ ، ١٦١، ١٦٧، ٤/٣٥، ٥٨، ٥٩، ٦٣، ٨٣، ٨٤، ٩٢ ;\_ كى ذمہ دار ى كى حدود ٤/٥٩;\_ كى شرائط ٣/١٥٠، ١٦٤، ٤/٨٣;\_ كى قاطعيت ٣/١٥٩;\_ كى قدرت ٣/١٥٠ ; \_ كى قضاوت ٤/٦٥;\_ كى قضاوت كا قبول كرنا ٤/٦٥;\_ كى نافرمانى كرنا ٣/١٥٢;\_ كے سامنے سر تسليم خم كرنا ٤/٦٥; ظالم \_ ٤/٦٠; \_ كے فقدان كے اثرات ٣/١٤٤

نيز ر\_ك اسلام ، اولوا الامر، ائمہ

راہ و روش : \_كى بنياديں ٣/١١٩، ١٣٨، ١٥١، ١٥٤، ١٥٧، ١٦٥، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٨٩، ٤/٩

ربا: ر\_ك سود

ربيبہ : ر\_ك شادي

رجحانات : \_كے اسباب ٣/١٥٩; \_ميں انحراف ٣/١٥٤; \_ميں گمراہى ٣/١٥٤; متضاد \_ ٣/١٤١;ناپسنديدہ \_ ٣/١٥٦ نيز ر\_ك اسلام ، انسان ، اہل كتاب ، سعادت ، علمائے اہل كتاب ، علمائے يہود

رجعت پسندى : \_ كا پيش خيمہ ٣/١٤٤; \_ كا خطرہ ٣/١٤٤; \_كے اثرات ٣/١٤٤،١٤٩; \_ كے اسباب ٣/١٤٤، ١٤٩; \_كے موارد٣/١٤٤، ١٤٩; \_ كے موانع ٣/١٥٠

رحمت : \_جنكے شامل حال ہے ٤/١٠٠;\_ سے دورى ٣/١٩٢

رخنہ اندازي: \_ كے موارد ٤/٥٦ نيز ر\_ك اغيار ، اہل كتاب، منافقين ،يہود رخنہ ڈالنے والے : ٣/١١٨، ١٦٨، ٤/٥٥

\_افراد كى سزا ٤/٥٥ نيز ر\_ك انبياء (ع)

رزق : ر\_ك روزي

رسالت : \_كى سختى ٣/١٨٥ نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،انبياء (ع)

رسوائي : اخروي\_ ٣/١٩٤ نيز ر\_ك بخيل ، ريا كار، كفار ، منافقين

رسوم شناسي:٤/٢٦

رشتہ دار: ر\_ك خويش و اقارب

رشد : \_كا پيش خيمہ ٣/١٤١، ١٦٤، ١٦٩، ٤/٣٢، ٨٢: \_ كا دعوى ٤/ ٤٩; \_ كا معيار ٤/٤٩:\_ كے اثرات ٣/١٢٢;\_ كے عوامل ٣/١١٤، ١٤١، ١٤٤، ١٤٩، ١٥٠، ١٦٢، ١٨٩،٤/٢١، ٢٥،٤٩،٥٧، ٦١، ٩٦; \_كے موانع ٣/١٨٦، ١٩٣، ٤/٥٠، ٦٢ رشد اقتصادى :٤/٦

رفاقت : ر\_ك دوستي

رفاہ :

ر\_ك آسائش

روايات: ٣/١١٢، ١٢١، ١٢٢، ١٢٥، ١٢٨،١٣٣، ١٣٥، ١٤٩، ١٥٥، ١٦٠، ١٦١، ١٦٥، ١٧٢، ١٧٣، ١٨٠، ١٨١، ١٨٣، ١٨٤، ١٨٥، ١٨٦، ١٨٧، ١٩١، ١٩٩، ٢٠٠، ٤/ ١، ٣، ٤، ٥، ٦، ٩، ١٠، ١١، ١٢، ١٥، ١٦، ١٧، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٨، ٢٩، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٤، ٣٥،٤١، ٤٣، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥٤، ٥٧، ٥٨، ٥٩، ٦٠، ٦٣، ٦٥، ٧٢، ٧٧، ٧٨، ٨٠ ،٨٣، ٨٤، ٩٢، ٩٣، ٩٨، ١٠٠ روح قبض كرنے والے:٤/٩٧

روزہ : كفارے كا \_ ٤/٩٢، كفارے كے \_كے اثرات ٤/٩٢

روزي: ر\_ك اللہ تعالى ،انسان ، برزخ ، دعا ، شہدائ

رہائش گاہ : \_ سے وابستگى ٤/٦٦

ريا كار:٤/٣٨،٣٩ \_ اور شيطان ٤/٣٨; \_ قيامت ميں ٤/٤١; \_ كا عذاب ٤/٤٠;\_ كا كفر ٤/٣٨; \_ كى رسوائي ٤/٤١;\_ كى سرزنش ٤/٣٨; \_كى سزا ٤/٣٨، ٣٩، ٤٠;\_ كى محروميت ٤/٤٠ نيز ر\_ك ريا كاري

ريا كاري: \_ كى حرمت ٤/٣٨;\_ كے اثرات ٤/ ٣٩ ; \_ كے احكام ٤/٣٨;\_ كے اسباب ٤/٣٨

نيز ر\_ك انفاق ، ريا كار

ز

زاني: ر\_ك زناكار

زر اندوز: بخيل \_ ٣/١٨١

زكات : \_ ادا كرنا ٣/١٨٦، ٤/٧٧;\_ ادا كرنے كى اہميت ٤/٧٧;\_ كى تشريع ٤/٧٧;\_ كى فضيلت ٤/٧٧;\_ كے اثرات ٤/٧٧

زمانہ جاہليت : ر\_ك جاہليت

زمين: پاك \_٤/٤٣;\_ كا مالك ٣/١٢٩، ١٨٠، ١٨٩، ٤/٩٧;\_ كى خلقت ٣/١٩٠، ١٩١;\_ كے بارے

ميں تحقيق ٣/١٣٧;\_ كے موجوات ٣/١٩١

زنا : \_پر گواہ ٤/١٥; \_ كى سرزنش ٤/١٥;\_ كى سزا ٤/١٥، ١٦;\_ كے اثرات ٤/١٩، \_ كے احكام ٤/١٥، ١٦;\_ كے موارد ٤/٢٢; شادى شدہ عورت كے ساتھ \_كى حد ٤/٢٤; شادى شدہ عورت كے ساتھ\_كى سزا ٤/١٥،١٦; كنوارى لڑكى كے ساتھ \_ كى سزا ٤/١٥ نيز ر\_ك زناكار

زناكار : باكرہ \_ ٤/١٦;\_ كو رجم كرنا ٤/١٥;\_ كى تعزير ٤/١٥، ١٦;\_ كى توبہ ٤/١٦;\_ كى سزا ٤/١٥، ١٦;\_ كى قيد ٤/١٥، ١٦;\_ كى مغفرت ٤/١٦\_ كے احكام ٤/١٦ نيز ر\_ك زنا ،شادي

زندگى : دنياوى \_ ٣/١٨٥;\_ كى كيفيت ٤/٢٨ نيز ر\_ك اسلامى معاشرہ ، دار الكفر

زہد : ر\_ك مجاہدين

زياں : ر\_ك خسارہ ، ضرر

زيركى : \_ كى اہميت ٣/١١٨، ١٨٥، ٢٠٠، ٤/٤٤، ٦٣، ٩١ نيز ر\_ك راہبر

س

سازش : \_ كا افشا كرنا ٣/١١٩، ١٧٥

خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں \_

سازشى افراد : ٣/١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢٢، ١٤٩، ١٥٦، ١٦٨، ١٧٥، ١٨١، ٢٠٠، ٤/٤٦، ٥٢، ٧٦، ٨١، ٩١; \_ سے اجتناب ٤/٨١:\_ كو تہديد ٤/٨١ سبيل الله : ٤/٧٤، ٧٥، ٧٦، ٩٤، ٩٥، ١٠٠ \_ اور شيطان ٤/٧٦;\_ اور طاغوت ٤/٧٦;\_ كى قدر ومنزلت ٤/٧٤

سپاہ اسلام :٤/٧٥

سپہ سالار : \_ كى نافرمانى ٣/١٥٢، ١٥٣، ١٥٥، فوجى \_ ٣/١٢١

ستائش :

ناپسنديدہ \_ ٣/١٨٨ نيز ر\_ك نيكي

سجدہ : اللہ تعالى كے حضور\_ ٣/١١٣;\_ اديان ميں ٣/١١٣;\_ كى اہميت ٣/١١٣، ١١٤، ١١٥;\_ كى قدر و منزلت ٣/١١٣;\_ كے اثرات ٣/١١٤ نيز ر\_ك متقين

سچائي: ر\_ك صداقت

سحر خيزى : ر\_ك تہجد

سختى : راہ خدا ميں \_ ٣/١٤٦، ١٩٥، ;\_ سے اجتناب ٤/٧٢;\_ كا سرچشمہ ٣/١٦٥، ٤/٧٩; \_ كى تسہيل كا طريقہ ٣/١١٢،١٤١، ١٥٤، ١٥٧، ١٥٩ ،١٦٤،١٦٥،١٧٣،١٧٤، ١٨٦، ٤/٢٨;\_ كى مصلحت ٣/١٦٦; \_ كے آسان كرنے كے اسباب ٤/٨١;\_ كے اثرات ٣/١٢٥، ١٤١، ١٤٣، ١٤٧، ١٥٤، ١٥٩، ١٦٧، ١٧٢;\_ كے اسباب ٣/١٢٠، ٤/٦٢;\_ ميں استقامت ٣/١٤٢، ١٤٥، ٤/٦٨;\_ ميں سستى ٣/ ١٢٢; \_ ميں صبر ٣/١٢٠، ١٤٦، ٢٠٠

نيز ر\_ك اطاعت ، امتحان ، انبياء (ع) ، جنگ ، جہاد ، رسالت ، منافقين ، موحدين، مؤمنين

سخن : \_ كے آداب ٤/٩، ٢١;\_ كے اثرات ٣/١١٨;\_ ميں ادب ٤/٥، ٨، ٤٣;\_ميں تحريف ٤/٤٦;\_ ميں كنايہ ٤/ ٤٣

سرپرستى : ر\_ك نظم و نسق

سر تسليم خم كرنا: اس كى اہميت ٤/٦٦;اس كى جزا ٤/٦٧;اس كے موانع ٤/٦٦ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، اللہ تعالى ، راہبر، قاتل، محارب،

سرحدوں كى حفاظت : \_ كا ترك كرنا ٣/٢٠٠;\_ كى اہميت ٣/٢٠٠; \_كے اثرات ٣/٢٠٠

سرد جنگ :٣/١٢٢، ١٤٤، ١٧٤ \_كا پيش خيمہ ٣/١٤٩

سركشي: \_كا سبب ٤/٩٤;\_ كے موانع ٤/٣٢; ناپسنديدہ \_ ٤/٩٤

سرمايہ :

\_ كى اہميت ٤/٥ نيز ر\_ك انسان ، بخيل

سزا : اخروى \_ ٣/١٦١، ١٨٠، ١٨٢، ١٨٥، ١٩١، ٤/٩;\_ دنيوى \_ ٤/٩;\_ كا طريقہ ٤/١٥ ; \_ كا فلسفہ ٣/١٨٢;\_ كے اسباب ٤/٨٥;\_ ميں عدل و انصاف ٤/٤٠;\_ كھال كے ذريعے \_٤/٥٦

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

سستى : \_ پر سرزنش ٣/١٢٢،١٢٣،١٤٦، ١٥٢،٤/٧٢;\_ ختم كرنے كے عوامل ٣/١٢٢، ١٣٩;\_ كے اثرات ٣/١٢٣، ١٤٠، ١٤٦، ١٥٢، ١٦٠;\_ كے اسباب ٣/١٢٢، ١٣٩، ١٤٠، ١٥٢ نيز ر\_ك جنگ، جہاد، دين، سختى ، مبارزت، مجاہدين، مسلمان

سعادت : اخروي\_ ٣/١٩٨، ٤/٥٩;اخروى \_ كے اسباب ٣/١٤٢، ٤/٧٧;دنيوى \_ ٣/١٨٥ ، ٤/٥٩;\_ سے محروميت ٣/١٨٥;\_ كا پيش خيمہ ٣/٢٠٠، ٤/٢٥;\_ كا سرچشمہ ٤/٧٩;\_ كى طرف رجحان ٣/١٧٨;\_ كے اثرات ٣/١٨٥;\_ كے اسباب ٣/١١٠، ١٥٠، ١٧٧، ٤/٢٥، ٤٦، ٦٦، ;\_ كے موانع ٣/١٧٨ نيز ر\_ك دينى معاشرہ ، شہدا ، مجاہدين ، مؤمنين

سعادت مند افراد: ٣/١٧٠ \_ بہشت ميں ٣/١٨٥;\_ كے فضائل ٣/١٨٥

سفر : قدر ومنزلت والا \_٤/١٠٠

سفيہہ :٤/٥ \_پر انفاق ٤/٥;\_ كا مال ٤/٥;\_ كى كفالت ٤/٥;\_ كى ممنوعيت ٤/٥;\_ كے احكام ٤/٥;\_ كے اخراجات پورے كرنا ٤/٥ ;\_ كے ساتھ معاشرت ٤/٥

سكون: ر\_ك اطمينان

سلام : \_كا ثواب ٤/٨٦;\_ كے اثرات ٤/٩٤;\_ كے احكام ٤/٨٦;\_ كے جواب كا واجب ہونا ٤/٨٦;\_ كے جواب كے آداب ٤/٨٦;صدر اسلام ميں \_٤/٩٤

سلامتى : \_كا سرچشمہ ٤/٧٨

سنت: \_ سے روگردانى ٤/٦٣;\_ كا كردار ٤/٥٩; \_ كى

اطاعت ٤/٥٩

سود : \_ كى حرمت ٤/٢٩;\_ كے احكام ٣/١٣٠، ٤/٢٩

نيز ر\_ك سود خور افراد، سود خوري

سود خور افراد: \_كا كفر ٣/١٣١;\_ كى سزا ٣/١٣١ نيز ر\_ك سود، سود خوري

سود خوري: \_ سے اجتناب ٣/١٣٠، ١٣٨;\_ كاپيش خيمہ ٣/١٣٠;\_ كى حرمت ٣/١٣٠;\_ كى سزا ٣/١٣١; \_ كى مذمت ٣/١٣٠;\_ كے اثرات ٣/١٣٠، ١٣١، ١٣٢;\_ كے احكام ٣/١٣٠;\_ كے موانع ٣/١٣٠ نيز ر\_ك اسلام ، جاہليت ، سود ، سود خور افراد

سياحت : \_كى اہميت ٣/١٣٧;\_ كے اثرات ٣/١٣٨

سياست : ر\_ك دين سياسى فلسفہ:٤/٥٩

سياسى نظام: ٣/١٥٩، ٤/٥٩،٦٠

ش

شادي: اديان ميں \_ ٤/٢٤; اسلام ميں \_٤/٢٤; بہوكے ساتھ \_ ٤/٢٣; حرام\_ ٤/٣،٢٢ ، ٢٣ ،٢٤;دو بہنوں كے ساتھ\_ ٤/٢٣،٢٤; ربيبہ كے ساتھ \_ ٤/ ٢٣; زانى كے ساتھ\_ ٤/٢٥;\_ كا فلسفہ ٤/ ٢٥; \_ كى اہميت ٤/٢٤ ، ٢٥ ، ٢٨ ;\_ كى حقيقت ٤/ ٢١ ; \_ كى شرائط ٤/ ٢٣، ٢٤ ;\_ كے اثرات ٤/ ٢٥ ; \_ كے احكام ٤/٣ ، ١٩ ، ٢٠ ، ٢٢ ،٢٣ ، ٢٤ ، ٢٥، ٢٦; \_ كے صحيح ہونے كى شرائط ٤/٢٤ ; \_ سے ممانعت ٤/ ٢٨ ; \_ ميں آسانى ٤/٢٤ ، ٢٨ ; \_ ميں عدل ٤/ ٣ ; \_ ميں عفت ٤/ ٢٥ ; \_ ميں معاہدہ ٤/٢٤ ; \_ ميں ولايت ٤/ ٢٥; غير مسلم كے ساتھ \_ ٤/ ٢٤ ، ٢٥; كنيز كے ساتھ\_ ٤/٣ ، ٢٥ ; محرم كے ساتھ \_ ٤/٢٣ ، ٢٤ ; موقت\_ كے احكام ٤/٢٤ ; ناپسنديدہ \_ ٤/٢٢;يتيم لڑكى كے ساتھ \_ ٤/٣ نيز ر\_ك اولاد آدم (ع) ، مہر

شاكرين : \_ كامقام ٣/١٢٣;\_ كى جزا ٣/١٤٤

شاہد : ر\_ك گواہ

شب بيدارى : ر\_ك تہجد

شب و روز :٣/١٩٠

شبہ : \_ دور كرنے كے عوامل ٤/٨٧

شجاعت : \_ كے عوامل ٣/١٧٥

نيز ر\_ك مجاہدين

شخصيت : \_ بنانے والے عوامل ٣/١٥١،١٥٤;\_ كامسخ ہونا ٤/٤٧;\_ كى حفاظت ٣/١١٣ نيز ر\_ك انسان ، عورت ، غلام

شخصيت پرستى : \_ كى سرزنش ٣/١٤٤

شرّ: \_ كا سرچشمہ ٤/٧٨، ٧٩;\_ كى حاكميت تكوينى ٤/٧٩ نيز ر\_ك اللہ تعالى

شراب خورى : \_ كا سفيہانہ عمل ہونا;٤/٥;\_ كے احكام ٤/٥

شرح صدر : \_ كى اہميت ٤/٦٣

شرعى فريضہ : \_پر عمل ٣/١٢٠، ١٥٣، ١٥٧، ٤/١٣، ٣٦، ٦٥، ٨٤;\_ پر عمل كا پيش خيمہ ٣/١١٥، ١٢٢، ١٣٣، ١٣٥، ١٤٥، ٤/ ٥٨، ٨٤;\_ پر عمل كو ترك كرنا ٤/١٤;\_ پر عمل كى اہميت ٤/٩٧;\_ پر عمل كى جزا ٤/٦٧;\_ پر عمل كے اثرات ٣/١٣٣، ٤/٢٧، ٢٨، ٣٦، ٦٦، ٦٨;\_ پر عمل كے موانع ٣/ ١٨٧، ٤/٩٧;\_ ترك كرنے كى مذمت ٣/١٨٨; \_ سے معاف ہوجانا ٤/٩٨، ٩٩;\_ كا آسان ہونا ٤/٢٨، ٤٣;\_ كو آسان كرنے كا طريقہ ٤/٣٩;\_ كو ترك كرنا ٣/١٨٨;\_ كى شرائط ٤/٩٨;\_ كى طرف تشويق ٤/٧٧;\_ كے رفع ہونے كے عوامل ٤/١٢ ، ٤٣;\_ ميں صبر ٣/٢٠٠;\_ ميں عذر ٤/٤٣;\_ ميں قدرت ٤/٢٨، ٤٣، ٩٧، ٩٨ نيز ر\_ك ضرر

شرك : اللہ تعالى كے ساتھ \_ ٣/١٥١،٤/٤٨، ٥٠;\_ افعالى ٣/١٥٤;\_ افعالى كى سرزنش ٤/٧٨;\_ سے پرہيز ٤/٣٦;\_ كا پيش خيمہ ٣/١٥٤، ٤/٥٤;\_ كا خطرہ ٤/٥١;\_ كاگناہ ٤/٤٨;\_ كى سرزنش ٤/٥١;\_ كى سزا ٤/٤٨، ٥٢;\_ كى مغفرت ٤/٤٨;\_ كى نشانياں ٤/٦٥;\_ كے اثرات ٣/١٥١، ٤/٤٨، ٥٢، ٩٢،٩٧;\_ كے عوامل

٤/٥٤;\_ كے موارد ٤/٤٨، ٧٢; معبودان شرك ٣/١٥١ نيز ر\_ك اہل كتاب، دين سازافراد ، علماء ،يہود

شرم: اخروي\_ ٤/٤٢;\_ كے عوامل٤/٤٢ نيز ر\_ك كفار

شريك حيات: پسنديدہ \_ ٤/٣٤;\_ سے اعراض ٤/٣٤;\_ كو اذيت دينا ٤/١٩;\_كے انتخاب كا معيار ٤/٣ ، ٢٥ ;\_ كے حقوق ٤/١٩، ٣٤; \_ كے حقوق كى حفاظت ٤/٣٤;\_ كے ساتھ معاشرت ٤/١٩، ٢١;\_ كے ساتھ معاہدہ ٤/٢١

نيز ر\_ك بہشت ،فريضہ زوجيت

شعائر: \_ پر عمل ٣/١٤٣; ناپسنديدہ \_ ٤/٧٧

شفاعت: عمل خير ميں \_ ٤/٨٥ناپسنديدہ عمل كى \_ ٤/٨٥ نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ،منافقين

شقاوت : \_كے عوامل ٣/١٧٨ نيز ر\_ك اہل جہنم ،كفار

شك : \_ كا سرچشمہ ٣/١٥٤

شكر : \_ كا پيش خيمہ ٣/١٢٣ نيز ر\_ك نعمت

شكست : \_ كا سرچشمہ ٣/١٤٠;\_ كى سنت ٣/١٤٠;\_ كے اثرات ٣/١٥٤، ١٥٩، ١٦٧;\_ كے عوامل ٣/١٢٨، ١٤٦، ١٤٧، ١٥١، ١٦٠، ١٦٦، ١٧٤، ٤/٧٦;\_ ميں مصلحت ٣/١٦٦

نيز ر\_ك : امتحان ، باطل ، جنگ، جہاد، حق، غزوہ احد، كفار ، مجاہدين ، مسلمان ، مومنين، يہود

شكيبائي: ر\_ك صبر

شناخت: حسي\_ ٣/١٩١;\_ كے ذرائع ٣/١٩٠، ١٩١; \_ كے منابع ٣/١٣٧،١٨٠، ١٨٣، ١٩٠، ١٩١;\_ كے موانع ٣/١٧٨;عقلى \_ ٣/١٩١

شورى : \_كى شرائط ٣/١٥٩;\_ كے آداب ٣/١٥٩ نيز ر\_ك اسلام

شہادت : \_ راہ خدا ميں ٣/١٥٤، ١٥٧، ١٥٨، ١٦٢، ١٦٨،

١٦٩، ١٧٠، ١٩٨;\_ كى تشويق ٣/١٦٩، ١٧٠ ;\_ كى قدر و منزلت ٣/١٥٧، ١٦٨;\_ كے اثرات ٣/١٦٩

نيز ر\_ك مجاہدين

شہادت طلبي: \_ كى قدر و منزلت ٣/١٤٣

شہامت: ر\_ك شجاعت

شہداء :٣/١٥٣،١٨١ \_ اور مجاہدين ٣/١٧٠;\_ برزخ ميں ٣/١٧٠;\_ كا برگزيدہ ہونا ٣/١٤٠;\_ كا علم ٣/١٧٠;\_ كاكمال ٣/١٦٩;\_ كامقام و مرتبہ ٣/١٥٧، ١٧١;\_ كى امنيت ٣/١٧٠;\_ كى جزا ٣/١٩٥، ٤/٧٤;\_ كى خوشنودى ٣/١٧٠، ١٧١;\_ كى دعا ٣/١٧٠;\_ كى روزى ٣/١٦٩، ١٧٠;\_ كى زندگى ٣/١٦٩، ١٧٠;\_ كى سعادت ٣/١٧٠;\_ كى مغفرت ٣/١٥٧، ١٧٠;\_ كے پسماندگان ٣/١٦٩ ; \_ كے فضائل ٣/١٤٠، ١٦٩، ١٧٠، ١٩٥، ٤/٦٩; غزوہ بدر كے \_ ٣/١٤٣

شہوت پرست لوگ : \_وں كا گمراہ كرنا ٤/٢٧

شہوت پرستى : \_ كى سزا ٤/٢٨;\_ كے اثرات ٤/٢٧، ٢٨; \_كے خلاف جنگ ٤/٢٥ نيز ر\_ك جنسى تعلقات

شياطين :٤/٨٣ \_كا مكر ٤/٧٦;\_ كى سازش ٤/٧٦;\_ كے خلاف جنگ ٤/٧٦ نيز ر\_ك شيطان، مومنين

شيطان : انسانوں ميں سے\_ ٣/١٧٥;\_ اور كفار ٣/١٧٥;\_ اور مشركين ٣/١٧٥;\_ اور مومنين ٣/١٧٥;\_ سے دوستى ٣/١٧٥، ٤/٣٨، ٤٠;\_ كا بہكانا ٣/١٥٥، ١٧٥، ٤/٦٠;\_ كا تقاضا ٤/٦٠;\_ كا منحوس ہونا ٤/٣٨;\_ كا نقش ٣/١٧٥، ٤/٦٠;\_ كا وسوسہ ٣/١٥٥;\_ كى اطاعت ٤/٨٣;\_ كى اطاعت كے اثرات ٤/٣٨;\_ كى اطاعت كے موانع ٤/٨٣;\_ كى ولايت ٣/١٧٥;\_ كے جال ٤/٦٠;\_ كے دوست ٣/١٧٥، ٤/٧٦;\_ كے دوستوں كے ساتھ جنگ ٤/٧٦;\_ كے نفوذ كے عوامل ٣/١٥٥، ٤/٣٨، ٦٠ نيز رك بخيل ، رياكار، سبيل الله ، شياطين ، متكبرين

ص

صابرين :٣/١٢٣، ١٢٥، ١٢٦، ١٧٣ \_جنگ ميں ٣/١٤٦;\_ كى جزا ٣/١٤٦، ١٤٨،

٤/٦٧;\_ كى محبوبيت ٣/١٤٦، ١٤٨; \_ كے فضائل ٣/١٢٠; متقى \_ ٣/١٢٠

صالحين :٣/١١٤، ١١٥ \_ كا عمل ٣/١١٥;\_ كى ہم نشينى ٤/٦٩، ٧٠،٧١;\_كے عمل كى جزا ٣/١١٥;\_ كے فضائل ٣/١١٤، ٤/٦٩، ٧٠

صبر: \_ كا پيش خيمہ ٣/٢٠٠;\_ كا دامن چھوڑ دينے كے اثرات ٣/٢٠٠;\_ كى اہميت ٣/١٢٥، ١٤٢، ١٨٦، ٢٠٠;\_ كى تشويق ٣/٢٠٠;\_ كى دعوت ٣/٢٠٠;\_ كى قدر و منزلت ٣/١٧٢، ١٨٦; \_ كے اثرات ٣/١٢٠، ١٢٥، ١٤٨، ١٧٣، ١٧٤، ١٨٦، ٢٠٠ نيز ر\_ك امتحان ، جہاد ،سختى ، شرعى فريضہ ، عبادت ، مبارزت ،مصائب ، مؤمنين

صداقت : \_ كى اہميت ٤/٦٩;\_ كى فضيلت ٤/٧٠ ;\_ كى قدر و منزلت ٤/٨٧ نيز ر\_ك اللہ تعالى

صدقہ : \_ كے موارد ٤/٩٢

صديقين : \_ كى ہم نشينى ٤/٦٩، ٧٠، ٧١;\_ كے فضائل ٤/٦٩، ٧٠ صراط مستقيم :٤/٦٨، ٦٩ \_ كے موانع ٤/٦٨

صفات : ناپسنديدہ \_ ٤/٣٦

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

صفات جلال: ر\_ك اسماء و صفات

صفات جمال : ر\_ك اسماء و صفات

صلح : \_ كى اہميت ٤/٩٠، ٩١;\_ كى شرائط ٤/٩٠،٩١

نيز ر\_ك منافقين صلہ رحمي: \_ كى اہميت ٤/١

اشاريے (٣)

ض

ضرر : \_ اور شرعى فريضہ كا رفع ہونا ٤/١٢;\_ كے اثرات ٤/٤٣

ضرر پہنچانا: اس كى سرزنش ٤/١٢ نيز ر\_ك اللہ تعالى

ط

طاغوت : \_ كا ظلم ٤/٦٠;\_ كا نقش ٤/٦٠;\_ كو قبول كرنے كے اثرات ٤/٦٢;\_ كى تقويت ٤/٧٦;\_ كى حاكميت ٤/٦٠;\_ كى راہ ميں جنگ ٤/٧٦;\_ كى سازش ٤/٧٦;\_ كى شيطنت ٤/٧٦;\_ كى طرف رحجان كے اثرات ٤/٦٢;\_ كى طرف رجوع ٤/٦٣، ٦٤;\_ كى قضاوت ٤/٦٠;\_ كى قضاوت كے اثرات ٤/٦٢;\_ كے خلاف جنگ ٤/٧٦;\_ كے خلاف مبارزت ٤/٧٦;\_ كے دوست ٤/٧٦;\_ كے موارد ٤/٦٠ نيز ر\_ك اہل كتاب ، ايمان ، سبيل الله ، كفار، كفر ، منافقين

طاقت : دنيوى \_٣/١٩٧;\_ كا كردار ٤/٩٨ نيز ر\_ك، اللہ تعالى ، انسان ، راہبر، شرعى فريضہ ، كفار ، مبارزت ، مجاہدين

طبيعت : \_ ميں غو رو فكر كرنا ٣/١٩٠

طبيعى عوامل : ٣/١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٤١، ١٥٢، ١٦٠

طغيان : \_ كے عوامل ٣/١٣٢

طلاق: \_ كے احكام ٤/١٩، ٢٠

طمع : \_ كى مذمت ٤/٣٢;\_ كے موانع ٤/٣٢

طہارت : \_ كے احكام ٤/٤٣;\_ كے نواقض ٤/٤٣

ظ

ظالمين :٣/١١٢، ١١٧، ١٢٨، ١٥١، ٤/٥١، ٦٠، ٧٥، ٩٧ \_ جہنم ميں ٣/١٩٢، ٤/٣٠;\_ قيامت ميں ٣/١٩٢;\_ كا انجام ٣/١٥١، ٤/١٠;\_ كا عذاب ٤/٣٠;\_ كو انتباہ ٤/٣٤;\_ كى سزا ٣/١٥١، ١٨٢، ٤/١٠;\_ كى كاميابى ٣/١٤٠;\_ كى محروميت ٣/١٤٠، ١٩٢;\_ كے خلاف مبارزت كى شرائط ٤/٧٥

ظلم: اپنے آپ پر \_ ٣/ ١١٧، ١٣٥، ١٣٦، ١٤٤، ٤/٦٤،

٩٧، ٩٨;\_ سے نجات كى دعا ٤/٧٥;\_ كا ناپسنديدہ ہونا ٤/٤٠;\_ كى حرمت ٤/٢٩;\_ كى سزا ٤/٣٠;\_ كے اثرات ٣/ ١١٢، ١٢٨، ١٤٧، ١٩٢;\_ كے اسباب ٣/١٨٢;\_ كے درجے ٣/١٨٢;\_ كے موارد ٣/ ١٢٨، ١٤٠، ٤/١٠، ٣٠، ٦٤;\_ كے موانع ٤/٢١، ٣٤ نيز ر\_ك اللہ تعالى ،اہل كتاب، تجاوز، خود كشي، دنيا طلبى ، طاغوت ، علمائے يہود ، عورت ، غصب ، قتل ، قضاوت ، قيامت ، كفار ، محارب، يہود

ع

عاقبت : حسن \_ ٣/ ١٩٣، ٤/٥٩

(خاص موارد اپنے اپنے موضوعات ميں تلاش كئے جائيں )

عالم آفرينش: ر\_ك آفرينش

عالم طبيعت: ر\_ك طبيعت

عبادت : \_ اور اقتصاد ٤/٧٧;\_ كا پيش خيمہ ٤/٣٦;\_ كى اہميت ٤/٣٦;\_ كى تشويق ٣/١١٣;\_ كى شرائط ٤/٣٦;\_ كے اثرات ٤/٣٦، ٧٧;\_ كے موارد ٣/٣٦;\_ كے موانع ٤/٣٦;\_ ميں اخلاص ٤/٣٦;\_ ميں صبر ٣/ ٢٠٠

عبد: ر\_ك غلام

عبدالله بن ابى ّ: ٣/١٢٢، ١٤٩، ١٦٧

عبدالله بن سلام: ٣/١١١، ١١٤

عبرت : \_ كے عوامل ٣/١٣٧، ١٣٨، ٤/٤٧، ٥١ نيز ر\_ك تاريخ

عبوديت : \_كى قدر و منزلت ٣/١١٣;\_كے اثرات ٤/٧٧

عثمان بن سعد: ٣/١٥٥

عجب : \_كى سرزنش ٣/١٨٨;\_كے اثرات ٣/١٥٥ ; \_ كے موانع ٣/١٨٩،٤/٩٠ نيز ر\_ك اہل كتاب ، منافقين

عدالت: باصلاحيت\_٤/٥٩;بے صلاحيت \_٤/٦٤

عدالتى نظام ٤/٥٨، ٧٧

عدل و انصاف: \_ كا نفاذ ٤/٥٩ ; \_ كى اہميت ٤/٣،٥٨ نيز ر\_ك اجر، اللہ تعالى ، جانچنا، سزا ، شادي، قضاوت، قيامت، گھرانہ، نفقہ

عذاب : آگ كا \_٣/١٩١ ;اخروى \_٣/١٧٨،١٩٤ اہل \_٣/١١٦، ١٢٨،١٣١،١٥١،١٦٢، ١٨٩، ١٩٢، ٤/٥٦;دنياوي\_٣/١٣٧، ٤/٨٤\_ سے نجات ٣/١٨٨;\_سے نجات كے عوامل٣/١٦٤، ١٨٥، ١٩١; \_كاوعدہ٤/٣١\_كى اقسام ٤/٣٧ ;\_كے درجے ٣/١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢، ١٨٨، ٤/١٤، ١٨، ٣٨، ٩٣; \_ كے موانع ٤/٩٨; \_ كے موجبات ٣/١١٦، ١٢٨، ١٣١، ١٥٢، ١٦٢، ١٧٧ ، ١٨٠، ١٨١، ١٨٢ ،١٨٥، ١٨٨، ١٩٢، ٤ /٣٠، ٦٢\_

نيز ر\_ك اللہ تعالى ، اہل كتاب ،بخيل ،جہنم ، رياكار،ظالمين ، متجاوزين ،منافقين ، مومنين

عذر : غير قابل قبول\_٤/٩٧;قابل قبول \_٤/٩٨ نيز ر\_ك شرعى فريضہ ،گناہ

عذر ركھنے والے: جنگ سے \_ ٤/٩٥ ; جہاد سے \_ ٤/٩٥ ; \_ افراد كے احكام ٤/ ٤٣

عرش : حاملين \_٣/١٨٥

عرف: \_كا كردار ٤/١٩،٢٥;\_كى قدر و قيمت ٤/٦

عزت : اخروى \_ ٣/١٩٤; اخروى \_ كى دعا ٣/١٩٤ ; دنياوى \_ كى دعا ٣/١٩٤ \_ كا سرچشمہ ٣/١٩٤

نيزر\_ك اللہ تعالى

عزيز و اقارب: ر\_ك خويش و اقارب

عصيان : \_كا پيش خيمہ ٣/١٥٢،١٨١،٤/١٧٧;\_كى سزا ٣/١٥٢،١٨٠،٤/١٤،٩٧;\_كى مذمت ٤/١; \_كے اثرات ٣/١١٢، ١٥٢، ١٥٣، ٤/١٤، ٤٢، ٦٢، ٦٨، ٩٧;\_كے عوامل ٣/١٣٢،٤/١٤;\_كے موانع ٤/٥٩ ،٩٤

نيزر\_ك آنحضرت(ص) ، اللہ تعالى ،اہل كتاب ، حدود الہى ، راہبر، سپہ سالارى ، مجاہدين ، مسلمان ، يہود

عصيان كرنے والے لوگ: ٣/١١٢، ١١٣، ١٥٥، ١٦٧،٤/٤٦، ٨١

\_ قيامت ميں ٤/٤٢;\_ وں كاانجام ٤/١٤;\_وں كى آرزو ٤/٤٢ نيز ر\_ك شادى ، عورت

عفو: \_ كى اميد ركھنا ٤/٩٩;\_ كى اہميت ٣/١٣٤، ٤/٦٣;\_ كى تشويق ٤/٩٢;\_ كى شرائط ٤/٦٤;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٥٥ نيز ر\_ك اللہ تعالى ، خطا، ديت، گناہ، گناہگار ، مجاہدين ، لوگ ، معاشرت

عقبہ بن عثمان:٣/١٥٥

عقل: \_ سليم ٣/١٩٠;\_ سے عارى لوگ ٣/ ١١٨;\_ كا كردار ٣/١٩١

عقلا: ٣/١٩٠، ١٩١، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥ \_ كا اعتراف ٣/١٩٣;\_ كا ايمان ٣/١٩١، ١٩٣، ١٩٤;\_ كا خضوع ٣/١٩١;\_ كا خوف ٣/١٩٤; \_ كو بشارت ٣/١٩٤، ١٩٥;\_ كى بخشش ٣/١٩٥;\_ كى جزا ٣/١٩٤;\_ كى خصوصيت ٣/١٩١، ١٩٢;\_ كى دعا ٣/١٩١، ١٩٢، ١٩٣، ١٩٤، ١٩٥;\_ كى فتح ٣/١٩٤;\_ كى وابستگى ٣/١٩٤;\_ كے فضائل ٣/١٩٥

عقيدہ: باطل \_ ٣/١٤٢، ١٤٤، ١٥١، ١٥٤، ١٥٦، ١٥٧، ١٦١، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٦٩، ١٨٠، ١٨١، ٤/٧٢، ٧٨، ٨٢، ١٠٠;\_ كى آزادى ٣/٨٤;\_ كى كمزورى كے عوامل ٤/٨٩;\_ كے اثرات ٣/١١٢،١٥٤;\_ كے صحيح ہونے كامعيار ٣/١٥١ نيز ر\_ك اہل كتاب ، بخيل، جہاد، دشمن ، كفار، مسلمان، مشركين ، مومنين ، يہود

علم : \_ اور ايمان ٣/١٣٨;\_ اور عمل ٣/١١٥، ١٣١، ١٤٣، ١٥٣، ٤/١;\_ سے سوء استفادہ ٣/٤٤;\_ كى اہميت ٤/٢٤، ٢٦، ٦٩;\_ كے اثرات ٣/١١٦، ١١٩، ١٢٠، ١٤١، ١٤٣، ١٤٧، ١٥٤، ١٥٦، ١٦٧، ١٧٦، ١٨٠، ١٨٩، ٤/٤٧

نيز ر\_ك آل ابراہيم ، آنحضرت(ص) ، اللہ تعالى ، انسان ، جہاد، قانون سازي، مصالح، منافع، مومنين ، نيت

علمائ: اضع \_ ٣/١٩٩;\_ كا شرك ٤/٥١;\_كا كفر ٤/٥١;\_ كى دين فروشى ٤/٤٤;\_ كى ذمہ دارى ٣/١٨٧;\_ كے فضائل ٤/٦٩

علمائے اہل كتاب :٣/١٨٧، ١٨٨، ١٩٩، ٤/٤٤، ٤٧ \_ كا رحجان ٤/٥١;\_ كا گمراہ كرنا ٤/٤٤;\_ كى سرزنش ٣/١٨٧;\_ كى سزا ٣/١٨٨;\_ كے فضائل ٤/ ٤٤

علمائے دين : \_ كى استقامت ٣/١٤٦

علمائے مسيحيت : ر\_ك عيسائي علمائ

علمائے يہود : ٣/١٨٨،١٩٩،٤/٤٤ \_ اور تورات ٤/٥١;\_ اور حق كو چھپانا ٤/٥٢;\_ اور كفار ٤/٥٢\_ اور مسلمان ٤/٥١، ٥٢;\_ اور مشركين ٤/٥٢;\_ كا ايمان ٤/٥١;\_ كا تحريف كرنا ٤/٤٦;\_ كا رحجان ٤/٥١;\_ كا شرك ٤/٥١;\_ كا ظلم ٤/٥١;\_ كاگمراہ كرنا ٤/٤٤، ٤٦ ;\_ كا نفاق ٤/٥١;\_ كى دشمنى ٤/٤٥;\_ كى سازش ٤/٥٢; \_ كى سرزنش ٤/٥١;\_ كى قضاوت ٤/٥١;\_ كے دعوے ٤/٥١

علم غيب:٣/١٧٩ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، اللہ تعالى ، انبياء (ع)

عمر : طولانى \_ ٣/١٧٨ نيز ر\_ك انسان، كفار

عمل: پسنديدہ \_ ٤/٦، ٢١، ٥٩، ٨٥، ٩٢;شيطانى \_٤/٨٣ ;\_ سے خوش ہونا ٣/١٨٨;\_ خير كا پيش خيمہ ٣/١٥٦، ١٨٠;\_ صالح كا پيش خيمہ ٣/١١٥، ١٤٧، ٤/٥٧، ٨٦;\_ صالح كے اثرات ٣/١١٥;\_ كا انجام ٤/٥٩;\_ كا باقى رہنا ٣/١٩٥، ٤/٨٥;\_ كاپيش خيمہ ٣/١٥٣، ١٥٧، ١٥٨، ١٧٥، ٤/٦٠;\_ كا ثبت ہونا ٣/١٨١، ٤/٨١;\_ كا حساب ليا جانا ٣/١٩٥، ١٩٩، ٤/٦، ٨٦، ٨٧;\_ كا قبول ہونا ٣/١٧١، ١٧٢، ١٨٣، ;\_ كا مجسم ہونا ٣/١٦١، ١٨٠;\_ كى اخروى جزا ٣/١٤٥ ، ١٨٥، ٤/٤٠;\_ كى اخروى سزا ٣/١٨٢، ١٨٥، ١٨٨;\_ كى جزا ٣/ ١٣٦، ١٦١، ١٦٢، ١٧١، ١٧٢، ١٧٦، ١٨٥، ١٩٥، ٤/٣٠، ٣٢، ٨٥;\_ كى دنيوى جزا ٣/١٤٥، ١٨٥، ٤/٤٠;\_ كى دنيوى سزا ٣/١٨٥، ١٨٨;\_ كى سزا ٣/ ١٦١، ١٨٢، ١٨٥، ٤/٤٠;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٥٧، ١٧٢;\_ كے اثرات ٣/١١٢، ١١٦، ١١٧،١٢٨، ١٣١، ١٦٣، ١٦٧، ١٧٦، ١٨٥، ١٩٥، ١٩٩، ٤/٩، ٤٠، ٦٦، ٧٩، ٨٨، ٩٥;\_ كے اخروى اثرات ٤/٤٢;\_ كے صحيح ہونے كى شرائط ٣/١١٧، ١٦٩;\_ كے گواہ ٣/١٤٠، ٤/٣٣، ٤١، ٦٩;\_ كے گواہوں كى ہم نشينى ٤/٦٩; ناپسنديدہ \_ ٣/١٤٣، ١٥٦، ١٧٥، ١٨٢، ١٨٨، ١٩٥، ٤/١٥، ٢٠، ٢١، ٢٢، ٣٢، ٣٧، ٤٠، ٤٩، ٨٥، ٩٤; ناپسنديدہ \_ كى حقيقت ٤/١٠; ناپسنديدہ \_ كى سزا ٣/١٨٥، ٤/٨٨; ناپسنديدہ \_ كے اثرات ٤/٩، ٨٨; ناپسنديدہ \_ كے موانع ٣/١٦٧، ٤/٦; ناپسنديدہ \_ ميں واسطہ بننا ٤/٨٥; نيك \_ ٣/١١٥، ٤/٦; نيك \_ كى تشويق ٣/١٨٨; نيك \_كى جزا ٣/ ١١٥، ١٨٥، ٤/٤٠، ٥٧، ١٠٠; نيك \_

كى حقيقت ٤/١٠; نيك \_ كے موارد ٤/٥٨ نيز ر\_ك :انسان ، ايمان ، شرعى فريضہ ، شعائر، شفاعت ، صالحين ، علم ، عورت ، كفار، منافقين ، مومنين ، وصيت

عمومى اموال: \_ كى حفاظت ٣/١٦١

عمومى مصالح :٣/١١٠

عمومى نظارت: ٣/١١٠

عمومى وسائل :٣/١٦١

عورت : \_پر ظلم ٤/٣٤;\_ پر ولايت ٤/٣٤;\_ زمانہ جاہليت ميں ٤/١٩;\_ كا عمل ٣/١٩٥;\_ كا مال ٤/٤ ;\_ كا نفقہ ٤/٣٤;\_ كى تنبيہ ٤/٣٤;\_ كى جنس ٤/١;\_ كى خلقت ٣/١٩٥;\_ كى ذمہ دارى ٤/٣٤;\_ كى شخصيت ٣/١٩٥;\_كى عفت ٤/٢٥;\_ كى مالكيت ٤/٤، ٣٢;\_ كى نافرمانى ٤/٣٤;\_ كى وارثت ٤/٧;\_ كے احكام ٤/١١;\_ كے اختيارات ٤/٤;\_ كے اختيارات كى حدود ٤/٣٤;\_ كے جذبات ٤/٣٤;\_ كے حقوق ٣/١٩٥، ٤/٤، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٤، ٣٢، ٣٤;\_ كے حقوق پر تجاوز ٤/٣٤;\_ كے سرپرست ٤/٤;\_ كے فضائل ٤/٣٤; مظلوم \_ ٤/٧٥ نيز ر\_ك شريك حيات، فريضہ زوجيت ، وراثت

عورت كى ہم جنس بازي: ر\_ك چپٹ بازي

عہد : \_پر گواہ ٤/٣٣;\_كى وفا ٣/١٨٣، ١٩٤، ٤/٣٣; \_ كى وفا كى اہميت ٤/٢١، ٩٠، ٩٢

نيز ر\_ك اللہ تعالى ، عہد شكن لوگ، عہد شكنى ، معاہدہ عہد شكن لوگ :٤/٩١ \_ وں كا قتل ٤/٩١;\_وں كى سزا ٤/٩١

عہد شكنى : \_ كى سرزنش ٤/٣٣;\_ كے عوامل ٤/٢١;\_ كے موانع ٣/١٨٩، ٤/٩٢ نيز ر\_ك اللہ تعالى ، دشمن

عيسائي علمائ: ٣/١٨٨

غ

غاصبين :

\_ كا محشور ہونا ٤/١٠

غرور: ر\_ك تكبر ، عجب

غزوہ احد: ٣/١٢١، ١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٣٩، ١٤٠، ١٤٣، ١٤٤، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٧، ١٥٩، ١٦٠، ١٦٥، ١٦٦، ١٦٧، ١٦٨، ١٧٢، ١٧٣، ١٧٥،١٧٧، ١٧٩، ٤/٨٤;\_ كى شكست ٣/١٤٩، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٦، ١٦٥، ١٦٦

نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ، مجاہدين ، مسلمان، مؤمنين

غزوہ بدر : ٣/١٢٣، ١٢٤، ١٢٧، ١٢٨، ١٤٠، ١٤٣، ١٦٠، ١٦٥، ;\_ كى فتح ٣/١٢٨، ١٦٥;\_ ميں فرشتے ٣/١٢٤، ١٢٥

نيز ر\_ك شہدائ، كفار ، مجاہدين

غزوہ حمراء الاسد : ٣/١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ٤/٨٤ نيز ر\_ك مجاہدين

غسل: \_ جنابت ٤/٤٣;\_ كے اثرات ٤/٤٣;\_ كے احكام ٤/٢٩، ٤٣;\_ كے اسباب ٤/٤٣;\_ كے واجبات ٤/٤٣;مستى كى حالت ميں \_ ٤/٤٣; واجب \_ ٤/٤٣

غصب:٤/٢٩ \_ كا ظلم ہونا ٤/٣٠;\_ كا گناہ ہونا ٤/٢، ٢٩;\_ كى حرمت ٤/٢;\_ كى سزا ٤/٣٠;\_ كے موارد ٤/٢٩

نيز ر\_ك لوگ ، يتيم

غصہ : \_ پى جانا ٣/١٣٤، ١٣٦ نيز ر\_ك الله تعالي

غفلت: \_ كاپيش خيمہ ٣/١٨٥;\_ كے اثرات ٣/١١٩، ١٣٥;\_ كے عوامل ٣/١١٩ نيز ر\_ك موت

غلام : \_ كى آزادى ٤/٩٢;\_ كى آزادى كى قدر و قيمت ٤/٩٢;\_ كى آزادى كے اثرات ٤/٩٢;\_ كى شخصيت ٤/٢٥;\_ كى شخصيت كى حفاظت ٤/٢٥;\_ كے اقتصادى حقوق ٤/٢٥;\_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦; \_ كے معاشرتى حقوق ٤/٢٥;مومن \_ كى آزادى ٤/٩٢; مومن \_ كى قدر و قيمت ٤/٩٢

غم : \_ دور كرنے كے عوامل ٣/١٣٩، ١٤٠;\_ كو دور كرنا ٣/١٧٦;\_ كے اثرات ٣/١٥٣; \_ كے عوامل ٣/١٣٩، ١٤٠، ١٥٣; ناپسنديدہ\_ ٣/١٥٣ نيز رك آنحضرت (ص) ، اغيار، برزخ ، جہاد ، مجاہدين ، مسلمان ، منافقين

ف

فتح : \_ كا سرچشمہ ٣/١٤٠، ٤/٧٣;\_ كا وعدہ ٣/١٥٤;\_ كے اثرات ٣/١٥٢;\_ كے عوامل ٣/١١١، ١٢٦، ١٢٨، ١٣٠، ١٤٨، ١٥٠، ١٥١، ١٥٤، ١٦٠، ١٦٦، ١٧٤، ٤/٧٦;\_ كے موانع ٣/١٤٧;\_ والى سنت ٣/١٤٠

نيز ر\_ك : امتحان ، باطل، جنگ، جہاد ، حق ، دشمن ، دعا ، ظالمين ، عقلا، غزوہ بدر ، مجاہدين ، مسلمان ، مومنين

فجور: ر\_ك فسق

فرشتے : ر\_ك ملائكہ

فريب : ر\_ك مكر

فريضہ زوجيت: \_ كى اہميت ٤/١٩;\_ كى تشويق ٤/١٩;\_كے حقوق ٤/١٩ نيز ر\_ك شريك حيات

فسق: \_ كے اثرات ٣/١١٠، ١١١

فطرت : ر\_ك وجدان

فقر: \_ سے نجات كے عوامل ٤/١٠٠;\_ كا خطرہ ٤/٥٣

فقرا: \_ كےساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

فقہى قاعدہ: ٤/ ٢٩ ، ٨٣

فلاح: \_ كے عوامل ٣/١٣٠، ١٣١، ٤/١٣;\_ كے موارد ٤/١٣;\_ كے موانع ٣/١٣٠، ٤/٤٧

فوجى اڈا : ٣/١٢١ فوجى تيارى :٣/١٢١، ١٢٣، ١٧٢، ١٧٣، ٤/٧١، ٧٧ \_ كى اہميت ٤/٧١ نيز ر\_ك اطلاعات ، فوجى اڈا ، فوجى ساز و سامان

فوجى سازو سامان: ٣/١٢٣

فہم : \_ كے موانع ٤/٨٨

ق

قاتل:

\_ كاسر تسليم خم كرنا ٤/٩٢;\_ كى توبہ ٤/٩٣

قاضي: \_ كا فيصلہ ٤/٥٨

قاضى تحكيم :٤/٣٥ \_ كافيصلہ ٤/ ٣٥;\_ كا نقش ٤/٣٥;\_ كے اختيارات ٤/٣٥

قانون : بشرى \_ كى خصوصيت ٤/٨٢;\_ كى حدود ٤/٢٢، ٢٣ نيز ر\_ك قانون سازي

قانون سازى : \_ كا طريقہ ٤/٨٥;\_ كا معيار ٤/٩٢;\_ كى اہميت ٤/٨٥;\_ كى شرائط ٤/١١، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٨، ٣٤;\_ ميں حكمت ٤/١١، ٢٤، ٢٦;\_ ميں علم ٤/١١، ٢٤، ٢٦

قبر: \_ ميں سوال٤/٩٧

قتل : جائز \_ ٤/٩١;حرام \_ ٤/٩٠، ٩٤;\_ خطا ٤/٩٢;\_ خطا كا كفارہ٤/٩٢;\_ خطا كى حقيقت ٤/٩٢;\_ خطا كے اثرات ٤/٩٢;\_سے اجتناب ٤/٩٤;\_ عمد ٤/٩٢; \_ عمد كا قصاص ٤/٩٣ ;\_ كا پيش خيمہ ٤/٢٩;\_ كا ظلم ٤/٣٠;\_ كا كفارہ ٤/٩٢;\_ كا گناہ ٣/١٨١، ٤/٢٩،٣١;\_ كا ناپسنديدہ ہونا ٤/٩٤;\_ كى حرمت ٤/٢٩;\_ كى سزا ٤/٣٠;\_ كے احكام ٤/٩٢، ٩٤ نيز ر\_ك انبياء (ع) ، دشمن ، ديت ، عہد شكن لوگ ، كفار، منافقين، مومنين ، يہود

قدرت: ر\_ك طاقت

قرآن كريم: تعليمات \_ ميں ہم آہنگى ٤/٨٢;تكذيب \_ كے اثرات ٤/٤٧;\_ انجيل ميں ٤/٤٧;\_ اور آنحضرت(ص) ٤/٦١;\_ اور انجيل ٤/٤٧;\_ اور اہل كتاب ٣/١٨٣;\_ اور تورات ٤/٤٧;\_ اور سنت ٤/٦١;\_ اور عدم ہم آہنگى ٤/٨٢;\_ اور يہود ٣/١٨٣;\_ تورات ميں ٣/١٩٩، ٤/٤٧;\_ كا ادب ٤، ٢١، ٤٣;\_ كا فہم ٣/١٨٣، ٤/٨٢;\_ كا كردار ٤/٤٧، ٥٩، ٦١، ٨٢;\_كى آفاقيت ٣/١٣٨\_ كا ہدايت كرنا ٣/١٣٨;\_ كى اطاعت ٤/٥٩;\_ كى پيشين گوئي ٣/١١١;\_ كى تشبيہات ٤/١٠، ٧٧;\_ كى تعليمات ٣/١٣٨;\_ كى تعليم دينا ٣/١٦٤;\_ كى تلاوت ٣/١١٣، ١١٤، ١٦٤;\_ كى حقانيت ٣/١٩٩، ٤/٤٧، ٥٨، ٨٢;\_ كى خصوصيت ٣/١٢٣، ١٣٨، ١٤٠، ٤/٢١، ٣٢، ٨٢;\_ كى فضيلت ٣/١٩٣;\_ كى گواہى ٤/٤٧;\_ كى مثاليں ٣/١١٧;\_ كى نصيحت ٣/١٢١;\_ كے محكمات

٤/٥٩;\_كے معارف پر گواہ ٤/٧٩;\_ كے مواعظ ٣/١٣٨;\_ ميں تدبر ٤/٨٢;\_ ميں تدبر كے اثرات ٤/٨٢;\_ ميں تعقل ٤/٨٢ نيز ر\_ك اہل كتاب ، ايمان ، كفر

قربانى : اديان الہى ميں \_ ٣/١٨٣ نيز ر\_ك آنحضرت (ص)

قرض: \_كے احكام ٤/ ٢٩

قريش : مشركين \_ ٣/١٥٢، ١٥٣

قساوت : ر\_ك قلب

قسم: اللہ تعالى كى \_ ٤/١;\_ كى تاريخ ٤/١;\_ كے احكام ٤/١ نيز ر\_ك اللہ تعالى ،منافقين

قضا و قدر : ٣/١٢٣، ١٢٨، ١٥٤، ١٥٦، ١٥٧، ١٦٥، ١٦٨

قضاوت : ظالمانہ \_ ٤/٥١، ٥٨;\_ كى اہميت ٤/٥٤، ٥٨;\_ كى شرائط ٤/٥٩;\_ ميں عدل و انصاف ٤/٥٨

نيز ر\_ك آل ابراہيم ، آنحضرت (ص) ، راہبر، طاغوت، عدالتى نظام، علمائے يہود ، يہود

قلب: اطمينان \_ ٣/١٢٦; قساوت قلبى ٣/١٥٩; قساوت قلبى كى مذمت ٣/١٥٩;قساوت قلبى كے اثرات ٣/١٥٩;\_ كا كردار ٣/١٢٦، ١٥١;\_ كى پاكيزگى ٣/١٦٤

قمار: ر\_ك جوا

قيامت : \_ كا حاكم ٤/٨٧;\_ كاحتمى ہونا ٤/٨٧;\_ كى خصوصيت ٤/٤٢، ٨٧;\_ كے نام ٣/١٨٥;\_ ميں امداد ٣/١٩٢; \_ ميں جمع ہونا ٤/٨٧;\_ ميں حساب كتاب ٣/١٨٥ ، ٤/٨٧;\_ ميں حسرت ٣/١٥٦; \_ ميں حقائق كا ظہور ٣/١٦١، ١٨٠، ٤/٤٢;\_ ميں حقوق ٣/١٦١;\_ ميں ظلم ٣/١٦١;\_ ميں عدل و انصاف ٣/١٦١، ١٨٥;\_ ميں گواہى ٤/٤١;\_ ميں گواہى كا فلسفہ ٤/٤١;\_ ميں مسخ ہونا ٤/ ٤٧;\_ ميں ميزان ٣/١٦١ نيز ر\_ك آخرت ، انسان ، اہل كتاب، ايمان،بخيل، خائنين، رياكار، ظالمين، عصيان كرنے والے لوگ ، كفار، كفر، گناہگار، گواہ، معاد، يوم القيامہ

ك

كام : \_ كى اجرت ٤/٢٥;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٢١، ٤/٦;\_ كے آداب ٣/١٢١، ١٥٩;\_ ميں اميدوارى ٤/٣٢

كاميابي: \_ كا پيش خيمہ ٣/٢٠٠;\_ كے عوامل ٣/١٨٦ نيز ر\_ك امتحان

كتمان حق: \_ كى حرمت ٣/١٨٧;\_ كى سزا ٣/١٨٨، ٤/٥٢;\_ كے اثرات ٤/٥٢;\_ كے احكام ٣/١٨٧;\_ كے موانع ٣/١٨٩ نيز ر\_ك اہل كتاب علمائے يہود كعب بن اشرف :٤/٦٠ \_ كا كفر ٤/٥١

كفار: ٣/١١٠، ١١٢، ١١٣، ١١٦، ١٣١، ١٤٠، ١٥١، ١٧٦، ١٧٧، ١٩٩، ٤/٣٧، ٣٨، ٣٩، ٤٦، ٤٧، ٤٨، ٤٩، ٥١، ٥٤، ٥٥، ٦٥، ٨٩ پناہ لينے والے \_٤/٩٠; صدر اسلام كے \_ ٣/١٩٦; غير جانبدار \_ ٤/٩٠; \_اور طاغوت ٤/٧٦;\_ اور كتمان حق ٤/٤٢;\_ اور مسلمان ٤/٥١، ٧٥، ٩٠;\_ پر لعنت ٤/٤٧;\_ جہنم ميں ٣/١١٦، ١٩٧،٤/٥٦; \_سے اتحاد ٤/٥٢;\_ سے اعراض ٣/ ١٥٦;\_ سے دوستى ٤/٩٠;\_ سے مدد طلب كرنا ٣/١٥٠، ٤/٩٠;\_ غزوہ بدر ميں ٣/١٦٥;\_ قيامت ميں ٤/٤١، ٤٢;\_ كا انجام ٣/١٢٨، ١٢٩، ١٣١، ١٥١، ١٧٨، ١٩٧;\_ كا انحطاط ٣/١٧٨;\_ كا انفاق ٣/١١٧;\_ كا باطل ہونا ٣/١٩٧;\_ كا بے پناہ ہونا ٣/١١٦;\_ كا خسارہ ٣/١٧٦، ١٧٧، ١٧٨;\_ كا خطرہ ٣/١١٨، ١٩٦;\_ كا خوف ٣/١٥١;\_ كا دل ٤/٣٨;\_ كا ظلم ٣/١١٧، ٤/٩٧;\_ كا عقيدہ ٣/١١٦، ١١٩، ١٥٦، ١٥٧، ١٧٨;\_ كا عمل ٣/١٧٧;\_ كا قتل ٤/٩٠;\_ كا كفر٣/١٧٦;\_ كا كينہ ٣/١١٩;\_ كا گناہ ٣/١٧٨;\_ كاماحول بنانا ٣/١٥٦;\_ كا مال ٣/١١٦;\_ كا محرك ٣/١١٧; \_ كامسخ ہونا ٤/٤٧;\_ كا مقام ٣/١٧٨;\_ كا مكر ٣/١١٩;\_ كا نظريہ كائنات ٣/١٥٦;\_ كا نيك عمل ٣/١١٧;\_ كو افشا كرنا ٣/١١٨;\_ كو انتباہ ٣/١٧٨;\_ كو تہديد ٣/١٧٨;\_ كو جانچنا ٣/١٧٧;\_ كو مہلت ٣/١٧٨;\_ كى آرزو ٤/٤٢;\_ كى اخروى ذلت ٣/١٧٨;\_ كى اخروى سزا ٤/٥٦;\_ كى اطاعت ٣/١٤٩، ١٥٠;\_ كى اولاد ٣/١١٦;\_ كى پشيمانى ٤/٤٢;\_ كى توبہ ٤/١٨;\_ كى جنگ ٤/٧٦;\_ كى جہالت ٣/١٧٨;\_ كى حسرت ٣/١٥٦;\_ كى حيات ٣/١٧٨، \_كى خصوصيت ٤/٧٦;\_ كى دشمنى ٣/١١٩، ١٢٣;\_ كى دنيا طلبى ٣/١١٧;\_ كى دنيوى قدرت ٣/١٩٧;\_ كى ذلت ٣/١١٦، ١٣٧،

١٧٨;\_ كى رسوائي ٤/٤٢;\_ كى سازش ٣/١١٨، ١١٩، ١٤٩، ١٥٦، ١٧٦;\_ كى سزا ٣/١١٦، ١٢٨، ١٣١، ١٥١، ١٧٦، ٤/١٨، ٥٥;\_ كى شرمندگى ٤/٤٢;\_ كى شقاوت ٣/١٧٨;\_كى شكست ٣/١٤١، ١٥١، ١٦٥، ٤/٥٢;\_ كى طاقت ٣/١٩٦، ١٩٨;\_ كى عاقبت ٣/١٢١;\_ كى عمر ٣/١٧٨;\_ كى كمزورى ٣/١٢٠، ٤/٧٦، ٩٠;\_ كى مالكيت ٣/١١٦;\_ كى محروميت ٣/١٧٦;\_ كى موت ٣/١٧٨;\_ كى ولايت ٣/١٥٠;\_ كى ہلاكت ٣/١٢٧، ١٤١;\_ كے احكام ٣/١١٦;\_ كے خلاف جہاد ٣/١٤١;\_ كے خلاف مبارزت ٤/٧٦;\_ كے دنياوى وسائل ٣/١٩٦، ١٩٧، ١٩٨;\_ كے رجحانات ٣/١٥٦;\_ كے ساتھ تعاون ٤/٩٠;\_ كے ساتھ جنگ ٤/٧٦، ٧٧، ٩٠;\_ كے ساتھ رابطہ ٣/١١٨;\_ كے ساتھ سلوك ٣/١١٢،١١٩;\_ كے ساتھ صلح ٤/٥١;\_ كے ساتھ معاہدہ ٤/٩٠;\_ كے وسائل ٣/١١٧;\_ مكہ ٣/١٩٥;\_ مكہ كا ظلم ٤/٧٥; محارب \_ ٣/٢٢٨; معاہدہ كرنے والے \_ ٤/٩٢ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، ديت، علمائے يہود، مسلمان، يہود

كفارہ : \_ كا فلسفہ ٤/٩٢;\_ كے احكام ٤/٩٢ نيز ر\_ك روزہ ، قتل

كفر: آسمانى كتب كے بارے ميں \_ ٤/٥١ ; آل ابراہيم (ع) كے بارے ميں \_ ٤/٥٥; آنحضرت(ص) كے بارے ميں \_ ٤/٤٢، ٥٥; آيات خدا كے بارے ميں \_ ٣/١١٢ ، ١١٣، ٤/٥٦; الله تعالى كے بارے ميں \_ ٣/١٩٣، ٤/٣٨، ٣٩، ٤١، ٤٢; انبياء (ع) كے بارے ميں \_ ٣/١٤٤، ٤/٥٥; طاغوت كے بارے ميں \_ ٤/٦٠; قرآن كريم كے بارے ميں \_ ٣/١٩٩، ٤/٤٧; قيامت كے بارے ميں \_ ٤/٣٨، ٣٩، ٤١، ٤٢;\_ سے روگردانى ٤/٨٩، ٩٧;\_ كا پيش خيمہ ٣/١٦٧، ١٧٦، ١٩٩، ٤/٣٧، ٥٤;\_ كا خطرہ ٤/٥١;\_ كاسرچشمہ ٤/٣٩;\_ كى سزا ٣/١١٦، ١٣١، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ٤/٣٨; \_ كى نشانياں ٤/٣٩، ٤٦، ٦٥، ٧٦، ٨٩;\_ كے اثرات ٣/١١٢، ١١٦، ١١٧، ١٤٠، ١٤٤، ١٤٩، ١٧٦، ١٧٧، ١٧٨، ٤/١٨، ٣٩، ٤٦، ٤٧، ٥٢، ٥٩;\_ كے اسباب ٣/١١٢، ٤/٣٧، ٥٤،٨٨،٨٩;\_ كے موارد ٤/٤٢;\_ كے موانع ٣/١١٦، ١٤١، ٤/٥٧; وعدہ الہى كے بارے ميں \_ ٤/٣٨

كلالہ : \_ كى وراثت ٤/١٢

كم تولنا : اس كى حرمت ٤/٢٩; اسكے احكام ٤/٢٩

كمزور لوگ: \_وں كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

كمزوري: \_ كا اعتراف ٣/١٩٣;\_ كى تشخيص كا طريقہ ٣/١٢٣;\_ كے اثرات ٤/٤٣;\_ كے اسباب ٣/١٤٦

كنوارى لڑكى : ر\_ك زنا ، زناكار

كنيز : \_ سے استمتاع ٤/٢٤;\_ كا مہر ٤/٢٥;\_ كى عفت ٤/٢٥;\_ كى مالكيت ٤/٢٥;\_ كے حقوق ٤/٢٥;\_ كے زناكى حد ٤/٢٥;\_ كے ساتھ معاشرت ٤/٣;\_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦ نيز ر\_ك شادي

كوشش: \_ كى اہميت ٣/١٧٣;\_ كے آداب ٣/١٧٣;\_ كے اثرات ٤/٣٢;\_ ميں توكل ٣/١٧٤ نيز ر\_ك آخرت ،دنيا

كينہ : ر\_ك اہل كتاب، دشمن، كفار، منافقين

گ

گذشتہ اقوام: \_ كى رسوم ٤/٢٦;\_ كى رسوم كو بيان كرنا ٤/٢٦;\_ كى رسوم كى پيروى ٤/٢٦

گردش روز: ٣/ ١٩٠

گردش شب :٣/١٩٠

گمراہ لوگ : ٣/١٢٨، ٤/٢٧، ٤٦،٨٨ \_وں كى ہدايت ٤/٨٨

گمراہى : \_ خريدنا ٣/٤٤;\_ كا پيش خيمہ ٣/١٢٢، ١٤٩، ١٥٤، ٤/٤٤، ٤٧، ٨٣;\_ كا تحت ضابطہ ہونا ٤/٨٨;\_ كے درجے ٤/٢٧، ٦٠;\_ كے عوامل ٣/١١٩، ١٤٤، ١٥٤، ١٥٥، ١٨٧، ٤/٢٧، ٤٤، ٤٦، ٦٠، ٨٨;\_ كے موانع ٣/١١٩، ١٧٨، ١٩٨، ٤/٣، ٨٣ نيز ر\_ك جاہليت، خواہشات كى پيروى كرنے والے، رجحانات، منافقين ، يہود

گناہ: صغيرہ \_ ٤/٣١; صغيرہ \_ سے اجتناب ٤/٣١ صغيرہ \_ سے در گزر ٤/٣١; كبيرہ \_ ٣/١١٢، ١٨١، ٤/٢، ١٠، ٢٩، ٣١، ٤٨، ٥٠، ٩٣، ٩٩; كبيرہ \_ سے اجتناب ٤/٣١; كبيرہ \_ كى سزا ٤/٣١;\_ پر اصرار ٣/١١٢، ١٣٥، ١٣٦، ٤/١٨; \_ پر پشيمان ہونا ٣/١٣٥، ١٣٦;\_ پر راضى ہونا ٣/١٨٢، ١٨٣;\_ سے اجتناب ٣/٢٠٠، ٤/٣١، ٣٢، ٣٤;\_ سے اجتناب كى جزا ٤/٣١;\_ سے اجتناب كے اثرات ٤/٢٥ ;\_ سے استغفار ٣/١٣٦، ١٤٧;\_ كا اعتراف ٣/١٩٣;\_ كا پيش خيمہ ٣/١٣٥، ٤/١٧، ٣٢;\_ كا ترك كرنا ٣/١٣٥;\_ كا عذر ٣/١٣٥;\_ كا كفارہ

دينا ٣/١٩٣;\_ كا معاف ہونا ٤/٦٤;\_ كى اقسام ٤/٣١;\_ كى بخشش ٣/١٣٣، ١٣٥، ١٣٦، ١٤٨، ١٥٢، ١٥٥، ١٥٧، ١٧٠، ١٩٣، ١٩٥، ٤/١٦، ٣١، ٤٨، ٦٤، ٩٦، ٩٩، ١٠٠;\_ كى بخشش كا پيش خيمہ ٣/١٩٥، ٤/٣١;\_ كى بخشش كى شرائط ٤/٤٨;\_ كى بخشش كے اثرات ٣/١٩٥;\_ كى بخشش كے عوامل ٣/١٩٥;\_ كى تلافى ٤/٦٤;\_ كى سزا ٣/١٣٧، ١٨١، ١٨٢، ٤/٣٧;\_ كے اثرات ٣/١١٢، ١٣٥، ١٣٧، ١٤٧، ١٥٢، ١٥٥، ١٦٠، ١٧٨، ١٩٣، ٤/٦٤;\_ كے خلاف جنگ ٤/٣٢;\_ كے درجے ٤/٤٨، ٩٩;\_ كے عوامل ٣/١١٢، ١٧٨، ٤/٢;\_ كے مقابلے كا طريقہ ٤/٣٤;\_ كے موارد ٤/٢٠، ٦٤;\_ كے موانع ٤/٢١; معاف شدہ \_ ٤/٣٠ نيزر\_ك افترا،الله تعالى ، بخل، توبہ، جہالت، خودكشي، خيانت، شرك، غصب، قتل، كفار، مومنين ، ہجرت

گناہ گار : \_ جہنم ميں ٤/٩٧;\_ قيامت ميں ٤/١٤; \_وں سے اعراض ٤/٣٤; \_وں سے در گزر ٣/١٥٢; \_وں سے سوال ٤/٩٧; \_وں كا مواخذہ ٤/٩٧;\_وں كى بخشش ٣/٢٢٩;\_ وں كى توبہ ٤/١٦،١٧،١٨،٦٤; \_وں كى جہالت ٤/١٧; \_وں كى سزا ٣/١٢٩، ٤/١٨، ٣٧; مستضعف \_٤/٩٧ نيز ر\_ك ملائكہ

گواہ :٤/٣٣، ٤١، ٤٢، ٤٧، ٤٩، ٧٩ \_ قيامت ميں ٤/٤١، ٤٢;\_ كا انتخاب ٣/١٤٠;\_ كى ہم نشينى ٤/٦٩، ٧٠، ٧١;\_ كے فضائل ٣/١٤٠، ٤/٦٩، ٧٠ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، امتيں ، انبياء (ع) ، زنا، عمل، عہد ، قرآن كريم

گواہي: \_ كى فضيلت ٤/٦٩، ٧٠

نيز ر\_ك : الله تعالى ، امانتداري، انبياء (ع) ، پاكيزگى ، قرآن كريم ، قيامت

گھرانہ: \_ كى اہميت ٤/٣٥ ; \_ كى سرپرستى ٤/٣٤ ; \_ كے احكام ٤/٣٤، ٣٥ ;\_ كے اختلافات كا حل ٤/٣٥; \_ كے حقوق ٤/٣٤; \_ ميں اختلاف ٤/٣٥، ٣٦; \_ ميں اصلاح ٤/٣٥; \_ ميں حكميت ٤/٣٥ ; \_ ميں عدالت ٤/٣;\_ ميں توافق ٤/٣٦ ; \_ ميں عدم توافق ٤/٣٥ نيز \_ رك گھريلو تعلقات ، گھريلونظام

گھريلو تعلقات: ٤/٣٤، ٣٥ \_ كى اہميت ٤/١٩، ٢١ نيز ر\_ك گھرانہ

گھريلو نظام:٤/٤

اشاريے (٤)

ل

لالچ : ر\_ك طمع

لذتيں : جائز \_ ٤/٢٤; حرام \_ ٤/٢٣، ٢٤

لعنت : \_ جن كے شامل حال ہے٤/٤٦،٤٧،٥٢;\_ كے اثرات ٤/٤٦;\_ كے درجے ٤/٤٧; \_ كے موجبات ٤/٤٦

نيز ر\_ك الله تعالى ، اصحاب سبت ، اہل كتاب،ملعون لوگ ،يہود

لغزش : \_ سے در گزر ٣/١٣٤، ١٣٦;\_ كا پيش خيمہ ٤/٣;\_ كے عوامل ٤/٣ نيز ر\_ك انبيا (ع) ، متقين

لواط: \_ كى تعزير ٤/١٦;\_ كى سزا ٤/١٦

لوگ: \_وں سے درگذر٣/١٣٤،١٣٦;\_ وں كا كفر٣/١٧٦،١٧٧;\_وں كى اقليت ٤/٨٣ ; \_ وں كى اكثريت ٤/٦٦; \_وں كى ذمہ دارى ٤/١،٥٩، ٦٥;\_وں كى ہدايت ٣/١٧٦ ، ٤/ ٨٠;\_وں كے حقوق ٤/٥٨;\_ وں كے حقوق كى رعايت ٤/٦،٩;\_ وں كے ساتھ مدارا ٣/١٥٩; \_ وں كے ساتھ مشورہ ٣/١٥٩; \_ وں كے مال كا غصب كرنا ٤/٣١ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، انبياء (ع) ،حكومت

لياقت : \_ كا كردار ٤/٦٤;\_ كى قدر وقيمت ٤/٧٠ نيز ر\_ك آخرت طلب افراد ، نظم و نسق

م

ماحول : \_ كے اثرات ٤/٩٧

مادى وسائل : ٣/١١٦، ١١٧

مال: \_ كا كردار ٣/١١٦، ٤/٥;\_ كى حفاظت ٤/٥;\_ كى قدر و قيمت ٣/١١٦;\_ كے احكام ٤/٥;\_ ميں تصرف كى شرائط ٤/٦ نيز ر\_ك امتحان ، سفيہہ، عورت، كفار ،يتيم

مالكيت : ذاتى \_ ٣/١١٦،١٨٠، ٤/٢، ٤، ٦، ٢٠، ٢٩;\_ كى

شرائط ٤/١١;\_ كے احكام ٤/٢، ٤، ٦، ٢٩، ٣٢;\_ كے عوامل ٤/٤، ٧، ١١، ١٢، ٢٩، ٣٢ نيز ر\_ك الله تعالى ، بچہ، عورت،كفار ، كنيز

ماموں : ر\_ك وراثت

ماں : رضاعى \_ ٤/٢٣

مايوسي: \_ كے موانع ٣/١٦٥ نيز ر\_ك مومنين

مبارزت: \_كى جزا ٤/٧٤;\_ كى شرائط ٤/٧٧;\_ كے طريقے كا نقش ٤/٧٦;\_ ميں تقوى ٣/١٢٠;\_ ميں خوف ٣/١٢٣;\_ ميں سستى ٣/١٢٣;\_ ميں صبر ٣/١٢٠;\_ ميں طاقت ٤/٧٥;\_ ميں كمان ٤/٧٥

نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، اذيت، اسلام، افواہ، امتحان، انحراف، بے حيائي ، حق، خوف، دشمن ، شہوت پرستى ، شياطين ، طاغوت، ظالمين، فساد، كفار، گناہ ،مسلمان

مبلغين : دينى \_ ٣/١٨٧;\_ كے فضائل ٣/١٩٣

متجاوزين : \_ جہنم ميں ٤/٣٠;\_ كا عذاب ٤/٣٠

متخلفين : \_ سے اجتناب ٤/٨١;\_ كى توبہ ٤/٦٦;\_ كى مذمت ٤/٧٥ نيز ر\_ك جہاد، مجاہدين متقين:٣/١٢٠، ١٢٣، ١٢٥، ١٧٢، ١٧٣، ٢٠٠ \_بہشت ميں ٣/١٩٨;\_ كا استغفار ٣/١٣٥; \_ كا انجام ٣/١٣١;\_ كا سجدہ ٣/١١٥;\_ كا مقام ٣/١٢٣، ١٩٨;\_ كو بشارت ٣/١٩٨;\_ كى اخروى حيات ٤/٧٧;\_ كى بہشت ٣/١٣٣;\_ كى توبہ ٣/١٣٥;\_ كى جزا ٣/١١٥، ١٣٦، ١٧٩، ٤/٣١;\_ كى دنيوى حيات ٤/٧٧;\_ كى صفات ٣/١١٥، ١٣٤، ١٣٥;\_ كى لغزش ٣/١٣٥;\_ كى نيكى ٣/١٩٨;\_ كى ہدايت ٣/١٣٨;\_ كے فضائل ٣/١١٥، ١٣٣ نيز رك اہل كتاب

متكبرين:٣/١٨١، ٤/٧٣ \_اور شيطان ٤/٣٨;\_ كى مذمت ٤/٣٦

متوكلين :٤/٨١

مجاہدين:٣/١٢١، ١٢٦، ١٥٢، ١٧٤، ١٧٥، ٤/٧٤

صابر\_ ٣/١٢٦، ١٤٨; صدر اسلام كے \_ ٣/١٧٢،

١٧٣; غزوہ احد كے \_ ٣/١٢٢، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٣٩، ١٤٣، ١٤٤، ١٥٢، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٥٩، ١٦٥، ١٦٨، ١٧٢; غزوہ احد كے \_ كا نافرمانى كرنا ٣/١٥٥; غزوہ بدر كے \_ ٣/١٢٣، ١٢٤، ١٢٥، ١٢٧، ١٢٨; غزوہ حمراء الاسد كے \_ ٣/١٢٥;\_ اور خوف ٣/١٧٠;\_ اور شہادت ٣/١٧٠;\_ اور غم و اندوہ ٣/١٧٠;\_ اور متخلفين ٤/٧٣;\_ جنگ ميں ٣/١٤٦;\_ كا اختلاف ٣/١٥٢; \_ كا توكل ٣/١٦٠;\_ كاحوصلہ بڑھانا ٣/١٢٤;\_ كا زہد ٤/٧٤;\_ كاعفو ودر گزر ٣/١٥٢، ١٥٣، ١٥٥;\_ كو بشارت ٣/١٢٥، ١٢٦;\_ كى آخرت طلبى ٤/٧٤;\_ كى استقامت ٣/١٤٤، ١٤٦، ١٤٨;\_ كى امداد ٣/١٢٤، ١٢٥، ١٢٦، ١٢٧، ١٥٢;\_ كى بخشش ٣/١٥٧;\_ كى تشويق ٣/١٧٤;\_ كى جزا ٣/١٤٨، ١٧٢، ١٩٥، ٤/٧٤، ٧٧، ٨٥، ٩٥، ٩٦;\_ كى حسرت ٣/١٥٦;\_ كى دعا ٣/١٤٨;\_ كى دنيوى جزا ٣/١٤٨;\_ كى دور انديشى ٤/٧٤;\_ كى سستى ٣/١٤٦;\_ كى سعادت ٣/١٧٠;\_ كى شجاعت ٣/ ١٤٦;\_ كى شكست ٤/٧٣;\_ كى صفات ٣/١٢٣، ٤/٧٤;\_ كى ضروريات ٣/١٢٦;\_ كى طاقت ٣/١٤٧ ;\_ كى فتح ٤/٧٣، ٧٤;\_ كى محبوبيت ٣/١٤٨;\_ كى مذمت ٣/١٢٣، ١٤٤;\_ كى ہم نشينى ٤/٧٣;\_ كے اختيارات ٤/٧١;\_ كے فضائل ٣/١٤٨، ١٥٩، ١٩٥، ٤/٧١، ٧٤، ٩٤، ٩٥; نيكى كرنے والے \_ ٣/١٤٨

نيز ر\_ك شہدا

محارب: ٣/١٢٨، ١٧٦ \_ كاظلم ٣/١٢٨;\_ كا ہتھيار ڈالنا٤/٩٤;\_ كى سزا ٣/١٢٨;\_ كے امان ميں آجانے كے اثرات ٤/ ٩٤

محارم: رضاعى \_ ٤/٢٣; سببي\_ ٤/٢٣; نسبي\_ ٤/٢٣

محبوبيت : \_ كے اسباب ٣/١٤٨

محتضر: \_ كى توبہ ٤/١٨

محرك: پسنديدہ \_ ٣/١٦٧;مادي\_ كے اثرات ٤/٩٤ نيز ر\_ك كفار

محرمات: ٣/١٣٠، ١٦١، ١٨٠، ١٨٧، ١٩٩، ٤/٢، ٤، ٦، ١٠، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٣، ٢٤، ٢٩، ٣٧، ٣٨، ٤٣، ٨٣، ٨٥، ٨٩، ٩٠، ٩٢، ٩٤

محروميت: \_ كے عوامل ٣/١٧٦، ٤/٢٧

محرومين :٣/١٧٦، ٤/٢٧

مخالفين: \_ كے ساتھ سلوك ٤/٨١

مخلصين : \_ كى جزا ٤/٣٩

مدارا : ر\_ك لوگ

مدد طلب كرنا : ر\_ك استمداد

مرتد :٣/١٧٧ \_ كا قدر و قيمت لگانا٣/١٧٧;\_ كى سزا ٣/١٧٧

مرد: \_ كا نظم و نسق ٤/٣٤;\_ كى اطاعت ٤/٣٤;\_ كى جنس ٤/١ ;\_ كى خلقت ٣/١٩٥;\_ كى ذمہ دارى ٤/٣٢، ٣٤;\_ كى مالكيت ٤/٣٢;\_ كے اختيارات ٤/٤، ٢٠;\_ كے حقوق ٤/٣٢;\_ كے فضائل ٤/٣٤; مظلوم \_ ٤/٧٥

مدہ : ر\_ك بشارت

مساحقہ : ر\_ك چپٹ بازي

مسافر: \_ كے احكام ٤/٤٣

مساكين : \_ كى ضروريات پورى كرنا ٤/٨ ;\_ كے ساتھ سلوك ٤/٨ ;\_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

مساوات: \_ كا سرچشمہ ٤/٢٥

مست : \_ كے احكام ٤/٤٣

مستضعفين :٤/٧٥ حقيقى \_٤/٩٨; فكرى \_ ٤/٩٨;\_ اور ملائكہ ٤/٩٧;\_ جہنم ميں ٤/٩٧;\_ كا جہاد ٤/٧٥;\_ كا معذرت كرنا ٤/٩٨;\_ كى اميدوارى ٤/٩٩;\_ كى دعا ٤/٧٥;\_ كى سزا ٤/٩٩;\_ كى مذمت ٤/٩٧;\_ كى موت ٤/٩٧; \_ كى نجات ٤/٧٥;مظلوم \_ ٤/٧٥; مكہ كے \_ كى دعا ٤/٧٥ نيز ر\_ك ملائكہ

مستكبرين: \_ كے تسلط كے اثرات ٤/٩٧

مستى : \_ كااختتام ٤/٤٣ نيز ر\_ك تيمم، غسل، نماز ، وضو

مسجد: \_ كے احكام ٤/٤٣

مسخ ہونا : بندر كى صورت ميں \_ ٤/٧٤ نيز ر\_ك اصحاب سبت ، اہل كتاب، شخصيت، قيامت ، كفار

مسلمان: صابر\_ ٣/١٢٣;صدر اسلام كے \_ ٣/١١٠، ١٤٣، ١٤٤، ١٥٣، ١٥٤، ١٥٥، ١٦١، ١٦٨، ١٧٣، ١٨٦، ١٩٥، ١٩٦، ٤/ ٤٥، ٧٢، ٧٥، ٧٧، ٨١، ٨٣، ٨٤، ٨٨، ٩١، ٩٤، ٩٧، ١٠٠ ; صدر اسلام كے \_وں كا ايمان ٤/٩٤; صدر اسلام كے\_وں كا برتاؤ ٤/٧٧; صدر اسلام كے\_وں كا تقاضا ٤/٧٧; صدر اسلام كے\_وں كا عقيدہ ٤م٧٨; صدر اسلام كے \_وں ميں نفاق ٤/٨١; غزوہ احد كے \_٣/ ١٢١، ١٢٢;متقى \_ ٣/١٢٣; \_ اور آسمانى كتب ٣/١١٩;\_ اور آنحضرت (ص) ٤/٨١;\_ اور اہل كتاب ٣/١١٢، ٤/٥١;\_ اور جہاد ٤/٧٧;\_ اور دشمن ٣/١٢٠، ١٢٢، ٤/٨١، ٩١;\_ اور دنياپرستى ٤/٧٣;\_ اور كفار ٣/١١٨، ٤/٧٧، ٩٠;\_ اور منافقين ٣/١٦٨، ٤/٨٨، ٩٠;\_ اور يہود ٣/١١٢;\_ غزوہ احد ميں ٣/١٥٢، ١٦٥;\_ مكہ ميں ٣/١٩٥;\_وں سے معاہدہ كرنے والے ٤/٩٠; \_وں كا اختلاف ٣/١٢١، ٤/٣٠، ٨٨; \_وں كا اضطراب ٣/١٥٤;\_وں كا امتحان ٣/ ١٤٠، ١٥٣، ١٥٤; \_وں كا ايثار ٣/١٩٥; \_وں كا برتاؤ ٤/٧٧; \_وں كا تقاضا٤/٧٧;\_وں كا حوصلہ بڑھانا ٣/١١١، ١٢٠;\_وں كا شك ٣/ ١٥٤; \_وں كا عصيان ٤/٨١; \_وں كا غم و اندوہ ٣/١٥٣، ١٥٤;\_وں كا معاہدہ ٤/٩١; \_وں كو اذيت ٣/١٨٦، ١٩٥، ٤/٩١;\_وں كو شكنجہ ٣/١٩٥;\_ وں كى آبرو ٤/١٥; \_وں كو انتباہ ٣/٩٦، ٤/٨٩ ،٩٠; \_ وں كى آخرت طلبى ٣/١٥٤; \_وں كى اقسام ٣/١٥٤; \_وں كى اكثريت ٤/٨٣; \_ وں كى پشيمانى ٣/١٥٣; \_وں كى تكفير كى حرمت ٤/٩٤;\_وں كى حسرت ٣/١٥٣ ; \_ وں كى دعا ٤/٧٥; \_وں كى دنيا پرستى ٣/١٥٤; \_وں كى ذمہ دارى ٣/١١٢، ٤/٦٦، ٩٤; \_وں كى سرزنش ٤/٧٧، ٨٨; \_وں كى شكست ٣/١٤٠، ١٤٩، ١٥٣، ١٥٤، ١٦٥، ١٦٨; \_ وں كى شہادت طلبى ٣/١٩٥; \_وں كى فتح ٤/١٥٤; \_وں كى ہجرت ٣/١٩٥، ٤/١٠٠; \_وں كے خلاف مبارزت ٤/٥٢;\_وں كے دشمن ٣/١١١، ١٢٠، ١٨٦، ٤/٤٥، ٤٦، ٥٢; \_وں كے ساتھ مدارا ٣/١٥٩، ٤/٨١; \_وں كے فضائل ٣/١١٠، ١٣٩; \_وں ميں سستى ٤/٧٢، ٨٤; \_وں ميں مفاد پرستى ٣/١٥٤; \_وں ميں نفاق ٣/١٥٤، ٤/٨١;مكہ كے \_ ٤/٧٥

نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، اہل كتاب، علمائے يہود، كفار، مشركين، منافقين ، يہود

مسلمين: ر\_ك مسلمان

مسيحى : \_وں كا معاہدہ ٤/٩١;\_وں كى آلو دگى ٤/٤٩; \_وں كے دعوے ٤/٤٩

مشركين:٣/١٥١، ١٥٢، ١٥٣، ٤/٤٨،٥١ ظالم \_ ٣/١٥١محارب \_ ٣/١٢٨;\_ اور مسلمان ٣/١٨٦، ٤/٥١;\_ كا انجام ٣/١٥١;\_ كا خطرہ ٣/١٧٢;\_ كا عقيدہ ٣/١٥١;\_ كا منظم ہونا ٣/١٧٣;\_ كى افواہ ٣/١٧٥;\_ كى توبہ ٣/١٢٨;\_ كى دشمنى ٣/١٨٦;\_ كى سزا ٣/١٢٨;\_ كى گمراہى ٣/١٢٨;\_ كى ہدايت ٣/١٢٨;\_ كے معبود ٣/١٥١; مكہ كے \_ ٤/٥١، ٨٤

نيز ر\_ك اہل كتاب، علمائے يہود ،قريش

مشورہ : \_ كى قدر و قيمت ٣/١٥٩ نيزر\_ك آنحضرت(ص) ، راہبر ، لوگ

مصالح: \_ سے جہالت ٤/١٩;\_ كا علم ٣/١٧٨ نيز ر\_ك سختى ، شكست ، يتيم ،يہود

مصائب: راہ خدا ميں \_ ٣/١٤٦;\_ پر صبر ٣/٢٠٠;\_ كا سرچشمہ ٤/٧٨،٧٩;\_ كے اثرات ٣/١٥٤، ١٦٧;\_ كے عوامل ٤/٦٢ نيز ر\_ك امتحان ، مؤمنين

مصرف: حرام\_ ٤/٢٤

مصلحين: \_ كا ايمان ٣/١١٠

مطيع افراد :٣/١٧٣، ٤/٧٠ \_ كا انجام ٤/١٤

مظلوم : ر\_ك بچہ، عورت، مرد ، مستضعفين

معاد: \_ جسمانى ٣/١٨٠، ٤/٥٦;\_ كا ضرورى ہونا ٣/١٦١;\_ كو جھٹلانا ٤/٤٢ نيز ر\_ك آخرت ، قيامت

معاش : \_ى ضروريات پورى كرنا ٤/٣٤

معاشرت:

پسنديدہ \_ ٤/١٩;\_ كے آداب ٣/١٣٤، ١٥٩، ٤/٨، ٩، ٣٦،٨٦; \_ ميں سوابق ٤/ ٢١;\_ ميں عفو و در گزر ٣/١٣٤

نيز ر\_ك سفيہہ،شريك حيات، كنيز

معاشرتى طبقات: ٣/١١٨

معاشرتى نظام: ٤/٨٥، ٧٣،٨٦

معاشرہ : \_ پر حاكم سنتيں ٣/١٣٧، ١٣٨;\_ كا انحطاط ٣/ ١٢٣;\_ كى آرزو ٣/١٤٠;\_ كى اصلاح ٣/١١٠;\_ كى اصلاح كى اہميت ٣/١١٠;\_ كى اصلاح كے عوامل ٣/١٨٧;\_ كى ترقى كے اثرات ٤/٢٩;\_ كى ترقى كے عوامل ٣/١١٠، ١٢٣، ١٣٠، ١٤٤، ١٤٩، ٤/٥، ٢٥، ٢٨، ٢٩;\_ كى ترقى كے موانع ٣/١١٠ ;\_ كى تشكيل كے عوامل ٣/١٤٠، ٤/٥;\_ كى ذمہ دارى ٣/١١٠، ١١٨، ١٥٦، ٤/٥، ٣٥;\_ كى سلامتى كے عوامل ٤/٣٢;\_ كے انحطاط كے عوامل ٣/١١٨، ١٤٤، ١٤٩، ١٦٠، ٤/٢٨، ٢٩;\_ كے مصالح ٤/٥;\_ ميں تبديلياں ٣/١٢٦، ١٢٩، ١٣٧، ١٤٠، ١٤١، ١٥٩، ١٦٦;\_ ميں عدل و انصاف ٤/٥٨;\_ ميں فساد پھيلانا ٤/٣١ نيز ر\_ك اسلامى معاشرہ ، دينى معاشرہ

معاشرہ شناسى :٣/١٢٣، ١٣٧ \_ كى اہميت ٣/١٣٧

معاملہ : باطل \_ ٤/٢٩; سودى \_ ٣/١٣٠;\_ كى صحت كى شرائط ٤/٢٩;\_ كے احكام ٤/٢٩

معاہدہ : بين الاقوامي\_ ٣/١١٢، ٤/٩٠; عدم مزاحمت كا \_ ٤/٩١;\_ كى شرائط ٤/٩١;\_ كى وفا ٤/٢١

نيز ر\_ك ، اعراب ،اہل كتاب، شادي، شريك حيات ،مسلمان ، وراثت

معبود: قابل قدر \_٤/٨٧ نيزر \_ك شرك

معجزہ : \_ كى اہميت ٣/١٨٣ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، انبياء (ع)

معرفت: ر\_ك شناخت

معنويات: \_ كى قدر و قيمت ٣/١٨٠

مغفرت: \_ جن كے شامل حال ہے ٤/١٠٠;\_ كاپيش خيمہ ٣/١٩٣;\_ كا سرچشمہ ٤/٢٥; \_كے اثرات ٣/١٣٣، ١٣٦، ٤/١٠٠; \_ كے موانع ٣/ ١٣٥; \_

كے موجبات ٣/١٣٦، ١٥٧ نيز ر\_ك الله تعالى ، توابين، شرك، شہدائ، عقلا، گناہ، گناہ گار ، مجاہدين ، مؤمنين

مفاد پرستي: \_ كے اثرات ٣/١٥٤ نيز ر\_ك انسان ، مسلمان

مفاسد: \_ سے عدم آگاہى ٤/١٩

مقام : اجتماعى \_ ٤/٤٧;\_ سے سوء استفادہ ٤/٤٤

مقاومت: ر\_ك استقامت

مقتول: \_ كے اولياء كے حقوق٤/٩٢

مقدسات: \_ سے سوء استفادہ ٤/٦٢

مقربين:٤/٦٤، ٦٥، ٦٩، ٨٠ \_ ميں تفاوت ٤/٩٥

مكذبين: \_ كا انجام ٣/١٣٧، ١٣٨، ١٣٩;\_ كى سرزنش ٣/١٨٤

مكر : \_ كے عوامل ٣/١١٩ نيز ر\_ك دنيا، شياطين، كفار ، منافقين

مكہ : ر\_ك آنحضرت(ص) ، مسلمان، مشركين ، ہجرت

ملائكہ \_ اور گناہ گار ٤/٩٧;\_ اور مستضعفين ٤/٩٧;\_ كا سوال ٤/٩٧; \_ كا مقام ٣/١٢٤;\_ كا نزول ٣/١٢٥، ١٢٦;\_كا نقش ٣/١٢٤،١٢٥;\_ كى امداد ٣/١٢٤، ١٢٥، ١٢٦;\_ كى ذمہ دارى ٤/٩٧;\_ كى موت ٣/١٨٥;موت والے \_ ٤/٩٧

نيز ر\_ك غزوہ بدر ، مستضعفين

ملعون لوگ: \_وں كا ايمان ٤/٤٦;\_وں كا بے پناہ ہونا ٤/٥٢;\_وں كى محروميت ٤/٥٢;\_ وں كى ہدايت ٤/٤٦

نيز ر\_ك لعنت

ممنوع التصرف لوگ : ٤/٥،٦

مناجات: \_ كے اثرات ٤/٧٥

منافع : \_ كاعلم ٣/١٧٨

منافقين:٣/١١٨، ١١٩، ١٥٤، ١٦٧، ١٨٣، ٤/٦٢، ٦٣، ٨١، ٨٩ پناہ لينے والے\_ ٤/٩٠;صدراسلام كے \_ ٣/١٤٩، ١٦٧، ١٧٩، ٤/٨١; غير جانبدار \_ ٤/٩٠ ;مدينہ كے\_ ٤/٨١;\_ اور آنحضرت(ص) ٤/ ٦١، ٦٢، ٦٣، ٧٨، ٨١;\_ اور طاغوت ٤/٦٢;\_ اور مسلمان ٣/١٦٨، ٤/٨٩;\_ اور مومنين ٣/١١٩، ١٢٠; \_ سختى ميں ٤/٦٢\_ سے استمداد ٤/٩٠;\_ سے اعراض ٤/٦٣،٨١،٨٨;\_ كااعتراض ٣/١٦٨; \_ كا افشا ٣/١٦٧، ٤/٦٣;\_ كا جھوٹ بولنا ٤/٦٢، ٦٣;\_ كا حسد ٣/١٢٠;\_ كاخطرہ ٤/٦٣;\_ كا دعوى ٤/٦٢;\_ كا سلوك ٣/١٥٦، ١٦٧، ١٦٨، ٤/٦٢ ; \_ كا عجب ٣/١٦٨;\_ كا عذاب ٤/٦٣;\_ كا عصيان ٣/١٦٧;\_ كاعمل ٣/١٦٧، ٤/٦٣، ٨٨; \_ كا غم و اندوہ ٣/١٦٨;\_ كا قتل ٤/٨٩، ٩٠;\_ كا قدر و قيمت لگانا٣/١٦٨;\_ كا كفر ٣/١٦٧;\_ كا كينہ ٣/١١٩;\_ كاماحول بنانا ٣/١٥٦;\_ كا مكر ٤/٦٢، ٦٣;\_ كا نفاق ٣/١٦٧، ٤/٦٢، ٦٣;\_ كو انتباہ ٤/٦٣;\_ كو نصيحت ٤/٦٣;\_ كى افواہ ٣/١٧٥;\_كى بدخواہى ٣/١٢٠;\_ كى بہانہ تراشى ٣/١٦٧، ١٦٨;\_ كى پشيمانى ٤/٦٣;\_ كى تشخيص كا معيار ٣/١٦٧;\_ كى توبہ ٤/٦٤;\_ كى توجيہ ٤/٦٢;\_ كى تہديد ٣/١٦٧;\_ كى حسرت ٣/١٦٨;\_ كى خباثت ٣/١٧٩;\_ كى خصوصيت ٣/١٦٨; \_ كى خوشنودى ٣/١٦٨;\_ كى خير خواہى ٤/٦٣;\_ كى دشمنى ٣/١١٩;\_ كى رخنہ اندازى ٣/١٦٨ ، ٤/٦١;\_ كى رسوائي ٤/٦٢;\_ كى سازش ٣/١٢٢، ١٦٨، ٤/٦١، ٨١;\_ كى سرزنش ٣/١٦٨، ٤/٦١;\_ كى سوچ ٣/١٦٧، ١٦٨;\_ كى شفاعت ٤/٨٨;\_ كى صفات ٤/٦٢;\_ كى صلح طلبى ٤/٦٢، ٦٣;\_ كى عذر خواہى ٤/٦٢،٦٣;\_ كى قسم ٤/٦٢;\_ كى كمزورى ٣/١٦٨، ٤/٩٠;\_ كى گمراہى ٤/ ٨٨;\_ كى نيت ٤/٦٣;\_ كى ولايت ٤/٨٩;\_ كى ہدايت ٤/٨٨;\_ كے اسرار ٣/١٦٧، ٤/٦٣;\_ كے رجحانات ٤/٩٨\_كے ساتھ جنگ ٤/٩٠;\_ كے ساتھ دوستى ٤/٨٩،٩٠;\_ كے ساتھ رابطہ ٣/١١٨، ٤/٨٨، ٨٩;\_ كے ساتھ سلوك ٤/٦٣،٨٨;\_ كے ساتھ سلوك كاطريقہ ٤/٦٣;\_ كے سلوك كا طريقہ ٣/١٤٩، ٤/٦١، ٦٢، ٦٣، ٧٨ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ،مسلمان

منتظم: \_ كى شرائط ٤/٩٥ نيز ر\_ك نظم و فسق

موت: راہ خدا ميں \_ ٣/١٥٧، ١٥٨; كفر كى حالت ميں \_ ٤/١٨;\_ سے غفلت ٣/١٨٥; \_ سے فرار ٤/٧٨;\_كا تحت ضابطہ ہونا ٣/١٤٥;\_كا حتمى ہونا ٣/١٨٥، ٤/٧٨ ;\_ كاڈر ٣/١٤٣، ٤/١٠٠;\_ كا سرچشمہ ٣/١٤٥، ١٥٤، ١٥٦، ١٦٨;\_ كى تقدير

٣/١٥٤، ١٥٦،١٥٧،١٦٨;\_ كى حقيقت ٣/١٥٨ ، ١٨٥;\_ كى ياد كے اثرات ٣/١٨٥، ١٨٦، ٤/٧٨;\_ كے بعد كے درجات ٣/١٩٣; ہجرت ميں \_ ٤/١٠٠ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ،امتحان، انبياء (ع) ، انسان، كفار، مستضعفين ، ملائكہ ، مومنين

موجودات: \_ كا محشور ہونا ٣/١٨٠

موحدين: \_ جہاد ميں ٣/١٤٦;\_ سختى ميں ٣/١٤٦;\_ كا حوصلہ٣/١٤٦;\_كاناقابل انعطاف ہونا ٣/١٤٦ ;\_ كى استقامت ٣/١٤٦;\_ كى خصوصيت ٣/١٤٦;\_ كى صفات ٣/١٤٦

موسى (عليہ السلام): \_ كى بعثت ٣/ ١٨٣

موضوع حكم كى شناخت: \_ كا معيار ٤/٢٥

موعظہ : \_ كے آداب ٤/٦٣;\_ كے اثرات ٤/٣٤، ٥٨ نيزر\_ ك الله تعالى ، منافقين

موقف اختيار كرنا : ٣/٥١ ، ٦٠ ، ٦٣

مومنين :٣/١١٠، ١١١، ١١٣، ١١٤، ١٩٩، ٤/٤٦، ٥٥ انبياء (ع) پر ايمان ركھنے والے \_ ٤/٥٥; صابر \_ ٣/١٢٥، ١٤٢، ١٧٣; صدر اسلام كے \_ ٣/١٤٣; عاقل \_ ٣/١٩٣، ١٩٤، ١٩٥; متقى \_ ٣/١٢٥، ١٧٣; مجاہد \_ ٣/١٤٢، ١٥٢، ١٧٤، ١٧٥; مطيع \_ ٣/١٧٣; \_ اور اغيار ٣/١١٩; \_ اور دشمن ٣/١١٩، ١٢٣، ١٣٩ ; \_ اور شياطين ٤/٧٦ ; \_ بہشت ميں ٤/٥٧;\_پر ولايت ٣/١٥٠;\_ جنگ ميں ٣/١٤١;\_ جہاد ميں ٣/١٤٠، ١٤٣;\_ سختى ميں ٣/١٢٢، ١٣٩، ١٧٤;\_ غزوہ احد ميں ٣/١٤٠;\_ كا اخلاص ٣/١٤١;\_ كا امتحان ٣/١٤٠، ١٤٢، ١٤٣، ١٥٤، ١٨٦;\_ كا انجام ٣/١٢٩، ١٦٢، ١٩٨;\_ كا انفاق ٤/٣٩;\_ كا تفاوت ٣/١٧٢;\_ كا تقاضا ٣/١٧٩;\_ كا تقوى ٣/١٢٣، ١٢٥، ٢٠٠;\_ كاتوكل ٣/١٢٢، ١٢٦، ١٦٠، ١٧٣;\_ كاجہاد ٣/١٤٥، ٤/٧٦;\_ كا خوف ٣/١٤٣، ١٧٣، ١٧٥;\_ كا صبر ٣/٢٠٠;\_ كا عقيدہ ٣/١٥٤، ١٥٦;\_ كا علم ٣/١٣٩;\_ كاعمل ٣/١٧٢، ١٩٥;\_ كا قتل ٤/٩٢ ;\_ كا مرتد ہونا ٣/١٧٧;\_ كا مقام ٣/١١٤;\_ كا منتخب ہونا ٣/١٤٠;\_ كا نيك عمل ٤/٥٧;\_ كو انتباہ ٣/١٤٩، ١٧٥، ٤/١٢، ١٤، ٥١، ٩٠;\_ كو تسلى ٣/١٦٩، ١٧٩، ١٩٩;\_ كى آرزو ٣/١٣٣; \_ كى استقامت ٣/١٣٩;\_كى امداد ٣/١٢٢، ١٢٣، ١٢٥، ١٧٩;\_ كى اميدوارى ٣/١٧٣;\_ كى بہشت ٤/٥٧;\_ كى پاكيزگى ٣/١٧٩;\_ كى تشخيص كا معيار ٣/١٤٢، ١٥٢، ١٦٦،

١٦٧;\_ كى تشويق ٣/١٧٤، ١٧٥، ١٩٣، ١٩٤;\_ كى تقدير ٣/١٢٩;\_ كى جاودانى ٤/٥٧;\_ كى جزا ٣/١٧١، ١٧٩، ١٩٤، ١٩٥، ١٩٩، ٤/٥٧، ٩٥;\_ كى حرمت ٤/٩٢;\_ كى حسرت ٣/١٥٦;\_ كى حقيقت ٤/٧٧;\_ كى حمايت ٤/٤٥;\_ كى ذمہ دارى ٣/١١٢، ١١٨، ١٢٢، ١٢٣، ١٣٩، ١٤٢، ١٥٣، ١٥٦، ١٥٩، ١٦٠، ١٧٥، ٢٠٠، ٤/٤٥، ٥٩، ٧١، ٧٣، ٧٥، ٩٢، ٩٤، ٩٧، ١٠٠;\_ كى زندگى كى قدر و قيمت ٤/٩٣;\_ كى سختى ٣/١٢٠;\_ كى سرزنش ٣/١٢٤;\_ كى سعادت ٣/١٧٠;\_ كى شكست ٣/١٤١;\_ كى شہادت طلبى ٣/١٤٣;\_ كى صفات ٣/١٦٠، ١٧٣، ١٧٤، ١٧٥، ٤/٧٦;\_ كى طاقت ٣/١٢٨;\_ كى فتح ٣/ ١١١، ١٢٣، ١٢٤، ١٢٦، ١٤١;\_ كى مغفرت٣/ ١٣٣،١٩٥;\_ كى موت ٣/١٩٨;\_ كى ولايت ٣/١٢٣;\_ كے دشمن ٣/١١٨، ١١٩، ١٢٠، ١٢٨، ١٤٠;\_ كے روابط ٣/٢٠٠;\_ كے ساتھ رابطہ ٤/٧٣;\_ كے ساتھ مبارزت ٣/١٢٨;\_ كے فضائل ٣/١٣٩، ١٥٢، ١٦٥، ١٧٣، ٢٠٠، ٤/٢٩، ٤٥، ٥٧، ٧١;\_ كے قاتل كا عذاب ٤/٩٣;\_ كے قتل كا گناہ ٤/٩٣;\_ كے قتل كى حرمت ٤/٩٢;\_ كے قتل كى سزا ٤/٩٣;\_ كے مصائب ٣/١٦٦;\_ ميں مايوسى ٣/١٢٤; نيكى كرنے والے\_ ٣/١٧٣ نيزر\_ك اہل كتاب، ديت، شيطان ، منافقين

مہاجرين: \_ كى جزا ٣/١٩٥;\_ كے فضائل ٣/١٩٥، ٤/١٠٠

مہر : شادى ميں \_ ٤/٢٤;\_ كا كردار ٤/٢١;\_ كا مالك ٤/٤;\_ كا واپس لينا ٤/١٩، ٢٠، ٢١;\_ كا ہبہ كرنا٤/٤;\_ كى حقيقت ٤/٤;\_ كے احكام ٤/٤، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٤، ٢٥

نيز ر\_ك كنيز مہرباني: \_ كے ١ثرات ٣/١٥٩ نيزر\_ك آنحضرت(ص) ، الله تعالى ، راہبر

ميت: \_ كا قرض ٤/١١، ١٢، ١٣ نيز ر\_ك وارث

ميثاق: ر\_ك عہد

ن

نافرمانى : ر\_ك عصيان

نبوت:

\_ اور خيانت ٣/١٦١;\_ كى فضيلت ٤/٦٩، ٧٠;\_ كى نعمت ٣/١٤٤، ١٦٤;\_ كے دلائل ٣/١٨٣ نيز ر\_ك آل ابراہيم ، آنحضرت(ص) ، انبياء (ع)

نجات: \_كى درخواست ٣/ ١٩٤

نجاشي: \_ كا ايمان ٣/١٩٩;\_ كا خضوع ٣/١٩٩

ندامت: ر\_ك پشيماني

نسل: \_ كى بقا ٤/٩

نشوز: \_ كا مقابلہ كرنے كى روش ٤/٣٤;\_ كے موارد ٤/٣٤

نصيحت: ر\_ك موعظہ

نظريہ كائنات: \_ اور آٹيڈيالوجى ٤/٣٤، ١٥٦، ١٥٧، ١٥٨، ١٧٦، ٤/٥٩، ٧٤، ٧٨، ٨٧; توحيدى \_ ٣/١٢٩، ١٥٤، ١٥٦، ١٧٠، ١٩١; ثنوى \_ ٤/٧٨ نيز ر\_ك كفار

نظم و نسق :٣/١٢١ \_ كى شرائط ٤/٣٤، ٥٨; \_ ميں لياقت ٤/٥٨ نيز ر\_ك آنحضرت (ص) ، دينى معاشرہ،گھرانہ، مرد ، منتظم

نعرہ : ناپسنديدہ \_ ٤/٧٧;\_ پر عمل كرنا ٣/١٤٣

نعمت: اخروى \_وں كى قدروقيمت ٤/٧٧; دينوى \_ ٤/٩٤; دنيوى \_وں كى قدر و قيمت ٤/٧٧، ٧٨، ٩٤; كفران \_ ٣/١٤٤، ٤/٣٧; كفران \_ كى حرمت ٤/٣٧; كفران \_ كى سزا ٤/٣٧;\_ \_ جن كے شامل حال ہے ٣/١٧٤ ، ٤/٦٩ \_ سے محروميت ٣/١٧٦; \_ كا سرچشمہ ٤/٣٧، ٣٩، ٧٨;\_ كاشكر ٣/١٢٣، ١٤٤، ١٤٥، ١٦٤; \_ كے ذكر كے اثرات ٤/٣٩

نيز آنحضرت(ص) ، الله تعالي، انبياء (ع) ، بہشت ، ہدايت

نعيم بن مسعود: ٣/١٧٣

نفاق: \_ ختم كرنے والے عوامل ٤/٨٢;\_ سے اعراض ٤/٨٩;\_ كى حقيقت ٣/١٦٧;\_ كى علامتيں ٣/١٦٧، ٤/٦١، ٨٩;\_ كے اثرات ٣/١٧٩، ٤/٦١، ٦٢، ٨٩;\_ كے موارد ٤/٦٤;\_ كے موانع ٣/١٦٧

نيز ر\_ك اہل كتاب، جہاد، علمائے يہود، مسلمان، منافقين ، يہود

نفرين: ر\_ك آنحضرت(ص) ، دشمن

نفس: \_ كى حفاظت كى اہميت ٤/٢٩، ٩٢، ٩٤

نفقہ: \_ ميں عدل وانصاف ٤/٣

نقصان: ر\_ك خسارہ ، ضرر

نماز : \_ قائم كرنے كى اہميت ٤/٧٧;\_ كا بطلان ٤/٤٣; \_ كا قائم كرنا ٤/٤٣، ٧٧;\_ كى تشريع ٤/٧٧;\_ كى فضيلت ٤/٧٧;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٩١، ٢٠٠;\_ كے آداب ٤/٤٣;\_ كے اثرات ٤/٧٧; \_ كے احكام ٣/١٩١، ٤/٤٣;\_ مستى كى حالت ميں ٤/٤٣;\_ ميں حضور قلب ٤/٤٣;\_ ميں قرائت ٤/٤٣;\_ يوميہ ٣/٢٠٠ نيز ر\_ك بيمار

نويد: ر\_ك بشارت

نہى عن المنكر : \_ اديان ميں ٣/١١٤;\_ كى اہميت ٣/١١٠، ١١٤، ١١٥;\_كے اثرات ٣/١١٠، ١١١، ١١٤، ١٢٠

نيازمند افراد: \_ كى ضروريات پورى كرنا ٤/٨، ٧٧

نيت: \_ كا علم ٣/١٨، ١١٩، ١٢٢، ٤/٣٥;\_ كا كردار ٤/٣٥;\_ كى اہميت ٣/١٤٥;\_ كے اثرات ٣/١٤٥ نيك لوگ : ٣/١٩٨ \_وں كى جزا ٣/١٩٨; \_وں كى ہمراہى ٣/١٩٣، ١٩٥; \_وں كے فضائل ٣/١٩٣ ، ١٩٨ نيز ر\_ك نيكي

نيكى : \_ كى تشويق ٤/٤٠، ٨٥; \_ كى جزا ٣/١٤٥;\_ كى ستائش ٣/١٨٨;\_ كى قدر و قيمت ٣/١٩٨;\_ كے اثرات ٣/١٩٨;\_ كے موارد ٤/٤٠;\_ ميں جلدى كرنا ٣/١١٤، ١١٥، ١٣٣، ١٣٦;\_ ميں واسطہ بننا ٤/٨٥ نيز ر\_ك نيك لوگ

نيكى كرنا: اس كوترك كرنا ٤/٣٧; اس كو ترك كرنے كى سزا ٤/٣٧; اس كو ترك كرنے كى مذمت ٤/٣٧; اس كو ترك كرنے كے اثرات ٤/٣٧; اس كا پيش خيمہ ٣/١٣٤; اس كى اہميت ٤/٣٦;اس كى ترجيحات ٤/٣٦; اس كى تشويق ٤/٤٠; اس كى

جزا ٣/١٣٦; اس كے آداب ٤/٣٦; اس كے اثرات ٣/١٧٢، ١٧٣، ١٧٤، ٤/٣٦; اس كے موارد ٣/١٣٤; اس كے موانع ٤/٣٦; اس ميں تفاخر ٤/٣٦; اس ميں تكبر ٤/٣٦ نيز ر\_ك ابن السبيل ،اميرالمومنين(ع) ، جہاد، خويش واقارب ، دوست، غلام، فقرا، كمزور لوگ ، كنيز،مسكين، والدين، ہمسايہ ، يتيم نيكى كرنے والے : ٣/١٤٨، ١٧٣

انكى جزا ٣/١٣٩، ١٤٨; انكى محبوبيت ٣/١٣٤، ١٤٨; انكے فضائل ٣/١٣٤، ١٤٨

و

واجبات: ٣/١٣٢، ١٣٣، ٤/٢، ٤، ٦، ١٩، ٣٣، ٥٨، ٥٩، ٦١، ٧١، ٧٥، ٧٦، ٨٦، ٩٨ واجب كفائي ٤/٩٥

وارث: ميت كے \_ ٤/٣٣ ; \_ كے حقوق ٤/٧;\_ كے حقوق كے بارے ميں تجاوز ٤/٣٣

والدين: \_ كى ذمہ دارى ٤/٩;\_ كى قدر و قيمت ٤/١١; \_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

وجدان: دينى \_ ٤/٦;\_ كا كردار ٤/٢١ نيز ر\_ك انسان

وحدت: ر\_ك اتحاد

وحى : \_ كا كردار ٣/١٩١، ٤/٤٥ نيز ر\_ك يہود

وراثت : ماں كى \_ ٤/١١; مرد كى \_ ٤/٧;\_ ايام جاہليت ميں ٤/٧، ١٩;\_پر معاہدہ ٤/٣٣ ;\_سے حاجب ٤/١١، ١٩;\_ كا فلسفہ ٤/١١;\_ كا كردار ٤/٧; \_ كى اہميت ٤/١٢، ٣٣;\_ كى تقسيم ٤/٨، ١١، ١٢;\_ كے اثرات ٤/١٢;\_ كے احكام ٤/٧، ١١، ١٢، ١٣، ١٩، ٣٣;\_كے حصے ٤/١١;\_ كے طبقات ٤/٧،١١،١٢ ;\_ كے موجبات ٤/٧، ٣٣;\_ ميں باپ كا حصہ ٤/١١، ١٢;\_ ميں بھائي كا حصہ ٤/١١، ١٢;\_ ميں بہن كا حصہ ٤/١٢;\_ ميں بيٹى كا حصہ ٤/١٢; \_ ميں بيٹے كا حصہ ٤/١١;\_ ميں بيوى كا حصہ ٤/١٢;\_ ميں ترجيحات ٤/٣٣; \_ميں خالہ كا حصہ ٤/١٢;\_ ميں ماموں كا حصہ ٤/١٢

ورع: ر\_ك تقوى

وسعت قلبي: ر\_ك شرح صدر

وصيت: \_ پر عمل ٤/١٢، ١٣;\_ قرض كے بارے ميں ٤/١١;\_ كى شرائط ٤/١٢;\_ كے احكام ٤/١١، ١٢

وضو: \_كے احكام ٤/٢٩، ٤٣;\_ كے اسباب ٤/١٤٣;\_ مستى كى حالت ميں ٤/٤٣

وطن: جلاوطنى ٤/٩٧;\_ سے محبت ٤/٦٦;\_ سے محبت كے اثرات ٤/١٠٠

وعدہ : قابل قدر \_ ٣/١٩٤;\_ كا كردار ٣/١١٦;\_ كى خلاف ورزى ٣/١٩٤ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، اجر، الله تعالى ، بہشت ، فتح

وعيد: \_ كا كردار ٣/١١٦

ولايت: ممنوع \_ ٤/٨٩;\_ كى شرائط ٤/٣٤ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ،الله تعالى ، راہبر، شادي، شيطان، كفار، منافقين ، مؤمنين

ولي: \_ كے اختيارات ٤/٦

ہ

ہبہ :٣/١٨٠، ٤/٤ \_ كا حكم ٣/١٨١ نيز ر\_ك مہر

ہجرت: دارالكفر سے \_ ٤/٩٧، ٩٩; راہ خدا ميں \_ ٣/١٩٥، ١٩٨، ٤/٦٦،٨٩، ١٠٠; شرك سے \_ ٣/١٩٥; كفر سے \_ ٣/١٩٥; مكہ سے \_ ٤/٩٧;\_ ترك كرنے كا گناہ ٤/٩٩; \_ترك كرنے كى مذمت ٤/١٠٠; \_ ترك كرنے كے اثرات ٤/٨٩، ٩٧;\_ كا وجوب ٤/٩٨;\_ كا اجر ٣/١٩٥، ٤/٦٧، ١٠٠;\_ كى اہميت ٤/٨٩، ٩٧، ٩٨;\_ كى تشويق ٤/١٠٠;\_ كے اثرات ٤/٦٨، ٨٩، ١٠٠;\_ كے موانع ٤/١٠٠ نيز ر\_ك آنحضرت(ص) ، مسلمان

ہدايت: خاص\_ جن كے شامل حال ہے٤/٦٩;\_ فروخت كرنا ٤/٤٤;\_ كا پيش خيمہ ٣/١٣٨، ١٧٨، ٤/٤٤، ٤٥;\_ كا سرچشمہ ٣/١٢٨;\_ كا طريقہ

٤/٩٤;\_ كا قاعدہ و قانون كے تحت ہونا ٤/٨٨;\_ كى شرائط ٤/٤٤;\_ كى نعمت ٣/١٤٤;\_ كے عوامل ٣/١١٨، ١١٩، ١٣٨، ١٥٤، ١٦٤، ١٨٥، ٤/٦٨، ٨٣;\_ كے مراحل ٣/١٦٤;\_ كے موانع ٣/١٨٥، ٤/٤٦، ٦٨، ٨٨

نيز ر\_ك الله تعالى ، قرآن كريم، گمراہ لوگ ، متقين ، مشركين،ملعون لوگ، منافقين

ہدف: \_ كا كردار ٣/١٥٧

ہم جنس پرستى : رك چپٹ بازى ، لواط

ہمسايہ: \_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦

ہم نشيں : \_ بہشت ميں ٤/٦٩; \_وں كى قدر و قيمت ٤/٦٩

ہوشياري: ر\_ك زيركي

ى

ياد دہانى : \_ كى اہميت ٣/١٣٩;\_ كے اثرات ٣/١٢٣ ، ١٢٤، ١٣٩، ١٤٦، ١٦٤، ١٦٥، ٤/٩

يتيم: \_ سے خيانت ٤/٢، ٣، ;\_كا امتحان ٤/٦;\_ كا رشد ٤/٦;\_ كا مال ٤/٢، ٣، ٥، ٦;\_ كا مال غصب كرنے كى سزا ٤/١٠;\_ كى خدمت ٤/٦;\_ كى ضروريات پورى كرنا ٤/٨;\_ كى كفالت ٤/٦;\_ كى مصلحت ٤/٦;\_ كے احكام ٤/٢، ٥، ٦، ١٠;\_ كے اولياء ٤/٢، ٦;\_ كے تصرفات ٤/٦\_ كے حقوق ٤/٢، ٦، ٩;\_ كے حقوق پر تجاوز ٤/٩;\_ كے حقوق پر تجاوز كى سزا ٤/٩;\_ كے حقوق كى اہميت ٤/٣; \_ كے ساتھ سلوك ٤/٨،٩;\_ كے ساتھ نيكى كرنا ٤/٣٦;\_ كے مال پر تجاوز ٤/١٠;\_ كے مال سے استفادہ ٤/٦، ١٠;\_كے مال كا غصب كرنا ٤/١٠;\_ كے مال كو تبديل كرنا ٤/٢;\_ كے مال كى حفاظت ٤/١٠ يوم القيامة :٣/١٨٥

يہود: صدر اسلام كے \_ ٣/١٨٢، ١٨٣، ٤/٤٩; \_ اور آفرينش ٤/٥٣;\_ اور آنحضرت(ص) ٣/ ١٨١، ١٨٣، ١٨٤، ٤/٤٦، ٥٤، ٧٨;\_ اور اسلام ٣/١٨٣، ٤/٤٦;\_ اور الله تعالى ٤/٥٠;\_ اور انبياء (ع) ٣/١٨١;\_ اور انبياء (ع) كاقتل ٣/١١٢;\_ اور انفاق ٣/١٨١;\_ اور تورات ٤/٤٤;\_ اور حقائق كا

كتمان ٣/١٨٣;\_ اور كفار ٤/٥٤;\_ اور مسلمان ٣/١١١، ٤/٤٤، ٤٥، ٤٦، ٥٤;\_ اور وحى ٤/٤٦;\_ پر لعنت ٤/٤٦;\_ كا استہزا ٣/١٨١، ٤/٤٦;\_ كا انحراف ٤/٥٠;\_ كا ايمان ٤/٤٦;\_ كا بخل ٤/٥٣;\_ كا بے سہارا ہونا ٤/٥٣;\_ كا تحريف كرنا ٤/٤٦; \_ كا تكبر ٣/١٨١ ; \_ كا جھوٹ ٣/١٨٣ ، ٤/٥٠;\_ كا حسد ٤/٥٤;\_ كا سلوك ٣/١٨١;\_ كا شرك ٤/٥٤;\_ كا ظلم ٣/١١٢; \_ كا عصيان ٣/١١٢، ٤/٤٦ ; \_ كاعقيدہ ٣/١٨١، ١٨٣، ٤/ ٥٠ ; \_ كا كفر ٣/١١٢، ١٨٣، ٤/٤٦، ٤٩، ٥٤;\_ كاگمان ٤/٤٦; \_ كا گمراہ كرنا ٤/٤٤;\_ كاماحول بنانا ٣/ ١٨١ ;\_ كا نفاق ٣/١٨٣، ٤/٤٦;\_ كا نقطہ نظر ٤/٤٦;\_ كى آلودگى ٤/٤٩، ٥٠; \_كى اذيتيں ٣/١١١:\_ كى اقليت ٤/٤٦;\_ كى انحصار طلبى ٤/٥٣;\_ كى بہانہ تراشى ٣/١٨٣ ;\_ كى تاريخ ٣/١٨٣; \_ كى تقدير ٣/١١٢;\_ كى جہالت ٣/١٨١;\_ كى حاكميت ٤/٥٣;\_ كى خيانت ٤/٥٨;\_ كى دشمنى ٣/١٨٣،٤/٤٥،٤٦;\_ كى دين فروشى ٣/١٩٩; \_ كى ذلت ٣/١١٢;\_ كى ذلت كے اسباب ٣/١١٢;\_ كى رخنہ اندازى ٤/٥٥;\_ كى سازش ٣/١٨١، ٤/٤٦;\_ كى سرزنش ٣/١٨٣، ٤/٥٠، ٥٣;\_ كى سزا ٣/١٨٢، ١٨٣;\_ كى شكست ٣/١١١، ٤/٥٢;\_كى صفات ٣/١٨٣، ٤/٥٣;\_ كى عيب جوئي ٤/٤٦;\_ كى قدامت پرستى ٣/١٨٣;\_ كى قضاوت ٤/٥٨;\_ كى گمراہى ٤/٤٦;\_ كى محروميت ٤/٤٦;\_ كى مصلحت ٤/٤٦;\_ كى مغضوبيت ٣/١١٢;\_ كى نسل پرستى ٣/ ١٨٣;\_كى ہٹ دھرى ٣/١٨٣;\_ كى وابستگى ٣/١١٢;\_ كے اجداد ٣/١٨٢، ١٨٣; \_ كے تقاضے ٣/١٨٣;\_ كے دعوے ٤/ ٤٩ ، ٥٠;\_ كے ساتھ سلوك كا طريقہ ٤/٤٤ ; \_ كے سلوك كا طريقہ ٤/٤٦، ٧٨;\_ كے كفار ٤/٥٥;\_ كے مومنين ٤/٤٦، ٥٥;\_ ميں انبيا (ع) كا قتل ٣/١٨٣;\_ ميں خرافات ٣/١٨٣ نيزر\_ك آنحضرت(ص) ، علمائے يہود، قرآن كريم، مسلمان

فہرست

[سوره آل عمران 4](#_Toc11329173)

[آيه ١١٠ تا ٢٠٠ 4](#_Toc11329174)

[آیت (110) 5](#_Toc11329175)

[آیت (۱۱۱) 9](#_Toc11329176)

[آیت (۱۱2) 12](#_Toc11329177)

[آیت (۱۱3) 17](#_Toc11329178)

[آیت (۱۱4) 20](#_Toc11329179)

[آیت (۱۱5) 24](#_Toc11329180)

[آیت(۱۱۶) 27](#_Toc11329181)

[آیت (۱۱۷) 30](#_Toc11329182)

[آیت(۱۱۸) 32](#_Toc11329183)

[آیت(۱۱۹) 38](#_Toc11329184)

[آیت (۱۲۰) 43](#_Toc11329185)

[آیت(۱۲۱) 47](#_Toc11329186)

[آیت(۱۲۲) 50](#_Toc11329187)

[آیت(۱۲۳) 55](#_Toc11329188)

[آیت(۱۲۴) 60](#_Toc11329189)

[آیت(۱۲۵) 62](#_Toc11329190)

[آیت(۱۲۶) 65](#_Toc11329191)

[آیت (۱۲۷) 68](#_Toc11329192)

[آیت(۱۲۸) 70](#_Toc11329193)

[آیت(۱۲۹) 74](#_Toc11329194)

[آیت(۱۳۰) 76](#_Toc11329195)

[آیت (۱۳۱) 79](#_Toc11329196)

[آیت(۱۳۲) 81](#_Toc11329197)

[آیت(۱۳۳) 83](#_Toc11329198)

[آیت(۱۳۴) 87](#_Toc11329199)

[آیت(۱۳۵) 90](#_Toc11329200)

[آیت(۱۳۶) 93](#_Toc11329201)

[آیت (۱۳۷) 96](#_Toc11329202)

[آیت(۱۳۸) 98](#_Toc11329203)

[آیت (۱۳۹) 101](#_Toc11329204)

[آیت(۱۴۰) 105](#_Toc11329205)

[آیت(۱۴۱) 111](#_Toc11329206)

[آیت(۱۴۲) 113](#_Toc11329207)

[آیت(۱۴۳) 115](#_Toc11329208)

[آیت(۱۴۴) 117](#_Toc11329209)

[آیت(۱۴۵) 122](#_Toc11329210)

[آیت(۱۴۶) 126](#_Toc11329211)

[آیت(۱۴۷) 129](#_Toc11329212)

[آیت (۱۴۸) 133](#_Toc11329213)

[آیت(۱۴۹) 136](#_Toc11329214)

[آیت(۱۵۰) 139](#_Toc11329215)

[آیت (۱۵۱) 142](#_Toc11329216)

[آیت (۱۵۲) 146](#_Toc11329217)

[آیت(۱۵۳) 153](#_Toc11329218)

[آیت(۱۵۴) 160](#_Toc11329219)

[آیت(۱۵۵) 168](#_Toc11329220)

[آیت(۱۵۶) 172](#_Toc11329221)

[آیت(۱۵۷) 177](#_Toc11329222)

[آیت(۱۵۸) 180](#_Toc11329223)

[آیت(۱۵۹) 182](#_Toc11329224)

[آیت(۱۶۰) 189](#_Toc11329225)

[آیت(۱۶۱) 192](#_Toc11329226)

[آیت (۱۶۲) 196](#_Toc11329227)

[آیت(۱۶۳) 199](#_Toc11329228)

[آیت(۱۶۴) 201](#_Toc11329229)

[آیت(۱۶۵) 206](#_Toc11329230)

[آیت(۱۶۶) 210](#_Toc11329231)

[آیت(۱۶۷) 212](#_Toc11329232)

[آیت(۱۶۸) 218](#_Toc11329233)

[آیت (۱۶۹) 221](#_Toc11329234)

[آیت(۱۷۰) 224](#_Toc11329235)

[آیت(۱۷۱) 228](#_Toc11329236)

[آیت(۱۷۲) 230](#_Toc11329237)

[آیت(۱۷۳) 235](#_Toc11329238)

[آیت(۱۷۴) 240](#_Toc11329239)

[آیت(۱۷۵) 243](#_Toc11329240)

[آیت(۱۷۶) 248](#_Toc11329241)

[آیت(۱۷۷) 252](#_Toc11329242)

[آیت(۱۷۸) 255](#_Toc11329243)

[آیت(۱۷۹) 259](#_Toc11329244)

[آیت(۱۸۰) 265](#_Toc11329245)

[آیت (۱۸۱) 271](#_Toc11329246)

[آیت(۱۸۲) 275](#_Toc11329247)

[آیت(۱۸۳) 278](#_Toc11329248)

[آیت(۱۸۴) 284](#_Toc11329249)

[آیت(۱۸۵) 287](#_Toc11329250)

[آیت(۱۸۶) 292](#_Toc11329251)

[آیت(۱۸۷) 298](#_Toc11329252)

[آیت(۱۸۸) 302](#_Toc11329253)

[آیت(۱۸۹) 306](#_Toc11329254)

[آیت(۱۹۰) 307](#_Toc11329255)

[آیت(۱۹۱) 310](#_Toc11329256)

[آیت(۱۹۲) 317](#_Toc11329257)

[آیت(۱۹۳) 319](#_Toc11329258)

[آیت(۱۹۴) 324](#_Toc11329259)

[آیت(۱۹۵) 328](#_Toc11329260)

[آیت(۱۹۶) 335](#_Toc11329261)

[آیت(۱۹۷) 337](#_Toc11329262)

[آیت(۱۹۸) 338](#_Toc11329263)

[آیت(۱۹۹) 342](#_Toc11329264)

[آیت(۲۰۰) 348](#_Toc11329265)

[سوره نساء 354](#_Toc11329266)

[آيه ١ تا ١٠٠ 354](#_Toc11329267)

[آیت(۱) 354](#_Toc11329268)

[آیت(۲) 359](#_Toc11329269)

[آیت(۳) 361](#_Toc11329270)

[آیت(۴) 364](#_Toc11329271)

[آیت(۵) 367](#_Toc11329272)

[آیت(۶) 371](#_Toc11329273)

[آیت(۷) 375](#_Toc11329274)

[آیت(۸) 377](#_Toc11329275)

[آیت(۹) 379](#_Toc11329276)

[آیت(۱۰) 382](#_Toc11329277)

[آیت(۱۱) 385](#_Toc11329278)

[آیت(۱۲) 393](#_Toc11329279)

[آیت(۱۳) 398](#_Toc11329280)

[آیت(۱۴) 400](#_Toc11329281)

[آیت(۱۵) 403](#_Toc11329282)

[آیت(۱۶) 407](#_Toc11329283)

[آیت(۱۷) 410](#_Toc11329284)

[آیت(۱۸) 412](#_Toc11329285)

[آیت(۱۹) 414](#_Toc11329286)

[آیت(۲۰) 419](#_Toc11329287)

[آیت(۲۱) 421](#_Toc11329288)

[آیت(۲۲) 424](#_Toc11329289)

[آیت(۲۳) 426](#_Toc11329290)

[آیت(۲۴) 431](#_Toc11329291)

[آیت(۲۵) 437](#_Toc11329292)

[آیت(۲۶) 444](#_Toc11329293)

[آیت(۲۷) 447](#_Toc11329294)

[آیت (۲۸) 449](#_Toc11329295)

[آیت(۲۹) 453](#_Toc11329296)

[آیت(۳۰) 457](#_Toc11329297)

[آیت(۳۱) 460](#_Toc11329298)

[آیت(۳۲) 463](#_Toc11329299)

[آیت(۳۳) 469](#_Toc11329300)

[آیت(۳۴) 472](#_Toc11329301)

[آیت(۳۵) 481](#_Toc11329302)

[آیت(۳۶) 485](#_Toc11329303)

[آیت (۳۷) 490](#_Toc11329304)

[آیت(۳۸) 494](#_Toc11329305)

[آیت(۳۹) 497](#_Toc11329306)

[آیت(۴۰) 500](#_Toc11329307)

[آیت(۴۱) 503](#_Toc11329308)

[آیت(۴۲) 505](#_Toc11329309)

[آیت(۴۳) 508](#_Toc11329310)

[آیت(۴۴) 517](#_Toc11329311)

[آیت(۴۵) 520](#_Toc11329312)

[آیت(۴۶) 522](#_Toc11329313)

[آیت(۴۷) 527](#_Toc11329314)

[آیت (۴۸) 532](#_Toc11329315)

[آیت(۴۹) 535](#_Toc11329316)

[آیت(۵۰) 538](#_Toc11329317)

[آیت(۵۱) 540](#_Toc11329318)

[آیت(۵۲) 543](#_Toc11329319)

[آیت(۵۳) 546](#_Toc11329320)

[آیت(۵۴) 548](#_Toc11329321)

[آیت(۵۵) 551](#_Toc11329322)

[آیت(۵۶) 553](#_Toc11329323)

[آیت(۵۷) 556](#_Toc11329324)

[آیت(۵۸) 559](#_Toc11329325)

[آیت(۵۹) 563](#_Toc11329326)

[آیت (۶۰) 570](#_Toc11329327)

[آیت(۶۱) 575](#_Toc11329328)

[آیت(۶۲) 577](#_Toc11329329)

[آیت(۶۳) 580](#_Toc11329330)

[آیت(۶۴) 584](#_Toc11329331)

[آیت(۶۵) 589](#_Toc11329332)

[آیت(۶۶) 592](#_Toc11329333)

[آیت (۶۷) 595](#_Toc11329334)

[آیت(۶۸) 596](#_Toc11329335)

[آیت(۶۹) 598](#_Toc11329336)

[آیت(۷۰) 602](#_Toc11329337)

[آیت(۷۱) 603](#_Toc11329338)

[آیت(۷۲) 606](#_Toc11329339)

[آیت(۷۳) 608](#_Toc11329340)

[آیت(۷۴) 610](#_Toc11329341)

[آیت(۷۵) 613](#_Toc11329342)

[آیت (۷۶) 617](#_Toc11329343)

[آیت(۷۷) 620](#_Toc11329344)

[آیت(۷۸) 627](#_Toc11329345)

[آیت(۷۹) 632](#_Toc11329346)

[آیت(۸۰) 634](#_Toc11329347)

[آیت(۸۱) 636](#_Toc11329348)

[آیت(۸۲) 640](#_Toc11329349)

[آیت(۸۳) 643](#_Toc11329350)

[آیت(۸۴) 649](#_Toc11329351)

[آیت(۸۵) 652](#_Toc11329352)

[آیت(۸۶) 655](#_Toc11329353)

[آیت(۸۷) 657](#_Toc11329354)

[آیت (۸۸) 659](#_Toc11329355)

[آیت(۸۹) 663](#_Toc11329356)

[آیت(۹۰) 666](#_Toc11329357)

[آیت(۹۱) 670](#_Toc11329358)

[آیت(۹۲) 674](#_Toc11329359)

[آیت(۹۳) 681](#_Toc11329360)

[آیت (۹۴) 683](#_Toc11329361)

[آیت(۹۵) 689](#_Toc11329362)

[آیت(۹۶) 693](#_Toc11329363)

[آیت(۹۷) 694](#_Toc11329364)

[آیت (۹۸) 698](#_Toc11329365)

[آیت(۹۹) 701](#_Toc11329366)

[آیت(۱۰۰) 703](#_Toc11329367)

[اشاريے 708](#_Toc11329368)

[اشاريے (١) 708](#_Toc11329369)

[آ 708](#_Toc11329370)

[الف 711](#_Toc11329371)

[ب 724](#_Toc11329372)

[پ 727](#_Toc11329373)

[ت 728](#_Toc11329374)

[ث 732](#_Toc11329375)

[اشاريے (٢) 733](#_Toc11329376)

[ج 733](#_Toc11329377)

[چ 736](#_Toc11329378)

[ح 736](#_Toc11329379)

[خ 738](#_Toc11329380)

[د 741](#_Toc11329381)

[ذ 743](#_Toc11329382)

[ر 744](#_Toc11329383)

[ز 746](#_Toc11329384)

[س 747](#_Toc11329385)

[ش 750](#_Toc11329386)

[ص 753](#_Toc11329387)

[اشاريے (٣) 755](#_Toc11329388)

[ض 755](#_Toc11329389)

[ط 755](#_Toc11329390)

[ظ 755](#_Toc11329391)

[ع 756](#_Toc11329392)

[غ 760](#_Toc11329393)

[ف 762](#_Toc11329394)

[ق 762](#_Toc11329395)

[ك 765](#_Toc11329396)

[گ 767](#_Toc11329397)

[اشاريے (٤) 769](#_Toc11329398)

[ل 769](#_Toc11329399)

[م 769](#_Toc11329400)

[ن 779](#_Toc11329401)

[و 782](#_Toc11329402)

[ہ 783](#_Toc11329403)

[ى 784](#_Toc11329404)